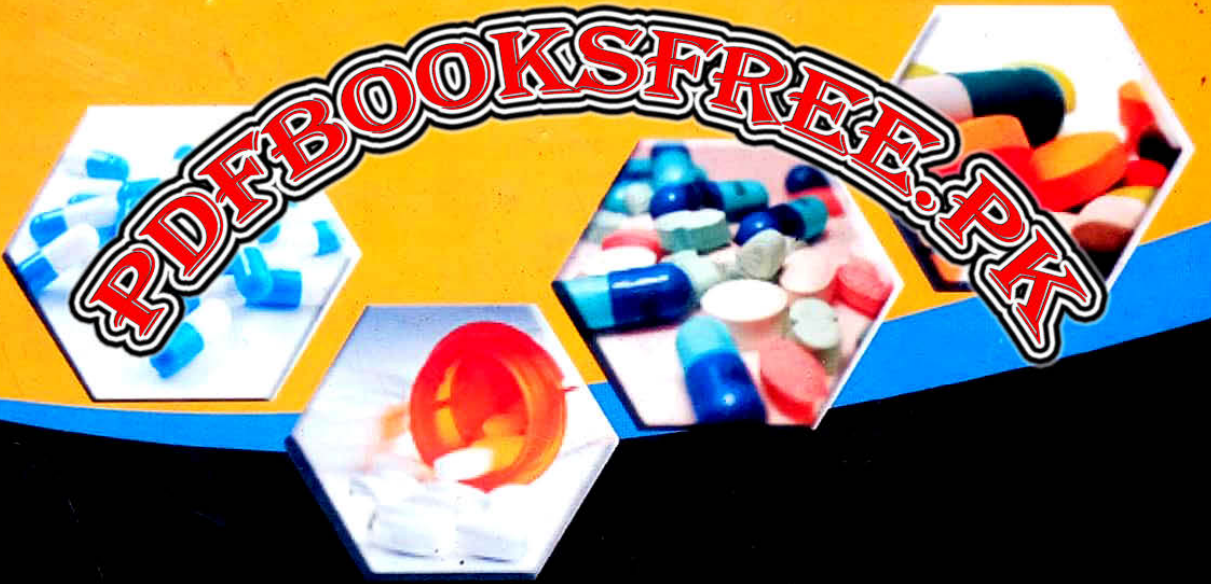


جدید اضافہ 150 میڈیسن

بورک منیریا میڈیکا



*With
Therapeutics
relationship
of remedies
with New Medicine*

ڈاکٹر ولیم بورک

ویباچہ

(ڈاکٹر ولیم بورک کے نویں ایڈیشن کیلئے لکھے گئے ویباچہ کا ترجمہ)

نویں ایڈیشن کی تیاری میں 'میں نے ایسے اصولوں کو پیش نظر رکھا ہے جس کے باعث میٹریامیڈیکا عملی طور پر بہت زیادہ فائدہ مند ثابت ہو گا۔

اس کی تیاری میں تمام مصدقہ علامات اور قدرے کم اہم علامات شامل کی گئی ہیں جو دوا کے انتخاب میں مدد دیتی ہیں۔ نئی ادویات اور طبی تجربات کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس طرح یہ کم از کم حجم میں ایک مفید کتاب ہے جس میں زیادہ سے زیادہ حقائق جمع ہیں۔

میں نے کوشش کی ہے کہ ہر دوا کا جامع احاطہ کیا جائے اور ساتھ طبی سفارشات بھی شامل کی گئی ہیں۔ مشاہداتی مشورے شامل ہیں۔ بعض جو تجربہ میں نہیں آئے اس طرح تجربات کا موقع بھی ملے گا۔

میٹریامیڈیکا میں وہ تمام چیزیں شامل ہونی چاہئیں جن کی آزمائش ہو چکی ہے اور استعمال ہو رہی ہیں۔ مشاہدات کے نتائج کا فیصلہ کرنا طالب علم کا کام ہے۔ اس تناظر میں خود کو ہو میو پیٹھی کا ماہر اعلیٰ نہیں سمجھتا بلکہ ڈاکٹر کنسٹنٹائن ہیرنگ سے استفادہ کرنا چاہتا ہوں جن کی رائے میں تمام ادویات جسم انسانی پر رد عمل ظاہر کرتی ہیں۔ ہو میو پیٹھی بہت سے پہلوؤں کا جائزہ نہیں لیتی بلکہ اشیاء کا کلی احاطہ کرتی ہے۔ ہو میو پیٹھی ہر چیز پر تحقیق کرتی ہے جیسے غذائی اشیاء، مشروبات، ادویات اور زہریں وغیرہ۔ ان کے عمل اور اثر کی صحت مند اور بیمار جانوروں اور پودوں پر آزمائش کی جاتی ہے اور اس طرح ان کو ایک نئے معنی پہناتی ہے۔ پال کے قول کے مطابق ہو میو پیٹھی اشیاء کو نیا مفہوم ان کا نیا طریقہ استعمال دیتا ہے اور ان کا جامع اثر بتاتا ہے۔ بیکار چیزیں بھی بتدریج اپنے اثرات ظاہر کر کے ایک مقام حاصل کر لیتی ہیں۔

بعض اوقات ادویات میں امراض کا نام لینا ضروری ہو جاتا ہے جو دوا کے انتخاب کے لئے مخصوص علامات کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔ یہاں بھی ڈاکٹر ہیرنگ کا حوالہ دوں گا جنہوں نے سب سے پہلے اس طریقہ کو اختیار کیا انہوں نے ایسا اپنی تصنیف رہنما علامات میں کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے بیماری کا نام اس کے لئے خاص دوا تجویز کرنے کے لئے استعمال نہیں کیا بلکہ یہ بتانے کے لئے کہ

دیباچہ

(برائے ترجمہ بورک میٹریامیڈیکا)

محترم قارئین زیر نظر کتاب بورک میٹریامیڈیکا کا اردو ترجمہ ہے۔ یہ کتاب علم الادویہ کے خزانے کا قیمتی موتی ہے جو عرضہ دراز سے ڈاکٹروں کے لئے علم کی شمع کے طور پر کام دے رہا ہے۔ اس سے قبل اس کے کئی تراجم مارکیٹ میں موجود ہیں۔ یہ ترجمہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے لیکن اس میں کچھ فرق ہے۔ وہ یہ کہ بعض تراجم میں ڈاکٹر ولیم بورک کی طرف سے درج غیر ہو میو پیٹھک طبی مشوروں کا ترجمہ نہیں کیا گیا مزید یہ کہ ڈاکٹر صاحب نے بعض مقامات پر دوا کو بطور انجکشن استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے اسے بھی نظر انداز کیا گیا۔ قطع نظر اس کے کہ کوئی ہو میو پیٹھ مذکورہ باتوں سے اختلاف کرے میں نے اپنے ترجمہ میں ان باتوں کو شامل کیا ہے کیونکہ انصاف کا تقاضا یہی ہے کہ جب میں ترجمہ کروں تو جو ڈاکٹر ولیم بورک نے جو تحریر کیا ہے۔ ان سب باتوں کا ترجمہ کروں اس میں سے اپنی پسند یا ناپسند کے مطابق باتیں حذف نہ کروں۔

مزید یہ کہ ڈاکٹر صاحبان کے فائدہ کے لئے بورک میٹریا کہ علاوہ کچھ ادویات کا اضافہ بھی شامل ہے جو کہ ان کے لئے بہت مفید ثابت ہو گا۔ اضافہ شدہ ادویات دیگر تراجم کے ساتھ بھی مل جائیں گئی لیکن غیر مادی عناصر سے تیار ہونے والی چند ادویات اس کتاب کے علاوہ کسی دوسری ترجمہ والی کتاب میں نہیں ملیں گی۔ اس کے علاوہ اضافہ شدہ ادویات کا سوچ سمجھ کر انتخاب کیا گیا ہے بعض ادویات جو بورک میٹریامیڈیکا میں درج ہیں ان کے الکلائڈ سے تیار ہونے والی ادویات کو اضافہ شدہ ادویات میں شامل کیا گیا ہے۔ بعض ادویات اہمیت کی حامل ہیں لیکن اکثر کتب میں ان کو نظر انداز کیا گیا ہے ایسی بہت سی ادویات کو اس کتاب کی زینت بنایا گیا ہے۔ مزید فائدہ کے لئے ادویات کا باہمی تعلق اور تھیرپوٹکس انڈکس بھی کتاب کی زینت بنایا گیا ہے جس سے اس کی افادیت بہت بڑھ گئی ہے۔ اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو قبول فرمائے اور یہ ڈاکٹر صاحبان کے لئے اور ان کے ذریعے مریضوں کے لئے شفا یابی کا ایک نایاب تحفہ ثابت ہو۔

ڈاکٹر احمد حسن عسکری

ابیز کیناؤنس پانی نس کیناؤنس

Abies Can (Hemlock Spruce)

یہ دوا بلغمی جھلیوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ معدے کی علامات بہت اہمیت کی حامل ہیں۔ اس سے معدے میں نزلاوی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ انوکھی چاہت اور سردی کا احساس بہت اہم ہے۔ خصوصاً ایک خواتین جن میں ناقص خوراک اور کمزوری کے باعث رحم کے ٹل جانے کا رجحان ہو، حرکت قلب دشوار اور سانس کی تنگی ہر وقت لیٹے رہنے کی خواہش، جلد سرد اور لیس دار ہاتھ سرد اور غیر صحت مند دایاں پھیپھڑا اور جگر کے چھوٹے اور سخت ہونے کا احساس قرص۔

سر: ہلکا محسوس ہو، مدہوشی، چڑچڑاپن۔

معدہ: نذیدوں کی طرح کھائے، جگر کی سستی، دانٹوں سے کترنے کا احساس، بھوک پیٹ کے اوپر والے حصے میں کمزوری محسوس ہو۔ گوشت، اچار، مولی، شلجم لوکاٹ جیسی ثقیل اشیاء کھانے کی خواہش اور زبردست بھوک، قوت ہضم سے زیادہ کھائے معدے اور پیٹ کی جلن دھڑکن کے ساتھ اچھا رہ دل کی حرکت کو متاثر کرے، دائیں کندھے میں درد اور قبض معائے مستقیم میں جلن کے ساتھ۔
زنانہ علامات: رحم کا ٹل جانا، رحم کی گہرائی میں دکھن کا احساس، جس میں دباؤ سے کمی ہو۔ نڈھال ہر وقت لیٹنا چاہے۔ رحم کمزور اور نرم محسوس ہو۔

بخار: سردی لگے اور کانپے خون برف کی مانند ٹھنڈا محسوس ہو۔ سردی کمر پر اوپر سے نیچے محسوس ہو، کندھوں کے درمیان ٹھنڈے پانی کا احساس (ایمونیٹ میور) جلد لیس دار اور چچیپا ہٹ والی رات کو پسینہ۔

خوراک: پہلی سے تیسری طاقت۔

ابیز نائیگرا

Abies Nigra

(Black Spruce)

بہت سی امراض میں کام کرنے والی ایک طاقتور اور دیرپا دوا ہے۔ جب معدہ کے متعلق خاص علامات موجود ہوں، امراض کی اکثر علامات کے ساتھ معدہ کی خرابی لازمی ہوتی ہے۔ بوڑھے افراد میں بد ہضمی کی شکایت کے ساتھ دل کے فعل میں خرابی، چائے اور تمباکو کے استعمال سے پیدا ہونے والی خرابیاں قبض۔

سر: رخسار تہمتائے ہوئے اور سر گرم حوصلہ اور جذبہ کی کمی تمام دن سستی طاری رہے اور تمام رات جاگے سوچنے کی صلاحیت سے عاری۔

معدہ: جب بھی کھانا کھائے معدے میں درد ہو۔ معدے میں گولے کا احساس جو تکلیف دہ ہو، محسوس کرتا ہے کہ سخت ابلا ہوا انڈہ معدے کے دل والے سرے پر موجود ہے۔ معدے کے اوپر لگاتار گھٹن جیسے ہر چیز کو گانٹھ دے دی گئی ہو۔ صبح کو بھوک بالکل نہیں ہوتی لیکن دوپہر اور رات کو شدید بھوک، سانس بدبودار، ڈکار۔

چھاتی: تکلیف دہ احساس جیسے چھاتی میں بوجھ رکھا ہو اور اسے کھانس کر ہٹانا ہو گا۔ پھیپھڑے دبے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ پوری پھیلا طرح نہیں سکتا، کھانسنے سے تکلیف میں اضافہ کھانسی کے ساتھ، منہ سے پانی بے گلا گھٹنے کا احساس، لیٹ جانے سے سانس کی تنگی دل میں تیز درد دل کی حرکت بوجھل اور آہستہ دھڑکن بڑھی ہوئی۔

کمر: کمر کے نچلے حصے میں درد، گھینٹاوی درد اور ہڈیوں کی دھکن۔

نیند: رات بھر بے چینی اور بے خوابی اس کے ساتھ بھوک بڑے خواب۔

بخار: گرمی اور سردی کا احساس، باری باری پرانا بخار، بخار معدہ کے درد کے ساتھ۔

کمی زیادتی: زیادتی کھانے کے بعد۔

تعلق: معدے میں گولے کا احساس (چائنا، برائی، پلس) پر درد بد ہضمی، (نکس، کالی کارب)۔

خوراک: پہلی سے تیسری طاقت۔

ابروٹینم

Abrotanum

(Southern Wood)

سوکھے پن کی بہترین اور مفید دوا ہے۔ خاص طور پر نچلے دھڑکے سوکھاپن کے لئے باوجود اچھی بھوک کے اسہال دب جانے کے بعد جوڑوں میں درد امراض کے دب جانے سے پیدا شدہ حالتیں ٹی بی کے ساتھ باریطون کی سوزش پھیپھڑوں اور دوسرے اعضاء میں پانی آجانے کی شکایت چھاتی میں پانی آ جانے یا پھیپھڑوں کے غلاف میں پیپ جمع ہونے کی صورت میں آپریشن کے بعد بقیہ تکالیف دور کرتی ہے۔ گنٹھیا کی تکلیف میں کمی کے ساتھ ہی بوا سیر میں اضافہ لڑکوں میں نکسیر اور خسیوں میں پانی آ جانا۔

ذہن: بد مزاج، چڑچڑا، متفکر، کم ہمت۔

چہرہ: جھریوں والا، سرد، خشک، زرد، آنکھیں بے رونق اور ارد گرد نیلا حلقہ شریانی گوڑ، نکسیر۔

معدہ: منہ کا ذائقہ چکنا، بھوک اچھی کھانے کے باوجود بدن سوکھتا چلا جاتا ہے۔ کھانا، ہضم ہوئے بغیر نکل

جاتا ہے 'معدے میں درد جورات کو بڑھے' دانتوں سے کترنے کا احساس 'معدہ پانی میں تیرتا محسوس ہو جیسے سرد ہو۔ کترنے والی بھوک اور بلبلائے بد ہضمی قے کے ساتھ جس میں کثیر مقدار میں بدبودار مواد

خارج ہو۔

پیٹ: پیٹ میں سخت گولے 'اچھارہ جس کے ساتھ قبض اور اسہال باری باری خونی بوا سیر بار بار پاخانہ کی حاجت 'پاخانہ خون ملا جیسے یہ شدت اختیار کرے گنٹھیا کم ہو 'کیڑے مقام ناف سے رطوبت خارج

ہو۔ معدہ ڈوبتا محسوس ہو۔

آلات تنفس: کچا پن محسوس ہو 'سانس میں رکاوٹ خشک کھانسی اسہال کے بعد سینے کے آر پار درد

قلب کے ارد گرد درد۔

کمر: گردن کمزور حتیٰ کہ سر کا بوجھ نہ اٹھا سکے 'کمر کمزور اور پردرد کمر کے زیریں حصہ میں درد جو پھیل

کمرنی کی نالیوں تک پہنچے 'تکونیہ ہڈی میں درد بوا سیر کے ساتھ۔

اطراف: کندھوں 'بازوؤں 'کلاسیوں اور ٹخنوں میں درد انگلیوں اور پیروں میں سردی اور سوئی چبھنے کا

احساس ٹانگیں بہت سوکھی ہوئی جوڑ سخت اور ناقص ہاتھوں اور پیروں میں پردرد کھنچاؤ۔

جلد: چہرے پر کیل مہاسے نکلیں 'جن کے دبنے سے جلد ارغوانی رنگ کی ہو جائے 'جلد ڈھیلی اور لٹکی

ہوئی بال گریں 'خارش والی بوائی۔

کمی زیادتی: زیادتی سرد ہوا سے 'اخراج دبنے سے 'کمی حرکت سے۔

تعلق: مقابلہ: اسکروفیولیریا 'برائی ادنیا 'اسٹلے ریا 'مینزوک ایسڈ جوڑوں کے درد میں ایوڈین 'نیٹرم میور

بچوں کے سوکھے میں۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

استہصیم

اس دوا میں مرگی کی مکمل تصویر نظر آتی ہے۔ دورے کی ابتداء سے قبل اعصاب میں جھٹکے لگتے

ہیں۔ اچانک شدت سے سرچکراتا ہے۔ ہذیانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ وہم کے ساتھ اور حواس کام نہیں

کرتے۔ اعصابی جوش اور بے خوابی دماغ مقدم کی سوزش 'ہسٹریا اور بچوں میں تشنج اس دوا کے دائرے

میں آتے ہیں۔ مکھبی کے زہریلے اثرات کے لئے زبردست دوا ہے۔ رعشہ 'اعصابی بے چینی اور جھٹکے

اور بچوں کی بے خوابی۔

ذہن: وہم 'خوفناک مناظر نظر آئیں۔ چوری کا جنون 'یادداشت ختم ہو جائے۔ یاد نہیں رہتا کہ ابھی کیا

ہوا تھا کسی سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا، بے رحم۔
 سر: چکر جس کے ساتھ پیچھے گرنے کا رجحان ہو، ذہنی حالت غلط طرز سر نیچے رکھنا چاہے، غیر یکساں طور پر
 پتلیوں کا پھیلاؤ، چہرہ نیلا، چہرے کے پٹھوں کی تشنجی حالت سر کے پچھلے حصے میں درد (جلسی میم، پکرک
 ایسڈ)

منہ: جڑے جامد، زبان کاٹے، زبان کانپے، زبان سوجی ہوئی اور لمبی محسوس ہو، زبان باہر نکلی ہوئی۔
 گلا: جھلسا ہوا محسوس ہو، جیسے گولار کھا ہو۔
 معدہ: متلی ڈکار، ابکائی، پیٹ اور کمر کے گرد اچھارہ، ریاحی قونج۔
 پیشاب: مسلسل حاجت، بوتیز، رنگت گہری زرد (کالی فاس)
 جلسی اعضاء: خصیۃ الرحم میں شدید درد جیسے بر چھنی لگی ہو۔ جریان اور ساتھ اعضاء ڈھیلے ست قبل
 از وقت ماہواری موقوف ہو جائے یعنی وقت سے پہلے سن یا س۔
 چھاتی: بوجھ کا احساس دل کی حرکت بے قاعدہ زوردار، کمر میں سنائی دے۔
 اطراف: اطراف میں درد فاج جیسی کیفیت۔
 تعلقات: مقابلہ کریں: الکوحل، آرٹی میٹھا، ہائیڈروسیانک ایسڈ، سنا، سکیوٹا۔
 خوراک: پہلی سے چھٹی طاقت۔

اکالفا انڈیکا

Acalypha Indica

(Indian Nettle)

یہ دوا ایلیمنٹری کینال اور آلات تنفس پر زبردست اثر رکھتی ہے۔ ٹی بی کے پہلے درجے میں
 بہترین کام کرتی ہے جب کھانسی خشک ہو، بلغم کے ساتھ خون آتا ہو، شریانی خون گرے لیکن بخار نہ ہو،
 صبح کو شدید کمزوری محسوس کرے لیکن دن بھر توانائی محسوس کرے، سوکھا جو بتدریج بڑھے خون گرنے
 کی علامت عام طور پر صبح کو ہوتی ہے۔

چھاتی: خشک لیکن سخت کھانسی اور بعد میں خون تھوکے، زیادتی صبح اور رات کو ہو، سینے میں مسلسل اور
 شدید درد، صبح کو خارج ہوئے والا خون چمک دار سرخ ہو اور دوپہر کو گرنے والا خون گہرے رنگ کا جما
 ہوا ہوتا ہے، نبض نرم اور دبے والی ہو، گلے خوراک کی نالی اور معدے میں جلن ہو۔

پیٹ: انتڑیوں میں جلن، اسہال جس کے اخراج میں پھڑپھڑاہٹ جیسی آواز آئے۔ اخراج زوردار
 ہوا کے ساتھ نیچے کی طرف دباؤ درد اور پیشاب پاخانے کی مسلسل حاجت اچھارہ، گڑگڑاہٹ، معائے
 مستقیم سے خون گرے، زیادتی صبح کے وقت۔

جلد: برقان 'خارش پھوڑے جیسی سوجن۔
 کمی بیشی: صبح کے وقت زیادتی۔
 تعلق: مقابلہ: ملی فولیم 'فاسفورس 'ایٹک ایسڈ مکالی نائٹرک۔
 خوراک: تیسری سے چھٹی طاقت۔

ایٹانلیدم

Asetanilidum

(Antifebrinum)

یہ دوا دل کی حرکت سانس کی رفتار اور فشار خون کو کم کرتی ہے اس کے زیر اثر جسمانی درجہ حرارت کم ہوتا ہے۔ رنگت نیلی اور حالت نزع سردی کی اثر پذیری سے بڑھ جاتی ہے۔ خون کے کريات احمر تباہ کرتی ہے 'پیلاین۔
 سر: سر کے بڑھ جانے کا احساس 'بے ہوشی اخلاقیات کی کمی۔
 آنکھیں: قرص بینائی کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ نگاہ کی وسعت کم ہو جاتی ہے۔ آنکھ کا پردہ شبکیہ سکڑ جاتا ہے۔ پتلیوں میں غیر معمولی پھیلاؤ آتا ہے۔
 دل: کمزور اور بے قاعدہ حرکت ساتھ بلغمی جھلیاں نیلی پڑ جاتی ہیں۔ پیشاب میں البیومن کا اخراج ہوتا ہے۔ پاؤں اور ٹخنوں پر پانی والی سوزش آتی ہے۔
 تعلق: مقابلہ: اینٹی پارین۔
 خوراک: مادی حالت میں مختلف سرد درد اور اعصابی دردوں میں مسکن اور دافع بخار کے طور پر ایک تا تین گرین استعمال ہوتی ہے۔ ہومیو پیتھک دوا کی تیسری حالت۔

ایٹک ایسڈ

Acetic Acid

(Glacial Acetic Acid)

اس دوا کے اثر سے خون کی کمی پیدا ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ استسقاءی حالت 'کمزوری 'غشی اور سانس کی تنگی پیدا ہوتی ہے۔ دل کمزور کرتی ہے 'تھے ہوتی ہے۔ پیشاب اور پسینہ کثیر مقدار میں جسم کے کسی حصہ سے جریان خون بالخصوص پیلے رنگ والے افراد جن کے پٹھے ڈھیلے اور سست ہوں 'کمزوری اور تباہ کن بیماری 'ایٹک ایسڈ میں البیومن اور ریشہ دار مواد کو پتلا کرنے کی استعداد پائی جاتی ہے۔ بالائی سطح کا کینسر اندرونی اور مقامی سائیکوسس (ڈبلیو اوونس) اور جوڑوں میں گائٹھیس اور

گو مڑیاں بنتی ہیں۔ آتشکی زخم پہلی طاقت کا محلول مواد کو نرم کرتا ہے اور پیپ لاتا ہے۔
ذہن: جڑ جڑا کاروباری معاملات کی فکر۔

سر: منشیات کے استعمال سے ہونے والا عصبی درد دوران خون سر کی جانب اور ہڈیاں۔ کنپٹی کی رگیں تن جاتی ہیں زبان کی جڑ کے آر پار درد۔

چہرہ: زرد، موم جیسا سوکھا ہوا، آنکھوں کے گرد گہرے حلقے اور دھنسی ہوئی، چہرہ سرخ چمکدار، پسینہ، ہونٹ کا کینسر، رخسار گرم اور تھمتائے ہوئے، دائیں جڑے کے مقام پر درد۔

معدہ: رال، خمیر پیدا ہوتا ہے۔ شدید جلن والی پیاس، سرد مشروبات تکلیف کا باعث، کسی بھی طرح کی غذا کھائے تو بے کردے، معدہ نرم حساس، معدہ میں درد جلن کے ساتھ جیسے زخم کی وجہ سے ہو، معدے کا کینسر، کھٹے ڈکار اور قے منہ سے کثیر مقدار میں جلن دار پانی بہے۔ ہائیڈروکلورک کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور معدہ میں درد ہوتا ہے۔ معدے اور سینے میں شدید جلن دار درد ہوتا ہے اور پھر جلد سرد ہو جاتی ہے اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ احساس جیسے کثیر مقدار میں سرکہ پیا ہو۔

پیٹ: زیادہ مقدار میں اور زرد رنگت والا پیشاب، ذیابیطس جس کے ساتھ شدید پیاس اور کمزوری۔
 (ایسڈ فاس)

علامات زنانہ: ماہواری زیادہ، زچگی کے بعد خون کا اخراج زیادہ، حمل کی متلی، چھاتیاں بڑی اور پردرد، دودھ سے تنی ہوئی، دودھ خراب نیلگوں، شفاف، کھٹا، دودھ پلانے والی عورت میں کمی خون۔

تنفس: بھاری بیٹھی ہوئی، سانس کے ساتھ سسکاری، سانس دقت سے، سانس لے تو کھانسی اٹھے، جھلیوں والا کروپ سانس کی نالی اور اس کی شاخوں میں سوزش گلے میں جھوٹی جھلی نالیوں سے کف کا اخراج زیادہ مقدار میں گلے میں گندے زخم (غرارے کرائیں)

پشت: کمر میں درد جسے پیٹ کے بل لیٹنے سے سکون ملے۔

اطراف: لاغری، پیروں اور ٹانگوں پر پانی والی سوجن (استسقاء)

جلد: زرد، موم جیسی، استسقاء، جلن، خشک، جلد گرم یا پسینہ سے بھری ہوئی، جلد کی حس کم ہو جاتی ہے۔ ڈنگ لگنے یا کاٹنے کی صورت میں فائدہ مند ہے۔ رگوں کی سوجن، سکروی، خراش، موج۔

بخار: ٹی بی کا بخار رات کو شرابور کر دینے والے پسینے کے ساتھ۔ بائیں رخسار پر سرخ داغ، بخار میں پیاس نہیں ہوتی، تیز بخار، کثیر ٹھنڈا پسینہ۔

تعلق: ایٹک ایسڈ تمام بے حس بنانے والے بخارات کا اثر زائل کرتا ہے۔ ڈبوں میں بیند گوشت کے زہریلے اثرات ختم کرتا ہے۔

مقابلہ: ایمونی اسائیکم (ذیابیطس والا پیشاب بکثرت اور مریض پسینہ سے بھیگا ہوا) میننزوین، اوڈری فیرم رات کو پسینہ، آر سینیکم، چائنا، ڈیجی ٹلیس، لیاٹرس (عام استسقا دل اور گردوں کے امراض میں۔

استقاء پرانے اسہال)
خوراک: 3 سے 30 طاقت۔
خوراک جلدی نہ دہرائیں، ماسوائے کروپ کے۔

ایکونائیٹم نپلس

Aconite Napellus

(Monks Hood)

خوف اور پریشانی کی ذہنی اور جسمانی حالت۔ ذہنی اور جسمانی بے چینی، خوف اس دوا کی اہم ترین علامت ہے۔ کسی مرض کا اچانک شدید حملہ جس کے ساتھ بخار بھی شامل ہو۔ مریض چھو جانا پسند نہیں کرتا اچانک قوت ختم ہو جائے۔ خشک سرد موسم سے آنے والی تکالیف۔ خشک ہوا کے جھونکے سے پسینہ دب جانے سے یا شدید گرم موسم میں آنے والی تکالیف خاص طور پر انٹریوں کے متعلق تکالیف۔ سوزشی حالت میں سوزش بخار میں اول دوا ہے۔ رطوبتی جھلیوں اور پٹھوں پر زبردست اثر رکھتی ہے۔ اندرونی اعضاء میں جلن سرسراہٹ، ٹھنڈک اور بے حسی، 'انفلوئنزا' رگوں میں تناؤ، جذباتی اور جسمانی ذہنی پریشانی بہت سی علامات ظاہر کرتی ہے۔

جب بھی ایکونائٹ تجویز کریں تو یاد رکھیں یہ صرف افعال پر اثر انداز ہوتی ہے۔ بناوٹ پر اس کے اثر کا بھی تک کوئی ثبوت نہیں ملا۔ اس کا اثر بہت تھوڑی دیر تک ہوتا ہے۔ اس میں وقت کی پابندی نہیں ہوتی۔ یہ حاد امراض کے شروع میں استعمال ہوتی ہے۔ جب جسمانی تبدیلیاں شروع ہو جائیں تب کام نہیں کرتی۔ اجتماع خون، لیکن جب متاثرہ عضو میں پانی آجائے تو کام نہیں کرتی۔
(انفلوئنزا) (انفلوئنزا مین)

ذہن: شدید خوف، پریشانی اور فکر ہر تکلیف کے ساتھ بے شک وہ معمولی ہو۔ ہڈیان کے ساتھ غم فکر پریشانی پائی جاتی ہے اور چیزوں کو توڑنے پھوڑنے کا رجحان ہوتا ہے۔ آنے والے وقت سے خوف زدہ جیسے برائی ہونے والی ہے۔ موت کا خوف اس یقین کے ساتھ کہ وہ جلد مرجائے گا، موت کا دن بتاتا ہے، مستقبل کا خوف، مجمع کا خوف، سڑک عبور کرنے کا خوف، بے چین پہلو بدلتا ہے، چونکتا ہے، قیاس آرائی کرے غیب بینی کرے۔ درد عام طور پر ناقابل برداشت موسیقی برداشت نہیں کرتا کیونکہ موسیقی سن کر افسردہ ہو جاتا ہے۔ (امبرا) محسوس کرتا ہے کہ خیالات ذہن کی بجائے معدے سے اٹھ رہے ہیں اور اپنے اعضاء کو غیر قدرتی طور پر موٹا محسوس کرتا ہے۔ خیال کرتا ہے کہ تھوڑی دیر قبل جو ہوا سب خواب تھا۔

سر: بھرا ہوا، بو جھل، تپکن محسوس ہو، گرم جیسے پھٹ جائے گا۔ جلن، لہریں اٹھتی محسوس ہوں۔

کھوپڑی کے اندر دباؤ محسوس ہو، جلن دار سردرد جیسے دماغ میں ابلتا ہوا پانی گھوم رہا ہو (انڈیگو) چکر جس میں کھڑا ہونے سے زیادتی ہو۔ (نکس، اوپیم) اور سر ہلانے سے بھی۔ چند یا پر بال نوچے جانے کا احساس یا جیسے وہ کھڑے ہیں، رات کو خوفناک ہڈیاں۔

آنکھیں: سرخ، سوزش زدہ، خشک اور گرم محسوس ہوں جیسے ان میں ریت پڑی ہو، پپوٹے سبجے ہوئے سخت اور سرخ۔ روشنی سے گھبراہٹ خشک اور سرد ہوا لگنے سے کثیر مقدار میں پانی ہے۔ برف کی چمک لگنے سے یا کوئی باہر کی چیز بڑ جائے تو اسے نکالنے کے بعد بکثرت آنسو آئیں۔

کان: شور سے حساس، موسیقی ناقابل برداشت، بیرونی کان گرم سرخ پردرد اور: جاہوا، کان درد (کیمولہ) بائیں کان میں پانی کا قطرہ محسوس ہو۔

ناک: بو سے حساس، ناک کی جڑ میں درد، زکام جس میں چھینکیں بکثرت آئیں۔ ناک کے دونوں اطراف تپکن کا احساس۔ نکسیر کا خون سرخ چمک دار بلغمی جھلی خشک، ناک بند، خشک یا کم پانی جیسی رطوبت والا زکام۔

چہرہ: سرخ، گرم، متمایا ہوا، سو جاہوا، ایک رخسار سرخ دو سرا پیلہ (کیمولہ، اپیکاک) اٹھنے پر سرخ چہرہ مردے کی طرح زرد ہو جائے یا چکر آئے۔ رخساروں میں سرسراہٹ اور بے حسی۔ چہرے کا اعصابی درد خاص طور پر بائیں جانب جس کے ساتھ بے چینی، سرسراہٹ اور بے حسی ہو۔ جبروں میں درد۔

منہ: بے حس، خشک اور سرسراہٹ محسوس ہو، زبان سوچی ہوئی نوک میں گدگداہٹ، دانت سرد اشیاء سے حساس، نچلا جبراً متواتر حرکت کرے جیسے کچھ چبارہا ہو۔ مسوڑھے گرم اور سوزش زدہ، زبان پر سفید میل کی تہ (انٹیم کروڈ)

گلا: سرخ، خشک، گھٹن، بے حس، کانٹا چھنے کا احساس، جلن، ڈنگ لگنے کا احساس، گلے کے غدود متورم اور خشک۔

معدہ: قے خوف کے ساتھ اور گرمی، کثیر پسینہ اور پیشاب زیادہ آئے۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس، ہر چیز کڑوی لگے ماسوائے پانی کے۔ زبردست پیاس پانی پیتا ہے اور قے کر دیتا ہے اور ساتھ ہی موت کا اعلان کرتا ہے۔ قے صفراء، بلغم یا خون ملے مواد کی یا سبز رنگ کی، معدے میں دباؤ اور سانس کی تنگی، خون تھوکے، معدے سے خوراک کی مٹی تک جلن ہوتی ہے۔

پیٹ: گرم، تپا ہوا، ڈھول جیسا، چھو جانا برداشت نہ کرے درد قویٰ کسی حالت آرام نہ ملے، گرم بخنی پینے سے پیٹ کی علامات میں بہتری آتی ہے، ناف کے گرد جلن ہوتی ہے۔

معائے مستقیم: رات کو مقعد کے منہ پر خارش اور سوئی چھنے جیسا درد۔ پاخانہ بار بار مقدار میں کم اینٹھن کے ساتھ، رنگت سبز جیسے سبزہ ہو، پاخانہ سفید اور پیشاب سرخ۔ پیٹنے جیسا خراج بے چینی اور پریشانی کے ساتھ اور نزع کی سی حالت، خونی بوا سیر (ہیما میلز) بچوں کے اسہال پانی کی طرح پتلے، بچہ

چلائے 'شکایت کرے' بے چین رہے اور بے خوابی کا شکار ہو۔
 پیشاب: مقدار میں کم، سرخ، گرم، درد کے ساتھ، مٹانے کی گردن پر جلن اور اینٹھن۔ پیشاب کی ٹالی
 میں جلن، پیشاب بند ہو جائے، پیشاب خون ملا، جب بھی پیشاب آئے تو پریشانی اس کے ساتھ آئے۔
 پیشاب رک جائے اور اس کے ساتھ چیخ نکلتے اور بے چینی ہو اور اعضائے پوشیدہ کو تھامے۔ مقام گردہ
 ذکی الحس پیشاب مقدار میں زیادہ اور پسینہ بکثرت نیز اسہال زیادہ مقدار میں۔

مرد: سپاری میں ریگنے یا ڈنگ لگنے کا احساس، فوطوں میں کچلے جانے جیسا درد، سو جے ہوئے، سخت،
 تسوت اور اخراج منی بار بار، پردرد شہوت۔

عورت: اندام نہانی گرم خشک حساس، حیض کا خون کثیر مقدار میں اور ساتھ نکسیر بھی ہو۔ حیض لمبے
 عرصے جاری رہے، دیر سے، حیض آنے پر طبیعت میں جوش، خوف اور سردی کے باعث حیض دب
 جائے، پُر خون عورتوں میں بیضۃ الرحم میں خون بھرے اور درد ہو۔ رحم میں گولی لگنے جیسا شدید درد زچگی
 کے بعد کا درد خوف اور بے چینی کے ساتھ۔

تنفس: چھاتی کے بائیں جانب مسلسل دباؤ، معمولی حرکت سے سانس گھٹتا محسوس ہو۔ خشک کھانسی اور
 گلابیٹھے، سانس تکلیف کے ساتھ اور زور سے، بچہ جب بھی کھانے تو پہلے ہی گلابیٹھے، سانس اندر
 آتے وقت تکلیف ہو۔ سانس کی تنگی، زرخرہ ذکی الحس چھاتی کے آریار سوئی چھنے کا احساس، خشک اور
 پریشان کرنے والی کھانسی جو رات کو اور آدھی رات کو شدت اختیار کرے۔ پھیپھڑوں میں گرمی کا
 احساس کف کیساتھ خون آئے، کھانسی کے بعد چھاتی میں سرسراہٹ محسوس ہو۔

دل: دھڑکن تیز، دل کے عوارض جس کے ساتھ بائیں کندھے میں درد ہو، چھاتی میں سوئی چھنے جیسا
 درد۔ دھڑکن جس کے ساتھ پریشانی ہو، غشی آئے اور انگلیوں میں سرسراہٹ ہو، نبض بھری ہوئی،
 سخت، تنی ہوئی، بندھی ہوئی، کبھی کبھار چال گم ہو، بیٹھا ہو تو گردن اور کینٹی کی رگیں محسوس کی جا
 سکیں۔

اطراف: بے حس اور سرسراہٹ، گولی لگنے جیسا درد، ہاتھ پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے بازو مفلوج
 محسوس ہوں یا جیسے کچلے گئے ہوں، بھاری ہوں۔ بے حس، بائیں بازو میں نیچے تک درد ہوتا، کیکٹس،
 کروٹلیس، کالمیا، ٹوبیکم) ہاتھ گرم پاؤں سرد، جوڑوں کی گنٹھیاوی سوزش، رات کو زیادتی سرخ چمکدار
 سوجن کوٹنے کا جوڑا اور ران جیسے لنگڑے ہو گئے ہوں۔ بالخصوص لیٹ جانے پر گھٹنے غیر متوازن پیر گھوم
 جائیں۔ (ایسکولیس) جوڑ کمزور بندھن ڈھیلے تمام جوڑوں میں بغیر درد کے کڑکڑاہٹ ہوتی دونوں ہاتھوں
 کی کلائیوں کے ابھار چمک دار سرخ دونوں رانوں پر پانی کی بوندیں ٹپکتی محسوس ہوں۔

نیند: خوفناک خواب، پریشان کن خواب، بے خوابی، بے چینی کے ساتھ پہلو بدلے۔ (30 طاقت دیں)
 نیند سے چونک جائے، طویل خواب سینے میں بے چینی کے ساتھ بوڑھے افراد کی بے خوابی۔

جلد: سرخ، گرم، سوچی ہوئی، خشک، جلن، ارغوانی رنگ کے دانے خسرہ کی طرح کے، روٹھے کھڑے ہو جائیں، چیونٹی ریٹکنے کا احساس اور بے حسی سردی لگے اور کمر پر چیونٹی ریٹکتی محسوس ہو۔ سخت خارش جو محرک اشیاء کے استعمال سے کم ہو۔

بخار: سردی کا وقفہ بہت اہم ہے۔ ٹھنڈا پسینہ اور چہرہ برف کی مانند سرد سردی اور گرمی باری باری۔ شام کو بستر پر جانے کے بعد سردی محسوس ہو۔ سردی کی لہریں جسم سے پار ہوتی محسوس ہوں، پیاس اور بے چینی ہمیشہ موجود رہتی ہے۔ جسم سے کپڑا اتارنے اور چھونے سے سردی بڑھ جاتی ہے۔ خشک گرم اور سرخ چہرہ کے لئے بہترین دوا ہے۔ جب ذہنی بے چینی اور تکلیف موجود ہو جس طرف لیٹے، پسینے سے بھیگ جائے اور اس سے تمام علامات میں کمی ہو۔

کمی زیادتی: کمی کھلی ہوا میں، زیادتی گرم کمرے میں شام اور رات کو۔ ماؤف جانب لیٹنے سے، تمباکو سے، موسیقی سے، خشک سرد ہوا سے۔

تعلق: ترش اشیاء، شراب، کافی، لیموں اور ترش پھل اس کے اثر کو ختم کرتے ہیں۔ ملیریا یا بی کے بخار اور کم حرارت بخاروں میں اس کا اثر نہیں ہوتا، پیٹ کے باعث ہونے والی شکایات اور ایسی سوزش جو مقامی ہو چکی ہو کام نہیں کرتی۔ سلفر اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔ شدید دردوں اور بے خوابی میں چائنا اور کافیا سے مقابلہ کریں۔

اگر دسٹس اور اسپائی رنٹھس بخاروں اور سوزشی حالت میں اکونائٹ کی مانند کام کرتے ہیں۔ اس کے مددگار کافیا اور سلفر میں، سلفر کو کرائنک اکونائٹ سمجھا جاتا ہے۔ اکونائٹ کی علامات پرانی ہو جائیں اور اکونائٹ کام نہ کرے تو سلفر مفید ہے اور اکونائٹ نے کام کیا ہو تو سلفر مکمل کر دیتا ہے۔ مقابلہ کریں: بیلادونا، کافیا، فیرم فاس۔

اکونائٹین: سیسے کی طرح بوجھ کا احساس آنکھ کے بالائی عصب میں درد، برف کی طرح احساس اوپر کی طرف چلے، پانی سے خوف۔ کان بجیں 3x سرسراہٹ کا احساس اکونائٹیم، لائیکوٹو نم ورم غدود اسہال سور کا گوشت کھانے سے ناک، آنکھ، شرم گاہ اور مقعد کی خارش ناک کی جلد پھٹ جائے۔ اکونائٹیم کمارم: سرد درد اور چکر، کان گونجیں، سکتے، زبان، ہونٹوں اور چہرے پر چیونٹیاں ریٹکتی محسوس ہوں۔

اکونائٹیم فیروکس: اکونائٹ نپلس سے زیادہ اثر رکھتی ہے۔ مقابلہ میں پیشاب آور زیادہ ہے۔ بخار دور کرنے میں کم ہے۔ سانس کی تنگی جو قلبی خرابی کی وجہ سے ہو، مفید ہے۔ عصبی دردوں اور جوڑوں کے دردوں میں مفید ہے۔ سانس کی رفتار تیز پریشانی سانس کی نالیوں کے پھوں پر فالج گرا محسوس ہو۔ سانس کی تنگی جس کی وجہ سے پرانے ورم سے دل میں خون زیادہ آ جاتا ہو۔ کیوبر کے کو: دل کے عارضہ کی وجہ سے سانس کی تنگی اکارنٹھس بخاروں میں اکونائٹ سے زیادہ کام

کرتی ہے۔ ٹائی فائیڈ اور باری کے بخار میں بھی مفید ہے۔
 پٹھوں کا گنٹھیا، پسینہ آور ہے۔ 6x دیں ایرا تھس ہمناس معدے کے اعصاب پر گہرا اثر رکھتی ہے۔ سانس کی تنگی لاتی ہے۔ سر کے پچھلے حصے اور گردن میں درد۔
 خوراک: حواس سے متعلق تکالیف میں چھٹی طاقت اجتماع خون میں پہلی سے تیسری طاقت مستعمل ہے۔ حاد امراض میں جلد دہرائی جاسکتی ہے۔ اکونائٹ ایک تیز اثر رکھنے والی دوا ہے۔ عصبی دردوں میں اس کا منجرا کثر مفید ہوتا ہے۔ جب ایک قطرہ فی خوراک استعمال کرایا جائے۔ یہ ایک زہریلی دوا ہے۔ استعداد قبولیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کا استعمال 30 طاقت میں ہی مفید ہے۔

اکٹیا اسپائی کاٹا

Actea Spicata

(Bane Berry)

یہ گنٹھیا کی دوا ہے۔ خاص طور پر چھوٹے جوڑوں کی درد چیرنے پھاڑنے کی طرح کے اور سرسراہٹ والے کلائی کا گنٹھیا سارے جسم میں تپکن خاص طور پر جگر اور گردوں کے مقام پر دل کی نالیوں کا تشنج درد چھوٹے اور حرکت کرنے سے بڑھتے ہیں۔

سر: جلد خوف زدہ ہو جائے۔ گھبرایا ہوا دوران خون سر کی جانب بڑھ جائے۔ قنہ پینے سے چکر چیرنے پھاڑنے کی طرح کا سرد درد کھلی ہوا میں کمی ہو۔ دماغ میں تپکن درد چند یا سے چل کر ابروؤں کے درمیان تک آئے۔ پیشانی پر گرمی، بامیں پیشانی کے ابھار پر درد کھوپڑی کی خارش اور گرمی ادل بدل کر ناک کی نوک سرخ زکام بنے۔

چہرہ: اوپر والے جبڑے میں شدید درد جو دانتوں اور جبڑے کی ہڈی سے ہوتا ہوا کپٹی تک پہنچے۔ چہرے اور سر پر پسینہ۔

معدہ: پیٹ کے بالائی حصہ میں چیرنے پھاڑنے اور نیزہ لگنے جیسا درد اور ساتھ قے۔ پیٹ کے بالائی حصہ اور معدہ میں اینٹھن جیسا درد اور ساتھ سانس کی دقت، سانس گھٹتا محسوس ہو، کھانا کھانے کے بعد فوری سستی۔

پیٹ: تشنجی سکڑاؤ، نوک دار آلہ لگنے جیسا درد اور پیٹ کے زیریں بطن کا پھارہ۔

نفس: رات کو لیٹنے پر سانس بے قاعدہ اور کم، زبردست گھٹن سرد ہوا لگنے سے سانس کی قلت۔

اطراف: زیریں کمر میں چیرنے پھاڑنے کی طرح کا درد، چھوٹے جوڑوں میں گنٹھیا کا درد کلائی، انگلیوں، ٹخنوں، پاؤں کے اگلے حصے کے جوڑوں میں درد، معمولی سھکن سے جوڑ سو ج جائیں۔ کلائی سو جی ہوگی، سرخ ذرا سی حرکت سے تکلیف بڑھے۔ ہاتھوں میں فالجی کمزوری محسوس ہو، بازو بے کار محسوس ہو،

گھٹنے میں درد کھانے یا بولنے کے فوری بعد سستی اور کمزوری پیدا ہو۔
 تعلق: مقابلہ: سہمی سی فوگا کالو فائلم، لیڈم۔
 خوراک: تیسری طاقت۔

اڈونس ورنالس

Adonis Vern Alis

(Pheasant.s Eye)

یہ ایسے دل کے امراض کی دوا ہے جو انفلو کنز یا گھنٹا کے بعد پیدا ہوئی ہو یا البیومن آنے کی وجہ سے پیدا ہوئی ہو۔ جب دل کے پٹھوں میں چربی خرابی پیدا ہو جائے تو یہ نبض کو باقاعدہ بنادیتی ہے۔ دل کے سکڑنے کی کیفیت کو بڑھاتی ہے اور پیشاب زیادہ لاتی ہے۔ دل کی خرابی سے پیدا ہونے والے استسقاء میں مفید ہے۔ جسمانی قوت کمزور اور اس کے ساتھ دل بھی کمزور اور نبض آہستہ اور کمزور چھاتی میں پانی آجائے۔ جلد ہر عام استسقاء۔

سر: ہلکا محسوس ہو، پیشانی کے آر پار درد سر کے پچھلے حصے سے درد شروع ہو اور کنٹیوں سے ہوتا ہوا آنکھوں تک آئے۔ کھڑا ہونے پر چکر، سر کو گھمانے سے یا لیٹ جانے سے سر چکرائے۔ کان گونجیں، کھوپڑی کی کھال تنی محسوس ہو، آنکھیں پھیلی ہوئی۔

منہ: چکنا، زبان گندی، پیلی پردرد، جھلسی محسوس ہو۔

قلب: دل کے کواڑوں اور شریان اعظم سے خون پلٹ جائے۔ شریان اعظم کا پرانا اور م دل کے بیرونی غلاف کی سوزش جب چربی آچکی ہو۔ دل کے غلاف کی گنٹھیاوی سوزش (کالمیا) چھاتی کے اگلے حصے میں درد دھڑکن اور سانس کی تنگی، زبردست وریدی اجتماع خون دل کی خرابی کے باعث آنے والا دمہ (کیو بریکو) دل پر چربی آجائے۔ دل کے پٹھوں کا اور م دل کی حرکت بے قاعدہ، گھٹن اور چکر، نبض تیز بے قاعدہ۔

معدہ: بوجھ محسوس ہو، زبردست کترنے والی بھوک پیٹ کے بالائی حصہ میں غشی کی سی حالت، گھر سے باہر بہتر محسوس کرے۔

پیشاب: پیشاب کی سطح پر تیل تیرتا نظر آئے، مقدار میں کم البیومن خارج ہو۔

تنفس: گہرا سانس لینے کی بار بار خواہش، چھاتی پر بوجھ رکھا محسوس ہو۔

نیند: بے چینی اور ڈراؤنے خوفناک خواب نظر آتے ہیں۔

اطراف: گردن کے پچھلے حصے میں درد، ریڑھ سخت اور درد، استسقاء۔

تعلق: اڈونیڈن، یہ دوا بھی دل کے لئے طاقت کا باعث ہے۔ پیشاب آور ہے۔ عام حالات میں 1/4

گرین یومیہ یا 1x طاقت کی 2 سے 5 گرین دیں۔ اس کے استعمال سے دل کے سکڑاؤ کا وقفہ طویل ہو جاتا ہے۔ اس طرح وریدوں میں جمع خون نکالنے میں مدد ملتی ہے۔ ڈیجی ٹیلیس کا بہترین بدل ہے۔ جسم میں جمع بھی ہو جائے تو کوئی نقصان نہیں کرتی۔
مقابلہ: ڈیجی ٹیلیس، کر۔ ٹیگس، کنولیریا، اسٹرونتھس۔
طاقت: مدر، ٹکچر 5 سے 10 قطرے۔

ایڈرنالین

Adrenalin

(An internal Secretion of Suprarenal Gland)

ایڈرنالین یا اپی نفرس گردوں کے بالائی حصہ میں پائی جاتی ہے۔ اس رطوبت کو الگ نہیں کیا جاسکا۔ ایڈرنالین جسمانی افعال اور حرکات کو باقاعدہ بنانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ یہ عصب شرکی کے لئے مفید اور ضروری ہے۔ عصب شرکی کے آخری سروں کو تقویت دیتی ہے۔ اس کے (1:1000) کے محلول کا بیرونی استعمال فوری مگر عارضی طور پر خون کی کمی پیدا کرتا ہے۔ آنکھ میں ڈالنے سے پردہ کارنگ کئی گھنٹے تک پیلا رہتا ہے۔ اثر فوری ہے اور خود بخود ختم ہو جاتا ہے۔ آکسیجن کا تیزی سے انجذاب کرتی ہے۔ استعمال کثیر نہ ہو تو نقصان دہ نہیں ہوتا۔ جانوروں میں چربی پھوڑے دل کی جھلی کا درم وغیرہ دیکھے گئے ہیں۔ شریانوں، دل، گردے کے بالائی حصوں اور نالیوں میں حرکت لانے والے اعصاب پر اس کا خاص اثر ہے۔

ایڈرنالین کا خاص اثر عصب شرکی کو تحریک دینا ہے۔ خاص طور پر انتڑیوں اور شریانوں کے آخری حصہ پر سکڑاؤ کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اور خون کا دباؤ بڑھتا ہے۔ معدہ اور آنتوں پر تیزی سے اثر ہوتا ہے اور رحم اور جلد پر آہستگی سے دماغ اور پیچھڑوں پر اثر نہیں ہوتا۔ اس کے اثر سے نبض ست ہو جاتی ہے۔ حرام مغز معدے اور پیچھڑوں کے اعصاب کو طاقت ملتی ہے۔ دل کو طاقت دیتی ہے۔ (دل کا سکڑاؤ بڑھاتی ہے) ڈیجی ٹیلیس کی طرح اثر کرتی ہے۔ غدد کا فعل بڑھ جاتا ہے۔ پیشاب میں شکر آتی ہے۔ تنفس کے مرکز کو ست کرتی ہے۔ آنکھ، رحم اور اندام نہانی کے پھوٹوں میں سکڑاؤ لاتی ہے۔ معدہ، آنتوں اور مثانے کے پھوٹوں کو ڈھیلا کر دیتی ہے۔

استعمال: استعمال کا انحصار اس کی خصوصیت پر ہے کیونکہ خون کی نالیوں کو سکڑتی ہے۔ اس لئے جریان خون میں مفید ہے۔ مقامی اور خارجی طور پر بھی خون روکنے کے لئے مفید ہے۔ ناک، کان، منہ، رحم، نرخرہ، معدہ، مثانہ اور معائے مستقیم کے اخراج خون کو روکتی ہے۔ خون میں بھجنے کی صلاحیت ختم ہو جانے کے باعث ہونے والا اخراج خون مکمل کی خون مقامی طور پر (1:1000 یا 1:10000) کا محلول

آنکھ، ناک، گلے، زخروں کے آپریشن سے قبل استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے اور خون بہت کم نکلتا ہے۔ جالی دار اور خانہ نمادہ یوں میں اجتماع خون، بخار کاہی میں ایڈرنالین کلورائیڈ کے (1:5000) محلول کا خارجی استعمال مفید ہوتا ہے۔

بیرونی طور پر اعصاب کی سوزش اور دردوں میں مفید ہے۔ جوڑوں کے درد اور گنٹھیا میں (1:1000) کا محلول یا ایک سے دو بوند ملا کر مرہم تیار کر کے استعمال کروائیں۔ مرہم اسی جگہ لگائیں جہاں اعصاب قریب تر ہوں۔ (ایچ جی کالٹن)

ایڈرنالین تجویز کی جاتی ہے جبکہ پھیپھڑوں میں اجتماع خون، دمہ، گردے کی البیومن والی تکلیف ہو۔ شریان اعظم کے ورم، درد دل، سبزی قان، ہے فیور مواد بھرے دانوں، چھپاکی میں مفید ہے۔ ڈاکٹر پی جوسیٹ کے مطابق درد دل اور شہ رگ کا ورم جو دوسرے اور تیسرے درجے میں پہنچ چکا ہو اور دوا کی ہو میو پیٹھک طاقت استعمال کروانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

جب ایڈرنالین تجویز کی جاتی ہے تو رہنما علامات فکر مندی اور سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ دوانے اس کے ساتھ ساتھ چکر، متلی اور قے کی علامت بھی پیدا کی۔

پیٹ درد بے حس یا بے ہوش کرنے والی دوا سے پیدا ہونے والا صدمہ یا دل کے فیل ہونے کا خطرہ اس دوا سے ٹل جاتا ہے کیونکہ یہ خون کے دباؤ کو بڑھاتی ہے کیونکہ نالیوں کے اندر اعصاب کے سروں پر اثر رکھتی ہے۔

خوراک: مقامی طور پر (1:1000) یا (1:10000) کا محلول
اندرونی طور پر (1:000) (3x) کا محلول۔

اسکیولس ہپو کاسٹانم

Aesculus Hip

(Horse Chestnut)

دوا کا اثر انٹریوں کے نیچے والے حصے پر نمایاں ہے۔ بواسیری نالیوں میں اجتماع خون پیدا کرتی ہے اور کمزردی کی علامت خصوصیت کے ساتھ شامل ہوتی ہے۔ قبض حقیقی نہیں ہوتی۔ درد زیادہ لیکن خون کا اخراج کم۔ دوران خون میں رکاوٹ اور وریدیں پھول جاتی ہیں۔ رنگ ارغوانی ہو جاتا ہے۔ ہضم، دل اور آنتوں کا فعل سست پڑ جاتا ہے۔ جگر اور اس کا نظام سست ہو جاتا ہے اور اس میں اجتماع خون ہوتا ہے اور ساتھ قبض ہوتی ہے، کمزور رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض معمولی کام کاج کے قابل بھی نہیں رہتا، درد جگہ بدلتا ہے۔ جسم کے مختلف حصے بھرے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ بلغمی جھلیاں خشک اور سوجی ہوئی، گلے کی خرابی بواسیر کے ساتھ۔

سر: اداس، بد مزاج، کند ذہن، الجھا ہوا، مسلسل درد جیسے زکام سے ہو۔ پیشانی میں دباؤ متلی کے ساتھ، اس کے بعد دائیں کوکھ میں سوئی چبھنے جیسا درد، درد جو سر کے پچھلے حصے سے پیشانی تک ہو۔ کھوپڑی کی کلی محسوس ہو۔ صبح کو زیادتی، اعصابی درد دائیں طرف سے شروع ہو، پیشانی سے پار ہو کر بائیں طرف پہنچے۔ اس کے بعد پیٹ کے بالائی حصہ میں درد جو جگہ بدلے۔

آنکھیں: آنکھیں بوجھل محسوس ہوتی ہیں۔ گرم ہوتی ہیں، آنسو کثیر مقدار میں خارج ہوتے ہیں اور شرائین پھیلی ہوتی ہیں۔ آنکھ میں درد ہوتا ہے۔

ناک: ناک خشک ہوتی ہے۔ سانس کے ساتھ اندر جانے والی ہوا سرد محسوس ہوتی ہے۔ سانس کا راستہ حساس ہو جاتا ہے۔ زکام چھینکیں آتی ہیں۔ ناک کی جڑ میں دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ ناک کی ہڈی کی جھلیاں تن جاتی ہیں اور یہ جگر کی خرابی کے باعث ہوتا ہے۔

منہ: منہ کے اندر جھلس جانے کا احساس ہوتا ہے۔ ذائقہ خراب ہو جاتا ہے۔ منہ سے رال بکثرت بہتی ہے۔ زبان پر میل کی موٹی تہ ہوتی ہے اور زبان جھلسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

گلے: گلے میں گرمی خشکی اور کچے پن کا احساس ہوتا ہے۔ جب کوئی چیز نگلتا ہے تو سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گلے میں سوزش ہوتی ہے جو کہ جگر میں خرابی کے باعث ہوتی ہے۔ سانس کے ساتھ اندر جانے والی ہوا گلاب برداشت نہیں کرتا، گلے میں خراش، گھٹن اور جلن کا احساس ہوتا ہے۔ گلے میں انگارہ محسوس ہوتا ہے۔ صفراوی مزاج افراد میں گلے کی سوزش کا ابتدائی درجہ گلے سے میٹھا اور ریشہ دار کف خارج ہوتا ہے۔

معدہ: معدے میں پتھر رکھا محسوس ہوتا ہے اور ساتھ ہی کترنے جیسا درد ہوتا ہے۔ کھانے کے 3 گھنٹے بعد شدید درد ہوتا ہے۔ جگر کے مقام پر بھراؤ اور دکھن کا احساس ہوتا ہے۔

پیٹ: پیٹ کے بالائی حصہ اور جگر کے مقام پر ہلکا درد ہوتا ہے۔ مقام ناف پر درد ہوتا ہے۔ مریض کو یرقان ہوتا ہے۔ پیٹ کے نچلے حصہ میں اور پیڑوں کے مقام پر تپکن محسوس ہوتی ہے۔

معائے مستقیم: خشکی کے ساتھ درد ہوتا ہے اور آنت کے اندر لکڑی کے ٹکڑے بھرے محسوس

ہوتے ہیں۔ مقعد میں دکھن ہوتی ہے اور کچے پن کا احساس ہوتا ہے۔ رفع حاجت کے بعد سخت درد اور

کانچ نکلتی ہے۔ خونی بواسیر کے ساتھ کمر تک سخت درد ہوتا ہے۔ بواسیر بادی ہو یا خونی زمانہ موقوفی حیض

میں شدت اختیار کرتی ہے۔ پاخانہ سخت اور خشک ہوتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ بلغمی جھلیاں سوج گئی

ہیں اور اس سے اخراج کا راستہ بند ہو گیا ہے۔ کیڑے جو کہ جلن اور خارش پیدا کرتے ہیں۔

یہ دوا کیڑوں کو نکالنے میں مددگار ہوتی ہے۔ مقعد میں جلن ہوتی ہے اور کمر پر اوپر سے نیچے

سردی کی لہر چلتی محسوس ہوتی ہے۔

پیشاب: بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ پیشاب مقدار میں کم اور گہری رنگت کا ہوتا ہے۔ پیشاب

گرم اور مٹی ملا محسوس ہوتا ہے۔ گردوں میں درد خاص طور پر بائیں گردے اور اس کی نالی میں۔
مرد: پاخانہ کے وقت مزی خارج ہوتی ہے۔

عورت: پیڑو کے پیچھے مسلسل تپکن کا احساس ہوتا ہے۔ لیکوریا جس میں کمر کے نچلے حصہ کے آر پار
شدید درد ہوتا ہے۔ لیکوریا کا اخراج زرد، لیس دار اور خراش دار ہوتا ہے۔ حیض کے بعد اخراج بڑھ
جاتا ہے۔

چھاتی: چھاتی میں کھنچاؤ ہوتا ہے۔ دل کی چال بھری ہوئی اور بو جھل پورے جسم میں دھڑکن محسوس
ہو۔ زرخرہ میں سوزش ہو جاتی ہے۔ کھانسی ہوتی ہے۔ جو جگر کی خرابی پر منحصر ہوتی ہے۔ سینے میں گرمی کا
احساس ہوتا ہے۔ خونی بوا سیر کے مریضوں میں دل کے گرد درد ہوتا ہے۔

اطراف: اطراف میں دکھن پائی جاتی ہے۔ بائیں کندھے کے ابھار کے نیچے بازو تک شدید ترین درد
ہوتا ہے۔ انگلیوں کے سرے بے حس ہوتے ہیں۔

کمر: کندھوں کے درمیان درد اور گردن میں لنگڑاہٹ پائی جاتی ہے۔ ریڑھ کا حصہ کمزور محسوس ہوتا
ہے۔ کمر اور ٹانگیں بے کار لگیں، کمر درد جو تکنیہ ہڈی اور کولے کو بھی متاثر کرے۔ درد چلنے اور جھکنے
سے بڑھتا ہے۔ چلتے وقت پاؤں گھوم جائیں، پاؤں کے ٹکڑے پر درد، ٹھکے ہوئے اور سوجے ہوئے
محسوس ہوتے ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں نہانے کے بعد سرخ اور متورم ہو جائیں۔

بخار: بعد دوپہر 4 بجے سردی محسوس ہوتی ہے۔ جو کمر پر اوپر نیچے چلتی ہے۔ بخار شام 7 سے 12 بجے
رات تک۔ جلد خشک اور گرم ہوتی ہے۔ بخار کے ساتھ گرم اور بڑی مقدار میں پسینہ آتا ہے۔
کی زیادتی: زیادتی صبح جاگنے پر کسی بھی قسم کی حرکت سے، چلنے سے، کھانے کے بعد، بعد دوپہر، کھڑا
ہونے پر۔

کی: کھلی اور ٹھنڈی ہوا میں بہتری ہوتی ہے۔
تعلقات: اسکیولس کلابرا۔ سوزش معائے مستقیم، نہایت پردرد، بی سنگنی سے اور بوا سیر اور اس کے
ساتھ قبض، چکر اور جگر میں اجتماع خون، زبان موٹی گلے میں گد گد اہٹ ہو۔ نظر کی خرابی، جزوی فالج،
فائولیکا (گلا خشک اور اس دوا کا استعمال حاد حالتوں میں ہوتا ہے) نلگن ڈیم امریکی نم (معائے مستقیم میں
اجتماع خون بوا سیر انتہائی تکلیف دہ درنچر کے 10 قطرے ہر دو گھنٹے بعد دیں۔)

مقابلہ: ایلو، کونسونیا، نکس، سلفر۔

خوراک: نچر سے 30 طاقت تک۔

اتتھی اوپس مرکوریالس منرالس

Aethiops Mercurialis

(Black Sulphide Mercury)

یہ دوا درج ذیل امراض میں خاص طور پر مفید ہے:
 کنٹھ مالا، آشوب چشم، کان کا بہنا، کھجلی دار خارش، پھنسیاں اور موروثی آتشک۔
جلد: جلدی ابھار یا دانے چھتے کی مانند ہوتے ہیں۔ خناذیری یا کنٹھ مالا کے دانے اس کے علاوہ داد اور ایگزیماد وغیرہ بھی پایا جاتا ہے۔
خوراک: چھوٹی طاقتیں خاص طور پر 2x۔
تعلقات: اتتھی اوپس اینٹی فنالس (یہ دوا کنٹھ مالا کان بننے اور ورم غدود میں مذکورہ بالا دوا سے زیادہ مؤثر ہے۔ تیسری طاقت خاص طور پر اہم ہے۔)
مقابلہ: کلکیریا، سلیشیا، سورانیئم۔

ایتھوزا سیناپیوم

Aethusa Cynapium

(Fool's Parsley)

اس کی خاص علامات کا تعلق دماغ اور اعصابی نظام سے ہے اور اس کے ساتھ معدہ اور آنتوں کی خرابیاں بھی منسلک ہوتی ہیں۔ اس دوا کا استعمال اکثر بچوں میں ہوتا ہے۔ بچوں کی علامات میں ذہنی تکلیف رونا، چیخنا چلانا، بے چینی، غصہ، ناراضگی، بہت اہمیت کی حامل ہیں۔ بچوں میں دانت نکلنے کے دنوں اور گرمی کے موسم کے اسہال میں بہت مفید ہے۔ بچوں میں دودھ ہضم نہ ہونا، ناقص گردش خون کی علامات شدت سے ظاہر ہوتی ہیں۔

ذہن: بے چین، پریشان، رونے والا، چوہے، بلیاں اور کتے دیکھتا ہے۔ بے ہوشی، ہزیان، غور و فکر اور یکسوئی کا فقدان بہت اہم ذہنی علامات ہیں۔ اس کے علاوہ، بے وقوفی، جوش اور بد مزاجی کی کیفیت باری باری سے ہو۔

سر: سر بندھا ہوا محسوس ہوتا ہے یا جیسے شکنجہ میں ہو۔ درد سر کے پچھلے حصے سے شروع ہو کر نیچے ریڑھ تک جاتا ہے۔ مذکورہ درد میں لیٹ جانے سے یا دبانے سے کمی ہوتی ہے۔ ہوا کا اخراج سرد درد میں کمی لاتا ہے۔ رفع حاجت کے بعد بھی سکون ملتا ہے، محسوس ہوتا ہے جیسے سر کے بال نوچے جا رہے ہیں۔ چکر اور غنودگی کے ساتھ دھڑکن کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ چکر بند ہو جائیں تو سر گرم ہو جاتا ہے۔

آنکھیں: روشنی سے خوف محسوس کرے۔ غدد کی سوزش آنکھیں گھومیں کھنچاؤ محسوس ہو، پتلیاں پھیل جائیں۔

کان: کان جیسے بند ہو گئے ہوں۔ کان میں کسی گرم چیز کا احساس ہوتا۔ کان میں سسکاری کے آواز سنائی دیتی ہے۔

ناک: گاڑھے مواد کی بدولت بند ہو جائے۔ ناک کی نوک پر دانے ظاہر ہوں۔ بار بار چھینکنے کی کوشش کرتا ہے لیکن ناک کام رہتا ہے۔

چہرہ: چہرہ سرخ زاغ والا پھولا ہوا، مرجھایا ہوا اور اس طرح کا کہ پریشانی صاف نظر آئے۔ چہرہ پُر اذیت نظر آئے۔ ناک کے آس پاس لکیر۔

منہ: منہ خشک اور چھالوں سے پُر ہوتا ہے۔ زبان لمبی محسوس ہوتی ہے۔ گلے میں جلن اور آبلے، نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔

معدہ: معدہ دودھ برداشت نہیں کرتا۔ پینے کے فوراً بعد تے کر دیتا ہے۔ تے کے فوراً بعد بھوک لگتی ہے کھانے کے ایک گھنٹے بعد تے کر دیتا ہے۔ سفید جھاگ والے مواد کی فے۔ کھانا دیکھتے ہی متلی شروع ہو جاتی ہے۔ معدے کا تکلیف دہ کھنچاؤ، تے کے ساتھ کمزوری اور پسینہ اور ساتھ ہی ذہنی اذیت محسوس ہوتی ہے اور نیند آ جاتی ہے۔ معدہ الٹا محسوس ہوتا ہے اور چھاتی میں جلن ہوتی ہے۔ معدے میں چیرنے پھاڑنے کی طرح کا درد ہوتا ہے۔ جو خوراک کی نالی تک جاتا ہے۔

پیٹ: پیٹ اندرونی اور بیرونی طور پر سرد ہوتا ہے اور ساتھ ہی آنتوں میں درد ہوتا ہے۔ درد قونج اور بعد میں تے ہو جاتی ہے۔ سرچکراتا ہے۔ کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ پیٹ تپتا ہوا اور پھولا ہوا ہوتا ہے۔ حساس ناف کے گرد بلبلے اٹھتے محسوس ہوتے ہیں۔

پاخانہ: غیر ہضم شدہ غذا کا اخراج ہو، پاخانہ پتلا، سبزی مائل درد کے ساتھ اینٹھن کے ساتھ حتیٰ کہ مریض نڈھال ہو جائے اور غنودگی طاری ہو جائے۔ بچوں کا ہیضہ، بچے کا جسم لیس دار ہو، احمق دکھائی دے۔ آنکھیں پتھرائی ہوئی اور پتلیاں پھیلی ہوئی۔ پرانی قبض محسوس ہو جیسے آنتیں ناکارہ ہو گئی ہیں۔ بوڑھے افراد میں ہیضے جیسی حالت۔

پیشاب: مثانہ میں کٹن والی درد ہو جس کے ساتھ بار بار پیشاب کی حاجت ہو۔ گردوں میں درد ہوتا ہے۔

زنانہ: اعضاء پوشیدہ میں درد ہوتی ہے۔ کیل نکلتے ہیں جب جسم گرم ہو تو خارش ہوتی ہے۔ حیض پانی کی طرح، پستان کی سوجن اور برچھی لگنے جیسا درد۔

سانس: سانس دقت سے آتا ہے۔ سانس کے ساتھ بے چینی، گھٹن اور اینٹھن ہوتی ہے۔ سانس کے دوران تکلیف اتنی شدید ہوتی ہے کہ مریض آواز بھی نہیں نکال سکتا۔

دل: دل کی دھڑکن تیز ہوتی ہے اور چکر آتے ہیں۔ سردرد اور اس کے ساتھ بے چینی ہوتی ہے۔ نبض تیز، سخت اور چھوٹی ہوتی ہے۔

شاخمائے وجود: سر کو سیدھا رکھنا یا کھڑا ہونا دشوار ہوتا ہے۔ کمر شکنے میں کسی محسوس ہوتی ہے۔ کمر کے نچلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ جسم کے نچلے حصہ میں کمزوری ہوتی ہے۔ مٹھی بند ہو جاتی ہے، پاؤں اور ہاتھ بے حس ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ ان میں تشنج اور اینٹھن ہوتی ہے۔ آنکھیں نیچے کی جانب نیم وا ہوتی ہے اور بھینگلی محسوس ہوتی ہیں۔

جلد: چلنے سے رانوں کی جلد چھل جاتی ہے۔ پسینہ بہت جلد آتا ہے۔ جلد سرد، لیس دار اور پسینہ سے شرابور ہوتی ہے۔ لمفی غدود سوج جاتے ہیں۔ جوڑوں کے گرد دانے نکلتے ہیں۔ ہاتھوں کی جلد خشک اور سکڑی ہوئی ہوتی ہے۔ جلد پر نیلے یا سیاہ داغ پڑتے ہیں۔ استسقاء یعنی پانی والی سوجن بھی پائی جاتی ہے۔ بخار: بخار میں شدید گرمی محسوس ہوتی ہے لیکن پیاس کم ہوتی ہے۔ سرد پسینہ کثرت سے آتا ہے جس کے باعث جسم کو کپڑے سے ڈھانپنا پڑتا ہے۔

نیند: نیند کے دوران بار بار چو نکلتا ہے جس سے نیند میں خلل پڑتا ہے۔ ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔ پاخانہ یا تے کے بعد اونگھ آ جاتی ہے۔ خاص طور پر بچہ تو نڈھال ہو کر سو جاتا ہے۔

کی زیادتی: زیادتی صبح 3 تا 4 بجے اور شام کو موسم گرما میں کمی کھلی ہوا میں اور افراد کے درمیان بیٹھنے سے۔

مقابلہ: اتھامتھا (ذہنی طور پر منتشر، چکر، لیٹنے سے سکون، ذائقہ کڑوا، ہاتھ پاؤں برف کی طرح ٹھنڈے) اینٹی مونیم، کلکیریا، آر سینیکم، سائیکوٹا۔

معاون: کلکیریا۔

خوراک: 3 سے 30 تک۔

اگاریکس مسکاریس

Agaricus Muscarius

(Toad Stool- Bugagaric)

اس میں بہت سے زہریلے مرکب پائے جاتے ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ اہم مسکاریس ہے۔ اس زہر کے اثرات فوری ظاہر نہیں ہوتے بلکہ علامات کے ظہور میں 12 سے 14 گھنٹے کا وقت لگتا ہے۔ اس زہر کا کوئی تریاق نہیں۔ علاج ظاہر ہونے والی علامات کے مطابق ہوتا ہے۔ (شڈر)

اگاری کس دماغ پر اثر انداز ہو کر نشہ کی حالت پیدا کرتا ہے۔ جس میں چکر اور بڑبڑاہٹ (ہذیان) شراب کے مقابل میں زیادہ ہوتی ہے اور پھر گہری غنودگی طاری ہوتی ہے اور قوت مدافعت بتدریج کم

ہوتی جاتی ہے۔ جھٹکے لگنا، کچھاؤ پیدا ہونا، کانپنا اور خارش اس کی طاقتور علامات ہیں۔ ابتدائی طور پر ٹی بی کا رجحان یا سوال مزاجی اس میں پائی جاتی ہے۔ اس کی دیگر اہم علامات، خون کی کمی، پٹھوں میں کھنچاؤ، جھٹکے جو نیند میں بند ہو جائیں۔ عصبی امراض میں جس میں عصبی تشنج بھی شامل ہے۔ اس میں دماغ کے اندر اجتماع کم ہوتا ہے لیکن مقابلتا جوش بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے یہ بخار اور شراب کی ہدائی کی کیفیات میں کارگر ہے۔ عام فالج، محسوس کرتا ہے جیسے برف کی سوئیاں چھوئی جا رہی ہیں۔ دباؤ اور سرد ہوا ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ نیچے کے رخ شدید درد علامات آڑھی تر چھی ظہور پذیر ہوتی ہیں جیسے دائیں بازو اور بائیں ٹانگ میں درد سردی اور بے حسی کے احساس کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ سر سراہٹ بھی ہوتی ہے۔

ذہن: گانے گاتا ہے، باتیں کرتا ہے لیکن کسی کے سوال کا جواب نہیں دیتا۔ اس کا مریض بہت باتیں کرنے والا اور کام سے جی چرانے والا ہوتا ہے۔ بے پرواہ اور بے خوف ہوتا ہے، ہڈیاں میں گاتا ہے، چیختا ہے، بڑبڑاتا ہے۔ شعر گوئی کرتا ہے اور پیش گوئی کرتا ہے۔ ہدائی کی کیفیت طاری ہونے سے پہلے جمائیاں آتی ہیں۔

آزمائش کے دوران ذہنی جوش کے 4 درجے ظاہر ہوئے۔

1- معمولی جوش، زندہ دلی، خوش مزاجی، حوصلہ، فضول گوئی، قیاسی میلان۔

2- دوسرے درجے میں نشہ کی کیفیت میں اضافہ ہوا۔ ذہنی جوش میں اضافہ ہوا اور بے مقصد باتیں کرنا۔ خوشی اور افسردگی کی کیفیت پیدا ہوئی۔ اشیاء کو ان کے سائز اور شکل صورت سے پہچاننے کی صلاحیت میں خرابی پیدا ہوئی۔ چھوٹی اشیاء کو بھی بڑے قدم لے کر پار کرنے کی

حالت پیدا ہوئی کیونکہ وہ ذہنی طور پر چھوٹی اشیاء کو بھی بڑا سمجھتا ہے جیسے درخت کے بڑے بڑے تنے ہوں۔ کسی چھوٹے سے سوراخ کو بہت بڑا غار محسوس کرتا ہے۔ معمولی کم مقدار پانی کو جھیل تصور کرتا ہے۔ یہ بھی نوٹ کیا گیا ہے کہ جسمانی قوت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ بڑے بوجھ میں اٹھالیتا ہے۔ اس کے ساتھ جھٹکے آنے کی کیفیت نوٹ کی گئی۔

3- تیسرے درجے میں خوفناک ذہنی کیفیات سامنے آئیں۔ جن میں بڑبڑاہٹ، چیخ مارنا اور خود کو زخمی کرنے کی خواہش شامل تھی۔

4- چوتھے درجے میں ذہنی طور پر سستی، تھکاوٹ، بے پروائی اور کام سے جی چرانے کی علامات ظاہر ہوئیں۔ اس میں بیلاڈونا کی طرح سر میں گرمی اور اجتماع خون نہیں ہوتا بلکہ عصبی جوش ہوتا ہے۔ جو بخار اور شرابیوں کے ہڈیاں میں ہوتا ہے۔

سر: چلنے سے اور دھوپ سے سر چکراتا ہے۔ سرمتواتر حرکت کرتا رہتا ہے۔ سر پیچھے کی جانب گرتا ہے جیسے سر کی پچھلی جانب وزن لٹک رہا ہو۔ سر کے اطراف میں درد اور محسوس ہو جیسے کیل ٹھونکی جا رہی

ہے۔ (کافیا، اگنیشیا) زیادہ دماغی محنت یا لمبے عرصے تک بیٹھ کر محنت کرنے سے درد۔ برف کی طرح کی ٹھنڈک جیسے برف کی سوئیاں ہوں۔ عصبی سرد درد اور سر برف کی مانند سرد ہو۔ سر پر گرم کپڑا لپیٹنے کی خواہش (سلیشیا) سرد درد جس کے ساتھ نکسیر آئے اور ناک سے گاڑھی رطوبت خارج ہو۔
 آنکھیں: پڑھنا مشکل ہو کیونکہ حروف حرکت کرتے یا تیرتے دکھائی دیتے ہیں۔ بھنگے اڑتے نظر آتے ہیں۔ ایک کے دود دکھائی دیتے ہیں۔ نگاہ کمزور اور حرکت کرتی ہوئی آنکھ کے پوٹوں اور ڈھیلوں میں جھٹکے آتے ہیں۔ (کوڈین) پوٹوں کے کنارے سرخ ان میں خارش اور جلن ہوتی ہے۔ آپس میں جڑ جاتے ہیں اندرونی کنارے شدید سرخ۔

کان: کان میں جلن اور سوزش ہوتی ہے اور برف جیسی ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ کان کے اطراف کے پٹھے تشنجی کیفیت میں مبتلا ہوتے ہیں۔ مختلف آوازیں سنائی دیتی ہیں۔
 ناک: ناک کی عصبی خرابیاں اندرونی اور بیرونی خارش کھانسنے کے بعد تشنجی چھینکیں آتی ہیں۔ ناک حساس ہو جاتی ہے۔ پانی جیسی رطوبت بہتی ہے۔ اندرونی کونے سرخ ہو جاتے ہیں۔ خارج ہونے والی رطوبت خون ملی گہرے رنگ کی اور بدبودار ہوتی ہے۔ بوڑھے افراد کی نکسیر، ناک اور منہ میں دکھن ہوتی ہے۔

چہرہ: چہرے کے پٹھے سخت محسوس ہوتے ہیں۔ ان میں خارش، جلن اور پھڑکن ہوتی ہے۔ رخسار میں چیرنے پھاڑنے کی طرح کا تیز درد جیسے پرہنجی لگی ہو۔ عصبی درد ہوتا ہے۔ برف کی مانند سوئیاں چھتی محسوس ہوتی ہیں۔

منہ: ہونٹوں میں جلن اور پھڑکن ہوتی ہے۔ ہونٹوں کی داد، منہ کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔ منہ کی چھت آبلوں سے بھری ہوتی ہے۔ زبان میں درد جیسے وہاں پرہنجی رکھی ہو۔ ہر وقت پیاس لگی رہتی ہے۔ زبان کانپتی رہتی ہے۔ (لیکیس) زبان کی رنگت سفید ہوتی ہے۔

گلا: کان کی درمیانی نالی سے گلے تک سوئی چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ کھنچاؤ کا احساس ہوتا ہے۔ بلغم چھوٹے چھوٹے گولوں کی شکل میں خارج ہوتی ہے۔ حلق خشک ہوتا ہے جس کے باعث نکلنے میں دقت ہوتی ہے۔ گلے میں خراش ہوتی ہے جس کے باعث گانہیں سکتا۔

معدہ: خالی ڈکاران میں سیب کا ذائقہ محسوس ہو۔ عصبی خرابیاں جس کے باعث تشنجی کھنچاؤ اور ہچکی آتی ہے غیر قدرتی بھوک معدہ اور پیٹ پھولا ہوا۔ کثیر مقدار میں ہوا خارج ہو۔ جس کی بونہ ہو، کھانے کے گھنٹے بعد معدہ میں جلن شروع ہو جاتی ہے۔ جو بعد میں دباؤ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ معدہ کی خرابی اور اس کے ساتھ جگر کے مقام پر تیز درد ہوتا ہے۔

پیٹ: پیشاب کی نالی میں سوئی چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پیشاب کرنے کی فوری اور شدید حاجت، پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔

پیشاب: پیشاب کی نالی میں سوئی چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پیشاب کرنے کی فوری اور شدید حاجت، پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔

زنانہ: حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ۔ اعضائے پوشیدہ میں چیرنے پھاڑنے کی طرح درد اور خارش ہوتی ہے۔ حیض پر درد اور تشنج کے ساتھ نیچے کی جانب دباؤ درد بالخصوص سن یا س کے بعد جنسی جوش زیادہ، مھٹیوں میں جلن اور خارش ہو۔ بعد از ولادت اور مباشرت پیدا ہونے والی تکالیف نیکوریا۔ جس کے ساتھ شدید خارش ہوتی ہے۔

سالن: کھانسی کے شدید دورے جن کو قوت ارادی کے ساتھ روکا جاسکتا ہے۔ کھانے کے بعد اس طرح کے دورے شدت اختیار کرتے ہیں۔ کھانسنے کے دوران سرد درد بھی ہوتا رہتا ہے۔ رات نیند آنے کے فوراً بعد تشنجی کھانسی کے دورے شروع ہو جاتے ہیں۔ جن کے دوران بلغم چھوٹے چھوٹے گولوں کی شکل میں خارج ہوتی ہے۔ سالن لینے میں دقت ہوتی ہے اور گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔ کھانسی کا دورہ چھینک آنے پر ختم ہوتا ہے۔

دل: دل کی دھڑکن بے قاعدہ یزور ہوتی ہے۔ خاص طور پر تمباکو پینے کے بعد نبض رک رک کر بے قاعدگی سے چلتی ہے۔ دل کے گرد گھٹن پائی جاتی ہے اور محسوس ہوتا ہے جیسے چھاتی تنگ ہو گئی ہے۔ دھڑکن چہرے کی سرخی کے ساتھ۔

کمر: کمر درد اور اس کے ساتھ ریڑھ اس حد تک حساس ہو جاتی ہے کہ چھو جانا بھی برداشت نہیں ہوتا۔ کمر درد کھلی ہوا میں شدت اختیار کرتا ہے۔ کمر میں کڑک کی آواز آتی ہے اور گردن کے پٹھوں میں کھنچاؤ ہوتا ہے۔

اطراف: سارے اطراف میں اکڑن محسوس ہوتی ہے۔ کولہوں میں درد ہوتا ہے۔ گنٹھیا جو حرکت سے کم ہو۔ کمر کا زیریں حصہ کمزور ہوتا ہے۔ پیروں کی انگلیوں میں خارش اور برف کی سی ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ پیر کے تلوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ان کی ہڈی میں درد نچلے حصے کا فالج اور بازوؤں میں تشنجی درد ہوتا ہے۔ ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے تو بے حس ہو جائیں۔ بائیں بازو میں فالجی جیسا درد اور ساتھ دھڑکن پنڈلیوں میں کھنچاؤ کے ساتھ چیرنے پھاڑنے کی طرح کا درد ہوتا ہے۔

جلد: خارش، جلن اور سوجن جس کے ساتھ برف کی مانند ٹھنڈک پائی جاتی ہے۔ سخت دانے اور ڈنگ لگنے کا احساس پایا جاتا ہے۔ باجرے جیسے دانے، جن میں ناقابل برداشت جلن اور خارش ہوتی ہے۔ بوائی پھوٹی ہے۔ اعصابی استسقاء گلابی رنگت والے دانے جلد کی رگیں سوج جاتی ہیں اور جلد سرد ہوتی ہے۔ محدود حصہ پر سرخ داغ آبلے اور استسقاءئی نقصان۔

نیند: نیند آتے ہی جھٹکے لگیں اور چونک جائے، جمائیاں آتی ہے بار بار آنکھ کھلتی ہے۔ خواب صاف نظر آتے ہیں۔ دن کے وقت بھی غنودگی طاری رہتی ہے۔ جمائیاں آتی ہیں اور پھر بے اختیار ہنسی آتی ہے۔

بخار: سرد ہوا بالکل برداشت نہیں ہوتی۔ شام کو گرمی کے دورے پڑتے ہیں۔ پسینہ بکثرت آتا ہے اور جلد پر جلن دار داغ پڑتے ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی کھلی سرد ہوا میں 'کھانے کے بعد' مباشرت کے بعد۔ سرد موسم میں طوفان باد و باران سے پہلے۔ ریڑھ پر دباؤ پڑنے سے جس سے بے اختیار ہنسی آتی ہے۔ کمی آہستگی کے ساتھ چلنے سے۔

تعلقات: مقابلہ کریں: مسکارین اگر یکس کا کھار ہے۔ رطوبت کے اخراج پر شدید اثر ہے۔ اس کے زیر اثر آنسو، رال اور صفرا کا اخراج بڑھ جاتا ہے مگر پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ اثر و پین کا اثر اس کے الٹ ہے۔ اثر کے اعتبار سے پلوکارپس کے مطابق ہے۔ اماٹا اور لس: یہ بھی مسکارین سے مشابہ ہے۔

اماٹا فلائیڈس: اس کا زہر سانپ کے زہر کی طرح ہوتا ہے۔ یہ اس زہر سے بھی مشابہت رکھتا ہے جو ہیضہ اور ڈتھیریا کے جراثیم پیدا کرتا ہے۔ یہ خون کے کریات احمر کو تحلیل کرتا ہے اور خون خوراک کی نالی میں چلا جاتا ہے اور جسم سے خارج ہو جاتا ہے۔ بعض افراد میں اس کو چھونے سے ہی اثرات ظاہر ہوتے ہیں کیونکہ جلد کے ذریعے اثر کر جاتا ہے۔ اثرات ست روی سے ظاہر ہوتے ہیں۔ زہر جسم میں جانے کے ۱۲ سے ۲۰ گھنٹے تک کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی پھر سر چکرانا شروع ہوتا ہے۔ ہیضہ کی مانند اسہال آنے لگتے ہیں اور نزع کی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ غشی اور تشنج کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اور مریض دو سرے یا تیسرے دن مر جاتا ہے۔ یہ زہر دل گردن اور جگر میں چربی کی نقائص پیدا کرتا ہے۔ پھیپھڑوں کی جھلیوں اور جلد سے اخراج خون ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر جے شیر)

تے اسہال اور رفع حاجت کی خواہش مسلسل ہوتی ہے لیکن معدہ 'پیٹ یا معائے مستقیم میں کسی قسم کا درد نہیں ہوتا۔ جلد خشک اور ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس ہوتی ہے۔ سانس میں سستی یا زیادتی کی علامات تیزی سے تبدیل ہوتی ہیں۔ نڈھال ہو جاتا ہے۔ پیشاب دب جاتا ہے مگر نہ تو اینٹھن ہوتی ہے نہ ہاتھ پاؤں سرد ہوتے ہیں۔ اگر یکس ایسے ٹک بدترین چکر آتے ہیں۔ علامات کو ٹھنڈے پانی سے سکون ملتا ہے۔ انتہائی سرد پانی کی خواہش ہوتی ہے۔

معدہ میں سوزش پیدا ہوتی ہے سرد پسینہ آتا ہے اور محسوس ہوتا ہے کہ معدہ دھاگے سے لٹک رہا ہے۔ "ٹامس" بواسیاں داغ ہمی سی فوگا کینابلس انڈیکا ہائیوسیا مس 'ٹیرنٹولا۔ تریاق: استھیم کلنیا، کیمر۔

خوراک: 3-30-200 طاقت طاقت۔ جلدی امراض اور دماغی تھکن میں چھوٹی طاقتیں دیں۔

ایگیو امریکننا

Agave Americana

(Century Plant)

اس دوا کا استعمال منہ کی جھلی کے زخم اور سوزاک کی پرورد شہوت میں ہوتا ہے۔ پیشاب درد کے ساتھ اور قطرہ قطرہ آتا ہے۔ پانی سے خوف کا مرض یعنی ہلکاؤ اور مزید سکروی، رنگت زرد، مسوڑھے سو جے ہوئے اور ان میں خون آتا ہے۔ ٹانگوں پر گہرے ارغوانی رنگ کی پھنسیاں نکلتی ہیں، بھوک کم لگتی ہے اور قبض ہوتی ہے۔

تعلقات: مقابلہ کریں: انہالونیم، لائی سین، لیکیس۔
خوراک: ٹیچر۔

اگنس کاسٹس

Agnus Castus

(The Chaste Tree)

اس دوا کے اثر کا مرکز آلات تناسل ہے۔ اس کے اثر سے جنسی طاقت کم ہوتی ہے۔ کند ذہنی اور اعصاب کی سستی پیدا کرتی ہے۔ اس کا اثر دونوں پر ہے لیکن مردوں پر زیادہ اثر رکھتی ہے۔ جنسی خواہش کی کثرت سے تکمیل کرنے کی وجہ سے بڑھاپا وقت سے پہلے آجاتا ہے۔ بار بار سوزاک ہونے کی صورت میں مفید ہے۔ اس کے علاوہ مویج وغیرہ آجانے میں بھی مفید ہے۔ اعضاء میں خارش ہوتی ہے بالخصوص آنکھوں میں، اعصابی مزاج نوجوانوں میں تمباکو نوشی سے دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔

ذہن: مریض جنسی مایخولیا کا شکار ہوتا ہے۔ موت کا خوف ہوتا ہے اور غمگین رہتا ہے کہ وہ بہت جلد مر جائے گا۔ مریض بھولنے والا، پست ہمت اور غیر حاضر دماغ ہوتا ہے۔ اس کو ہر وقت مچھلی یا مشک کی بو کا وہم پریشان کئے رکھتا ہے حالانکہ ان اشیاء کا کوئی وجود نہیں ہوتا۔ اپنے مستقبل کے متعلق پریشان رہتا ہے، سمجھتا ہے کہ کوئی مصیبت نازل ہونے والی ہے۔

آنکھیں: آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ آنکھوں کے ارد گرد خارش ہوتی ہے۔ روشنی سے گھبراتا ہے۔

ناک: مچھلی یا مشک کی بو پریشان کرتی ہے۔ ناک پچھلے حصہ میں درد جس کو دبانی سے سکون ملتا ہے۔
پیٹ: تلی سوجی ہوئی اور پرورد۔ پاخانہ نرم لیکن اخراج میں دقت ہوتی ہے۔ مقعد میں گہرا شگاف ہوتا ہے۔ متلی کے ساتھ احساس کہ انٹریوں کو نیچے کی جانب دبایا جا رہا ہے۔ اس وجہ سے انہیں سہارا دینا

چاہتا ہے۔
 مرد: پیشاب کی ٹالی سے پیلے رنگ کا مواد خارج ہوتا ہے۔ ایستادگی نہیں ہوتی۔ نامردی کا شکار ہوتا ہے۔
 جنسی اعضا ڈھیلے اور سرد ہوتے ہیں۔ جنسی خواہش ختم ہو جاتی ہے۔ (سلیمنیم، کونیم، سیل) انزال کے بغیر ہی معمولی مقدار میں منی خارج ہوتی ہے۔ زور لگانے پر مذی کا اخراج ہوتا ہے۔ پرانے سوزاک کا مواد نکلتا ہے۔ خفے سرد سو جے ہوئے اور سخت ہوتے ہیں۔
 زنانہ: حیض مقدار میں کم آتا ہے۔ مباشرت سے خوف محسوس کرتی ہے۔ اعضا ڈھیلے اور زرد رنگ کے لیکوریا کا اخراج ہوتا ہے۔ جس سے کپڑے پر داغ پڑتے ہیں۔ مریضہ میں دودھ کی کمی کے ساتھ اداسی چھائی رہتی ہے۔ بانجھ پن، ہسٹریائی دھڑکن اور نکسیر۔
 تعلقات: مقابلہ کریں: سلیمنیم، ایسڈ فاس، کیملفر، لائیو پوڈیم۔ 1 سے 6 طاقت تک۔

اگرافس نوٹنس

Agraphis Nutans

(Blue Bell)

اس دوا میں عام طور پر سستی اور ڈھیلے پن کی علامت پائی جاتی ہے۔ سرد ہوا کا جھونکا لگنے سے فوری زکام وغیرہ ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ ناک بند ہوتا ہے۔ ناک میں غدد نمایاں ہوتی ہیں۔ گلے کی خرابی سے پیدا ہونے والا بہرہ پن گلے کے غدد بڑھ جاتے ہیں۔ سردی کی وجہ سے آنوں والے اسہال آتے ہیں۔ گلے اور کان کے ایسے نقائص جن میں رطوبت کا اخراج کثیر مقدار میں ہوتا ہے۔ اس دوا میں بچوں کا گونگا پن پایا جاتا ہے لیکن یہ گونگا پن اس طرح کا ہوتا ہے کہ اس کا بہرہ پن سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

تعلقات: مقابلہ کریں: ہائیڈراسٹس، سیپا، کلکیریا فاس، سلفر آئیوڈائیڈ، کلکیریا آئیوڈائیڈ۔
 خوراک: تیسری طاقت۔ منچر کی واحد خوراک (ڈاکٹر کو پر)۔

ایلن تھس گلینڈونوزا

Ailanthus Glandulosa

(Chinese Sumach)

اس دوا کی مخصوص علامات جلد سے متعلق ہیں۔ یہ دوا خون میں ابتری پیدا کرتی ہے۔ یہ خون میں کم حرارت والے بخاروں، جلدی ابھاروں، خناق، گلے کے غدد کی سوزش، سٹریٹو کوکس کی چھوت اور اخراج خون والی امراض کی طرح کی حالت پیدا کرتی ہے۔ جلد کا رنگ سیسے جیسا کالا یا ارغوانی رنگ کا

ہو جاتا ہے۔ چہرہ مہاگنی کی طرح ہو جاتا ہے۔ دانتوں پر میل کی تہہ آ جاتی ہے۔ حلق پھول جاتا ہے اور رنگت ارغوانی ہو جاتی ہے۔ نیم بے ہوشی، ہڈیان، کمزور نبض، سستی اور تھکان کی علامتیں خطرناک لال بخار سے ملتی ہیں۔ عموماً ہر تکلیف کے ساتھ کمزوری، اسہال، پیچش وغیرہ ہوتی ہے۔ بلغمی جھلیاں زخمی ہوتی ہیں اور ان سے خون آتا ہے (لیکیس، آر سینکیم)

سر: عام قسم کی غنودگی اور آپہں بھرتا ہے۔ ذہنی طور پر منتشر ہوتا ہے۔ پیشانی میں درد اور غنودگی کی حالت، سر درد جو اجتماع خون کے باعث ہو۔ آنکھیں پھیلی ہوئی اور پتھرائی ہوئی ہوتی ہیں۔ روشنی سے گھبراہٹ ہوتی ہے۔ چہرہ دھندلا جاتا ہے۔ ناک سے خون ملا مواد بکثرت نکلتا ہے۔

گلا: متورم، استسقاء، دھندلا، سرخ اندرونی اور بیرونی طور پر سو جا ہوتا ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ گلے میں گھٹن ہوتی ہے۔ خشک کھانسی آتی ہے۔ زبان خشک اور براؤن رنگ کی دانت میلے ہوتے ہیں۔ جب کوئی چیز نگلے تو کانوں میں درد ہوتا ہے۔

سانس: سانس بے قاعدگی سے آتا ہے۔ سانس کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ خشک اور تکلیف دہ کھانسی آتی ہے۔ پیچھڑوں میں تھکن کا احساس ہوتا ہے۔

نیند: غنودگی، بے چینی، پریشانی اور سونے سے بھی فرحت نہ ملے۔

جلد: سیسے کی رنگت کے باجرے کی طرح کے دانے جو ہر سال نکلیں۔ آبلے جو مواد سے بھرے ہوتے ہیں۔ دانے وغیرہ ارغوانی رنگت کے جو دبانے سے غائب ہو جاتے ہیں۔

تعلقات: تریاق، ایپس، نکس۔

مقابلہ کریں: امونیم کارب، پیپشیا، آرنیکا، میوریا ٹک، لیکیس، رس۔

خوراک: 1 سے 6 طاقت تک۔

الٹرس فارینوسا

Aletris Farinosa

(Stargrass)

یہ دوا خون کی کمی اور سستی پیدا کرتی ہے۔ بالخصوص عورتوں میں مریض ہر وقت سست اور تھکا

ہوا رہتا ہے۔ عورتوں میں رحم کا ٹل جانا، کانچ نکلنا یا لیکوریا وغیرہ کی تکالیف پائی جاتی ہیں۔ خون کی

زبردست کمی ہوتی ہے۔ یہ دوا نوجوان لڑکیوں اور حاملہ عورتوں میں کارگر ہے۔

ذہن: طاقت و توانائی کی کمی ہوتی ہے۔ یکسوئی کا فقدان ہوتا ہے۔ غشی کے دورے پڑتے ہیں اور چکر

آتے ہیں۔

منہ: منہ سے جھاگ دار رال بکثرت بہتی ہے۔

معدہ: کھانے سے رغبت نہیں ہوتی۔ چند لقمے ہی تکلیف کا باعث بن جاتے ہیں۔ غشی کے دورے پڑتے ہیں اور چکر آتے ہیں۔ حمل کے دوران کی متلی اعصابی بد ہضمی، ریاحی درد قیونج۔

معائے مستقیم: آنت پاخانہ سے بھری ہوتی ہے۔ کوئی حرکت نہیں ہوتی، لمبے سدے خارج ہوتے ہیں۔ سدے نہایت تکلیف سے خارج ہوتے ہیں۔

زنانہ: حیض وقت سے پہلے اور کثیر مقدار میں آتے ہیں اور ساتھ درد ذہ جیسا درد ہوتا ہے۔ (سے شیو) رحم وزنی ڈونا کالی کارب، پلائینم) حیض بالکل نہیں ہوتا یا دیر سے اور مقدار میں کم ہوتا ہے۔ (سے شیو) رحم وزنی محسوس ہوتا ہے اور اپنی جگہ سے ٹل جاتا ہے۔ اس کے ساتھ بائیں جنگا سے میں درد ہوتا ہے۔ خون کی کمی اور کمزوری سے لیکوریا آتا ہے۔ دوران حمل پھل میں درد ہوتا ہے اور حمل کرنے کا رجحان ہوتا ہے۔

تعلقات: مقابلہ کریں: ہیلونیا، ہائیڈراکسٹس، ٹیناسیٹ، چائنا۔

طاقت: منگلر سے 3 طاقت تک۔

Alfalfa

(Lucerne)

الفلفا

یہ دوا عصب شرکی پر اثر انداز ہوتی ہے جسم کی افزائش اور غذائیت بہم پہنچانے میں معاون ہے۔ اس سے بھوک میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہضم کا فعل قوی ہو جاتا ہے اور اس کے نتیجہ میں جسمانی اور ذہنی قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔ وزن بڑھ جاتا ہے۔ یہ دوا غذائیت کی کمی کے باعث پیدا ہونے والی امراض مثلاً اعصابی کمزوری، اعضائے ریمہ کی کمزوری، آنتوں کے فعل کی کمی، اعصابی بے خوابی، عصبی بد ہضمی وغیرہ کو دور کرتی ہے۔ جسم میں چربی کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ ریشہ دار پھلوں کو طاقت دیتی ہے۔ چھاتیوں میں دودھ کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ آلات پیشاب پر بھی اس کا اثر ہے۔ ذیابیطس کا زب اور فاسفیٹ وغیرہ کے اخراج میں مفید ہے۔ پراسٹیٹ بڑھنے کی صورت میں مثانہ کے جوش کو کم کرتی ہے۔ گنٹھیا کے رجحان کو توڑتی ہے۔

ذہن: مریض کے ذہن میں ایک کیفیت پیدا ہوتی ہے جس سے وہ خود کو ہلکا پھلکا محسوس کرتا ہے۔ صحت، تندرستی و تازگی کا عام احساس لیکن ذہن کام نہیں کرتا۔ غنودگی، کابل، کند ذہن، بے وقوف، (جلسی میم) دلگیر اور چڑچڑا، شام کو تکلیف بڑھتی ہے۔

سر: آنکھوں کے بالائی اور سر کے پچھلے حصہ پر بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ شام کے وقت تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ سر میں بائیں جانب درد ہوتا ہے، شدید سردرد۔

کان: محسوس ہو جیسے کان کی درمیانی ٹالی بند ہو گئی ہے۔ (کالی میور) خاص طور پر رات کو صبح کو کان پھیلے

محسوس ہوتے ہیں۔

معدہ: پیاس میں اضافہ ہو جاتا ہے اور بھوک متاثر ہوتی ہے۔ خاص طور پر بڑھ جاتی ہے۔ مریض زیادہ مقدار میں کھاتا ہے اور بار بار کھاتا ہے۔ کھانے کے وقت مقررہ کا انتظار نہیں کر سکتا۔ قبل از دوپہر بھوک لگ جاتی ہے۔ (سلفر) کھانے میں نقص نکالتا ہے۔ میٹھی اشیاء کی زبردست خواہش کرتا ہے۔ پیٹ: ہوا سے تن جاتا ہے اور اچھارہ کی وجہ سے درد ہوتا ہے۔ جو جگہ بدلتا ہے۔ کھانے کے کئی گھنٹے بعد قولون کے ساتھ درد ہوتا رہتا ہے۔ پاخانہ بار بار پتلا اور زرد رنگت والا ہوتا ہے۔ جلندار ہوا کا اخراج ہوتا ہے۔ مزمن اینڈے سائس۔

پیشاب: گردے کام نہیں کرتے پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ (الیڈ فاس) پیشاب میں یوریا انڈی کن اور فاسفیٹ کا اخراج ہوتا ہے۔

نیند: اس دوا کے استعمال سے نیند میں بہتری پیدا ہوتی ہے۔ خاص طور پر صبح کے وقت پر سکون نیند لاتی ہے۔ نیند کے بعد تازگی و فرحت ملتی ہے۔

تعلقات: مقابلہ کریں: ایوناشائیوا، ڈیوڈیم، پنکسٹ، جلی میم، ہائڈراسٹس، کالی فاس، الیڈ فاس، زنگم۔ بہترین نتائج کے لئے درمیانچر 5 سے 10 قطرے استعمال کروائیں اور اس طرح کی کئی خوراکیں

دن میں دیں۔

ایلیم سیپیا

Allium Cepa

(Red Onion)

اس دوا کی خاص علامات بتتے زکام اور نثرہ سے متعلق ہیں۔ ناک سے بننے والی رطوبت خراش دار لیکن آنکھوں سے بننے والی رطوبت سادہ ہوتی ہے۔ گویوں کا سرد زکام جو گرم کمرے میں اور شام کو بڑھ جاتا ہے۔ کھلی ہوا میں بہتری محسوس کرتا ہے۔ یہ دوا بلغمی مزاج افراد کے لئے فائدہ مند ہے۔ سرد مرطوب موسم کا زکام اور عصبی درد محسوس کرتا ہے کہ درد والی جگہ باریک دھاگہ رکھا ہے۔ اس طرح درد کسی عضو کے کاٹ دینے یا زخمی ہونے سے ہوتا ہے۔ اعصاب کی مزمن سوزش جس کا باعث چوٹ ہو، منہ، ناک، گلے، مثانہ اور جلد میں جلن ہوتی ہے۔ جسم کے مختلف حصوں پر دکھتی آگ کا احساس ہوتا ہے۔

سر: نزلاوی سرد درد خصوصاً پیشانی میں یہ گرم کمرے اور شام کو بڑھتا ہے۔ چہرے پر باریک دھاگے کے احساس کے ساتھ عصبی درد ایام حیض کا سرد درد جو حیض بند ہونے کے ساتھ ہی ختم ہو جاتا ہے۔ آنکھیں: آنکھیں سرخ شدید جلن اور چھین کے ساتھ بکثرت پانی بہتا ہے۔ روشنی سے حساس

آنکھیں پھیلی ہوئی اور پانی سے بھری ہوتی ہیں۔ کثیر مقدار میں بے ضرر پانی بہتا ہے۔ جس کو کھلی ہوا میں سکون ملتا ہے۔ پوٹوں میں جلن ہوتی ہے۔

کان: کان کی درمیانی نالی میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

ناک: گرم کمرے میں داخل ہوتے ہی چھینکیں آتی ہیں۔ ناک سے پتلا خراش دار مواد ہوتا ہے۔ ناک کی جڑ میں گولار کھا محسوس ہوتا ہے۔ بخار کا ہی (سباڈیلا، سلیشیا، سورانیئم) زکام زیادہ اور اس کے ساتھ سر درد، کھانسی اور گلا بیٹھنے کی شکایت ہو، ناک کی جھلیوں کا گو مڑ۔

معدہ: شدید بھوک معدے کے نچلے حصے کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ پیاس لگتی ہے۔ ڈکار آتے ہیں اور متلی ہوتی ہے۔

پیٹ: پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے اور بدبودار ہوا نکلتی ہے۔ بائیں جانب پیٹ کے نچلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ بیٹھتے وقت یا حرکت کرتے وقت درد قونچ ہوتا ہے۔

ریکٹم: اسہال اور بدبودار ہوا کا اخراج ہوتا ہے۔ معائے مستقیم میں چھن دار درد ہوتا ہے۔ مقعد میں خارش ہوتی ہے اور وہ پھٹ جاتا ہے۔ معائے مستقیم میں دھکتی آگ کا احساس ہوتا ہے۔

پیشاب: مٹانے اور پیشاب کی نالی میں کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور راتھ زکام ہوتا ہے۔ پیشاب کی رنگت سرخ اور نالی میں دباؤ اور جلن محسوس ہوتی ہے۔

تنفس: آواز بیٹھ جاتی ہے۔ سانس کے ساتھ سرد ہوا اندر جانے پر تکلیف دہ کھانسی ہوتی ہے۔ زرخرہ میں سرسراہٹ محسوس ہوتی ہے۔ محسوس ہوتا ہے جیسے زرخرے میں چیر لگایا جا رہا ہو۔ سانس گھٹتا ہے

اور سینے کے درمیان دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ زرخرے کی کری ہڈی کے گرد درد ہوتا ہے۔ جو کان تک پہنچتا ہے۔

اطراف: جوڑناقص، ایڑیوں میں زخم، انگلیوں میں ناخن کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ کٹے ہوئے عضو (ٹھونٹھ) میں عصبی درد ہوتا ہے۔ پاؤں بھیگ جانے پیدا ہونے والی تکلیف اطراف میں درد خاص طور پر بازوؤں میں تھکن اور دکھن کا احساس ہوتا ہے۔

نیند: غنودگی کے ساتھ سرد درد اور جمائیاں آتی ہیں۔ گہری نیند میں منہ کھلا رہتا ہے۔ خواب دیکھے رات 2 بجے بیدار ہو جائے۔

کمی زیادتی: زیادتی شام کو گرم کمرے میں، کمی کھلی ہوا اور سرد کمرے میں۔

تعلقات: مقابلہ کریں: جلسی میم، یو فریشیا، کالی ہائیڈ، اکونائٹ، اپیکاک۔

معاون: فاسفورس، تھوجا، پلساٹیل

تریاق: آرنیکا، ورائٹرم، کیمومیل

خوراک: تیسری طاقت۔

ایلیم شایوم

Allium Stivum

(Garlic)

یہ دوا انتڑیوں کی بلغمی جھلیوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ان کی حرکت کو بڑھاتی ہے۔ بڑی آنت میں سوزش پیدا کر کے اس کی رگوں کو پھیلا دیتی ہے۔ وریدوں کا تناؤ مد ر نچکر کے 20 سے 40 قطرے پینے سے 30 سے 45 منٹ میں کم ہو جاتا ہے۔ موٹے تازے افراد جو آرام طلبی کی زندگی بسر کرتے ہوں اور اکثر نزلہ زکام میں مبتلا رہتے ہوں انکے لئے مفید ہے۔ ایسے مریض جو خوب کھاتے ہیں خاص طور پر گوشت اور پانی کم پیتے ہیں۔ کولہوں اور اس کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔

پھیپھڑوں کی ٹی بی میں یہ کھانسی اور اخراج کی مقدار کم کرتی ہے۔ اس سے بخار اتر جاتا ہے۔ جسم کا وزن بڑھ جاتا ہے اور نیند باقاعدہ ہو جاتی ہے۔ مریض خون تھوکتا ہے۔ سر: سر بوجھل ہوتا ہے۔ کنٹیوں میں تپکن ہوتی ہے نیز اس میں نزلہ زکام کی وجہ سے ہونے والا بہرہ پن پایا جاتا ہے۔

منہ: رات کو اور کھانے کے بعد منہ سے ٹیٹھی رال بکثرت بہتی ہے۔ زبان اور گلے میں بال کا احساس پایا جاتا ہے۔

معدہ: شدید بھوک لگتی ہے جلن دار ڈکار آتے ہیں۔ خوراک میں معمولی تبدیلی یا بد پر ہیزی تکلیف کا باعث بن جاتی ہے۔ انتڑیوں میں میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے اور قبض ہوتی ہے۔ زبان پیلے رنگ کی اور اس پر سرخ رنگ کے دانے نکلتے ہیں۔

شفس: سانس کی نالی میں کف مسلسل کھڑکھڑاہٹ پیدا کرتی ہے۔ صبح بیدار ہوتے ہی کھانسی شروع ہو جاتی ہے اور ایسا مواد نکلتا ہے۔ جسے تھوکنہ مشکل ہوتا ہے۔ سرد ہوا سے حساس ہوتا ہے۔ سانس کی نالی پھیل جاتی ہے اور بدبودار اخراج ہوتا ہے۔ چھاتی میں نوک دار چیز چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ زنانہ: پستان سوجے ہوئے اور پردرد ہوتے ہیں۔ ایام حیض میں چھاتی اور اندام نہانی پر دانے نکلتے ہیں۔

تعلقات: ڈاکٹر ٹیسٹ کے مطابق ایلیم شایوم برائی اونیا کے گروپ سے تعلق رکھتی ہے۔ جس میں لائیکوپوڈیم، نکس دامیکا، کالو ستھس، ڈیجی ٹیلیس اور اگنیشیا شامل ہیں جو کہ گوشت خور افراد پر زیادہ اثر کرتی ہیں اور سبزی خور افراد پر کم۔

مقابلہ کریں: کینسکیم، آر سینکیم، سینگا کالی نیٹرکیم۔

معاون: آر سینکیم

تریاق: لائیکوپوڈیم

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔ ٹی بی میں 4 سے 6 گرام دوا کو کئی حصوں میں تقسیم کر کے دینا چاہئے۔

آلنس

Alnus

(Red Alder)

اس دوا کی شہرت جلدی عوارض، غدد کے بڑھنے سے اور ایسی بد ہضمی جو معدے سے کم رطوبت خارج ہونے کے باعث ہو، کے حوالہ سے ہے۔ یہ دوا جسم کی افزائش کرتی ہے۔ یہ خنازیری عوارض اور غدد بڑھ جانے میں بہت کارگر ہے۔ انگلیوں پر باریک دانے نمودار ہوتے ہیں۔ منہ اور حلق کی بلغمی جھلیوں پر زخم بن جاتے ہیں۔ جن سے ناگوار بو آتی ہے۔ معدے سے رطوبت ہاضمہ کے کم اخراج کے باعث ہضم خراب ہوتا ہے۔

زنانہ: لیکوریا جس کی رطوبت رحم کی گردن پر زخم پیدا کرتی ہے۔ آسانی سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ قلت حیض جس کے باعث کمر سے پیڑو تک جلن دار درد ہوتا ہے۔

جلد: مزمن داد، نچلے جڑے کے غدد بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ اگر زیمیا اور پرانی خارش ہوتی ہے اور ارغوانی رنگ کے دانے جن سے خون نکلتا ہے۔ (مقامی طور پر استعمال کریں۔)

خوراک: ٹنچر سے تیسری خوراک۔

ایلو

Aloe

(Aloès)

یہ جسم کے افعال کے توازن کو نئے سرے سے بحال کرتی ہے جبکہ یہ توازن ادویات کے اندھا دھند استعمال سے بگڑ گیا ہو اور مرض کی علامات اور ادویات کی پیدا کردہ علامات باہم مدغم ہو گئی ہوں تو یہ ان میں توازن پیدا کرتی ہے۔ جگر میں اجتماع خون کے باعث پیدا ہونے والے عوارض کی علامات جتنی اس دوا میں ملتی ہیں کسی دوسری میں نہیں اور نتائج کے اعتبار سے بھی یہ سب سے بڑھ کر ہے۔ اس کے اثرات ابتدائی اور ثانوی دونوں حالتوں پر ہیں۔ سہل پسندی کی زندگی بسر کرنے سے پیدا ہونے والے بد اثرات۔ یہ بلغمی مزاج افراد اور وہی افراد کے لئے بہترین دوا ہے۔ اس کے انتخاب کے لئے معائے مستقیم کی علامات مددگار ہوتی ہیں۔ پریشان فکر مند بلغمی مزاج اور عمر رسیدہ میر کے عادی افراد میں مفید ہے۔ مریض خود سے غیر مطمئن اور ناراض رہتا ہے اور اس کیفیت کے ساتھ ادل بدل کر کمزور دھوتا

ہے۔ اندرونی اور بیرونی طور پر گرمی محسوس ہوتی ہے۔ ٹی بی میں اس کے خالص جوس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

سر: کمزور داور سرد و باری باری ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ عموماً انتڑیوں اور رحم کی علامات شامل ہوتی ہیں۔ دماغی کام کرنے سے گھبراتا ہے۔ آنکھوں میں بھاری پن اور پیشانی میں درد جس کی وجہ سے آنکھوں کو جزوی طور پر بند کرے۔ رفع حاجت کے بعد سر میں ہلکا درد ہوتا ہے جو گرمی سے بڑھتا ہے۔
آنکھیں: مریض پیشانی میں درد کے باعث آنکھوں کو چھوٹا کرتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے بھنگے اڑتے نظر آتے ہیں۔ آنکھوں کی رنگت سرخ اور گرد و پیش کی اشیاء زرد دکھائی دیتی ہیں۔ آنکھ کے گھیرے کی گہرائی میں درد ہوتا ہے۔

کان: جب بھی کوئی چیز جباتا ہے تو کانوں میں کڑکڑاہٹ کی آواز آتی ہے۔ کان میں یکایک دھماکہ ہوتا ہے اور چیزیں ٹکرانے کی آواز آتی ہے۔ محسوس کرتا ہے جیسے دھات کی گولیاں باہم متصادم ہوں۔
چہرہ: ہونٹوں کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے۔

ناک: ناک کی نوک سرد صبح بیدار ہونے پر ناک سے خون گرتا ہے۔ ناک چھپچھڑوں سے پُر ہوتا ہے۔
منہ: منہ ذائقہ کڑوا یا کھٹا ہوتا ہے۔ بے ذائقہ ڈکاریں آتی ہیں۔ ہونٹ کٹے پھٹے اور خشک ہوتے ہیں۔
گلا: کف کے چھوٹے چھوٹے گولے خارج ہوتے ہیں۔ حلق کی رگیں پھولی ہوئی ہوتی ہیں اور ان میں خشکی یا خراش محسوس ہوتی ہے۔

معدہ: گوشت سے نفرت کرتا ہے۔ رس دار اشیاء زیادہ پسند کرتا ہے۔ کھانے کے بعد اچھا رہ جاتا ہے۔
معدہ: مقعد میں تپکن ہوتی ہے۔ جنسی جوش متلی اور اس کے ساتھ سرد درد ہوتا ہے اگر قدم غلط پڑے تو معدہ میں درد شروع ہو جاتا ہے۔

پیٹ: ناف کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ جس میں دبانی سے اضافہ ہو جاتا ہے۔ جگر میں بھراؤ کا احساس اور پسلیوں کے نیچے درد ہوتا ہے۔ پیٹ بھرا ہوا بھاری گرم اور ہوا سے پھولا ہوا ہوتا ہے۔ ناف کے آس پاس تپکن کے ساتھ درد پیٹ میں کمزوری کے احساس کے ساتھ یہ خدشہ کہ اسہال شروع ہو جائے گی۔ پیٹ میں ہوا بھرتی ہے جس کا رخ نیچے کی جانب ہوتا ہے اور اس سے نچلی انتڑیوں میں تکلیف ہوتی ہے۔ پیڑوں سے تکیہ بڑی تک ڈاٹ لگا محسوس ہوتا ہے اور رفع حاجت کی خواہش ہوتی ہے۔

ہے۔ رفع حاجت سے پہلے انتڑیوں میں جلن پیدا کرنے والی ہوا کا اخراج ہوتا ہے۔
معائے مستقیم: معائے مستقیم میں مسلسل نیچے کی جانب دباؤ پڑتا ہے۔ خون گرتا ہے درد ہوتا ہے۔
ان حالتوں کو ٹھنڈے پانی سے سکون ملتا ہے۔ پاخانہ کے راستے کے پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں۔ اس لئے عدم تحفظ کی کیفیت ہوتی ہے۔ یہ یقین نہیں ہوتا کہ ہوا خارج ہوگی یا پاخانہ۔ بغیر کسی کوشش اور احساس کے پاخانہ خارج ہو جاتا ہے۔ سدے یا پتلا پاخانہ، جیلی کی طرح کا پاخانہ، پاخانہ کے اخراج کے بعد مبرز میں

درد ہوتا ہے۔ آنوں گرتی ہے اور بعد از رفع حاجت درد ہوتا ہے۔ بواسیر کے سے باہر نکل آتے ہیں۔ یہ سے انگور کے کچھ کی طرح ہوتے ہیں اور یہ سے بہت حساس ہوتے ہیں۔ ان میں درد ہوتا ہے لیکن ٹھنڈے پانی سے راحت ملتی ہے۔ مبرز میں جلن ہوتی ہے۔ قبض کی شکایت ہوتی ہے، دباؤ پڑتا ہے۔ بیرپینے سے اسہال آنے لگتے ہیں۔

پیشاب: بوڑھے افراد میں بے اختیار پیشاب نکل جانے، نیچے کی طرف دباؤ پڑنے اور پراسٹیٹ (غده بزرگ) کے بڑھنے کی علامات پائی جاتی ہیں۔ پیشاب کی مقدار کم اور رنگت گہری ہوتی ہے۔
تنفس: سردیوں کی کھانسی خارش کے ساتھ سانس لینے میں دقت اس کے ساتھ جگر سے چھاتی تک چھین کے ساتھ درد ہوتی ہے۔

زنانہ: معائے مستقیم میں نیچے کی جانب دباؤ جس میں کھڑا ہونے سے اور دوران حیض اضافہ ہوتا ہے۔ رحم بھاری محسوس ہو۔ جس کی وجہ سے چلنے میں دقت ہوتی ہے۔ کمر کے نچلے حصہ میں درد جیسی درد ہوتی ہے۔ جو ٹانگوں تک پھیلتا ہے۔ موقونی حیض کے زمانہ میں اخراج خون، حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔

کمر: کمر کے نچلے حصہ کا درد حرکت سے بڑھتا ہے۔ تکونیہ ہڈی میں سوئی جیسی چھین کمر درد، سردرد اور بواسیر باری باری سے ہوتے ہیں۔

اطراف: اطراف کے اعضاء اکڑ جاتے ہیں۔ ان میں کھنچاؤ ہوتا ہے اور چلتے وقت تلووں میں درد ہوتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی صبح سویرے، موسم گرما میں، گرمی سے، گرم و خشک موسم میں کھانے یا پینے کے بعد۔ کمی: سردی سے، کھلی ہوا میں۔
معاون: سلفر۔

مقابلہ: کالی بائیکروم، لائیکوپس، ایلیم شایوا
تریاق: اوپیم، سلفر۔

6 طاقت اور اونچی۔ معائے مستقیم کی تکلیف میں خوراک دے کر انتظار کریں۔

الستونیا اسکولیرس

Alstonia Scholaris

(Dita Bark)

یہ دوا لیبریا جس کے ساتھ اسہال، پیش، خون کی کمی، کمزوری ہاضمہ بھی ہو، کے لئے کارگر ہے۔
معدے اور پیٹ میں کمزوری کے ساتھ جسمانی کمزوری بھی ہوتی۔ ایسے بخار جو جسمانی توانائی کم کریں۔

ان میں ٹانگ کے طور پر کام کرتی ہے۔

پیٹ: انٹریوں میں شدید اینٹھن کے ساتھ اسہال آتے ہیں۔ نچلی انٹریوں میں خراش ہوتی ہے اور گرمی لگتی ہے۔ خون ملا پاخانہ پیچش اسہال گندے پانی سے ملیرا سے اسہال پانی کی طرح تیلے اور بغیر درد کے ہوتے ہیں۔ (ایسڈ فاس) کھانے کے فوری بعد رفع حاجت کے لئے جانا پڑتا ہے۔

تعلقات: مقابلہ کریں: الٹونیا کنسٹرکٹا اثر کے اعتبار سے مشابہ ہے۔ یہ آسٹریلیا کے کونین کے درخت کی چھال ہے۔ ڈی ٹین یہ کونین کی طرح کام کرتی ہے۔ مگر نقصان دہ نہیں ہے، سکونا (اسہال) پرانی بد ہضمی اور کمزوری میں مشابہ ہے) ہائیڈرا سٹس۔

الیومن

Alumen

(Common Potash Alum)

یہ دوا انٹریوں کی علامات کی بناء پر استعمال ہوتی ہے۔ ٹائیفائیڈ میں آنتوں سے خون گرتا ہے اور قبض ہوتی ہے۔ ٹائیفائیڈ کی یہ کیفیت جسم میں پھوٹوں کی فالج جیسی کمزوری کے مشابہ ہوتی ہے۔ سختی آنے کا رجحان ہوتا ہے۔ پھوٹوں کی پرورش سستی سے ہوتی ہے۔ زبان معائے مستقیم اور رحم کے سچھے سخت ہو جاتے ہیں۔ اس لئے زخم پائے جاتے ہیں۔ جن کی تہ سخت ہوتی ہے۔

خشکی اور گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔ دماغ کا جزوی فالج، سیال اشیاء نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ زبان میں سختی پائی جاتی ہے۔

سر: جلن دار درد جیسے سر کے اوپر وزن رکھا ہو ہاتھ کے دباؤ سے یہ درد کم ہوتا ہے۔ معدے میں کمزوری کے احساس کے ساتھ سر چکراتا ہے۔ سر کے بال گرتے ہیں۔

گلا: گلے میں ڈھیلا پن پایا جاتا ہے۔ بلغمی جھلیاں سرخ اور سوجی ہوتی ہیں۔ کھانسی اور گلے میں گدگد اہٹ، گلے میں سردی کا رجحان اور گلے کے غدود بڑھے ہوتے ہیں۔ خوراک کی نالی میں نیچے تک جلن دار درد ہوتا ہے۔ آواز مکمل طور پر دب جاتی ہے۔ سردی لگنے سے گلا خراب ہو جاتا ہے۔ خوراک کی نالی میں گھٹن ہوتی ہے۔

دل: دائیں کروٹ لیٹنے سے دھڑکن شروع ہو جاتی ہے۔

معائے مستقیم: شدید قبض کے باعث کئی کئی روز حاجت نہیں ہوتی۔ حاجت بار بار ہوتی ہے مگر پاخانہ مکمل طور پر خارج نہیں ہوتا۔ انٹریوں کی پاخانہ خارج کرنے کی استعداد ختم ہو جاتی ہے۔ سہلے خارج ہونے کے باوجود آنت بھری محسوس ہوتی ہے۔

فراغت کے بعد خراش ہوتی ہے اور دیر تک مبرز میں درد ہوتا ہے۔ خونی بوا سیر مقعد زرد جیسے

بچوں کی ہوتی ہے، آنتوں سے خون گرتا ہے۔
عورت: رحم کی گردن اور پستانوں میں سختی کا رجحان (کاربوائیٹس، کوئیم) اندام نہانی سے زرد رنگ کا
 اخراج۔ پرانا سوزاک جس میں زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ مجری البول کے ساتھ چھوٹے چھوٹے گولے
 بن جاتے ہیں۔ اندام نہانی میں آبلے (کالوفائلیم) حیض کا خون پانی جیسا پتلا۔
تنفس: مریض خون تھوکتا ہے۔ چھاتی میں کمزوری، کف تھوکنادشوار ہوتا ہے۔ بوڑھے افراد میں صبح
 سویرے کھانسی اور ریشہ وارد بلغم خارج ہوتی ہے دمہ۔
جلد: زخم جن کی تہ سخت ہوتی ہے۔ غدود کی سختی اور کینسر کی صورت میں اس دوا کے بارے میں ضرور
 سوچیں۔ رگیں پھولی ہوئی ان سے خون گرتا ہے۔ دیرینہ سوزش کے باعث سختی پیدا ہو جاتی ہے۔ غدود
 متورم اور سخت ہو جاتے ہیں۔ فوطوں اور اعضائے تناسل کی پشت کا گزیمہ۔
اطراف: پٹھے کمزور، بالخصوص بازوؤں اور ٹانگوں کے اطراف میں گھٹن یا کھنچاؤ کا احساس ہوتا ہے۔
زیادتی: سردی سے ماسوائے سردی کے جسے سردی سے راحت ملتی ہے۔
خوراک: 1 سے 30 طاقت۔ ایلم پوڈر 10 گرین دمہ کے دورے میں زبان پر ڈالیں۔

ایلو مینا

Alumina

(Oxide of Aluminum)

بلغمی جھلیوں اور جلد کی خشکی اس کی خاص علامت ہے۔ اس کے علاوہ پٹھوں کے جزوی فالج کا
 رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ ایسے بوڑھے افراد جن کی حرارت غریزی کم ہو گئی ہو یا وقت سے پہلے بڑھاپا آگیا
 ہو، کے لئے مفید ہے۔ جسمانی افعال سست ہو جاتے ہیں۔ جسم بھاری، سن اور شدید قبض، چلتے وقت
 لڑکھڑاتا ہے، مذکورہ اس کی خاص علامات ہیں۔ نرم و نازک جسم والے بچے جن کی پرورش مصنوعی
 خوراک پر ہوئی ہو۔ سوداوی مزاج افراد میں سردی کے زکام کی اچھی دوا ہے۔

ذہن: مریض پست ہمت ہوتا ہے۔ اپنی شناخت کے بارے میں گھبراہٹ کا شکار ہوتا ہے۔ خوفزدہ کہ
 مناسب دلیل نہ دے سکوں گا، جلد باز، شتابی، وقت آہستگی سے گزرتا ہے۔ مزاج بدلتا رہتا ہے۔ سیمابی
 مزاج، دن کے چڑھنے کے ساتھ ساتھ مزاج میں بہتری آتی ہے۔ جہاں کہیں چاقو یا خون دیکھتا ہے فوراً
 خود کشی کرنے کا خیال ذہن میں پیدا ہوتا ہے۔

سر: سوئی چھیننے کے احساس اور جلن کے ساتھ سردی اور چکر جس میں صبح کو اضافہ ہوتا ہے اور کھانے
 سے کمی ہوتی ہے۔ سر پر تنگ ٹوپی کے احساس کے ساتھ پیشانی پر دباؤ پڑتا ہے۔ آنکھ کھولے بغیر چل
 نہیں سکتا۔ شدید قبض اور اس کے ساتھ تپکن والا سردی ہوتا ہے۔ سر چکراتا ہے، متلی ہوتی ہے، ناشتہ

کرنے سے سکون ملتا ہے۔ بال گرتے ہیں۔ کھوپڑی پر خارش اور بے حسی۔
 آنکھ: چیزیں پیلی نظر آتی ہیں۔ آنکھیں ٹھنڈی محسوس ہوتی ہیں۔ پوٹے خشک ان میں جلن ہوتی ہے۔ پوٹے موٹے صبح کے وقت تکلیف میں اضافہ سفید پردے کی پرانی سوزش بھینگا پین بالائی پوٹے کا فالج۔

کان: بھنبھناہٹ اور گرج سنائی دیتی ہے۔ کان کی نالی میں ڈاٹ لگی محسوس ہوتی ہے۔
 ناک: ناک کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔ سونگھنے کی قوت کم ہو جاتی ہے۔ بنے والا زکام ناک کی نوک پھٹی ہوئی اور نتھنے پر درد سرخ ان کو چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ناک سے گاڑھا زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ داد کی طرح کی سرخ رنگت ناک سے بدبو آتی ہے۔ ناک کی جھلیاں پھیل کر نرم ہو جاتی ہیں۔
 چہرہ: محسوس ہوتا ہے جیسے انڈے کی سفیدی گر کر خشک ہو گئی ہو پھنسیاں جن میں خون بھرا ہوتا ہے۔
 نچلے جڑے میں کھنچاؤ آتا ہے۔ کھانے کے بعد چہرے کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے۔
 منہ: منہ سے بدبو آتی ہے 'منہ پر درد' دانتوں پر میل تہ چڑھی ہوتی ہے اور مسوڑھے درد کرتے ہیں۔
 ان سے خون بہتا ہے 'منہ کھولتے یا چباتے وقت جڑوں میں درد ہوتا ہے۔

گلا: گلا پر درد اور خشک ہوتا ہے۔ غذا کا گزر نامشکل ہوتا ہے۔ خوراک کی نالی میں گھٹن محسوس ہوتی ہے۔ گلے میں پرچی انکی محسوس ہوتی ہے یا ڈاٹ کا احساس ہوتا ہے۔ گلا ڈھیلا 'خشک اور چمکدار نظر آتا ہے۔ مقررین کی آواز دب جاتی ہے۔ گلے سے گاڑھالیں دار مواد نکلتا ہے۔ گلے کو بار بار صاف کرنے کی کوشش۔

معدہ: عجیب و غریب تمنا مثلاً مٹی، کوئلہ، چاک، چائے کا برادہ وغیرہ کھانا چاہے۔ کلیجے میں جلن اور گھٹن محسوس ہوتی ہے۔ گوشت سے نفرت۔ (گریفائٹس، آرنیکا، پلساٹیل) آلو موافق نہیں آتے۔ کھانے کو جی نہیں چاہتا۔ صرف چند لقمے ہی کھا سکتا ہے۔ خوراک کی نالی میں گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔
 پیٹ: پیٹروں کی طرح کا درد قونج، جنگسوں سے جنسی اعضاء کی طرف دباؤ پڑتا ہے۔ معدے کی بائیں طرف کی تکالیف۔

پاخانہ: خشک، سخت، گانٹھ دار، حاجت ہی نہیں ہوتی۔ معائے مستقیم پر درد خشک، متورم اور خون بہتا ہے، مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ جلن ہوتی ہے 'نرم پاخانہ بھی زور لگائے بغیر خارج نہیں ہوتا۔ بچوں کا قبض (کالنسونیا، سوراہی، نم، پیرافین) بوڑھوں کے قبض میں معائے مستقیم بالکل بے عمل اور بے حرکت ہوتی ہے۔ عورتوں کا قبض، پیشاب کی حاجت کے لئے بیٹھے تو پاخانہ بھی خارج ہو جاتا ہے۔
 پیشاب: مثانہ کے پٹھے بالکل بے عمل حتیٰ کہ پاخانہ کے وقت پیشاب کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔
 گردوں میں درد اور ذہنی الجھاؤ بوڑھے افراد میں پیشاب کی بار بار حاجت پیشاب دقت سے اترتا ہے۔
 مرد: خواہش بڑھ جاتی ہے جب پاخانہ کے لئے زور لگاتا ہے۔ تو خود بخود انزال ہو جاتا ہے۔ پراسٹیٹ کا

مودا خارج ہوتا ہے۔

عورت: حیض وقت سے پہلے مقدار میں کم، زرد رنگ کے اور ان کے ساتھ طبیعت نڈھال ہو جائے۔ (کاربوائیمس، کاکولس) لیکوریا تیزابی، مقدار میں زیادہ، شفاف اور ریشہ دار رطوبت والا ہوتا ہے۔ اس کا اخراج دن کے وقت اور حیض کے بعد زیادہ ہوتا ہے۔ اعضاء مخصوصہ کو ٹھنڈے پانی سے دھونے سے سکون ملتا ہے۔

تنفس: کھانسی صبح بیدار ہونے کے بعد آواز بیٹھ جاتی ہے۔ زخروں میں سرسراہٹ اور سانس سائیں سائیں اور کھڑکھڑاہٹ کی آواز کے ساتھ آتا ہے گانے یا باتیں کرنے سے صبح کے وقت کھانسی آتی ہے۔ چھاتی میں گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔ مصالحہ دار اشیاء سے کھانسی آتی ہے۔ بولنے سے چھاتی کے درد میں اضافہ ہوتا ہے۔

کمر: چھین دار درد ہوتا ہے۔ دانتوں سے کترنے جیسا درد ہوتا ہے۔ درود کی جگہ گرم لوہا رکھا محسوس ہوتا ہے۔ ریڑھ کے ساتھ درد اور شدید کمزوری ہوتی ہے۔

ہاتھ پاؤں: ہاتھوں کی انگلیوں اور بازو میں درد ہوتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے جیسے ان میں گرم لوہا گھس گیا ہے۔ بازو مفلوج محسوس ہوتے ہیں، ٹانگیں سو جاتی ہیں۔ خاص طور پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر بیٹھنے سے چلتے وقت لڑکھڑاتا ہے۔ ایڑیاں بے حس محسوس ہوتی ہیں۔ تلوئے نازک اور سوچے ہوئے، کندھے اور بازو کے اوپر والے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ انگلیوں کے ناخنوں کے نیچے درد، ناخن خستہ ٹوٹ جاتے ہیں۔ صرف آنکھ کھول کر ہی چل سکتا ہے۔ نچلے دھڑکافالج اور ریڑھ کی کمزوری پائی جاتی ہے۔

نیند: نیند میں بے چینی ہوتی ہے۔ الجھے ہوئے خواب آتے ہیں۔ صبح کے قریب نیند آئے۔

جلد: جلد کٹی پھٹی، خشک اور پردرد ہوتی ہے۔ بستر میں جسم گرم ہوتے ہی شدید خارش ہوتی ہے۔ خارش جس کو کھجاتے ہوئے خون نکل آتا ہے اور درد ہوتا ہے۔ انگلیوں کی جلد خستہ ہوتی ہے۔

کی زیادتی: زیادتی: وقت مقررہ پر بعد دوپہر آلو کھانے سے، صبح بیدار ہونے پر، گرم کمرے میں۔

کی: کھلی ہوا میں، ٹھنڈے غسل سے، شام کو، مرطوب موسم میں۔

تعلقات: ایلو مینم کلورائیڈ گھٹنوں کے درد میں چھوٹی طاقت پانی میں ملا کر دیں۔ سلگ سلیکو سلفو کلساٹ آف ایو منا 3X (مقعد کی کھلی، بادی بوا سیر، قبض، اچھارہ)

سکیل، لیتھائرس، پلبیم، ایلو مینم ایسی ٹیسٹ محلول (گندے زخموں اور جلدی امراض میں لوشن استعمال کریں) رحم کی سستی کی وجہ سے ہونے والے اخراج خون کو یہ دوا روکتی ہے۔ اخراج روکنے کے لئے 2 یا 3 فیصدی محلول اور استعمال کریں۔ ٹانسل کے آپریشن کے بعد نکلنے والے خون کے لئے 10% محلول استعمال کریں۔

معاون: برائی ادویا۔

مصلح: اپیکاک، کیموٹا۔

خوراک: 6 سے 30 اور اونچی۔ اس کا عمل ست اور دیر سے ہوتا ہے۔

الیومینا سلیکاٹا

Alumina Silicata

(Andalaste Rock)

گہرا اثر کرنے والی دوا ہے اور دماغ، ریڑھ اور اعصاب کی مزمن شکایتوں میں کام کرتی ہے۔ گھٹن کی عام علامت پائی جاتی ہے۔ بیرونی سوراخوں میں بھی گھٹن ہوتی ہے۔ وریدوں کا پھولنا، ریڑھ کے ساتھ کمزوری جیسا درد اور جلن کی علامات پائی جاتی ہیں۔ اعضاء میں سرسراہٹ محسوس ہوتی ہے۔ چیونٹیاں ریگتی محسوس ہوتی ہیں۔ بے حسی اور درد ہوتا ہے۔ مرگی جیسا کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے۔ درد کے دوران ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔

سر: دماغ میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ کھوپڑی میں گھٹن پائی جاتی ہے۔ سردی میں گرمی اور پسینہ آنے سے کمی ہوتی ہے۔ آنکھیں درد کرتی ہیں۔ بھٹکے اڑتے نظر آتے ہیں۔ بار بار زکام ہونے کا رجحان ناک میں زخم اور سوجن ہوتی ہے۔

سانس: چھاتی کا نزلہ، درد اور کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ تشنجی کھانسی جس میں پیپ والا چچپا مواد خارج ہوتا ہے۔

اطراف: بوجھ کا احساس۔ جھٹکے لگتے ہیں۔ بے حسی پائی جاتی ہے اور درد ہوتا ہے۔

جلد: اعصاب کے ساتھ ساتھ چیونٹیاں ریگتی محسوس ہوتی ہیں۔ وریدیں بھری ہوئی اور پھولی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ انہیں چھونے یا دبانے سے دکھن کا احساس ہوتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: سرد ہوا سے کھانے کے بعد کھڑا ہونے سے

کمی: بھوکا رہنے سے بستر میں آرام کرنے پر۔

خوراک: اونچی طاقت استعمال کریں۔

امبرا گریزا

Ambra Grisea

(A Morbid Secrition of Whale)

یہ موزوں ہے۔ جوشیلی اور اعصابی طبیعت کے بچوں کے لئے اور دبے اعصابی مزاج مریضوں کے لئے۔ بہت زیادہ اعصابی ذکی الحسی صبح کے وقت پورا جسم بیرونی طور پر بے حس اور کمزور ہوتا ہے۔

یہ دوا عصبی و صفراوی مزاج والی دہلی اور جھگڑالو خواتین کے لئے بھی بہترین ہے۔ ہسٹیریا کے مریضوں کے لئے بہترین ہے یا ایسے افراد جن میں ریڑھ کا جوش پایا جائے۔ تشنجی کھانسی ہو یا جوانی عمر یا زیادہ کام کرنے کے باعث کمزور ہو گئے ہوں۔ ایسے افراد کے لئے بھی مفید ہے۔ جن میں خون کی کمی ہو یا نیند ٹھیک سے نہ آتی ہو۔ حرارت غریزی کی کمی کمزور اور بگڑے ہوئے جسمانی افعال کے حامل افراد کے لئے بھی بہترین ہے۔ کسی ایک عضو میں بے حسی پائی جاتی ہے اور ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ یکطرفہ شکایات اسے طلب کرتی ہیں۔ موسیقی سے تکالیف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ کھلی ہوا میں چلنے سے جسم میں تپکن اور گرمی پیدا ہوتی ہے۔ یکطرفہ شکایات۔

ذہن: عام لوگوں سے خوف کھاتا ہے۔ اکیلا رہنے کی خواہش کسی کی موجودگی میں کام نہیں کر سکتا۔ شرمسار، جلد ہی متمتع جلتا ہے۔ میوزک سن کر رونے لگتا ہے۔ زندگی سے بیزار، ناامید، شرمیلا، زندگی سے بیزار، بے قرار، جوشیلا، وقت آہستگی سے گزرتا محسوس ہوتا ہے۔ بوڑھے افراد کے لئے صبح کے وقت غور و فکر کرنا مشکل ہوتا ہے۔ ناخوشگوار معاملات پر غور کرتا رہتا ہے۔

سر: سوچ بچار کرنے کی صلاحیت کی کمی۔ چکر آتے ہیں۔ سر اور معدے میں کمزوری کے احساس کے ساتھ سر کے سامنے والی حصہ میں پریش اور ذہنی حزن و ملال دماغ کے اوپری آدھے حصہ میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گانا سننے سے دوران خون سر کی جانب بڑھ جاتا ہے۔ قوت سماعت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ نکسیر بالخصوص صبح کے وقت دانتوں سے خون بہتا ہے، بال گرتے ہیں۔

معدہ: ڈکار اور اس کے ساتھ تشنجی کھانسی آتی ہے۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں جیسے کلیجہ جل رہا ہو۔ آدھی رات کے بعد معدہ اور پیٹ میں اچھارہ ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔

پیشاب: مثانہ اور مقعد میں بیک وقت درد ہوتا ہے۔ پیشاب کی نالی کے سوراخ اور مقعد میں جلن ہوتی ہے اور محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب کی چند بوندیں نکل گئی ہیں۔ پیشاب کے دوران نالی میں جلن اور کھجلی ہوتی ہے۔ پیشاب کا رنگ گدلاحتی کہ اخراج کے دوران بھورے رنگ کا مادہ تہہ نشین ہوتا ہے۔

عورت: خواہش جماع بہت شدید ہوتی ہے۔ اندام نہانی کے بیرونی حصہ پر خارش، دکھن اور سو جن ہوتی ہے۔ حیض وقت سے بہت پہلے مقدار میں زیادہ لیکوریا میں نیلگون رنگ کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ جس کا اخراج رات کو بڑھ جاتا ہے۔ معمولی حادثہ سے دو حیضوں کے درمیانی وقفہ میں خون جاری ہو جاتا ہے۔

مرد: فوطوں اور ایسی کھجلی ہوتی ہے۔ جس سے خواہش جماع بیدار ہوتی ہے۔ اعضاء بیرونی طور پر بے حس اندرونی طور پر جلن ہو۔ شدید شہوت لیکان خواہش جماع نہیں ہوتی۔

سانس: ڈکاریں آتی ہیں اور اس کے ساتھ دہ کی طرح کاسانس آتا ہے۔ اعصابی تشنجی کھانسی اور اس

کے ساتھ گلابیٹھ جائے اور ڈکاریں آئیں۔ صبح جاگنے پر اور دوسروں کی موجودگی میں شدت آئے۔
 زخروں، گلے اور سانس کی نالی میں گدگداہٹ ہوتی ہے۔ سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ جب کھانتا ہے تو
 سانس اکھڑ جاتا ہے۔ کھوکھلی تشنجی کتے کی آواز جیسی کھانسی جو چھاتی کی گہرائی سے اٹھے۔ بلغم تھوکتے
 وقت گھٹن محسوس ہوتی ہے۔

دل: دھڑکن جس کے ساتھ سینے میں دباؤ محسوس میں جیسے وہاں گولار کھا ہے یا چھاتی میں تنگی محسوس
 ہو۔ کھلی ہوا میں دھڑکن ہوتی ہے اور چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔

نیند: فکر مندی کے باعث نیند نہیں آتی۔ اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے۔ پریشان کن خواب سوتے وقت جسم
 ٹھنڈا ہوتا ہے اور کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے۔

جلد: خارش ہوتی ہے، دکھن ہوتی ہے۔ خاص طور پر جنسی اعضاء کے ارد گرد جلد میں بے حسی آتی ہے
 اور بازو سوجاتے ہیں۔

اطراف: ہاتھوں اور انگلیوں میں کھنچاؤ آتا ہے جس میں کسی چیز کو پکڑنے سے اضافہ ہوتا ہے۔ ٹانگوں
 میں بھی اینٹھن ہوتی ہے۔

زیادتی: موسیقی سے دوسروں کی موجودگی میں گرم کمرے میں۔
 کمی: کھلی ہوا میں ٹھنڈے سے، عضواؤف کی جانب لیٹنے سے، ٹھنڈے مشروبات سے۔

تعلقات: امبر سے تذبذب کا شکار نہ ہوں اس کے بعد ماسکس بہتر نتائج دیتی ہے۔

مقابلہ: اولیم سکسی نم (ہچکی) سمبل، کسٹوریم، ایسا فوٹڈا، کروکس، للیم۔

یونٹی: 2 یا 3 طاقت۔

امبروشیا

Ambrosia

(Rag Weed)

یہ دوا بخار کا ہی، پپوٹوں کی شدید خارش، آنسو بہنے اور کالی کھانسی میں فائدہ مند ہے۔ سانس کا
 راستہ لمبائی کے زرخ رک جانے کا احساس ہوتا ہے۔ مختلف طرح کے اسہال خاص موسم گرما کے اسہال
 اور پیش۔

ناک: پانی کی طرح پتلا زکام، چھینکیں آتی ہیں۔ پانی جیسی رطوبت بہتی ہے۔ ناک سے خون گرتا ہے۔
 سر کے بھر جانے اور ناک کے بند ہو جانے کا احساس ہوتا ہے۔ سانس کی نالی اور اس کی شاخوں کی خراش
 دمہ کے حملوں کے ساتھ (اریلیا، یوکلپٹس) کھڑکھڑاہٹ والی کھانسی۔

آنکھیں: جلن اور چھن ہوتی ہے، آنسو بہتے ہیں۔

تعلقات: مقابلہ بخار کا ہی میں ساڈیلا 'وی تھیا' سکنک ایڈ 'آر سینکیم آیوڈائیڈ' ارنڈو۔
خوراک: پچھڑے تیسری طاقت 'نکسیر' کے وقت اور بعد میں 10 قطرے پانی میں ملا کر دیں۔ بخار کا ہی
 میں بڑی طاقت دیں۔

امونیا کم ڈوریم

Ammoniacum Dorema

(Gum Ammoniac)

یہ بوڑھے اور کمزور افراد کے لئے بہترین دوا ہے۔ خاص طور پر مزمن برانکائٹس میں اس کے
 مریض چڑچڑے۔ سردی برداشت نہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ گردن اور خوراک کی نالی میں جلن اور
 خراش محسوس ہوتی ہے۔

سر: ناک بند ہو جانے کے باعث نزلاوی سرد رہتا ہے۔

آنکھیں: نظر کمزور ہوتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے انگارے اور ستارے تیرتے ہیں۔ مطالعہ کرنے
 سے آنکھیں جلد تھک جاتی ہیں۔

گلا: گلا خشک ہوتا ہی جس میں تازہ ہوا میں سانس لینے سے شدت آتی ہے۔ گلے میں جلن، خراش اور
 بھراؤ کا احساس ہوتا ہے۔ کھانے کے فوراً بعد یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ نالی میں کوئی چیز پھنس گئی ہے
 جسے نگلنے کی کوشش کرتا ہے۔

سانس: سانس دقت سے آتا ہے۔ سانس کی نالیوں کا مزمن نزلہ اور نالیوں میں پیپ کی طرح کا کثیر مواد
 اکٹھا ہوتا ہے۔ جس کا اخراج کم ہوتا ہے۔ یہ ٹھنڈے موسم میں شدت اختیار کرتی ہے۔ بلغم سخت اور
 لیس دار دل کی دھڑکن مضبوط معدے کی تہہ تک سنائی دیتی ہے۔ بوڑھے افراد کا سینہ کھڑکھڑاتا ہے۔
 تعلقات: مصلح برائی اونیا، آرنیکا، مقابلہ: سینگا، ٹارٹار امک، بالسم پیرو۔

خوراک: تیسرا سفوف۔

امونیم بینسزولیم

Ammonium Benzoicum

(Benzoate of Ammonia)

یہ البیومن کے اخراج خاص طور پر جوڑوں کی تکلیف کے مریضوں کے لئے بہترین دوا ہے۔
 جوڑ پڑ درد اور سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ بوڑھے افراد کو پیشاب پر کنٹرول نہیں رہتا۔
 سر: بوجھل، احمق۔

چہرہ: چہرہ اور پوٹے متورم ہوتے ہیں۔ زبان کے نیچے سوجن ہوتی ہے۔ گوڑی طرح۔
 پیشاب: دھوئیں کی طرح، مقدار میں کم، البیومن اور گاڑھا مواد خارج ہوتا ہے۔
 کمر: کمر کے زیریں حصہ کے آر پار درد ہوتا ہے اور پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ دائیں گردہ کے مقام پر درد ہوتا ہے۔
 تعلقات: مقابلہ: ٹیری، سٹہ، بیمنز و نیک ایسڈ، امونیا کے نمکیات، کاسٹیکم البیومن کے اخراج میں موازنہ کریں۔ کلیما، سیلونس، مرک کار، بریسرس، کینتھرس۔
 طاقت: دوسرا سفوف۔

امونیم برومیدم

Ammonium Bromatum

(Bromide of Ammonia)

یہ دوا زخروں اور حلق کے مزمن نزلا میں مفید ہے۔ عصبی سردرد اور موٹاپے کے لئے بہترین ہے۔ سر، چھاتی اور ٹانگوں میں گھٹن کے احساس کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ انگلیوں کے ناخنوں کے نیچے خراش کا احساس ہوتا ہے جس کو صرف دانتوں سے کاٹنے سے سکون ملتا ہے۔
 سر: سر میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ کان کے اوپر رسی بندھی محسوس ہوتی ہے۔ چھینکیں آتی ہیں۔ ناک سے گاڑھی رطوبت خارج ہوتی ہے۔
 آنکھیں: پوٹے کے کنارے سرخ اور سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ غدد سوج جاتے ہیں۔ آنکھ کا ڈھیلا پھولا محسوس ہوتا ہے۔ آنکھ کے گرد درد ہوتا ہے۔ جو سر تک پہنچتا ہے۔
 گلا: منہ میں دکھن کا احساس ہوتا ہے۔ گلے میں گدگد اہٹ اور تشنجی کھانسی خاص طور پر رات کو حلق میں جلن ہوتی ہے اور سفید گاڑھی بلغم خارج ہوتی ہے۔ مقررین کا مزمن نزلا۔
 تنفس: یکایک اچانک تھوڑی تھوڑی کھانسی آتی ہے۔ گلا گھٹتا ہے۔ سانس کی نالیوں میں گدگد اہٹ ہوتی ہے۔ کھانسی کے باعث صبح 3 بجے جاگنا پڑتا ہے۔ احساس جیسے دم گھٹ جائے گا۔ پھیپھڑوں میں تیز درد ہوتا ہے۔ کالی کھانسی خشک تشنجی کھانسی لیٹ جانے پر۔
 تعلقات: ہائوسائیمس، ار جٹم، نائٹریکیم، کالی بائیکروم۔
 خوراک: پہلی طاقت۔

امونیم کارب

Ammonium Carb

(Carbonate of Ammonia)

یہ دوا ایسی عورتوں کے لئے مفید ہے۔ جو کچھ سخم ہوتی ہیں۔ ان پر سردی کا بہت جلد اثر ہوتا ہے اور تھکی نظر آتی ہیں اور حیض سے قبل ہیضہ جیسی حالت پیدا ہوتی ہے۔ ایسی عورتیں جو آرام طلبی کی زندگی بسر کرتی ہیں۔ ان پر دوا کا اثر بہت سست ہوتا ہے کیونکہ وہ ہمیشہ بوتل سو نگھتی رہتی ہیں۔ حیض بکثرت اور بار بار ہوتے ہیں۔ بلغمی جھلیاں خاص طور پر متاثر ہوتی ہیں۔ ایسے افراد جو فریہ ہوں اور کمزور دل کے ہوں۔ ان کے سانس سے خرخراہٹ کی آواز آتی ہے۔ دم گھٹتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا برداشت نہیں ہوتی۔ پانی سے اس قدر نفرت کہ چھوٹا بھی برداشت نہیں ہوتا۔ خطرناک سرخ بخار جس میں غنودگی بھی ہوتی ہے۔ گلے کی رنگت سرخ غدود پھولے ہوئے دانے سست رفتاری سے نکلتے ہیں۔ گردوں کے افعال میں خرابی کے باعث خون زہریلا ہو جاتا ہے۔ اعضاء بوجھل محسوس ہوتے ہیں۔ جسم صاف نہیں رکھتا۔ غدود سوجے ہوئے ترش اخراج ہوتا ہے۔ محنت تھکن کا باعث بن جاتی ہے۔ ذہن: بھولنے کی عادت پائی جاتی ہے۔ چڑچڑاپن طوفانی موسم ناامیدی طاری کرتا ہے۔ جسمانی صفائی کا خیال نہیں رکھتا۔ دوسروں کی باتوں سے طبیعت پر منفی اثر پڑتا ہے۔ غمگین روتا ہے گفتگو میں معقولیت نہیں ہوتی۔

سر: پیشانی میں تپکن ہوتی ہے جسے دبانے سے اور گرم کمرے میں سکون ملتا ہے۔ جھٹکے لگتے ہیں۔ آنکھیں: آنکھوں میں جلن ہوتی ہے اور روشنی سے نفرت کرتا ہے۔ آنکھوں پر بوجھ پڑتا ہے۔ نظر کمزور ہوتی ہے اور آنکھ کہ کونے دکھتے ہیں۔

کان: دقت سے سنائی دیتا ہے۔ دانت پینے سے کانوں آنکھوں اور ناک میں جھٹکے آتے ہیں۔ ناک: جلن اور خراش پیدا کرنے والا اخراج ہوتا ہے۔ مزمن زکام جس میں رات کو ناک بند ہو جاتی ہے اور ناک سے سانس نہیں لے سکتا۔ بچوں کی ناک سے سڑسڑکی آواز آتی ہے۔ دھونے اور کھانے کے بعد نکسیر جاری ہو جاتی ہے۔ ناک کے اندر بند ہو اور گلن سڑن ہوتی ہے۔ خون ملی رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔ ناک کی نوک میں اجتماع خون ہوتا ہے۔

چہرہ: منہ کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ حیض کے ایام میں پھوڑے پھنسیاں نکلتے ہیں۔ منہ کے کونے کٹے پھٹے ہوتے ہیں دکھتے ہیں اور ان میں جلن ہوتی ہے۔

منہ: منہ اور گلا بہت زیادہ خشک ہوتا ہے۔ دانت درد کرتے ہیں۔ دانت پینے سے سر، آنکھوں اور کانوں میں جھٹکے آتے ہیں۔ زبان پر چھالے ذائقہ کھٹا دھات کی طرح کا چبانے سے جبروں میں

کر کڑا ہٹ ہوتی ہے۔

گلا: گردن کے غدود اور ٹانسل بڑھ جاتے ہیں۔ گلے میں نیچے تک جلن دار درد ہوتا ہے۔ خناق جبکہ ناک بند ہو ٹانسل پر گلے سڑنے والے زخم پیدا ہونے کا رجحان ہوتا ہے۔

معدہ: معدے میں درد ہوتا ہے اور کلیجہ میں جلن ہوتی ہے۔ مثلی منہ سے رال کثیر مقدار میں بہتی ہے اور سردی لگتی ہے۔ شدید بھوک لیکن بد ہضمی کی شکایات چند لقمے ہی کھاتا ہے بد ہضمی اور اپھارہ۔

پیٹ: پیٹ میں درد اور شور 'اپھارے' والا ہرنا 'پاخانہ سخت گانٹھ دار اور دقت سے آتا ہے۔ خونی بواسیر جو ماہواری کے دوران بڑھ جاتی ہے۔ مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ بواسیر کے سے باہر نکل آتے ہیں۔ خاص طور پر حاجت کے بعد لیٹنے سے سکون ملتا ہے۔

پیشاب: بار بار حاجت 'رات کو خود بخود نکل جاتا ہے۔ مثانے میں تشنج رنگ سفید اور ریت کا اخراج ہوتا ہے۔ مقدار میں زیادہ گد لے رنگ کا اور بدبودار ہوتا ہے۔

مرد: خیسوں اور ان کی ڈوری پر درد اور خارش ہوتی ہے۔ بغیر خواہش کے شہوت منی کا اخراج ہوتا ہے۔

عورت: اعضاء مخصوصہ پر خارش 'جلن اور سوجن ہوتی ہے۔ لیکوریا کا اخراج جلن اور درد کے ساتھ ہوتا ہے۔ پانی کی طرح پتلا اور تیزابی اخراج ہوتا ہے۔ مباشرت سے نفرت کرتی ہے۔ ماہواری مقدار میں زیادہ اور بار بار ہوتی ہے۔ حیض مقررہ وقت سے پہلے سیاہ رنگ کا جما ہوا خون درد کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ اس کا پاخانہ سخت سدوں والا جس سے تھکن ہوتی ہے 'جمائیاں آتی ہیں اور سردی لگتی ہے۔

تنفس: آواز دب جاتی ہے۔ ہر صبح 3 بجے سانس کی تنگی کے ساتھ کھانسی آتی ہے۔ دھڑکن اور سینے میں جلن ہوتی ہے۔ ان میں سیڑھیاں چڑھنے سے اضافہ ہوتا ہے۔ سینے میں تھکن محسوس ہوتی ہے۔ سانس کے ساتھ گھٹن ہوتی ہے۔ اس میں معمولی محنت 'گرم کمرے اور چند سیڑھیاں چڑھنے سے اضافہ ہو جاتا ہے۔ نمونیہ جس میں سانس آہستہ اور تکلیف سے آتا ہے۔ خراٹے اور بلبلیوں کی آواز آتی ہے۔ سردیوں کا نزلہ جس میں خون آلود کف نکلتی ہے۔ پھیپھڑوں کا ڈیما۔

دل: دھڑکن واضح سنائی دیتی ہے۔ اس کے ساتھ خوف اور ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ آنسو بکثرت بہتے ہیں۔ سانس زور زور سے آتا ہے۔ ہاتھ کانپتے ہیں 'دل کمزور دم گھٹتا ہے۔ دھڑکن کے باعث اور سانس کی تنگی کی وجہ سے نیند سے بار بار بیدار ہوتا ہے۔

اطراف: جوڑوں میں چیرنے پھاڑنے کی طرح کا درد ہوتا ہے جسے بستر کی گرمی سے سکون ملتا ہے۔ انگڑائی لینے کی خواہش ہاتھ ٹھنڈے اور نیلے ہوتے ہیں۔ رگیں پھولی ہوئی ہوتی ہیں۔ بازو نیچے لٹکانے سے انگلیاں سوج جاتی ہیں۔ ناخن کی جڑ کا پھوڑا جو نہایت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ ہڈیوں کی گہرائی میں درد

ہوتا ہے۔ پنڈلیوں اور تلوؤں میں کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے۔ پاؤں کا انگوٹھا سو جا ہوا اور پُردہ ہوتا ہے۔ بھری
ابتدائی درجہ میں ایڑی درد کرتی ہے۔ جب کھڑا ہوتا ہے۔ ٹخنوں اور پاؤں کی ہڈیوں میں چیرنے پھاڑنے
جیسا درد ہوتا جس میں بستر کی گرمی سے کمی ہوتی ہے۔

نیند: دن کے وقت غنودگی طاری ہوتی ہے۔ نیند میں چونکتا ہے اور سانس گھٹتا محسوس ہوتا ہے۔
جلد: شدید خارش اور جلن والے آبلے نکلتے ہیں۔ جسم پر باجرہ کی طرح کے دانے نکلتے ہیں۔ سرخ
رنگ کے دانے، خطرناک سرخ بخار جس میں جسمانی کمزوری کی وجہ سے دانے دیر سے نکلتے ہیں۔
بوڑھے افراد کا سرخ باد جس کے ساتھ ذہنی علامات ہوتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں کے جوڑوں میں، ٹانگوں کے
درمیان مقعد کے پاس اور اعضائے جنسی کے گرد اگزیم نمودار ہوتا ہے۔

شدت: شام کو، سرد تر موسم میں دھونے اور صبح 3 تا 4 بجے، حیض کے دوران۔
کمی: پُردہ جانب لیٹنے سے، معدہ کی جانب لیٹنے سے، خشک موسم میں۔

تعلقات: مخالف ہے، لیکیس کے لیکن خاصیت میں مشابہ ہے۔

مصلح: آرنیکا، کیمفر۔ مقابلہ: رشاکس، میورالید، ٹارٹارائشک، اس سے کوہلے کی گیس کے زہریلے
اثرات دور ہوتے ہیں۔

طاقت: چھوٹی پوٹیاں وقت کے ساتھ بے اثر ہو جاتی ہیں۔ عام استعمال کے لئے 6 طاقت بہترین ہے۔

امونیم کاسٹیکم

Ammonium Causticum

(Hydrate of Ammonia)

یہ دل کو تحریک دینے والی ایک طاقتور دوا ہے۔ خاص طور پر غشی، خون کی نالیوں کے سدے،
جریان خون، سانپ کے کاٹنے اور کلوروفارم سے آنے والی بے ہوشی میں مفید ہے اور سنگھانے کے کام
آتی ہے۔

بلغمی، جھلیوں کا استسقاء اس کے استعمال کے لئے اہم رہنما علامات ہیں۔ اسی وجہ سے جھلیوں
والے کروپ جس کے ساتھ خوراک کی نالی میں جلن ہو، میں استعمال کی جاتی ہے۔ گلابیٹھنے کی علامات
بھی پائی جاتی ہے۔ (کاسٹیکم ملاحظہ کریں)

سالس: سانس مشکل سے آتا ہے۔ پھیپھڑوں میں بلغم اکٹھی ہو جانے کے باعث کھانسی آتی رہتی ہے۔
آواز بیٹھ جاتی ہے۔ گلے میں جلن ہوتی ہے۔ زرخرے میں جلن اور دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ مریض
سانس لیتے وقت ہانپتا ہے۔ گہرا سانس لینے سے غذا کی نالی میں دکھن ہوتی ہے۔ خوراک کی نالی اور گلے
میں جلن اور خراش ہوتی ہے۔ کوئے پر سفید تہہ آ جاتی ہے۔ ناک کا خناق جس میں جلن دار اور خراش

داررطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔
اطراف: پٹھوں کی کمزوری کے ساتھ زبردست تھکن ہوتی ہے۔ کندھوں کا گنٹھیا، جلد گرم اور خشک ہوتی ہے۔
 1 سے 3 طاقت۔ 5 سے 10 قطرے پانی میں حل کر کے دیں۔

امونیم آیوڈیٹم

Ammonium Iodatum

(Iodide of Ammonia)

آیوڈین استعمال کرنے سے اگر مکمل فائدہ نہ ہوا ہو تو یہ دوا اس بقیہ کام کو جو آیوڈین سے رہ گیا ہو، مکمل کر دیتی ہے۔ یہ خاص طور پر زخروں کی سوزش براؤنکائٹس، نمونیہ اور پیپھیٹروں کے استسقاء میں استعمال ہوتی ہے۔

سوز: ہلکا سرد درد ہوتا ہے۔ خاص طور پر نوجوانوں میں چہرہ بے وقوفوں کی طرح کا، سربو جھل، سرچکراتا ہے۔ کان کے نقص کی وجہ سے سرد درد ہوتا ہے۔

طاقت: دوسرا اور تیسرا سفوف۔

مقابلہ: امونیم ٹائیٹریکٹم (خشک تکلیف دہ کھانسی جو زکام کی باقیات ہو)۔

امونیم میوریٹکیم

Ammonium Muriaticum

(Sal Ammoniac)

یہ دوائی فائید سے ملتی جلتی کمزوری پیدا کرتی ہے۔ تمام بلغمی جھلیوں کے اخراج میں اضافہ ہو جاتا ہے لیکن اخراج نہیں ہوتا۔ یہ خاص کر فربہ بدن اور ست الوجود افراد میں بہتر کام کرتی ہے۔ گردش خون میں بے قاعدگی کا رجحان ہوتا ہے۔ خون میں ہنگامہ برپا ہوتا ہے۔ ایسے افراد جن کو سانس کی تکلیف ہو، کھانسی، نزلہ اور جگر کے عوارض بھی ہوں، کے لئے مفید ہے۔ کھانسی اکثر تکالیف کے ساتھ موجود ہوتی ہے۔ اس کھانسی میں خارج ہونے والا کف لیس دار اور چکنا ہوتا ہے۔ مختلف اعضاء میں ان کے مطابق علامات شدید ہوتی ہیں جیسے سراور سینہ کی تکالیف صبح کو بڑھتی ہیں۔ پیٹ کی دوپہر کو درد جلدی امراض اور بخار کی علامات شام کو شدت اختیار کرتی ہے۔ ابال آنے کا احساس پایا جاتا ہے۔ ذہن: اداس، غمگین، افسردہ، اندر سے غمزدہ، چیخنے کو دل چاہتا ہے مگر ایسا کر نہیں پاتا، غمزدگی کے نتائج۔ سوز بال کرتے ہیں، خارش ہوتی ہے اور خشکی سے بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے جیسے جکڑا ہوا۔ اس میں صبح

سورے شدت آتی ہے۔

آنکھیں: آنکھوں کے سامنے کمر دھند اور تاریکی ہوتی ہے۔ نظر کا وہم پایا جاتا ہے۔ جس میں کئی اشیاء نظر آتی ہیں، موتیا بند۔

ناک: آزادانہ طور پر تیزابی گرم پانی جیسا اخراج ہوتا ہے جو ہونٹ زخمی کر دیتا ہے۔ چھینکیں آتی ہیں۔ تنھنے درد کرتے ہیں۔ ناک چھونے سے درد کرتی ہے۔ بو کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ ناک بند ہوتی ہے۔ اسے بار بار صاف کرنے کو شش کرتا ہے۔ خارش ہوتی ہے۔

چہرہ: متورم، منہ اور ہونٹ دکھتے ہیں اور چھل جاتے ہیں۔

گلا: گلے کے غدود سوجے ہوئے اور ان میں تیکن ہوتی ہے۔ لگنا دھوا ہوتا ہے۔ کوئے کی دھن جیے کھانے سے سکون ملتا ہے۔ گلا اندر اور باہر سے پھولا ہوا ہوتا ہے۔ گاڑھالیں دار سخت کف ملتا ہے۔ جسے تھوکنہ مشکل ہوتا ہے۔

معدہ: لیمنیڈ کی پیاس جو کھائے قے کر دیتا ہے۔ متلی اور کڑوی قے معدہ میں دانتوں سے کترنے کا احساس ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد معدہ کے بالائی حصہ میں درد ہوتا ہے، معدے کا کینسر۔

پیٹ: تلی میں چھین کے ساتھ درد خاص طور پر صبح کو اور اس کے ساتھ سانس کی تنگی ہوتی ہے۔ ناف کے آس پاس درد ہوتا ہے۔ ایام حمل میں پیٹ کی خرابی جگر میں اجتماع خون کا پرائیما عارضہ پیٹ کے گرد چربی جمع ہو جاتی ہے۔ جنگا سوں میں تھکن کا احساس۔

معائے مستقیم: خارش اور خونی بوا سیر دھن، پھنسیاں نکلتی ہیں۔ سخت سدے خارج ہوتے ہیں۔ جن پر آنوں موجود ہوتی ہے۔ سیون میں چھین ہوتی ہے۔ سبز آنوں کے اسہال اور قبض باری باری سے ہوتے ہیں۔ حاجت کے وقت اور بعد میں ریکٹم کے اندر جلن اور درد ہوتا ہے۔ لیکوریا کے دب جانے سے خونی بوا سیر کا عارضہ ہو جاتا ہے۔

عورت: حیض وقت سے پہلے مقدار میں زیادہ گہرے رنگ کے جے ہوئے اور رات کو اخراج زیادہ ہوتا ہے۔ حمل کے دوران پیٹ کے بائیں جانب موج کی طرح کا درد ہوتا ہے۔ حیض کے دوران پتلے اسہال آئیں۔ جو سبز رنگ کے اور آنوں ملے ہوتے ہیں۔ ناف کے ارد گرد درد، لیکوریا کی رطوبت انڈے جیسے سفید ہوتی ہے۔ (ایلو مینا، بوریکس، کلکیر یا فاس) پیشاب کے بعد بھوری اور چکنی رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔

منف: زخروں میں جلن اور آواز دب جاتی ہے۔ خشک تکلیف دہ کھانسی جو سیدھا اور دائیں جانب لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ چھاتی میں سوئی چھینے جیسا درد بعد دوپہر کھانسی کے ساتھ مواد خارج ہوتا ہے اور سینے میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ چھاتی میں محدود مقامات پر جلن پائی جاتی ہے۔ کف کم نکلتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ بکثرت رال بہتی ہے۔

کمر: کندھوں کے درمیان برف جیسی ٹھنڈک، گرم کپڑا اوڑھنے سے بھی اس ٹھنڈک میں کمی نہیں ہوتی۔ بعد میں خارش ہوتی ہے۔ بیٹھنے پر تھوڑی سی درد کرتی ہے اور کچلی محسوس ہوتی ہے۔ کمر میں درد ہوتا ہے اور شلنگے میں جکڑی محسوس ہوتی ہے۔

ہاتھ پاؤں: انگلیوں میں درد جیسے زخم ہوں۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں چیرنے پھاڑنے اور گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ خاص طور پر سردی میں ایڑی میں درد جیسے وہاں زخم ہو، بندھنوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ لنگری کا درد جو بیٹھنے سے شدید ہو جاتا ہے لیکن لیٹنے سے کم ہو جاتا ہے۔ آپریشن سے کٹے عضو کا اعصابی درد پاؤں میں بدبودار پسینہ آتا ہے۔ ایام حیض میں پاؤں میں درد ہوتا ہے۔

جلد: خارش جو شام کو بڑھتی ہے۔ مختلف اعضاء پر آبلے، شدید جلن جسے ٹھنڈک سے سکون ملتا ہے۔ بخار: شام کو لیٹنے پر سردی لگتی ہے۔ پیاس نہیں ہوتی، ہتھیلیوں اور تلوؤں سے گرمی نکلتی ہے۔ غیر صحت مند موسم کے باعث بخار جس کا درجہ حرارت زیادہ نہیں ہوتا۔ ایسے بخاروں میں چھوٹی طاقت دینی چاہئے۔

کمی زیادتی: کمی: کھلی ہوا میں۔ زیادتی: سر اور سینے کی علامات صبح کو پیٹ کی علامات بعد دوپہر۔
مصلح: کافیا، نکس، کاسٹیکم۔
مقابلہ: کلکیریا، سینگا، کاسٹیکم۔
خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

امونیم فاسفورکیم

Ammonium Phosphoricum

(Phosphate of Ammonia)

جوڑوں کے درد اور پیشاب میں یورک ایسڈ کے اخراج کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ براؤنکائٹس، ہاتھ کی انگلیوں کے جوڑوں اور پشت پر گانٹھیں بننے کی صورت میں فائدہ مند ہے۔ کندھے کے جوڑے کا درد۔ چہرے کا فالج (لقوہ) سینے کے گرد کھنچاؤ، ہاتھ پاؤں کا بو جھل میں، چال کی لڑکھڑاہٹ، معمولی سردی سے زکام ہو جانا، اس دوا کی اہم علامات ہیں۔
سر: چھینکیں جس کے ساتھ ناک سے کثیر پانی نکلے۔ آنسو بکثرت بہتے ہیں۔ یہ اخراج صرف صبح کو ہوتا ہے۔

سائیس: کھانسی جو سینے کی گہرائی سے اٹھتی ہے اس میں سبز رنگ کا اخراج ہوتا ہے۔
پیشاب: سرخ رنگ کا مواد تہ نشین ہوتا ہے۔
طاقت: 3x سفوف۔

امونیم پکریٹم

Ammonium Picratum

(Picrate of Ammonia)

یہ بلیریا بخار، اعصابی درد اور صفراوی سردرد میں مفید ہے۔ سرکی پشت میں درد ہوتا ہے۔ کالی کھانسی۔

سر: سرکی پشت پر دائیں جانب اعصابی درد ہوتا ہے جو کہ کان، آنکھ اور جڑے تک پھیل جاتا ہے۔ کھڑا ہونے پر سر چکراتا ہے۔ صفراوی سردرد (سینگونیریا) طاقت: تیسرا سفوف۔

امونیم ویلر نیکم

Ammonium Valerianicum

(Valerinate of Ammonia)

یہ دوا اعصابی اور ہسٹیریائی افراد میں کارگر ہے۔ جو اعصابی درد، سردرد اور بے خوابی کا شکار رہتے ہیں۔ شدید عصبی جوش پایا جاتا ہے۔
دل: درد ہوتا ہے، فعل بگڑ جاتا ہے اور چال بڑھ جاتی ہے۔
خوراک: نخلی طاقت کے سفوف۔

ایمپی لوپس

Ampelopsis

(Virginia Creeper)

گردوں سے متعلق استسقاء، خسیوں کی تھیلی میں پانی اتر آنا، آواز دبنے کی مزمن شکایت، کنٹھ مالا، ہیضہ جیسی علامات، جو شام 6 بجے شدت اختیار کرتی ہیں۔ اس دوا کے استعمال کے لئے رہنما علامات ہیں۔ اس کے علاوہ پتلیوں کا پھیل جانا، پسلیوں کی ذکات حس، کہنی کے جوڑ کا درد، کمر درد، تمام اعضاء میں درد، تے، اسہال، قونج، پیٹ کی گڑ گڑاہٹ، اہم علامات ہیں۔
طاقت: 2 یا 3 طاقت۔

ایمگڈالیں پرسیکا

Amygdalus Persica

(Peach Tree)

مختلف طرح کی تے میں مفید ہے۔ خاص کرایام حمل کی تے میں۔ آنکھوں میں کھلبلی ہوتی ہے۔ پیشاب رک جاتا ہے خون آتا ہے اور مثانہ سے بھی خون آتا ہے۔ بچوں کے معدہ کا عارضہ۔ کوئی چیز ہضم نہیں ہوتی۔ سونگھنے اور ذائقہ کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ معدے اور انتڑیوں میں خراش ہوتی ہے جبکہ زبان لمبی اور نوک دار ہوتی ہے۔ نوک اور سرے سرخ ہوتے ہیں۔ مسلسل متلی اور تے کی شکایت ہوتی ہے۔

تعلقات: مقابلہ: امگڈیل امارا، کڑوے بادام۔ (ناسل کا درد، گلے کی رنکت کھری، اکلنا مشکل، تے، کھانسی، سینے میں دکھن)

طاقت: مدر، پیچہ استعمال کریں۔

اماگل نائٹروزم

Amyl Nitrosum

(Amyl Nitrite)

اگر اس دوا کو سونگھا جائے تو یہ فوراً شریانوں اور عروق شعریہ کو پھیلا دیتی ہے۔ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور جسم میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ سر میں تپکن ہوتی ہے۔ شریانوں میں سطحی اجتماع خون پایا جاتا ہے۔ دھڑکن وغیرہ کی شکایات کو فوری دور کر دیتی ہے۔ خاص طور پر ماہواری رک جانے کے زمانہ کے عوارضات ہلکی اور جمائیاں۔ مرگی کے دورے کو عارضی سکون دیتی ہے۔ سمندری سفر کی تکالیف۔

سر: پریشانی کہ کچھ ہونے والا ہے۔ کھلی ہوا میں جانا چاہتا ہے۔ دوران خون سراور چہرے کی طرف بڑھ جاتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ جلد سے خون نکل آئے گا۔ اس کے ساتھ گرمی لگتی ہے۔ چہرے پر نکتہ ماہواری رک جانے کے زمانہ میں اس کے ساتھ پیسہ آتا ہے۔ تپکن ہوتی ہے کان سرخ ہو جاتے ہیں۔

گلا: گلے میں گھٹن اور کھنچاؤ محسوس ہوتا ہے۔ گلے کے گرد کپڑا تنگ محسوس ہوتا ہے۔

تنفس: دمہ جیسی سانس کی تنگی سینے میں گھٹن اور بھراؤ۔ دم گھٹنے والی تشنجی کھانسی بے چینی بے قراری ہوتی ہے۔ دل زور سے دھڑکتا ہے دل کے آس پاس درد اور گھٹن ہوتی ہے۔ جوش کے ساتھ پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے۔

عورت: زچگی کے بعد کی دردیں 'جریان خون جس کے ساتھ چہرہ تھمتاتا ہے۔ موقونی حیض کا سردرد گرمی کا احساس گھبراہٹ اور دھڑکن۔

بخار: گرمی کی لپٹیں 'بھی بھئی اس کے بعد ٹھنڈا لیس دار پسینہ کثرت سے آتا ہے۔ سارے بدن میں تپکن ہوتی ہے۔ انفلوینزا کے بعد کثیر پسینہ آتا ہے۔

اطراف: مسلسل گھنٹوں انگڑائیاں لیتا ہے۔ ہاتھ کی رگیں پھول جاتی ہیں۔ انگلیوں کے سروں میں تپکن ہوتی ہے۔

تعلقات: مقابلہ: گلوٹامین، لیکیس۔

مصلح: سیکشس، سڑکنیا، ارگٹ۔

طاقت: تیسری طاقت ایسی حالتیں جب شریانوں میں اینٹھن ہو۔

دل کے درد 'مرگی' دمہ کا دورہ یا کلوروفارم سے بے ہوشی میں اماہل سنگھانے سے فوراً آرام ملتا ہے۔

اناکارڈیم

Anacardium

(Marking Nut)

اناکارڈیم کی علامات عصبی مزاج مریضوں میں ملتی ہیں۔ جو عصبی بد ہضمی کا شکار رہتے ہیں۔ اس کو کھانے سے بہتری ملتی ہے۔ یادداشت خراب ہو جاتی ہے۔ فکر مندی پریشانی اور چڑچڑاپن پیدا ہو جاتا ہے۔ ناک 'کان' آنکھ کی قدرتی حس کم ہو جاتی ہے۔ یہ عوارض آتشک کے مریضوں میں ہوتے ہیں۔ علامات وقفہ سے آتی ہیں۔

طالب علموں میں امتحان کا خوف 'تمام حواس کی قوت کم ہو جاتی ہے' کام کاج کرنے سے دل بیزار ہوتا ہے۔ خود اعتمادی کم ہو جاتی ہے۔ قسمیں کھانے اور بد عادات کی خواہش ہوتی ہے۔ آنکھ 'مقعد' ریکٹم مثانہ میں ڈاٹ لگا محسوس ہوتا ہے یا رسی بندھی محسوس ہوتی ہے۔ معدہ خالی محسوس ہوتا ہے۔ تمام عارضے کھانے سے عارضی طور پر کم ہو جاتے ہیں۔ یہ آزمودہ علامت ہے۔ جلدی کیفیت رشاکس سے مشابہ ہے۔ یہ دوا بلوط (اوک) کے زہر کا تریاق ہے۔

ذہن: ایک ہی خیال مسلط رہتا ہے۔ واہمہ کا شکار ہوتا ہے۔ سمجھتا ہے کہ وہ دوا افراد یا دوا ضمیروں کے تابع ہے۔ راستہ چلتے وقت 'ہم' کہ کوئی اس کے پیچھے آ رہا ہے۔ 'نمکینی' 'وہم' 'وسوسے' سخت زبان استعمال کرنے کی عادت 'عیب بین' 'دو سروں کو نقصان پہنچانے کے لئے تیار رہتا ہے۔ شرارتی 'حافظ بگڑا ہوا اپنے اوپر اور دو سروں پر اعتماد نہیں کرتا۔ بدگمان' (ہائیوسائیمس) غیب کی یا مردوں کی آوازیں سنتا ہے۔

بڑھاپے کا وہم 'اخلاقی پستی'۔

سر: سرچکراتا ہے۔ دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ ذات لگی محسوس ہوتی ہے۔ دماغی محنت سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ یہ درد سر کی پشت 'کنپٹیوں اور چنڈیا پر ہوتا ہے۔ کھانے سے اس میں کمی آتی ہے۔ کھوپڑی پر خارش ہوتی ہے۔ پھنسیاں نکلتی ہیں۔

آنکھیں: دباؤ اور یہ محسوس ہو جیسے بالائی حصہ میں ذات لگی ہے۔ دھندلا دکھائی دیتا ہے۔ اشیاء بہت دور رکھی محسوس ہوتی ہیں۔

کان: کانوں میں دباؤ اور ذات کا احساس ہوتا ہے۔ اونچا سنائی دیتا ہے۔

ناک: چھینکیں آتی ہیں 'سو نگھنے کی حس متاثر ہوتی ہے۔ زکام اور دھڑکن کی شکایت خاص کر بوڑھے افراد میں۔

چہرہ: آنکھوں کے گرد نیلے معلقے بنتے ہیں۔ کی رنگت پیلی۔

منہ: پردرد آبلے 'بدبو آتی ہے 'زبان سوج جاتی ہے۔ بولنے اور زبان کو حرکت دینے سے تکلیف ہوتی ہے۔ منہ سے رال بکثرت بہتی ہے۔ ہونٹوں کے ارد گرد جلن جیسے مرچوں سے ہوتی ہے۔

معدہ: ہضم کمزور ہوتا ہے اور اچھا رہا جاتا ہے۔ معدے کے خالی ہونے کا احساس 'ڈکاریں آتی ہیں۔ مٹکی اور تے ہوتی ہے۔ اس کی بد ہضمی کو کھانے سے سکون ملتا ہے۔ کھاتے یا پیتے وقت گلے میں گھٹن ہوتی ہے۔ جلدی سے نگلتا ہے۔

پیٹ: آنتوں میں ذات کا احساس اور درد۔ گڑگڑاہٹ 'مروڑ والے درد ہوتے ہیں۔ نرم پاخانہ بھی بمشکل خارج ہوتا ہے۔ مقعد میں خارش ہوتی ہے اور رطوبت خارج ہوتی ہے۔ خونی بوا سیر 'پاخانہ کے ساتھ خون آتا ہے۔

مرد: زبردست خواہش جماع 'خارش جس سے خواہش جماع بیدار ہوتی ہے خواب کے 'خیر احتلام' دوران پاخانہ مذی خارج ہوتی ہے۔

عورت: لیکور یا خارش اور دکھن کے ساتھ 'ماہواری مقدار میں کم۔

منفکس: چھاتی میں دباؤ جیسے ذات لگا ہو۔ سینے میں گھٹن اور گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ ذہنی پریشانی بے کھلی ہو اس میں سکون ملتا ہے بولنے سے کھانسی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ غصہ کے بعد بچوں کو کھانسی آتی ہے۔ کھانے کے بعد کھانسی آتی، کھایا پیاتے کر دیتا ہے۔ سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔

دل: دھڑکن حافظہ کمزور اور زکام خاص طور پر بوڑھے افراد میں دل میں سوئی چھینے جیسا درد ہوتا ہے۔ گنہیا کے باعث دل کی جھلیاں متورم ہو جائیں۔

کمر: کندھوں میں مدہم درد ہوتا ہے۔ بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ گردن کا پچھا حصہ اکڑ جاتا ہے۔

اطراف: انگوٹھے میں عصبی درد ہوتا ہے۔ فالج جیسی کمزوری محسوس ہوتی ہے جیسے گھٹنے فالج زدہ ہو گئے

ہوں۔ وہاں رسی بندھی محسوس ہوتی ہے۔ پنڈلیوں میں کھنچاؤ بیٹھنے کی جگہ پر دباؤ اور ڈاٹ لگنے کا احساس ہوتا ہے۔ انگلیاں پھول جاتی ہیں اور آبلے دار پھنسیاں نکلتی ہیں۔ ہتھیلیوں پر سے نکلتے ہیں۔

نیند: بے خوابی کئی راتوں تک جاری رہتی ہے۔ پریشان کن خواب آتے ہیں۔ اگزیمائٹ خارش کے ساتھ اور ذہنی جوش کے ساتھ آبلے دار پھنسیاں نکلتی ہیں۔ چھپاکی نکلتی ہے۔ ایسے دانے جیسے بلوط کے زہر سے نکلتے ہیں۔ (زیر وفالم، گریڈیلیا، کروٹن) سر کے بالوں میں پھنسیاں، 'عصبی مزاج افراد میں اگزیم' ہاتھوں پر سے نکلتے ہیں بازوؤں پر زخم بنتے ہیں۔

زیادتی: سینک دینے سے کمی کھانے سے۔ پہلو کے رخ لیٹنے سے سہلانے سے۔
تعلق: مصالح گریڈیلیا، جگلائس، رشاکس، یوکلپٹس، کافیہ۔

مقابلہ: اناکار روسی ڈینٹل (کاجو) زہر یاد اور آبلہ دار پھنسیوں میں مفید ہے۔ ایسا جذام جس میں جلد سن ہو جائے۔ مے، زخم، تلوؤں کی جلد پھٹ جائے۔ رشاکس، چیلیڈونیم، زیر وفالم۔
اناکار ڈیم کے بعد پلاٹینا بہتر کام کرتی ہے۔

طاقت: 6 سے 30 تک۔

انانگی لس

Anagallis

(Scarlet Pimpernel)

یہ دوا جلد پر گہرا اثر رکھتی ہے۔ خارش اور تمام جسم میں گدگداہٹ ہوتی ہے۔ یہ دوا جسم سے لکڑی، کالچ یا اس طرح کی دوسری اشیاء باہر نکالنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ہلکاؤ اور استسقاء کی قدیم دوا ہے۔ یہ گوشت اور مسوں کو تحلیل کر سکتی ہے۔

سر: آنکھ کہ اوپری حصہ میں درد ہوتا ہے اور ساتھ ہی انٹریوں میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ ڈکاریں آتی ہیں۔ کافی پینے سے سکون ملتا ہے۔ مزمن سردرد جو ہر روز ہوتا ہے۔ چہرے کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔
اطراف: جوڑوں میں گنٹھیاوی درد ہوتے ہیں۔ کندھوں اور بازوؤں میں درد ہوتا ہے۔ انگوٹھے اور انگلیوں میں کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے۔

پیشاب: پیشاب کرنے پر جلن دار درد پیشاب کی نالی میں خراش جو خواہش جماع پیدا کرتی ہے۔ نالی کا سورخ جڑ جاتا ہے۔ پیشاب کا اخراج کئی دھاروں کی شکل میں ہوتا ہے۔ پیشاب کے اخراج سے قبل آلات بول پر دباؤ پڑتا ہے۔

جلد: خارش، خشک، بھوسی کی طرح کے جلدی ابھار، آبلے ظاہر ہوتے ہیں۔ جوڑوں پر زخم بنتے ہیں اور سوجن ہوتی ہے۔

تعلق: اناکی لس میں سپونین بھی پایا جاتا ہے۔
مقابلہ: سائیکلے من پر مولا ابکون۔
1 سے 3 طاقت تک۔

انا تھیرم

Anatherum

(Cuscut)

یہ جلدی امراض کی ایک کامیاب دوا ہے۔ مختلف اعضاء کی سوجن جس میں پیپ بھی ہوتی ہے، غدود سوج جاتے ہیں۔

سر: سر درد جیسے سر میں تیز نوک والے تیر چھوئے جارہے ہوں۔ اس درد میں بعد دوپہر شدت آجاتی ہے۔ سر پر زخم ہو مڑیا درد کی طرح کے دانے بنتے ہیں۔ پلکوں پر مسوں جیسے ابھار، ناک نوک پر پھوڑا، کنارے پھٹے ہوئے منہ سے کثیر رال بہتی ہے۔

پیشاب: پیشاب گدلا ہکاڑھا اور کف سے بھرا ہوتا ہے۔ مسلسل حاجت رہتی ہے، پیشاب کی کم مقدار بھی مثانہ برداشت نہیں کرتا۔ پیشاب خود بخود غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ مثانہ کی سوزش ہوتی ہے۔

آلات تناسل: آتشک کی طرح کے زخم، بچہ دانی کی گردن کے غدود سخت ہو جاتے ہیں، پستان متورم ہوتے ہیں اور ان کے نپل چھل جاتے ہیں۔

جلد: ناخن غیر صحت مند ہوتے ہیں، پاؤں میں بدبودار پسینہ آتا ہے، پھوڑے، زخم، سرخ باد، خارش اور داد کے دانے نکلتے ہیں۔

تعلق: مقابلہ: شانی یگیرا، مرک، تھو جا۔
طاقت: تیسری طاقت۔

انھیلونیم

Anhalonium

(Mescal Button)

مسکال ایک طاقتور تیز نشلی دوا ہے۔ یہ ایگواریکینا سے تیار ہوتی ہے میکیکو میں مقامی نام میگوئے ہے۔ میکیکو کا قومی مشروب ہے۔ ہندوستانی اسے ”پی اوٹ“ کہتے ہیں۔ یہ دواؤں کو کمزور کرتی ہے۔ پاگل پن پیدا کرتی ہے۔ خاص اثر کان کے اعصاب پر ہے۔ مریض پیا نو بجاتے وقت محسوس کرتا ہے کہ راگ

رنگوں میں گھرا ہوا ہے اور موسیقی کے ساتھ رنگ بھی رقص کر رہے ہیں۔ (ہو میو پیتھک ورلڈ اس کے نشے کی وجہ سے مریض حیرت انگیز اشیاء دیکھتا ہے۔ مختلف رنگ دیکھتا ہے۔ جسمانی قوت میں کمی محسوس کرتا ہے۔ غیر معمولی قد و قامت والے بد صورت چہرے نظر آتے ہیں۔ دل اور پیچھڑوں کو طاقت دیتی ہے۔ ہسٹریا اور بے خوابی کے لئے کارگر ہے۔ دماغی کمزوری ہوتی ہے۔ ہڈیاں بکتا ہے۔ مختلف طرح کی رنگ برنگی اشیاء نظر آتی ہیں۔ پنھوں میں شدید کمزوری گھٹنے کی ہڈی کا رد عمل شدید ہو جاتا ہے۔ نچلے دھڑ کا فالج۔

ذہن: وقت کا تصور کھودیتا ہے۔ الفاظ کی ادائیگی دشوار ہو جاتی ہے۔ دیگر افراد پر شبہ اور غصہ کرتا ہے۔ جلد مطمئن نہیں ہوتا۔

سر: مسلسل سر درد اور بینائی کے نقائص پیدا ہوتے ہیں۔ شاندار 'چمک دار متحرک اور رنگ برنگی اشیاء نظر آتی ہیں۔ وقت کا شعور نہ ہونے کے باعث وقت مشکل سے گزرتا ہے اور طبیعت خراب ہوتی ہے۔ سر چکراتا ہے۔ دماغی تسکین آتی ہے۔ آنکھ کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ مختلف رنگ دیکھتا ہے 'ہلکی آواز بھی زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

تعلق: مقابلہ: اگاوے 'انیلو نیم کانشہ 'کینابس انڈیکا ادانتھی سے مشابہ ہے۔
خوراک: مدر ٹیگر۔

اینی موپس کیلیفورنیکا

Anemopsis Californica

(Yerba Mansa)

یہ بلغمی جھلیوں کی دوا ہے۔ ناک کی بلغمی جھلیوں کا مزمن ورم جو قدرتی فعل میں سستی لاتا ہے اور رطوبت کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ یہ نزلہ زکام کی بہترین دوا ہے جبکہ سر اور گلے میں بھراؤ کا احساس ہوتا ہے۔ اگر جلد پر زخم آجائے 'رگڑ لگ جائے یا موج آجائے تو یہ بہت مفید ہے۔ پیشاب آور ہے 'لیبریا میں مفید ہے۔ بے شک زیادہ تجربات نہیں ہوئے پھر بھی نزلہ میں فائدہ مند ہے جس میں ناک اور گلے سے رطوبت کا اخراج زیادہ ہو 'اسہال آتے ہیں 'یوریتھرا کی سوزش 'دل کے جوش کو راحت دیتی ہے۔ اپھارہ 'ہضم کے نظام کے افعال کو طاقت دیتی ہے۔

تعلق: مقابلہ: پائپر مینٹہ

طاقت: مدر ٹیگر 'اندرونی اور بیرونی استعمال کریں۔

انگس ٹوراویرا

Angustura Vera

(Bark of Galipea cusparia)

جوڑوں کے عوارض اور فالجی حالتوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ چلنے پھرنے میں شدید دشواری ہوتی ہے۔ تمام جوڑے کڑکڑاتے ہیں۔ کافی پینے کی مسلسل خواہش لمبی ہڈیوں کے ناسور قانچ اینٹھن پنوں کی سختی ذکاوت حس اس کی رہنماطامات ہیں۔ اس کا اثر ریڑھ کے اعصاب اور بلغمی مہلیوں پر خاص ہے۔

سر: بہت زیادہ حساس ہوتا ہے۔ سر درد جو چہرے کی کرمی کے ساتھ ہوتا ہے۔ چہرے کے پنوں میں کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔ کپٹیوں کے پنوں میں درد جب جڑے کو حرکت دے۔ جڑے کی ہڈیوں اور پنوں میں درد ہوتا ہے اور ان میں تھکن کا احساس جیسے بہت چبانے کا کام آیا ہو۔ رخسار کی ہڈی میں کھنچاؤ کے ساتھ درد۔

معدہ: منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ کافی کی نہ رکنے والی مسلسل خواہش ٹانف سے تھماتی تک درد ہوتا ہے۔ بد ہضمی جس کا باعث نقابہت ہو۔ ڈکاریں آتی ہیں اور کھانسی ہوتی ہے (امیرا) پیٹ: اسہال اور درد قونج 'نرم پاخانہ اور اینٹھن' مزمن اسہال جس سے کمزوری ہوتی ہے اور جسم سوکھتا جاتا ہے۔ مقعد میں جلن ہوتی ہے۔

کمر: کمر کے ساتھ ساتھ خارش گردن کے مہروں میں درد ہوتا ہے۔ اینٹھن ہوتی ہے۔ گردن کی جڑ ریڑھ اور ٹکونیہ ہڈی میں درد ہوتا ہے جو دباؤ سے شدت اختیار کرتا ہے۔ کمر کے ساتھ نچلے اور پھر کن ہوتی ہے۔ جسم پیچھے کی جانب اکڑ جاتا ہے۔

ہاتھ پاؤں: جوڑوں اور پنوں میں سختی اور اینٹھن ہوتی ہے۔ چلنے سے ہاتھ پاؤں میں درد ہوتا ہے۔ بازو نچلے ہوئے اور بو جھل ہوتے ہیں۔ لمبی ہڈیوں کے ناسور ہاتھ کی انگلیوں میں ٹھنڈک۔ گھٹنوں میں درد اور جوڑوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے ناسور بہت پردرد زخم جو ہڈیوں کو متاثر کرتے ہیں۔

تعلقات: مقابلہ: نکس 'روٹا' مرک 'بروسیا' (یہ نکس دامیکا یا انگس ٹورا فالسا کی چھال ہے) کڑا کی اکڑن جو شور و غل اور مانع اشیاء سے بڑھتی ہے۔ نچلے دھڑ کا فالج معمولی چھوٹا برداشت نہیں ہوتا۔ مریض پیموئے جانے کے خوف سے ہی چیخ اٹھتا ہے۔ پیشاب میں پتھری کے اخراج کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

خوراک: 6 طاقت استعمال کریں۔

انیلی نم

Anilinum

(Coal Tar Product)

سر کا چکراٹا اور درد کرنا اس کی خاص علامت ہے۔ چہرے کا رنگ جامنی ہوتا ہے۔ عضو تناسل اور خضیوں میں درد ہوتا ہے اور ورم کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ پیشاب کے راستے میں گانٹھیں بن جاتی ہیں۔ خون کی شدید کمی ہوتی ہے۔ جلد بد رنگ ہو جاتی ہے۔ ہونٹوں کا رنگ نیلا ہو جاتا ہے۔ بھوک مٹ جاتی ہے۔ ہضم خراب ہو جاتا ہے جلد سوج جاتی ہے۔
تعلقات: مقابلہ کریں: آرسینک، اینٹی پاسیرین۔

انسٹھی مس نوبیلز

Anthemis Nobilis

(Roman Chamomile)

یہ کیمولاسے ملتی جلتی ہے۔ اس میں ہضم کے عوارض اور ٹھنڈک پائی جاتی ہے۔ مریض ٹھنڈی ہو اور ٹھنڈی اشیاء برداشت نہیں کرتا۔
سانس: زکام جس کے ساتھ آنسو بکثرت بہتے ہیں۔ چھینکیں اور ناک سے پانی جیسی پتلی رطوبت بکثرت خارج ہو۔ گھر کے اندر رہنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ گلے میں گھٹن اور کچے پن کا احساس ہوتا ہے۔ کھانسی آتی ہے اور سر سراہٹ ہوتی ہے جسے گرم کمرے میں زیادتی ہوتی ہے۔
پیٹ: جگر کے مقام پر تکلیف ہوتی ہے۔ پیٹ کے اندر گرفت اور سردی کا احساس ہوتا ہے۔ یہ علامات ٹانگوں کے درمیان بھی پائی جاتی ہے۔ مقعد میں خارش ہوتی ہے اور سفید رنگ کا پاخانہ آتا ہے۔
پیشاب: مثانہ میں پھیل جانے کا احساس ہوتا ہے۔ منی کی ڈوری کے ساتھ درد ہوتا ہے اور ٹالیوں میں بھراؤ اور پھیلاؤ محسوس ہوتا ہے۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔
جلد: تلووں میں خارش ہوتی ہے۔ جیسے بوائی پھوٹی ہو، روٹگئے کھڑے ہو جاتے ہیں۔
طاقت: تیسری طاقت۔

انتھرا سینم

Anthracinum

(Anthrax poison)

اس دوانے یہ ثابت کیا ہے کہ یہ نو سوڈ پالتو جانوروں کے تلی کے امراض اور عفونتی سوزش شب چراغ (کار بنکل) اور مہلک زخموں کے لئے مفید ہے۔ پھوڑوں یا اسی طرح کے ابھاروں میں استعمال ہوتی ہے۔ خوفناک جلن، ریشوں کی سختی، پھوڑے اور ریشوں کی سوزش جو پیپ کی وجہ سے ہو، میں مفید ہے۔

ریشے: اخراج خون جو گاڑھا، سیاہ تار کول جیسا اور جلد ہی سڑنے والا ہوتا ہے۔ یہ اخراج کسی بھی بیرونی سوراخ سے ہو سکتا ہے۔ غدد سوج جاتے ہیں۔ ریشوں میں سختی اور پانی آ جاتا ہے۔ زہریلے مادے کے باعث ہونے والا بخار گندے زخم جن میں ناقابل برداشت جلن ہوتی ہے۔ سرخباد کالے اور نیلے چھالے، چیرنے پھاڑنے سے آنے والے زخم، حشرات کے کاٹنے سے پیدا شدہ تکلیف مندے ماحول میں سانس لینے سے ہونے والے عوارض کن پیڑے جس میں سڑاؤ آچکا ہو۔ اس دوا کی اہم علامات ہیں۔ بار بار پھوڑے نکلتے ہیں۔ گنگرین اور گندی رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔

تعلقات: آرسینک سے مشابہ ہے اور اکثر اس کے بعد کام آتی ہے۔

مقابلہ: پاپیرو جینم، لیکیس، کروٹیلز، ہوزن، ایکی نیشیا، سلیشیا۔ اس کی معاون ہیں اور اس کے بعد اچھا کام کرتی ہیں۔ کار بنکل کے علاج کے لئے پیغمبر عیسائیہ نے شاہ ہد کیہ کے لئے جو نسخہ تجویز کیا تھا، وہ انجیر کی پلٹس تھی۔

طاقت: 30 طاقت۔

انتھرا کوکالی

Anthrakokali

(Anthrac Coal)

جلدی امراض میں مفید ہے مثلاً پرانی خارش، خارش کے دانے، درد، جلد پھٹنا اور زخم وغیرہ میں مفید ہے۔ گوڑ جیسے ابھار، پھلنے والے داد کے دانے جو عموماً خسیوں کی تھیلی، ہاتھوں، پنڈلیوں، کندھوں اور پیروں پر نکلتے ہیں۔ شدید پیاس، پرانا گنٹھیا، صفراوی تکلیف، صفرا کی تے، پیٹ کا اچھا رہ اس کی خاص علامات ہیں۔

خوراک: کم طاقت کے سفوف۔

اینٹی مونیسم آرسینی کوسم

Antimonium Arsenicosum

(Arsenite of Antimony)

یہ دوا سانس کی تنگی میں بہت مفید ہے۔ اس کے ساتھ تکلیف دہ کھانسی ہوتی ہے۔ یہ تکلیف کھانا کھانے اور لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ نمونیہ جو نزلہ کے ساتھ ہوا ہو اور پھر انفلوئنزا بھی شامل ہو جائے۔ دل کے پٹھے متورم ہو جاتے ہیں۔ دل کی کمزوری واقع ہوتی ہے۔ ہلیوریسی خاص طور پر بائیں جانب کی۔ پھیپھڑوں کی جھلی میں پانی آ جاتا ہے۔ کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ آنکھوں کی سوزش ہوتی ہے۔ چہرے پر پانی والی سوجن آتی ہے۔

طاقت: تیسرا سفوف۔

اینٹی مونیسم کروڈم

Antimonium Crudum

(Black Sulphide of Antimony)

ہو میو پیٹھی میں اس دوا کے استعمال کے لئے ذہن اور معدہ کی علامات رہنما ہیں۔ شدید چڑچڑاہٹ، بین ناراضگی، زبان پر سفید میل کی تہ اس کے استعمال کے لئے مستند ہیں۔ تمام علامات گرمی سے اور سرد پانی میں نہانے سے شدت اختیار کرتی ہیں۔ سورج کی گرمی برداشت نہیں کرتا۔ مریض میں چربی بڑھنے کا رجحان ہوتا ہے۔ یہ دوا جہاں کام کرتی ہے۔ وہاں درد نہیں ہوتا۔ جوڑوں کا درد اور اس کے ساتھ ہضم کی خرابی پائی جاتی ہے۔

ذہن: آنے والے وقت کے بارے میں فکر مند رہتا ہے۔ دوسروں سے اختلاف کرتا ہے۔ جو کچھ کرتا ہے۔ اس کے لئے باعث اطمینان نہیں ہوتا۔ غصہ کی وجہ سے دوسروں سے بات کرنا پسند نہیں کرتا۔ بغیر وجہ کے ناراض ہو جاتا ہے۔ بچہ برداشت نہیں کرتا کہ کوئی اس کی جانب دیکھے یا اس کو چھوئے۔ جذباتی مزاج کا حامل ہوتا ہے۔

ہمزہ: چند یا پر تکلیف کا احساس اور چڑھنے، غسل کرنے، معدہ کی خرابی بالخصوص میٹھی اشیاء کھانے اور ترش شراب پینے، جلدی ابھار دینے سے، پیشانی میں بھاری پن اور چکر، متلی اور نکسیر، سرد درد ہوتا ہے اور بال بکثرت گرتے ہیں۔

آنکھ: بے رونق، اندر کودھنسی ہوئی، سرخ، خارش، سوزش، چپکی ہوئی، کوئے کچے اور زخموں والے پٹکوں کی مزمن سوزش، پتلی اور پوٹے پر آبلے، یہ تمام آنکھ کی اہم اور رہنما علامات ہیں۔

کان: کان سرخ اور سوجا ہوا ہوتا ہے۔ بلل میں درد ہوتا ہے۔ گنٹھیاں بھتی ہیں اور بہرہ پن کان کے ارد گرد نمودار جلدی ابھار بنتے ہیں۔

ناک: نتھنے کئے پھٹے اور کھرندار ہوتے ہیں۔ نتھنوں کا اگزیم لایا جاتا ہے۔ نتھنے پُر درد کئے پھٹے سکری والے ہوتے ہیں۔

چہرہ: چہرے پر کیل، آبلے اور پھوڑے نکلتے ہیں۔ ٹھوڑی اور رخسار پر زرد کھرندالے ابھار نکلتے ہیں۔ چہرہ اداس مرچھلایا ہوا اور بے رونق ہوتا ہے۔

منہ: منہ کے کونے کئے پھٹے ہوتے ہیں۔ ہونٹ خشک ہوتے ہیں۔ تھوک کا ذائقہ نمکین ہوتا ہے۔ لیس دار کف خارج ہوتا ہے۔ زبان کے اوپر سفید رنگ کی موٹی تہ ہوتی ہے جیسے سفیدی کی گئی ہو۔ مسوڑھے سوج جاتے ہیں اور دانتوں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ ان سے خون بہتا ہے۔ کیرا لگے دانت میں درد ہوتا ہے۔ پیاس نہیں ہوتی۔ منہ کے ارد گرد اگزیم جو زیادہ پرانا نہ ہو۔

گلا: زرد رنگ کا گاڑھا کف نکلتا ہے۔ کھلی ہوا میں گلابا بار صاف کرنا پڑتا ہے۔ زرخرہ متورم ہوتا ہے۔ زیادہ بولنے سے آواز میں خرابی آتی ہے۔

معدہ: بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ ترش اور اچار کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔ شام اور رات کو پیاس لگتی ہے۔ ڈکاریں آتی ہیں جس میں کھانے کا ذائقہ ہوتا ہے۔ کلیجہ جلتا ہے، مٹلی اور قے ہوتی ہے۔ بچہ ماں کا دودھ پینے کے بعد پھٹے ہوئے دودھ کی قے کر دیتا ہے اور پھر دودھ پینا پسند نہیں کرتا۔ بد مزاجی پیدا ہوتی ہے۔ ڈبل روٹی، ترش اشیاء، پیسٹری کھانے، ترش شراب پینے، ٹھنڈے پانی سے نہانے زیادہ گرمی سے اور گرم موسم میں معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ مذکورہ سے بد ہضمی اور اسہال کا عارضہ ہوتا ہے۔ مسلسل ڈکاریں آتی ہیں۔ جوڑوں کا درد بد ہضمی اور اسہال باری باری سے نمودار ہوتے ہیں۔ منہ سے میٹھی رال بہتی ہے۔ کھانے کے بعد اچھارہ ہو جاتا ہے۔

پاخانہ: مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ (سلفر، کلکیریا، ایلیم) اسہال اور قبض باری باری آتے ہیں خاص طور پر ایسے بوڑھے افراد جو ترش شراب پیتے ہوں۔ نیز یہ نہانے کے بعد اور گرمی لگنے کے بعد ہوتی ہے۔ پاخانہ چکنا اور کثیر ہوا کے اخراج کے ساتھ آتا ہے۔ بوا سیر جس میں رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ آنوں کے اسہال سخت سدے اور پانی جیسا پاخانہ ملا جلا خارج ہوتا ہے۔ مقعد کی ٹپکنے والی سوزش ہوتی ہے۔

پیشاب: کمر درد جلن کے ساتھ اور بار بار ہوتا ہے۔ پیشاب گدلا اور بدبودار ہوتا ہے۔

مرد: خیموں کی تھیلی اور اعضائے تناسل پر پھنسیاں نکلتی ہیں، نامردی عضو مخصوص اور خیمے سکڑ جاتے ہیں۔

عورت: جوش، اعضائے مخصوصہ پر خارش ہوتی ہے۔ حیض سے قبل دانت درد ہوتا ہے۔ حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ سرد پانی سے غسل کرنے سے حیض دب جاتا ہے اور پیڑوں کے

عوارض ظاہر ہوتے ہیں۔ خفیۃ الرحم حساس ہو جاتے ہیں۔ پانی کی طرح پتلا لیکوریا جس کی رطوبت خراش دار اور گانٹھ دار ہوتی ہے۔

تنفس: کھانسی جو گرم کمرے میں بڑھتی ہے اور سینے میں جلن ہوتی ہے۔ سینے میں خارش اور گھٹن ہوتی ہے۔ جسم کے گرم ہو جانے پر آواز بگڑ جاتی ہے۔ آواز بھدی اور کرخت ہو جاتی ہے۔ کمر: کمر اور گردن پر خارش اور درد ہوتا ہے۔

اطراف: پٹھوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ انگلیوں کے جوڑ درد کرتے ہیں۔ ناخن خستہ اور بد شکل ہوتے ہیں۔ ہاتھوں اور ٹکڑوں پر پھنسیاں اور مے بنتے ہیں۔ تحریر لکھتے وقت ہاتھ لرزتے ہیں۔ ہاتھ کمزور بدبودار ہوا کا اخراج پاؤں پر نوک دار مے نکلتے ہیں۔ ایڑیوں کا درد متورم چندیاں۔

جلد: اگزیمہ جس کے ساتھ معدہ خراب ہوتا ہے۔ کیل مہاسے آبلے پھنسیاں سرد پانی سے غسل ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ جلدی ابھاروں پر موٹا سخت شہد کے رنگ کا کھرنڈ آتا ہے۔ چھپا کی نکلتی ہے۔ خسرہ کی طرح کے دانے، جسم بستر کی حرارت سے گرم ہوتے ہی خارش شروع ہو جاتی ہے۔ جلد خشک (تھوہا) سبانا، کاسٹیکم) مے 'خشک گنگرین' آبلہ دار پھنسیاں جن میں جلن اور خارش ہوتی ہے۔ ان میں رات کو شدت آتی ہے۔

نیند: بوڑھے افراد ہر وقت اونگھتے رہتے ہیں۔

بخار: سردی لگتی ہے۔ حتیٰ کہ کمرے میں بھی۔ باری سے آنے والے بخار اور اس کے ساتھ کراہت والی مٹلی، قے اور ڈکار ہوتی ہے۔ اسہال آتے ہیں۔ زبان پر سفید تہہ ہوتی ہے۔ گرم پینہ آتا ہے۔ کمی بیشی: زیادتی: شام کو۔ گرمی سے 'ترش اشیاء سے' شراب سے نہانے سے گیلی پلٹس سے۔ کمی: کھلی ہوا میں۔ آرام کے دوران 'مرطوب گرمی سے'۔

تعلقات: مقابلہ: اینٹی موٹیم کلورائیڈ، اینٹی منی کاکھن، یہ دوا کینسر میں فائدہ مند ہے۔ باغمی جھلیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ جلد خراش دار سرد لیس دار ہوتی ہے۔ کمزوری آتی ہے۔ تیسری طاقت کا سفوف اینٹی موٹیم ایوڈیٹم، رحم پھیل جاتا ہے۔ بلغمی دمہ، نمونیہ، براؤنکائیٹس، کمزوری، جلد زرد اور پینہ والی اونگھ کا غلبہ۔

مقابلہ: کرمیز منرل، لٹی بیٹا سلف، (براؤنکائیٹس) پلس، اپی کاک، سلفر۔

معاون: سلفر مصلح، ہیپر۔

طاقت: 3 سے 6 طاقت۔

اینٹی موینم سلفیور یتیم اور یتیم

Antimonium Sulphuratum

(Golde Sulphuret of Antimony)

یہ دوا سانس کی نالیوں اور ناک کے مزمن نزلہ کی شکایت میں کار آمد ہے۔ کیل 'اندھا پن'۔
ناک و گلا: منہ دھونے سے نکسیر بہتی ہے۔ ناک اور گلے سے مواد کا بکھرتا خارج ہوتا ہے۔ گلے میں
کھر دراپن اور خراش ہوتی ہے۔ بو سو گھننے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ ذائقہ دھات جیسا اور کھانا ہوتا

ہے۔
سانس: زرخہ میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ سانس کی باریک نالیوں میں بلغم بڑھ جاتی ہے۔ سانس
تکلیف سے آتا ہے۔ سانس کی نالیوں میں گھٹن اور دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ سانس کی نالیوں اور زرخہ
میں سخت کف کے باعث زور سے کھانسن پڑتا ہے۔ بائیں پھیپھڑے کے اوپر والے حصہ میں اجتماع خون
ہیں اور مریض کے گھٹنے کا عمل رک جاتا ہے۔

جلد: آبلوں کی طرح کے کیل ہاتھ پاؤں کی خارش۔

طاقت: دو سرایا تیسرا سفوف۔

اینٹی موینم ٹارٹارکیم

Antimonium Tartaricum

(Tartate of Antimony and Potash)

اس کی اور اینٹی موینم کروڈم کی بہت مشابہت ہے لیکن بہت سے علامات کے حوالہ سے اس کی
اپنی انفرادیت ہے۔ علاج کے نقطہ نظر سے اس کا استعمال سانس کی تکالیف پر زیادہ ہوتا ہے۔ اس کی
متعلقہ علامات جو اہم ہیں وہ درج ہیں:-

سینے میں کھڑکھڑاہٹ جس کے ساتھ کم مقدار میں بلغم نکلتی ہے۔ نیند کی زیادتی 'جسمانی کمزوری'
پسینہ بکثرت 'ان علامات کی موجودگی میں بہت بہتر کام کرتی ہے۔ جوڑوں کی امراض کے مریضوں اور
شرابیوں کی ہاضمہ کی خرابی 'ہیضہ' شریانوں میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ خونی کیڑوں کی تکلیف۔
اینٹی ٹارٹ ہو میو پیتھک میں پیشاب میں خون آنے 'پیشاب قطرہ قطرہ اور درد کے ساتھ آنے'
البیومن کے اخراج 'پیشاب کی نالی اور مثانہ کے نزلہ 'معائے مستقیم میں جلن خون اور آنوں ملا پاخانہ
وغیرہ کی بہترین دوا ہے۔

ذہن اور سر: چکر اور اونگھ باری باری سے آتے ہیں۔ اکیلا رہنے سے ڈرتا ہے 'نامیدی چھائی رہتی

ہے۔ مدہوشی، ہذیان، بڑبڑاہٹ ہوتی ہے۔ چکر اور اس کے ساتھ ذہنی بے شعوری اور احمق پن پایا جاتا ہے۔ پیشانی پر پٹی بندھی محسوس ہوتی ہے۔ چہرہ زرد اور بے رونق ہوتا ہے۔ بچہ ذرا چھونے سے کراہتا ہے۔ سر درد اور احساس جیسے رسی بندھی ہے۔ (ٹائٹلک ایسڈ)

زبان: سفید میل کی تہہ جو موٹی اور لیس دار ہوتی ہے۔ کنارے سرخ ہوتے ہیں۔ زبان خشک خاص طور پر درمیان سے زبان کا رنگ بھورا ہوتا ہے۔

چہرہ: سرد، نیلا، زرد اور ٹھنڈے پسینہ سے تر ہوتا ہے۔ ٹھوڑی اور نیچے والا جڑا مسلسل حرکت کرتا رہتا ہے۔ (جلسی میم)

معدہ: سیال اشیاء نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ دائیں کروٹ کے علاوہ ہر حالت میں قے ہوتی ہے۔ مٹلی اور قے۔ کھانا کھانے کے بعد خاص طور پر نزع جیسی کمزوری اور بے ہوشی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ سرد پانی کی پیاس بار بار لیکن مقدار میں کم پیتا ہے۔ سیب پھل اور کھٹی چیزیں کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔ مٹلی جس کے ساتھ خوف پیدا ہوتا ہے۔ دل کے مقام پر دباؤ کا احساس سر درد اور جمائیاں آتی ہیں، قے ہوتی ہے۔

پیٹ: تشنجی درد قونج ہوا کی زیادتی کے ساتھ پیٹ میں دباؤ خاص طور پر آگے جھکنے سے ہیضہ، جلدی دانے ظاہر ہونے والی تکالیف کے ساتھ اسہال کی شکایت ہوتی ہے۔

پیشاب: پیشاب کے دوران اور بعد میں پیشاب کی نالی میں جلن۔ آخری قطروں کے ساتھ خون آتا ہے اور مٹانہ میں درد ہوتا ہے۔ پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کی نالی اور مٹانہ کا نزلہ، نالی میں سکڑاؤ آتا ہے۔ خصلوں کی سوزش۔

تنفس: آواز دب جاتی ہے۔ سینے میں بلغم گڑ گڑاتی ہے لیکن اخراج بہت کم ہوتا ہے۔ چھاتی مٹلی محسوس ہوتی ہے۔ سینے سے گلے تک جلن ہوتی ہے۔ سانس کی رفتار بڑھ جاتی ہے اور سانس میں دقت ہوتی ہے۔ مریض کو احساس ہوتا ہے کہ دم گھٹ کے مرجائے گا، اٹھ کر بیٹھنا پڑے، نیبجوں میں ہوا آ جاتی ہے۔ خاص کر بڑھاپے میں کھانسی اور دکھشی، سانس کی باریک نالیوں میں بلغم بھر جاتی ہے۔ کھانے سے کھانسی میں اضافہ ہوتا ہے۔ چھاتی اور نر خرے میں درد ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں کا استسقاء اور فالج کا اندیشہ ہوتا ہے۔ دھڑکن شدید اور گرمی کا احساس اور بے چینی ہوتی ہے۔ نبض تیز، کمزور اور کانپتی ہوئی ہوتی ہے۔ کھانسی اور سرچکراتا ہے۔ ڈکار آنے سے سانس کی تنگی میں کمی ہوتی ہے۔ کھانسی اور سانس کی تنگی دائیں کروٹ لیٹنے سے کم ہوتی ہے۔ (بڈیا گا اس کے الٹ)

کمر: زیریں حصہ میں شدید درد ہوتا ہے۔ معمولی سی حرکت قے اور سردی کا باعث بنتی ہے اور لیس دار پسینہ آتا ہے۔ ٹکونیہ ہڈی پر بھاری بوجھ کا احساس ہوتا ہے اور یہ کہ بوجھ مسلسل نیچے حرکت کر رہا ہے۔ پٹھوں کی پھڑکن اور ہاتھ پاؤں میں لرزہ ہوتا ہے۔

جلد: چھالوں والی پھسیں جو نیلا سرخ داغ باقی چھوڑتی ہیں۔ چمچک 'سے۔
بخار: سردی لگتی ہے۔ مریض کا چہرہ ہے۔ پسینہ مقدار میں زیادہ آتا ہے۔ گرمی شدید سردی میں سرد پسینہ
آتا ہے۔ بے ہوشی ہوتی ہے۔ باری سے آنے والا بخار جس میں بے ہوشی کی حالت ہوتی ہے۔
نیند: زبردست اونگھ۔ نیند کے دوران جھٹکے جیسے بجلی کے ہوں۔ تکلیف کوئی بھی ہو 'مریض سوئے بغیر
نمیں رہتا۔

زیادتی: شام کو رات کو لیٹنے پر گرمی سے سرد مرطوب موسم میں تمام کھٹی اشیاء اور دودھ سے۔
کمی: تن کر بیٹھنے سے ڈکار آنے سے۔ بلغم کے اخراج سے۔

مقابلہ: کالی سلف اپیکاک۔

طاقت: دوسری اور چھٹی پوٹنسی کاسفوف چھوٹی طاقتیں بعض اوقات شدت پیدا کرتی ہیں۔

اینٹی پائرین

Antipyrine

(Phenazone)

اینٹی پائرین ان دواؤں میں سے ایک ہے۔ جو خون کے سفید ذرات کی تعداد میں اضافہ کرتی ہیں جیسے
ارگوئن، سلی سلیٹ، ٹیور کولینم وغیرہ۔ ایسے اعصاب کو متاثر کرتی ہے جو جلد کی باریک نالیوں کو
پھیلائے والے نظام کو تحریک دیتے ہیں اور انہیں پھیلا دیتے ہیں۔ اس طرح اجتماع خون کے باعث
سرخ گول نشان بنتے ہیں اور سوجن ہوتی ہے۔ اس کی بڑی مقدار کھلانے سے پسینہ بکثرت آتا ہے۔ چکر
آتے ہیں 'جلد پر نیلے نشان بنتے ہیں۔ غنودگی ہوتی ہے۔ پیشاب میں البیومن اور خون آتا ہے اور جلد پر
سرخ داغ بنتے ہیں۔

ذہن: پاگل ہو جانے کا خوف 'بے چینی' بے قراری 'نظر کا واہمہ جس میں غیب سے آوازیں سنتا ہے
اور چیزیں دیکھتا ہے۔

سر: سردرد جو تپکن کے ساتھ ہوتا ہے۔ ٹھٹھن اور کھنچاؤ کا احساس ہوتا ہے۔ گرمی کی لہریں اٹھتی ہیں۔
سردرد جو کانوں تک جاتا ہے اور کان درد بھی ہوتا ہے۔

آنکھ: پوٹوں کا پلپلاہن 'آنکھ کا سفید پردہ سرخ ہو جاتا ہے اور پانی والی سوجن آتی ہے۔ آنسو بکثرت بہتے
ہیں۔ سرخ نشان (ایپس)

کان: درد ہوتا ہے۔ جھنجھٹ سنائی دیتی ہے۔ کان بجتے ہیں۔ ٹن ٹن کی آواز آتی ہے۔

چہرہ: استسقاء اور پلپلاہن پیدا ہوتا ہے۔ چہرہ سرخ اور سوجا ہوا ہوتا ہے۔
منہ: ہونٹ سوجے ہوئے منہ اور مسوڑھوں میں جلن ہوتی ہے۔ ہونٹوں اور زبان پر زخم بنتے ہیں۔

آبلے ہوتے ہیں اور گانٹھیں بنتی ہیں۔ زبان سوجی ہوئی ہوتی ہے۔ تھوک میں خون کی آمیزش ہوتی ہے۔ دانتوں میں درد ہوتا ہے۔ جو نچلے جڑے کے ساتھ چلتا ہے۔

گلا: نگلنے پر درد ہوتا ہے۔ بدبودار پیپ کا اخراج ہوتا ہے۔ پھوڑا سفید نعلی جھلی بنتی ہے۔ جلن کا احساس ہوتا ہے۔

معدہ: متلی اور قے ہوتی ہے درد اور جلن ہوتی ہے۔

پیشاب: پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ عضو تناسل سیاہ ہو جاتا ہے۔

عورت: اندام نہانی میں خارش اور جلن ہوتی ہے۔ ماہواری دب جاتی ہے۔ لیکوریا کی رطوبت پانی کی طرح پتلی ہوتی ہے۔

تنفس: بنے والا زکام، ناک کی بلغمی جھلیاں سوج جاتی ہیں۔ پیشانی میں مدہم مدہم درد ہوتا ہے۔ آواز بگڑ جاتی ہے۔ چھاتی میں گھٹن ہوتی ہے۔ سانس کی تنگی جس کی وجہ دل کے پٹھوں کا درم ہوتا ہے اور اس سے پیچھے پٹروں میں اجتماع خون ہوتا ہے۔

دل: غشی اور یہ محسوس ہوتا ہے کہ دل بند ہو جائے گا۔ پورے بدن میں تپکن ہوتی ہے۔ نبض تیز، کمزور اور بے قاعدہ ہوتی ہے۔

اعصاب: مرگی کی طرح کے دورے پڑتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ لرزہ، سرسراہٹ، بے حسی اور وجود میں تھکن کا احساس ہوتا ہے۔

جلد: سرخ رنگ کے داغ بنتے ہیں۔ اگزیم، چھالے، شدید خارش، چھپاکی یہ علامات ظاہر ہوتی ہیں اور غائب ہو جاتی ہیں۔ اندرونی ٹھنڈک کے ساتھ اعصاب کی استسقاء کی سوجن عضو تناسل کی جلد پر سیاہ رنگ کے داغ اور کبھی کبھار ان کے ساتھ استسقاء بھی ہوتا ہے۔

خوراک: 2x

ایپس میلی فیکا

Apis Melifica

(Honey Bee)

یہ دوا گول ریشوں پر اثر کرتی ہے اور اس کے زیر اثر جلد اور بلغمی جھلیوں کا استسقاء پیدا ہوتا ہے۔

شد کی مکھی کا یہ ڈنگ امراض کی جو علامتیں پیدا کرتا ہے۔ ان میں چند یہ ہیں: جسم کے مختلف حصوں کی سوجن یا پلپلاپن، پانی والی سوجن، عضو کی رنگت گلابی ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے، دکھن ہوتی ہے۔ گرمی برداشت نہیں ہوتی اور ذکی الحس ہو جاتا ہے۔ بعد دوپہر علامات میں شدت آتی ہے۔ چند عام

رہنما علامات سرخ باد جیسے ورم استسقاءلی سو جن استسقاء عام کردوں کی علامت سوزش۔ منہ کے اندرونی ریشوں کی سوزش بہت اہمیت رکھتی ہے۔ ایشیں کا اثر خاص طور پر بیرونی حصوں پر ہوتا ہے جیسے جلد اندرونی اعضاء کی تہہ رطوبت والی بھالیاں متاثر ہوتی ہیں۔ یہ دوا استسقاء پیدا کرتی ہے۔ دل دماغ ہیکم پھڑوں کی بھلیوں میں سوزش اور پانی آجاتا ہے۔ بے حد حساسیت پھوٹے جانے سے اور عام دکھن خاص علامت ہے۔ اکڑن محسوس ہوتی ہے اور ایسے لگتا ہے کہ اندر کچھ ٹوٹ رہا ہے۔ شدید قسم کی تھکان ہوتی ہے۔

زہن: مردہ دل بے پروا بے ہوش بے ہودہ ہاتھ میں پکڑی چیزیں گرا دیتا ہے۔ غنود کی اچانک چیخ مارتا ہے چو نکلتا ہے۔ مدہوشی اور خواہش نفسانی باری باری آتی ہے محسوس کرتا ہے کہ مر رہا ہے۔ چہرہ بے رونق واضح طور پر سوچ نہیں سکتا۔ حسد کرتا ہے بے تاب مشکل سے خوش ہوتا ہے۔ اچانک زبردست چیخ مارتا ہے۔ آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوتی ہیں۔ خوفزدہ حاسد طیش والا غم زدہ جب پڑھنے یا مطالعہ کرنے کی کوشش کرتا ہے تو زہن کی توجہ مرکوز نہیں کر سکتا۔

سر: پورا دماغ تھکا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ سرچکراتا ہے جھینکیں آتی ہیں جن میں لینے سے یا آنکھیں بند کرنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ گرمی محسوس ہوتی ہے۔ تپکن ہوتی ہے۔ پھیلنے والی در دیں جو حرکت سے زیادہ اور دبانی سے کم ہوتی ہیں۔ اچانک درد جیسے کسی نے چھری گھونپ دی ہے۔ سر کی پشت میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ بوجھ کا احساس ہوتا ہے جیسے چوٹ سے ہوتا ہے۔ یہ درد گردن تک پھیل جاتا ہے۔ اسے دبانی سے سکون ملتا ہے۔ اس کے ساتھ جنسی خواہش ابھرتی ہے۔ سر کو تکیہ میں رگڑتا ہے اور چیختا ہے۔

آنکھ: پوٹے سو بجے ہوئے سرخ استسقاءلی حالت میں الٹے ہوئے سوزش زدہ جلن اور ڈنگ لگنے والی درد ہوتی ہے۔ سفید پردہ چمک دار سرخ اور پلپلا ہوتا ہے۔ گرم آنسو بہتے ہیں۔ روشنی سے نفرت ہوتی ہے۔ اچانک نوک دار چیز چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ ڈھیلے کے آس پاس درد ہوتا ہے۔ استسقاءلی سوجن انگوری پردہ متورم ہوتا ہے۔ ڈھیلا پھیل کر باہر کی طرف آتا ہے اور پیپ دار سوزش ہوتی ہے۔ گواہی دہی یہ دوا اس کو نکلنے سے روکتی ہے۔

ناک: ناک کی نوک سرد سرخ سوجنی ہوئی۔ سوزش زدہ اور ساتھ میں تیز درد ہوتا ہے۔

کان: بیرونی کان سرخ متورم پُر درد اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

چہرہ: سوجا ہوا سرخ اور نوک دار چیز چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ موم جیسا زرد استسقاءلی سرخ باد اور ڈنگ لگنے جیسا درد اور جلن والا استسقاء یہ دایں سے بائیں پھیلتا ہے۔

منہ: زبان آگ کی طرح سرخ سوجنی ہوئی دکھن والی کچی اور آبلہ دار ہوتی ہے۔ منہ اور گلا جیسے جھلس گیا ہو۔ زبان جھلسی محسوس ہوتی ہے۔ سرخ گرم ہوتی ہے اور کانپتی ہے۔ سوڑھے سوج جاتے

ہیں۔ ہونٹ سوج جاتے ہیں۔ خاص طور پر اوپر والا گلے اور منہ کی جھلیاں چکنی جیسے وارنش کی کٹی ہوئی سرخ چمک دار اور پلمبی سرخباد کی طرح زبان کا کینسر۔

گلا: کھٹن ہوتی ہے۔ ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گلا سوجا ہوا تھیلی جیسا گلا اندر باہر سے سوجا ہوا گلے کے غدود پھولے ہوئے پلمپے آگ کی مانند سرخ ہوتے ہیں۔ گلے میں مچھلی کا لاشا نکالنا محسوس ہوتا ہے۔

معدہ: دکھن ہوتی ہے۔ پیاس نہیں ہوتی۔ جو کھاتا پیتا ہے قے کر دیتا ہے۔ دودھ پینے کی زبردست خواہش (رشاکس)

پیٹ: چھینک آنے اور دبانے پر تکلیف جیسے کچلا گیا ہو۔ پیٹ کا استسقاء باریطون کی سوزش دائیں جھنگا سے میں سوجن ہوتی ہے۔

پاخانہ: حرکت پر خود بخود نکل جاتا ہے جیسے مقعد کا منہ کھلا ہو۔ پاخانہ خون ملا بغیر درد کے مقعد جیسے کچلا ہو۔ خونی بوا سیر اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ خاص طور پر زچگی کے بعد۔ اسہال پانی کی طرح زرد ہوتے ہیں۔ ہیضہ بچوں جیسا۔

پیشاب: پیشاب کرتے وقت جلن اور دکھن ہوتی ہے۔ پیشاب دب جاتا ہے۔ کئی قسم کے ذرات خارج ہوتے ہیں۔ بار بار حاجت اور خود بخود نکل جائے۔ ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ مقدار میں کم اور رنگت گہری آخری قطرہ جلن اور درد کے ساتھ۔

عورت: اعضاء مخصوصہ کے ہونٹوں کی سوجن جسے ٹھنڈے پانی سے سکون ملتا ہے۔ ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بیضۃ الرحم میں درد بالخصوص دائیں جانب ماہواری دب جاتی ہے اور سراور دماغ کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ ماہواری درد کے ساتھ اور بیضۃ الرحم میں شدید درد ہوتا ہے۔ استسقاء اور زیریں پیٹ میں بھاری پن۔ بے ہوشی ڈنگ لگنے جیسا درد اعضاء کے محسوس ہوتے ہیں۔ نیچے کی طرف دباؤ جیسے حیض ہونے والا ہو۔ بیضۃ الرحم کی رسولی رحم کی سوزش میں اس میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پیٹ اور رحم کی الحس ہو جاتے ہیں۔

سانس: آواز دب جاتی ہے۔ سانس کی تنگی ہوتی ہے۔ جلدی جلدی اور تکلیف سے آتا ہے۔ زخروں کا استسقاء محسوس کرتا ہے کہ اب دوسرا سانس نہیں آئے گا۔ دم گھٹتا ہے۔ کھانسی بالائی سینہ سے اٹھتی ہے۔ سینے میں پانی آ جاتا ہے۔

اطراف: پانی والی سوجن ہوتی ہے۔ جوڑوں کی جھلی کی سوزش ناخن کی جڑ کے پھوڑے کی ابتداء ہوتی ہے۔ گھٹنا سوجا ہوا ہوتا ہے۔ چمک دار پردرد ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پاؤں سوجے ہوئے اکڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں بہت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ ہاتھوں پیروں اور کمر میں گنٹھیا کا درد ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں تھکے محسوس ہوتے ہیں۔ ہاتھ اور انگلیوں کے سرے بے حس ہو جاتے ہیں۔ چھپاکی

اور ناقابل برداشت خارش ہوتی ہے۔ پانی والی سو جن ہوتی ہے۔

جلد: حشرات کے کاٹنے سے سو جن جس میں درد اور ذکی الحسی ہوتی ہے۔ ڈنگ لگنا سرخباد ذکاوت حس کے ساتھ ہوتا ہے۔ جس میں سو جن گلابی ہوتی ہے۔ کار بنگل (شب چراغ) جس میں جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا، (آر سینک، انتھرا سینم)

نیند: اونگھ آتی ہے۔ خواب فکر اور پریشانی سے بھرے ہوتے ہیں۔ نیند میں چونک جاتا ہے اور چیخ مارتا ہے۔

بخار: بعد دوپہر سردی لگتی ہے اور پیاس بھی ہوتی ہے۔ حرکت اور حرارت سے شدت آتی ہے۔ بیرونی گرمی اور دم گھٹنے کا احساس، پسینہ بار بار آتا ہے اور خشک ہو جاتا ہے۔ بخار کے بعد نیند آتی ہے۔ چھپاکی نکلتی ہے، لرزہ ہوتا ہے۔

کی زیادتی: شدت: گرمی کسی بھی شکل میں ہو۔ چھونے سے، دبانی سے، بعد دوپہر نیند کے بعد: بند اور گرم کمرے میں دائیں جانب۔ کمی: کھلی ہوا میں، کپڑا اتارنے سے، ٹھنڈے پانی میں غسل سے۔ تعلق: معاون: نیٹرم میور یہ ایپس کا مزمن ہے۔ برٹاکارب جب ملفا کے غدود ماؤف ہوں۔ مخالف: رشاکس مقابلہ: اے پیم واہرس (خون گندہ ہو اور پیپ پیدا ہو) زخم، کینھرس، ورسپا، لیکیس۔

در نیکچر سے 30 طاقت تک پانی والی سو جن میں چھوٹی طاقت دیں۔ دوا کا اثر دیر سے ہوتا ہے۔ ظاہر ہوتے کئی دن لگ جاتے ہیں۔ تب پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ اے پیم واہرس 6 طاقت کا سفوف۔

اپیم گریوی اولینس

Apium Graveolens

(Common Celery)

خواب آوزا اثر رکھنے والی دوا ہے۔ پیشاب کا بند ہو جانا، تپکن والا سردرد، کلیجہ جلنا۔ اس سے پیدا ہونے والی علامات ہیں۔ گلے، چہرے اور ہاتھوں پر سو جن آتی ہے۔ گردن اور ٹکونیہ ہڈی میں گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ یہ درد متواتر بڑھتا رہتا ہے۔ سب کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔ حیض درد کے ساتھ یہ درد کم وقت کے لئے آتا ہے اور ٹانگیں اکٹھی کرنے سے کم ہو جاتا ہے۔

سر: اداس، دلگیر، پھریتلا، سوچ کی وجہ سے سو نہیں سکتا۔ سردرد جسے کھانے سے سکون ملتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے ڈوبتے محسوس ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی خارش، بائیں آنکھ کے کونے میں خارش اور چھین ہوتی ہے۔

پیٹ: دکھن، تیز درد ہوتا ہے جیسے ابھی پاخانہ نکلے گا۔ اسہال، بائیں کولے میں تیز درد جو دائیں کولے

تک پھیلتا ہے۔ درد بڑھنے کے ساتھ متلی میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

عورت: بیضۃ الرحم کے مقام پر دونوں جانب تیز چھن والا درد ہوتا ہے۔ درد جھکنے سے بائیں کرور لینے سے یا ٹانگ اکٹھی کرنے سے کم ہوتا ہے۔ پستان کے پیل درد کرتے ہیں۔

سانس: سرسراہٹ خشک کھانسی سینے کے اوپر شدید گھٹن لینے سے کمر میں سخت کھنچاؤ، گلا سوجا ہوا اور سانس دقت سے آتا ہے۔

جلد: خارش کے دانے، جلن اور ریڻگنے کا احساس ہوتا ہے۔ زخم جو تقریباً مندمل ہو چکا ہو۔ اس سے کثیر اخراج ہوتا ہے۔ چھپاکی اور اس کے ساتھ کپکپاہٹ ہوتی ہے۔

نیند: سونے سے تازگی نہیں ملتی۔ بے خوابی آدھی رات سے 3 بجے تک جاگتا ہے۔ کھانے سے نیند میں مدد نہیں ملتی۔ نیند نہ آنے سے تھکن بھی نہیں ہوتی۔
خوراک: 1 سے 30 طاقت۔

اپوسائیم انڈروسیمی فولیم

Apocynum Androsaemifolium

(Dogbane)

اس دوا کے گنٹھیاوی عوارض اہمیت کے حامل ہیں۔ یہ گنٹھیا کی درد میں بہترین کام کرتی ہے۔ اسکے درد جگہ بدلتے ہیں۔ اعضاء میں سختی اور کھنچاؤ آتا ہے۔ مریض ہر چیز میں شہد کی بو محسوس کرتا ہے۔ بوکا ذائقہ بھی شہد جیسا ہی محسوس ہوتا ہے۔ کیرے، لرزہ اور تھکن، سوجن کا احساس ہوتا ہے۔

اطراف: تمام جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ پاؤں کی انگلیوں اور تلوؤں میں درد ہوتا ہے۔ ہاتھوں اور پاؤں میں سرسراہٹ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ تلوؤں اینٹھن ہوتی ہے۔ تلوؤں میں سخت گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ (سلفر)

طاقت: نچر اور پہلی طاقت۔

اپوسائیم کینا سینم

Apocynum Cannabinum

(Indian Hemp)

یہ دوا بلغمی اور رطوبتی جھلیوں کے مواد کو بڑھاتی ہے اور جالی دار نسج پر اثر کرتی ہے۔ اس کے نتیجہ میں استسقاء عام پانی والی سوجن لاتی ہے۔ جلد پر بکثرت پسینہ آتا ہے۔ دماغی پردوں کا حاد استسقاء، نبض کی رفتار گھٹ جاتی ہے۔ یہ ایک ایسی اہم دوا ہے۔ جو استسقاء جلد ہر استسقاء عام، سینے میں پانی

اترنے، پیشاب کی تکلیف خاص طور پر جس البول، قطرہ قطرہ پیشاب آنے میں بہتر نتائج کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ البیومن کے اخراج، ہضم کی شکایتوں کے ساتھ قے غنودگی اور سانس کی تنگی میں بھی ہوتا ہے۔ کامیاب دوا ہے۔ جلد ہر میں اس کی خصوصیت یہ ہے کہ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ معدہ میں جوش ہوتا ہے۔ دھڑکن بے قاعدہ ہوتی ہے۔ خون دل کے بائیں خانے کو اڑوں تک پہنچ کر پلٹ جاتا ہے۔ شراب پینے کی خرابیاں سکڑاؤ لانے والے پتھے ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔

ذہن: بے ہمت، حواس باختہ۔

ناک: مسلسل چھینکیں آتی ہیں۔ بچوں کی ناک سوس سوس کرتی ہے۔ (مبو کس) مزمن نزلہ جس کے ساتھ حاد حالت میں ناک کا بند ہونا اور یادداشت کا خراب ہو ٹاپایا جاتا ہے۔ مذہم سرور و جلد زکام ہو جاتا ہے۔ نکتوں میں اجتماع خون ہوتا ہے اور جلد بند ہو جاتے ہیں۔

معدہ: متلی اور غنودگی چلنے پر پیاس لگتی ہے۔ شدید قے کھلایا پیا نکل جاتا ہے۔ مڈھال بو جھل احساس بیماری کا پیٹ کے بالائی حصہ اور چھاتی میں گھٹن ہوتی ہے۔ جس کے باعث سانس میں دقت پیدا ہوتی ہے۔ (لو بیلیا انفلانٹا) معدہ کے اندر کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ اچھارہ، جلد ہر۔

یاخانہ: پانی کی مانند ہوا کی کثرت کے ساتھ اور مقعد میں دکھن کے ساتھ کھانے کے بعد شدت آتی ہے۔ محسوس کرتا ہے کہ مقعد کا منہ کھل گیا ہے اور پاخانہ بغیر ریکاوٹ کے آرہا ہے۔

پیشاب: مثانہ بہت پھولا ہوتا ہے۔ پیشاب گدے رنگ کا گرم اس کے ساتھ گاڑھا کف آتا ہے اور نالی میں جلن ہوتی ہے۔ پیشاب خارج کرنے کی قوت کم ہو جاتی ہے۔ قطرہ قطرہ اور تکلیف سے اترتا ہے۔ جلد ہر جو گردوں کی خرابی کی وجہ سے ہو۔

عورت: حیض دب جاتا ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔ بچہ دانی سے خون کا اخراج ہوتا ہے اور ساتھ متلی ہوتی ہے۔ غشی اور شدید اداسی، موقوفی حیض میں جریان خون، خون کا اخراج جھے ہوئے لو تھڑوں کی شکل میں ہوتا ہے۔

تنفس: خشک کھانسی سانس نامکمل اور غیر اطمینان بخش طور پر آتا ہے۔ سینے اور پیٹ کے بالائی حصہ کے گرد گھٹن ہوتی ہے۔

دل: ٹکون تک خون پہنچ کر پلٹ جاتا ہے۔ دل کی چال کمزور، تیز اور بے قاعدہ نالیوں میں خون کی کمی جس سے تناؤ کم ہوتا ہے۔ گردن کی نالیوں میں تپکن ہوتی ہے۔ نیلے داغ پڑتے ہیں اور استسقاء عام ہوتا ہے۔

نیند: شدید بے چینی بے قراری اور نیند بہت کم آتی ہے۔

زیادتی: سرد موسم میں، سرد مشروبات سے، کپڑا اتارنے سے۔

تعلق: سالی میرین اس کا خاص جز ہے۔ یہ نبض کو کمزور کرتی ہے اور فشار خون بڑھاتی ہے۔ اسٹروفین

نفس اول کمزور، مضم کی خرابیاں جلد ہر ارلیا پائیدا پیشاب آور ہے۔ جلد ہر جو جگہ یا کردہ کی خرابی سے ہوا ہو مفید ہے۔ قبض کی شکایت بھی ہوتی ہے۔ پیشاب کی تکلیف جب استقامت بھی ہو، سکڑا کر کھ ہے۔ نار نار کے ٹٹھے کریم میں دوا کے 5 سے 30 قطرے دیں۔ آر سینک ڈیٹھی ٹیلس ہیلی بوس۔ طاقت: مدر لکھر کے 10 قطرے دن میں 3 مرتبہ۔

اپومارفا

Apomorphia

(Morphine)

یہ دوا عمل کرتی ہے تو اس کے نتیجہ میں تے آتی ہے۔ ہو میو پیتھی میں اس کے استعمال کے لئے تے رہنا علامت ہے۔ تے کے ساتھ متلی، سستی اور کثیر مقدار میں ہینہ آتا ہے۔ تھوک اور آنسوؤں کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ نمونہ 'تے کے ساتھ' شراب کے استعمال کی خرابیاں اور ساتھ مسلسل متلی، قبض، بے خوابی شامل ہوتی ہے۔

سراور معدہ: سرچکراتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ متلی اور تے ہوتی ہے۔ زبردست متلی کامیلان پورے جسم میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ خاص طور پر سر میں خالی ابکائی اور سرد درد ہوتا ہے۔ کلیجہ جلتا ہے۔ کندھے کے جوڑے میں درد ہوتا ہے۔ ایام حمل میں تے اور سمندری سفر کے عوارض۔ تعلق: 3 سے 6 طاقت۔

اکوئی لی جیا

Aquilegia

(Columbine)

یہ ہٹیریا کی دوا ہے۔ باؤ گولا اور احساس کہ پیشانی میں کیل ٹھونکا جا رہا ہے۔ ایسی عورتیں جو سن یاس کے قریب ہوں انہیں سبز رنگ کے مواد کی تے آئے خاص طور پر صبح کو بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے۔ بدن کا عصی لرزہ، روشنی اور شور سے حساس ہوتا ہے۔ نوجوان لڑکیوں میں حیض درد کے ساتھ آتا ہے۔

عورت: حیض مقدار میں کم اور پُر درد رات کو کمر کے دائیں حصہ میں درد ہوتا ہے۔ طاقت: پہلی طاقت۔

اراگی لس لمبری

Aragallus Lamberi

(Rattle Weed)

یہ اعصاب پر اثر انداز ہوتی ہے۔ حواس باختگی اور ذہنی انتشار پیدا کرتی ہے۔ اعضاء میں باہم تعاون کا فقدان لاتی ہے اور فلج پیدا کرتی ہے۔ صبح کے وقت تھکا نظر آتا ہے۔ حرکت کی تاہلی پیدا ہوتی ہے۔

ذہن: شدید حزن و ملال جو صبح یا شام کو شدید ہوتا ہے۔ مطالعہ نہیں کر سکتا۔ بد مزاج۔ چڑچڑا اور بے چین ہوتا ہے۔ چکرایا ہوا ذہنی طور پر منتشر۔ بے پروا 'تھارہنے کی خواہش ہوتی ہے۔ ذہن کو مرکوز کرنے میں وقت غیر حاضر دماغ۔ خواہشوں کا فقدان اپنے خیالات ضبط تحریر میں نہیں لاسکتا۔ بے قرار چلتے وقت ذہن کو ایک جگہ مرکوز کرنا پڑتا ہے۔

آنکھ: ایک کے دو نظر آتے ہیں۔ آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ نچلا ہونٹ پھٹ جاتا ہے۔ گلا: درد کرتا ہے۔ بھرا محسوس ہوتا ہے۔ رکھن اور متلی ہوتی ہے۔ حلق کارنگ گہرا۔ حلق پھولا ہوا اور چکنا ہوتا ہے۔

تنفس: چھاتی میں تلوار نما کری کے مقام پر بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ سینے پر چوڑی پٹی بندھی محسوس ہوتی ہے۔ چھاتی میں سترنم کے نیچے دکھن ہوتی ہے۔ گھٹن ہوتی ہے۔ اطراف: ہاتھ پاؤں کمزور بائیں جانب لنگڑی کا درد ہوتا ہے۔ چلتے وقت ٹانگ کے سامنے والے پٹھوں میں کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: اسٹراگی لس 'آکسی ٹراپس' برٹا۔
خوراک: 6 سے 200 طاقت تک۔

اریلیا ریس موسا

Araliaracemosa

(American Spikenard)

یہ دمہ کی حالتوں میں مفید ہے جبکہ کھانسی ہو اور وہ لیٹنے سے بڑھے۔ نیند کے دوران بے انتہا پسینہ آتا ہے۔ ہوا کے جھونکے سے بے حد حساس ہوتا ہے۔ اسہال کلچ نکلے معائے مستقیم میں درد جو اوپر کی جانب سفر کرتا ہے۔ جس جانب بھی لیٹے درد بڑھ جاتا ہے۔
تنفس: پہلی نیند کے بعد خشک کھانسی آتی ہے۔ آدھی رات کو کھانسی آتی ہے۔ رات کو لیٹتے ہی دمہ کا

دورہ بڑھ جاتا ہے اور نیند آتے ہی تشنجی کھانسی شدت اختیار کرتی ہے۔ سینے میں سرسراہٹ اور گھٹن ہوتی ہے۔ گلے میں کوئی بیرونی چیز پھنسی محسوس ہوتی ہے۔ سانس گھٹتا ہے۔ موسم بہار میں شدت آتی ہے۔ بخار کا ہی 'چھینکیں بار بار آتی ہیں۔ سینے کی ہڈی کے پیچھے جلن اور کچے پن کا احساس ہوتا ہے۔ ہوا کا معمولی جھونکا چھینکوں کا سبب بن جاتا ہے اور ناک سے پانی جیسی پتلی اور خراش دار رطوبت کثیر مقدار میں بننے لگتی ہے۔ ناک سے بننے والی رطوبت تیز اور نمکین ہوتی ہے۔

عورت: حیض دب جاتا ہے۔ لیکور یا بدبودار مواد والا ہوتا ہے۔ رطوبت خراش دار ہوتی ہے۔ نیچے کی جانب دباؤ والا درد ہوتا ہے۔ زچگی کے بعد کا خراج دب جاتا ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔ زیادتی: 11 بجے رات کو (کھانسی)

تعلق: مقابلہ: پکٹن، سکیلوپ (بلغمی دمہ) تیز تکلیف دہ سانس 'سینے میں گھٹن خاص کردائیں جانب دمہ کے دورہ سے پہلے زکام اور گلے و چھاتی میں جلن 'دورہ لیس دار اور جھاگ دار بلغم کے اخراج سے ختم ہوتا ہے۔ رات کو تکلیف بڑھتی ہے۔ آرسینک آئیوڈائیڈ 'نفتھالین 'سیپا' روزا 'سباڈیلا' سناپس۔ طاقت: مدر نکجر سے تیسری طاقت۔

ارینیا ڈیادما

Aranea Diadema

(Papal Cross Spider)

مکڑی کے تمام زہر شدت کے ساتھ اعصابی نظام پر اثر کرتے ہیں۔ (ٹیرنٹولا اور مائی گیل دیکھیں) اس کی علامات دقت کی پابندی کرتی ہیں۔ ٹھنڈک اور نمی کی شدید اثر پذیری خاص علامت ہے۔ یہ دوا مزاجی طور پر ایسے افراد کے لئے بہترین ہے۔ جن کے اندر ملیریا کی استعداد قبولیت موجود ہو اور مرطوب دن یا جگہ ان کے لئے سردی کا باعث بنتے ہیں۔ سردی سے ہڈیاں تک متاثر ہوتی ہیں۔ سردی کسی طرح کم نہ ہو۔ مریض محسوس کرتا ہے کہ اعضاء بڑے ہو گئے ہیں اور ان کا وزن بڑھ گیا ہے۔ رات کو بیدار ہوتا ہے اور محسوس کرتا ہے کہ ہاتھ قدرتی سائز سے دو گنے ہو گئے ہیں۔ تکی سو ج جاتی ہے۔ بلغمی مزاج مرطوبیت اور ٹھنڈ سے غیر معمولی حساسیت ہوتی ہے۔ تازہ پانی کے ذخیروں 'جھلیوں 'دریاؤں یا مرطوب جگہ قیام نہیں کر سکتا۔ (نیٹرم سلف 'تھوجا)

سر: چہرے کے دائیں جانب اعصاب میں درد ہوتا ہے۔ جو باہر سے اندر کے رخ چلتا ہے۔ ذہنی الجھاؤ، کھلی ہوا میں اور تمباکو نوشی سے سکون ملتا ہے۔ آنکھوں میں گرمی کا احساس اور دھبے اڑتے نظر آتے ہیں مرطوب موسم میں یہ تکلیف شدت اختیار کر جاتی ہے۔ رات لیٹنے پر دانت درد ہوتا ہے۔ عورت: حیض وقت سے بہت پہلے اور مقدار میں زیادہ اچھا رہا۔ زیریں کمر اور پیٹ میں اعصابی درد

ہوتا ہے۔
 جھاتی: پسلیوں کے بیچ درد ہوتا ہے۔ جو ریڑھ تک پہنچتا ہے۔ پھپھڑوں سے سرخ چمک دار خون گرما
 ہے۔ (کلی فولیم غیر مقاس)
 معدہ: معمولی کھانے سے کھچاؤ پیدا ہوتا ہے۔ پیٹ کلابائی حصہ دہلنے سے درد کرتا ہے۔
 پیٹ: کلی بڑھ جاتی ہے۔ وقت مقررہ پر آنے والا درد قونج، زیریں پیٹ میں بوجھ کا احساس جیسے پتھر
 رکھا ہو۔ اسل، بازو اور ٹانگیں محسوس ہوتی ہیں جیسے سو گئی ہوں۔
 اطراف: ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ ایڑی میں درد ہوتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ اعضاء سوج گئے ہیں یا
سو گئے ہیں۔

نیند: بے قرار نیند سے جاگتا ہے۔ ہاتھ اور بازو کا اگلا حصہ جیسے پھول گئے ہوں اور بھاری ہو گئے ہوں۔
 بخار: لمبی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے اور سردی لگتی ہے اور اس احساس کے ساتھ کہ پیٹ میں پتھر رکھا ہے
 اور یہ وقت مقررہ پر روزانہ ہوتا ہے۔ دن رات سردی لگتی ہے۔ بارش میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔
 کمی زیادتی: زیادتی: مرطوب موسم میں بعد دوپہر۔ آدمی رات کو وقت مقررہ پر۔ کمی: تمباکو نوشی

تعلق: ٹیلا اریخارم، مکڑی کا جلا بے خوالی جو قلبی عارضہ سے ہو۔ پٹھوں کی طاقت بڑھاتی ہے۔ بخار
 میں عصی جوش ہوتا ہے۔ خشک دم، تکلیف دہ کھانسی، مقررہ وقت پر سرد درد عصی بے قراری کے
 ساتھ، شریانی نظام پر فوری اثر کرتی ہے۔ وقت مقررہ آنے والی تکلیف مریض کے اندر توڑ پھوڑ ہو چکی
 ہو تو ٹی بی میں مفید ہے۔ علامات اچانک آتی ہیں۔ جلد ٹھنڈی اور لیس دار ہوتی ہے۔ بوقت آرام ہاتھ
 اور ٹانگیں بے حس ہو جاتی ہیں۔ مسلسل سردی لگتی ہے۔

اریٹائینن شیا (بھوری مکڑی) آنکھ کے نیچے پوٹے کی پھڑکن۔ نیند آتی ہے۔ گرم کمرے میں
 زیادتی۔ ہیلوڈرما، سیڈران، آرسینک۔
 مدر، ٹیچر سے 30 طاقت۔

آیوٹس اندرے چنے

Arbutus Andrachne

(Strawberry Tree)

یہ دوا اگزیم میں مفید ہے۔ جب اس کے ساتھ گنٹھیا اور جوڑوں کے عوارض شامل ہوں۔
 جوڑوں کی سوزش خاص کر بڑے جوڑوں میں۔ یہ پیشاب کو صاف کرتی ہے۔ کمر درد علامات جلد سے
 جوڑوں میں منتقل ہوتی ہیں۔ مثانہ کی علامات۔

تعلق: اریوٹن لیدم، برائی اونیا کالمیا۔
طاقت: مدر نکچر سے تیسری طاقت۔

اریکا

Areca

(Betel Nut)

آنتوں کے کیڑوں میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کا کھار اریوٹن ہائیڈرو بروم پٹیوں کو سکیرتا ہے۔ یہ ایسے رین سے زیادہ طاقتور ہے لیکن اثر کم وقت کے لئے ہوتا ہے۔ یہ سبز موتیا دھند کے لئے قائم مند ہے۔ پلوکارپن کی طرح تھوک پیدا کرنے والے غدد کو متاثر کرتی ہے اور رال کی مقدار بڑھاتی ہے۔ دل کی دھڑکن میں اضافہ کرتی ہے اور آنتوں کی حرکت کو تقویت دیتی ہے۔

آرجمون میکسیکانا

Argemone Mexicana

(Prickly Poppy)

آنتوں کا قونج اور تشنج پایا جاتا ہے۔ اعصاب اور پٹھے درد کرتے ہیں اور بے خوابی ہوتی ہے۔ گنٹھیاوی امراض اور پیشاب میں چربی آنا ایک ساتھ (میک فارلن) سر: ٹیکن والا سردرد جو آنکھوں اور کپٹیوں میں بھی ہوتا ہے۔ سرگرم، گلا خشک نکلنے پر تکلیف ہوتی ہے۔

معدہ: جیسے متلی کی شکایت ہو۔ معدے میں کھنچاؤ، بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ ڈکار آتے ہیں اور ہوا خارج ہوتی ہے۔

پیشاب: کم اترتا ہے۔ مقدار کم ہو جاتی ہے۔ رنگ بدلتا ہے۔

عورت: حیض دب جاتا ہے۔ خواہش جماع کم ہو جاتی ہے اور جسمانی کمزوری ہوتی ہے۔

ہاتھ پاؤں: بایاں گھٹنا سخت اور پڑدہ ہوتا ہے۔ پاؤں سوج جاتے ہیں۔

شدت: دوپہر کو (کمزوری)

طاقت: 6 طاقت۔ زخموں اور مسوں پر تازہ رس لگائیں۔

ارجنٹ میٹالکیم

Argentum Metallicum

((Silver))

جسم بتدریج سوکھتا جاتا ہے۔ تازہ ہوا کی خواہش ہوتی ہے۔ سانس کی تنگی، جسم کے پھولنے کا احساس اور بائیں حصہ کی درد اس کی خاص علامت ہے۔ ہڈیوں کے جوڑان کے اجزاء بندھنوں، گریوں پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ ان مقامات پر عروق شعریہ ختم ہو جاتی ہیں۔ اس لئے وہاں بوسیدگی کا عمل ہوتا ہے۔ یہ بہت خاموشی سے ہوتا ہے لیکن مسلسل جاری رہتا ہے۔ آواز کی نالی پر خاص اثر ہوتا ہے۔ ذہن: جلدی محسوس کرے۔ وقت آہستگی سے گزرتا ہے۔ ذہنی طور پر پست ہوتا ہے۔ مانتو لیا کا شکار ہوتا ہے۔

سر: ست دورے کی سی حالت، بائیں جانب عصبی درد جو بتدریج بڑھتا ہے اور اچانک چلا جاتا ہے۔ چند یا حساس ہوتی ہے۔ بہتے پانی کو دیکھ کر اس طرح سر چکراتا ہے جیسے نشے میں ہو، سر خالی محسوس ہوتا ہے۔ پوٹے موٹے اور سرخ ہوتے ہیں۔ تھکن پیدا کرنے والا زکام اور چھینکیں آتی ہیں۔ چہرے کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ بائیں آنکھ اور پیشانی کے ابھار کے درمیان درد ہوتا ہے۔ گلا: کچا پن کھنکھارتا ہے۔ سرمئی رنگ کی جیلی جیسی بلغم نکلتی ہے اور کھانسنے پر گلے میں دکھن ہوتی ہے۔ صبح کو بآسانی کثیر مواد خارج ہوتا ہے۔

تنفس: آواز بگڑ جاتی ہے۔ دب جاتی ہے۔ کھانسنے وقت گلا کچا محسوس ہوتا ہے۔ درد ہوتی ہے۔ پیشہ ور گویوں کی آواز بالکل دب جاتی ہے۔ زرخہ درد کرے اور کچا محسوس ہو۔ اخراج بآسانی ابلے ہوئی نشاستہ کی طرح نظر آئے۔ سینے میں کچا پن محسوس ہو۔ آواز کے استعمال سے زیادتی ہوتی ہے۔ ہنسنے سے کھاسی آتی ہے۔ ٹی بی کا بخار دوپہر کو ہوتا ہے۔ بلند آواز سے پڑھنے سے گلا کھنکھارتا پڑے اور تھوکتا پڑے۔ سینے میں زبردست کمزوری ہوتی ہے۔ بالخصوص بائیں جانب آواز کا اتار چڑھاؤ بدلتا رہتا ہے۔ پسلیوں کے زیریں حصہ میں درد ہوتا ہے۔

کمر: شدید کمر درد ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے جھک کر چلے اور سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔

پیشاب: یہ پیشاب آور ہے۔ پیشاب مقدار میں زیادہ مگدلا اور بار بار آتا ہے۔

اطراف: جوڑوں میں گنٹھیاوی درد خاص طور پر کہنی اور گھٹنے کے جوڑ میں۔ ٹانگیں کمزوری سے کانپتی ہیں۔ خاص کر جب سیڑھیاں اترے۔ غیر ارادی طور پر ہاتھ کی انگلیوں میں تشنج آتا ہے۔ اگلے بازو کا جزوی فالج، لکھنے والوں کے ہاتھ کا تشنج ٹخنے سوج جاتے ہیں۔ مرن: غصوں میں درد جیسے کچلے گئے ہوں۔ اخراج منی ہوتا ہے لیکن جنسی خواہش کے بغیر، پیشاب بار بار

اور جلن سے آتا ہے۔

عورت: بیضۃ الرحم بہت بڑھے محسوس ہوتے ہیں۔ نیچے کی جانب دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔
انقلاب الرحم: بچہ دانی کی گردن جلی ہوئی اور اسفنج کی مانند ہوتی ہے۔

لیکوریابد بودار اور خراش دار ہوتا ہے۔ یہ بچہ دانی کی رسولی کی سختی کو کم دیتی ہے۔ سن یاس میں
اخراج خون ہوتا ہے۔ پورے پیٹ میں دکھن ہوتی ہے۔ جھٹکا لگنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ رحم کے
عوارض جن کے ساتھ جوڑوں اور بازوؤں ٹانگوں میں درد ہوتا ہے۔
کمی زیادتی: زیادتی چھونے سے۔ بعد دوپہر۔

کمی: کھلی ہوا میں۔ رات کو لیٹنے سے کھانسی میں کمی ہوتی ہے۔ (ہائوسائیمس کے الٹ)
تعلق: مصلح: مرکوریس پلس۔

مقابلہ: سلینیم، ایلومینا، پلائینا، سٹیم، ایپچی لوپس (ختنازیری افراد میں آواز بگڑنے کی پرانی
شکایت)

خوراک: چھٹاسفوف اور بلند۔ جلدی جلدی نہ دہرائیں۔

ار جنٹم نائٹریکیم

Argentum Nitricum

(Nitrate of Silver)

اس دوا میں اعصابی شکایات بہت اہم ہیں۔ دماغ اور ریڑھ کی بہت سی علامات اس کے
ہومیوپیتھک استعمال میں رہنمائی کرتی ہیں۔ اعضاء میں باہم تعاون کا فقدان ہوتا ہے۔ سارے جسم میں
توازن کی کمی اور یہ ذہنی اور جسمانی دونوں طور پر پایا جاتا ہے۔ متاثرہ حصے کانپتے ہیں۔ بلغمی جھلیوں میں
تحریک پیدا کرتی ہے۔ جس کے نتیجے میں گلے کی سوزش اور انٹریوں کا درم پیدا ہوتا ہے۔ میٹھی اشیاء کی
زبردست خواہش ہوتی ہے۔ پرہی لگنے جیسا درد ہوتا ہے اور سوزش زدہ اور زخمی بلغمی جھلیوں سے
بکثرت بلغم اور پیپ جیسا اخراج ہوتا ہے۔ محسوس کرتا ہے کہ عضو بہت پھیل گیا ہے اور شعور و
ادراک سے متعلق غلطیاں اہمیت رکھتی ہیں۔

سوکھے بدن اور جھریوں والے افراد پر اچھا اثر ہے۔ ایسے افراد ضرورت سے زیادہ دماغی محنت
کرتے ہیں۔ سر کی علامت اس کے چناؤ میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ درد آہستگی سے بڑھتے اور کم
ہوتے ہیں۔ اچھارہ کی حالت اپنی عمر سے زیادہ نظر آتا ہے۔ ڈکار زور سے خاص کر عصبی مزاج افراد میں
پیٹ کے بالائی حصہ کے عوارض جو دماغی محنت کا نتیجہ ہوں۔ نچلے دھڑکالنج، ریڑھ کی سوزش، دماغ اور
ریڑھ ریشوں میں سختی آتی ہے۔ گرمی برداشت نہیں ہوتی اچانک چٹکی بھرنے کا احساس ہوتا ہے۔

(ذہن) خون کے کریات احمر کو تباہ کرتی ہے اور خون کی کمی لاتی ہے۔

ذہن: سوچتا ہے کہ اس کی سوچ سمجھ غلط ہے ناکام ہے اور ایسا ہی ہونا چاہئے۔ خوف زدہ اور پریشان ہوتا ہے۔ کھڑکی سے باہر کو دنا چاہتا ہے۔ غشی اور لرزہ کی حالت مایہ نولیا خود کو خطرناک مرض میں مبتلا سمجھتا ہے۔ وقت آہستگی سے گزرتا ہے۔ (کینا بس انڈیکا) حافظہ کمزور ہوتا ہے۔ شعور و ادراک کی غلطیاں کرتا ہے۔ اپنی ہی ترنگ اور موج والا ہوتا ہے۔ ہر کام جلدی میں کرنا چاہتا ہے۔ (لکیم) دماغ میں طرح طرح خیال اور ترنگ آتی ہے۔ خوف اور گھبراہٹ کے ساتھ بے مقصد کام کے خیالات۔

سر: سرد درد کرتا ہے اور سردی لگتی ہے کانپتا ہے۔ جذباتی انتشار سے سرد درد ہوتا ہے۔ احساس جیسے سر پھیل گیا ہے۔ دماغی کمزوری اور عام کمزوری اکٹھی ہوتی ہیں۔ جس میں جسم بھی کانپتا ہے۔ دماغی محنت یا ڈانس کرنے سے سرد درد ہوتا ہے 'سرچکراتا ہے' بھنبھناہٹ ہوتی ہے۔ عصبی خرابی پیشانی کے ابھار پر درد ہوتا ہے۔ ماؤف جانب کی آنکھ کہ پھیل جانے کا احساس چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ جس کو کس کرپٹی باندھنے سے سکون ملے۔ چندیا پر خارش ہوتی ہے آدھے سر میں درد ہوتا ہے محسوس ہوتا ہے کہ سر کی ہڈیاں بکھر رہی ہیں۔

آنکھیں: اندرونی کونہ سرخ و متورم ہوتا ہے۔ نظر کے سامنے دھبے نظر آتے ہیں۔ گرم کمرے میں روشنی سے نفرت کرتا ہے۔ آشوب چشم پیپ جیسا مواد خارج ہو۔ سفید پردہ متورم ہو جاتا ہے۔ پیپ جیسا مواد بکثرت خارج ہوتا ہے۔ پونٹوں کے کناروں کے مزمن زخم پونٹے پر درد 'موٹے اور سوجے ہوتے ہیں۔ نگاہ ایک جگہ ٹھہرنہ سکے۔ سلائی کا کام کرنے سے آنکھ تھک جاتی ہے اور گرم کمرے میں زیادتی ہوتی ہے۔ آنکھوں میں درد اور تھکن کا احساس جو آنکھ بند کرنے یا دبانے سے کم ہوتا ہے۔ پلکوں کے کمزور پھوں کو طاقت فراہم کرتی ہے۔ پلکوں کے پھوں کا جزوی فالج 'مکروں کی وجہ سے سفید پردہ متورم ہو جاتا ہے۔ پتلی غیر شفاف پتلی کے زخم۔

ناک: سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ خارش ہوتی ہے۔ ناک کے پردے پر زخم قتلے زکام جس کے ساتھ سردی لگتی ہے۔ آنسو بہتے ہیں اور سرد درد ہوتا ہے۔

چہرہ: بے رونق 'بوڑھا' زرد اور نیلگوں 'بوڑھے افراد میں ہڈیوں پر جلد سخت اور کچی ہوئی ہوتی ہے۔ منہ: مسوڑھے درد کرتے ہیں۔ ان سے بآسانی خون آنے لگتا ہے۔ زبان پر دانے نمایاں ہوتے ہیں۔ نوک زبان سرخ اور پردہ ہوتی ہے۔ مضبوط دانتوں میں درد ہوتا ہے۔ ذائقہ تانے جیسا 'سیاسی جیسا' منہ کے زخموں میں دکھن ہوتی ہے۔

گلا: گلے اور منہ میں کثیر گاڑھی بلغم لگتی ہے۔ جس کے لئے کھنکھارنا پڑتا ہے۔ گلا کچا کھردرا اور پردہ نکلنے پر گلے میں پرچی کا احساس ہوتا ہے۔ گلے کی رنگت گہری سرخ ہوتی ہے۔ تمباکو نوشی کرنے والوں کا نزلہ جس میں گلے کے اندر گدگد اہٹ ہوتی ہے اور بال کا احساس ہوتا ہے۔ گلے میں گھٹن کا احساس

ہوتا ہے۔

معدہ: بہت سی ہضم کی تکالیف کے ساتھ ڈکار آتے ہیں۔ متلی، ابکائی اور قے جو حکم دار بلغم کی پہلی ہے۔ اچھارہ اور معدے کی پرورد سوجن، معدہ میں کسی ایک مقام پر درد ہو۔ چاروں طرف پیٹ میں پھیل جاتا ہے۔ زخم جیسا اور دانتوں سے کترنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جلن اور گھٹن ہوتی ہے۔ ڈکار لینے کی ناکام کوشش، میٹھی اشیاء کی زبردست خواہش، شرابیوں کی سوزش معدہ، بایں جانب پسلیوں کے نیچے زخم جیسا درد ہوتا ہے۔ معدہ میں تپکن اور لرزہ، تکلیف دہ اچھارہ، معدے کا زخم جس کا درد اطراف میں پھیلتا ہے۔ نمک اور پیر کھانے کی خواہش۔

پیٹ: قونج اور شدید اچھارہ، چھوٹی پسلیوں کے نیچے بایں جانب زخم جیسا درد ہوتا ہے۔

یاخانہ: پانی جیسا ہوا کے ساتھ اور آواز کے ساتھ کٹی ہوئی سبز مالک جیسے اسہال آتے ہیں اور آنوں بھی خارج ہوتی ہے۔ زبردست اچھارہ ہوتا ہے۔ پاخانہ شدید بدبودار کھانے پینے کے فوراً بعد اسہال جو کچھ پیتا ہے۔ مقعد کے راستے نکل جاتا ہے۔ میٹھی اشیاء کھانے سے جذباتی تحریک سے اسہال آتے ہیں۔ اچھارہ ہوتا ہے۔ مقعد کی خارش۔

پیشاب: پیشاب دن اور رات کو بے خبری میں نکل جاتا ہے۔ پیشاب کی نالی متورم پر درد جلن اور خارش ہوتی ہے۔ درد جیسے پر خنجی رکھی ہو۔ مقدار کم، رنگت گہری پیشاب کر چکنے کے بعد چند قطرے گریں۔ پیشاب کی دھار پھٹ کر گرتی ہے۔ سوزاک کا ابتدائی درجہ رطوبت بکثرت خارج ہوتی ہے۔ کٹن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔

مرد: نامردی، ملاپ کی کوشش کرتے ہی شہوت ختم ہو جاتی ہے۔ کینسر جیسے زخم عضو تناسل سکڑا ہوا۔ خواہش مباشرت کا فقدان، مباشرت کے وقت عضو تناسل میں درد ہوتا ہے۔

عورت: حیض کی ابتداء میں معدہ میں درد ہوتا ہے۔ سینے کے پٹھوں میں شدید تشنج ہوتا ہے۔ رات کو خواہش بھڑک اٹھتی ہے۔ سن یا س کے دنوں میں اعصالی جوش پیدا ہوتا ہے۔ لیکوریا رطوبت بکثرت آتی ہے۔ بچہ دانی کی گردن چھل جاتی ہے۔ خون باسانی گرتا ہے۔ رحم سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ حیض کے دو ہفتے بعد بایں بیضۃ الرحم میں درد ہوتا ہے۔

تنفس: اونچا بولنے سے کھانسی آتی ہے۔ آواز کی خراجی کی مزمن شکایت۔ دم گھٹنے والی کھانسی جیسے گلے میں بال رکھا ہو۔ سانس دقت سے آتا ہے۔ چھاتی کے ارد گرد شکنجہ محسوس ہوتا ہے۔ دھڑکن نبض بے قاعدہ اور ایک چال گم ہونے والی۔ دائیں طرف لیٹنے سے تکلیف (ایلو من) سینے میں محدود جگہ درد ہوتا ہے۔ درد دل رات کو بڑھتا ہے۔ زیادہ افراد کمرے میں ہوں تو محسوس ہوتا ہے کہ دم گھٹ جائے گا۔ کمر: شدید درد ہوتا ہے۔ ریڑھ کی الحس رات کو درد ہوتا ہے۔ (اگزالک ایسڈ) نچلے دھڑکاقلج، ریڑھ کا پچھلا حصہ سخت ہو جاتا ہے۔

اطراف: بند آنکھوں سے چل نہ سکے۔ لرزہ اور عام کمزوری 'فالج' اور اس کے ساتھ ذہنی اور پیٹ کی علامات ہوتی ہیں۔ پنڈلیاں سخت ہو جاتی ہیں۔ خاص طور پر پنڈلیوں کی کمزوری جس کی وجہ سے چلنا یا کھڑا ہونا مشکل ہوتا ہے۔ خاص کر جب کوئی دیکھ رہا ہو۔ بازو بے حس لقوہ 'خناق' کے بعد فالج ہو۔ (جلسی میم کے بعد دیں۔)

جلد: بھورے رنگ کی تنی ہوئی اور سخت ہوتی ہے۔ جلد میں کھنچاؤ آتا ہے جیسے اس کے اوپر سکڑی کا جالا ہو یا کوئی البیومن کی طرح کی چیز گر کر خشک ہو گئی ہو۔ سکڑی ہوئی بے قاعدہ اور داغ والی ہوتی ہے۔
نیند: بے خوابی، تصوراتی باتیں سوچنے سے نیند اڑ جاتی ہے۔ خواب میں سانپ نظر آتے ہیں۔ جنسی خواہش کے خواب آتے ہیں۔ غنودگی مدہوشی۔

بخار: متلی اور سردی اکٹھی آتی ہیں۔ اوڑھنا اتارنے سے سردی لگتی ہے لیکن کپڑا لینے سے دم گھٹتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: کسی بھی شکل کی حرارت سے 'رات کو' سرد کھانے سے 'مٹھائی' سے 'کھانے' کے بعد دوران حیض 'جذبات' سے بائیں طرف۔

کمی: ڈکار آنے سے 'کھلی ہوا میں' سردی سے 'دباؤ' سے۔
تعلق: مصلح: نیٹرم میور مقابلہ: آرسینک، مرکبوس، فاسفورس، پلساٹیلار، جنٹم سیانیم، (درد دل، دمہ، خوراک کی نالی کا تشنج) ار جنٹم آیوڈیم (گلے کی خرابی، آواز کا بگڑ جانا، غدود کے عوارض) پروڈرگول (سوزاک حاد مرحلہ کے بعد 2% سیلوشن) ار جنٹم فاس (جلندھر میں بہترین پیشاب آور ہے۔) ار جنٹم آکسائیڈ (سبز بھس جس کے ساتھ کثرت حیض اور اسہال ہوں۔)
3 سے 30 طاقت تک۔

ارسٹولوچیہ ملہو منس

Aristolochia Milhomens

(Brazilian Snake Root)

مختلف اعضاء میں سوئی چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ ایڑیوں میں درد، مقعد میں جلن اور بار بار سوزش پیدا ہوتی ہے۔ معدہ اور پیٹ میں ہوا بھر جاتی ہے۔ کمر اور اطراف میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں میں سختی ہوتی ہے۔ نخنے کی رگ میں درد ہوتا ہے۔ نخنے کے ارد گرد کھجلی اور سوجن ہوتی ہے۔
تعلق: مقابلہ ارسٹولوچیہ، سرپنٹریا (آنتوں کی علامات اہم ہیں) اسہال میں فضلہ بکثرت خارج ہوتا ہے۔ اچھارہ اور بد ہضمی، دماغ میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ پیٹ میں اچھارہ اور کٹن والی درد ہوتی ہے۔ بلوط (اوک) کے زہر جیسی علامات۔

خوراک: چھوٹی طاقتیں استعمال کرائیں۔

آرنیکا مانٹ

Arnica Mont

(Leopards Bane)

یہ ایسی علامات پیدا کرتی ہے۔ جیسی رگڑ، چوٹ، خراش وغیرہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ کانوں میں گھنٹیوں کی آواز آتی ہے۔ گندی رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔ پیپ کی حالتیں مرگی جس میں چہرہ سرخ اور سوجا ہوا ہوتا ہے۔ یہ دوا ایسی حالتوں میں مفید ہے۔ جب کوئی چوٹ آئی ہو خواہ یہ چوٹ پرانی ہو یا موجودہ تکلیف کا تعلق پرانی چوٹ سے ہو، چوٹ کے بعد کی کیفیات میں مفید ہے۔ ایسی تکلیف جو کسی عضو کے زیادہ استعمال کے باعث زور پڑنے سے آئی ہو۔ آرنیکا دماغ کے اجتماع خود کو رفع کرتی ہے۔ ان افراد میں بہتر کام کرتی ہے۔ جو پُر خون ہوں۔ قلبی استسقاء اور سانس دقت سے آتا ہے۔ پٹھوں کو طاقت دیتی ہے۔ غم، فکر، کاروباری نقصان سے پیدا ہونے والی تکلیف میں فائدہ مند ہے۔ ہاتھ پاؤں اور جسم درد کرتا ہے۔ جیسے کسی نے مارا ہوا ہو، جو زور د کرتے ہیں۔ بستر سخت محسوس ہوتا ہے۔ خون پر بھی اس کا خاص اثر ہے۔ دوران خون میں رکاوٹ آتی ہے۔ کالے اور نیلے داغ بنتے ہیں۔ اس میں جریان خون اور ہلکے بخار کا رجحان پایا جاتا ہے۔ ریشوں کی تباہی کا رجحان ہوتا ہے۔ چھوت کی حالتیں اور پھوڑے پائے جاتے ہیں۔ دکھن، لنگڑا ہٹ اور کچلے جانے کا احساس ہوتا ہے۔ پٹھوں اور بندھنوں میں گنٹھیا کا درد ہوتا ہے۔ خاص طور پر کمر اور کندھوں میں تمباکو نوشی سے نفرت ہوتی ہے۔ انفلوئنزا، خون کی نالیوں میں سدے بن جاتے ہیں۔

ذہن: مریض چھوئے جانے سے ڈرتا ہے، کوئی اس کی طرف آئے تو گھبراتا ہے۔ بے ہوشی آتی ہے۔ بات کرے گا تو سوال کا صحیح جواب دے گا اور دوبارہ بے ہوشی میں چلا جائے گا۔ بے پروا، مسلسل کام کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ بد مزاج، ہڈیانی حالت۔ کہے کہ اسے کوئی تکلیف نہیں۔ گھبرایا ہوا، درد برداشت نہیں ہوتا۔ تمام جسم بہت ذکی الحس ہوتا ہے۔ اکیلا رہنا چاہتا ہے۔ ہجوم میں جانے سے گھبراتا ہے۔ دماغی محنت یا صدمہ سے آنے والی شکایات۔

سر: سر گرم جسم سرد، پریشان، دماغی ذکی الحسی اور اس کے ساتھ تیز چھین والا درد ہوتا ہے۔ چنڈیا کے سکڑنے کا احساس۔ پیشانی پر بعض حصے سرد ہوتے ہیں۔ مزمن چکر اشیاء اس کے گرد چکر کاٹتی محسوس ہوتی ہیں بالخصوص چلتے وقت۔

آنکھیں: چوٹ کے باعث ایک کے دود کھائی دیں۔ آنکھ کے پٹھوں کا قلع پر دوں سے خون بہتا ہے۔ نظر کا باریک کام کرنے کے بعد احساس جیسے آنکھ کچل دی گئی ہے۔ آنکھ کو کھلار کھنا پڑے کیونکہ بند کرنے

سرچکراتا ہے۔ متحرک تصاویر (سینمائی وی) دیکھنے سے آنکھیں تھک جاتی ہیں۔

کان: سر کی طرف گردش خون بڑھنے سے کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔ کان کے اندر اور ارد گرد گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ کانوں سے خون آتا ہے۔ دماغی چوٹ کے بعد کم سنائی دیتا ہے۔ کان کی کڑی ہڈی میں درد جیسے پکلا گیا ہو۔

ناک: کھانسی کے ہر دورہ کے بعد خون بہتا ہے۔ خون میلے رنگ کا ہوتا ہے۔ ناک میں دکھن ہوتی ہے سرد۔

منہ: سانس بدبودار 'منہ خشک اور پیاس' ذائقہ کڑوا (کالو سٹمس) ذائقہ گندے انڈے جیسا دانت نکلنے کے بعد مسوڑھوں میں دکھن ہوتی ہے۔ (سپیا) جڑے کاٹا سور۔

چہرہ: مرجھایا ہوا 'بہت زیادہ سرخ' ہونٹ گرم 'چہرے پر داد نکلتی ہے۔

معدہ: سرکہ پینے کی خواہش 'دودھ اور گوشت سے نفرت' بھوک زیادہ 'ہوا اوپر نیچے حرکت کرتی ہے۔ دباؤ جیسے پتھر رکھا ہو 'محسوس کرتا ہے کہ معدہ ریڑھ کی جانب کھینچا جا رہا ہے' بدبودار تے۔

پیٹ: نیچے والی پسلیوں کے نیچے چھن والی درد ہوتا ہے۔ اچھارہ 'بدبودار' ہوا کا اخراج جیسے کوئی تیز چیز پیٹ میں گھونپی جا رہی ہو۔

پاخانہ: اسہال میں فضلہ کے اخراج کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔ پاخانہ بدبودار 'بھورا خون ملا' سڑا ہوا اور از خود خارج ہو جاتا ہے۔ بھورے رنگ کے خمیر جیسا نظر آتا ہے۔ ہر مرتبہ پاخانہ کے لئے لازماً لیٹنا پڑتا ہے۔ پیش جس کے ساتھ پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔

پیشاب: زیادہ محنت سے پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ گہرا 'اینٹ کے رنگ کا مواد تہ نشین ہوتا ہے۔ مٹانے میں اینٹھن اور پیشاب کرتے وقت درد ہوتا ہے۔

عورت: زچگی کے بعد اعضاء کچلے محسوس ہوتے ہیں۔ زچگی کے بعد شدید درد ہوتا ہے۔ چوٹ کے بعد رحم سے جریان خون ہوتا ہے۔ ہم بستری کے بعد اخراج خون ہوتا ہے۔ مٹھنیاں پُر درد 'چوٹ کی وجہ سے پستان متورم' محسوس ہوتا ہے کہ بچہ رحم میں آر پار لیٹا ہے۔

تنفس: کھانسی جو کسی دل کے عارضہ سے ہوئی ہو۔ یہ رات کو اور نیند میں بڑھتی ہے۔ گلے کے غدود متورم 'تالو کو اسو۔' ہوئے ہوتے ہیں۔ نمونیہ جبکہ فالج کا اندیشہ بھی ہو۔ آواز کے زیادہ استعمال سے آواز بگڑ جاتی ہے یا دب جاتی ہے۔ صبح کے وقت گلے میں کچے پن اور دکھن کا احساس ہوتا ہے۔ رونے اور واویلا کرنے سے کھانسی آتی ہے۔ سانس کی تنگی اور خون تھوکتا ہے۔ چھاتی تمام ہڈیوں اور کمریاں درد کرتی ہیں۔ شدید تشنجی کھانسی اور ساتھ چہرے کی داد۔ کالی کھانسی بچہ کھانسی آنے سے پہلے ہی چھنا شروع کر دیتا ہے۔ پیچھڑوں کے پردوں میں درد ہوتا ہے۔

دل: دل کا درد 'درد خاص طور پر بائیں بازو کی کہنی تک آتا ہے۔ دل میں سوئیاں چھتی محسوس ہوتی

ہیں۔ نبض کمزور اور بے قاعدہ ہوتی ہے۔ عارضہ قلبی کے باعث ہونے والا استسقاء اور سانس کی نگی ایک ساتھ۔ محسوس کرتا ہے کہ ہاتھ پاؤں پھیل گئے ہیں، کچلے گئے ہیں اور دکھن ہوتی ہے۔ دل پر چہل جانی، اور دل پھیل جاتا ہے۔

اطراب: گنٹھیا، چھو ا جانا برداشت نہیں ہوتا۔ کسی کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر خوف محسوس کرتا ہے۔ کمر اور شاخمائے وجود میں درد جیسے کچلا گیا ہو یا مارا پیا گیا ہو۔ اعضاء میں موج آجانے یا اپنی جگہ سے ہٹ جانے کا احساس ہوتا ہے۔ کام کی زیادتی یا زیادہ محنت کرنے سے تھکن ہو جاتی ہے۔ جس چیز پر بھی لیئے سخت محسوس ہوتی ہے۔ بازو کے اگلے حصہ میں مردے جیسی ٹھنڈک آتی ہے۔ پیڑوں میں کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے۔ جس کے باعث سیدھا چلنا دشوار ہوتا ہے۔ گنٹھیا کا درد پیروں سے اوپر کی طرف سفر کرتا ہے۔ (لیڈم)

جلد: کالی اور نیلی، خارش، جلن چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلتی ہیں۔ چھوٹے پھوڑے فصل کی شکل میں (اکتھیول) کالے یا نیلے داغ پڑتے ہیں۔ بستی زخم، سخت پھنسیاں مساوی تعداد میں نکلتی ہیں۔
نیند: زیادہ تھکن کے باعث بے قراری اور بے خوابی ہوتی ہے۔ بے ہوشی غنودگی پائی جاتی ہے۔ جب بیدار ہو تو سر گرم ہوتا ہے۔ موت کے خواب، کٹی پھٹی لاشوں کے خواب، پریشان کن اور ہولناک خواب، نیند کی حالت میں رات کو پاخانہ نکل جاتا ہے۔ دوران نیند رات کو ڈرتا ہے۔
بخار: اس کی علامات ٹائیفائیڈ سے مشابہ ہیں۔ پورا جسم کانپتا ہے۔ سر گرم اور سرخ ہوتا ہے۔ جبکہ باقی جسم سرد ہوتا ہے۔ اندرونی گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں سرد ہوتے ہیں۔ رات کو ترش پسینہ آتا ہے۔

کی زیادتی: زیادتی: معمولی چھونے سے، حرکت سے، آرام سے، شراب پینے سے، مرطوب سردی سے۔ کمی: لیٹنے سے، سر کو نیچا کر کے لیٹنے سے۔

تعلق: مصلح: کیمفر۔ وائی ٹیکس ٹرائی فولیا، انڈین آرنیکا، (موج اور درد۔ سرد درد کپٹیوں میں، جوڑاں میں درد، پیٹ میں درد، خصلوں میں درد)

معاون: ایکونائٹ، اپیکاک۔

مقابلہ: ایکونائٹ، پیشیا، بیل، ہیمامیل، رشا کس، ہاسپرکیم، خوراک 3 سے 30 طاقت۔ مقامی طور پر ٹنکچر استعمال کریں، کدہ م کر کے نہ لگائیں اور زخم یا پھٹی جلد پر بھی نہ لگائیں۔

آر سینیکم البم

Arsenicum Album

(Arsenic Trioxide)

یہ ہر عضو اور رگ و ریشہ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس کی بہت واضح اور مشابہ علامات نے شدید امراض میں اس کا استعمال یقینی بنایا ہے۔ اس کی عام علامات اکثر اس کے کامیاب استعمال کے لئے راہنمائی کرتی ہیں۔ چند علامات عام کمزوری زبردست تھکن بے قراری رات کو مرض کی شدت کے ساتھ بہت اہم ہیں۔ معمولی محنت کرنے سے شدید تھکن ہوتی ہے۔ چڑچڑاپن، کمزوری، جلن دار در دیں، نہ بجھنے والی پیاس، جلن کو گرمی سے سکون ملتا ہے۔ سمندر کے کنارے رہنے سے آنے والی شکایات (نیرم میور، ایکو امریٹا) پھل کھانے سے تکلیف پیدا ہوتی ہے۔ بالخصوص جن میں اس کی مقدار زیادہ ہو اگر وقت نزاع اس کی اونچی طاقت دی جائے تو یہ آخری لمحات میں آسانی اور سکون فراہم کرتی ہے۔ خوف، پریشانی، اخراج سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ نوزائیدہ بچوں کا کالا آزار۔ (ڈاکٹر نیٹ بائی)

آر سینیکم کا استعمال فائدہ مند ہے۔ شراب نوشی سے پیدا تکلیف، عفونت کے زہریلے اثرات، ڈنگ لگنے، دوران جراحی آنے والے زخم، تمباکو چبانے، خراب غذا کے بد اثرات، اخراج کے راستے بدبودار ہوتے ہیں۔ ہر سال وقت مقررہ پر آنے والی تکلیف، خون کی کمی اور سبزی قان، خالص غذا نہ ملنے سے آنے والی عام کمزوری جس میں وزن کم ہو جاتا ہے۔ جسم کو خطرناک تبدیلیوں سے بچاتی ہے۔ لمبراکار، حجان پایا جاتا ہے۔ پیپ کی چھوت اور قوت حیات کم ہو جاتی ہے۔

ذہن: شدید اذیت اور بے قراری ہوتی ہے۔ مسلسل جگہ بدلتا ہے۔ موت کا خوف اکیلے رہنے کا خوف، زبردست خوف اور ٹھنڈا پسینہ سمجھتا ہے کہ دوا وغیرہ کا استعمال بے کار ہے۔ خود کشی کرنا چاہتا ہے۔ واہمہ طرح طرح کی بو آتی ہے اور چیزیں نظر آتی ہیں۔ ناامیدی کی وجہ سے متواتر جگہ بدلتا ہے۔ انتہائی کنجوس، خود غرض، حوصلہ کی کمی، قوت حس میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بے ترتیبی اور افراتفری سے حساس ہوتا ہے۔

سر: سردرد کو سردی سے سکون ملتا ہے اور دیگر علامات شدید ہو جاتی ہیں۔ وقت مقررہ پر جلن درد اور بے قراری ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ جلد سرد ہوتی ہے۔ آدھے سر کا درد چند یا پر برف جیسی ٹھنڈک کے ساتھ اور زبردست کمزوری ہوتی ہے۔ سر کھلی ہو ا برداشت نہیں کرتا۔ شرابیوں کا ہڈیان، بد دعائیں دیتا ہے۔ کینہ پرور ہوتا ہے۔ مسلسل حرکت کرتا ہے۔ چند یا پر ناقابل برداشت خارش ہوتی ہے۔ گول داغ بنتے ہیں۔ چند یا کھردری گندی، حساس اور خشک چھلکوں سے بھری ہوتی ہے۔ رات کو جلن اور خارش ہوتی ہے۔ خشکی جھڑتی ہے چند یا ذکی الحس حتیٰ کہ کنگھی کرنا محال ہو جاتا ہے۔

آنکھ: آنکھوں میں جلن اور تیزی آنسو بہتے ہیں۔ پونے سرخ زخم زدہ کھرنڈ دار اور گکروں والے ہوتے ہیں۔ آنکھ کے ارد گردا-تسقاء ہوتا ہے۔ بیرونی سوزش جس میں انتہائی درد ہوتی ہے۔ جلن دار، گرم خراش دار آنسو بہتے ہیں۔ پتلی پر زخم، روشنی سے شدید نفرت، بیرونی گرمی سے سکون پلکوں کا عصبی جلن دار درد۔

کان: جلد خام اور جلن ہوتی ہے۔ کان سے پتلی خراش دار اور بدبودار رطوبت بہتی ہے۔ درد کے دوران کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔

ناک: ناک سے پتلی پانی جیسی خراش دار رطوبت بہتی ہے۔ جیسے ناک بند ہو گئی ہو۔ چھینک آنے سے سکون نہیں ملتا۔ بخار کاہی اور زکام کھلی ہوا میں بڑھتا ہے اور گھر کے اندر سکون ملتا ہے۔ جلن ہوتی ہے اور نکسیر بہتی ہے ناک پر کیلیں نکلتی ہیں۔ چہرے کی جلد ی ٹی بی۔

چہرہ: سو جا ہوا، زرد، مرجھایا ہوا، سرد اور پینہ سے تر ہوتا ہے۔ چہرے پر تکلیف کی جھلک نظر آتی ہے۔ (ایٹک ایسڈ) چہرے پھاڑنے والے درد سوئی چھینے جیسے درد، جلن، ہونٹ سیاہ، نیلے رنگ والے ہوتے ہیں۔ غصہ والا چہرے پر سرخ گول داغ بنتے ہیں۔

منہ: غیر صحت مند، مسوڑھوں سے باسانی خون نکل آتا ہے۔ منہ میں زخم ہوتے ہیں۔ ساتھ منہ خشک اور جلن دار گرمی نکلتی ہے۔ ہونٹوں کا سرطان، زبان سرخ، خشک اور صاف سوئی چھینے جیسا اور جلن دار درد ہوتا ہے۔ زبان پر نیلے رنگ کے زخم ہوتے ہیں۔ تھوک خون ملا، دانت کا عصبی درد دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ شدید دکھن ہوتی ہے۔ آدھی رات کو زیادتی ہوتی ہے۔ گرمی سے آرام ملتا ہے۔ ذائقہ دھات جیسا، منہ سے جلن دار پانی بہتا ہے۔

گلا: سو جا ہوا، پانی والی سوجن، گھٹن، جلن اور نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ خناتی جھلی خشک اور جھریوں والی نظر آتی ہے۔

معدہ: کھانا دیکھنا یا اس کی بو سونگھنا ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ زبردست پیاس کم وقفے سے کم مقدار میں پانی پیتا ہے۔ منگی، ابکائی اور قے کھانے اور پینے کے بعد معدہ کی گہرائی میں بے چینی ہوتی ہے۔ جلن دار درد ہوتا ہے۔ کھٹی اشیاء اور کافی کی خواہش ہوتی ہے۔ کلیجہ جلتا ہے۔ گلے میں کھٹا اور کڑوا مواد چڑھتا ہے جو خراش پیدا کرتا ہے۔ مسلسل ڈکار آتے رہتے ہیں۔ خون کی قے صفراوی سبز بلغم والی یا بھورے اور سیاہ رنگ کی قے جس میں خون بھی شامل ہوتا ہے۔ معدے میں زبردست جوش ہوتا ہے۔ خام ہونے کا چہرے پھاڑنے کا احساس ہوتا ہے۔ معدے کا درد معمولی کھانے یا پینے سے ہوتا ہے۔ بد ہضمی جو سرکہ پینے، آئس کریم کھانے برف والا پانی پینے، ترش اشیاء کھانے اور تمباکو چبانے سے ہوتی ہے۔ شدید خوف اور سانس کی تنگی سا ثقہ پیٹ، کا درد اور غشی بھی ہوتی ہے۔ زبردست تھکن اور جسم برف کی مانند سرد ہوتا ہے۔ مہلک علامات جو بھی کھائے خوراک کی نالی میں انکا محسوس ہوتا ہے جیسے

خوراک کی نالی بند ہو گئی ہے اور کوئی چیز گزر نہیں سکتی۔ سبزیاں، تربوڑ، رس دار پھل کھانے سے تکلیف ہوتی ہے۔ دودھ کی خواہش۔

پیٹ: پیٹ میں دانتوں سے کانٹے جیسا درد ہوتا ہے۔ جلن ہوتی ہے جیسے سلگتا کوئلہ رکھا ہو۔ گرمی سے راحت ملتی ہے۔ جگر اور تلی بڑھ جاتی ہے جیسے سلگتا کوئلہ رکھا۔ گرمی سے راحت ملتی ہے۔ جگر اور تلی بڑھ جاتی ہے اور درد ہوتا ہے۔ کھانسنے پر ایسا درد ہوتا ہے جیسے پیٹ میں زخم ہوں۔

پاخانہ: چھوٹا بدبودار گہرے رنگ کا اور کانچ نکلے۔ کھانے پینے کے بعد اور رات کو تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ ٹھنڈک سے شراب سے گلا سڑا گوشت کھانے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ پیچش میں گہرے رنگ کا خون اور بدبودار پاخانہ آتا ہے۔ ہیضہ جس میں شدید تکلیف ہو، کمزوری ہوتی ہے۔ جلن دار پیاس ہوتی ہے اور جسم برف کی مانند ٹھنڈا ہوتا ہے۔ (اور ٹیرم) خونی بوا سیر آگ کی مانند جلن ہوتی ہے۔ سینک دینے سے راحت ملتی ہے۔ مقعد کے آس پاس کی جلد چھل جاتی ہے۔

معائے مستقیم: پردرد، تشنج، کانچ نکلتی ہے، معائے مستقیم اور مقعد میں دباؤ اور جلن ہوتی ہے۔

پیشاب: مقدار میں کم، جلن کے ساتھ اور خود بخود غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ مثلاً جیسے مفلوج ہو، البیوسن ملا، جھلیاں خارج ہوتی ہیں۔ گول ریشے خون اور پیپ خارج ہوتی ہے۔ پیشاب کے بعد پیٹ میں کمزوری آتی ہے۔ پیشاب میں چربی آتی ہے۔ ذیابیطس۔

عورت: حیض وقت سے پہلے اور مقعد میں زیادہ بیضۃ الرحم کے مقام پر جلن ہوتی ہے۔ لیکوریہ کی رطوبت، جلن دار، تیزابی، بدبودار اور پتلی ہوتی ہے۔ درد جیسے گرم تار رکھی ہو، معمولی محنت سے درد بڑھ جاتا ہے۔ شدید تھکان پیدا کرتا ہے۔ گرم کمرے میں سکون ملتا ہے۔ کثرت حیض پیڑو کے مقام پر سوئی چھنے جیسا درد ہوتا ہے جو رانوں تک پہنچتا ہے۔

تنفس: دم گھٹ جانے کے خوف سے لیٹ نہیں سکتا۔ ہوا کے راستے سکتڑ جاتے ہیں۔ دمہ جو آدمی رات کو شدت اختیار کرتا ہے۔ چھاتی میں جلن ہوتی ہے۔ دم گھٹنے والا نزلہ، کھانسی، آدمی رات کو بڑھ جاتی ہے۔ کھانسی پیٹھ کے بل لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ بہت کم جھاگ دار بلغم خارج ہوتا ہے۔ دائیں پھیپھڑے کے بالائی حصہ میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ سانس زوردار آواز سے ہوتا ہے۔ خون ٹھوکتا ہے، کندھوں کے درمیان درد ہوتا ہے۔ تمام بدن میں جلن اور گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ کھانسی خشک جیسے گندھک کے بخارات سے آرہی ہے۔ شراب پینے کے بعد۔

دل: دھڑکن، درد، سانس کی تنگی، غشی، تمباکو کھانے اور چبانے والوں میں قلبی جوش، نبض دورے کے وقت بہت تیز ہوتی ہے۔ (سلفر) دل پھیل جاتا ہے۔ نیلے داغ پڑتے ہیں۔ دل پر چربی آ جاتی ہے پھر دل اور اس کے ساتھ گردن اور کنپٹیوں میں درد ہوتا ہے۔ کمر: کمر کے نچلے حصہ میں کمزوری ہوتی ہے۔ کندھوں میں کھنچاؤ، کمر میں درد اور جلن محسوس ہوتی ہے۔

(اگرالک ایسڈ)

اطراف: لرزہ، جھٹکے آتے ہیں۔ تشنج، کمزوری، بھاری پن، بے چینی اور پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ پاؤں سوج جاتے ہیں۔ لنگڑی کا درد جلن دار در دیں اعصاب کی سوزش، ذیابیطس، گنگرین، ایزی کے زخم، (سپیا لیلیم) نچلے دھڑکا فاج اور سکڑاؤ۔

جلد: خارش ہوتی ہے۔ جلن، سوجن، استسقاء، پھنسیاں نکلتی ہیں۔ جلد خشک کھردری، چھلکے دار ہوتی ہے۔ کھجانے اور سردی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ مہلک پھنسیاں نکلتی ہیں۔ زخم جن سے بدبودار مواد نکلتا ہے۔ شب چراغ اور زہریلے زخم، چھپاکی جس میں جلن اور بے چینی ہوتی ہے۔ سوریا سس، غدود کی ایسی سختی جو سرطان بن جاتی ہے۔ جسم کی برف جیسی ٹھنڈک گلنے سڑنے والا اور م۔

نیند: بے چینی، بار بار جاگے، بے قرار، سر کو لازمی تکیہ سے اونچا رکھنا پڑے۔ نیند کے دوران دم گھٹنے کے دورے پڑتے ہیں۔ ہاتھ سر کے اوپر رکھ کر سوتا ہے۔ فکر اور خوف کے خواب، غنودگی، ہر وقت نیند طاری رہتی ہے۔

بخار: تیز بخار، شدید کمزوری کے ساتھ وقت مقررہ پر آتا ہے۔ پیپ کے باعث آنے والا بخار، باری کا بخار، دورہ نامکمل اور ٹھکن، بخار کا ہی ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔ ٹائیفائیڈ جب رشاکس نامکام ہو جائے تو کام کرتی ہے۔ مکمل نقاہت، ہڈیاں جو آدھی رات کے بعد بڑھ جاتا ہے۔ زبردست بے قراری زبردست گرمی صبح 3 بجے دانتوں پر میل جم جاتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: مرطوب موسم میں، آدھی رات کے بعد، سردی سے۔ سرد مشروبات یا کھانے سے۔ ساحل سمندر پر۔ دائیں جانب۔

کمی: گرمی سے۔ سراونچا رکھنے سے۔ گرم مشروبات سے۔

تعلق: معاون: رشاکس، کاربووٹیج، فاسفورس، تھوجا، سکیل کار، سیسہ کے لئے تریاق ہے۔ تریاق: اوپیم، کاربووٹیج، چائنا، ہیسپرچونے، کلپانی۔

مقابلہ: آرسینک سیٹائیم 3x (بچوں کی چھاتی کی سوزش، بے چینی کے ساتھ پیاس کھانسی میں بلغم نکلے اور سینہ گھٹے، سانس تیز، چھاتی میں گڑگڑاہٹ اور چٹاخ کی آواز جیسے نمونیہ کی ابتداء میں ہوتا ہے۔

غٹرس کتواٹرکس، ایوڈم، فاس، چائنا، ویرم البم، کاربو، کالی فاس، اپیلوبیم (ٹائیفائیڈ کے اسہال) ہوانگ کے کسٹ، انوکسل، سوڈیم آرسنیٹ 3x ہر دم گہری نیند، نظر کی تالی کا سکڑاؤ لیو کوواٹر (اس میں سنگھیا، لوہا، تانبا، چمکا ہے) پرانے جلدی امراض میں اور خون کی خرابی میں مفید ہے۔ پٹھوں کے غیر ارادی سکڑاؤ کو کم کرتی ہے۔ کٹھ مالا والوں کا تشنج، خون کی کمی کے شکار بچوں کے لئے مفید ہے۔ جسم کی پرورش کرتی ہے۔ کمزوری اور جلدی امراض میں اونچی طاقت کام نہ کرے تو یہ کام کرتی ہے۔

ختمہ 10 قطرے کھانے کے بعد نیم گرم پانی کے ساتھ (ڈاکٹر برنٹ) سر کو کلک ایسڈ (انفلوئنزا) جس

میں زور کی تے آئے۔)

خوراک: 3 سے 30 تک۔ اونچی طاقت میں اچھا کام کرتی ہے۔ معدہ آنتوں اور گردوں کے عوارض میں چھوٹی طاقت اچھا کام کرتی ہے۔ اگر صرف سطحی کام لیتا ہو، چھوٹی طاقت دیں اور دہرائیں۔

آرسینیکم برومیٹم

Arsenicum Bromatum

(Bromide of Arsenic)

یہ ایک دافع سور اور دافع سفلس دوا ہے۔ زاد کے جلدی ابھار پائے جاتے ہیں۔ آتشک کے زخم ہوتے ہیں۔ رسولی جس کا تعلق غدود سے ہو، ساتھ میں بے حس پائی جاتی ہے۔ کینسر، فقدان حرکت، نوبتی تکالیف، ذیابیطس وغیرہ کے لئے مفید دوا ہے۔

چہرہ: کیل مہاسے اور ناک پر بخفشی دانے نکلتے ہیں۔ یہ موسم بہار میں نکلتے ہیں۔ نوجوانوں کے کیل۔
خوراک: مدر ٹیچر کے 2 سے 4 قطرے پانی میں ملا کر دیں۔ ذیابیطس میں 3 قطرے دن میں دن 3 مرتبہ ایک گلاس پانی میں ملا کر دیں۔

آرسینیکم ہائیڈروجنیٹم

Arsenicum Hydrogenisatum

(Arseniuretted Hydrogen)

عام اثر کے اعتبار سے یہ آرسینیکم زیادہ موثر ہے۔ خون کی کمی، بے چینی، ناامیدی پیشاب میں خون، خون عام پراگندگی، بلغھی جھلیوں سے جریان خون، پیشاب کا دب جانا جس کے ساتھ تے ہو۔ عضو تناسل کی سپاری پھنیوں سے پڑ۔ اچانک متلی اور کمزوری۔ جلد گہری بھوری ہو جاتی ہے۔ مندرجہ بالا علامات اہم علامات ہیں۔

سر: میڑھیاں چڑھتے وقت شدید چکر آتے ہیں۔ آنکھیں اندر کودھنی ہوئی اس کے گرد نیلے رنگ کا حلقہ، زور دار چھینکیں۔ ناک ٹھنڈی اسے گرم کپڑے سے لپیٹنا پڑتا ہے۔
منہ: زبان لمبی ہو جاتی ہے۔ گہرے بے قاعدہ زخم بنتے ہیں۔ گانتھ دار سوجن آتی ہے۔ منہ گرم اور خشک ہوتا ہے۔ پیاس بہت کم ہوتی ہے۔
طاقت: تیسری طاقت۔

آر سینکیم آیوڈیٹم

Arsenicum Iodatum

(Iodide of Arsenic)

اس میں اخراجات کا ضدی قسم کا جوش پایا جاتا ہے۔ یہ رطوبات نہایت خراش دار ہوتے ہیں۔ جس جھلی سے خارج ہوتی ہیں یا جس کے اوپر سے گزرتی ہیں۔ وہاں خراش پیدا کرتی ہیں۔ رطوبت بدبودار ہوتی ہے۔ پانی کی طرح پتلی ہوئی بلغمی جھلیاں سرخ ہو جاتی ہیں اور سوج جاتی ہیں۔ ان میں خراش اور جلن ہوتی ہے۔ انفلوئنزا، بخار کاہی، ناک کا مزمن نزلہ، درمیانی کان کا نزلہ، ناک کے اندرونی ریشوں کی سوزش ناک درمیانی نالی پھیل جاتی ہے اور سرہ پن۔ بڑھاپے کے قلبی عوارض جیسے دل کے پٹھوں کی سوزش دل پر چربی آجاتی ہے۔ نبض اکھڑی ہوئی شریان اعظم کی پرانی سوزش، ہونٹوں کا کینسر، پستانوں کا کینسر جس میں زخم بھی ہوتے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ آر سینک آیوڈائیڈ ٹی بی میں مفید ہے۔ خاص کر ٹی بی کے پہلے درجے میں جب بعد دوپہر بخار آتا ہے۔ آر سینک آیوڈائیڈ بہت کارآمد ہے۔ مریض بہت نڈھال ہوتا ہے۔ بہت تیز اور جوش والی نبض، بخار اور پسینہ آتا ہے۔ لاغری ہوتی ہے۔ اسہال آنے کا رجحان ہوتا ہے۔ مزمن نمونیہ جب پھیپھڑوں میں پھوڑا بھی ہوتا ہے۔ ٹی بی کا بخار، کمزوری رات کو پسینہ آتا ہے۔ اس کا استعمال ایسی ٹی بی میں بھی ہوتا ہے۔ جس میں نہایت تکلیف دہ کھانسی آتی ہے۔ کھانسی میں کثیر مقدار میں پیپ کی طرح کا بلغم خارج ہوتا ہے اور دل کی کمزوری لاحق ہوتی ہے۔ لاغری اور عام کمزوری ہوتی ہے۔ سینے کی ٹی بی میں پرانے اسہال کی شکایت میں اہم ہے۔ جب مریض کو بھوک صحیح لگتی ہو لیکن وہ لاغر ہوتا جا رہا ہو۔ حیض کا دب جانا جبکہ خون کی کمی کے باعث دھڑکن اور سانس کی تنگی بھی ہوتی ہے۔ پرانے نمونیہ میں جب زخم بن رہا ہو۔ زبردست لاغری ہوتی ہے۔ خون کی نالیاں سخت ہو جاتی ہیں۔ دل کے پٹھے کمزور پڑ جاتے ہیں۔ بڑھاپے کی دل کی بیماریوں میں جب پھیپھڑوں میں گندہ خون آنے کا امکان ہو تو یہ کارگر ہوتی ہے۔ (پائیروجینیم، میتھائیل بلیو)

سر: سرچکراتا ہے، لرزہ ہوتا ہے۔ خاص کر بوڑھے افراد میں۔

ناک: پتلی پانی جیسی، خراش دار رطوبت ناک کے اگلے حصہ سے پچھلے حصہ میں گرتی ہے۔ چھینکیں آتی ہے، بخار کاہی، ناک میں خراش اور سرسراہٹ ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے مسلسل چھینکے کی خواہش ہوتی ہے۔ (پولانین) ناک کا مزمن نزلہ، ناک سوجی ہوئی کثیر گاڑھا زرد مواد بہتا ہے۔ زخم ہوتے ہیں۔ جھلیاں دکھتی ہیں اور چھل جاتی ہیں۔ چھینکوں سے زیادتی ہوتی ہے۔ گلا: حلق میں جلن ہوتی ہے۔ ٹانسز سوج جاتے ہیں۔ ہونٹوں سے حلق تک تمام جھلیاں موٹی ہو جاتی

ہیں۔ بدبودار سانس آتا ہے۔ غدود بے حس ہو جاتے ہیں۔ خناق، حلق کی پرانی سوزش۔
آنکھ اور کان: کنٹھ مالا کا آشوب چشم کان کی سوزش اور کان سے خراش دار و بدبودار مواد بہتا ہے۔
کان کا ڈھول موٹا ہو جاتا ہے۔ جلن دار تیزابی زکام۔

معدہ: معدہ میں درد اور کلیجہ میں جلن ہوتی ہے۔ کھانے کے ایک گھنٹہ بعد قے ہو جاتی ہے۔ پُراذیت
مٹکی، معدہ کے بالائی حصہ میں درد ہوتا ہے۔ شدید پیاس پانی معدہ میں پہنچتے ہی قے ہو جاتی ہے۔
تنفس: ہلکی کھانسی جس کے ساتھ نتھنہ خشک ہوتے ہیں اور بند ہو جاتے ہیں۔ پانی والی پلیوریسی مزمن
براڈکائٹس، پھیپھڑوں کی ٹی بی، نمونیہ جو صاف نہ ہوا ہو۔ انفلوئنزا کے بعد آنے والا سانس کی نالیوں کا
نمونیہ، خشک کھانسی بہت کھانسنے پر معمولی بلغم نکلتی ہے۔ آواز دب جاتی ہے۔

بخار: وقتاً فوقتاً بخار اور پسینہ آتا ہے۔ رات کو اس قدر پسینہ آتا ہے کہ کپڑے شرابور ہو جاتے ہیں۔
نبض تیز کمزور بے قاعدہ ہوتی ہے۔ سردی برداشت نہیں ہوتی۔

جلد: خشک، چھلکے دار خارش ہوتی ہے۔ جلد ادھڑ جاتی ہے۔ جلد سخت اور خشک ہو جاتی ہے۔ کنٹھ مالا
کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ رات کو کمزوری لانے والا پسینہ آتا ہے۔ داڑھی کا اگزیم جس سے پانی جیسی
رطوبت نکلتی ہے، خارش ہوتی ہے۔ یہ تکلیف منہ دھونے سے شدید ہوتی ہے۔ جسم کی لاغری یا سوکھا
خارش، سخت کیل اور پھنسیاں۔

تعلق: مقابلہ: ٹیوبرکولینم، اینٹی مونیم آیوڈائیڈ، بخار کاہی میں اریلیا، نفتھالیم، روزا۔
طاقت: دوسرا اور تیسرا سفوف، دوا تازہ تیار کریں اور روشنی سے بچائیں۔ استعمال کچھ عرصہ جاری
رکھیں۔ ٹی بی کا علاج 4x سے شروع کریں اور بتدریج کم کرتے ہوئے 2x پر آجائیں۔ مقدار 5 گرین
دن میں 3 مرتبہ دیں۔

آر سینیکم میٹالیکم

Arsenicum Metallicum

(Metallic Arsenic)

یہ پوشیدہ آتش کو نکال دیتی ہے۔ علامات وقت مقررہ پر آتی ہیں۔ علامات 2 یا 3 ہفتہ کے بعد
پلٹی ہیں۔ کمزوری، اعضاء پھولے محسوس ہوتے ہیں۔
سر: پست ہمت، حافظہ کمزور، اکیلا رہنا چاہتا ہے۔ خیالی اشیاء دیکھتا ہے۔ ان کی وجہ سے چیختا ہے۔
محسوس کرتا ہے، سر بڑا ہو گیا ہے۔ سر کے بائیں جانب درد ہوتا ہے۔
چہرہ: چہرہ سرخ خارش اور جلن ہوتی ہے۔ پھولا ہوتا ہے۔ آنکھیں سوچی ہوئی جلن اور زکام ہوتا ہے۔
آنکھیں کمزور ہوتی ہیں۔ خشک اور گیس کی روشنی ناپسند ہوتی ہے۔

منہ: زبان پر میل کی تہ سفید رنگ کی جس پر دانتوں کے نشان بنتے ہیں۔ منہ میں زخم ہوتے ہیں اور دکھن ہوتی ہے۔

پیٹ: دکھن ہوتی ہے۔ جگر کی درد کندھوں اور ریڑھ تک جاتی ہے۔ تلی میں درد ہوتا ہے۔ ہر جنگسوں تک جاتا ہے۔ چھاتی کا درد کو لمبے اور تلی تک پھیلتا ہے۔ اسہال جلن دار پانی جیسا پاخانہ جو درد کو سکون دیتا ہے۔

خوراک: 6 طاقت۔

آرسینیکم سلفیور یٹم فلیوم

Arsenicum Sulfuratum Flavum

(Yellow Sulphuret of Arsenic)

جیسے سینے میں باہر کی جانب سوئیاں چبھ رہی ہوں۔ ایسا پیشانی اور دائیں جانب بھی ہوتا ہے۔ کان کے پچھلے تیز چبھن والا درد ہوتا ہے۔ سانس دقت سے آتا ہے۔ جلد اعضائے تناسل کے ارد گرد سے پھٹ جاتی ہے۔ پھلہری، آتشک کے کیل والے دانے، گھٹنوں کے آس پاس لنگڑی کا درد ہوتا ہے۔
تعلق: آرسینیکم سلف روبرم (انفلونزا جس کے ساتھ شدید نزلاوی علامات ہوں۔ زبردست جسمانی تھکن، درجہ حرارت زیادہ، پیپ جیسے اخراج، چنبل، کیل، لنگڑی کا درد، آگ کے سامنے بھی سردی لگے۔ مختلف اعضاء کی خارش)

آرٹی میشیا ولگارس

Artemisia Vulgaris

(Mugwort)

مرگی کی حالتوں کے لئے بہترین دوا ہے اور بچوں اور بلوغت کی حدود میں داخل ہونے والی لڑکیوں کے تشنج کے لئے مفید ہے۔ مقامی طور پر لگانے اور کھانے سے آنکھ کو نقصان پہنچتا ہے۔ معمولی مرگی، مرگی کا دورہ بغیر کسی احساس کے ہوتا ہے۔ یہ کسی خوف جذباتی ہیجان یا مشیت زنی کے بعد ہوتا ہے۔ بہت سی تشنجی حالتیں اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ رات کو نیند میں چلتا ہے۔ رات کو اٹھتا ہے۔ کام کرتا ہے صبح کو کچھ یاد نہیں ہوتا۔ (کالی فاس)

سر: تشنج کے باعث سر پیچھے کی جانب کھنچ جاتا ہے۔ جھٹکے آتے ہیں، منہ بائیں طرف کھنچ جاتا ہے۔ دماغ میں اجتماع خون ہوتا ہے۔

آنکھ: رنگین روشنی سے چکر آتے ہیں۔ آنکھوں میں درد اور نگاہ دھندلی ہوتی ہے۔ رگڑنے سے

راحت ملے نظر کے استعمال سے زیادتی ہوتی ہے۔
 عورت: حیض بکثرت، رحم میں شدید سکڑاؤ آتا ہے۔ حیض کے دوران تشنچ ہوتا ہے۔
 بخار: کثرت سے پھینکے آتا ہے جس میں سے لسن کی بو آتی ہے۔
 تعلق: مقابلہ، البستہ، سنا، سکیوٹا۔

طاقت: پہلی سے تیسری طاقت شراب کے ساتھ دینے سے بہتر نتائج دیتی ہے۔

آرم ڈریکونیتیم

Arum Draconitum

(Green Dargon)

یہ حلق کی سوزش اور دکھن کے لئے مفید ہے۔ گلا خام اور پردرد ہوتا ہے۔
 سر: بوجھل کانوں میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ دائیں کان کے پیچھے درد ہوتا ہے۔
 گلا: خشک، دکھن اور نکلنے پر زیادتی ہوتی ہے۔ خام اور پردرد، بار بار گلا صاف کرنا پڑے، کروپ کھانسی اور گلا دکھتا ہے۔

پیشاب: پیشاب کی نہ رکنے والی حاجت، جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔
 سانس: آواز بگڑ جاتی ہے۔ حلق میں کف کی زیادتی، دمہ کی شکایت رات کو بلغم گاڑھی اور بھاری ہوتی ہے۔

تعلق: آرم اٹالیکم، دماغ کی کمزوری سر کی پشت میں درد کے ساتھ آرم میکولیٹم (بلغمی جھلیوں کے زخم، ناک کی سوزش اور بواسیر۔
 خوراک: پہلی طاقت۔

آرم ٹرائیفیلیم

Arum Triphyllum

(Jack in the Pulpit)

آرم میکولیٹم، اٹالیکم، ڈریکونیتیم اثر کرنے کے لحاظ سے آرم ٹرائیفیلیم کے مشابہ ہے۔ ان تمام میں سوزشی زہر ہوتا ہے۔ جو بلغمی جھلیوں میں سوزش پیدا کرتا ہے اور ان کے ریشے تباہ کرتا ہے۔ خراش دار رطوبت اس کی خاص علامت ہے۔

سر: سر کو ٹکیہ پر رکھتا ہے۔ زیادہ گرم کپڑے پہننے یا قہوہ پینے سے سرد درد ہوتا ہے۔
 ناک: نعتوں میں دکھن ہوتی ہے۔ تیزالی، خراش دار مواد بہتا ہے۔ جو دکھن پیدا کرتا ہے۔ ناک بند

جس کی وجہ سے منہ کے راستے سانس لیتا ہے۔ ناک میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ زکام کے اخراج میں خون کی لکیریں ہوتی ہیں۔ ناک مکمل بند ہو جاتی ہے اور خراش دار مواد بہتا ہے۔ بخار بھی اور ناک کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔ دائیں نٹھنے سے پیچھے نکلے ہیں۔ چہرے کی جلد پھٹی محسوس ہوتی ہے جیسے سرد ہوا سے ہوتی ہے۔ گرم محسوس ہوتا ہے۔ بار بار ناک کو کریدے حتیٰ کہ خون جاری ہو جاتا ہے۔

منہ: منہ کی چھت اور تالو خام محسوس ہوتے ہیں۔ ہونٹوں اور تالو میں درد اور جلن ہوتی ہے۔ ہونٹ پھٹ جاتے ہیں اور جلن ہوتی ہے۔ منہ کے کونے پر درد اور پھٹے ہوتے ہیں۔ زبان سرخ، پر درد ہوتی ہے۔ پورا منہ کچا محسوس ہوتا ہے۔ ہونٹ کاٹتا ہے حتیٰ کہ خون نکل آتا ہے۔ منہ سے بکثرت خراش دار رال بہتی ہے۔

گلا: جڑے کے نچلے غدود سوج جاتے ہیں۔ گلے میں گھٹن ہوتی ہے۔ سوج جاتا ہے، جلن ہوتی ہے۔ گلا بار بار صاف کرنا پڑے۔ آواز بگڑ جاتی ہے۔ بلغم بکثرت تھوکتا ہے۔ پیچھڑوں میں ناقابل برداشت درد، مقررین کے گلے کی خراش، آواز بے قابو مگانے سے اور بولنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

جلد: سرخ چمک دار دانے، خام، خونی، سطح، جلدی امراض، پھنسیاں بکثرت۔

کمی زیادتی: زیادتی: شمال مغرب کی ہوا سے، لیٹنے سے۔

تعلق: مقابلہ: امونیم کارب، اینتھرس، سیپیا۔

مصلح: کریم نکلا دودھ، ایشک الیمڈ، پلس۔

طاقت: 3 سے 30 طاقت۔

ارندو

Arundo

(Reed)

نزلاوی حالتوں اور بخار کاہی کے لئے مفید ہے۔

سر: خارش ہوتی ہے۔ بال گرتے ہیں۔ بالوں کی جڑوں میں درد ہوتا ہے۔ پھنسیاں نکلتی ہیں۔ سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ جوداہنی پلوں تک پہنچتا ہے۔ سر کی اطراف میں گہرائی میں درد ہوتا ہے۔

کان: سماعت کی ٹالیوں میں جلن اور سوزش ہوتی ہے۔ کانوں کے پیچھے اگزیم۔

ناک: بخار کاہی جو تالو کی جلن اور خارش سے شروع ہوتا ہے اور ساتھ آشوب چشم ہوتا ہے۔ نٹھنوں

اور منہ کی چھت میں خارش ہوتی ہے جو شدید تنگ کرتی ہے۔ (وری تھیا) زکام، سونگھنے کی حس ختم ہو

جاتی ہے۔ (نیٹرم مسورا) پیچھے آتی ہے۔ نٹھنوں میں خارش ہوتی ہے۔

منہ: جلن اور خارش ہوتی ہے۔ مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ جلد کے ملنے کے مقام پر زخم بن جاتے ہیں۔ زہن میں شکاف پڑتے ہیں۔

معدہ: معدہ میں ٹھنڈک ہوتی ہے۔ ترش اشیاء کی خواہش کرتا ہے۔

پیٹ: جیسے پیٹ میں کوئی زندہ چیز حرکت کر رہی ہو۔ پیڑوں میں ریگی درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: سبزی مائل 'مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ شیرخوار بچوں کے اسہال (کیموٹا)۔

پیشاب: جلن ہوتی ہے۔ سرخ رسوب تہہ نشین ہوتا ہے۔ (لائیکو)

مرد: ہم آغوشی کے بعد منی کی ڈوریوں میں درد ہوتا ہے۔

عورت: حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ 'اعصابی درد جو چہرہ سے شروع ہو کر کندھوں اور پیرو تک جاتی ہے۔ رحم کی خارش جو خواہش جماع کو بیدار کرتی ہے۔

سانس: سانس کی تنگی 'کھانسی میں نیلا بلغم خارج ہوتا ہے۔ بھٹیوں میں جلن اور خارش ہوتی ہے۔

اطراف: جلن اور خارش ہوتی ہے۔ ہاتھ اور پاؤں کا استسقاء 'ہاتھ پاؤں سوج جاتے ہیں۔ پیروں سے بکثرت بدبودار پسینہ آتا ہے۔

جلد: اگزیم 'خارش 'سرسراہٹ خاص کر چھاتی میں اور اوپر والے شاخمائے وجود میں اگلیوں اور اڑیوں میں شکاف بنتے ہیں۔

تعلق: مقابلہ: انتھاکسی نم (بخار کا ہی اور زکام کی دوا ہے) 'لولیم 'سیپا' سباڈیلا 'سیلیکاٹا۔

طاقت: 3 سے 6 تک۔

ایسا فوٹیدا

Asafoetida

(Gum of Stinkasand)

اچھارہ اور معدہ و خوراک کی مٹی کا تشنج، آنتوں کی حرکت کا پلٹنا اس کی خاص علامات ہیں۔ اس کے انتخاب میں اس کا تعلق ہسٹیریا اور وہم کے مریضوں سے لازمی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ دوا گہرے زخموں، مڈی کے ناسوروں خاص طور پر جن میں سفلس کی عفونت موجود ہو۔ حد سے زیادہ ذکی الحسی، خوناک ٹیکن، رات کو درد کے بڑھنے کی صورت میں بہتر کام کرتی ہے۔

سوز چڑھا، اپنی تکالیف بیان کرتا ہے۔ حساس، ابرو کے اوپر چھید ہونے جیسا درد، درد دباؤ کے ساتھ اندر سے باہر کو آتا ہے۔

آنکھیں: آنکھ کے حلقے کا اعصابی درد جو دباؤ پڑنے اور آرام کرنے سے کم ہوتا ہے۔ آنکھ کی پتلی کے سیاہ حصہ کی سوزش اور چھید ہونے جیسا درد، ٹیکن جو رات کو ہوتا ہے۔ پیشانی کی بائیں جانب سوزی

چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ آنکھ اور اس کے گرد چھید ہونے کی طرح کا درد ہوتا ہے۔ پتلی کی آتشکی سوزش سفید پردے کا سطحی زخم اور درد جیسے کوئی کھود رہا ہو۔ یہ در در رات کو بڑھتا ہے۔

کان: کان سے بدبودار رطوبت بہتی ہے اور پستان نما ہڈی میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا ہڈی کی بیماریاں اور درد جو کنپٹی کے مقام پر کسی چیز کے باہر آنے کے احساس کے ساتھ ہوتا ہے۔ بدبودار پیپ والے اخراج۔

ناک: آتشک کے باعث ناک کے اندر گلن سڑن اور بہت بدبودار پیپ والا مواد بہتا ہے۔ ناک کی ہڈی کا ناسور (آرم)۔

گلا: باؤ گولہ، گلے میں گولا اٹھتا ہے۔ محسوس کرتا ہے کہ آنتوں کی حرکت دودھ الٹ گئی ہے اور خوراک نالی معدے سے کھینچ کر گلے میں آ رہی ہے۔

معدہ: ڈکار لینے سے دقت محسوس ہوتی ہے۔ اچھارہ اور سیال قے کی صورت نکل جاتا ہے۔ ہسٹیریائی اچھارہ، زبردست اچھارہ، محسوس ہو کہ معدہ خالی ہے۔ کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ اچھارہ اور دھڑکن کا احساس معدہ اور پیٹ میں۔ پیٹ میں شدید درد ہوتا ہے اور معدہ وڈایا فرام کے مقام پر جلن ہوتی ہے۔ معدہ میں ہوا کی گڑ گڑاہٹ ہوتی ہے۔ ہوا گھومتی ہے اور آخر کار مشکل سے اونچی آواز میں ڈکار کی صورت خارج ہوتی ہے۔

عورت: پستان سوجے ہوئے حمل کے بغیر ہی دودھ اتر آتا ہے۔ دودھ کی کمی اور زبردست ذکی الحسی۔ معائے مستقیم: مقعد پھیل جاتی ہے۔ بھوک کے ساتھ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ شدید قبض، سیون کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ جیسے کوئی چیز باہر آ رہی ہے۔ اسہال جس میں شدید بدبودار مواد خارج ہوتا ہے، اچھارہ کھایا پیا قے کر دیتا ہے۔

سینہ: تشنجی کساؤ، محسوس ہوتا ہے کہ پیچھے پورے پوری طرح پھیل نہیں پائیں گے۔ دھڑکن جیسے جھٹکے لگ رہے ہوں۔

ہڈیاں: نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے اور ہڈیوں کا ناسور۔ ہڈیوں کے غلاف میں درد ہوتا ہے۔ ہڈیاں سوجی ہوئی اور بڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔ زخم جو ہڈیوں تک پہنچ جائیں ان سے پتلی پیپ خارج ہوتی ہے۔

جلد: خارش ہوتی ہے جسے کھرچنے سے سکون ملتا ہے۔ زخم جو کناروں سے پردوزد ہوتے ہیں۔ جلدی علامات دب جاتی ہیں اور اعصابی عوارض پیدا ہوتے ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی: رات کو چھونے سے بائیں طرف آرام کے وقت حرارت سے کمی: کھلی ہوا میں حرکت سے دباؤ سے۔

مصلح: چائنا، مرکبوس، مقابلہ، ماسکس، چائنا، مرکبوس۔

خوراک: 2 سے 6 طاقت تک۔

اسارم یوروپیم

Asarum Europum

(European Snake Root)

یہ دوا اعصابی تکالیف اور کمزوری جس کے ساتھ جوش بھی ہو، میں مفید ہے۔ ریشمی یا لینن کے کپڑے یا کاغذ کو کھرچنے کی آواز ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ پٹھوں میں درد اور اینٹھن ہوتی ہے۔ عصبی بہرہ پن اور نظر کی کمزوری، جذباتی بھجان سے لرزہ ہوتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے جیسے اعضا باہم دبائے جا رہے ہیں۔ تناؤ اور کھنچاؤ محسوس ہوتا ہے۔ ہر وقت سردی لگتی ہے۔

ذہن: خیالات غائب ہو جاتے ہیں اور پیشانی میں کھنچاؤ کے ساتھ دباؤ پڑتا ہے۔ حساسیت بہت بڑھ جاتی ہے حتیٰ کہ تصور سے ہی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

سر: سردی جیسے کسی چیز میں جکڑا ہو۔ چند یا پر تناؤ، بال درد کرتے ہیں۔ (چائنا) زکام جس کے ساتھ چھینکیں آتی ہیں۔

آنکھ: سخت محسوس ہوتی ہے۔ جلن ہوتی ہے، سردی لگتی ہے۔ سرد ہوا یا پانی سے راحت ملتی ہے لیکن دھوپ یا گرم ہوا سے تکلیف بڑھتی ہے۔ آپریشن کے بعد نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ نظر کمزور ہوتی ہے۔

کان: کان میں ڈاٹ لگنے کا احساس ہوتا ہے۔ نزلہ اور بہرہ پن، بیرونی کان گرم، مختلف آوازیں سنائی دیتی ہیں۔

معدہ: بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ اچھا رہتا ہے۔ ڈکار آتے ہیں۔ قے ہوتی ہے۔ نشہ آور مشروبات کی خواہش، تمباکو پینے سے ذائقہ کڑوا لگے، متلی ہوتی ہے، کھانا کھانے سے شدت ہوتی ہے۔ زبان صاف، زبردست کمزوری، منہ سے سردی ال بہتی ہے۔

ریکٹم: پیلے رنگ کی آنوں جس میں بو نہیں ہوتی۔ سخت آنوں والے اسہال آتے ہیں۔ غیر ہضم شدہ غذا کا پاخانہ کالچ نکلتی ہے۔

عورت: حیض وقت سے پہلے، لمبے عرصے تک جاری رہیں۔ رنگت سیاہ، کمر کے زیریں حصہ میں درد ہوتا ہے۔ زرد نیس دار لیکور یا بہتا ہے۔

تنفس: عصبی کھانسی، سانس چھوٹا۔

کمر: گدی کے پٹھوں میں فالجی درد ہوتا ہے۔ کمزوری اور ڈگمگا کر چلتا ہے۔

بخار: سردی لگتی ہے۔ کوئی ایک عضو برف کی مانند ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ ذرا سی تحریک پر پینہ آ جاتا ہے۔ کمی زیادتی: سرد خشک موسم میں، تیز آواز سے، کمی ہاتھ منہ دھونے سے مرطوب موسم میں۔

تعلق: اسارم کیناؤنس، (زکام کے بعد حیض کا دب جانا، معدے اور آنتوں کی سوزش زکام دب جائے۔)

مقابلہ: اپیکاک (اسہال میں بالخصوص) سلیکا، نکس، چائنا۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

ایکے پیاس سیریا کا

Asclepias Syriaca

(Silk Weed)

خاص طور پر اعصابی نظام اور آلات بول پر اثر کرتی ہے۔ یہ دوا جلد ہر جو جگر، گردوں دل کے امراض اور سرخ بخار کے بعد پیدا ہوا ہو۔ یہ پسینہ اور پیشاب کی مقدار بڑھاتی ہے۔ بڑے جوڑوں کی حاد سوزش، رحم کی درد جو نیچے کی طرف دباؤ کے ساتھ رک رک کر آتی ہے۔

سر: محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی تیز دھار آلہ ایک کپٹی سے دوسری کپٹی کی طرف گھونیا جا رہا ہے۔ پیشانی کے آرپار گھٹن ہوتی ہے۔ پسینہ دب جانے کے بعد اعصابی سردرد ہوتا ہے۔ اس کے بعد پیشاب زیادہ آتا ہے۔ جس کا وزن مخصوص بڑھا ہوتا ہے۔ جسمانی نظام میں فضلوں کے رک جانے سے سردرد ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: ایس کله پیاس، ونسی ٹاکیسم، (معدہ اور آنتوں میں جلن پیدا کرتی ہے۔) جس کی وجہ سے اسہال آتے ہیں۔ استسقاء، زیابیطس، جب پیاس زیادہ ہو، پیشاب کی کثرت۔

خوراک: مدر منجر۔

ایکے پی ایس ٹیوبروسا

Asclepias Tuberosa

(Pleurisy Root)

اس کا اثر سینے کے پٹھوں پر بہت زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ پرانا سردرد جس کے ساتھ معدہ اور آنتوں میں اچھا رہتا ہے۔ بد ہضمی، برا نکائیٹس اور پلیوریسی بھی اس کے دائرہ اثر میں ہے۔ سردرد اور مرطوب موسم کی وجہ سے نزلاوی کیفیات پیدا ہوتی ہیں۔ جگر کی سوزش، آواز پھٹ جاتی ہے اور پلیوریسی کا درد ہوتا ہے۔

سانس: سانس درد کے ساتھ آتا ہے۔ خاص طور پر بائیں پیچھے کے نچلے حصہ میں خشک کھانسی، گلے میں گھٹن ہوتی ہے جس کے باعث سر اور پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ سینے میں درد ہوتا ہے، داہنی بھٹنی

سے نیچے گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے، جسم سے فاسد مواد نکالتی ہے، پسینہ لانے والے غدود پر خاص اثر کرتی ہے۔ سینے کا درد آگے جھکنے سے کم ہوتا ہے، پسلیوں کے درمیان جگہ سینے کی ہڈی میں دکھن ہوتی ہے۔ کندھوں کے درمیان کوئی چیز گزرنے جیسا درد ہوتا ہے، نزلہ اور پیشانی میں درد اور گاڑھی زرد رطوبت نکلتی ہے۔

معدہ: بھرا ہوا، دباؤ کا احساس، وزن کا احساس، کھانے کے بعد اچھارہ ہوتا ہے، تمباکو سے حساس ہوتا ہے۔

معائے مستقیم: نزلاوی چیخ اور سارے بدن میں گھٹیاوی درد ہوتا ہے، پاخانہ سے سڑے انڈے جیسی بو آتی ہے۔

ہاتھ پاؤں: گتھیا کے درد کی وجہ سے جوڑوں میں احساس ہوتا ہے کہ انہیں موڑا یا جھکایا گیا تو وہ ٹوٹ جائیں گی۔

تعلق: مقابلہ: اسکل پیاس، انکار مانا (پرانا معدہ کا نزلہ اور لیکوریا جلد ہر اور تنگی تنفس) پیری پلو کا گریسا (مقوی دل ہے) دوران خون اور آلات تنفس پر اثر کرتی ہے۔ یہ سانس کی رفتار بڑھاتی ہے جو نبض کے تھمب سے زیادہ ہوتی ہے (برائی اونیا ڈلکارا۔ خوراک: مدر، شکر اور پسی طاقت۔

اسی مناثریلوبا

Asimina Triloba

(Amercian Papaw)

یہ دوا سرخ بخار جیسی علامات پیدا کرتی ہے۔ گلے میں دکھن ہوتی ہے۔ بخارتے، سرخ بخار کے دانے نکلتے ہیں، گلے کے غدود اور جڑے کی نیچے غدود بڑھ جاتے ہیں اور ساتھ اسہال ہوتے ہیں۔ حلق سرخ اور سوجا ہوا، چہرہ سوجا ہوا، برف جیسی سرد اشیاء کی خواہش، آواز بگڑ جاتی ہے، تھکا ہوا، غنودگی، جڑے۔

تعلق: مقابلہ: کیپیکیم، بیلادونڈ۔

اسپیریگس آفیسینیلس

Asparagus Officinalis

(Common Garden Asparagus)

یہ پیشاب لانے والے نظام پر اثر کرتی ہے اور پیشاب لاتی ہے۔ یہ کمزوری پیدا کرتی ہے۔ قلبی

ملاں پیدا کرتی ہے اور استسقاء پیدا کرتی ہے۔ گنٹھیا کا درد خاص کربائیں کندھے اور دل کے مقام پر۔ سر: ذہنی الجھاؤ کا شکار، زکام جس میں کثیر پتلی رطوبت بہتی ہے، ناک کی جڑ اور پیشانی میں درد ہوتا ہے، صبح کے وقت درد شقیقہ (آدھے سر کا درد) اور نگاہ کے سامنے کالے دھبے نظر آتے ہیں۔ گلا کھردرا محسوس ہوتا ہے۔ کھانسنے پر گلے سے بکثرت لیس دار بلغم نکلتی ہے۔

پیشاب: بار بار اور پیشاب کی نالی میں سوئی چھنے جیسا درد ہوتا ہے، جلن ہوتی ہے ناگوار بو آتی ہے، مثانہ کی سوزش ساتھ پیپ آتی ہے، بلغم خارج ہوتی ہے اینٹھن ہوتی ہے، پتھری بنتی ہے۔
دل: دھڑکن اور سینے میں گھٹن ہوتی ہے، نبض کمزوری اور ایک چال گم، مثانہ کی کسی تکلیف کے ساتھ بائیں کندھے اور دل میں درد ہوتا ہے، سانس کے دوران شدید گھٹن ہوتی ہے۔ سینے میں پانی آجاتا ہے۔

شاخمائے وجود: کمر میں گنٹھیاوی درد اور خاص طور پر کندھے اور بازو میں، بائیں کندھے کے ابھار سے لے کر ہنسی تک درد ہوتا ہے جو بازو تک پہنچتا ہے، نبض کمزور ہوتی ہے۔
تعلق: مصلح ایکونائٹ، ایپس، مقابلہ: آلتیھا (مثانہ گلے اور سانس کی نالی کی سوزش) فائی سیلس، الکی کنکی، ڈیجی ٹیلس، سار سپریلا، سپائی جیلیا۔
خوراک: 6 طاقت استعمال استعمال کریں۔

اسپیڈوسپیرما

Aspidosperma

(Quebracho)

اسے پھیپھڑوں کی ڈیجی ٹیلس کہا جاسکتا ہے۔ سانس کی نالیوں کی رکاوٹ دور کرتی ہے۔ ان کو طاقت دیتی ہے۔ اس کے زیر اثر خون میں آکسیجن کی مقدار بڑھتی ہے اور باربانک ایسڈ کا اخراج ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں میں سکڑاؤ آتا ہے۔ ہلمو نری آرٹری میں خون کا لو تھڑا رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ خون میں یوریا کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور سانس کی تنگی پیدا ہوتی ہے۔ یہ اس دوا کی خاص رہنما علامت ہے۔ دمہ کے بہت سے کیسوں میں مفید ہے۔ سانس کا پھولنا جو زیادہ محنت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ قلبی دمہ۔
تعلق: مقابلہ: کوکا، آرسینک، مکافیا، کٹالپا، (سانس کی دقت) مدر، نیچریا پہلا سفوف۔

اسٹاکس فلوویاٹالس کینسر اسٹاکس

Astacus Fluvialis Cancer Astcus

(Craw Fish)

جلدی علامات بہت اہم ہیں۔ چھپاکی نکلتی ہے۔

جلد: سارے جسم پر چھپاکی نکلتی ہے۔ خارش ہوتی ہے۔ کھوپڑی کی تردد اس کے اوپر موٹا کھرنڈ جس کے نیچے پیپ جمع ہوتی ہے۔ لمف غدود بڑھ جاتے ہیں۔ سرخباد جگر کی خرابیاں اور پت نکلتی ہے۔ گردن کے غدود سوج جاتے ہیں۔ برقلن۔

بخار: اندرونی طور پر سردی لگتی ہے۔ ہوا سے بہت زیادہ حساس، کپڑا اتارنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ تیز بخار اور سرد درد ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: بامبکس (پورے جسم کی خارش) چھپاکی، ایپس، 'رٹاکس' نیرم میور۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

اسٹیریس روبنس

Asterias Robens

(Red Starfish)

اس دوا میں سائیکوٹک امراض میں مبتلا ہونے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ ڈھیلا پلپلا بلغمی مزاج ست الوجود چہرہ سرخ، تیز قسم کی درردیں ہوتی ہیں۔ اعصابی شکایات، اعصابی درد، عیش، ہسٹریا وغیرہ اس دوا کے دائرہ اثر میں آتی ہیں۔ یہ دوا چھاتیوں کے کینسر میں بھی استعمال ہوتی ہے۔ مرد، عورت دونوں میں تحریک پیدا کرتی ہے۔

سر: اختلاف برداشت نہیں کرتا۔ دماغ میں جھٹکے لگتے ہیں۔ تپکن سر میں گرمی لگتی ہے۔ جیسے اس کے چاروں طرف گرم ہوا ہو۔

چہرہ: چہرہ سرخ، ناک کی اطراف ٹھوڑی اور منہ پر پھنسیں نکلتی ہیں۔ جوانی کی پھنسیاں اور کیل نکلتے ہیں۔

عورت: درد قونج اور دیگر عوارض حیض آنے پر کم ہو جاتے ہیں۔ چھاتیاں سوجی ہوئی اور ان میں درد ہوتا ہے۔ بائیں جانب زیادہ زخم جس میں تیز درد ہوتا ہے۔ جو شانے کی ہڈی تک جاتا ہے۔ درد بائیں میں نیچے کی طرف انگلیوں تک جاتا ہے اور اس میں حرکت سے زیادتی ہوتی ہے۔ اعصابی جو کے ساتھ خواہش نفسانی بیدار ہو جاتی ہے۔ پستان سخت ہوتے ہیں اور گانٹھیں بنتی ہیں۔ بائیں پستان اور بازو میں

اعصابی درد ہوتا ہے۔ متعلقہ مقام پر ہلکا ہلکا اعلیٰ درجہ کا درد ہوتا ہے۔ (کوئیم)

سینہ: چھاتیاں سوجی ہوئی اور سخت بائیں پستان اور بازو میں اعصابی درد ہوتا ہے۔ (برویم) سینے کی ہڈی کے نیچے درد ہوتا ہے اور دل کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ بائیں پستان میں احساس ہوتا ہے کہ اسے اندر کی جانب کھینچا جا رہا ہے اور درد بازو کے اندر وئی حصہ سے ہوتا ہوا چھوٹی انگلی تک پہنچتا ہے۔ بائیں طرف کا ہاتھ اور انگلیاں بے حس ہوتی ہیں۔ پستان کا کینسر جب زخم بن چکا ہو۔ نیزہ لگنے جیسا درد جو حاو ہو بغل کے غدد و سوجے ہوئے سخت اور گانٹھیں بنتی ہیں۔

اعصاب: رفتار غیر متوازن، پیچھے کام نہ کریں۔ مرگی کا دورہ شروع ہونے سے قبل جسم میں پھڑکن ہوتی ہے۔

پاخانہ: قبض، رفع حاجت کی لا حاصل خواہش پاخانہ زیتون کی طرح۔ اسہال پانی جیسے بھورے زور سے خارج ہوتا ہے۔

جلد: جلد کی لچک کم ہو جاتی ہے۔ خارش کے داغ، زخم جن سے بدبودار رطوبت نکلتی ہے۔ کیل، مہل اور درد کے دانے دار نشان جو چھاتی اور بائیں بازو پر زیادہ ہوتے ہیں۔ بغل کے غدد بڑھ جاتے ہیں۔ رات کو اور مرطوب موسم میں شدت آتی ہے۔

تعلق: مصلح: پلیم، زنگم، مقابلہ: کوئیم، کاربووٹیج، آرسینک، کوئڈراگو۔ مخالف: نکس، کافیاد۔ زیادتی: کلنی سے رات کو سرد مرطوب موسم میں بائیں جانب۔ خوراک: 6 طاقت۔

اسٹراگی لس مو لیسیمس

Astragalus Mollisimus

(Purple or Wooly Loco Weed)

یہ جانوروں پر اسی طرح اثر کرتی ہے جیسے انسانوں پر الکوہل، تمباکو اور مارفین اثر کرتی ہے۔ دایمہ کی ابتدائی صورت یا جنوں دیوانگی کا پہلا درجہ اس کے ساتھ بیٹائی خراب ہوتی ہے۔ جانور عجیب و غریب حرکات کرتا ہے۔ اس پودے کو کھانے کے بعد پھر کوئی اور خوراک کھانے سے انکار کر دیتا ہے۔ دوسرے درجہ میں جسم لاغر ہوتا اور سوکھنا شروع ہو جاتا ہے۔ آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ بال بے رونق ہو جاتے ہیں اور حرکات ست پڑ جاتی ہیں۔ چند ماہ بعد مر جاتا ہے۔ جیسے بھوک سے مرا ہو۔ (یو) ایس شعبہ زراعت) رفتار میں بے قاعدگی آتی ہے۔ فالجی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ پٹھوں کا باہمی تعاون ختم ہو جاتا ہے۔

سر: دائیں کپٹی اور اوپر کے جڑے میں بھراؤ کا احساس ہوتا ہے۔ بائیں ابرو کے اوپر درد ہوتا ہے۔

چہرے کی ہڈیاں پُر درد ہوتی ہیں۔ سر چکراتا ہے۔ کنپٹیوں میں تیز چھن والا درد ہوتا ہے۔ جڑے میں دھاؤ پڑتا ہے اور درد ہوتا ہے۔

معدہ: کمزوری اور خالی پن، خوراک کی ٹالی اور معدہ میں جلن ہوتی ہے۔

پاتھ پاؤں: دائیں پاؤں کے باہر والی جانب ایڑی سے انگلیوں تک سرسراہٹ کا احساس ہوتا ہے۔

بائیں پنڈلی میں برف جیسی ٹھنڈک ہوتی ہے۔

تعلق: مقابلہ: ارا گیلے لبرٹی، براٹیا، آکسی ٹراپس۔

خوراک: چھٹی طاقت۔

آورم مثلیکم

Aurm Metallicum

(Metallic Gold)

اگر اس کو مکمل عمل کرنے کا موقع ملے تو یہ خون غدود اور ہڈیوں میں ایسی حالت پیدا کرتی ہے۔ جو پارہ اور آتشک کی چھوت کے مشابہ ہوتی ہے۔ جسم کے ریشوں میں تبدیلیاں پیدا کرنے کی اس صلاحیت کی وجہ سے ہی اسے اہمیت ملی ہے۔ آتشک کی طرح ذہنی پستی و حزن ملال کی حالت پیدا کرتی ہے۔ ناامید مایوس خود کشی کرنے کی زبردست خواہش اور موقع کی تلاش میں رہتا ہے۔ ہڈی کا پھوڑا، ناسور، رات کو ہونے والا ہڈیوں کا درد بالخصوص کھوپڑی ناک اور تالو کی ہڈیوں کا۔ غدود سو جے ہوئے اور کٹھ مالا۔ دھڑکن اور اجتماع خون جلد ہر اور قلبی عوارض اکثر ایک ساتھ ہوتے ہیں۔ اس کا استعمال آتشک سوزاک اور کٹھ مالا کے لئے بہت پرانا ہے لیکن اس کو بھلایا جا چکا تھا۔ پھر ہو میو پیتھی نے سائنٹیفک بنیادوں پر اس کے فوائد کو پیش کیا اور اب اسے کبھی فراموش نہیں کیا جاسکے گا۔ جب آتشک کٹھ مالا کے مریضوں کو ہوتا ہے تو یہ ایک ناقابل علاج حالت ہوتی ہے۔ اس حال میں سونا بہترین دوا ہے۔

ہیزاری، ناک کے گلے سڑے زخم، جنسی خواہش بڑھی ہوئی۔ خون کی نالیوں کی سختی۔ بلند فشار خون، رات کو سنے کی ہڈی کے پیچھے درد، جگر اور شریانی نظام کی سختی ایسے لڑکے جن کے دماغ کھوکھلے ہو گئے ہوں۔ پست ہمت ہوں، بے جان اور کمزور حافظہ کے مالک ہوں۔

ذہن: خود کو قصور وار سمجھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ وہ بالکل نکما انسان ہے۔ شدید ناامیدی اور بلند فشار خون، اپنی زندگی سے ہزار ہوتا ہے اور خود کشی کے بارے میں سوچتا ہے۔ خود کشی کرنے کی باتیں کرتا ہے۔ موت کا شدید خوف معمولی اختلاف پر جوش میں آ جاتا ہے۔ انسانوں سے خوف زدہ ہوتا ہے۔ دماغی عوارض جواب کا انتظار کئے بغیر مسلسل سوال کئے جاتا ہے۔ کام پھرتی سے نہیں کر سکتا۔ بہت زیادہ

ذکی الحمی (شانی) شور سے حد درجہ حساس ہوتا ہے۔ طبیعت میں جوش ہوتا ہے اور ذہنی انتشار کا شکار ہوتا ہے۔

سر: سر میں شدید درد ہوتا ہے۔ جو رات کو بڑھتا ہے۔ سر میں باہر کی جانب دباؤ پڑتا ہے۔ سر میں گرج محسوس ہوتی ہے۔ چکر آتے ہیں۔ دماغ سے پیشانی تک چیرنے پھاڑنے کی طرح کا درد ہوتا ہے۔ ہڈیوں میں درد ہوتا ہے جو چہرے تک پہنچتا ہے۔ سر میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ کھوپڑی پر پھوڑے نکلتے ہیں۔ آنکھیں: روشنی سے زبردست نفرت، آنکھ اور ڈھیلے میں دکھن ایک کی بجائے دود کھائی دیتے ہیں۔ اشیاء کا بالائی نصف حصہ نظر نہیں آتا۔ تناؤ محسوس ہوتا ہے۔ آگ جیسی اشیاء نظر آتی ہیں۔ آنکھ کے گرد ہڈیوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ (ایسا فوٹوڈا) قرنیہ کی سوزش رگیں ابھر آتی ہیں۔ درد باہر سے اندر آ جاتا ہے۔ آنکھ میں تیز چھین دار درد ہوتا ہے۔ گھرے آنکھ کی سرخی کے ساتھ۔

کان: کان کی چھوٹی ہڈی اور پستان نما ہڈی کا ناسور، سرخ بخار کے بعد کان سے بدبودار رطوبت بہتی ہے۔ مزمن اعصابی سرہ پن، بیرونی سوراخ پیپ سے بھرا ہوتا ہے۔ کان کے عوارض جو آتشک کے باعث ہوں۔

ناک: زخم خوردہ، پردرد سو جا ہوا اور بند ہوتا ہے۔ ناک کی سوزش ات کو شدت اختیار کرتی ہے۔ ناسور، بدبودار اخراج، پیپ ملی اور خون ملی رطوبت۔ ناک میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ ناک سے سڑی بو آتی ہے۔ بو سے حساس (کاربالک ایسڈ) ناک اور منہ سے سخت ناگوار بو آتی ہے۔ ناک کی نوک پر گانٹھیں ہوتی ہیں۔

منہ: بلوغت کے زمانہ میں لڑکیوں کے منہ سے ناگوار بو آتی ہے۔ ذائقہ سڑا ہوا اور کڑوا، مسوڑھے زخم خوردہ ہوتے ہیں۔

چہرہ: رخسار کی ہڈی میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ چہرے کی تمام ہڈیوں کی سوزش۔ گلا: نگلنے پر سوئی چبھنے کا احساس ہوتا ہے۔ غدودوں میں درد ہوتا ہے۔ تالو کا ناسور۔ معدہ: بھوک اور پیاس بڑھ جاتی ہے۔ متلی ہوتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ پر سوجن ہوتی ہے۔ معدہ میں جلن اور گرم ڈکار آتے ہیں۔

پیٹ: دائیں کوکھ گرم اور پردرد جنگسوں کے غدود متورم اور پیپ آتی ہے۔ پیشاب: گدلا، جیسے کریم نکلا دودھ ہو۔ گاڑھی رطوبت ترہ نشین ہوتی ہے۔ درد ہوتا ہے اور پیشاب دب جاتا ہے۔

پاخانہ: قبض، سدے، پاخانہ سخت گانٹھ دار، رات کو اسہال آتے ہیں اور مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ منہ: خصلوں میں درد اور سوجن ہوتی ہے۔ خصلوں کی پرانی سخت، شدید شہوت لڑکوں میں خفے سکر

عورت: اندام نہانی کی حساسیت بڑھ جاتی ہے۔ بچہ دانی پھیل جاتی ہے اور ٹل جاتی ہے۔ بانجھ پن، اندام نہانی کی اینٹھن۔

دل: ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دل چند سیکنڈ کے لئے بند ہو گیا ہے اور پھر زور سے دھڑکن ہوتی ہے۔ ساتھ ہی پیٹ کے بالائی حصہ میں کمزوری آتی ہے۔ دھڑکن نبض کمزور، تیز اور بے قاعدہ ہوتی ہے۔ دل بڑھ جاتا ہے۔ بلند فشار خون۔ خون کی نالیوں کی دیواریں سخت ہو جاتی ہیں۔ (آرم میٹ 30) تنفس: رات کو سانس کی تنگی ہوتی ہے۔ بار بار گہری سانس لیتا ہے۔ سینے کی ہڈی میں سوئیاں چبھتی ہیں۔

شاخہائے وجود: محسوس ہوتا ہے کہ تمام خون سر کی طرف سے اتر کر ٹانگوں میں آگیا ہے۔ نچلے دھڑکا استسقاء، غلبہ شہوت کے باعث خون رگوں میں ابلتا محسوس ہوتا ہے۔ فالجی اور چیرنے پھاڑنے والے درد ہوتے ہیں۔ گھٹنے کمزور ہوتے ہیں۔

نیند: بے خوابی، دوران نیند آہیں بھرتا ہے۔ خوفناک ڈراؤنے خواب دیکھتا ہے۔ کمی زیادتی: زیادتی: سرد موسم میں۔ سردی لگ جانے سے۔ بہت سی شکایات موسم سرما میں آتی ہیں۔ سورج غروب ہونے سے سورج طلوع ہونے تک۔

تعلق: مقابلہ: اورم، آرس (شریان اعظم کی پرانی سوزش، چہرے کی ٹی بی، آتشکی مریضوں کا سردرد، خون کی کمی، سبزی قان بھوک بڑھاتی ہے۔

اورم بروم (عصبی کمزوری کے ساتھ سردرد، آدھے سر کا درد، رات کا خوف، والوز کی شکایات) اورم میور (جلن دار زرد لیکوریا، قلبی تکالیف، غدد کی شکایات زبان اور آلات تناسل پر مے۔ آنکھ کی جھلی کی جلن۔ اعصابی کمزوری، ریشوں کی سختی، ریڑھ کی رگ کا پھیلاؤ اورم میور سائیکوسس کے لئے بہترین ہے۔ رکے ہوئے اخراج جاری کرتا ہے۔ زمانہ حیض کے علاوہ خون آتا ہے۔ پیشانی کی شکایات پیشانی کے بائیں جانب سوئی چبھنے جیسا درد، تھکن، کام سے جی چراتا ہے۔ معدے میں کھنچاؤ، کینسر، زبان چمڑے کی طرح سخت، زبان کی سوزش کے بعد سختی) اورم میور کالی (یہ سونے اور پوٹاش کا دوہرا کلورائیڈ ہے۔ (رحم کی سختی اور جریان خون) اورم آیوڈائیڈ (دل کی جھلی کی پرانی سوزش، کواڑیوں کی شکایت، خون کی نالیوں کی سختی۔ ناک کے گلے سڑے بدبودار زخم، چہرے کی ٹی بی، ہڈی کا اورم، بچہ دانی کی رسوائی، رحم کے پٹھوں اور رگوں کی سوزش (بڑھاپے کا فالج) اورم سلف (فالج جو لرزہ والا ہو۔ سر کا مسلسل ہلنا، پستانوں کی شکایات سوجن، درد، بھینوں کا پھٹ جانا) اس کے علاوہ ایسا فوئیڈا (کان اور ناک کی ہڈیوں کا ناسور) سفلیئم کالی آیوڈائیڈ، ہیپر، مرکوریس، میزیریم، نائٹرک الیڈ، فاسفورس۔

تریاق: بیلاڈونا، چائنا، کیوپرم، مرکوریس۔

3 سے 30 طاقت تک۔ 30 طاقت بلند فشار خون کے لئے مفید ہے۔

اورم میوریاتیکم نیٹرونیٹم

Aurm Muriatricum Natronatum

(Sodium Chlorate)

اس دوا کا خاص اثر نسوانی اعضاء پر ہے اور اس کا استعمال ان پر انحصار کرتا ہے۔ بچہ دانی کی رسولی پر اس جیسا اثر کسی اور دوا کا نہیں ہے۔ (برنٹ) آتشکی خارش نچلے جڑے کی ہڈی کے خلاف کی سوجن، خسیوں کی سوجن، بلند فشار خون جو اعصابی نظام میں خرابی کی وجہ سے ہو۔ خون کی مایوں کی سختی، آتشک کے باعث ربط و ضبط کا فقدان۔

زبان: جلن ہوتی ہے۔ سوئی چھنے جیسا درد ہوتا ہے اور سختی آتی ہے۔ جوڑوں کی دردوں اور گنٹھیا کے پرانے کیس، جگر، سخت ہو جاتا ہے۔ گردوں کی سوزش ہوتی ہے۔

عورت: بچہ دانی کی گردن سخت ہو جاتی ہے۔ نوجوان لڑکیوں کی دھڑکن۔ پیٹ میں ٹھنڈک، رحم کی مزمن سوزش اور رحم کا ٹل جانا، رحم پورے پیڑ پر پھیل جاتا ہے۔ رحم کی گردن اور اندام نہانی کے زخم، لیکوریا جس کے ساتھ اندام نہانی میں تشنج اور اینٹھن ہوتی ہے۔ بیضۃ الرحم میں سختی آتی ہے۔ بیضۃ الرحم کا استسقاء رحم کا پھیلاؤ کم ہوتا ہے۔ بچہ دانی ٹھوس ہو جاتی ہے۔

خوراک: دوسرا اور تیسرا سفوف۔

ایونا سٹایوا

Avena Stiva

(Common Oat)

دماغ اور اعصاب پر خاص اثر ہے۔ ان کے افعال کو بہتر کرتی ہے۔

اعصابی کمزوری، جنسی کمزوری اور مارفین کھانے کی عادت اس کی مادی خوراک کو طلب کرتی ہیں۔ کمزوری پیدا کرنے والے امراض کے بعد اس کا استعمال ایک ٹانک کے طور پر بہترین ہے۔ بوڑھے افراد کے اعصابی جھٹکوں میں مفید ہے۔

فالج، مرگی میں اچھا کام کرتی ہے۔ خناق کے بعد آنے والا فالج، دل کا گنٹھیاوی درد حاد زکام، سردی کا زکام (20 قطرے گرم پانی میں ایک گھنٹے کے وقفہ سے دیں۔) شراب نوشی کے بدنتائج، بے خوابی، شرابوں کی مارفین کھانے کے برے اثرات۔ کسی بھی زائدہ مرض کے ساتھ پیدا شدہ

سر: حیض کے دنوں میں اعصابی سردرد اور سر کی چوٹی پر جلن ہوتی ہے۔ سر کی پشت پر درد جبکہ پیشاب میں فاسفیٹ کا اخراج ہو رہا ہو۔

عورت: حیض دب جاتا ہے۔ حیض درد کے ساتھ آتا ہے۔ اس کے ساتھ خون کی گردش کمزور ہوتی ہے۔

مرد: جریان منی نامردی، کثرت جماع کے بد نتائج۔

اطراف: ہاتھ پاؤں بے حس جیسے فالج زدہ ہوں۔ ہاتھوں کی طاقت کم ہو جاتی ہے۔

تعلق: مقابلہ: الفلغا (اس کی طرح عام ٹانگ ہے۔ بالخصوص جب پیشاب کم آتا ہو یا دب گیا ہو۔)

طاقت: مدر ٹنچر کے 10 سے 20 قطرے نیم گرم پانی میں۔

ایزاڈائیرکٹا انڈیکا

Azadirachta Indica

(Margosa Bark)

یہ دوا بعد دوپہر آنے والے بخار اور مختلف حصوں کی گنٹھیاوی دردوں میں مفید ہے۔ سینے کی بڑی 'پسیلوں' کمر کندھوں اور اطراف میں درد ہوتا ہے۔ گرمی لگتی ہے۔ ہاتھوں میں سوجناں چبھتی ہیں اور درد ہوتی ہے۔ بالخصوص ہتھیلیوں ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں میں۔

سر: بھول جاتا ہے، کھڑا ہونے سے چکر آتے ہیں۔ سردرد کرتا ہے۔ کھوپڑی چھونا برداشت نہیں کرتی۔ آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ دائیں آنکھ کے ڈھیلے میں درد ہوتا ہے۔

بخار: معمولی سردی لگتی ہے۔ بعد دوپہر بخار ہوتا ہے۔ چہرے کے ہاتھوں اور پیروں پر گرمی لگتی ہے۔

جسم کے بالائی حصہ میں کثیر پسینہ آتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: سیڈران، نیرم میور، آرسینک۔

بیسی لینم

Bacillinum

(Tuberculous Lung)

یہ دوا پھیپھڑوں کی ٹی بی میں نہایت کامیابی سے استعمال ہوتی ہے۔ اس کے اثر سے بلغم میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ اس کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ اس میں سے پیپ والا مواد کم ہو جاتا ہے۔ بہت سے مزمن امراض میں جن کا ٹی بی سے کوئی تعلق نہیں۔ ان میں کامیابی سے استعمال ہوتی ہے۔ بالخصوص جب ٹالیوں سے بلغم خارج ہو رہی اور سانس کی تنگی بھی ہو۔ سانس کی ٹالیوں میں پیپ آ جاتی ہے اور بلغم

کو خارج ہوتا ہے۔

بیس لینم بوڑھے افراد کی پھیپھڑوں کی بیماریوں میں بہت فائدہ مند ہے۔ ایسے افراد جنہیں نزلہ کی پرانی شکایت ہو اور پھیپھڑوں میں گردش خون کمزور ہو۔ رات کو دم گھٹنے کے دورے پڑیں اور تکلیف دہ کھانسی ہو۔ دم گھٹنے والا نزلہ ہو۔ دماغی پردوں پر ٹی بی کا درم دانتوں پر جسے میل کو اٹارتی ہے۔ مسلسل زکام ہوتا ہے۔

سر: جڑ چڑا، پست ہمت، سر درد سر کی گہرائی سے اٹھتا ہے۔ سر کے گرد ری بندھی محسوس ہوتی ہے۔ داد، پوٹے کا اگزیم۔

پیٹ: پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ جنگاسوں کے غدود پھول جاتے ہیں۔ آنتوں کی ٹی بی، ناشتہ سے قبل یکایک اسہال آتے ہیں۔ پرانا قبض ساتھ بدبودار ہوا خارج ہوتی ہے۔

تنفس: گھٹن ہوتی ہے۔ نزلادی تنگی تنفس، بلغمی دمہ، سانس کی نالیوں سے بلبلے اٹھتے ہیں اور پیپ جیسی بلغم نکلتی ہے۔

نوٹ: یہ پیپ جیسا بلغم جو براؤن کائٹس کے مریض کو آتا ہے۔ اس میں بہت جراثیم ہوتے ہیں اور یہ صبح طور پر بیس لینم کی علالت کو ظاہر کرتی ہے۔ پھیپھڑوں کے اجتماع خون کو ختم کر کے ٹی بی کی دیگر ادویات کے لئے راستہ صاف کرتی ہے۔

جلد: داد، چھلکے اترتے ہیں۔ پوٹوں کا اگزیم، گردن کے غدود بڑھ جاتے ہیں اور دکھن ہوتی ہے۔ کمی زیادتی: زیادتی: رات کو اور صبح سویرے ٹھنڈی ہوا سے۔

تعلیم: انٹی مونیم آیوڈائیڈ، لیکس، آرسینک آیوڈائیڈ، مایو سولس، لیو کو 5 سے 10 قطرے جہاں کمزوری ہو، وہاں مددگار کے طور پر دیں۔ (برنٹ)

معاون: کلکیریا فاس، کالی کارب۔

مقابلہ: یہ ٹیوبرکولینم کے مشابہ ہے۔ دونوں ٹی بی کے رجحان میں مفید ہیں کہ ابھی ٹی بی کا پوری طرح سے پھیپھڑوں پر اثر نہ ہوا ہو۔ غدود، جوڑوں، جلد اور ہڈیوں کی ٹی بی کے ابتدائی مرحلے میں مفید ہے۔ سورانیم اس کے مزمن کے طور پر کام کرتا ہے۔ بیس لینم یسیم (نچلے دھڑکی ٹی بی میں مفید ہے)۔

خوراک: طاقت کا مسئلہ اہم ہے۔ 30 طاقت سے کم استعمال نہ کریں۔ بار بار نہ دہرائیں۔ ہفتہ بھر میں صرف ایک خوراک دیں اور رد عمل کا انتظار کریں۔ یہ جلد اثر دکھاتی ہے اگر اثر اچھا نہ ہو تو دوسری خوراک نہ دیں۔

بیڈیاگا

Badiaga

(Fresh Water Sponge)

پھوں اور اس کے غلافوں میں دکھن ہوتی ہے۔ حرکت سے اور کپڑے کی رگڑ سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سردی سے حساسیت پیدا ہوتی ہے۔ غدد سو جے ہوئے عام فالج جو جزوی ہو یعنی کسی ایک عضو کا۔ کٹھن مالا، آتشک، آتشک کی گانٹھ خسرہ۔

سر: احساس بھراؤ کا اور بڑھ جانے کا۔ پیشانی اور کنٹیوں میں درد ہوتا ہے جو ڈھیلوں تک پہنچتا ہے۔ بعد دوپہر زیادتی ہوتی ہے۔ آنکھوں کے نیچے نیلا پن سکری کھوپڑی درد کرتی ہے۔ خشک جیسے خارش ہو، ہلکا ہلکا سرچکراتا ہے۔ زکام، چھینکیں، پانی جیسا خراج اور سانس دے جیسا اور دم گھٹنے والی کھانسی آتی ہے۔ انفلوینزا معمولی آواز بہت زیادہ محسوس ہو۔

آنکھیں: بائیں طرف اوپری پوٹہ پھڑکتا ہے۔ ڈھیلا ذکی الحس ہوتا ہے۔ ڈھیلے میں درد ہوتا ہے۔ درد رک رک کر آتا ہے۔ درد 3 بجے بعد دوپہر آتا ہے۔

تنفس: کھانسی بعد دوپہر بڑھ جاتی ہے۔ گرم کمرے میں راحت ملتی ہے۔ بلغم منہ اور ناک کے راستے اڑ کر نکلتی ہے۔ کالی کھانسی جس میں گاڑھی زرد بلغم کا خراج ہوتا ہے اور بلغم اڑ کر دوڑتا ہے۔ بخار کا ہی ساتھ سانس دے جیسا، پھیوریسی میں چھین، چھاتی، گردن اور کمر میں محسوس ہوتی ہے۔

معدہ: منہ گرم، زیادہ پیاس، معدہ کی گہرائی میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ یہ درد ریڑھ اور مثانہ کی ہڈی تک پھیلتا ہے۔

عورت: رحم سے خون کا خراج ہوتا ہے۔ رات کو زیادتی ہوتی ہے۔ سر بڑھ جانے کے احساس کے ساتھ (ار جنٹم) چھاتی کا کینسر (ایسٹری اس، کوئیم، کاربووٹیج، پلمبم) دل: دکھن اور درد کے ساتھ دل کے مقام پر ایسا احساس ہوتا ہے۔ جس کی وضاحت نہیں کر سکتا۔ ہر طرف سوئی چھینے جیسا درد ہوتا ہے۔

جلد: چھونے سے دکھن ہوتی ہے۔ چیر اور کٹاؤ آتا ہے۔ داغ بنتے ہیں۔ کمر: گردن اور مثانہ کی ہڈی میں سوئی جیسی چھین ہوتی ہے۔ زیریں کمر، گولے اور پیروں میں درد ہوتا ہے۔ گردن بہت زیادہ اکڑ جاتی ہے۔ پٹھے اور جلد درد کرتے ہیں۔ جیسے مارا گیا ہو۔

کمی زیادتی: زیادتی: سردی سے۔ کمی: گرمی سے۔
تعلق: مقابلہ: مرک مشابہ ہے لیکن کمی زیادتی کے حوالہ سے الٹ ہے۔
سپونجیا کالی ہائیڈ، فانی ٹولیکا، کوئیم، معاون، سلفر، مرکوریس، آکسڈم۔

خوراک: پہلی سے چھٹی طاقت کے سفوف۔

بالسم پیروویانم

Balsum Peruvianum

(Peruvian Balsum From Myroxylon Pereira)

یہ سانس کی نالیوں کے نزلہ میں مفید ہے۔ بڑی مقدار میں پیپ جیسی بلغم نکلتی ہے۔ کمزوری ٹی بی

کا بخار۔

ناک: کثیر مقدار میں گاڑھا مواد نکلتا ہے۔ اگرزیمادور ساتھ زخم، ناک کا پرانا نزلہ جس میں سڑی ہوئی بو ہوتی ہے۔

معدہ: غذا اور بلغم کی تے معدے کا نزلہ۔

چھاتی: براؤن کائیٹس اور ٹی بی گاڑھا کریم رنگ کا پیپ جیسا بلغم نکلتا ہے۔ سینے میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ (کالی سلف، انٹیم ٹارٹ) ٹی بی کا بخار جس میں رات کو پسینہ آتا ہے۔ تکلیف دہ کھانسی ہوتی ہے اور بلغم کم نکلتی ہے۔

پیشاب: مقدار میں کم آتا ہے۔ کف تہ نشین ہوتی ہے۔ مٹانے کا نزلہ (چمافلا) تعلق: بالسم ٹولونانم (پرانا براؤن کائیٹس جس میں کف زیادہ نکلے) اولیم کیروفائلم لونگ کاتیل (یہ چھوت والی کھانسی میں مفید ہے جبکہ بلغم بکثرت آئے 3 سے 5 قطرے دودھ یا کیپول میں دیں۔ خوراک: پہلی طاقت ٹی بی میں 6x دیں۔

اس کا خارجی استعمال بھی ہوتا ہے۔ آہستگی سے بڑھنے والوں زخموں، ناسوروں، خارش، بھٹیاں پھٹی ہوئی، جلد کٹی پھٹی، کھلی ان حالتوں میں مفید ہے۔ زخموں کی عفونت دور کرتی ہے اور انہیں مندمل ہونے میں مدد دیتی ہے۔ تنفس کی خرابی میں الکوحل یا ایتھر میں تیار شدہ 1% محلول آٹومانیر کے ذریعے دیں۔

بپتیشیا

Baptisia

(Wild Indigo)

اس دوا کی علامات میں کمزوری اور نقاہت پائی جاتی ہے۔ ایسی ہی حالت ہلکے بخار، خون کی چھوت والی حالتوں اور لمبرائی زہر میں ملتی ہے۔ بیماری کے احساسات بیان نہیں کر سکتے۔ پھوٹوں کی زبردست دکھن اور سڑاؤ کی حالت پیدا ہوتی ہے۔

سانس 'پھٹت' و 'مٹلت' پسند و نفیو تمام اخراج بدو دار ہوتے ہیں۔ وہیلی 'اٹھو کڑا' بچوں کی اسیں کھڑی میں ذہن ملاہن جس کے ساتھ سخت بدو دار پھٹت اور کھڑا آتے ہیں۔ جو شبہ جھوٹی حالتوں میں رہنے سے لکڑی حالتیں پیدا ہوتی ہیں۔ جو اسٹی بلڈ پریڈا کرتی ہیں اور جھپٹا ہینڈ ہے چلو کے لئے جسمانی قوت و طاقت میں اضافہ کرتی ہیں۔ جو افراد جھپٹا ہینڈ پھیلانے کا باعث ہوتے ہیں۔ ان کے لئے بھی مفید ہے۔ اسٹی جھپٹا ہینڈ یرم کا تجکشن لینے کے بعد اس کا استعمال کھڑا کر ہے۔ پوزمے افراد میں بغل رک رک کر چلتی ہے۔

ذہن: جنگلی 'آوارہ گردی' کرنا چاہتا ہے۔ سوچنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ ذہنی انتشار خیالات حشر درجہ نم۔ شخصیت متقسم ہونے کا وہیم 'سوچتا ہے کہ وہ نوٹ گیا ہے۔ وہ ہو گیا ہے اور کرو نہیں لیتا ہے ہمارے لئے جسے اسٹے کر سکے۔ (کھوینٹ) ہنڈان 'آوارہ گردی' کرنا چاہتا ہے۔ پوزا آتا ہے۔ بے پرواہی بات خنخے سوجاتا ہے۔

مرد: ذہنی الجھو 'ستیر' محسوس کرتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ ناک کی جڑ میں دباؤ کا احساس ہوتا ہے۔ جوشیلی کی جلد تنی ہوتی محسوس ہوتی ہے اور سر کی پشت کی طرف کھینچی محسوس ہوتی ہے۔ سر بھاری ہوتا اور بے حس محسوس ہوتا ہے۔ ڈمیلوں میں دکھن ہوتی ہے۔ دماغ میں درد ہوتا ہے۔ مدہوشی باتیں کرتے کرتے سوجاتا ہے۔ جھپٹا ہینڈ کی حالتوں میں۔ سوہن پریڈا ہوتا ہے 'پچھنے بھاری۔

چود: تھور نظر آتا ہے۔ گمراہ سرخ 'ناک' کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔ جڑے کے پھٹے سخت ہو جاتے ہیں۔ منہ بے ذائقہ 'کڑوا' دانتوں اور مسوڑھوں میں درد ہوتا ہے اور زخم بننے ہیں۔ سانس بدو دار 'نہان جیسے' جل گئی ہو۔ رنگت زردی مائل۔ بھوری کنارے سرخ اور چمکدار ہوتے ہیں۔ درمیان سے خنک اور بھوری اور ساتھ کنارے خنک چمکدار ہوتے ہیں۔ سطح کچی پھٹی اور پُر درد ہوتی ہے۔ صرف سیال 'شبہ' نکل سکتا ہے۔ معمولی نفوس غذا انگٹے کی کوشش کرتے ہی گلا گھٹتا ہے۔

گلا: ہاسل اور نرم ہلو کی رنگت گہری سرخ ہوتی ہے۔ گھٹن ہوتی ہے۔ خوراک کی نالی میں قہقہ آتا ہے۔ گلے کی سوجن جس میں درد نہیں ہوتی اور گلے سے بدو دار رطوبت۔ سنی ہے۔ نفوس غذا انگٹے میں شدید مشکل پیش آتی ہے۔ دل کے چھید کے پاس اینٹھن ہوتی ہے۔

معدہ: صرف ملع 'اشیاء' نکل سکتا ہے۔ خوراک کی نالی کے قہقہ کے باعث تپے ہوتی ہے۔ خرابی معدہ سے ہونے والا بخار 'بھوک' نہیں ہوتی۔ پانی پینے کی مسلسل خواہش معدہ میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ معدہ میں درد ہوتا ہے۔ معدہ میں کسی سخت چیز کا احساس ہوتا ہے۔ (ہینڈ ٹائیگر) 'بیرہنے' سے تمام شکایات میں شدت آتی ہے۔ (کل بائیگروم) دل کے چھید کے پاس قہقہ اور معدہ و استوں میں زخم و سوزش ہوتی ہے۔

پیشہ: دائیں جانب بالخصوص متاثر ہوتی ہے۔ اچھارہ اور گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ پتہ کے مقام پر دکھن

ہوتی ہے اور ساتھ اسہال آتے ہیں جو بدبودار، پتلے گہرے رنگ کے اور خون لٹے ہوتے ہیں۔ درد میں جگر کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ بوزے افراد کی پیش۔

عورت: ذہنی حزن و ملال، صدمہ، جاگنے اور ہلکے بخار کی وجہ سے تیسرے ماہ میں اسقاط عمل کا خطرہ ہوتا ہے۔ حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔ زچگی کے بعد کا اخراج تیز آتی اور زیادہ دیر دار ہوتا ہے، پر سوتی بخار۔

سانس: محسوس ہوتا ہے جیسے پھپھڑے دب گئے ہیں۔ سانس وقت سے آتا ہے۔ کھڑکیاں کھلی رکھا ہے۔ ذراؤ نے خوابوں اور دم گھٹنے کا خوف ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے سو نہیں سکتا۔ مچھالی میں گھٹن ہوتی ہے۔

کمر اور اطراف: گردن تھکی ہوئی، سختی اور درد، بازوؤں اور ٹانگوں میں کھچاؤ آتا ہے۔ گونیہ ہڈی کو لیے، کمر اور ٹانگوں میں درد جیسے کھلا گیا ہو، بستی زخم۔

نیند: بے خوابی اور بے چینی ہوتی ہے۔ بھیاں ک ڈراؤ نے خواب آتے ہیں۔ سمجھتا ہے اس کا جسم ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہے۔ اس کو اکٹھا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ سوال کا جواب دیتے ہوئے سو جاتا ہے۔

جلد: پورے جسم اور ہاتھ پاؤں پر نیلے داغ بنتے ہیں۔ جلد میں گرمی اور جلن ہوتی ہے۔ (آر سینک) گلے سڑے زخم اور مدھوشی ہڈیاں اور نڈھال۔

بخار: سردی لگتی ہے۔ سارے جسم میں گٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ سارے جسم پر گرمی۔ کسی وقت سردی لگتی ہے۔ سردی صبح 11 بجے۔ نڈھال کر دینے والا بخار، مائیس بخار، مہری جماڑ پر آنے والا بخار۔

کی زیادتی: زیادتی: مرطوب گرمی سے دھند سے گھر کے اندر۔

تعلق: مقابلہ، برائی ادویا اور آر سینک اس کے جاری عمل کو مکمل کرتی ہیں۔ استقرس میں درد زیادہ شدید ہوتے ہیں۔ رشاکس، میو ریاٹک الیڈ آر سینک، برائی ادویا، آرنیکا، اگیشیا، پائیر و جینم۔

پیشیا: کنفوشیا۔ دائیں جڑے اور بائیں کوکھ میں درد اس کے باعث سانس کی ٹھگی ہو اور تن کر بیٹھنا پڑے۔

طاقت: درجہ 12 طاقت۔ اس کا اثر کمیت قلیل ہے۔

بیروزما کریناٹا

Barosma Crenata

(Buchu)

یہ دوائی حاصل پر خاص اثر رکھتی ہے۔ تکی پپ بھی رطوبت خارج ہوتی

مٹانہ کاجوش اور مٹانہ کانزلہ۔ پراسٹیٹ کے متعلق عوارضات، پتھری، لیکوریا۔
 تعلق: مقابلہ: کوپے وا، تھو جا، پاپولس، 'حمافلا' (ڈایوز مادیکھیں)
 طاقت: مدر، ٹیچریا پتوں کی چائے۔

بیرٹا ایساٹکا

Baryta Acetica

(Acetate of Barium)

یہ فالج پیدا کرتی ہے۔ جس کا آغاز شاخمائے وجود سے ہوتا ہے۔ یہ پیروں سے اوپر کی طرف پھیلتا ہے۔ بوڑھے افراد کی شدید خارش۔
 ذہن: بھول جاتا ہے۔ دو مختلف خیالات کے مابین الجھا رہتا ہے۔ اعتماد کی کمی ہوتی ہے۔
 چہرہ: محسوس کرتا ہے کہ چہرے پر مکڑی کا جالانا ہوا ہے۔
 اطراف: بایں ٹانگ میں کھنچاؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ سر سراہٹ ہوتی ہے۔ جلن ہوتی ہے۔
 سوئیاں چھتی محسوس ہوتی ہیں۔ فالج، کمر درد، جوڑوں اور پٹھوں میں گنٹھیا کا درد ہوتا ہے۔
 طاقت: دو سرایا تیسرا سفوف بار بار دیں۔

بیرٹا کارب

Baryta Carb

(Carbonate of Baryta)

یہ دوا خاص کر بچپن اور بڑھاپے کے عوارضات میں کام کرتی ہے۔ یہ ایسے بچوں کی مدد کرتی ہے۔ جو کٹھنہ مالا میں مبتلا ہوں۔ بالخصوص اگر وہ ذہنی اور جسمانی طور پر پست ہوں۔ بونے لگتے ہوں۔ ان کے کٹھنہ مالا کے باعث آنے والا آشوب چشم پیٹ سو جا ہوا ہوتا ہے۔ جلد سردی لگ جاتی ہے۔ قد نہ بڑا ہو۔ کٹھنہ مالا کے باعث آنے والا آشوب چشم پیٹ سو جا ہوا ہوتا ہے۔ جلد سردی لگ جاتی ہے۔
 اور ٹانسلز متورم ہو جاتے ہیں۔ جو افراد گلے کی خراش میں مبتلا رہتے ہیں۔ ان کے لئے مفید ہے۔
 مسوڑھوں سے بآسانی خون نکلتا ہے۔ بڑھاپے کی شکایات، ایسی شکایات جو اعضاء میں تنزیل کے باعث آتی ہیں۔ دل کی نالیوں یا دماغ کے متعلقہ امراض پراسٹیٹ بڑھ جاتے ہیں اور خبیث ہو جاتے ہیں۔
 سردی سے بہت زیادہ حساس پیروں میں بدبودار پسینہ آتا ہے۔ بہت کمزور اور تھکا ہوا تھکن کے باعث آتی ہیں۔
 سردی سے بہت زیادہ حساس پیروں میں بدبودار پسینہ آتا ہے۔ بہت کمزور اور تھکا ہوا تھکن کے باعث آتی ہیں۔
 بیٹھنا، لیٹنا مشکل ہو جاتا ہے۔ کسی سہارا لینا پڑتا ہے۔ اجنبی لوگوں کو ملنے سے نفرت کرتا ہے۔ نزلہ اور اس کے ساتھ بار بار نکسیر آتی ہے۔ ایسے نوجوانوں کی بد ہضمی میں مفید ہے۔ جو مشت زنی کا شکار ہوں یا انہیں اخراج منی کا عارضہ لاحق ہو۔ جس کے ساتھ قلبی جوش اور دھڑکن بھی ہوتی ہے۔ غدود کی بناوٹ پر

اثر انداز ہوتی ہے اور تنزی والی تبدیلیوں میں کارگر ہے۔ شریانوں کے گو مزہ بڑھاپے میں رگوں کے پردے ماؤف ہو جاتے ہیں۔ برٹادل اور شریانوں کے لئے نقصان دہ ہے۔ شریانوں میں ریشہ دار پیدا نش بنتی ہیں۔ رگیں نرم ہو جاتی ہیں۔ پھیل جاتی ہیں اور ان میں گو مزہ بن جاتے ہیں۔ ان کے پھلنے سے سکتہ ہو جاتا ہے۔

ذہن: یادداشت ختم ہو جاتی ہے۔ دماغی کمزوری، اعتماد کی کمی، بڑھاپے کا ذہنی فتور، ذہنی انتشار، حیا دار، اجنبیوں سے نفرت، بچوں جیسی حرکتیں ذرا سی بات پر اداس ہو جاتا ہے۔

سر: چکر آتے ہیں۔ دھوپ میں کھڑا ہونے سے سونیاں چبھتی ہیں۔ جو سر سے سارے جسم میں پھیل جاتی ہیں۔ محسوس ہوتا ہے دماغ ڈھیلا ہو گیا ہے۔ بال گرتے ہیں۔ تذبذب، گو مڑیاں بنتی ہیں۔

آنکھیں: پتلیوں میں پھیلاؤ اور سکڑاؤ باری بار آتا ہے۔ روشنی سے گھبراہٹ، آنکھوں کے سامنے دھند، موتیا (کلکیر یا فاس، سلیشیا)

کان: کم سنائی دیتا ہے۔ کڑکڑاہٹ کی آواز آتی ہیں۔ کان کے گرد غدد پر درد اور سوجھ بھڑکتے ہیں۔ ناک صاف کرنے پر بازگشت سنائی دیتی ہے۔

ناک: خشک، چھینکیں، زکام اور ناک اور اوپر والا ہونٹ سوجا ہوا، محسوس ہو جیسے ناک میں دھواں ہے۔ گاڑھا زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ بار بار نکسیر بہتی ہے۔ ناک کی اطراف میں کھرنڈ بنتے ہیں۔

چہرہ: زرد، پلپلا، چہرے پر مکڑی کے جالے کا احساس ہوتا ہے۔ (ایلو مینا) اوپر والا ہونٹ سوجا ہوا ہوتا ہے۔

منہ: صبح بیدار ہو تو منہ خشک ہوتا ہے۔ مسوڑھوں سے خون بہتا ہے۔ وہ اپنی جگہ چھوڑ دیتے ہیں۔ حیض شروع ہونے سے پہلے دانتوں میں درد ہوتا ہے۔ منہ آبلوں سے بھرا ہوا گندہ ذائقہ، زبان کا قانچ، زبان کی نوک پر درد اور جلن ہوتی ہے۔ طلوع آفتاب سے قبل رال بہتی ہے۔ کھانا کھاتے ہی خوراک کی نالی میں تشنج ہوتا ہے۔

گلا: ٹانسل اور جڑے کے نچلے غدد سوج جاتے ہیں۔ زکام آسانی سے ہو جاتا ہے اور ساتھ سونیاں چبھتی ہیں۔ ٹانسل کا پیپ دار ورم، جب بھی سردی لگے ٹانسلز میں پیپ آ جاتی ہے۔ ٹانسلز کی سوزش اور

رگیں پھول جاتی ہیں۔ نکلنے پر درد ہوتا ہے۔ یہ درد خالی نکلنے پر بڑھتا ہے۔ جیسے حلق میں ڈاٹ لگا ہو۔ صرف مائع اشیاء نگل سکتا ہے۔ جیسے ہی خوراک نالی میں داخل ہوتی ہے۔ تشنج پیدا ہوتا ہے۔ (مرک کار، گریفائٹس) آواز کے زیادہ استعمال سے گلے کی شکایت، ٹانسلز میں گلے میں اور نخرے میں ڈنگ

لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بھگی اور ڈکار آتے ہیں۔ محسوس ہوتا ہے کہ معدہ میں پتھر رکھا ہے۔ بھوکا

معدہ: منہ سے رال بہتی ہے۔ بھگی اور ڈکار آتے ہیں۔ محسوس ہوتا ہے کہ معدہ میں پتھر رکھا ہے۔ بھوکا لیکن کھانا کھانے سے انکار کر دیتا ہے۔ کھاتے ہی معدہ میں درد اور بوجھ محسوس ہوتا ہے اور پیٹ چھو

جاننا برداشت نہیں کرتا۔ (کالی کارب) گرم غذا کھانے سے زیادتی۔ بوڑھوں کا ضعف معدہ جب کسی ملک مرض کا اندیشہ ہو۔

پیٹ: سخت اور تپتا ہوا ہوتا ہے۔ اچھارہ 'پیٹ درد' آنتوں کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ غذا لگنے پر پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ عادتاً درد قونج اور بھوک لیکن کھانے سے الکار کر دیتا ہے۔

پاخانہ: قبض پاخانہ سخت گانٹھ دار 'بواسیر' کے سے پیشاب کرتے وقت باہر نکل آتے ہیں۔ معائے تشکیم میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ مقعد سے رطوبت نکلتی رہتی ہے۔

پیشاب: جب بھی پیشاب کرتا ہے۔ بواسیر کے سے باہر نکل آتے ہیں۔ پیشاب کی شدید حاجت 'پیشاب' کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن ہوتی ہے۔

مرد: خواہش جماع کم ہو جاتی ہے اور وقت سے پہلے نامردی آتی ہے۔ پراسٹیٹ بڑھ جاتے ہیں۔ خفیہ سخت ہو جاتے ہیں۔

عورت: حیض آنے سے قبل معدہ اور زیریں کمر میں درد ہوتا ہے۔ حیض مقدار میں کم آتا ہے۔

سانس: خشک دم گھٹنے والی کھانسی خاص طور پر بوڑھے افراد میں 'چھاتی بلغم' سے پڑھتی ہے لیکن خارج کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ موسم کی ہر تبدیلی پر زیادتی ہوتی ہے۔ (سینکا) محسوس کرتا ہے کہ جیسے حجرہ میں دھواں بھرا ہوا ہے۔ آواز بے نیکی پرانی شکایت 'سینے میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ سانس لینے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پھیپھڑے دھوئیں سے بھرے محسوس ہوتے ہیں۔

دل: دھڑکن اور دل کے مقام پر درد 'وریدی گوڑے بنتے ہیں۔ (لائیکو) شروع میں دل کے فعل کو بڑھاتی ہے۔ خون کے دباؤ کو بڑھاتی ہے اور خون کی نالیوں میں سکڑاؤ لاتی ہے۔ دھڑکن جب بائیں کروٹ لیٹتا ہے اور جب اس کے بارے میں سوچتا ہے۔ نبض بھری ہوئی اور سخت ہوتی ہے۔ پیروں کا پسینہ دب جانے سے دل کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

کمر: گندی کے غدود سوج جاتے ہیں۔ گردن پر چربی رسیاں۔ کندھوں کے درمیان کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے۔ تگونیہ ہڈی میں سختی اور ریڑھ میں کمزوری آتی ہے۔

ہاتھ پاؤں: بغل کے غدودوں میں درد ہوتا ہے۔ پاؤں سرد لیس دار ہوتے ہیں۔ (کلکیریا) پاؤں میں بدبودار پسینہ آتا ہے۔ ہاتھ پاؤں بے حس ہوتے ہیں۔ گھٹنوں سے خضیوں کی تھیلی تک بے حس ہوتی ہے۔ بیٹھنے پر کمی واقع ہوتی ہے۔ پاؤں کی انگلیاں اور ٹکڑے درد کرتے ہیں۔ چلتے وقت ٹکڑوں میں درد ہوتا ہے۔ جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ پیروں میں جلن دار درد ہوتا ہے۔

نیند: نیند میں باتیں کرتا ہے۔ بار بار آنکھ کھلتی ہے۔ زیادہ گرمی محسوس کرتا ہے۔ دوران نیند پھڑکن ہوتی ہے۔

کی زیادتی: زیادتی: جب تکلیف کے بارے میں سوچتا ہے۔ منہ ہاتھ دھونے سے 'درد والے رخ

لپٹنے سے۔ کمی: کھلی ہوا میں چلنے سے۔

تعلق: مقابلہ: ڈیجی ٹیلیس، ریڈیم، ارا، گیلیس، اوکسی ٹراپس۔ معاون: ڈلکامارا، سلیکا سوراہیم۔ مخالفت: گلکیریا، اپسم سالٹ، اس کے زہریلے اثرات دور کرتی ہے۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت 30 ٹانسلز کے پیپ درد دورم کے رجحان میں مفید ہے۔ اس کا اثر سر رفتاری سے ہوتا ہے۔ اس کو بار بار دہرایا جاسکتا ہے۔

بیریٹا آیوڈیٹا

Baryta Iodata

(Iodide of Baryta)

یہ لمفاوی نظام پر اثر انداز ہوتی ہے۔ خون کے سفید جسموں کی تعداد بڑھاتی ہے۔ غدد سخت ہو جاتے ہیں۔ خاص کر گٹے کے غدد اور پستان، ٹانسلز کی پیپ والی سوزش۔ خنازیری آشوب چشم اور گردن کے غدد پھول جاتے ہیں۔ رسولیاں۔

تعلق: مقابلہ: ایکونائٹ، لائیگو ٹونم۔ (گردن، بغل اور پستان کے غدد کی سوجن) مرک آیوڈائیڈ، کاربوائیمیلس۔

طاقت: دو سرا اور تیسرا سفوف۔

بیریٹا میوریٹیکا

Baryta Muriatica

(Barium Chloride)

بیریٹا کے مختلف نمک اس وقت کام کرتے ہیں۔ جب بوڑھے اور بونے (جن کا قد نہ بڑھ رہا ہو) ذہنی اور جسمانی ابتری میں مبتلا ہوں۔ شریانوں میں سختی آتی ہے اور دماغی عوارض جو مذکورہ صورتحال کا نتیجہ ہوں۔ سر درد جو کسی حادثہ بحران کے بغیر بوڑھے افراد میں واقع ہوتا ہے۔ سر میں درد کی نسبت بو جھل پن زیادہ ہوتا ہے۔ دماغ میں خون کی کمی کے باعث چکر آتے ہیں اور کانوں میں مختلف آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ ایلمینٹری کینال کے نچلے حصے پر اثر کرتی ہے۔ خاص طور پر معائے مستقیم پر۔ جوڑوں اور پھوں میں سختی اور کمزوری آتی ہے جیسی زیادہ چلنے سے آتی ہے۔ سفید جسکے بڑھ جاتے ہیں۔ شریانوں میں سختی آتی ہے۔ (اورم، سکیل) سٹولک پریشربڑھ جاتا ہے اور مقابلتا ڈایا سٹولک پریشر کم ہو جاتا ہے اس کے متعلقہ دل اور دماغ کے عوارض بھی اس کے زیر اثر آتے ہیں۔

بہاؤں کے حصدوں کو سخت اور تنگ کرتی ہے اور درد بھی ہوتا ہے۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد

تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ پیٹ ذکی الحس ہو جاتا ہے۔ شریانوں کے گو مڑوں میں یہ کامیابی سے استعمال ہوتی ہے۔ ٹانسل کے بڑھ جانے میں بھی فائدہ مند ہے۔ مردوں اور عورتوں دونوں میں خواہش نفسانی بڑھ جاتی ہے۔ تشنج، پاگل پن کی حالتیں جب جنسی خواہش بڑھی ہوئی ہو۔ فالج کے ساتھ جسم برف کی مانند ٹھنڈا ہوتا ہے۔ دماغ اور ریڑھ میں سختی آتی ہے۔ پٹھوں کی ارادی قوت ختم ہو جاتی ہے لیکن مکمل ہوش مند ہوتا ہے۔ خناق اور انفلوئنزا کے بعد جزوی فالج ہوتا ہے۔ صبح کے وقت جسم میں کمزوری کا احساس بالخصوص ٹانگوں میں اور پٹھوں کی سختی پیدا ہوتی ہے۔ ایسے بچے جو منہ کھلا رکھتے ہیں اور ناک میں بولتے ہیں ان کے لئے مفید ہے۔ بے وقوف نظر آتے ہیں اور کم سنائی دیتا ہے۔

کان: جھنجھٹ سنائی دیتی ہے۔ چبانے، نگلنے یا چھینکنے پر کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔ کان درد جو ٹھنڈے پانی کے گھونٹ بھرنے سے کم ہوتا ہے۔ کن پیڑے کان سے بدبودار رطوبت نکلتی ہے۔ ناک صاف کرتے وقت کان کا درمیانی حصہ پھیل جاتا ہے۔

گلا: نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ ٹانسلز بڑھ جاتے ہیں۔ حلق اور کان کی درمیانی نالی کا جزوی فالج اور چھینکیں آتی ہیں۔ کان میں شور سنائی دیتا ہے۔ گلے کی نالی بہت چوڑی محسوس ہوتی ہے۔

تنفس: بوڑھے افراد میں براؤنکائٹس اور اس کے ساتھ دل پھیل جاتا ہے۔ پھیپھڑوں میں جے ہوئے بلغم کو باہر نکالتی ہے۔ سینے میں بلغم جمع ہو جاتی ہے۔ گڑگڑاہٹ ہوتی ہے لیکن اخراج بہت کم ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں کی شریانوں میں سختی آتی ہے۔ بوڑھوں کے دمہ میں کام آتی ہے اور شریانوں کے تناؤ کو کم کرتی ہے۔

معدہ: پرانے امراض میں پیٹ کے بالائی حصہ میں کمزوری کا احساس ایک رہنما علامت ہے۔ ابکائی اور تپتے ہوئے ہے۔ گرمی سر کی طرف چڑھتی محسوس ہوتی ہے۔

پیشاب: یورک ایسڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ کلورائیڈ کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ پیٹ: ٹپکن ہوتی ہے (سیلیم) بلبہ میں سختی آتی ہے۔ پیٹ میں گو مڑے بن جاتے ہیں۔ جنگاسوں کے غدود پھول جاتے ہیں۔ معائے مستقیم میں تشنج کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: سختی پیدا ہونے کی خرابیاں خاص کر ریڑھ، جگر اور دل میں پلمبم میٹ، پلمبم آیوڈائیڈ اور اورم میور سے مقابلہ کریں۔ یہ سختی پیدا کرنے والی خرابیوں اور پانی آنے کی حالت میں دوسری دوا ان سے بہتر ہے۔ ریشوں کی سختی نیزہ لگنے جیسے درد، رسولیاں، لرزہ، انگلیوں کا بڑھ جانا۔

طاقت: تیسرا سفوف۔ خوراک جلدی جلدی دہرا نامفید ہے۔

بیلادونا

Belladonna

(Deadly Nightshade)

بیلادونا اعصابی نظام کے ہر حصہ پر اثر کرتی ہے۔ یہ اجتماع خون پیدا کرتی ہے۔ شدید ہیبانی کیفیت، مخصوص حواس پلٹ جاتے ہیں۔ تشنج، پھڑکن اور درد ہوتا ہے۔ خون کی نالیوں، جلد اور غدود پر خاص اثر کرتی ہے۔ جہاں بیلادونا استعمال ہوگی وہاں سرخ گرم جلد، متمایا ہوا چہرہ، چمک دار آنکھیں، گردن کی رگوں کی ٹپکن، ذہنی ہيجان، ہریان، تمام حواس کی زود حسی بے چین نیند، تشنجی حالتیں، منہ اور گلے کی خشکی پانی سے نفرت کے ساتھ۔ اعصابی درد جو اچانک آتا ہے اور اچانک چلا جاتا ہے۔ (آکسی ٹراپس) گرمی، سرخی، ٹپکن اور جلن وغیرہ کی علامات رہنمائی کرتی ہیں۔ بچوں کی بہت بڑی دوا ہے۔ مرگی کا دورہ اور بعد میں مٹلی اور قے ہوتی ہے۔ سرخ بخار کے لئے حفظ ماقدم کا کام کرتی ہے۔ اس مقصد کے لئے 30 طاقت استعمال کریں۔ گلہڑ، ہوائی سفر میں آنے والی شکایات کے لئے مفید ہے اور قبل از وقت اس کا استعمال مذکورہ شکایات سے بچاتا ہے۔ پیاس نداد، بے قراری، خوف، بیلادونا اچانک شدت سے آنے والی امراض میں مفید ہے۔ یہ تھائیرائیڈ کی سمیت کو دور کرتی ہے۔ اس کے لئے 1x طاقت استعمال کریں۔ (بیب)

ذہن: مریض اپنی ہی دنیا میں رہتا ہے۔ وہ طرح طرح کی بے بنیاد اور قیاسی اشیاء دیکھتا ہے وہ گرد و بیش کے حقائق دیکھنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ آنکھ کو حقائق بطور نہیں آتے۔ مریض واہمہ میں مبتلا ہوتا ہے۔ فرضی اور قیاسی چیزوں کی فکر دامگیر رہتی ہے۔ بھوت پریت اور ڈراؤ نے چہرے دیکھتا ہے۔ ہریان، خوفناک تصورات، غضبناک طیش کاٹتا ہے، مارتا ہے، بھاگ جانا چاہتا ہے۔ گفتگو نہیں کرنا چاہتے، بے ہوشی آنسو بہاتا ہے۔ تمام حواس تیز ہو جاتے ہیں۔ علامات بدلتی رہتی ہیں۔

سر: چکراتا ہے۔ اس کے باعث بائیں جانب یا پیچھے گرتا ہے۔ معمولی چھو ا جانا بھی برداشت نہیں کرتا۔ شدید گرمی اور ٹپکن۔ دھڑکن سر میں سنائی دیتی ہے اور سانس کی تنگی ہوتی ہے درد اور بھراؤ کا احساس۔ بالخصوص پیشانی میں اس کے علاوہ سر کی پشت اور کپٹیوں میں بھی۔ نزلاوی اخراج دب جانے سے سرد درد ہوتا ہے۔ اچانک چیخ مارتا ہے۔ درد روشنی، شور حرکت، لیٹنے سے اور بعد دوپہر بڑھ جاتی ہے۔ دباؤ اور نیم دراز ہونے سے راحت ملتی ہے۔ سر کو تکیہ میں دباتا ہے۔ سر پیچھے کی جانب کھینچ جاتا ہے۔ سر کو ادھر ادھر پٹختا ہے۔ مسلسل سسکیاں بھرتا ہے۔ بال خشک اور گرتے ہیں۔ سرد درد دائیں جانب اور لیٹنے سے بڑھتا ہے۔ سردی لگ جانے کے بد اثرات اور بال کٹوانے کے اثرات۔

چہرہ: سرخ، چمک دار سرخ، گرم، سو جا ہوا، چمک دار اور چہرے کے پٹھوں کا تشنج ہوتا ہے۔ اوپر والا

ہونٹ سوج جاتا ہے۔ چہرہ کا اعصابی درد ساتھ پھر کن اور تہماہٹ ہوتی ہے۔

آنکھیں: لیٹنے پر آنکھ کی گہرائی میں تپکن ہوتی ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ (اگنس) آنکھیں پھولی ہوئی اور باہر نکلی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے۔ آنکھیں روشن چمک دار سفید پردہ خشک اور سرخ ہوتا ہے اور جلن ہوتی ہے۔ روشنی سے گھبراہٹ آنکھوں میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ آنکھ باہر نکل آتی ہے۔ آنکھ کا دھوکہ یا وہم، آگ جیسی اشیاء نظر آتی ہیں۔ ایک کے دو نظر آتے ہیں۔ بھینگا پن، پونٹوں میں تشنج آتا ہے۔ آنکھیں نیم واہ محسوس ہوتی ہیں۔ گہرائی میں اجتماع خون ہوتا ہے۔

کان: بیرونی اور درمیانی کان میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بھنکناہٹ سنائی دیتی ہے۔ کان کا پردہ باہر کی جانب ابھر آتا ہے۔ کن پیڑے، بلند آواز برداشت نہیں کرتا۔ قوت سماعت تیز ہو جاتی ہے۔ درمیانی کان کی سوزش، درد کے باعث ہڈیاں ہوتا ہے۔ بچہ نیند میں چیخ مارتا ہے۔ کان کی گہرائی میں تپکن اور دھڑکن والا درد ہوتا ہے۔ کان کا پھوڑا جو خون سے بھرا ہوتا ہے۔ درمیانی کان کی سوزش کا پہلا اور دوسرا درجہ، اپنی ہی آواز کان میں سنائی دیتی ہے۔

ناک: تصوراتی بو آتی ہے۔ ناک کی نوک میں گدگد اہٹ ہوتی ہے۔ ناک سرخ اور سوجا ہوا ہوتا ہے۔ نکسیر بہتی ہے اور چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ زکام خون ملی رطوبت نکلتی ہے۔

منہ: خشک دانتوں میں تپکن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ مسوڑھے کا پھوڑا، زبان کناروں سے سرخ ہوتی ہے۔ زبان سڑا بری جیسی دانت پیتا ہے۔ زبان سوجی ہوئی اور پردہ ہٹا ہٹ ہوتی ہے۔

گلا: خشک، چمک دار، اجتماع خون، (سینگا) سرخ، دائیں جانب زیادتی ہوتی ہے۔ ٹانسز بڑھ جاتے ہیں۔ گلا میں گھٹن ہوتی ہے۔ لگنا مشکل ہوتا ہے۔ خاص طور پر مائع اشیاء گلے میں گولا انکا محسوس ہوتا ہے۔ خوراک کی نالی خشک گھٹن ہوتی ہے۔ گلے میں تشنج ہوتا ہے۔ بار بار نگلنے کا رجحان ہوتا ہے۔ کھرچے جانے کا احساس ہوتا ہے۔ نگلنے والے پٹھے ذکی الحس ہو جاتے ہیں۔ بلغمی جھلیاں بڑھ جاتی ہیں۔

معدہ: بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ دودھ اور گوشت سے نفرت ہوتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں تشنجی درد ہوتا ہے۔ گھٹن ہوتی ہے۔ درد ریڑھ تک پھیل جاتا ہے۔ متلی، تے، ٹھنڈے پانی کی پیاس، معدے میں تشنج ہوتا ہے۔ خالی ابکائی، مائع اشیاء سے نفرت، تشنجی ہچکی، شراب نوشی سے خوف، ناقابل برداشت تے۔

پیٹ: اچھارہ، گرم، تر چھی قولون گدی کی مانند باہر نکل آتی ہے۔ درد جیسے کسی نے مٹھی بھر لی ہو۔ حرکت اور دباؤ سے شدت آتی ہے۔ آرپار کٹن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ پیٹ کے بائیں جانب سونیاں چھتی ہیں۔ جب کھانتا ہے، چھینکتا ہے یا چھوٹا ہے۔

پاخانہ: پتلا، سبز، پپیش جیسا چاک جیسے سدے، رفع حاجت کے دوران کانپتا ہے۔ مقعد میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ اینٹھن ہوتی ہے۔ بوا سیر بہت زیادہ حساس اور کمزور درد کے ساتھ کالنج نکلتی ہے۔

(اَنِشِیَا، پُوڈو فائلم)

پیشاب: رک جاتا ہے۔ پیشاب کی حاد چھوت، مثانہ میں کیزا حرکت کرتا محسوس ہوتا ہے۔ پیشاب کم آئے اور تسخ کے ساتھ آئے۔ رنگت گہری اور کثیر مقدار میں فاسفیٹ آتا ہے۔ مسلسل قطرہ قطرہ آتا ہے۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔ پیشاب کی ایسی کیفیت جس کی تشخیص نہ ہو سکے۔ غدہ مذی بڑھ جاتا ہے۔

مرد: خیسے سخت اوپر کو کھینچے ہوئے اور سو جے ہوئے ہوتے ہیں۔ اعضاء تناسل پر رات کو پسینہ آتا ہے۔ مذی خارج ہوتی ہے۔ خواہش جماع کم ہو جاتی ہے۔

عورت: اعضاء پوشیدہ ذکی الحس ہو جاتے ہیں۔ نیچے کی جانب دباؤ پڑتا ہے اور محسوس ہوتا ہے کہ اندرونی اعضاء پوشیدہ اعضاء کے مقام پر اتر آئے ہیں۔ اندام نہانی خشک اور گرم ہوتی ہے۔ کمر کے نیچے کے گرد کھنچاؤ محسوس ہوتا ہے۔ تکیہ ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ حیض اور نفاس بدبودار اور گرم، دزدہ اچانک آتے ہیں اور اچانک چلے جاتے ہیں۔ حیض مقدار میں زیادہ وقت سے پہلے آئے خون چمک دار سرخ ہوتا ہے۔ پستان کی سوزش ان میں درد اور تپکن ہوتی ہے۔ بھٹنی سے سرخ لکیریں کمر کی عورت چاروں اطراف پھیلتی ہیں۔ چھاتیاں بو جھل محسوس ہوتی ہیں۔ سرخ اور سخت ہوتی ہیں۔ پستان کی رسولی درد لیٹنے سے بڑھتا ہے۔ اخراج خون زور سے جو گرم اور بدبودار ہوتا ہے۔ نفاس مقدار میں کم ہوتا ہے۔

تنفس: ناک، گلے، سانس کی نالیوں اور زخرہ میں خشکی ہوتی ہے۔ کھانسی خشک جو تھوڑی تھوڑی اور بار بار آتی ہے۔ رات کو بڑھ جاتی ہے۔ زخرے میں درد ہوتا ہے۔ سانس گھٹا ہوا تیز اور بے قاعدہ ہوتا ہے۔ سانس کی امراض (کو کین، اوپیم) آواز دب جاتی ہے۔ درد کے بغیر آواز بگڑ جاتی ہے۔ کھانسی اور بائیں کولے میں درد ہوتی ہے۔ بھونکنے جیسی کھانسی، کالی کھانسی کے جملہ سے قبل معدہ میں درد ہوتا ہے۔ اخراج خون ملا، کھانتے وقت سینے میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ زخرہ بہت پر درد ہوتا ہے۔ محسوس کرتا ہے کہ بیرونی چیز اس میں پھنسی ہوئی ہے۔ کھانسی آتی ہے۔ باجانبجنے جیسی آواز نکلتی ہے۔ ہر سانس کے ساتھ کراہتا ہے۔

دل: شدید دھڑکن، دھڑکن سر میں محسوس ہوتی ہے اور سانس دقت سے آتا ہے۔ معمولی حرکت سے دھڑکن ہوتی ہے۔ سارے جسم میں تپکن ہوتی ہے۔ محنت کرنے سے دھڑکن ہوتی ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ دل بہت بڑھ گیا ہے۔ نبض تیز لیکن کمزور ہوتی ہے۔

شاخمائے وجود: اطراف کے ساتھ گولی لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ جوڑ سو جے ہوئے سرخ چمک دار اور لٹن پر سرخ لکیریں ہوتی ہیں۔ چلتے وقت ڈگمگاتا ہے۔ گنٹھیاوی درد جو جگہ بدلتا ہے۔ بچہ جننے کے بعد ران کی رگ متورم ہو جاتی ہے۔ جھٹکے آتے ہیں، تشخ ہوتا ہے، لنگڑا کے چلتا ہے، اطراف سرد۔

کمر: گردن اکڑی ہوئی، گردن کے غدد سو جے ہوئے ہوتے ہیں۔ گردن کی پشت میں درد ہوتا ہے جیسے ٹوٹ جائے گی۔ گردن کے مہروں پر دباؤ آتا ہے۔ شدید کمر درد اور ساتھ ران اور کولے میں بھی درد ہوتا ہے۔

جلد: خشک اور گرم سوجی ہوئی۔ حساس، جلی ہوئی، سرخ چکنی، سرخ دانوں جیسی پھنسیں سرخ داغ، چہرے پر پھنسیں نکلتی ہیں۔ غدد متورم ذکی الحس سرخ رنگ کے پھوڑے پیپ دار زخم جلد کا رنگ سرخ اور زرد ہوتا ہے۔ سوزش کے بعد سختی آتی ہے۔ سرخباد۔

بخار: درجہ حرارت زیادہ اور اس کے مقابلہ میں سمیت کم ہوتی ہے۔ جلن تیز گرمی، بھاپ جیسی گرمی، پاؤں برف کی مانند سرد۔ خون کی رگیں پھیل جاتی ہیں۔ سر کے علاوہ پورے جسم پر پسینہ آتا ہے۔ بخار کے دوران پیاس نہیں ہوتی۔

نیند: بے قرار، چیتا ہے، دانت پیتا ہے۔ شریانوں کی تپکن کے باعث سو نہیں سکتا۔ بار بار چو نکتا ہے۔ بے خوابی غنودگی کے ساتھ نیند کے دوران یا جب آنکھیں بند کرتا ہے، چونک جاتا ہے۔ سر کے نیچے ہاتھ رکھ کر سوتا ہے۔ (آر سینک، پلاٹینا)

کی زیادتی: زیادتی: چھونے سے، جھٹکے سے، شور سے، سرد جھونکے سے، بعد دوپہر لیٹنے سے۔ کمی: نیم دراز ہونے پر۔

تعلق: مقابلہ: سینگو سوربانی نیلس 2x-6x (کثرت حیض زیادہ دیر تک جاری رہیں۔ عصبی مزاج والی عورتوں میں جبکہ سر اور ہاتھ پیروں میں اجتماع خون ہو۔ سن یا س میں اخراج خون ہوتا ہے۔ رحم کی مزمن سوزش، پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ رگیں پھول جاتی ہیں، زخم بن جاتے ہیں) منیڈرا گورا۔ بے چینی، ہیجان، کمزوری، نیند کی خواہش آرنیکا اور چائنا کی طرف وقت مقررہ پر آنے والی علامات۔ یہ مرگی اور ہلکاؤ میں مفید ہے۔ (اے۔ ای۔ لیون) ہائیوسائیمس (بخار کم اور ہیجان زیادہ) ہوئی نژیا (یہ میکسیکو کی دوا ہے اور بیلادونا سے مشابہ ہے) سٹرامونیم (دماغی جنون زیادہ ہوتا ہے) اٹروپیا۔ اعصاب پر اچھا اثر کرتی ہے۔ (گلے میں خشکی نکلنا محال معدہ کی مزمن شکایات۔ جو کھائے قے کر دے۔ باریطون کی سوزش نگاہ کا واہمہ ہر چیز بڑی نظر آتی ہے۔ پلاٹینم اس کے برعکس ہے ہائیڈروکلورک ایسڈ کی معدہ میں کمی، کلیجہ جلتا ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں درد، رال بکثرت، ناراض، پڑھتے لکھتے وقت حروف آپس میں مل جاتیں۔ ایک کے دو نظر آتے ہیں۔ کان کی درمیانی بالی اور پردے میں اجتماع خون لبلبہ سے خاص تعلق ہے۔ معدہ کی ترشی، پیٹ درد کے دورے، بیضۃ الرحم کا عصبی درد۔

مصلح: کیمر کافیا، اوپیم، ایکونائٹ، غیر مطابقت: ایٹک ایسڈ۔ خوراک: 1 سے 30 تک یا اس سے بلند حاد مرض میں بار بار دیں۔

بیلس پرینس

Bellis Prennis

(Daisy)

یہ شریانوں کے پھوٹوں کے ریشوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ پھوٹوں میں درد ہوتا ہے۔ لنگڑا ہٹ جیسے موج آئی ہو۔ بیرونی عوامل کی وجہ سے اجتماع خون، جب چوٹ گہرائی میں ریشوں پر لگی ہو تو یہ بہترین دوا ہے۔ سرجری کے بعد کی حالتوں میں بھی مفید ہے۔ جب اعصاب پر چوٹ آئی ہو اور شدید دھن ہو رہی ہو۔ ٹھنڈے پانی سے نہانا برداشت نہ ہو تو یہ بہترین کام کرتی ہے۔ جوڑوں کے درد کے بعد اطراف میں کمزوری واقع ہوتی ہے۔

پیڑوں کے اعصاب کی چوٹ، مشت زنی کے بعد اثرات دور کرتی ہے۔ موج، رگڑ، خراش اور کچلے جانے کے لئے بہترین دوا ہے۔ جب جسم گرم ہو اور سرد خوراک کھالی جائے یا سرد مشروب پی لیا جائے تو یہ پیدا شدہ تکالیف کے لئے کارگر ہے یا ایسی حالت میں سرد ہوا لگ گئی ہو۔ مسوں پر بیرونی طور پر استعمال ہوتی ہے۔ جوانی کے کیل اور پھوڑے نکلتے ہیں۔ سارے جسم اور پیڑوں میں کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے۔ استسقاء پیدا ہونا، اجتماع خون کے باعث پیدا ہونے والی رکاوٹ، سوجن گنٹھیا کی علامات، رطوبات کو پرانگندہ نہیں ہونے دیتی۔ یہ مزدوروں کی دوا ہے۔ خاص طور پر باغبانوں کی (برنٹ) سر: بوڑھوں کا سر چکراتا ہے۔ سر کی پشت سے سر کے اوپر تک درد ہوتا ہے۔ پیشانی سکڑتی محسوس ہوتی ہے۔ کچلے جانے جیسی دھن، کھوپڑی کے ارد گرد خارش ہوتی ہے۔ جو گردن تک پھیلتی ہے اور گزنی سے نہانے سے بستر کی حرارت سے بڑھتی ہے۔

عورت: پستانوں اور رحم میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ ایام حمل میں وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ ایام حمل میں چلنا دشوار ہوتا ہے۔ پیٹ کے پٹھے درد کرتے ہیں۔ بچہ دانی میں دھن ہوتی ہے جیسے نچوڑا جا رہا ہو۔

پیٹ: پیٹ اور رحم کی دیواروں میں دھن ہوتی ہے۔ تلی میں چھین ہوتی ہے۔ دھن ہوتی ہے۔ سوج جاتی ہے۔ بڑھ جاتی ہے۔ بے درد کے زرد اسہال آتے ہیں۔ پاخانہ بدبودار اسہال رات کو شدت اختیار کرتے ہیں۔ اچھارہ اور آنتوں میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔

اطراف: جوڑوں اور پھوٹوں میں درد ہوتا ہے۔ ران اور کمر پر خارش ہوتی ہے۔ رانوں کی اندرونی جانب درد ہوتا ہے۔ کلائی میں سختی اور کھنچاؤ محسوس ہوتا ہے جیسے کلائی کے گرد بڑبڑندھا ہو۔ ریل کے سفر سے آنے والی ریڑھ کی تکلیف۔

جلد: پھوڑے، نیلے داغ، سوجن، چھو جانا برداشت نہ ہو۔ وریدوں میں اجتماع خون جو کسی چوٹ نتیجہ

ہو۔ دریدیں پھیل جاتی ہیں اور درد ہوتا ہے۔ استسقاء اور سوجن کیل۔

تعلق: مقابلہ: آرنیکا، آرسینک، سٹے فس، ہیما میلس، براہیا، نیا، وناڈیم (تیزی کی حالت میں)۔

کمی زیادتی: زیادتی: ہائیں طرف، گرم غسل سے اور گرم بستر سے، طوفان سے قبل۔ کمی: ٹھنڈے غسل سے، سرد ہوا سے۔

خوراک: مدر، ٹیچر سے تیسری طاقت۔

بیسنزینم

Benzenum

(Benzol C₆H₆)

اس کی علامات کا تعلق دوران خون سے بہت اہم ہے۔ یہ نبض کی رفتار کم کرتی ہے۔ جن پر تجربات ہوئے ان کی نبض میں رکاوٹ واقع ہوئی۔ انسانوں پر آزمائش کے دوران کریات احمر کی تعداد کم ہوئی اور کریات ابیض کی تعداد بڑھ گئی۔ (ایف۔ آر۔ ریب۔ ایم ڈی) یہ سفید ذرات کی تعداد بڑھ جانے میں استعمال ہوتی ہے۔ آنکھوں کی علامات اہم ہیں۔ نگاہ کا واہمہ مرگی، سکتہ۔

سر: محسوس کرے کہ بستر سے فرش پر گر رہا ہے۔ درد نیچے سے اوپر جاتا ہے۔ تھکا ہوا درد پیشانی سے ناک کی جڑ تک جاتا ہے۔ سر گھومتا ہے۔ سر میں دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ دائیں جانب درد ہوتا ہے۔ آنکھیں: کھلی آنکھوں سے تو ہماتی چیزیں دیکھتا ہے۔ پونے پھڑکتے ہیں۔ روشنی سے گھبراہٹ، اشیاء دھندلی نظر آتی ہیں۔ آنکھ اور پونوں میں درد ہوتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ روشنی کے سامنے پتلیوں کا سکڑنا ختم ہو جاتا ہے۔ خاص کردن کی روشنی میں۔

ناک: شدید بننے والا زکام بالخصوص بعد دوپہر، زبردست چھینکیں آتی ہیں۔

مرد: دائیں خیسے پر سوجن آتی ہے۔ خیسوں میں درد ہوتا ہے۔ فوطوں کی تھیلی پر خارش ہوتی ہے۔ پیشاب زیادہ آتا ہے۔

اطراف: اطراف بوجھل، ٹانگیں سرد ہوتی ہیں۔ چلتے وقت گھٹنوں میں جھٹکے آتے ہیں۔ درد نیچے سے اوپر جاتا ہے۔

جلد: خسرہ جیسی پھنسیاں نکلتی ہیں۔ جس کروٹ لیٹے اس کی دوسری جانب پسینہ آتا ہے۔ پوری کمر پر خارش ہوتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: رات کو، دائیں جانب۔

طاقت: 6 طاقت۔

تعلق: مقابلہ: بیسنزین، پیٹرو لیم، ایٹر، بیسنزین کی طرح صاف نہیں ہوتا۔ (بیسنزول) ویسا ہی ہے لیکن

ہائڈروکاربن شامل ہوتی ہے۔ یہ اعصابی نظام اور خون پر اثر کرتی ہے۔ جسمانی کمزوری، تشنہ، گھٹنوں میں جھٹکے، تھکے، سرچکراتا ہے۔ ہاتھ پاؤں بو جھل، زبان اور پونوں کی تھر تھراہٹ، ہیمینزین ڈائٹریکیم ڈی۔ این۔ بی (جلد پر اثر کرتی ہے اور پھر سارے جسم کو متاثر کرتی ہے۔ خون میں ایسی تبدیلی لاتی ہے کہ نگہ کمزور ہو جاتی ہے۔ رنگ پہچاننے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ آنکھ کے پردہ کی سوزش، پیشاب کی رنگت سیاہ، ہیمینزین نائٹریکیم، مرہن (خون کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے، بمشکل جمتا ہے۔ دماغ کی شریانوں میں خون بھر جاتا ہے اور وریدی اجتماع خون ہوتا ہے۔ منہ میں جلن، ہونٹ نیلے، زبان، جلد، ناخن اور آنکھ کا سفید پردہ سب کا رنگ نیلا ہو جاتا ہے۔ جلد سرد نبض کمزور، سانس کی چال بے قاعدہ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ ٹری ٹرو لین (ٹی۔ این۔ ٹی) ٹرو ٹاہل سب سے پہلے جلد یا بالوں پر اثر کرتی ہے۔ زرد یا نارنجی داغ پڑتا ہے۔ جو کئی ہفتے قائم رہتا ہے۔ خون کی خطرناک کمی میں مفید ہے۔ مملک یرقان پیدا کرتی ہے۔

خوراک: چھٹی طاقت۔

ہیمینز ویکم ایسڈم

Benzoicum Acidum

(Benzoic Acid)

اس کا خاص تعلق پیشاب کی بو اور رنگت سے ہے۔ اس کا میٹابولزم پر خاص اثر ہے۔ پیشاب میں یورک ایسڈ پیدا کرتی ہے۔ اس کے ساتھ پیشاب کی رنگت گہری ہو جاتی ہے اور ناقابل برداشت بو آتی ہے۔ گنٹھیا کے درد ہوتے ہیں۔ گردے صحیح فعل سرانجام نہیں دیتے۔ بچہ گود میں رہنا پسند کرتا ہے۔ بستر پر نہیں لیٹتا۔ درد اچانک جگہ تبدیل کر لیتے ہیں۔ یہ سائیکوسس کا تریاق ہے۔ دمہ اور گنٹھیا میں مفید ہے۔

ذہن: ماضی کی ناپسندیدہ باتوں کو یاد کرتا ہے۔ لکھتے وقت الفاظ چھوڑ جاتا ہے۔ حزن و ملال۔

سر: سرچکراتا ہے اور کسی ایک طرف گرتا ہے۔ کنپٹیوں میں تپکن ہوتی ہے۔ کانوں کے آس پاس سوجن ہوتی ہے۔ جب ٹگتا ہے تو کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔ زبان پر زخم بنتے ہیں۔ کانوں کے پیچھے سوجن ہوتی ہے۔ (کیپسکیم) پیشانی پر سرد پسینہ آتا ہے۔ منہ میں نوک دار چیز جھینے کا احساس اور خراش و گھٹن ہوتی ہے۔ مسوڑھوں کی رنگت نیلی اور ان سے خون بہتا ہے۔ گوہڑیاں۔

ناک: ناک کے پردہ پر خارش ہوتی ہے۔ ناک کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔

چہرہ: تانے کے رنگ کا داغ، سرخ اور سفید چھوٹے چھوٹے آبلے اور رخسار پر گول سرخ داغ بنتے

ہیں۔

معدہ: کھانا کھاتے وقت پسینہ آتا ہے۔ معدہ میں دباؤ پڑتا ہے جیسے وہاں گولار کھا ہو۔

پیشاب: ناف کے گرد گھٹن والادرد ہوتا ہے۔ جگر کے مقام پر سوئیاں چبھتی ہیں۔
معائے مستقیم: چھن اور گھٹن ہوتی ہے۔ احساس جیسے جھریاں پڑ رہی ہوں۔ مقعد کے گرد خارش ہوتی ہے اور پانی والی سوجن ہوتی ہے۔
پاخانہ: جھاگ دار، بدبودار، سیال، ہلکے رنگ کا، صابن کی جھاگ جیسا، آنتوں سے اکثر ہوا خارج ہوتی ہے۔

پیشاب: شدید بدبودار، رنگ بدلتا ہے۔ بھورا، تیزابی، قطرہ قطرہ، از خود نکل جائے۔ بوڑھے افراد کا پیشاب انتہائی بدبودار ہوتا ہے۔ یورک ایسڈ بڑھ جاتا ہے۔ مٹانے کا نزلہ جو سوزاک کے دب جانے سے ہو۔ سوزش مٹانہ۔

تنفس: صبح گلابیٹھ جاتا ہے۔ دمہ کی کھانسی رات کو بڑھتی ہے۔ سینہ میں دکھن ہوتی ہے۔ دل کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ سبز بلغم خارج ہوتی ہے۔
کمر: ریڑھ کے ستون پر دباؤ پڑتا ہے۔ ٹکونیہ ہڈی کے مقام پر ٹھنڈک، گردوں کے مقام پر ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ جو شراب پینے سے بڑھ جاتا ہے۔

ہاتھ پاؤں: چلنے پر جوڑ کڑ کڑاتے ہیں۔ چیرنے پھاڑنے جیسا اور سوئیاں چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ ٹخنے کی موٹی رگ میں درد ہوتا ہے۔ جوڑوں میں گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ گانٹھیں بہت درد کرتی ہیں۔ رگ کی رسولی، کلائی سوجھ جاتی ہے۔ گھٹنے پر درد اور سوجن ہوتی ہے۔ پاؤں کا انگوٹھا متورم ہوتا ہے۔ چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔

بخار: ہاتھ پاؤں اور گھٹنے سرد ہوتے ہیں، سرد پینہ آتا ہے، جاگنے پر گرمی لگتی ہے۔

زیادتی: کپڑا اتارنے سے کھلی ہوا میں۔
تعلق: کالجیکم کے بعد گنٹھیا میں اچھا کام کرتی ہے۔ سوزاک میں کوپیوا کے بعد مفید ہے۔

مقابلہ: نائٹرک ایسڈ، سبائٹا، ٹروپولم (پیشاب میں بدبودار)۔

تریاق: کوپیوا۔ مخالفت: شراب۔

خوراک: 3 طاقت سے 6 تک۔

بربرس ایکیو فولیم

Berberis Aquifolium

(Mountain Grape)

یہ جلدی امراض کی دوا ہے۔ پرانی نزلاوی شکایات، آتشک کا دو سرا درجہ، جگر کی سستی، عام سستی، نامکمل تغذیہ اس کی اہم علامات ہیں۔ یہ غدد کو طاقت دیتی ہے اور جسم کی پرورش کرتی ہے۔

سر: کانوں کے اوپر رسی بندھی محسوس ہوتی ہے۔ صفراوی سر درد، سر گنجا، تھلکے دار اگزیم۔
چہرہ: کیل، پھنسیاں اور دھبے، یہ چہرے کے نقوش صاف کرتی ہے۔

معدہ: زبان پر میل کی موٹی تہہ ہوتی ہے۔ جس کی رنگت سفید یا زرد ہوتی ہے۔ چھالے محسوس ہوتے ہیں۔ معدہ میں جلن ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد متلی ہوتی ہے اور بھوک لگی جاتی ہے۔
پیشاب: تشنجی اور سوئی چبھنے سا درد ہوتا ہے۔ گاڑھا کف خارج ہوتا ہے۔ سرخ چمک دار مواد تر نشین ہوتا ہے۔

جلد: کیلوں، پھنسیوں والی، خشک، کھردری، تھلکے دار، کھوڑی پر پھنسیاں اٹکتی ہیں۔ جو چہرہ اور گردن تک پھیل جاتی ہیں۔ پستان کی رسولی اور درد ہوتا ہے۔ پھبل، کیل خشک اگزیم، جوانی کے کیل مہاسے، غدودوں کی سختی۔

تعلق: کازبالک ایسڈ، یونیم، بربرس ولگارس، ہائیڈراسٹس۔
خوراک: مدر، نمکجڑ۔

بربرس ولگارس

Berberis Vulgaris

(Barberry)

اس دوا کی علامات تیزی سے تبدیل ہوتی ہیں۔ درد اپنی جگہ اور نوعیت بدلتا ہے۔ پیاس اور پیاس نہ ہونا باری باری سے اور بھوک اور بھوک ختم ہو جانے کی علامات پائی جاتی ہیں۔ وریدی نظام پر اثر کرتی ہے۔ پیڑوں میں اجتماع خون لاتی ہے اور خونی بوا سیر پیدا کرتی ہے جگر اور گنٹھیاوی خرابیوں میں مفید ہے۔ بالخصوص اگر بوا سیر، پیشاب اور حیض کے متعلق شکایات موجود ہوں۔

پرانے گنٹھیاوی مزاج کے حامل افراد، گردہ کے مقام پر درد بہت اہم ہے۔ یہ گردوں اور مثانہ کی شکایات، پتہ کی پتھری اور مثانہ کے نزلہ میں مفید ہے۔ گردوں میں سوجن اور پیشاب میں خون لاتی ہے۔ دردیں پورے جسم میں محسوس ہوتی ہیں۔ یہ درد زیریں کمر سے شروع ہوتا ہے۔ جگر پر خاص اثر کرتی ہے۔ صفراء کے بہاؤ میں اضافہ کرتی ہے۔ جوڑوں کے عوارض بھی اس کو طلب کرتے ہیں۔ جب پیشاب کی علامات ساتھ شامل ہوں۔ چاروں اطراف پھیلنے والا درد ہوتا ہے۔ فریبہ بدن افراد پر اچھا اثر کرتی ہے۔ ریڑھ کی سوزش بربرس کے درد چاروں طرف پھیلتے ہیں۔ دبانے سے درد میں اضافہ نہیں ہوتا مگر کھڑا ہونے سے اور سخت ورزش سے درد بڑھ جاتا ہے۔

سر: بے پرداہ، بے حس، بے غرض، سرپلا محسوس ہوتا ہے۔ محسوس کرتا ہے سر بڑا ہو رہا ہے۔ بے ہوشی کے دوروں کے ساتھ سر چکراتا ہے۔ پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ کمر اور سر کی پشت پر سردی لگتی

ہے۔ کان کا بیرونی حصہ درد کرتا ہے اور گنٹھیاوی گانٹھیں بنتی ہیں۔ محسوس ہوتا ہے کہ سر پر تنگ ٹوپی رکھی ہے۔

ناک: خشک، بایں نتھنے کا پرانا زکام نتھنوں میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔

چہرہ: زرد، پیاروں جیسا، رخسار بے رونق، آنکھوں کے گرد نیلا حلقہ ہوتا ہے۔

منہ: چپکنے کا احساس، تھوک کم ہو جاتا ہے۔ چھچی جھاگ دار رال بہتی ہے جیسے کپاس ہو۔ (نکس موسکاٹا) زبان جیسے جھلس گئی ہو۔ زبان پر آبلے ہوتے ہیں۔

معدہ: ناشتہ سے پہلے متلی ہوتی ہے۔ کلیجہ جلتا ہے۔

پیٹ: پتہ کے مقام پر سونیاں چبھتی ہیں۔ دباؤ سے زیادتی ہوتی ہے اور درد معدہ تک پھیل جاتا ہے۔ پتہ کا زلہ ساتھ قبض اور چہرہ زرد۔ گردے کے اگلے حصہ میں سوئی چبھنے جیسا درد جو جگر، تلی، معدہ جنگسوں اور پیٹ کے بندھن تک جاتا ہے۔ کولہ کی ہڈی میں درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: رفع حاجت کی مسلسل خواہش، بغیر درد کے اسہال جو مٹیا لے رنگ کے ہوتے ہیں۔ مقعد اور سیون کے مقام پر جلن اور درد ہوتا ہے۔ مقعد کے ارد گرد چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ مقعد کا ناسور۔

پیشاب: جلن دار درد ہوتا ہے۔ پیشاب کر چکنے کے بعد احساس کہ ابھی پیشاب باقی ہے۔ پیشاب میں گاڑھی کف آتی ہے اور سرخ چمک دار مواد تہ نشین ہوتا ہے۔ گردوں میں دکھن ہوتی ہے اور بلبلے اٹھتے ہیں۔ مثانہ کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ پیشاب کے دوران جنگسوں اور ران میں درد ہوتا ہے۔ بار بار پیشاب آتا ہے۔ پیشاب نہ کرے تو نالی میں درد ہوتا ہے۔

مرد: خضیوں اور منی کی ڈوریوں میں اعصابی درد ہوتا ہے۔ خضیوں، فوطوں کی تھیلی اور سپاری میں جلن اور سونیاں چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔

عورت: پیڑوں میں چبھن دار گھٹن اندام نہانی کا تشنج۔ شرم گاہ کی ذکی الحمی۔ اندام نہانی میں جلن اور درد ہوتا ہے۔ خواہش نفسانی کم ہو جاتی ہے۔ مباشرت کے دوران کٹن دار درد ہوتے ہیں۔ حیض مقدار میں کم، سرمئی رنگ کا کف خارج ہوتا ہے۔ گردوں میں درد ہوتا ہے اور سردی لگتی ہے۔ دردیچے رانوں تک پہنچتا ہے۔ لیکوریا رطوبت میلے رنگ کی اور دوران پیشاب تکلیف ہوتی ہے۔ بیضۃ الرحم اور اندام نہانی کا اعصابی درد۔

تنفس: گلابیٹھ جاتا ہے۔ زخرے کی رسولی، چھاتی اور دل کے مقام پر چیرنے پھاڑنے جیسے اور سونیاں چبھنے جیسے درد ہوتے ہیں۔

اطراف: کندھوں، بازوؤں، ہاتھوں، انگلیوں، ٹانگوں اور پاؤں میں گنٹھیاوی فالجی درد ہوتا ہے۔ انگلیوں کے ناخنوں کے نیچے اعصابی درد ہوتا ہے اور ساتھ انگلیوں کے جوڑ سو جے ہوئے ہوتے ہیں۔

ران کی بیرونی جانب ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ ایڑی میں درد ہوتا ہے اور زخم بن جاتے ہیں۔ کمر ہونے پر تلوؤں کی ہڈیوں میں کیل چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ چلتے وقت تلوؤں میں درد ہوتا ہے۔ تھوڑی دور چلنے کے بعد تھکن اور لنگڑاہٹ پیدا ہوتی ہے۔

کمر: گردن اور کمر میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ جس میں سانس لینے سے اضافہ ہوتا ہے۔ گردن کے آس پاس تیز چھن والا ہوتا ہے۔ جو پیٹ کے چاروں طرف پھیلتا ہے اور پھر کولہوں اور جنگسوں تک پہنچتا ہے۔ کمر بے حس جیسے کچلی گئی ہو۔ چھن گردن سے مثانہ میں جاتی ہے۔ چیرنے پھاڑنے جیسے درد چھن دار درد اور سختی۔ جس کے باعث کھڑا ہونا مشکل ہوتا ہے۔ یہ تکالیف کولہوں، سرین اور ہاتھوں بیروں میں بھی ہوتی ہے اور ساتھ بے حس ہوتی ہے۔ کمر کا درد (رٹاکس، ٹارٹار ایسے) ہاتھ کے پشت کی ہڈیوں اور ٹخنے کی ہڈیوں میں موج کا احساس ہوتا ہے۔ آپریشن کے بعد رہ جانے والا کمر درد دھکن اور تیز درد کو لے کے عصب کے ساتھ اور مثانہ تک پہنچنے والا تیز درد اس کے ساتھ پیشاب بار بار آتا ہے۔

جلد: مے، خارش، درد اور جلن کھجلانے سے بڑھتی ہے۔ ٹھنڈک سے راحت ملتی ہے۔ سارے جسم پر چھوٹے چھوٹے دانے نکلتے ہیں۔ مقعد اور ہاتھوں کا اگزیمہ۔ اگزیمہ بننے کے بعد گول نشان بنتے ہیں۔

بخار: مختلف اعضاء میں ٹھنڈک کا احساس جیسے وہاں ٹھنڈا پانی پڑ رہا ہو۔ کمر کے نچلے حصے کولہوں اور رانوں میں گرمی لگتی ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی: حرکت سے کھڑے ہونے سے۔

تعلق: مقابلہ: اپومیا (رکنے پر کمر کے بائیں پٹھوں میں درد گردن کی خرابی اور کمر درد پیٹ کے نچلے حصہ میں رت جمع ہوتی ہے۔ دائیں کندھے کے اوپر درد ہوتا ہے۔ گردن کا قوچ کمر کے زیریں حصہ اور اطراف میں درد ہوتا ہے) ایلو، لائیو، نکس، سار ساپرلا۔ زنتھوریا اور بوریا (گردن میں شدید درد، مثانہ کی سوزش اور پیشاب میں ریت آتی ہے۔ درد گردن کی نالی سے فوطوں تک جاتا ہے۔ معمولی سردی یا نمی سے کمر درد لوٹ آتا ہے) زنتھوریزا اپی فولیا۔ اس میں بریرین پائی جاتی ہے۔ یہ دوا معدہ اور آنتوں کے پھیل جانے ان کی کمزوری اور تلی کے بڑھنے میں مفید ہے۔

تریاق: کیمفر، بیلاڈونا۔

خوراک: درنچر سے چھٹی طاقت۔

بیٹا وولگارس

Beta Vulgarus

(Beet Root)

پرانی نزلاوی شکایات اور ٹی بی میں مفید ہے۔ بیٹا نیم ہائیڈروکلورکیم اسی چقدر کی جڑ سے ملتا ہے

اور پھپھڑوں کی ٹی بی میں بہترین نتائج دیتا ہے۔ بچے بھی اس دوا کے اثرات بہت جلد قبول کرتے ہیں۔
خوزاک: 2x سفوف استعمال کریں۔

بیٹونیکا

Betonica

(Betony Wood)

مختلف اعضاء میں در دیں پیدا کرتی ہے۔

سبز دائیں کنپٹی میں سونیاں چبھتی ہیں۔

پیٹ: پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ جگر کے مقام اور آڑی تر چھی قولون، پتہ دائیں جنگرہ کے

مقام اور منی کی ڈوریوں میں درد ہوتا ہے۔

اطراف: کلائی کے جوڑوں کی پشت میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ کلائی ٹاکارہ ہو جاتی ہے۔ گھٹنے کے
پچھلے حصہ سے پاؤں تک درد ہوتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے جیسے فالج ہو گیا ہو۔

بسمتھ

Bismuth

(Precipitated Sub-Nitrate of Bismuth)

سوزش اور قلت ہاضمہ میں نزلاوی ورم اس دوا کی رہنما علامت ہے۔

ذہن: اکیلے رہنا پسند نہیں کرتا۔ محفل کی خواہش کرتا ہے۔ اپنی حالت پر گلہ کرتا ہے۔ ذہنی اذیت غیر
مطلبن۔

سبز سرد درد اور پیٹ کا درد باری باری سے ہوتا ہے۔ اعصابی درد جیسے زنبور سے مروڑا جا رہا ہو۔ ساتھ

چہرہ اور دانت بھی شامل ہوتے ہیں۔ کھانے سے درد بڑھتا ہے۔ ٹھنڈک سے کم ہوتا ہے۔ معدہ کا درد

اور یہ درد باری باری سے آتا ہے۔ آنکھ کہ گھیرے کے اوپر کٹن یا دباؤ جو سر کی پشت تک پھیلتا ہے۔ سر

کی پشت پر دباؤ جو حرکت سے بڑھتا ہے۔ ساتھ بو جھل پن۔

منہ: مسوڑھے سو جے ہوئے ہوتے ہیں۔ دانت درد منہ میں ٹھنڈا پانی رکھنے سے کم ہوتا ہے۔ (کافیا)

زبان سفید سو جی ہوئی سیاہ ایسا دکھائی دیتا ہے کہ زبان کے کناروں پر اور پچھلے حصہ پر گنگرین جیسی حالت

پیدا ہو رہی ہے۔ رال بکثرت ہستی ہے۔ دانت ہلتے ہیں ٹھنڈے مشروبات کی پیاس۔

معدہ: قے کے ساتھ تشنج اور درد ہوتا ہے۔ پانی معدے میں پہنچتے ہی قے ہو جاتی ہے۔ پانی پینے کے بعد
ڈکار آتے ہیں۔ تمام سیال قے کی صورت نکل جاتا ہے۔ جلن اور بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ کئی روز کھانا

ہے۔ پھرتے کر دیتا ہے۔ ہضم ست اور اس کے ساتھ بدبودار ڈکار آتے ہیں۔ معدہ کا درد جو ریڑھ تک پہنچتا ہے۔ معدہ کی سوزش سرد مشروبات سے سکون ملتا ہے لیکن جو نمی معدہ بھر جاتا ہے۔ تے ہو جاتی ہے۔ زبان پر سفید میل کی تہہ 'ذائقہ میٹھا' دھات جیسا معدہ میں درد جس کی نوعیت ناقابل بیان ہوتی ہے۔ درد کے باعث پیچھے کی جانب جھکنا پڑتا ہے۔ دباؤ جیسے ایک مقام پر وزن رکھا ہو۔ جلن ہوتی ہے تشنگ آتا ہے کلیجہ کی جلن۔

پاخانہ: اسہال بغیر درد کے شدید پیاس کے ساتھ اور بار بار پیشاب آتا ہے اور نہ تے ہوتی ہے۔ پیٹ کے زیریں حصہ میں چھن ہوتی ہے اور گڑ گڑا ہٹ ہوتی ہے۔

سانس: پردہ شکم میں چٹکی بھرنے جیسا درد جو آڑھاتر چھاسینے میں پھیلتا ہے۔ دل کا درد جو دل 'بائیں بازو اور انگلیوں تک پھیلتا ہے۔

اطراف: ہاتھوں اور پیروں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ کلائی میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ قلاب جیسی کمزوری خصوصاً دائیں بازو میں۔ انگلیوں کے سروں پر ناخن کے نیچے چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ (بربیرس) پنڈلی کی بڑی ہڈی اور پاؤں کی پشت پر جوڑوں کے نزدیک خارش ہوتی ہے۔ ہاتھ 'پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔

نیند: جنسی خواہش کے خوابوں کی وجہ سے بے قراری ہوتی ہے۔ صبح کھانے کے چند گھنٹے بعد نیند آتی ہے۔

تعلق: تریاق: نکس، کیپسکیم، کلکیریا۔

مقابلہ: انٹی مونیم، آرسینک، بیلاڈونا، کریازوٹ۔

طاقت: 1 سے 6 تک۔

بلاٹا امریکانا

Blatta Americana

(Cock Roach)

استسقاء عام، طرح طرح کی سوجن جلندھر، زرد نقوش، زبردست تھکن، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں درد ہوتا ہے۔ میڑھیاں چڑھنے سے تھکن ہو جاتی ہے۔

خوراک: چھٹی طاقت۔

بلاٹا اورینٹلس

Blatta Orientalis

(Indian Cock Roach)

یہ دہ کی دوا ہے۔ بالخصوص جب براؤنکائٹس بھی ساتھ شامل ہو۔ جب آرسینک ٹاکانی ثابت ہو چکا ہو۔ کھانسی سانس کی دقت کے ساتھ۔ جس کی وجہ براؤنکائٹس یا پھیپھڑوں کی ٹی بی ہو۔ یہ موٹے تازے افراد میں بہتر کام کرتی ہے۔ پیپ جیسی بلغم کثیر مقدار میں خارج ہوتی ہے۔ خوراک: دورہ کے دوران نچلی طاقتیں استعمال کروائیں۔ دورہ ختم ہونے پر کھانسی کے لئے بڑی طاقتیں استعمال کروائیں۔ مرض میں افادہ ہوتے ہی دوا کا استعمال بند کر دیں تاکہ مرض کی زیادتی سے بچا جاسکے۔

بولیٹس لیری سس۔ پولی پورس آفسی نیل

Boletus Laricis- Polyporus Officinale

(White Agaric)

ہر روز آنے والے بخار میں مفید ہے۔ ہلکا پسینہ آتا ہے مگر اس سے سکون نہیں ملتا۔ ٹی بی کے مریض کو رات کو آنے والے پسینہ میں مفید ہے۔ سر: ہلکا اور کھوکھلا محسوس ہوتا ہے۔ ساتھ پیشانی کی گہرائی میں درد ہوتا ہے۔ زبان پر موٹی پیلے رنگ کی تہ ہوتی ہے۔ جس پر دانتوں کے نشان بنتے ہیں۔ مسلسل متلی۔ بخار: ریڑھ کے ساتھ سردی لگتی ہے اور بار بار گرم تہمتا ہٹ ہوتی ہے۔ جب سردی لگتی ہے تو جمائیاں اور انگڑائیاں لیتا ہے۔ کندھوں جوڑوں اور زیریں کمر میں سخت درد ہوتا ہے۔ رات کو زبردست پسینہ آتا ہے اور ساتھ ٹی بی کا بخار ہوتا ہے اور سردی لگتی ہے۔ جلد: گرم اور خشک بالخصوص ہتھیلیاں، مٹانے کی دونوں ہڈیوں کے درمیان اور بازوؤں کے اگلے حصہ میں خارش ہوتی ہے۔

تعلق: مقابلہ: اگاری سین 'پولی پورس آفسی نیل' کا جز ہے۔ (پھیپھڑوں کی ٹی بی میں مفید ہے۔ جب رات بکثرت پسینہ آئے اور کمزور ہو۔ $1/4$ تا $1/2$ گرین کی خوراک۔ ریشہ 'دل کا پھیل جانا اور طبعی مٹوٹ میں نقص واقع ہونا' پسینہ بکثرت 'جسم پر سرخ داغ' بولیٹس لیورائیڈس (پیٹ کے بالائی حصہ میں شدید درد پھپھکی) بولیٹس اسٹیفیم (پیش 'قے' کمزوری 'اطراف سرد' ہاتھ پاؤں اور چہرہ اور تشنج)

طاقت: پہلا سفوف۔

بوریکم ایسڈم

Boricum Acidum

(Boric Acid)

یہ دافع جراثیم اور دافع چھوت ہے کیونکہ یہ خمیر بننے اور گلنے سڑنے کے عمل کو روکتی ہے۔ گردے کی نالیوں کے مقام پر درد اور بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ ٹھنڈک (ہیلوڈرما) زیابیلر، زبان خشک سرخ اور کٹی پھٹی، سرد رال بہتی ہے۔

جلد: بازوؤں اور جسم پر سرخ دانے نکلتے ہیں۔ آنکھوں کے گرد استسقاء، جلد کی سوزش جس میں کھال اترتی ہے۔ آنکھ کہ آس پاس ریشوں میں پانی والی سوجن ہوتی ہے۔

عورت: سن یاس میں نکتماہٹ (لیکیس) اندام نہانی سرد جیسے برف میں لگی ہو۔ پیشاب بار بار آتا ہے اور تھنجی درد ہوتا ہے۔

طاقت: تیسرا سفوف۔

بوریکس

Borex

(Borate of Sodium)

معدہ اور آنتوں میں سوزش پیدا کرتی ہے۔ رال بہتی ہے۔ متلی اور تے ہوتی ہے۔ درد قونج، اسہال، بے ہوش ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں البیومن اور ریت اور مثانہ میں تشنج ہوتا ہے۔ ہریان، بینائی کے نقائص، پیشاب میں خون آتا ہے اور جلد پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ مذکورہ علامات دوا کے کثیر استعمال سے مشاہدہ میں آتی ہیں۔

تقریباً تمام شکایات میں نیچے کی جانب حرکت سے خوف محسوس کرتا ہے۔ اس کے ہو میو پیتھک استعمال کے لئے اعصابی علامات رہنما ہیں۔ ان کی بارہا تصدیق ہو چکی ہے۔ بالخصوص بچوں کے علاج میں۔ مرگی میں اکسیر ہے۔ بلغمی جھلیوں پر سفید زخم بنتے ہیں۔

ذہن: زبردست بے قراری، بالخصوص ایسی حرکت سے جو نیچے کی جانب ہو مثلاً جھولے کانیچے کی طرف آنا، میڑھیاں اترنا، بچہ جھولے میں اس کی نیچے کی جانب حرکت پر گھبراتا ہے۔ چونکا ہے اور ہاتھ پاؤں پٹختا ہے جیسے گرنے سے ڈر رہا ہو۔ پریشان آسانی سے ڈر جاتا ہے۔ اچانک شور سے ڈر جاتا ہے۔ بندوق خواہ فاصلے پر چلی ہو۔ اس کی آواز سے گھبرا جاتا ہے۔ بادلوں کی گرج سے ڈرتا ہے۔

سوز سردرد حلی کے ساتھ اور پورے بدن کا لرزہ 'ہل الجھ جاتے ہیں سلجھنا مشکل ہوتا ہے۔ (دنگلانا) جیسا جو نہیں پڑنے سے ہوتا ہے۔

آنکھیں: پلکیں اندر کو مڑ جاتی ہیں۔ چمک دار لہریں نظر آتی ہیں۔ پونے متورم اور آنکھ کے اچیلے سے گمراہے ہیں۔

کان: معمولی شور بھی برداشت نہیں ہوتا لیکن اونچی آواز سے تکلیف نہیں ہوتی۔

ناک: نوجوان عورتوں کی ناک سرخ ہوتی ہے۔ (نیٹرم کارب) سرخ اور ہلک دار سوجن ساتھ تپکن اور تباؤ ہوتا ہے۔ نوک سوجی ہو اور زخم خوردہ 'خشک کھرٹڈ بنتے ہیں۔

چہرہ: پیلا 'ٹیالا' مریضانہ نقوش 'سوجا ہوا ساتھ ناک اور ہونٹوں پر پھسیں نکلتی ہیں۔ کٹری کا جلا محسوس ہوتا ہے۔

منہ: چھالے بنتے ہیں۔ جو سفید رنگ ہوتے ہیں اور پھپھوندی کی طرح بدھتے ہیں۔ منہ گرم اور ذکی الحس 'چھوٹے اور کھانا کھانے سے سوڑھوں سے خون لکھتا ہے۔ سوڑھے کا پردہ پھوڑا 'بچہ دودھ پیتے وقت چلاتا ہے۔ ذائقہ کڑوا (پراسیو نیا' پلس کیو پر م) ذائقہ شراب جیسا۔

معدہ اور پیٹ: کھانے کے بعد اچھا رہ جاتا ہے۔ تے ہوتی ہے۔ معدہ میں درد ہوتا ہے۔ جس کا تعلق امراض رحم سے ہوتا ہے۔ درد جیسے اسہال آئے گا۔

پاخانہ: بچوں کے تیلے بدبودار پاخانے 'اسہال بدبودار 'قونج پیدا کرنے والے پاخانہ آنوں والا جس کے ساتھ منہ میں چھالے ہوں۔

پیشاب: گرم 'پیشاب کے سوراخ میں درد 'تیز بولا' بچہ پیشاب کرنے سے ڈرتا ہے۔ پیشاب سے قبل چیخ مارتا ہے۔ (سار سا پر پلا) لنگوٹ پر سرخ ذرات نظر آتے ہیں۔

عورت: درد زہ اور اس کے ساتھ بار بار ڈکار آتے ہیں۔ دودھ کی کثرت (ٹکیر یا 'کو نیم' بیلڈوٹا) بچہ جس چھاتی سے دودھ پیتا ہے اس سے الٹ دو سری چھاتی میں درد ہوتا ہے۔ لیکوریا کی رطوبت سفید انڈے جیسی ہوتی ہے اور ساتھ احساس کہ گرم پانی بہہ رہا ہے۔ حیض وقت سے پہلے مقدار میں زیادہ مروڑ کے

ساتھ 'پیٹ میں حلی اور درد جو زیریں کمر تک پھیلتا ہے۔ حیض درد کے ساتھ اور جھلیوں والا ہوتا ہے۔ بانجھ پن 'استقرار حمل کے لئے بہترین ہے۔ نظر میں پھیلاؤ اور درد کا احساس ہوتا ہے۔ فرج کی خارش اور اگزیم۔

تنفس: شدید کھانسی بد ذائقہ اور بدبودار بلغم خارج ہوتی ہے۔ کھانٹے وقت اور سانس اندر لے جاتے وقت سینے میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ گندے ذائقہ کی بلغم نکلتی ہے۔ سانس بھی اسی طرح کا آتا ہے۔ پھیپھڑوں کے خلاف کا درد چھاتی میں دائیں جانب بالائی حصہ میں زیادتی ہوتی ہے۔ لیٹنے سے سانس رکنا ہے۔ سانس لیٹنے کے لئے چھلانگ لگا کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ اس سے دائیں جانب سینے میں درد ہوتا ہے۔

سیڑھیاں چڑھتے وقت سانس پھول جاتا ہے۔

شاخمائے وجود: احساس جیسے ہاتھوں پر مکڑی کا جالانتا ہے۔ کمر، ہاتھوں اور انگلیوں کے جوڑوں پر خارش ہوتی ہے۔ انگوٹھے کے سرے پر ٹپکن ہوتی ہے۔ تلوؤں میں سویاں چبھتی ہیں۔ ایری میں درد ہوتا ہے۔ پاؤں کے انگوٹھے میں جلن ہوتی ہے۔ انگلیوں کے نیچے حصے متورم ہو جاتے ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا اگزیمہ اور ناخن گر جاتے ہیں۔

جلد: سوریاکس چہرے کا سرخ باد، ہاتھ کی انگلیوں کی پشت پر جوڑوں پر خارش ہوتی ہے۔ غیر صحت مند جلد، معمولی چوٹ بھی پک جاتی ہے۔ درد (رٹاکس) سرخبادہ کی سوزش اور تناؤ، بوائی پھوٹتی ہے، کھلی ہوا میں راحت ملتی ہے۔ ہاتھوں اور انگلیوں کی سوجن خارش ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بال الجھ جاتے ہیں۔

نیند: جنسی خواہش کے خواب، گرمی بالخصوص سر میں جس کے باعث سو نہیں سکتا۔ سوتے میں چیخ مارتا ہے۔ جیسے ڈر گیا ہو۔ (بیلڈونا)

کمی زیادتی: شدت: نیچے کے رخ حرکت سے، شور سے، تمباکو سے، گرم موسم، حیض کے بعد۔ کمی: دباؤ سے، شام کو، سرد موسم میں۔

تعلق: ایٹک ایسڈ، سرکہ و شراب مخالف ہیں۔ کیمولہ، کافیا۔
مقابلہ: کلکیریا، برائی اونیا، سنی کولا، سلفیورک ایسڈ۔

خوراک: پہلی بے تیسری طاقت کے سفوف، جلدی امراض میں اس کا استعمال کئی ہفتے جاری رکھیں۔ شرم گاہ کی خارش میں لوشن بنا کر دھوئیں۔ سہاگہ کا ٹکڑا منہ میں رکھ کر چوسنے سے آواز صاف ہوتی ہے۔ 1 سے 2 گھنٹے چوسنے سے آواز سریلی ہو جاتی ہے۔

بو تھروپس

Bothrops

(Yellow Viper)

اس میں خون کو منجمد کرنے کی صلاحیت لیکسیس کی طرح بہت زیادہ ہے۔ شریانوں میں خون کے لو تھڑے جتے ہیں یا ادھرنگ۔ قوت گویائی کا سلب ہو جانا، صحیح الفاظ ادا کرنے کی صلاحیت کا ختم ہونا وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ (لین جے - بانڈ)

جریان خون کا مزاج، کمزوری، چھوت کی حالتیں، بھاری کمزوری اور بستی پیدا ہوتی ہے۔ جسم کے ہر بیرونی سوراخ سے جریان خون ہوتا ہے اور جسم پر کالے دھبے بنتے ہیں۔ ادھرنگ اور قوت گویائی کا سلب ہو جانا، کسی نقص کے بغیر الفاظ کی ادائیگی صحیح نہ ہونا، عصبی لرزہ، دائیں ہاتھ کے انگوٹھے میں درد

ہوتا ہے۔ علامات کا ترجمہ چھانٹنا پڑتا ہے۔ پھیپھڑوں میں اجتماع خون ہوتا ہے۔

آنکھیں: نظر کی کمزوری، پردہ میں جریان خون کے باعث اندھا پن آتا ہے۔ دن کا اندھا پن طلوع آفتاب کے بعد راستہ مشکل سے دکھائی دیتا ہے۔ آنکھ کے سفید پردے میں جریان خون۔

چہرہ: سوجا ہوا اور پلپلا۔ جذبات سے عاری۔

گلا: سرخ خشک گھٹن ہوتی ہے۔ لگنا دھواں ہوتا ہے۔ سیال اشیاء لگنا دھواں ہوتا ہے۔

معدہ: پردہ احساس 'سیاہ' قے آتی ہے۔ خون تھوکتا ہے۔ اچھارہ اور پاخانہ خون ملا۔

جلد: سوجی ہوئی، نیلے داغ بنتے ہیں۔ جریان خون کے باعث جلد سر ہو جاتی ہے۔ گنگرین، لمف پھولے ہوئے، شب چراغ، مہلک سرخباد۔

کمی زیادتی: زیادتی: دائیں جانب۔

تعلق: مقابلہ: ٹاکسی کوفس۔ یہ بھی سانپ کا زہر ہے۔ (بخار اور درد ہر سال آتا ہے جب یہ سانپ کسی کو

کاتا ہے۔ بعض اوقات علامات جگہ بدل لیتی ہیں یا پرانی کی جگہ نئی علامات آتی ہیں۔ اس کے کانٹے سے

ہر سال جلد پر خشکی آتی ہے۔ پانی والی سوجن اور وقت مقررہ پر آنے والا اعصابی درد، درد ایک عضو سے

دوسرے میں سفر کرتا ہے۔

سانپ کے دوسرے زہروں میں لیکسیس قابل ذکر ہے۔ ٹیپچی نس، سنگ فٹ، انا قائل برداشت

درد، سوجن، خون کی نئی پراگندگی اور سڑاؤ)

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

بوٹولینم

Botulinum

(Toxin of Bacillus Botulinom)

ڈبوں میں بند پالک کھانے سے پیدا ہونے والی زہریلی حالتوں میں مفید ہے۔ اس سے ریشوں میں

جزوی فالج آتا ہے۔ آنکھ کی علامتوں میں بالائی پونے کا فالجی جھکاؤ، ایک کے درد دکھائی دیتے ہیں۔ دھند،

لگنا مشکل ہوتا ہے۔ دیکھی، دم گھٹتا ہے۔ چلتے وقت ڈگمگاتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ آواز بھدی ہو جاتی

ہے۔ ہیٹ میں اینٹھن کے ساتھ درد ہوتی ہے۔ چہرے پر غلب کا احساس ہوتا ہے۔ یہ چہرے کے پٹھوں

کی کمزوری کہ باعث ہوتا ہے۔ شدید قبض ہوتی ہے۔

خوراک: اونچی طاقت دیں۔

بووشا

Bovista

(Puff Ball)

جلد پر خاص اثر کرتی ہے۔ اگزیم جیسے دانے پیدا کرتی ہے۔ گردن خون سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ اخراج خون پیدا کرنے کا رجحان بھی ملتا ہے۔ کمزوری اور سستی پیدا کرتی ہے۔ بچے جو تھلا کر بولتے ہیں۔ ایسے بوڑھے جو دھڑکن کا شکار ہوں اور اشخاص جن کو خارش داد وغیرہ ہو، کے لئے مفید ہے۔ سوزش اعصاب سے بے حس پیدا ہوتی ہے۔ سر سراہٹ ہوتی ہے۔ کوہلے کے دھوئیں سے دم گھٹتا ہے۔

ذہن: پھیل جانے کا احساس ہوتا ہے۔ (ار جنٹم نٹ) بے سلیقہ، ہاتھوں سے ہر چیز گرا دیتا ہے، ذکی الحس۔

سر: احساس جیسے سر بڑا ہو گیا ہے۔ خاص طور پر پشت کا حصہ یہ احساس کہ سر پھیل رہا ہے اور درد ہوتا ہے۔ یہ درد کھلی ہوا اور لیٹنے سے بدھتا ہے۔ بالخصوص صبح کے وقت، ناک سے خارج ہونے والا مواد ایس دار اور سخت ہوتا ہے۔ دماغ میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ لکنت (سٹرامونیم، مرکبوس) کھوپڑی پر خارش ہوتی ہے۔ گرمی سے بدھتی ہے۔ ذکی الحس کھجانے سے دکھن ہونے لگتی ہے۔

چہرہ: نتھنوں اور منہ کے کونوں پر سکڑی اور کھرٹ بننے ہیں۔ ہونٹ پھٹ جاتے ہیں۔ ناک اور مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ رخسار اور ہونٹ سو جے ہوئے ہوتے ہیں۔ میک اپ کے استعمال میں گرمیوں میں کیل زیادہ نکلتے ہیں۔

معدہ: جیسے برف کا گولار کھا ہو۔ کمر کے گرد تنگ کپڑے برداشت نہیں ہوتے۔ (لیکیس) عورت: حیض سے قبل اور دوران اسہال آتے ہیں۔ حیض وقت سے پہلے اور زیادہ رات کو شدت ہوتی ہے۔ جنسی خواہش بڑھ جاتی ہے۔ لیکوریا کی رطوبت تیزابی گاڑھی، سبزی مائل ہوتی ہے اور حیض کے بعد خارج ہوتی ہے۔ کمر کے گرد تنگ کپڑے ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔ (لیکیس) ماہواریوں کے درمیانی وقفہ میں معمولی خون آتا ہے۔ حیض کے دوران پیڑوں میں درد ہوتا ہے۔ رحم سے خون آتا ہے۔ بیضۃ الرحم کے ساتھ فاسد مادہ کی تھیلی (سٹ) ہوتی ہے۔

پیٹ: درد قویٰ اور ساتھ سرخ پیشاب آتا ہے۔ کھانا کھانے سے سکون ملتا ہے۔

رہتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں مٹھکے ہوئے ہوتے ہیں۔ بغلوں میں پسینہ جس سے پیاز جیسی بو آتی ہے۔ ٹکونیہ ہڈی پر ناقابل برداشت خارش ہوتی ہے۔ ہاتھوں کے پیچھے تراگزیما۔ ٹانگوں اور پیروں پر خارش ہوتی ہے۔ ہڈی ٹوٹنے کے بعد جوڑوں میں استسقاء ہوتا ہے۔

جلد: کند آلات جلد پر گہرے نشان چھوڑتے ہیں۔ ہیجان کے باعث چھپاکی نکلتی ہے اور ساتھ گنٹھیا کا درد اور لنگڑاہٹ آتی ہے۔ دھڑکن اور اسہال (ڈلکامارا) جسم گرم ہونے پر خارش شروع ہو جاتی ہے۔ تراگزیما جس پر موٹے کھرنڈ آتے ہیں۔ سارے جسم پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ سکروی 'درد جیسے دانے نکلتے ہیں۔ مقعد پر خارش ہوتی ہے۔ صبح بیدار ہونے پر چھپاکی نکلتی ہے۔ نہانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ تعلق: بووٹا، تارکول کا تریاق ہے۔ گیس کے اثر سے دم گھٹنا، پرانی چھپاکی میں رشاکس کے بعد کام کرتی ہے۔

مقابلہ: کلکیریا، رشاکس، سیپیا، سائی کوٹا۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

بریگی گلوٹس

Brachyglottis

(Puka Puka)

پھڑپھڑاہٹ کا احساس ہوتا ہے۔ (کلیدیم) گردے اور مثانے کی علامات اہمیت کی حامل ہیں۔ پیشاب میں البیومن پیدا کرتی ہے۔ کان اور نتھنوں میں خارش ہوتی ہے۔ سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ لکھنے والوں کے ہاتھوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔

معدہ: احساس جیسے کوئی چیز گھوم رہی ہے۔ بیضۃ الرحم کے مقام پر پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے۔

پیشاب: مثانہ کی گردن پر دباؤ، پیشاب کی حاجت اور مثانہ میں لہریں اٹھتی محسوس ہوتی ہیں۔ پیشاب کی ٹالی میں درد ہوتا ہے۔ احساس کہ پیشاب رک نہیں سکتا۔ پیشاب میں کف، چھپڑے البیومن اور

ریت خارج ہوتی ہے۔

اطراف: انگلیوں میں اینٹھن اور انگوٹھے اور کلائی میں لکھتے وقت تشنج آتا ہے۔ بازو اور کلائی کو

پھیلانے والے پٹھوں کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: ایپس، ہیلونیا، مرک کار، پلبیم۔

خوراک: تیسری طاقت۔

برومیم

Bromium

(Bromine)

اس دوا کا اثر سب سے زیادہ آلات تنفس پر ہے۔ بالخصوص نر خرنے اور سانس کی نالی پر ایسے بچوں پر خاص اثر کرتی ہے۔ جو کٹھن ملا میں مبتلا ہوں اور ساتھ غدود بڑھ گئے ہوں۔ گندی رنگت کے افراد، کن پیڑے اور گلٹر، تشنجی دوروں کا رجحان، بائیں طرف کی کن پیڑ۔ دم گھٹنے کا احساس، تیز رطوبات کا اخراج، پسینہ بکثرت اور شدید کمزوری آتی ہے۔ زیادہ گرم ہو جانے پیدا ہونے والی شکایات، غدود میں رطوبت آنے کا رجحان غدود کی سختی لیکن پکتے نہیں۔

ذہن: مریض کو یہ وہم ہوتا ہے کہ کوئی اس کے کندھے کے اوپر سے جھانک رہا ہے اور اگر وہ مڑ کر دیکھے تو ضرور وہاں کوئی ہوگا، جھگڑالو۔

سر: بائیں طرف درد شقیقہ، جو جھکنے اور دودھ پینے سے بڑھے۔ سرد درد جو سورج کی گرمی سے اور تیز حرکت کرنے سے بڑھتا ہے۔ تیز درد جو آنکھوں میں سے گزرتا ہے۔ کوئی ندی نالا عبور کرے تو سر چکراتا ہے۔

ناک: زکام اور رطوبت نٹھوں کو چھیل دیتی ہے، درد ہوتا ہے۔ دائیاں نٹھنا بند ہوتا ہے۔ ناک کی جڑ میں دباؤ، گدگد، اہٹ، درد اور جیسے مٹری کا جالانا ہو۔ نٹھنے پنکھوں کی طرح حرکت کرتے ہیں۔ (لائیکو) نکسیر بننے سے سینے کی تکالیف میں کمی آتی ہے۔

گلا: گلا خام محسوس ہوتا ہے۔ بالخصوص شام کو گلا بیٹھ جاتا ہے۔ نگلنے پر ٹانسز میں درد ہوتا ہے۔ رنگت گہری سرخ اور خون کی رگیں ابھری نظر آتی ہیں۔ سانس لینے کے دوران سانس کی نالی میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ زیادہ گرم ہو جانے سے آواز بگڑ جاتی ہے۔

معدہ اور پیٹ: زبان سے معدہ تک تیز جلن ہوتی ہے۔ دباؤ جیسے پتھر رکھا ہو۔ معدہ کا درد جو کھانے سے کم ہوتا ہے۔ تکلیف اچھارہ، پردرد، خونی بوا سیر اور پاخانہ سیاہ ہوتا ہے۔

سانس: کالی کھانسی (دس دن مسلسل استعمال کروائیں) خشک کھانسی ساتھ آواز بگڑ جاتی ہے اور سینے کی کری کے پیچھے جلن دار درد ہوتا ہے۔ تشنجی کھانسی اور ساتھ نر خرنے میں بلغم کی گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ دم گھٹتا ہے۔ گلا بیٹھ جاتا ہے۔ بخار اتر جانے کے بعد کروپ کھانسی میں مفید ہے۔ سانس دقت سے اور درد کے ساتھ آتا ہے۔ سینے میں شدید اینٹھن ہوتی ہے۔ چھاتی کا درد اوپر کی جانب چلتا ہے۔ سانس لیتے وقت ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ ہر بار سانس اندر آنے پر کھانسی آتی ہے۔ نر خرنے کا خناق جھلی نر خرنے سے اوپر کی طرف پھیلتی ہے۔ تشنجی کھٹن، دم، پیچھڑوں میں سانس لے جانے میں دقت ہوتی

ہے۔ (کلورم باہر نکالتے وقت) سمندر پر وقت گزارنے کے بعد خشکی پر آنے سے جو تکلیف ہوتی ہیں وہ سمندر پر جانے سے کم ہو جاتی ہیں۔ جمناسٹک سے دل پھیل جاتا ہے۔ (ریشا کس) ریشہ دار برائے کائنات، شدید تنگی تنفس، سانس کی نالیاں دھوئیں سے بھری محسوس ہوتی ہیں۔

مرد: خپے سوج جاتے ہیں۔ سخت ہو جاتے ہیں اور درد ہوتا ہے۔ معمولی جھٹکے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

عورت: بیضہ الرحم کی سوجن، حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ جھلیاں خارج ہوتی ہیں۔ حیض سے قبل پست ہمتی پیدا ہوتی ہے۔ پستانوں کی رسولی اور سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بائیں جانب تکلیف بڑھتی ہے۔ پستان سے بغل تک سوئی چبھنے والا درد ہوتا ہے۔ بائیں پستان میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے جو دباؤ سے بڑھتا ہے۔

نیند: نیند پُر اذیت خوابوں سے بھری ہوتی ہے۔ نیند کے دوران چو نکتا ہے اور جھٹکے لگتے ہیں۔ واہمہ اور خیالی تصورات سے پُر۔ رات کو سونا مشکل ہوتا ہے۔ صبح بھی سو نہیں سکتا۔ بیدار ہونے پر کمزوری اور لرزہ ہوتا ہے۔

جلد: کیل، پھنسیاں اور مہاسے نکلتے ہیں۔ چہرے پر اور بازوؤں پر پھوڑے نکلتے ہیں۔ غدد پتھر کی مانند سخت بالخصوص نچلے جبڑے اور گلے کے۔ سخت گلہڑا (سپانجیا) گلن سڑن ہوتی ہے۔ کی زیادتی: زیادتی: شام سے آدھی رات تک۔ گرم کمرے میں، گرم مرطوب موسم میں، آرام کے دوران بائیں کروٹ۔ کمی: ہر قسم کی حرکت سے، ورزش سے، سمندر پر۔

تعلق: تریاق: امونیم کارب، کیمنفر، نمک برومیم کے اثر کو زائل کرتے ہیں۔
مقابلہ: کوئیم، سپونجیا، ایوڈم، اسٹریس، ار جنٹیم، نائٹریکیم، برومائیں کے استعمال کے دوران دودھ بند کر دیں۔ ہائیڈرو برومک ایسڈ (گلا خشک) جھریاں پڑتی ہیں۔ حلق اور سینے کی گھٹن، چہرے اور گردن کی تھماہٹ کان بجتے ہیں۔ عصبی جوش، سرچکراتا ہے۔ دھڑکن ہوتی ہے۔ بازو بو جھل احساس کہ اعضاء اس کے اپنے نہیں ہیں۔ گردن کے اعصاب پر خاص اثر ہے۔ اعصاب شرکی کو قوت دیتی ہے۔ حرکت والے اعصاب میں سکڑاؤ لاتی ہے۔ سرد درد کان بجنے اور سرچکرانے میں مفید ہے۔ خاص طور پر یہ معدہ اور حرکت والے اعصاب کی خرابی کا نتیجہ ہوتا ہے۔ مقدار میں 20 قطرے۔ طاقت: 1 سے 3 سفوف تک۔ دوا تازہ تیار کریں۔

برائیونیا

Bryonia

(Wild Hops)

یہ دوا تمام رطوبتیں جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ ہر پٹھے میں درد ہوتا ہے۔ اس کے درد عام طور پر سوئی چبھنے جیسے اور چیرنے پھاڑنے جیسے ہوتے ہیں۔ جو حرکت سے بڑھتے ہیں اور آرام سے کم ہوتے ہیں۔ یہ سوئی چبھنے والے درد ہر قسم کی حرکت سے بڑھ جاتے ہیں اور یہ جسم کے ہر حصہ میں ہوتے ہیں لیکن خاص طور پر سینے میں دبانے سے زیادتی ہوتی ہے۔ تمام بلغمی جھلیاں خشک ہو جاتی ہیں۔ برائیونیا کا مریض چڑچڑا ہوتا ہے۔ سر اٹھانے سے چکر آتے ہیں۔ دباؤ کے ساتھ سرد درد ہوتا ہے۔ منہ ہونٹ خشک شدید پیاس 'ذائقہ کڑوا' پیٹ کا بالائی حصہ ذکی الحس اور معدہ میں پتھر کا احساس ہوتا ہے۔ پاخانہ لمبا خشک اور سخت ہوتا ہے۔ خشک کھانسی، گنٹھیاوی درد اور سوجن، بلغمی جھلیوں اور جوڑوں کو چکنار کھنے والی جھلیوں میں پانی آ جاتا ہے۔ برائیونیا خاص کر قوی، مضبوط اور سیاہ رنگت والے افراد پر اثر کرتی ہے۔ جب کہ کمزوری اور چڑچڑاپن کا رجحان پایا جائے۔ دائیں جانب خاص اثر ہے۔ شام کو، کھلی ہوا میں گرم موسم میں سردیوں کے بعد اس کی علامات اہمیت اختیار کر جاتی ہیں۔ بچہ پسند نہیں کرتا کہ اسے گود میں لیا جائے یا اوپر اٹھایا جائے۔ جسمانی کمزوری، ذہنی کاہلی، سستی علامات آہستگی سے بڑھتی ہیں۔

ذہن: انتہائی چڑچڑا، ہر بات پر بگڑتا ہے۔ ہدیائیں گھر جانا چاہتا ہے۔ کاروباری باتیں کرتا ہے۔ سر چکر آتے ہیں۔ متلی، اٹھنے پر بے ہوشی ہوتی ہے۔ الجھاؤ، سرد درجیے سر پھٹ جائے گا جیسے ہر چیز باہر آ جائے گی۔ جیسے ہتھوڑے برس رہے ہوں۔ یہ درد حرکت سے، جھلنے سے، آنکھ کھولنے سے بڑھتا ہے۔ سرد درد جو سر کی پشت میں ٹھہر جاتا ہے۔ رخسار کی ہڈیوں کی جانب کھنچاؤ ہوتا ہے۔ سرد درد حرکت سے بڑھتا ہے۔ حتیٰ کہ آنکھ کے ڈھیلے کی حرکت سے، پیشانی کا درد جو پیشانی کے گڑھوں کو متاثر کرتا ہے۔

ناک: حیض کی بجائے بار بار نکسیر آتی ہے۔ صبح کے وقت نکسیر سے سرد درد کم ہو جاتا ہے۔ زکام گولی لگنے جیسے درد کے ساتھ اور پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ ناک کی نوک سوج جاتی ہے۔ جب چھو جائے تو زخم خوردہ محسوس ہوتی ہے۔

کان: کان کے نقص کے باعث چکر آتے ہیں۔ (اورم، نیٹرم سلف، سلیشیا، چائنا) گرج سنائی دیتی ہے۔ جھنجھٹا ہوتی ہے۔

آنکھیں: دباؤ اور کچلے جانے کے احساس کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ سبز موتیا، آنکھ کو چھونے یا حرکت دینے سے درد بڑھتا ہے۔

منہ: ہونٹ کٹے پھٹے، خشک، منہ خشک، زبان اور گلا خشک ساتھ زبردست پیاس زبان پر میل کی زردی مائل، گہری بھوری تہ، سفید میل کی موٹی تہ، ہضم کیوجہ سے ذائقہ کڑوا ہو جاتا ہے۔ (نکس، کالچیکم) تمباکو پینے والوں کے نچلے ہونٹ میں جلن ہوتی ہے۔ ہونٹ سو جے ہوئے، خشک، کالے اور کٹے پھٹے ہوتے ہیں۔

گلا: خشک نکلنے پر سوئیاں چبھتی ہیں۔ خراش اور گھٹن ہوتی ہے۔ (بیلارڈونا) زرخرہ اور سانس کی نالی میں سخت بلغم جیسے بار بار کھانسی کر کے ہی نکالا جاسکے۔ گرم کمرے میں آنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔
معدہ: اٹھنے پر متلی اور بے ہوشی آتی ہے۔ غیر معمولی بھوک، ذائقہ کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ زیادہ پانی کی پیاس، صفراوی تہ، کھانا کھاتے ہی تہ ہو جاتی ہے۔ گرم مشروب سے تکلیف بڑھتی ہے۔ تہ ہو جاتی ہے۔ معدہ چھو ا جانا برداشت نہیں کرتا کھانے کے بعد معدہ میں دباؤ جیسے پتھر رکھا ہو۔ جب کھانتا ہے تو معدہ میں دکھن ہوتی ہے۔ موسم گرما کے دوران آنے والی ہضم کی خرابیاں، پیٹ کا بالائی حصہ چھو ا جانا برداشت نہیں کرتا۔

پیٹ: جگر کے مقام پر سوجن، دکھن اور تناؤ، جلن دار درد ہوتا ہے، سوئیاں چبھتی ہیں۔ دباؤ سے کھانے سے اور سانس لینے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ معدہ کی دیواریں ذکی الحس ہو جاتی ہے۔
پاخانہ: قبض، پاخانہ سخت خشک جلا ہوا ہوتا ہے۔ پاخانہ بھوزا، گاڑھا اور خون ملا۔ صبح کے وقت تکلیف بڑھتی ہے۔ حرکت سے گرم موسم میں گرم ہونے کے بعد سرد مشروبات سے تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

پیشاب: سرخ، بھورا، پیر جیسا، مقدار میں کم اور گرم ہوتا ہے۔

عورت: حیض وقت سے پہلے مقدار میں زیادہ حرکت سے زیادتی ہوتی ہے اور چیرنے پھاڑنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ حیض دب جاتا ہے اور نکیر آتی ہے۔ سرد درجے پھٹ جائے گا۔ باتیں کرنے یا سانس اندر کھینچتے وقت بیضۃ الرحم میں سوئیاں چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ چھونے سے بہت حساس، دائیں بیضۃ الرحم میں درد جیسے مروڑا جا رہا ہو اور یہ ران تک پھیلتا ہے۔ (لیم، کروکس) دودھ کا بخار، ایام حیض میں چھاتیوں میں درد ہوتا ہے۔ چھاتیاں گرم، سخت اور پردرد ہوتی ہیں۔ پستان کا پھوڑا، ایام حیض میں ناک سے بار بار خون بہتا ہے۔ ماہواری بے قاعدہ اور ساتھ ہضم کی شکایت ہوتی ہے۔ بیضۃ الرحم کی سوزش، دو حیضوں کے درمیانی وقفہ میں درد اور پیٹ و پیڑوں میں شدید دکھن ہوتی ہے۔ (ہیما میلز)

نکس: زرخرہ اور سانس کی نالی میں دکھن ہوتی ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے اور کھلی ہوا میں زیادتی ہوتی ہے۔ خشک کھانسی جو سانس کی نالی کے بالائی حصہ میں خراش کے باعث ہوتی ہے۔ رات کو خشک کھانسی لازمی اٹھ کر بیٹھنا پڑے زیادتی کھانے یا پینے سے اور ساتھ تہ ہوتی ہے۔ سینے میں سوئیاں چبھتی ہیں اور زنگاری رنگ کی بلغم نکلتی ہے۔ گہرا سانس لینے کی مسلسل خواہش، پیپھڑوں کو پھیلا نا پڑتا ہے۔ سانس

وقت سے اور سانس کی رفتار تیز حرکت سے زیادتی ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سینے کی چھن ہوتی ہے۔ کھانسی اس احساس کے ساتھ کہ کھانتے کھانتے سینے کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ سر کو سینے پر دبانے کی کوشش کرتا ہے۔ سینے کو لازمی سہارا دینا پڑتا ہے۔ کروپ کھانسی اور پلورو نمونیہ، بلغم کا رنگ اینٹ جیسا، سخت اور جیلی کے گولوں کی طرح گرتی ہے۔ سانس کی نالی میں سخت بلغم جو بار بار کھانے پر نکلتی ہے۔ گرم کمرے میں داخل ہوتے ہی کھانسی بڑھ جاتی ہے۔ (نیٹرم کارب) سینے کی ہڈی کے پیچھے بوجھ کا احساس جو دائیں کندھے تک پہنچتا ہے۔ کھانسی گرم کمرے میں جانے سے بڑھتی ہے۔ دل کے مقام پر سوئیاں چبھتی ہیں۔ درد دل (مدر نیکچر استعمال کروائیں)۔

کمر: گردن کی پشت پر درد اور سخت ہوتی ہے۔ زیریں کمر میں سختی اور سوئیاں چبھتی ہیں۔ بھاری پانی پینے اور اچانک موسمی تبدیلی سے پیدا ہونے والی شکایات۔

شاخمائے وجود: گھٹنے سخت اور پر درد پیروں پر گرم سوجن جوڑ سرخ سوجے ہوئے۔ گرم سوئیاں چھنے اور چیرنے پھاڑنے والے درد کے ساتھ معمولی حرکت سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ دبانے سے ہر مقام درد کرتا ہے۔ بائیں بازو اور ٹانگ کی مسلسل حرکت۔

جلد: زرد، پیلی، سوجی ہوئی، استسقاء، گرم اور پر درد۔ سر میں پیپ والا داد جس پر موٹا کھرنڈ آتا ہے۔ بال بہت چکنے ہوتے ہیں۔

نیند: غنودگی، نیند میں چو نکتا ہے۔ ہڈیاں کاروباری باتیں کرتا ہے اور جو پڑھا ہوتا ہے اسے دہراتا ہے۔ بخار: نبض پوری، سخت، تنی ہوئی اور تیز ہوتی ہے۔ سردی بیرونی ٹھنڈک کے ساتھ۔ خشک کھانسی، چھن، اندرونی گرمی، معمولی محنت سے ترش پسینہ آتا ہے۔ بآسانی کثیر پسینہ آتا ہے۔ گنٹھیا، ٹائیفائیڈ اور اس کے ساتھ معدہ و جگر کی شکایات شامل ہوتی ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی گرمی سے، کسی بھی طرح کی حرکت سے۔ صبح کو کھانے سے گرم موسم میں محنت سے چھونے سے، بیٹھنے سے غشی آتی ہے۔

کمی: درد والی جانب لیٹنے سے، دباؤ سے، آرام سے، سردا شیا سے۔

تعلق: معاون: اپاس جب برائیوں یا ناکام ہو جائے۔ رشاکس، ایلومینا، الی سیرم یہ میکسیکو کی دوا ہے۔

(بخار اور نزلہ کی علامات معدہ اور ٹائیفائیڈ کی علامات)

تریاق: ایکونائٹ، کیمولٹ، نکس و امیکا۔

مقابلہ: اسکلپن، ٹیوبرکولینم، کالی میور، ٹیلیا۔

خوراک: 1 سے 12 طاقت۔

Bufo

(Poison of Toad)

اعصابی نظام اور جلد پر اثر کرتی ہے۔ پیشاب کی علامات بھی اہم ہیں۔ لمفاوی غدود کی سوزش جو پیپ کے باعث ہوتی ہے۔ فالج، لرزہ اور گنٹھیا بھی قابل ذکر علامات ہیں۔ ذہن میں گندے خیالات پیدا کرتی ہے۔ نشہ آور مشروبات کی خواہش پیدا کرتی ہے۔ نامردی لاتی ہے۔ نازک مزاج بچوں میں کار آمد ہے۔ وقت سے پہلے بڑھاپا، مرگی کی علامات، نیند میں تشنجی دورے، اس قسم کی علامات کا تعلق اگر جنسی خرابیوں سے ہو تو پھر یہ اس دوا کے دائرہ اثر میں آتی ہیں۔

ذہن: صحت کے بارے میں فکر مند، اداس، بے قرار، کاٹنا چاہتا ہے۔ بھونکتا ہے۔ بے چین، گھبرایا ہوا، بے شعور، اکیلا رہنا چاہے، کمزور طبیعت والا۔

سر: محسوس ہوتا ہے جیسے گرم بخارات چند یا کی طرف اٹھ رہے ہیں۔ دماغ بے حس، چہرہ پسینے سے شرابور، نکسیر چہرہ متمایا ہوا، پیشانی میں درد جو نکسیر بننے سے کم ہو جاتا ہے۔

آنکھیں: بہت زیادہ چمک دار اشیاء کو دیکھ نہیں سکتا۔ چھوٹے چھوٹے آبلے نمودار ہوتے ہیں۔

کان: موسیقی ناقابل برداشت (امبرا) معمولی شور بھی تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔

دل: محسوس کرتا ہے کہ دل بڑا ہو گیا ہے۔ دھڑکن، دل کے ارد گرد گھٹن ہوتی ہے۔ محسوس ہوتا کہ دل پانی میں تیر رہا ہے۔

عورت: حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ لو تھڑے خارج ہوتے ہیں۔ دوسرے وقت بھی اخراج ہوتا ہے۔ لیکوریا پانی جیسی رطوبت والا۔ مرگی کے دورے کے ساتھ جنسی خواہش بڑھ جاتی ہے۔ ایام حیض میں مرگی کے دورے پڑتے ہیں۔ پستانوں کے غدود سخت ہو جاتے ہیں۔ پستان کے کینسر میں مفید ہے۔ بیضۃ الرحم اور بچہ دانی میں جلن ہوتی ہے۔ رحم کی گردن کے زخم، بدبودار خون ملا اخراج ہوتا ہے۔ درد ٹانگوں میں پہنچتا ہے۔ خون ملا دودھ آئے۔ گردشی خون میں رکاوٹ کے باعث ٹانگ کی سوزش، وریدیں پھول جاتی ہیں۔ رحم کی رسولی اور مسہ۔

مرد: غیر ارادی انزال، نامردی، سرعت انزال، مباشرت کے دوران تشنج، آلہ تناسل پر ہاتھ رکھنے کی عادت، (ہائوسائیمس، زکیم) مشیت زنی کے بد نتائج۔

اطراف: زیریں کمر میں درد ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں بے حس، اینٹھن، ڈگمگائے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جوڑوں میں کیل ٹھونک دی گئی ہے۔ ہڈیاں سوج جاتی ہیں۔

جلد: ناخنوں کی جڑ کا پھوڑا جس کا درد اوپر بازو کی طرف چلتا ہے۔ جلد مختلف مقامات پر بے حس ہو جاتی

ہے۔ کیل، پھنسیاں معمولی سی چوٹ بھی پک جاتی ہے۔ چھالے بونٹیاں چھوڑ جائیں اور خارش پڑ کرے۔ ہتھیلیوں اور تلوؤں کے چھالے، جلن اور خارش ہوتی ہے۔ گوشت خور پھوڑا۔
 تعلق: مقابلہ: بریٹاکارب، اسٹریس، سالمینڈرا، (مرگی اور دماغ کا نرم ہونا)
 مصلح: لیکس، سینگ، معاون: سال مینڈرا۔
 کمی بیشی: زیادتی: گرم گھر میں، جگانے پر۔ کمی: نہانے سے، کھلی ہوا میں، پاؤں گرم پانی میں رکھنے۔
 خوراک: چھٹی طاقت اور اس سے بلند طاقتیں استعمال کروائیں۔

بیوٹرک ایسڈ

Butyric Acid

(A Volatile Acid From Butter)

سر: معمولی باتوں سے پریشان رہتا ہے۔ خود کشی کے بارے میں سوچتا ہے۔ مسلسل خوف زدہ اور پریشان رہتا ہے۔ سردرد کی وجہ سے معمولی بات بھی پریشانی کا باعث بنتی ہے۔ سیڑھیاں چڑھنے یا تیز چلنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ہلکا ہلکا سردرد ہوتا ہے۔
 معدہ: بھوک کم لگتی ہے۔ معدہ اور آنتوں میں گیس ہوتی ہے۔ معدہ کے پیندا میں اینٹھن ہوتی ہے جو رات کو شدت اختیار کرتی ہے۔ معدہ بو جھل اور بہت زیادہ بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ پیٹ میں ناف کے نیچے اینٹھن ہوتی ہے۔ آنتیں بے قاعدہ پاخانہ درد کے ساتھ اور زور لگانا پڑتا ہے۔
 کمر: ٹھکن کا احساس اور زیریں کمر میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ چلنے سے درد بڑھتا ہے۔ ٹخنے اور ٹانگوں کی پشت میں درد، زیریں کمر اور اطراف میں درد ہوتا ہے۔
 نیند: زبردست بے خوابی، سنجیدہ خواب نظر آتے ہیں۔
 جلد: معمولی محنت سے پسینہ آجاتا ہے۔ پیروں میں بدبو دار کثیر مقدار میں پسینہ آتا ہے۔ ہاتھوں کی انگلیوں کے ناخن خستہ اور بھر بھرے ہوتے ہیں۔
 کمی زیادتی: زیادتی: رات کو تیز چلنے سے، سیڑھیاں چڑھنے سے۔
 خوراک: تیسرا سفوف۔

کاکٹس گرینڈی فلورس

Cactus Grandiflorus

(Night Blooming Cereus)

یہ پھول کے گول ریشوں پر اثر کرتی ہے۔ گھٹن پیدا کرتی ہے۔ دل اور شریانیں فوراً کاکٹس کا اثر

قول کرتی ہیں۔ یہ وہاں خاص قسم کی گھٹن پیدا کرتی ہے۔ جیسے وہاں لوہے کا بندھن ہو۔ یہ احساس کئی جگہ پایا جاتا ہے مثلاً خوراک کی نالی مثانہ وغیرہ۔ ایسی ذہنی علامات بھی پیدا کرتی ہے جو دل کی شکایات کے ساتھ ہوتی ہیں جیسے اداسی اور افسردگی مایخولیا وغیرہ۔ اخراج خون گھٹن وقت مقررہ پر اور نشیجی در دیں ہوتی ہیں۔ سارے جسم میں احساس ہوتا ہے کہ وہ پنجرہ میں بند ہے اور ہر تار کو خوب مروڑ کر کسا گیا ہے۔ شریانوں کی دیواروں کے نقائص، دل کمزور، اجتماع خون، خون کی تقسیم بے قاعدہ، خون میں تیزی سے لو تھڑے بناتی ہے۔ علامات میں وقت کی پابندی پائی جاتی ہے۔ زہریلا گلہڑ دل کی علامات کے ساتھ، نبض کمزور، ہانپنا، نڈھال ہونا۔

ذہن: افسردگی، مایخولیا، کم گو، بد مزاج، موت کا خوف، درد کی وجہ سے چیختا ہے۔ بے چینی۔ سر: اگر رات کے کھانے کا وقت گزر جائے تو سر درد ہونے لگتا ہے۔ (آر سینک، لیکیس، لائیکو) یہ احساس کہ چند یا پر بوجھ رکھا ہے۔ دائیں جانب دھڑکن والی درد ہوتی ہے۔ اجتماع خون کے باعث سر درد ہوتا ہے۔ وقت مقررہ پر آتا ہے۔ مرگی کا اندیشہ، سر کی خون کی نالیاں پھیل جاتی ہیں۔ احساس جیسے سر شکنجے میں جکڑا ہوا ہے۔ کانوں میں دھڑکن محسوس ہوتی ہے۔ نگاہ کمزور ہو جاتی ہے۔ اعصابی درد بالخصوص دائیں طرف کا۔ گھٹن کے ساتھ سر درد ہوتا ہے۔ جو روزانہ عین وقت مقررہ پر آتا ہے۔ (سڈران)

ناک: ناک سے کثیر مقدار میں خون بہتا ہے۔ بنے والا زکام۔ گلا: خوراک نالی میں گھٹن ہوتی ہے۔ زبان خشک جیسے جل گئی ہو۔ غذا کو حلق سے نیچے اتارنے کے لئے زیادہ پانی کی ضرورت پڑتی ہے۔ گلے میں سانس بند ہونے والی گھٹن ساتھ گردن کی شریانوں میں تپکن اور دل کا درد ہوتا ہے۔

معدہ: گھٹن، دھڑکن، معدہ میں بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ خون کی قے آتی ہے۔ پاخانہ: سخت سیاہ پاخانہ، صبح کے وقت اسہال آتے ہیں۔ بواسیر کے مے سو جے ہوئے اور پُر درد۔ پیشاب: مثانہ کی گردن پر گھٹن کے باعث پیشاب رک جاتا ہے۔ مثانہ سے خون آتا ہے۔ پیشاب کی نالی میں خون کے لو تھڑے، مسلسل پیشاب آتا رہتا ہے۔

گورت: رحم اور بیضۃ الرحم کے مقام پر گھٹن ہوتی ہے۔ قلت حیض، رحم اور بیضۃ الرحم میں تپکن والا درد ہوتا ہے۔ اندام نہانی کی اینٹھن، حیض وقت سے پہلے رنگت گہری۔ (کایولس، میگ کارب) لیٹنے پر اخراج بند ہو جاتا ہے۔ ساتھ دل کی علامات ہوتی ہیں۔

چھاتی: سانس وقت کے ساتھ جیسے سینے پر وزن رکھا ہو۔ چھاتی میں گھٹن ہوتی ہے جیسے بندھی ہو سانس میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ پردہ شکم کی سوزش، دل میں گھٹن ہوتی ہے جیسے وہ لوہے کی پٹی میں بندھا ہو۔ دل کا درد، دھڑکن بائیں بازو میں نیچے کی طرف گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ خون تھوکتا ہے اور اینٹھن و

تشخ والی کھانسی آتی ہے۔ حجاب عاجز کی سوزش اور سانس میں بہت دقت ہوتی ہے۔

دل: دل کے غلاف کی سوزش 'دل کے بائیں خانے کے کواڑ پر گھٹن اور تیز اور شدید چال۔ دل کے کمزور ہونے پر اچھا کام کرتی ہے۔ تمباکو کے باعث دل کے عوارض 'شدید دھڑکن جو بائیں جانب لینے سے بڑھتی ہے یا ایام حیض میں 'دل کا درد اس کے ساتھ دم کشی 'ٹھنڈے سینے اور احساس کہ دل لوہے کے شکنجہ میں ہے۔ دل کے بالائی حصہ میں درد جو بائیں بازو تک آتا ہے۔ دھڑکن ساتھ چکر 'سانس کی تنگی 'اچھارہ 'گھٹن 'دل میں تیز چھن دار درد ہوتا ہے۔ نبض کمزور 'بے قاعدہ 'تیز 'قوت کے بغیر 'دل کے غلاف سے سرسراہٹ کی آواز آتی ہے۔ سینے کے اگلے حصہ میں کمزوری ہوتی ہے۔ دل کے خانے بڑھ جاتے ہیں۔ خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔

اطراف: ہاتھوں اور پاؤں کا استسقاء 'ہاتھ نرم 'پاؤں بڑھ جاتے ہیں۔ بایاں بازو بے حس ہو جاتا ہے۔ ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ ٹانگوں میں بے چینی ہوتی ہے۔

نیند: مختلف اعضاء میں تپکن کی وجہ سے بے خوابی ہوتی ہے۔ ڈراؤنے خواب آتے ہیں۔

بخار: بخار ہر روز وقت مقررہ پر 'کمر میں ٹھنڈک اور ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے 'باری کا بخار جس کا مقررہ وقت قبل دوپہر 11 بجے ہوتا ہے۔ اس کے وقفے ادھورے ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ اخراج خون ہوتا ہے۔ سردی کا غلبہ سرد پسینہ اور ذہنی اذیت 'درجہ حرارت مستقل نارمل سے کم رہتا ہے۔

کمی زیادتی: شدت: بائیں جانب لیٹنے سے 'دوپہر کے قریب 'چلنے سے 'سیڑھیاں چڑھنے سے 12 بجے رات اور 11 بجے صبح۔ کمی: کھلی ہوا میں۔

تعلق: مصلح: ایکونائٹ 'کیمر 'چائنا۔

مقابلہ: ڈیجی ٹیس 'سپائی جیلیا 'کنولیریا 'کالسیا 'ناجا' گمنول۔

خوراک: مدر ٹنگر (پھولوں سے بنی بہترین ہے) تیسری طاقت بھی بہتر ہے۔

اعصابی دھڑکن کے لئے اونچی طاقت استعمال کریں۔

کیڈمیم سلف

Cadmium Sulph

(Cadmic Sulphate)

آزمائش کے دوران اس دوا نے ایسی علامات پیدا کیں۔ جس میں کمزوری آہم تھی جیسے ہیضہ 'زرد بخار وغیرہ میں جہاں مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔ تے ہوتی ہے اور کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ جو مریض کو موت کی طرف لے جاتے ہیں۔ معدہ کی علامات بھی اہم ہیں پیٹ کا کینسر۔ تے ہوتی ہے۔ معدہ پر خاص کر حملہ ہوتا ہے۔ مریض خاموش رہتا ہے۔ سردی اور ٹھنڈک آگ کے قریب بیٹھنے کے باوجود

محسوس ہوتی ہے۔

ذہن اور سر: بے ہوشی، چکر آتے ہیں کمرہ اور بستر گھومتے محسوس ہوتے ہیں۔ سر میں ہتھوڑے برستے ہیں۔ سر میں گرمی لگتی ہے۔

ناک: پرانا نزلہ، ناک کی جڑ میں کساؤ، ناک بند، بوا سیر، ناک کی ہڈی کا ناسور، ناک کا پھوڑا، نتھنے زخمی۔
آنکھیں: قرنیہ غیر شفاف، آنکھوں کے گرد نیلا حلقہ ہوتا ہے۔ ایک پتلی پھیل جاتی ہے۔ رات کا اندھا پن۔

چہرہ: منہ بد وضع ہو جاتا ہے۔ جڑے کالر زہ، چہرے کا فالج، بالخصوص بائیں طرف۔
منہ: نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ خوراک کی نالی میں گھٹن ہوتی ہے۔ (پیشیا) نمکین ڈکار آتے ہیں۔ زبردست متلی اور ساتھ درد اور ٹھنڈک۔ بلغمی جھلیوں سے بدبودار اخراج ہوتا ہے۔ ذائقہ نمکین ہوتا ہے۔
گلا: گلے میں دکھن ہوتی ہے، مسلسل گدگد اہٹ ہوتی ہے۔ متلی جو گہرا سانس لینے سے بڑھتی ہے۔ سردی لگتی ہے اور درد ہوتا ہے۔

معدہ: معدہ کے پیندہ میں دکھن ہوتی ہے۔ جب وہاں کسی طرح کا دباؤ پڑتا ہے۔ شدید متلی، ڈکار، قے سیاہ رنگ کی، قے میں بلغم خارج ہوتی ہے۔ سبز رنگ کی قے اور شدید کمزوری آتی ہے اور پیٹ پر دکھن ہوتی ہے۔ معدہ میں جلن دار اور کٹن والا درد ہوتا ہے۔ کینسر کی وجہ سے بار بار قے ہوتی ہے۔ کافی کی طرح کا مواد نکلتا ہے۔

پیٹ: پردرد، ذکی الحس، پھولا ہوا، جگر کے مقام پر درد ہوتی ہے۔ ٹھنڈک آنتوں سے سیاہ رنگ کے خون کے لو تھڑے خارج ہوتے ہیں۔ پیٹ میں قے کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ پیٹ ذکی الحس اور پھولا ہوا ہوتا ہے۔

پاخانہ: خون ملا، بدبودار سیاہ، لیس دار، زردی مائل، سبز، نیم مائع جیسا اور ساتھ پیشاب بند ہو جاتا ہے۔
پیشاب: پیشاب کی نالی میں دکھن اور کچا پن، پیشاب میں پیپ اور خون شامل ہوتا ہے۔
دل: دھڑکن کے ساتھ سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔

بخار: برف جیسی ٹھنڈک (کیمفر، وریمر، ہیلوڈرما) زرد بخار (کروٹیلز، کاربووٹیج)
جلد: نیلی، زرد، سوجی ہوئی، چھلکے دار اور کٹی پھٹی ہوتی ہے۔ خارش جسے کھجانے سے سکون ملتا ہے۔
جھبل، رخساروں پر زرد داغ، جو ہوا اور دھوپ میں بڑھتے ہیں۔ بوائی پھوٹی ہے۔
نیند: نیند آتے ہی سانس رک جاتا ہے۔ بیدار ہو جاتا ہے اور دم گھٹتا ہے۔ دوبارہ سونے سے خوف آتا ہے۔ مسلسل بے خوابی۔

کی زیادتی: زیادتی: چلنے سے، بوجھ اٹھانے سے، نیند کے بعد، کھلی ہوا میں محرک اشیاء سے۔ کی کھانے سے آرام کرنے سے۔

تعلق: مقابلہ: کید میم آکسائیڈ، کید میم برومیٹم (معدہ میں درد اور جلن ہوتا ہے، تے آتی ہے) کید میم
 آیوڈائیڈ (مقعد اور معائے مستقیم کی خارش جو صرف دن کے وقت ہوتی ہے۔ قبض، بار بار رفع حاجت
 تشنج، پیٹ پھولا ہوا) زکیم، آرسینک، کارپووتج، ورٹیرم۔
خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

کاھنکا

Cahinca

(Brazilian Plant Chiococca)

یہ دوا استسقاء میں مفید ہے۔ اس کی پیشاب کی علامات بہت اہم ہیں۔ البیومن خارج ہوتی ہے
 اور ساتھ لیٹنے سے سانس کی تنگی پیدا ہوتی ہے۔ استسقاء عام اور جلد ہر ساتھ جلد خشک ہوتی ہے۔
پیشاب: پیشاب کی مسلسل حاجت، سفر میں بار بار پیشاب آتا ہے۔ رنگت آگ جیسی، نالی میں جلن
 بالخصوص غدود والے حصہ میں۔

مرد: خصلوں اور منی کی ڈوریوں میں کھنچاؤ، تیزبودالے پیشاب کے دوران درد بڑھ جاتا ہے۔
کمر: گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ لیٹنے اور پیچھے کی طرف مڑنے سے کمی ہوتی ہے۔
تعلق: مقابلہ: اپوسائیم، آرسینک، کافی (نباتاتی طور پر اور تکان دور کرنے میں مشابہ ہے)۔
خوراک: تیسری طاقت یا اس سے بھی کم۔

کاجوپٹم

Cajuputum

(Cajuput Oil)

لونگ کے تیل کی مانند اثر کرتا ہے۔ اچھارہ اور زبان کی شکایات میں مفید ہے۔ جسم بڑھ جانے کا
 احساس ہوتا ہے۔ یہ کثیر مقدار میں پسینہ لاتی ہے۔ جگہ بدلنے والے گنٹھیا میں کارگر ہے۔ عصبی سانس
 کی تنگی۔

سر: محسوس ہوتا ہے کہ سر بہت بڑا ہو گیا ہے اور وہ خود کو سنبھال نہیں سکے گا۔ (پیشیا)
منہ: مسلسل گھٹن کا احساس، خوراک نالی میں تشنج ہوتا ہے۔ ٹھوس چیز نگلتے وقت گھٹن ہوتی ہے۔
 زبان سوجی ہوئی محسوس ہوتی ہے جیسے منہ اس سے گھر گیا ہو۔
معدہ: معمولی تحریک سے ہچکی شروع ہو جاتی ہے۔

پیٹ: اچھارہ والی قونج، اچھارہ (ٹرسٹہ) آنتوں کا عصبی اچھارہ، پیشاب میں بلی کے پیشاب جیسی بو آتی

تشنجی ہیضہ۔
 کی زیادتی: شدت: صبح 5 بجے رات کو۔
 تعلق: مقابلہ: بودشا، نکس موسکاٹا، ایسا فوٹڈا، اگنیشیا، پٹیشیا۔
 خوراک: پہلی سے تیسری طاقت۔ (تیل کے 5 قطرے)
کیلڈیم سگو مینم

Caladium Seguinum

(American Arum)

اعضائے تناسل پر خاص اثر کرتی ہے۔ متعلقہ حصہ پر خارش پیدا کرتی ہے۔ کسی ایک حصہ کا ٹھنڈا ہونا اور لیٹ جانے کا رجحان لیکن بائیں جانب لیٹنے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ معمولی شور سے نیند میں چونک جاتا ہے۔ حرکت سے گھبراتا ہے۔ تمباکو نوشی چھڑانے میں مددگار ہے۔ تمباکو کے باعث آنے والی دل کی تکالیف دمہ جیسی شکایات۔

سر: تمباکو نوشیوں کا سردرد، ذہنی عوارض، نسیان، تھوڑی دیر قبل ہونے والی بات یاد نہیں رہتی۔ ذہنی انتشار والا سردرد جس کے ساتھ کندھے میں بھی درد ہوتا ہے۔ آنکھوں اور پیشانی پر دباؤ۔ شور بالکل برداشت نہیں ہوتا۔ کان میں تپکن ہوتی ہے۔

معدہ: معدہ کے سوراخ پر کترنے والا درد ہوتا ہے۔ جس کے باعث گھراسانس اور ڈکار نہیں لے سکتا۔ ڈکار آتے ہیں۔ معدہ خشک غذا سے بھرا محسوس ہوتا ہے۔ پھڑکن کا احساس ہوتا ہے۔ خراش دار مواد کی قے پیاس کے بغیر صرف گرم مشروبات ہی پسند کرتا ہے۔ سانس میں سائیں سائیں کی آواز آتی ہے۔

مرد: آلہ تناسل کی خارش، غدد نہایت سرخ، عضولمبا، پلپلا، ڈھیلا اور سرد نظر آتا ہے۔ سرد پینہ آتا ہے۔ فوطوں کی تھیلی کی جلد موٹی ہو جاتی ہے۔ آدھی نیند کی حالت میں شہوت، بیدار ہونے پر ختم ہو جاتی ہے۔ نامردی، طبیعت میں جوش کے باوجود عضو تناسل ڈھیلا رہتا ہے۔ ہم آغوشی کے دوران نہ انزال ہوتا ہے نہ ہی شہوت آتی ہے۔

عورت: شرم گاہ کے ہونٹوں کی خارش (امبرا، کریازوٹ) حمل کے دوران اندام نہانی کی خارش۔ (بائیڈروجن پر آکسائیڈ 1:12 کاوشن مقامی طور پر استعمال کریں) جنسی خواہش کا غلبہ رات کے وقت رحم میں تشنجی درد ہوتا ہے۔

جلد: میٹھا پینہ آتا ہے۔ مکھیوں کو کشش کرتا ہے۔ حشرات کے ڈنگ سے شدید درد اور جلن ہوتی ہے۔ خارش کے دانے اور دمہ کی علامات باری باری سے آتی ہیں۔ جلن کا احساس اور سرخباد جیسی

سوزش ہوتی ہے۔

تنفس: زخروں میں سکڑاؤ محسوس ہوتا ہے۔ سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔ نزلاوی دمہ، بلغم بآسانی خارج نہیں ہوتی۔ مریض سونے سے گھبراتا ہے۔

کمی زیادتی: کمی: پسینہ آنے کے بعد دن کے وقت سونے کے بعد۔ زیادتی: حرکت سے۔
تعلق: مخالف: آرم ٹرا ٹفلیم۔ معاون: نائٹرک ایسڈ۔

مقابلہ: کیپسکیم، فاسفورس، کاسٹیکم، سلینیم، لائیکو پوڈیم، اشواگندھا، (آلات تناسل کی کمزوری، انزال، پراسٹیٹ کا بڑھ جانا)۔
خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

کلکیریا ایس ٹیکا

Calcareo Acetica

(Acetate of Lime)

اس کے بہترین نتائج اور رہنما علامات کا تعلق بلغمی جھلیوں کی سوزش سے ہے۔ جھلیوں میں پانی آ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کا اثر کاربونیٹ سے مشابہ ہے۔ کینسر کا درد۔
سر: کھلی ہوا میں چکر پڑھتے وقت حواس ساتھ نہیں دیتے۔ درد شقیقہ جس کے ساتھ سر میں ٹھنڈک اور ذائقہ ترش۔

عورت: حیض درد کے ساتھ اور جھلیاں خارج ہوتی ہیں۔ (بورکس)
تنفس: سانس باہر نکالتے وقت گڑگڑاہٹ۔ کھانسی میں بلغم کثرت گو لوں کی شکل میں خارج ہوتی ہے۔
سانس دقت کے ساتھ کندھوں کو پیچھے جھکانے سے سکون ملتا ہے۔ سینے میں کھٹن اور پریشانی۔
تعلق: مقابلہ: برومیم، بوریکس، کلکیریا آکسی لیٹ (کھلے کینسر کے درد میں مفید ہے)۔
طاقت: تیسرا سفوف۔

کلکیریا آرسینکا

Calcareo Arsenica

(Arsenite of Lime)

مرگی کا دورہ آنے سے پہلے دوران خون سر کی جانب ہو جاتا ہے۔ دورہ دل کے آس پاس سے اٹھتا ہے۔ مریض خود کو ہوا میں اڑتا محسوس کرتا ہے۔ موٹی عورتوں کی سن یاس کے دوران کی تکالیف، مزمن ملیریا، بچوں کا جگر اور تلی بڑھ جاتے ہیں۔ گردہ کی سوزش اور مقام گردہ انتہائی حساس، شراب

چھوڑنے کے بعد آنے والی شکایات (کاربن سلف) سن یاس میں فربہ عورتوں میں معمولی تحریک سے دھڑکن ہونے لگتی ہے۔ سانس کی تنگی اور دل کمزور، سردی لگتی ہے۔ البیومن خارج ہوتی ہے۔ جلد دھڑکنے والی آنٹوں کے غدد اور تلی کے عوارض، ہیو گلوبین اور کربات احمر کی تعداد کم ہو جاتی ہے۔ ذہن: غصہ، بے چینی، محفل کی خواہش، ذہنی انتشار، افسردگی، نظر کا واہمہ۔

سر: دوران خون سر کی طرف اور چکر آتے ہیں۔ سر میں درد جو درد والی جانب لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔ ہفتہ وار سرد درد، سرد درمیں کانوں کے ارد گرد کی جگہ بے حس ہو جاتی ہے۔ معدہ: معدے کا مقام تنہا ہوا۔ بچوں میں تلی اور جگر بڑھ جاتے ہیں۔ بلبہ کی بیماری یہ دو بلبہ کے کینسر میں جلن دار درد کو سکون دیتی ہے۔ ڈکار آتے ہیں اور ساتھ رال بہتی ہے اور دھڑکن ہوتی ہے۔ پیشاب: گردے کا مقام دباؤ برداشت نہیں کرتا۔ البیومن خارج ہوتی ہے۔ ہر ایک گھنٹہ بعد پیشاب آتا ہے۔

دل: دل کے مقام پر درد اور گھٹن ہوتی ہے۔ دم گھٹتا ہے۔ دھڑکن، اختلاج قلب کمر میں دباؤ اور تپکن جو اوپر بازو تک آتی ہے۔

عورت: لیکوریا خون ملا اور بدبودار ہوتا ہے۔ رحم کا کینسر، رحم اور اندام نہانی میں جلن دار درد ہوتا ہے۔

کمر: گردن کی پشت کے قریب درد اور سختی ہوتی ہے۔ شدید کمر درد، تپکن جس کے باعث بستر سے باہر نکل آتا ہے۔

اطراف: نچلے شاخمائے وجود میں پیدا سوزشی حالت کو کم کرتی ہے۔ ٹانگوں اور پیروں کی تھکان اور لنگڑاہٹ۔

کی زیادتی: زیادتی: معمولی محنت سے۔

خوراک: تیسرا سفوف۔

کلکیریا کاربونیکا

Calcareo Carbonica

(Carbonate of Lime)

یہ ایک اینٹی سورک دوا ہے۔ مزاجی طور پر اس کا استعمال بہترین نتائج دیتا ہے۔ سب سے اثر جسم کی پرورش میں ابولزم اور تعمیر پر ہے۔ ناقص تغذیہ اس کی خاص علامت ہے۔ یہ مقامی طور پر سارے بدن پر پسینہ لاتی ہے۔ غدد کی سوجن، کنٹھ مالا، ہڈیوں کا ٹیڑھا ہونا، کلکیریا کو اپنے اثرات دکھانے کا بہت بڑا موقع فراہم کرتی ہیں۔ ابتدائی سل دق (آر سینیکم آئیوڈائیڈ، ٹیوبرکولینم) یہ سرسراہٹ والی

کھانسی میں مفید ہے۔ درد سینہ میں جگہ بدلتا ہے۔ متلی، تیزابیت، مرغن اشیاء پسند نہیں کرتا۔ سانس بآسانی پھول جاتا ہے۔ زیادہ کام کرنے سے جسمانی یا ذہنی تھکن ہو جاتی ہے۔ گہرائی میں واقع پھلوں کے پھوڑے، رسولی، گو مڑی کا پھوڑا، کف بنانے والے غدود اور غدہ درقیہ صبح کام نہیں کرتے۔ خون کے انجماد کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔ (سٹرو نشیم) ہڈیوں کے غلاف کے لئے یقینی محرک دوا ہے۔ اخراج خون کو روکتی ہے۔ اس کی یہی خوبی جلاثن انجکشن کو فائدہ مند بناتی ہے۔

پرانی مرض کا دورہ آسانی سے پلٹ آتا ہے۔ بیماری کے بعد صحت مندی کی رفتارست ہوتی ہے۔ کنٹھ ملا کے مریض جو جلد سردی زکام کا اثر قبول کرتے ہیں اور ساتھ بلغم کی مقدار بڑھتی ہے۔ بچے جو موٹے ہوں، سر بڑا ہو، جلد زرد ہو، چہرہ چاک جیسا نظر آئے اور بلغمی مزاج والے ہوں۔ پانی میں کھڑے ہو کر کام کرنے سے پیدا شکایات، سردی بہت زیادہ حساس ہوتا ہے۔ جزوی طور پر پسینہ آتا ہے۔ بچے انٹے پسند کرتے ہیں اور گندی ناقابل ہضم اشیاء کھاتے ہیں۔ اسہال آنے کا رجحان ہوتا ہے۔ کلکیریا کا مریض موٹا گندی اور ڈھیلا ہوتا ہے۔ نیز جلد پر ٹھنڈا ترش پسینہ آتا ہے۔

ذہن: تشویش، فکر مندی، یہ شکایات شام کو بڑھتی ہے۔ دلیل یا وجہ کے ضائع ہونے کا خوف طاری رہتا ہے۔ بھولنے والا، چھوت والی مرض کا خوف، بد بختی تباہی کا خوف، پریشان، پست ہمت، بے چینی اور دھڑکن ہوتی ہے۔ ضدی، معمولی دماغی محنت سے سرگرم ہو جاتا ہے۔ کام اور محنت سے نفرت کرتا ہے۔

سر: چند یا پر بوجھ کا احساس، سرد درد جس کے ساتھ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ سیڑھیاں چڑھنے اور سر کو حرکت دینے سے چکر آتے ہیں۔ سرد درد جو زیادہ بوجھ اٹھانے یا ذہنی محنت سے ہو اور ساتھ متلی ہوتی ہے۔ سرگرم اور بھاری محسوس ہوتا ہے۔ ساتھ چہرہ زرد، سر کے اندر اور باہر برف جیسی ٹھنڈک خاص طور پر دائیں جانب تالو کھلا رہ جاتا ہے۔ سر بڑھ جاتا ہے۔ کثیر پسینہ آتا ہے۔ تکیہ بھیگ جاتا ہے۔ کھوپڑی پر خارش ہوتی ہے، جاگنے پر سر کھجاتا ہے۔

آنکھیں: روشنی سے حساس، کھلی ہوئی اور صبح کے وقت آنسو بہتے ہیں۔ قرنیہ پر داغ اور زخم بن جاتے ہیں۔ سردی کے اثر سے آنسو کی نالی بند ہو جاتی ہے۔ آنکھیں جلد تھک جاتی ہیں۔ دور کی نظر کمزور، پونے سوچے ہوئے پر خارش اور کھرنڈ والے ہوتے ہیں۔ پتلیوں کا مزمن پھیلاؤ، موتیا بند، نگاہ دھندلی، جیسے دھند یا کمریش سے دیکھ رہا ہو۔ آنسو کی نالی کا ناسور، کنٹھ ملا کے باعث آشوب چشم۔

کان: تپکن، کڑکڑاہٹ کی آواز آتی ہے۔ چھین، تپکن والا درد جیسے کوئی چیز باہر آئے گی۔ پانی میں کام کرنے سے سرہ پن آتا ہے۔ بوا سیر جس سے بآسانی خون آئے۔ کنٹھ ملا کی سوزش اور ساتھ پیپ جیسا اخراج اور غدود بڑھ جاتے ہیں۔ قوت سماعت کم ہو جاتی ہے۔ مشکل سے سنائی دیتا ہے۔ کان کے اوپر اور پیچھے پھنسیاں نکلتی ہیں۔ (پنزولیم) کان اور گردن سردی سے بہت حساس ہوتے ہیں۔

ناک: خشک، نتھنے پر درد، زخم خوردہ، ناک بند ہو جاتی ہے اور بدبودار زرد رطوبت خارج ہوتی ہے۔
ناک سے بدبو آتی ہے۔ بوا سیر، ناک کی جڑ میں سوجن ہوتی ہے۔ نکسیر، زکام، موسم کی ہر تبدیلی پر زکام ہو جاتا ہے۔ نزلاوی علامات بھوک کے ساتھ۔ زکام اور درد قونج باری باری سے آتے ہیں۔

چہرہ: اوپر کا ہونٹ سوج جاتا ہے۔ چہرہ زرد اور آنکھیں دھنسی ہوئی۔ گہرے رنگ کا حلقہ، چہرے کی درد جس پر کھرٹا آتا ہے۔ منہ دھونے کے بعد خارش اور جلن ہوتی ہے۔ جڑے کے نچلے غدود سوج جاتے ہیں۔ گلٹر، مونچھوں میں خارش والی پھنسیاں نکلتی ہیں۔ درد دماغ کے دائیں چھید سے شروع ہو کر نچلے جڑے کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے کان تک آتا ہے۔

منہ: ذائقہ ترش رہتا ہے۔ منہ میں کھٹا پانی بھرا رہتا ہے۔ رات کو زبان خشک ہو جاتی ہے۔ مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ دانت دیر سے اور تکلیف کے ساتھ نکلتے ہیں۔ دانت درد، جو ہوا لگنے، منہ میں گرم یا سرد چیز رکھنے سے بڑھتا ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ زبان کی نوک پر جلن دار درد ہوتا ہے۔ جو کوئی گرم

چیز معدے میں پہنچنے سے بڑھتی ہے۔
گلا: ٹانسز اور نچلے جڑے کے غدود سوج جاتے ہیں۔ نکلنے پر گلے میں سوئیاں چھتی ہیں۔ کھنکھار کر بلغم نکالتا ہے۔ نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ گلٹر، کن پیر کا ناسور۔

معدہ: گوشت اور ابلی ہوئی چیزوں سے نفرت، ناقابل ہضم چیزوں کی خواہش مثلاً چاک، کوئلہ، پسل وغیرہ انڈے کھانے کی بھی شدید خواہش ہوتی ہے۔ نمکین اور میٹھی اشیاء کھانے کا شوق ہوتا ہے۔ دودھ ہضم نہیں ہوتا۔ بار بار ترش ڈکار آتے ہیں۔ ترش قے آتی ہے۔ چکنائی پسند نہیں کرتا۔ زیادہ کام کرنے سے بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ کلیجہ جلتا ہے اور بلند آواز میں ڈکار آتے ہیں۔ معدہ میں اینٹھن ہوتی ہے جو دباؤ اور ٹھنڈے پانی سے بڑھتی ہے۔ ندیدوں کی طرح کھاتا ہے۔ معدہ میں سوجن جیسے طشتری اوندھی پڑی ہو۔ گرم غذا برداشت نہیں ہوتی۔ چھونے سے پیٹ کے بالائی حصہ میں درد ہوتا ہے۔ پیاس ٹھنڈے مشروبات پینا چاہتا ہے۔ کھانا کھاتے وقت تکلیف بڑھتی ہے۔ تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔

(فاس)
پیٹ: معمولی دباؤ بھی برداشت نہیں کرتا۔ جھکنے سے جگر کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ پیٹ میں کٹن کے ساتھ درد ہوتی ہے۔ پیٹ سوجا ہوا، اچھارہ، جنگاسوں اور آنتوں کے غدود سوجے ہوئے اور پردرد۔ کمر کے گرد تنگ کپڑا برداشت نہیں ہوتا۔ ناف کا ہرنیا، لرزہ، کمزوری جیسے موج آئی ہو۔ بچہ دیر سے چلنا پھرنا سیکھتا ہے۔ پیٹ میں اچھارہ اور سختی، پتہ کی پتھری کے باعث قونج، پیٹ میں چربی بڑھ جاتی ہے۔ پاخانہ: معائے مستقیم میں گھٹن اور ریگنے کا احساس ہوتا ہے۔ پاخانہ لمبا اور سخت ہوتا ہے۔ (برا یونیا) سفید پانی جیسا پتلا، ترش بو والا، کالچ نکلتی ہے۔ خونی بوا سیر جس میں جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ غیر ہضم شدہ غذا کے اسہال، بدبودار پاخانہ ساتھ ندیدوں والی بھوک، بچوں کے اسہال، قبض، پاخانہ پہلے

خت اور پھر نرم اور اس کے بعد پتلا۔

پیشاب: گہرا بھورا ترش بدبودار مقدار میں زیادہ سفید تلچھٹ والا خون ملا۔ مثانہ کی سوزش ازخو
نکل جاتا ہے۔ (30 طاقت دیں 'ٹیوبرکولینم IM بھی دی جاسکتی ہے)

مرد: بار بار اخراج منی 'خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ سرعت انزال 'مباشرت کے بعد کمزوری اور
چڑچڑاپن پیدا ہوتا ہے۔

عورت: حیض سے قبل سر درد اور قولنج۔ سردی اور لیکوریا بہتا ہے۔ حیض کے دوران رحم میں کٹن
والی درد ہوتا ہے۔ حیض وقت سے پہلے مقدار میں زیادہ اور لمبے عرصہ تک جاری رہتے ہیں۔ اس کے
ساتھ چکر آتے ہیں۔ دانت درد ہوتا ہے اور پاؤں سرد مرطوب ہوتے ہیں۔ معمولی تحریک سے علامات
لوٹ آتی ہیں۔ بچہ دانی آسانی سے ٹل جاتی ہے۔ دودھ جیسا لیکوریا (سپیا) حیض سے پہلے اور بعد میں
اعضائے پوشیدہ پر جلن اور خارش ہوتی ہے۔ یہ شکایت کم عمر لڑکیوں میں آتی ہے۔ خواہش نفسانی بڑھ
جاتی ہے۔ حمل بآسانی قرار پاتا ہے۔ پستانوں پر گرم سوجن 'حیض سے پہلے چھاتیاں سوج جاتی ہیں اور
ذکی الحس ہو جاتی ہیں۔ دودھ کثیر مقدار میں ہوتا ہے۔ بچہ دودھ پسند نہیں کرتا۔ بلغمی مزاج عورتوں میں
پستان بڑھ جاتے ہیں لیکن دودھ کی کمی رہتی ہے۔ بیرونی اعضائے پوشیدہ پر بکثرت پسینہ آتا ہے۔ بانجھ
ہیں اور کثرت حیض 'رحم کی رسولی۔

تنفس: کھانسی سرسراہٹ کے ساتھ جو رات کو بڑھتی ہے۔ صبح خشک کھانسی اور بلغم بآسانی خارج ہوتا
ہے۔ کھانا کھاتے وقت یا پیا نو بجاتے وقت کھانسی آتی ہے۔ دیواروں پر سنکھیا والا کاغذ لگا ہو تو خراش دار
کھانسی آتی ہے۔ (کلارک) شدید تنگی تنفس 'بغیر درد آواز کی خرابی جو صبح کو شدت اختیار کرتی ہے۔
صرف دن کے وقت بلغم خارج ہوتی ہے۔ بلغم گاڑھا 'زرد اور کھٹا ہوتا ہے۔ خون ملی بلغم نکلتی ہے اور
سینہ میں ترشی کا احساس ہوتا ہے۔ دم گھٹنے کے دورے پڑتے ہیں۔ سینہ میں جلن اور دکھن ہوتی ہے۔
اس میں سیڑھیاں چڑھنے یا معمولی سابلندی کی طرف جانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ تب مجبوراً بیٹھنا
پڑتا ہے۔ چھاتی میں تیز درد جو پیٹھ کی طرف سے آگے کو آتا ہے۔ چھاتی چھونے سے حساس 'معائنہ کے
وقت انگلی کی چوٹ یا دباؤ برداشت نہیں ہوتا۔ تازہ ہوا کی خواہش 'تمکین اور مقدار میں کم بلغم کا اخراج
ہوتا ہے۔ (لائیکو)

دل: رات کو اور کھانے کے بعد دھڑکن 'دھڑکن کے ساتھ سردی کا احساس 'مقلبے سقراری اور سینے میں
گھٹن ہوتی ہے۔ یہ شکایت بالعموم دانے دب جانے سے آتی ہے۔

کمر: درد جیسے موج آئی ہو 'کھڑا نہیں ہو سکتا۔ یہ درد زیادہ بوجھ اٹھانے سے ہوتا ہے۔ کندھوں کے
درمیان درد جو سانس میں دقت پیدا کرتا ہے۔ کمر میں گنٹھیا کا درد زیریں کمر میں کمزوری 'کمر جھک جاتی
ہے۔ گردن کی پشت سخت اور اکڑی ہوئی۔ قونجی درد گردہ کی شکایت ہوتی ہے۔

شاخمائے وجود: سرد ہوا لگنے سے گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ تیز چیز چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جیسے اعضاء میں موج آگئی ہو یا انہیں نچوڑا جا رہا ہو۔ پاؤں سرد مرطوب احساس جیسے گیلے موزے پنہ ہوں۔ گھٹنے سرد پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ پاؤں میں ترش پسینہ۔ شاخمائے وجود کمزور ہوتے ہیں جوڑ جاتے ہیں۔ خاص کر گھٹنے کے۔ پاؤں تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔ ہاتھوں میں پسینہ آتا ہے۔ جوڑوں پر گانٹھیں بن جاتی ہیں اور سوزش ہوتی ہے۔ پاؤں کے تلوے خام پاؤں ٹھنڈے محسوس ہوتے ہیں اور رات کو ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ پرانی موج پٹھوں میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔

نیند: خیالات کی بھرمار کے باعث سو نہیں سکتا۔ آنکھ کھولنے پر ڈراؤنی اشیاء نظر آتی ہیں۔ ہر قسم کے شور سے چونک جاتا ہے۔ خوف کہ وہ دیوانہ ہو جائے گا۔ شام کے شروع میں ہی غنودگی شروع ہو جاتی ہے۔ رات کو بار بار آنکھ کھلتی ہے۔ اونگھ آتے ہی ناپسندیدہ خیالات پریشان کرتے ہیں اور بیدار ہو جاتا ہے۔ رات کو خوفزدہ رہتا ہے۔ (گالی فاس) خواب میں مردے نظر آتے ہیں۔

بخار: بعد دوپہر 2 بجے سردی لگتی ہے جو پیٹ کے اندرونی حصہ سے شروع ہوتی ہے۔ بخار کے ساتھ پسینہ آتا ہے۔ نبض بھری ہوئی اور تیز۔ گرمی اور سردی کا احساس باری باری۔ جزوی پسینہ آتا ہے۔ رات کو پسینہ آتا ہے۔ بالخصوص سر گردن اور سینے پر۔ ٹی بی کا بخار۔ حیض کے دوران رات کو گرمی لگتی ہے اور نیند میں بے قراری ہوتی ہے۔ بچوں کے سر پر پسینہ آتا ہے حتیٰ کہ تکیہ بھیگ جاتا ہے۔

جلد: غیر صحت مند زخموں والی جھریاں معمولی زخم بھی آسانی سے مند مل نہیں ہوتے۔ پیلی غنود سوج جاتے ہیں۔ چھپاکی جو سرد ہوا سے کم ہوتی ہے۔ ہاتھوں اور چہرے پر مے۔ ارغوانی رنگ کے دانے جو عموماً ٹائیفائیڈ میں نکلتے ہیں۔ بوائی پھوٹی ہے۔ پھوڑے نکلتے ہیں۔

کی زیادتی: زیادتی: محنت سے دماغی ہوا جسمانی۔ بلندی کی طرف جانے سے کسی بھی قسم کی سردی سے پانی سے دھونے سے نمی والی ہوا سے مرطوب موسم میں۔ پورن ماشی کے دوران کھڑا ہونے سے۔ کمی: خشک موسم میں درد والی جانب لیٹنے سے چھینکنے سے۔ (گردن اور سردرد)

تعلق: تریاق: کیمفر، اپیکاک، نائٹرک ایسڈ، نکس و امیکا۔ معاون: بیلادونا، رشا کس، لائیکو پوڈیم، سلیشیا، کلکیریا کارب، سلفر کے بعد بہتر کام کرتا ہے۔ جہاں پتلیاں پھیلی رہ گئی ہوں۔ جب سکول کی لڑکیوں میں پلساٹیلانا کام ہو جائے تو بہتر کام کرتی ہے۔ غیر مطابقت: براؤنیا۔ کلکیریا کے بعد سلفرنہ دیں۔

مقابلہ: ایکو کلکارا۔ چونے کا پانی 1/2 چائے کا چمچ دودھ میں دیں۔ (کلکیریا کاسٹ: (کمر اور ایڑیوں میں درد جڑے اور رخسار کی ہڈی میں درد) انفلونزا) کلکیریا بروم: (رحم کی سوزش دور کرتی ہے۔ بچے جن کے پیچھے ڈھیلے ہوں۔ عصبی مزاج اور چڑچڑے ہوں۔ معدہ اور دماغ میں ہیجان، دماغی امراض کا رجحان، بے خوابی اور دماغ میں اجتماع خون۔ 1x سفوف

دیں) سلفر (فرق اتنا ہے کہ اس میں پاؤں جلتے ہیں۔)

کلکیریا کالسی نائٹا: سیپ، مسوں کے لئے مفید ہے۔ 3D میں استعمال کریں۔

کلکیریا اورم: انڈے کا بھنا ہوا چھلکا، کمزور د، لیکوریا، احساس کے کمر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی۔

تھکن، کینسر کی خرابیوں میں مفید ہے۔

کلکیریا لیکٹک: (خون کی کمی، چھپاکی، انجماد خون کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ عصبی سر درد اور پوٹوں، لبوں اور ہاتھوں پر پانی والی سوجن۔ 15 گرین مقدار دن میں 3 مرتبہ دیں لیکن خلی طاقتیں بھی اسی طرح فائدہ مند ہیں۔)

کلکیریا لیکٹو فاس: (درد شقیقہ اور قے باری باری۔ 5 گرین دن میں 3 مرتبہ دیں۔)

کلکیریا میور: کیمیکل کلو ریٹم۔ (آب مقطر میں 1:2 سے محلول بنائیں۔ 1/2 کپ پانی میں 15 قطرے دن میں 5 مرتبہ دیں۔ پھوڑے، کھوپڑی کا گنج، کھایا پیا قے کر دے۔ پیٹ درد غددوں کی سوجن، پھنسیاں، اعصابی استسقاء، پانی والی پیلوریسی، بچوں کا گزیرا۔)

کلکیریا پکراٹا: (کیسہ دار غددوں کی سوزش، پرانے پھوڑے، کم ریشے والی جگہ پر پھوڑے مثلاً ٹھوڑی، ٹکونیہ ہڈی، بیرونی جلد خشک، خشکی جھڑنا، گوبا، نجی، باریک ابلے۔ 3x سفوف استعمال کروائیں۔ کلکیریا، لائیکو پوڈیم، سلیشیا، پلساٹیل، کیمومیل سے بھی مقابلہ کریں۔ 6 سے 30 طاقت اور ادنیٰ طاقتیں بھی استعمال کریں۔ بوڑھے افراد میں یہ دوا جلد نہ دہرائیں۔)

کلکیریا فلوریکا

Calcareo Fluorica

(Fluoride of Lime)

یہ ایک طاقتور نسجی دوا ہے۔ غدد پتھر کی مانند سخت ہو جاتے ہیں۔ وریدیں پھیل جاتی ہیں یا بڑھ جاتی ہیں۔ ہڈیوں کا ناقص تغذیہ، عورتوں کی چھاتیوں میں سخت گانٹھیں بنتی ہیں۔ گلٹر، موروثی آتشک غدد کی سختی اور پیپ کا اندیشہ۔ اس دوا سے موتیا بند کے بے شمار مریض صحت یاب ہوئے ہیں۔ پیدائشی آتشک، منہ اور گلے میں زخم، ناسور، گلنا سڑنا اور اس کے ساتھ چھید ہونے جیسے درد اور متعلقہ عضو میں گرمی، شریانیں سخت ہو جاتی ہیں۔ مرگی کا اندیشہ، ٹی بی، آپریشن کے بعد اس کا استعمال لیس دار مادہ کے رجحان کو کم کرتا ہے۔

ذہن: زبردست حزن و ملال، مالی نقصان کا بے بنیاد خوف۔

سر: سر میں کڑکڑاہٹ کی آواز آتی ہے۔ نوزائیدہ بچوں میں خون سے بھرے گو مز۔ کھوپڑی کے سخت زخم یا مخصوص کنارے۔ کھوپڑی پر سخت کیل نکلتے ہیں۔

آنکھیں: بھونگے اور چنگاریاں اڑتی نظر آتی ہیں۔ قرنیه پر داغ بنتے ہیں۔ آشوب چشم موتیا، قرنیه کا خنازیری آبلہ دار ورم۔ پپوٹے کے قریب زیر جلد فاسد مادے کی تھیلی۔

کان: پردہ پر یکیشیم جیسا مادہ جمتا ہے۔ چھوٹی ہڈی پتھر کی طرح سخت اس کے ساتھ بہرہ پن پیدا ہوتا ہے۔ کان میں گھنٹیاں بجتی ہیں۔ گرج سنائی دیتی ہے۔ کان بننے کی پرانی شکایت۔

ناک: بغیر سردی زکام، خشک زکام، پرانا نزلہ مواد کثیر۔ بدبودار، گاڑھا، سبزی مائل گانٹھ دار اور زرد ہوتا ہے۔ کمزوری کے باعث آنے والا ناک کا ورم جب اس پر کھرند بھی آیا ہو۔

چہرہ: رخساروں پر سخت سوجن جس میں درد ہو یا دانت میں درد ہو۔ جڑے کی ہڈی پر سخت سوجن ہوتی ہے۔

منہ: سوڑھے کا پھوڑا ساتھ جڑے کی سخت سوزش، زبان کٹی پھٹی درد یا درد کے بغیر۔ زبان کی سختی، سوزش کے بعد زبان سخت ہو جاتی ہے۔ دانت غیر قدرتی طور پر ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات درد ہوتا ہے اور بعض اوقات درد نہیں ہوتا۔ دانت اپنے مقام سے ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ دانتوں کے ساتھ غذا اچھونے سے درد ہوتا ہے۔

گلا: کیسہ دار غدودوں کی سوجن، بلغم کے ٹکڑے ٹانسلز کے گڑھوں میں پھنسے رہتے ہیں۔ گلے میں درد اور جلن ہوتی ہے۔ گرم مشروبات سے سکون ملتا ہے۔ سرد مشروبات سے زیادتی ہوتی ہے۔ ٹانسل بڑھ جاتے ہیں۔ کوا ڈھیلا، زرخرہ میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔

معدہ: نوزائیدہ بچوں کی قے، غیر ہضم شدہ غذا کی قے، ہچکی (کاجوٹ، الیڈ سلف) اچھارہ، جو بچے جو بہت زیادہ مطالعہ کرتے ہیں۔ ان کے ضعف معدہ میں مفید ہے۔ جسمانی اور دماغی محنت سے ہضم خراب ہو جاتا ہے۔ طرح طرح کی اشیاء کھانے کی رغبت لیکن بعد میں متلی اور تکلیف ہوتی ہے۔ اچھارہ۔

پاخانہ اور مقعد: گنٹھیا کے شکار افراد کے اسہال، مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ مقعد کا ناسور شدید دھن ہوتی ہے۔ آنت کے نچلے آخری حصہ پر شقاق ہوتا ہے۔ خونی بوا سیر، مقعد میں خارش ہوتی ہے جیسے کیرا ہو۔ بادی بوا سیر جس کے ساتھ کمر میں درد ہوتا ہے۔ درد ٹکونیہ ہڈی تک پہنچتا ہے اور قبض ہوتی ہے۔ آنتوں کے زیریں حصہ میں کثیر مقدار میں گیس جمع ہوتی ہے۔ ایام حمل میں یہ بڑھ جاتی ہے۔

مرو: فوطوں میں پانی آ جاتا ہے۔ فوطے سخت ہو جاتے ہیں۔

آلات تنفس: آواز بیٹھ جاتی ہے۔ کروپ کھانسی جس میں زرد رنگ کی بلغم کے گولے خارج ہوتے ہیں اور گد گد اہٹ کا احساس ہوتا ہے۔ لیٹ جانے پر خراش ہوتی ہے۔ تشنجی کھانسی۔ یہ دوا دل کی جھلی پر جمع ہونے والے مواد کو ختم کرتی ہے اور اس کے قدرتی فعل کو بحال کرتی ہے۔ (الی جی جونز، ایم ڈی) گردش خون: خون کی نالیوں میں گو مڑے بننے اور خون کی وریدوں کے پھیل جانے میں بہت مفید اور

کارگردا ہے۔ جب ٹی بی کا زہر دل اور خون کی نالیوں پر حملہ کرے تو یہ اس سے بچاتی ہے۔ شریانوں پھیل جانا۔ دل کے کواڑوں کی شکایات۔

گردن اور کمر: کمر کا پرانا درد حرکت کی ابتداء میں بڑھ جاتا ہے اور لگاتار حرکت سے کم ہو جاتا ہے۔ ہڈیوں کے گوڑے کساحی اثر سے نوزائیدہ بچوں میں ران کی ہڈی بڑھ جاتی ہے۔ کمر کے نچلے حصہ میں درد اور جلن ہوتی ہے۔

اطراف: کلانی کی پشت پر رسولی، گنٹھیا کے باعث انگلیوں کے جوڑ بڑھ جاتے ہیں یعنی ان پر سوجن آتی ہے۔ ہاتھ کی انگلیوں کے گوڑے، گھٹنے کے جوڑوں کی پرانی سوزش۔

نیند: خواب صاف نظر آتے ہیں۔ جس میں کسی خطرہ کی جھلک نظر آتی ہے۔ سونے سے تازگی حاصل نہیں ہوتی۔

جلد: جلد سفید ہو جاتی ہے۔ زخم کے نشان پر نئے ریشے بنتے ہیں۔ آپریشن کے بعد چپکاؤ، کٹاؤ، پھاؤ، ہاتھ کی ہتھیلیوں اور سخت جلد پر دراڑیں پڑتی ہیں۔ شکاف بنتے ہیں۔ مقعد کا چیر یا شقاق۔ زخم میں پیپ آ جاتی ہے جبکہ کنارے سخت ہوتے ہیں۔ ناخنوں کے جڑ کی تکلیف، ناسور جو مندل نہ ہوں اور ان سے گاڑھی زرد پیپ خارج ہو۔ زخم جس کے کنارے ابھرے ہوئے اور سخت ہوں۔ ایسے زخموں کے آس پاس کی جلد کا رنگ ارغوانی ہو جاتا ہے۔ پستانوں میں سختی اور گانٹھیں بنتی ہیں۔ جوڑوں کے بندھنوں میں سختی آتی ہے۔ سوجن ہوتی ہے۔ پتھر جیسی سختی آتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: آرام کے دوران، موسم بدلنے پر۔ کمی: گرمی سے، ٹکڑ کر کے۔

تعلق: مقابلہ: کونیم، لاپس، برٹامیور، ہکالاوا، رشا کس، کاکوڈالیٹ آف سوڈا (گوڑے، رسولیاں)

کلکیریا سلف سیباٹیا: (رحم کی رسولی کو تحلیل کرتی ہے۔ اخراج خون جس میں مفید ہے۔)

شیگنی فیرا انڈیکا: (وریدوں کا پھیل جانا)

طاقت: تیسرے سے بارہواں سفوف۔ جلدی جلدی نہ دہرائیں۔

کلکیریا آیوڈیٹا

Calcareo Iodata

(Iodide of Lime)

یہ کنٹھ مالا کے علاج میں استعمال ہوتی ہے۔ غدودوں اور ٹانسلز کے بڑھ جانے میں مفید ہے۔ اس دوا نے بہت فائدہ مند نتائج حاصل کئے ہیں۔ بلوغت کے زمانہ میں غدہ درقہ کا بڑھ جانا، ڈھیلے ڈھالے بچے جو جلد سردی کا اثر قبول کریں۔ اس میں اخراج بکثرت اور پیلے رنگ کا ہوتا ہے۔ غدود جیسی پیدائش رحم کی ریشہ دار رسولی، کرویپ۔

سر: سردرد جو سرد ہوا کے مخالف گھڑسواری کرنے سے ہوتا ہے۔ ہلکا سردرد و نزلہ، جس کی شدت ناک کی جڑ میں ہو۔ چھینکیں آتی ہیں۔ احساس کم ہو جاتا ہے۔ ناک اور کان کی رسولی۔ گلا: ٹانسلز بڑھ جاتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے گڑھوں سے بھرے ہوتے ہیں۔ تنفس: مزمن کھانسی، سینے میں درد سانس میں دقت آتشک اور مرکزی کے استعمال کے بعد، ٹی بی کا بخار، سبز پیپ جیسا بلغم خارج ہوتا ہے۔ کروپ، نمونیہ۔

جلد: ایسے زخم جو مند مل نہ ہو رہے ہوں اور وریڈیں پھیل گئی ہوں۔ پسینہ بآسانی آتا ہے۔ کیل مہاسے جن کا رنگ تانبے جیسا ہوتا ہے۔ داد کے دانے، کھوپڑی کی تردد جس پر کھرنڈ آتا ہے اور نیچے پیپ ہوتی ہے۔ غدود سوج جاتے ہیں، جلد پھٹ جاتی ہے، بال گرتے ہیں۔ تعلق: مقابلہ: اگر تنفس (غدود کی سوزش جب ٹانسل بھی بڑھے ہوں) اس حالت میں سلفر آیوڈائیڈ، کلکیریا آیوڈائیڈ اور اگر تنفس کے بعد بہتر کام کرتا ہے۔ ایکونائٹ لائیکوپوڈیم۔ (غدود کی سوزش ان کے غلاف کی سوزش جب خون کی کمی بھی ہو۔) مقابلہ: کلکیریا فلور، سلیشیا، مرکبوس آیوڈائیڈ۔ خوراک: دوسرا اور تیسرا سفوف۔

کلکیریا فاسفوریکا

Calcareo Phosphorica

(Phosphate of Lime)

یہ ایک اہم ترین نسخی دوا ہے۔ اس کی اکثر علامات کلکیریا کارب سے ملتی ہیں لیکن اس کی اپنی نمایاں علامات بھی ہیں۔ خاص طور پر ان حالتوں میں مفید ہے۔ بچہ دانت دیر سے نکالے یا دانت نکالنے کے دنوں کی شکایات۔ ہڈیوں کے امراض، ٹوٹی ہڈی کا نہ جڑنا، کسی حادثہ کے بعد جسم میں خون کی کمی ہو جانا اور پرانی جسم کو تباہ کرنے والی امراض میں مفید ہے۔ ایسے بچے جن میں خون کی کمی ہو۔ مزاج چڑچڑا، جسم ڈھیلا ہو، ہاتھ پاؤں سرد رہتے ہوں اور ہاضمہ کمزور ہو۔ ایسے مقامات سے خاص تعلق ہے جہاں ہڈیاں آکر ملتی ہیں۔ اس کی تمام علامات موسم کی تبدیلی سے بڑھتی ہیں۔ بے حسی اور رینگنے کا احساس اس کی رہنما علامت ہے۔ پسینہ آنے اور غدود کے بڑھنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ کٹھ مالا، سبز یرقان، ٹی بی۔

ذہن: بد مزاج، بھولنے والا، غم اور پریشانی کے بعد کی حالتیں (اگنیشیا، ایسڈ فاس) ہمیشہ کہیں جانا چاہتا ہے۔

سر: سردرد، موسم کی تبدیلی سے بڑھتا ہے۔ نوجوان طالب علموں کا سردرد، تالودیر تک کھلا رہتا ہے۔ کھوپڑی کی ہڈیاں نرم اور پتلی، سماعت کی خرابی، سردرد اور پیٹ کا اچھارہ، سرگرم اور ساتھ بالوں کی

جڑوں میں تکلیف ہوتی ہے۔

آنکھیں: پھیلی ہوئی دھند جالا جس کے بعد قرنیہ پر زخم بنتا ہے۔

منہ: گلے کے غدود سو جے ہوئے منہ کھولنے پر درد ہوتا ہے۔ دانت نکالنے کے دنوں کی تکلیف میں منہ دانت دیر سے بڑھتے ہیں۔ دانت جلدی کرتے ہیں۔ غدود نمایاں ہوتے ہیں۔

معدہ: بچہ ہر وقت دودھ پینا چاہتا ہے اور تے کر دیتا ہے۔ نمکین گوشت بیک کیا ہوا گوشت اور دھوئیں والا گوشت کھانے کی خواہش زبردست اچھارہ شدید پیاس اور بھوک ترش ڈکار آنے اور اچھارہ وقتی طور پر کم ہو جاتا ہے۔ کلیجہ جلتا ہے۔ بچوں کو باسانی تے ہو جاتی ہے۔

پیٹ: جب بھی کھانا کھاتا ہے۔ پیٹ میں درد قونچ ہوتا ہے۔ پیٹ ڈھیلا اور اندر دھنسا ہوا درد قونچ ناف کے ارد گرد اور دھن ہوتی ہے۔

پاخانہ: سخت پاخانہ آنے کے بعد خون گرتا ہے۔ رس دار پھل کھانے سے اسہال آتے ہیں۔ دانت نکلنے کے دنوں میں اسہال پاخانہ سبز چکنا گرم آواز کے ساتھ غیر ہضم شدہ اور ساتھ بدبودار ہوا نکلنے سے۔ مقعد کا ناسور اور سینے کی علامات ادل بدل کر آتی ہیں۔

پیشاب: مقدار بڑھ جاتی ہے اور کمزوری کا احساس وزن اٹھانے یا ناک صاف کرنے پر گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے۔

عورت: حیض وقت سے پہلے مقدار میں زیادہ رنگت چمک دار سرخ اگر حیض دیر سے ہو تو رنگت سیاہ ہو جاتی ہے۔ کبھی کبھار ابتداء میں رنگت سرخ ہوتی ہے پھر سیاہ ہو جاتی ہے اور ساتھ شدید کمزور ہوتا ہے۔ چھاتی سے دودھ پلانے کے دودھ جنسی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ رحم میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ دباؤ پڑتا ہے۔ کمزوری ہوتی ہے اور اس کے ساتھ خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ (پلائینا) طویل عرصہ تک چھاتی سے دودھ پلانے سے پیدا شدہ شکایات۔ لیکوریا انڈس جیسا سفید اخراج صبح کو بڑھ جاتا ہے۔ بچہ چھاتی سے دودھ نہیں پیتا کیونکہ دودھ کا ذائقہ نمکین ہوتا ہے۔ کمزور عورتوں میں رحم ٹل جاتا ہے۔

سانس: غیر ارادی طور پر آہیں بھرتا ہے۔ سینے میں دھن ہوتی ہے۔ دم گھٹنے والی کھانسی لیٹ جانے سے سکون ملتا ہے۔ گلابیٹھ جاتا ہے۔ بانیں پھیپھڑے کے زیریں حصہ میں درد ہوتا ہے۔

گردن اور کمر: سرد ہوا کے جھونکے سے گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سر میں سختی اور سستی آتی ہے۔ ٹکونیہ ہڈی میں درد جیسے ٹوٹ گئی ہو۔

اطراف: سختی اور درد ساتھ ٹھنڈک اور بے حسی کا احساس ہوتا ہے۔ موسم کی کسی بھی تبدیلی سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ اطراف میں ٹھنڈک اور ریگنے کا احساس ہوتا ہے۔ کولرے کمر اور ہاتھ پاؤں سو جاتے ہیں۔ جوڑوں اور ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ میڑھیاں چڑھتے ہوئے تھک جاتا ہے۔

تعلق: معاون: روٹا، میسر۔

مقابلہ: کلکیریا ہائپو فاسفورس۔ (جب جسم کو فاسفورس کی ضرورت ہو تب کام آتی ہے مثلاً ناسور کی حالت جب کمزوری ہو گئی ہو۔ پہلی اور دوسری طاقت کا سفوف دیں۔ بھوک کا ختم ہو جانا، کمزوری، رات کو پینہ، مہاسے، جلد زرد ہو جاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد، ٹی بی کے اسہال اور کھانسی، سینے میں تیز درد، آنتوں کی ٹی بی، پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ درد دل، دمہ، شریانوں کی شکایات، وریدیں چابک کی طرح سخت ہو جاتی ہیں۔ کھانے کے دو گھنٹے بعد درد کا حملہ ہوتا ہے۔ (ایک کپ دودھ یا ہلکی غذا سے افادہ ہوتا ہے۔)

کلکیریا رینالس۔ (گنٹھیا کی گانٹھوں کی سوزش، پائویریا، دانتوں کی چمک اور سفیدی متاثر ہوتی ہے۔ دانتوں کی میل دور کرتی ہے۔ پیشاب میں ریت آتی ہے۔ گردے کی پتھری۔ کانچولن: ہڈیوں کی سوزش، یہ ہڈیوں پر گہرا اثر کرتی ہے۔ جبکہ بڑھنے والے سرے متاثر ہوں۔ ارغوانی داغ) سلیشیا، سورانیم، سلفر۔

زیادتی: مرطوب موسم میں۔ سرد موسم میں۔ برف پگھلنے پر۔
 کمی: گرمیوں میں۔ گرم خشک موسم میں۔
 خوراک: 1 سے 3 سفوف۔ اونچی طاقت بھی شاندار کام کرتی ہے۔

کلکیریا سلی کاٹا

Calcareo Silicata

(Silicate of lime)

یہ ایک گہرا اثر رکھنے والی دوا ہے۔ اس کی شکایات آہستگی سے آتی ہیں اور اپنے عروج تک پہنچنے میں کافی وقت لیتی ہیں۔ بلغمی مزاج (نیٹرم سلف) سردی برداشت نہیں ہوتی۔ مریض کمزور لاغر اور سردی سے کانپتا ہے لیکن گرم ہونے پر مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ عام طور پر ذکی الحس ہوتا ہے۔ بچوں کا سوکھا۔

ذہن: غیر حاضر دماغ، تنگ مزاج، ضدی، اعتماد کی کمی، ڈر پوک۔

سر: چکر آتے ہیں۔ سر ٹھنڈا بالخصوص چند یا پر۔ نزلہ میں گاڑھی زرد رطوبت خارج ہوتی ہے۔ قریب میں پانی آ جاتا ہے۔

معدہ: ٹھنڈک کا احساس بالخصوص جب خالی ہو۔ معدہ کی گہرائی میں ڈوبنے کا احساس۔ زبردست پیاس کھانے کے بعد اچھا رہ وغیرہ ہوتا ہے۔ قے اور ڈکار آتے ہیں۔

عورت: رحم بوجھل، ٹل جاتا ہے۔ لیکوریا، حیض درد کے ساتھ اور بے قاعدہ۔ استحاضہ۔
 سانس: سرد ہوا برداشت نہیں ہوتی۔ سانس دقت سے آتا ہے۔ ہوا کی نالیوں کی مزمن سوزش، کثیر

مقدار میں زرد، سبز، بلغم خارج ہوتی ہے۔ کھانسی کے ساتھ ٹھنڈک کمزوری، لاغری، ذکی الحمی اور جوشیا پن پایا جاتا ہے۔ سرد ہوا سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سینے کی دیواروں میں درد ہوتا ہے۔
 جلد: خارش، جلن، سرد اور نیلی، بہت حساس، پھنسیاں، مے، گو مڑے، خارش کے دانے۔
 تعلق: مقابلہ: آرسینک، ٹیوبرکولینم، برٹاکارب، ایوڈم۔
 طاقت: تمام طاقتیں چھوٹی سے بڑی۔

کلکیریا سلفیوریکا

Calcareo Sulphurica

(Sulphate of Lime)

اگزیم اور غدود کی سوزش جو کمزوری کے باعث آئی ہو۔ تھیلی نما رسولی، ریشہ دار رسولی پیپ پڑ جانے کی حالت بھی اس کے دائرہ کار میں آتی ہے۔ جب پیپ آچکی ہو اور اس نے اخراج کا راستہ بنالیا ہو۔ بلغم کا اخراج، زرد گاڑھا اور گانٹھ دار ہوتا ہے۔ چہرے کی ٹی بی۔

سر: بچوں کا گنج جس میں پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ کھرنڈ اور اس کے نیچے پیپ ہوتی ہے۔
 آنکھیں: آنکھوں کی سوزش ساتھ گاڑھا زرد مواد ہوتا ہے۔ صرف ایک آدھ چیز نظر آتی ہے۔ یہ نظر کی کمزوری کے باعث ہوتا ہے۔ قرنیہ غیر شفاف، نوزائیدہ بچوں کا آشوب چشم۔

کان: بہرہ پن درمیانی کان سے مواد ہوتا ہے۔ جس میں کبھی کبھار خون بھی شامل ہوتا ہے۔ کان کے گرد پھنسیاں نکلتی ہیں۔

ناک: زکام جس میں گاڑھا زرد پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ خون کی آمیزش بھی ہوتی ہے۔ ناک کی ایک طرف سے مواد ہوتا ہے۔ ناک پچھلے حصہ سے زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ نتھنوں کے کنارے درد کرتے ہیں۔

چہرہ: چہرے پر پھنسیاں کیل مہاسے نکلتے ہیں۔ داد نکلتی ہے۔

منہ: ہونٹوں کے اندرونی جانب دکھن ہوتی ہے۔ زبان ڈھیلی، جیسے سوکھی مٹی کی بنی محسوس ہوتی ہے۔
 ذائقہ کھٹا، صابن جیسا، خراش دار، زبان پر زرد میل کی تہ ہوتی ہے۔

گلا: گلے کی زخموں والی سوزش کا آخری درجہ ساتھ زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ ٹانسز کی سوزش جس میں پیپ آجاتی ہے۔

پیٹ: جگر کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ پیڑو کے دائیں حصہ میں درد ہوتا ہے۔ اس کے بعد کمزوری، مٹی اور معدہ میں درد ہوتی ہے۔

پاخانہ: پیپ جیسے خون ملے اسہال آتے ہیں۔ زیادہ چینی کھانے اور موسم کی تبدیلی سے اسہال آتے

ہیں۔ آنتوں سے پیپ جیسا چکنا مواد گرتا ہے۔ مقعد کے پاس پرورد پھوڑا جو مقعد کا ناسور بن جاتا ہے۔
عورت: حیض دیر سے دیر تک جاری رہتے ہیں۔ اس کے ساتھ سر درد، پھڑکن اور کمزوری ہوتی ہے۔

سانس: کھانسی میں پیپ جیسا خراش دار بلغم خارج ہوتا ہے اور ٹی بی کا بخار آتا ہے۔ پھیپھڑوں کے غلاف میں پیپ جمع ہو جاتی ہے۔ پیپ جیسا خراش دار بلغم نکلتا ہے۔ نزلہ جس کی رطوبت گاڑھی، لیس دار، سفید یا زرد یا پیپ جیسی ہوتی ہے۔

اطراف: پاؤں کے تلوؤں میں جلن اور خارش ہوتی ہے۔

بخار: ٹی بی کا بخار جو پیپ آنے کے باعث ہوتا ہے۔ ساتھ کھانسی اور تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔
جلد: زخم، کٹی پھٹی، کچلی ہوئی، غیر صحت مند، پیپ خارج ہوتی ہے۔ زخم جلد مندمل نہیں ہوتے۔ پیپ جیسا کھرنڈ یا رطوبت، پیلے کھرنڈ والے جلدی امراض۔ بالوں کے نیچے بے شمار پھنسیاں نکلتی ہیں۔
 کھرپنے سے خون نکلتا ہے۔ بچوں کا خشک اگزیم۔
تعلق: مقابلہ، ہمیسپر، سلیشیا۔

خوراک: دو سرا اور تیسرا سفوف۔ چہرے کی ٹی بی 12 طاقت استعمال کریں۔

کیلنڈولا آفسی نیلس

Calendula Officinalis

(Marigold)

یہ زخموں کو مندمل کرتی ہے۔ مقامی طور پر استعمال ہوتی ہے۔ کھلے زخموں میں مفید ہے۔ جو زخم مندمل نہ ہو رہے ہوں۔ ان کے لئے بہترین ہے۔ دانت نکالنے کے بعد اخراج خون کو روکتی ہے۔ بہرہ پن، نزلہ وی حالتیں، عصبی رسوبی، سرخباد کار، حجام چوٹ کے مقابلہ میں درد زیادہ ہوتا ہے۔ زکام جلد ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر مرطوب موسم میں۔ سکتہ کے بعد آنے والا فالج، کینسر میں وقتی معاون کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اس میں خراش دار رطوبات ختم کرنے کی صلاحیت ہے۔ ہاتھ ٹھنڈے۔
 سر: بہت زیادہ پریشان، بآسانی ڈر جاتا ہے۔ چیرنے پھاڑنے جیسا سر درد، دماغ پر بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ جبڑوں کے غدود سوج جاتے ہیں۔ درد کرتے ہیں۔ گردن کے دائیں جانب درد ہوتا ہے۔ کھوپڑی کے کچلے ہوئے زخم۔
آنکھیں: آنکھ کی چوٹ جس میں پیپ آ رہی ہو۔ آپریشن کے بعد کی حالتیں، آنسو کی نالی سے بانگی

اخراج: کان: بہرہ پن، جو مرطوب موسم میں بڑھتا ہے۔ اگزیم، ریل گاڑی میں بہترین سکتا ہے۔ دور کی آواز

صاف سنائی دیتی ہے۔

ناک: ایک نتھنے سے زکام کی رطوبت بہتی ہے۔ اخراج سبز رنگ کا ہوتا ہے۔

معدہ: ماں کا دودھ پینے کے فوراً بعد بچے کو بھوک لگ جاتی ہے۔ بھوک کی زیادتی کلیجہ جلتا ہے۔ ساتھ بال کھڑے ہو جاتے ہیں۔ سینے میں متلی، قے، کمزوری، پیٹ کے بالائی حصہ میں اچھارہ۔

سالس: کھانسی جس میں سبز رنگ کی بلغم خارج ہوتی ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ ساتھ کنج ران کا کھڑ پھیل جاتا ہے۔

عورت: اندام نہانی کے باہر سے۔ حیض دب جاتا ہے اور کھانسی ہوتی ہے۔ رحم کی گردن کی مزمن سوزش، رحم بڑھ جاتا ہے۔ پیڑوں میں بھراؤ اور وزن کا احساس ہوتا ہے۔ جنگارہ میں پھیلاؤ اور کھنچاؤ فوری حرکت سے درد ہوتی ہے۔ رحم کی گردن قدرتی مقام سے نیچے رہتی ہے۔ کثرت حیض۔

جلد: زرد، روئنے کھڑے ہوتے ہیں۔ زخموں کو مندمل کرتی ہے۔ پیپ آنے سے بچاتی ہے۔ زخموں کا گلنا سڑنا، زخم میں بد گوشت کا پیدا ہونا اور کناروں کا ابھر آنا پایا جاتا ہے۔ خشک یا تر حرارت سے جلنا، سرخباد۔

بخار: سردی لگتی ہے۔ کھلی ہوا برداشت نہیں ہوتی۔ کمر کا لرزہ، جلد چھونے سے گرم محسوس ہوتی ہے۔ شام کو گرمی لگتی ہے۔

کی زیادتی: زیادتی: مرطوبیت میں۔ ابر آلود موسم میں۔

تعلق: مقابلہ: ہیمامیلنس، ہائپرکیم، سمفاٹیم، آرنیکا، برہ پن میں مقابلہ کریں۔ فیرم پک کالی آیوڈائیڈ، کلکیریا، میگ کارب، گریفائٹس۔

تریاق: چیلڈونیم، زہوم۔

معاون: ہیسپر۔

خوراک: مقامی استعمال کے لئے مدر ٹنچر استعمال کریں۔ اندرونی طور پر مدر ٹنچر سے 3 طاقت تک اور جلنے کی صورت میں یا جلدی چیر وغیرہ کے لئے مرہم بنا کر لگائیں۔

کیلوٹروپس

Calotropis

(Madar Bark)

یہ آتشک کے علاج میں کامیاب دوا ہے۔ جب اسے پارہ کے غلط استعمال کے بعد دیا جائے۔ اس کے علاوہ فیل پا، کوڑھ اور حاد پچش میں مفید ہے۔ نمونیہ اور پیچھڑوں کی ٹی بی، عام سل و دیگر جلد میں دوران خون بڑھاتی ہے۔ پسینہ لاتی ہے۔ آتشک کے دوسرے درجہ میں جب پارہ فائدہ مند ثابت نہ

ہوا ہو یہ بہت جلد مرض کو کنٹرول کر لیتی ہے۔ زخموں کو بھرتی ہے اور ان کے داغ مٹاتی ہے۔ آتشک کے باعث خون کی کمی کا ابتدائی درجہ 'معدے میں گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ موٹاپا جبکہ گوشت کم ہو رہا ہو۔ پٹھے سخت ہو جاتے ہیں۔

تعلق: مقابلہ: مریکورس 'پوٹاش آیوڈائیڈ' برب ایکوی 'سار پر یلا' اپیکاک۔
طاقت: مدر ننگر کے 1 سے 5 قطرے دن میں 3 بار۔

کالتھاپالیوسٹرس

Caltha Palustris

(Cowslip)

پیٹ میں درد، قے، سرد درد کانوں میں گونج پیشاب بند، اسہال، استسقاء عام۔
جلد: آبلے جس کے گرد حلقہ ہوتا ہے۔ زبردست خارش، چہرہ سو جا ہوا ہوتا ہے۔ خاص کر آنکھوں کے گرد انوں پر خارش کے دانے نکلتے ہیں۔ پھنسیاں بنی بنتی ہیں۔ رحم کا کینسر۔
خوراک: مدر ننگر۔

کیم فوراً

Camphora

(Camphor)

ہنی مین کہتا ہے کہ اس دوا کے اثر کی جانچ ایک مشکل کام ہے حتیٰ کہ صحت مند انسانوں پر بھی۔ کیونکہ اس کا ابتدائی عمل تیزی سے بدلتا ہے اور جسم کے رد عمل سے گھل مل جاتا ہے چنانچہ یہ معلوم کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ دوا کا عمل کیا ہے اور جسم کا رد عمل کیا ہے۔

یہ نزاع کی تصویر پیش کرتی ہے۔ تمام جسم برف کی مانند ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اچانک طاقت ختم ہو جاتی ہے۔ نبض چھوٹی اور کمزور۔ اگر آپریشن کے بعد درجہ حرارت نارمل سے کم رہے خون کا دباؤ کم رہے تو 1x کی 3 خوراکیں 15 منٹ کے وقفہ سے دیں اور اگر یہی حالت ہیضہ میں ہو تو تب بھی بہترین کام کرتی ہے۔ زکام کا ابتدائی درجہ جب سردی لگتی ہے اور چھینکیں آتی ہیں۔ انتہائی درجہ کی بے چینی اور پٹھوں کا لرزہ جوڑ کڑکڑاتے ہیں۔ مرگی کے دورے، پٹھوں اور بندھنوں سے اس کا براہ راست تعلق ہے۔ سرد موسم میں گنٹھیاوی شکایات، وریدیں پھول جاتی ہیں۔ ایمر جنسی کی حالت میں دل کے لئے ایک بہترین محرک دوا ہے۔ ایسی صورت میں دوا ہر پانچ منٹ بعد دہرائیں۔ کیمفر کی بہت بڑی علامت ہے کہ مریض کا جسم برف کی مانند سرد ہوتا ہے لیکن پھر بھی مریض کپڑا اوڑھنا پسند نہیں کرتا۔ صدمہ کی بہترین

دوا ہے۔ درد کم ہو جاتا ہے۔ جب اس کے بارے میں سوچتا ہے۔ سردی اور چھو ا جانا برداشت نہیں کرتا۔ خسرہ کے باعث زبردست تشنج، ہسٹیریا کی طرح کاجوش، کرازی تشنج، کنٹھ ملا والے بچے جڑ جڑے، کمزور ہوتے ہیں۔ خوبصورت سنہری بالوں اور نیلی آنکھوں والے افراد پر زیادہ اثر کرتی ہے۔ سر: چکر آتے ہیں۔ بے ہوشی کا رجحان، محسوس کرتا ہے کہ وہ مرجائے گا۔ انفلوئنزا سردرد زلاوی علامات کے ساتھ اور چھینکیں آتی ہیں۔ دماغ پر مارنے پینے جیسا درد ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پینے آتے ہیں۔ ناک سرد اور چٹکی بھرنے کا احساس، زبان سرد، ڈھیلی اور کانپتی ہے، آنکھوں کے گھیرے اور کپٹیوں پر سوئی چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ سرد درد کرتا ہے۔ سر کی پشت پر تپکن ہوتی ہے جو کہ نبض کے ہم آہنگ ہوتی ہے۔

آنکھیں: پتھرائی ہوئی، نمٹکی باندھ کر دیکھتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ ایسے محسوس ہوتا ہے کہ تمام اشیاء روشن اور چمک دار ہیں۔

ناک: ناک بند ہو جاتی ہے۔ چھینکیں آتی ہیں۔ موسم کی اچانک تبدیلی سے زکام بہتا ہے ناک سرد اور چٹکی بھرنے کا احساس۔ نکسیر بہتی ہے اور ساتھ روٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

چہرہ: زرد بے رونق، پریشان، نیلگوں، سرد، بگڑا ہوا، ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔

معدہ: معدہ میں دباؤ کے ساتھ درد، ٹھنڈک جس کے بعد جلن ہوتی ہے۔

پاخانہ: سیاہی مائل، از خود نکل جاتا ہے۔ ہیضہ جس کے ساتھ پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ جسم سرد ہوتا ہے۔ بے قراری اور کمزوری ہوتی ہے۔ نزاع کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ زبان ومنہ سرد۔

پیشاب: جلن ہوتی ہے۔ دیر سے اترتا ہے۔ ساتھ مثانہ کی گردن میں اینٹھن ہوتی ہے۔ مثانہ بھرا ہونے کے باوجود پیشاب بند ہوتا ہے۔

مرد: خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ عضو میں سوزاک کے باعث ٹیڑھا پن، پرورد شہوت، احتلام۔

تنفس: سینے کے اگلے حصہ میں تکلیف دہ احساس، دم گھٹنے والی سانس کی تنگی۔ دمہ، شدید خشک کھانسی، دھڑکن، سانس سرد، سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔

نیند: بے خوابی اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، پٹھوں کا لرزہ اور شدید بے قراری ہوتی ہے۔

شاخمائے وجود: کندھوں کے درمیان گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ حرکت کرنا مشکل، بے حسی، سر سراہٹ اور ٹھنڈک، جوڑ کڑکڑاتے ہیں۔ پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ پاؤں برف کی مانند سرد درد جیسے موج آتی ہو۔

بخار: نبض چھوٹی، کمزور، آہستہ، تمام جسم برف کی مانند سرد۔ ٹھنڈے پینے آتے ہیں۔ اجتماع خون اور سردی لگتی ہے۔ زبان سرد، ڈھیلی اور کانپتی ہے۔

جلد: سرد، زرد، نیلی، گندی، کپڑا اوڑھنا برداشت نہیں ہوتا۔ (کیل کار)

کی زیادتی: حرکت سے رات کو چھونے سے سرد ہوا سے۔ کمی: گرمی سے۔
 تعلق: کیمفر نباتاتی ادویات۔ تمباکو، ایون، کیڑے مار ادویات کا تریاق ہے۔ لافا اکیو ٹانگولا۔ (تمام
 جسم برف کی مانند سرد بے چینی اور بے قراری کے ساتھ جلن دار پیاس) کیمفورک ایسڈ۔ (کیتھیر کے
 ذریعے پیشاب خارج کرنے کے بعد آنے والا بخار سوزش مثانہ 15 گرین 3 مرتبہ دن میں۔ یہ رات کے
 پسینوں کو روکتی ہے۔

غیر مطابقت: کالی نٹ۔
 معاون: کینتھرس۔

مقابلہ: کاربوئیج، کیوپرم، آرسینک، ورٹیرم۔

تریاق: اوپیم، نٹرا سپرٹس، ڈکامارا، فاسفورس۔

خوراک: مدر، منکچر۔ بار بار دہرائیں یا سپرٹ آف کیمفر سگھائیں۔ طاقتیں بھی اسی طرح فائدہ کرتی
 ہیں۔

کیم فورامونوبروماٹا

Camphora Mono Bromata

(Mono Bromide of Camphor)

اعصابی ہیجان اس کی رہنما علامت ہے۔ چھاتیوں میں دودھ دب جاتا ہے۔ احتلام پُر درد شہوت
 لرزہ والا فالج، بچوں کا ہیضہ اور تشنج۔ یہ کونین کے اثر کو بڑھاتی ہے اور دیر پا بناتی ہے۔
 ذہن: سمت پہچاننے کی صلاحیت الٹ جاتی ہے۔ شمال کو جنوب اور مشرق کو مغرب سمجھتا ہے۔ ہشیریا
 مریض کبھی ہنستا ہے کبھی روتا ہے، غنودگی۔
 طاقت: دوسرا سفوف۔

کانچالگوا

Canchalagua

(Erythrea Venusta)

یہ بخار کی دوا اور ٹانک کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ (جشیانا) یہ دافع ملیریا اور دافع عفونت ہے۔
 یہ گرم ممالک کے بخار میں استعمال ہوتی ہے۔ انفلوئنزا میں تمام جسم درد کرتا ہے جیسے کچلا گیا ہو۔ ایسا
 محسوس ہوتا ہے کہ جسم کے مختلف حصوں پر پانی کے قطرے گر رہے ہیں۔
 سبز اجتماع خون ہوتا ہے۔ کھوپڑی میں تناؤ محسوس ہوتا ہے۔ سر جیسے بندھا ہو۔ آنکھوں میں جلن ہوتی

ہے۔ کانوں میں بھنھناہٹ سنائی دیتی ہے۔

بخار: تمام بدن پر سردی لگتی ہے۔ بستر میں اور رات کو اضافہ ہوتا ہے۔ سمندری ہواؤں کو برداشت نہیں کر سکتا۔ جسم دکھتا ہے اور کچلے جانے کا احساس ہوتا ہے۔ متلی اور ابکائی۔

جلد: دھویوں کی طرح کی جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ کھوپڑی کسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ جلد جیسے ربڑ سے بندھی ہو اور اسے کھینچا جا رہا ہو۔

درنکچر: دوا تازہ پودے سے تیار کرنی چاہئے۔ خشک ہونے کی صورت میں ادویاتی تاثیر کم ہو جاتی ہے۔

کینابس انڈیکا

Cannabis Indica

(Hashish)

یہ دوا ذہنی صلاحیتوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ تاہم عقل حیوانی کے طبعی افعال میں کوئی تحریک پیدا نہیں کرتی۔ تصوراتی کیفیت پیدا کرتی ہے اور مبالغہ آرائی کی حالت پیدا ہوتی ہے۔ تحت الشعور یا دوہری کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ مریض خود کو شخصیتوں کے درمیان محسوس کرتا ہے۔ اس کی اپنی شخصیت دوسری شخصیت کے تابع ہوتی ہے۔ دوسری شخصیت جس کام کی ترغیب دیتی ہے۔ اپنی شخصیت اس سے روکتی ہے۔ دونوں میں سے کوئی بھی شخصیت خود مختار نہیں ہوتی۔ ایک دوسرے کے اوپر بطور نگران ہوتی ہے۔ (یہ اثرات ایک ڈراما دوا کھلا کر معلوم کئے گئے۔ (ڈاکٹر البرٹ شینڈر) تجربہ کے دوران افراد نے یہی سمجھا کہ وہ حشیش کے اثرات سے محفوظ ہیں اور صحیح غور فکر کر سکتے ہیں۔

یہ دوا بہت زیادہ تصوراتی اور واہمہ کی حالت پیدا کرتی ہے۔ اس کے اثر سے وقت اور فاصلہ کے بارے میں مبالغہ آرائی کرتا ہے اور یہ اس کی رہنما علامت ہے۔ وقت فاصلہ اور جگہ کو سمجھنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ بے انتہا خوش ہوتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اسے کوئی تکلیف نہیں۔ دماغ میں خیالات کی بھرمار ہوتی ہے۔ بہت سی اعصابی خرابیوں، مرگی، پاگل پن، دماغی کمزوری، ہڈیاں اور عصبی جوش وغیرہ میں بہترین سکون آور ہے۔ باہر کی جانب ابھرا ہوا گلہ، سکتے۔

ذہن: بے حد باتونی، بکواسی، شرابیوں کی بکواس، وقت لمبا محسوس ہوتا ہے۔ سیکند کا صحر سال محسوس ہوتا ہے۔ چند قدم نہ ختم ہونے والا فاصلہ بن جاتے ہیں۔ مسلسل بحث کرتا ہے۔ پریشان پر مال، مسلسل پاگل ہو جانے کا خوف، مسلسل جنون، نکار، بہت زیادہ بھولنے والا، فقرا مکمل نہیں کر سکتا۔ سہانے خیالات میں مگن رہتا ہے۔ ناقابل ضبط ہنس۔ شرابیوں کا ہڈیاں، غیب بین، جذباتی بیجان، مزاج تیزی۔

بدلتا ہے۔ خود کو نہیں پہچانتا۔ سرچکرائے کی پرانی شکایت جیسے تیر رہا ہو۔

سر: محسوس کرتا ہے کہ کھوپڑی بار بار کھل رہی ہے اور بند ہو رہی ہے اور سر کی ہڈی اوپر اٹھائی جا رہی ہے۔ دماغ میں جھٹکے لگتے ہیں۔ (ایلو، کوکا) خون میں یوریا کی مقدار بڑھ جانے کی وجہ سے سر درد ہوتا ہے۔ سر کی پشت میں تپکن ہوتی ہے اور بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ سر درد اچھارے کے ساتھ، سر غیر ارادی طور پر حرکت کرتا ہے۔ درد شقیقہ کے دورہ سے پہلے غیر معمولی جوش آتا ہے اور بکواس کرتا ہے۔

آنکھیں: پتھرائی ہوئی، جب پڑھے تو الفاظ ادھر ادھر دوڑتے نظر آتے ہیں۔ غیب بین کئی طرح کے واسطے لیکن خوفزدہ نہیں ہوتا۔

کان: تپکن ہوتی ہے۔ بھنبھناہٹ اور گھنٹیاں بجتی ہیں۔ ابلتے پانی کی طرح کاشور سنائی دیتا ہے۔ شور سے حد درجہ ذکی الحس۔

چہرہ: چہرے سے فیند میں اور احمق دکھائی دے۔ ہونٹ آپس میں چپک جاتے ہیں۔ فیند میں دانت پیتا ہے۔ منہ اور ہونٹ خشک، تھوک گاڑھا جھاگ دار اور لیس دار ہوتا ہے۔

معدہ: بھوک بڑھ جاتی ہے۔ دل کے چھید میں درد ہوتی ہے۔ دبانیے کمی ہوتی ہے۔ اچھارہ، نچلے چھید میں تشنج، سخت تناؤ محسوس کرتا ہے اور محسوس ہوتا ہے کہ پیٹ پھٹ جائے گا۔

معائے مستقیم: محسوس ہوتا ہے کہ مقعد میں گیند رکھی ہے اور وہ اس کے اوپر بیٹھا ہے۔ پیشاب: چکنا مواد بکثرت خارج ہوتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت لازمی زور لگانا پڑتا ہے۔ پیشاب کے اخراج کے لئے تھوڑی دیر انتظار کرنا پڑتا ہے۔ نالی میں جلن اور چھین ہوتی ہے۔ دائیں گردے کے مقام پر ہلکا درد ہوتا ہے۔

مرد: مباشرت کے بعد کمر درد ہوتا ہے۔ عضو کے سر سے سفید کف جیسا مواد گرتا ہے۔ ایستادگی کا زور یہ احساس دیر تک رہتا ہے۔ سوزاک کی وجہ سے ٹیڑھی شہوت مقعد کے ارد گرد سوجن محسوس ہوتی ہے۔ جیسے گیند پر بیٹھا ہو۔

عورت: حیض مقدار میں زیادہ گہرے رنگ کے پردردلو تھڑوں کے بغیر۔ دوران حیض کمر میں درد ہوتا ہے۔ رحم کا قونج ساتھ اعصابی تحریک اور بے خوابی، بانجھ پن (بوریکیس) قلت حیض اور خواہش جماع۔

تنفس: بلغمی دمہ، سینے میں گھٹن اور گہرا سانس لینے پر درد ہوتا ہے۔ دل: دھڑکن کی وجہ سے بیدار ہو جاتا ہے۔ تیز چھین والا درد اور زبردست دباؤ نبض بہت ست (ڈجی) کالمیا، اپوساٹیم ہاتھ پاؤں: کندھوں کے آریار اور ریڑھ میں درد ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے جھکنا پڑتا ہے۔ تن کرنے

چل سکے۔ بازوؤں اور ہاتھوں لرزہ اور جو نیچے گھٹنوں تک جائے۔ ٹانگوں کا کمانج ٹکڑوں اور پنڈلیوں میں درد ہوتا ہے۔ گھٹنوں اور ٹخنوں میں تیز درد ہوتا ہے۔ تھوڑی دور چلنے سے نڈھال ہو جاتا ہے۔
 نیند: نیند کا غلبہ مگر سونہ سکے۔ بے خوابی کی پرانی شکایت سکتے 'مردے دکھائی دیتے ہیں۔ ڈراؤنے خواب۔ پیغمبر نظر آتے ہیں۔
 کمی زیادتی: زیادتی: صبح کے وقت 'کافی سے' شراب اور تمباکو سے 'دائیں جانب لیٹنے سے۔ کمی: کھلی ہوا میں 'ٹھنڈے موسم میں' ٹھنڈے پانی سے 'آرام سے۔
 تعلق: بیلاڈونا، ہائیوسائیمس، سٹرامونیم، لیکیس، اگر یکس، انیلونیم۔ (وقت آہستہ گرتا ہے۔ وقت کے متعلق مبالغہ آرائی۔ چند منٹ گھنٹے بن جائیں۔)
 خوراک: مدر، ٹنگر اور چھوٹی طاقتیں۔

کینابیس سائیوا

Cannabis Sativa

(Hemp)

یہ دوا خاص طور پر آلات بول، آلات تناسل اور آلات تنفس پر اثر کرتی ہے۔ اس کی خاص علامت 'یہ احساس کہ جیسے اس کے اوپر پانی گر رہا ہو۔ زبردست تھکن جیسے بہت محنت کی ہو۔ کھانے کے بعد بھی تھکن ہوتی ہے۔ نگلتے وقت تکلیف ہوتی ہے جو کھاتا ہے وہ غلط راستے چلا جاتا ہے۔ لکنت خیال اور گفتگو منتشر ہوتے ہیں۔ بے تکی باتیں کرتا ہے۔ جلدی اور بے ربط گفتگو کرتا ہے۔
 سر: دودھ سے گھبراہٹ، نفرت، چکر آتے ہیں۔ احساس کہ سر پر پانی کی بوند بھی پڑ رہی ہے۔ ناک کی جڑ میں دباؤ۔

آنکھیں: قرنیہ غیر شفاف ہوتا ہے۔ اعصابی خرابی کے باعث موتیا تر آتا ہے۔ نیز شراب اور تمباکو نوشی سے بھی ایسا ہوتا ہے۔ مریض سمجھتا ہے کہ وہ اندھا ہو جائے گا۔ دھندلا دکھائی دیتا ہے۔ آنکھ میں پیچھے سے آگے کی طرف دباؤ پڑتا ہے۔ سوزا کی آشوب چشم، آنکھ کہ ڈھیلے میں درد ہوتا ہے۔ کٹھ مالا کے باعث آنکھ کی تکالیف (سلفر، کلکیریا)

پیشاب: پیشاب رک جاتا ہے۔ ساتھ قبض ہوتی ہے۔ پر درد حاجت، پیشاب کی دھار پھٹ کر آتی ہے۔ نالی میں بویاں چبھتی ہیں۔ چھونے سے درد ہوتا ہے اور سوزش کا احساس ہوتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت جلن ہوتی ہے جو مثانہ تک پھیلتی ہے۔ جلتا ہوا پیشاب اور نالی کے سوراخ کی تشنجی بندش سوزاک کا ابتدائی درجہ پیشاب کی نالی ذکی الحس، ٹانگیں چوڑی کر کے چلتا ہے۔ خصلوں میں کھنچاؤ ہوتا ہے۔

جاتے ہیں۔ (یو کلپس) ضیق الغلفہ۔ پیشاب کی نالی کا سوراخ کف یا پیپ سے بند ہو جاتا ہے۔
 عورت: بندش حیض جو جسمانی قوتوں کے تھک جانے سے ہو اور ساتھ قبض بھی ہوتی ہے۔
 تنفس: دم کشی، دھڑکن لازمی کھڑا ہونا پڑے۔ سینے پر بوجھ، سانس زنائے دار اور گڑ گڑاہٹ والا۔
 کھانسی میں سبز، سرخ، ہوا خون ملا بلغم خارج ہوتا ہے۔

دل: احساس جیسے دل کے اوپر پانی کے قطرے گر رہے ہوں۔ دھڑکن دل کی ضربات پر درد اور تناؤ
 والی دل کی جھلی کی سوزش۔

نیند: ذرا اونے خواب۔ صبح کے وقت شدید تھکن، دن میں نیند آتی ہے۔

اطراف: موج آنے کے بعد انگلیوں میں کھنچاؤ، گھٹنے کی چوڑی ہڈی سیڑھیاں چڑھتے وقت اپنی جگہ سے
 نکل جاتی ہے۔ چیرنے پھاڑنے جیسا اور فالجی درد، پاؤں کی انگلیوں کے نیچے تکلیف۔

کی زیادتی: زیادتی: لیٹنے سے، سیڑھیاں چڑھنے سے۔

تعلق: تریاق: کیمفر، لیموں کا رس۔ مقابلہ: ہیڈی سارم (سوزاک، ذکر کی سوزش) کینتھرس، ایپس
 کو پائو، تھو جا، کالی نٹ۔

خوراک: مدر، نیکچر سے 3 طاقت۔ لکنت میں 30 طاقت دیں۔

کینتھرس

Cantharis

(Spanish Fly)

یہ جسم میں غضب ناک گڑ بڑ پیدا کرتی ہے۔ آلات بول اور جنسی اعضاء پر اثر انداز ہوتی ہے۔
 بالخصوص ان کے فعل کو پلٹ دیتی ہے اور شدید سوزش اور غضبناک ہڈیاں اور ہلکاؤ جیسی علامات پیدا
 کرتی ہے۔ (انا گیلنس) زچگی کا تشیخ تمام آلات ہضم میں سوزش پیدا کرتی ہے۔ بالخصوص انتڑیوں کے
 نچلے حصہ میں تمام اعضاء بہت زیادہ ذکی الحس ہو جاتے ہیں۔ سوزش، کچا پن، جلن، درد، جریان خون،
 پیشاب کی ناقابل برداشت حاجت۔ ہضم، جگر اور پیٹ کی شکایات جو کافی پینے سے بڑھتی ہیں۔ حمل کے
 دوران بد ہضمی۔ جس البول جب دوسری شکایات بھی ہوں۔ بلغمی، جھلیوں کی رطوبت بڑھ جاتی ہے۔
 لیس دار رطوبت اس کے اثر سے مثانہ، گردے، بیضۃ الرحم، دماغ کی جھلیاں، دل کی جھلی، پھیپھڑے کی
 جھلی وغیرہ میں جو سوزش ہوتی ہے۔ بالعموم اس کا تعلق مثانہ کی سوزش سے ہوتا ہے۔
 ذہن: غضبناک ہڈیاں، متفکر، بے قراری جو غصہ میں بدل جاتی ہے۔ چلاتا ہے، کتے کی طرح بھونکتا
 ہے۔ پانی پینے یا زرخہ کو چھونے سے تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ مسلسل کچھ کرنا چاہتا ہے لیکن کر
 نہیں پاتا۔ شدید جنون جو عام طور پر جنسی ہوتا ہے۔ عشقیہ جنون، جنسی خواہش انتہا درجہ کی۔ غصہ کے

دورے پڑتے ہیں۔ چیختا ہے، بھونکتا ہے۔ اچانک بے ہوشی آتی ہے اور چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔
سر: دماغ میں جلن ہوتی ہے۔ احساس جیسے دماغ میں پانی ابل رہا ہے۔ چکر آتے ہیں۔ جو کھلی ہوا میں بڑھ جاتے ہیں۔

آنکھیں: پیلا نظر آتا ہے۔ (سٹونیم) انگارے کی طرح، چمک دار، ٹمٹکی باندھ کر دیکھتا ہے۔ آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔

کان: محسوس ہوتا ہے کہ کانوں سے ہوا یا گرم ہوا نکل رہی ہے۔ کان کے ارد گرد کی ہڈیاں درد کرتی ہیں۔ (کیپسکیم)

چہرہ: زرد، قابل رحم، مردوں جیسا، چہرے پر خارش والے آبلے، چھونے سے جلن ہوتی ہے۔ چہرے کا سرخباد۔

گلا: زبان چھالوں سے بھری ہوتی ہے۔ میل کی موٹی تہ۔ کنارے سرخ، منہ زرخرے اور گلے میں جلن ہوتی ہے۔ منہ میں چھالے ہوتے ہیں۔ سیال اشیاء نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ لیس دار کف آتی ہے۔ (کالی بائیکروم) زرخرے کو چھونے سے تشیخ آتا ہے۔ گلے کی سوزش، گلے میں آگ محسوس ہوتی ہے۔ گھٹن ہوتی ہے۔ آبلہ دار زخم بنتے ہیں۔ (ہائیڈراسٹس، نائٹریک ایسڈ) جھلس جانے کا احساس ہوتا ہے۔ کسی گرم غذا سے گلے کے جل جانے میں مفید ہے۔

پھیپھائی: پلورسی جب پانی آجائے تو بہتر کام کرتی ہے۔ شدید تنگی تنفس، دھڑکن، بار بار خشک کھانسی۔ غشی آنے کا رجحان، تکلیف دہ کھانسی لیس دار بلغم کا اخراج جس میں خون کی سرخ دھاریاں ہوتی ہیں۔

معدہ: معدہ اور خوراک کی نالی میں جلن کا احساس (کاربودتج) ہر چیز ناپید کرتا ہے۔ مشروبات، غذا، تمباکو ناپسند، جلن دار پیاس اور مشروبات سے نفرت بہت زیادہ حساس (زبردست جلن) قے جس میں خون کی

دھاریاں ہوں۔ جھلیاں ہوں اور شدید ابکائی ہو۔ کافی پینے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ چند گھونٹ پینے سے

مٹانہ کی درد بڑھ جاتی ہے اور قے ہو جاتی ہے۔ نہ بچھنے والی پیاس۔

یاخانہ: لرزہ اور جلن، پیش، آنوں والا پاخانہ جیسے ساتھ آنتیں کھرج کے آرہی ہوں۔ خون ملا پاخانہ

ساتھ اینٹھن اور رفع حاجت کے بعد کانپتا ہے۔

پیشاب: ناقابل برداشت حاجت اور اینٹھن۔ گردوں کی سوزش اور پیشاب خون ملا۔ پیشاب کے

سارے راستے میں اینٹھن جلن اور کٹن والی درد ہوتی ہے اور پیشاب کی پردرد حاجت ہوتی ہے۔ خون

ملا پیشاب قطرہ قطرہ ناقابل برداشت اینٹھن کٹن پیشاب سے پہلے دوران اور بعد میں جھلسا دینے والا

جلتا ہوا پیشاب جو قطرہ قطرہ آتا ہے۔ پیشاب کی مسلسل حاجت، جھلیاں خارج ہوتی ہیں۔ پیشاب جیسے

پانی میں چو کر ملا ہوا ہو۔ پیشاب جیلی کی طرح ریزوں کا اخراج۔

مرد: زبردست جنسی خواہش، پردرد ایستادگی، سپاری میں درد، (پروٹس، پاریرہ) سوزاک میں طویل غیر

طبی ایستادگیاں۔

عورت: انوں نہ گرے (سپیا) ساتھ پیشاب کے ساتھ۔ یہ مردہ بچے کو باہر نکال دیتی ہے۔ جنون شہوت و مباشرت (پلائینا، ہائوسائیکس، لیکسیس، سٹرامونیم) زچگی کے دوران سوزش مثانہ، حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ۔ فرج کی سیاہ سوزش اور خراش۔ رحم سے مسلسل رطوبت بہتی ہے۔ غلط پاؤں پڑنے سے اخراج میں اضافہ ہوتا ہے۔ بیضۃ الرحم میں جلن دار درد ہوتا ہے۔ بہت زیادہ ذکی التحس۔ تھوئہ بڑی میں نیزہ گڑنے یا چیرنے پھاڑنے کی طرح کا درد ہوتا ہے۔

تنفس: آواز مدہم کمزور محسوس ہوتی ہے۔ سینے میں چھین ہوتی ہے۔ (برا یونیا، سکویلا، کالی کارب) پوری سی جس میں پانی آگیا ہو۔

دل: دھڑکن، نبض کمزور، بے قاعدہ، غشی آنے کا رجحان دل کی تھلی کی سوزش جس میں پانی آجاتا ہے۔ کمر: زیریں کمر میں درد اور پیشاب کی مسلسل حاجت۔

شاخمائے وجود: شاخمائے وجود میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ تلوؤں میں درد جیسے زخم ہوں۔ پاؤں زمین پر رکھنا دشوار۔

جلد: سوزش جلد، آبلے جن میں صاف پانی بھرا ہوتا ہے۔ خسیوں کی تھیلی اور آلات تناسل کا اگزیمہ جس کے ساتھ بکثرت پسینہ آتا ہے۔ گنگرین بننے کا رجحان کیل دار پھنسیاں، آبلے دار پھنسیاں جن میں خارش اور جلن ہوتی ہے۔ دھوپ سے جھلس جانا، نم اور خشک حرارت سے جلنا، ٹھنڈک سے سکون، اس کے بعد غیر متوقع طور پر سوزش آتی ہے۔ سرخبادہ جس میں آبلے پڑیں اور زبردست بے قراری رات کو تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔

بخار: ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، ٹھنڈا پسینہ، تلوے جلتے ہیں۔ سردی لگتی ہے۔ احساس جیسے جسم پر پانی انڈیلا جارہا ہو۔

کمی زیادتی: زیادتی: چھونے سے، پیشاب کرتے وقت، سرد مشروبات سے، کافی سے۔ کمی: رگڑنے سے

تعلق: تریاق: ایکونائٹ، کیمفر، پلساٹیل۔

مقابلہ: کینتھرائیڈین (گردے کے بالائی حصہ کی سوزش) اس کا فوری اثر یہ ہے کہ عروق شعریہ میں سوزش لاتی ہے۔ پیشاب کے اخراج کو آسان بناتی ہے۔ گردوں کی عروق پر خاص اثر کرتی ہے۔ خون میں شوگر کی مقدار بڑھاتی ہے اور گردے کے بالائی حصہ میں سوزش لاتی ہے۔

ویکی کیریا: (مثانہ اور گردوں کی دوا ہے۔ پیشاب کی نالی اور مثانہ میں جلن ہوتی ہے۔ پیشاب کی دوا ہے۔) (مثانہ اور گردوں کی دوا ہے۔) (مثانہ اور گردوں کی دوا ہے۔) (مثانہ اور گردوں کی دوا ہے۔)

فوشی تا: (گردوں کے بالائی حصوں کی سوزش اور پیشاب میں البیوس من آتی ہے۔ کان سرخ، منہ

سو جا ہوا، سوڑھے پھولے ہوئے پیشاب سرخ، سرخ رنگ کے اسہال اور پیٹ درد (اینڈرو سیس کلیا پیشاب کی خرابیاں، جلندھر، پیشاب آور ہے)۔
ایپس، آرسینک، مرک کار، معاون، کیمفر۔
3 سے 30 طاقت۔ بار بار دینا فائدہ مند ہے۔ جلے ہوئے کے لئے اور اگزیم کے لئے 1x یا 2x کا محلول بنا کر مقامی طور پر استعمال کریں۔

کیپسکیم

Capsicum

(Cayenne Pepper)

ایسے افراد کے لئے مفید ہے۔ جن کے پٹھے ڈھیلے جسم کمزور اور حرارت غریزی کی کمی ہوتی ہے۔ ست الوجود اور دموی افراد۔ یہ سرد دوا ہے۔ رد عمل کی صلاحیت کم ہوتی ہے۔ ایسے افراد جو فریہ بدن ہوں، کاہل ہوں، باہر جانے سے نفرت کریں اور گھر پر وقت گزارنا پسند کرتے ہیں۔ جسم عموماً گندہ رہتا ہے۔ ایسے افراد بنو شراب چھوڑ چکے ہوں۔ یہ بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے اور گھٹن کا احساس پیدا کرتی ہے۔ کان کے پیچھے کی ہڈی کا درم، جلن دار دردیں اور عام سردی۔ بوڑھے افراد جن کی قوت جواب دے چکی ہو۔ اس کی وجہ ذہنی محنت یا غریبانہ زندگی ہوتی ہے۔ آنکھیں دھندلی جو رد عمل نہ کریں۔ ہوا کے سرد جھونکے سے خوف محسوس کرتا ہے۔ کسی بھی سوزشی حالت میں پیپ پڑنے کا رجحان، شرابیوں کی تھکن اور ضعف معدہ۔ پنھوں کا گنٹھیا درد اور جھٹکے لگتے ہیں۔

ذہن: انتہائی بد مزاج، گھر جانے کے لئے ملول اور اس کے ساتھ بے خوابی اور خود کشی کرنا چاہتا ہے۔ تنہائی پسند، شرابیوں کا ہڈیان۔

سر: سرد درد جیسے پھٹ جائے گا۔ کھانسنے پر بڑھتا ہے۔ چہرہ گرم رخسار سرخ۔ چہرہ سرخ لیکن سرد ہوتا ہے (ایسا فوٹڈا)۔

کان: جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ کانوں پر کچھ سوجن اور درد ہوتا ہے۔ پستان نمابڈی کی سوزش۔ یہ بڈی بہت حساس ہوتی ہے۔ (انا سموڈیم) کان بہتا ہے۔ پستان نمابڈی کی تکلیف جو پیپ آنے سے پہلے ہوتی ہے۔

گلا: حلق میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ کان کی درمیانی تالی کی سوزش کا دوسرا درجہ اور درد۔ گلے میں درد اور خشکی ہوتی ہے۔ جو کانوں تک پھیلتی ہے۔ شرابیوں اور تمباکو نوشوں کے گلے کی دکھن، گلے میں ٹیس اور گھٹن، جلن دار گھٹن، تالو اور کوے کی سوزش تالو اور کوا سوجے ہوئے اور ڈھیلے ہوتے ہیں۔

منہ: ہونٹوں کی داد (مدر) ٹنگر کا ایک قطرہ لگائیں) منہ کی سوزش 'منہ سے ناگوار بو آتی ہے۔ منہ سے گندی سڑی بو آتی ہے۔
معدہ: زبان کی نوک پر جلن ہوتی ہے۔ ناطاقتی کے باعث بد ہضمی، شدید اپہارہ بالخصوص کمزور افراد میں، محرک چیزوں کی خواہش، قے اور معدہ میں کمزوری، شدید پیاس لیکن پانی پیتے ہی لرزہ شروع ہو جاتا ہے۔

پاس اور کانپے: خونی بوا سیر مقعد میں دکھن ہوتی ہے۔ پاخانہ کے دوران ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔
پیشاب: تکلیف کے ساتھ 'بار بار' حاجت کا زور 'نالی' کے سوراخ میں جلن، پہلے قطرہ قطرہ پھر پھٹی ہوئی دھار کی شکل میں 'مثانہ' کی گردن پر تشنج اور اینٹھن ہوتی ہے۔ پیشاب کی نالی کا سوراخ باہر کو ابھرا ہوتا ہے۔

مرد: خصلوں کی تھیلی ٹھنڈی ساتھ نامردی اور خصلے سکڑے ہوئے۔ چھونے سے احساس نہیں ہوتا۔
نر: نر اور سکڑے ہوئے۔ سوزاک ساتھ تکلیف دہ شہوت شدید جلن 'غده مذی' میں درد ہوتا ہے۔
عورت: سن یاس کی خرابیاں ساتھ زبان کی نوک کی جلن۔ (لیتھا ہر س) سن یاس کے قریب رحم سے خون گرتا ہے اور متلی ہوتی ہے۔ بایں خصلۃ الرحم کے مقام پر تیز چیز جھنے جیسا درد ہوتا ہے۔
سانس: سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ سانس تکلیف سے آتا ہے۔ گلابیٹھ جاتا ہے۔ دل کے بالائی حصہ یا پیلوں میں درد ہوتا ہے جو چھونے سے بڑھتا ہے۔ خشک کھانسی پھیپھڑوں سے نہایت بدبودار سانس نکلتا ہے۔ سانس کی تنگی، محسوس کرتا ہے جیسے چھاتی اور سر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اڑ جائیں گی۔ آواز دار کھانسی، پھیپھڑوں میں گلن سڑن کا خطرہ۔ کھانستے وقت دور کے اعضاء میں درد ہوتا ہے۔ جیسے مثانہ، ٹانگیں، کان وغیرہ۔

اطراف: کولہوں سے پاؤں تک درد ہوتا ہے۔ لنگڑی کا درد پیچھے کی جانب جھکنے سے تکلیف بڑھتی ہے نیز کھانسنے سے، گھٹنے میں شدید درد۔

بخار: سردی لگتی ہے اور ساتھ بد مزاجی۔ پانی پینے کے بعد لرزہ آتا ہے۔ سردی کمر سے شروع ہوتی ہے۔ گرمی سے سکون، کمر لازمی گرم رکھنی پڑتی ہے۔ سردی سے پہلے پیاس لگتی ہے۔
کی زیادتی: کمی: کھاتے وقت گرمی سے۔ زیادتی: کھلی ہوا میں 'اوڑھنا' تارنے سے 'ہوا کے جھونکے' سے۔

تعلق: تریاق: سانا کیلڈیم۔ مقابلہ: پلساٹیل، لائیکو پوڈیم، بیلاڈونا، سٹوریا (خون میں جوش گھر کی یاد آتی ہے) باری کا بخار۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔ شرابیوں کے ہدیان میں 1 ڈرام مدر ٹنگر دودھ یا سنگترے کے رس میں ملا کر

دیں۔

کاربووائیملس

Carbo Animalis

(Animal Charcoal)

یہ دوا خنازیری اور وریدی شکایات کا مزاج رکھنے والے افراد پر استعمال ہوتی ہے۔ بوڑھے افراد اور کمزوری پیدا کرنے والے امراض کے بعد جب گردش خون کمزور اور جسمانی کمزوری ہو کامیابی سے استعمال ہوتی ہے۔ غدد سخت ہو جاتے ہیں۔ وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ جلد نیلی ہو جاتی ہے۔ پلورسی کے بعد چھین ہوتی ہے۔ بآسانی تھک جاتا ہے۔ بچوں کو چھاتی سے دودھ پلانے والی عورتوں کی کمزوری، زخم اور سڑاؤ تمام رطوبات بدبودار ہوتی ہیں۔ ایسے اجتماع خون کا باعث بنتی ہے جس میں گرمی نہیں ہوتی۔

ذہن: تھارہنے کی خواہش، غمگین ہمنٹگو سے گریز کرتا ہے۔ رات کو بے چینی اور خون میں جوش۔ سر: سردرد جیسے سر کے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ دوران سر کی جانب اور ذہنی ابتری۔ محسوس کرتا ہے کہ کوئی چیز آنکھ کے اوپر رکھی ہے لہذا اوپر نہیں دیکھ سکتا۔ ہونٹ اور رخسار نیلگوں، چکر اور اس کے بعد نکسیر آتی ہے۔ ٹاک سوجی ہوئی۔ نوک نیلگوں اس کے اوپر چھوٹا سا گومڑ، سماعت میں گڑبڑ آواز کی سمت نہیں بتا سکتا۔

معدہ: کھانا کھاتے ہی تھک جاتا ہے۔ معدہ کمزور اور خالی محسوس ہوتا ہے۔ جلن اور مروڑ ہوتا ہے۔ ہاضمہ کمزور، اچھارہ، نباتات وغیرہ کے گلنے سڑنے سے پیدا عفونت کے بد اثرات، چربی اشیاء سے نفرت، منہ سے ترش پانی بہتا ہے۔ کلیجہ جلتا ہے۔

عورت: حمل کی متلی جو رات کو بڑھتی ہے۔ نفاس بدبودار (کریازوٹ، رشاکس، سکیل) حیض دقت سے پہلے، دیر تک جاری رہیں۔ اس کے بعد شدید تھکن، کمزوری اتنی کہ مشکل سے بات کر سکے (کایولس) اخراج صرف صبح کو ہوتا ہے۔ (بوریکس، سیپیا) اندام نہانی اور اس کے ہونٹوں میں جلن ہوتی ہے۔ پستان میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پستان میں پردرد سختی آتی ہے۔ بالخصوص دائیں طرف رحم کا کینسر درد نیچے رانوں تک جاتا ہے۔

تنفس: پلورسی جو ٹائیفاؤڈ جیسی ہو اور پلورسی بعد رہ جانے والی چھین میں مفید ہے۔ پھیپڑے کے زخم ساتھ سینے میں ٹھنڈک کا احساس، کھانسی جس میں سبز رنگ کی پیپ آتی ہے۔

جلد: اسفنج نما زخم، تانبے کے رنگ کی پھنسیاں، مہاسے، بوائی۔ ان علامات میں شام کو بستر میں جانے پر اور سردی سے اضافہ ہوتا ہے۔ بوڑھے افراد کے چہرے اور ہاتھوں پر سے نکلتے ہیں اور ہاتھ پاؤں کا رنگ

نیگنوں ہو جاتا ہے۔ گردن بغل اور جنگاہ کے غدود سخت ہو جاتے ہیں۔ ان میں جلن، کٹن اور نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ (کوئیم، مرک، آیوڈائیڈ) جلن، کچاپن چیر اور نمی ہوتی ہیں بدیں۔ ہاتھ پاؤں: ٹکونیہ ہڈی میں درد ہوتا ہے اور چھونے سے جلن ہوتی ہے۔ ٹخنے بآسانی گھوم جاتے ہیں۔ اعضاء پر زیادہ بوجھ اٹھانے کا دباؤ برداشت نہیں ہوتا اور کمزوری آتی ہے۔ جوڑ کمزور بآسانی اپنی جگہ چھوڑ دیتے ہیں۔ رات کو لمبے کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ رات کو بکثرت بدبودار پسینہ آتا ہے۔

کلائی میں درد ہوتا ہے۔ کئی زیادتی: زیادتی: شیو کرنے کے بعد۔ رطوبات زندگی ضائع ہونے سے۔ تعلق: کاربن گروپ کی تمام ادویات میں بدبودار رطوبت اور تھکن پائی جاتی ہے۔ تمام جلد پر اثر کرتے ہیں اور خارش دار ہوتے ہیں۔ غدود کا بڑھ جانا اور نزلاوی کیفیت پائی جاتی ہے۔ اچھارہ اور تنگی نفس پایا جاتا ہے۔

کاربن ٹیڑا کلورائیڈ، جگر میں چربی لاتی ہے۔ (فاسفورس، آرسینک، کلوروفارم) ہاتھوں اور پیروں کا فالج، مک ورم (چنوں) کے لئے اکسیر ہے۔ دیکھئے تھائی مول۔ معاون: کلکیریا فاس۔

تریاق: آرسینک، نکس و امیکا۔

مقابلہ: بڈیاگا، سپیا، سلفر، پلیم آیوڈائیڈ۔

3 سے 30 طاقت۔ کان کی رسولی کے لئے 3 طاقت کا سفوف کان میں پھونک دیں۔

کاربوویکی ٹیبلس

Carbo Vegetabilis

(Vegetable Charcoal)

جسم کے اندر توڑ پھوڑ اور آکسیجن کی ادھوری کھپت اس دوا کی اہم علامت ہے۔ اس کا مریض کاہل موٹا اور ست الوجود ہوتا ہے۔ اس کی شکایات میں مزمن ہونے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ عروق شعریہ میں گردش خون رک جاتی ہے، نیلا پن اور ٹھنڈک آتی ہے۔ چوٹ کی طرح کے کالے یا نیلے داغ بنتے ہیں۔ جسم نیلا اور برف کی مانند ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ خروٹھوں کو خون کے اندر پرورش کا موقع ملتا ہے اور جھوت اور ٹائیفائیڈ کی حالت پیدا ہوتی ہے۔

جسمانی رطوبات کے ضائع ہونے یا ادویات کے استعمال کے بعد دیگر امراض کے بعد بوڑھے افراد میں وریدی اجتماع خون، ہیضہ اور ٹائیفائیڈ میں نزاع کی حالت یہ چند علامات و حالتیں ہیں۔ جہاں پر اربوویج اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ مریض تقریباً بے جان ہو جاتا ہے لیکن سر گرم رہتا ہے۔ جسم و سانس

ٹھنڈا، نبض کمزور سانس میں گھٹن اور تیزی۔ کھلی ہوائیں جانا پڑے زور سے کھانکنا چاہتا ہے اور لازمی کھڑکیاں کھولنا چاہتا ہے۔ مریض باسانی غش کھا جاتا ہے۔

نڈھال ہو جاتا ہے۔ کھلی ہوا کی خواہش کرتا ہے۔ مذکورہ علامات کاربوج کی رہنما علامات ہیں۔ کسی بھی باغی جھلی سے خون آتا ہے۔ بے حد کمزوری۔ ایسے افراد جو کسی گزشتہ بیماری سے مکمل شفا یاب نہ ہوئے ہوں۔ مختلف حصوں پر وزن کا احساس مثلاً سر کی پشت، آنکھ اور پونے کان، معدہ یا جسم سے کسی بھی حصہ پر۔ جب کوئی چھوت کی حالت پیدا ہوتی ہی تو اس کے ساتھ جلن بھی ہوتی ہے۔ گردش خون میں رکاوٹ، جلد کی رنگت نیلی اور بازو، ٹانگیں سرد ہوتی ہیں۔ ذہن: اندھیرے سے نفرت، بھوتوں کا خوف، اچانک یادداشت ختم ہو جاتی ہے۔

سر: کسی بھی چیز کی زیادتی کے باعث سرد درد ہوتا ہے۔ بالوں میں دھن ہوتی ہے باسانی کرتے ہیں۔ سر کی گرمی سے کھوپڑی پر خارش ہوتی ہے۔ سر کی ٹوپی بہت بڑا بوجھ محسوس ہوتی ہے۔ سر میں بو، جھل پن اور گھٹن ہوتی ہے۔ منہ کے ساتھ چکر اور کان بجتے ہیں۔ چہرے اور پیشانی پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ چہرہ: پلپلا، نیلگوں، زرد، قریب المرگ شخص جیسا سرد اور سرہینہ، نیلا، (کیو پریم، اوپیم) رخسار میلے ناک سرخ۔

ناک: نکسیر روزانہ ساتھ چہرہ زرد ہوتا ہے۔ دباؤ کے بعد نکسیر اور چہرہ پیلا، ناک کی نوک سرخ اور کھرنڈ والی ہوتی ہے۔ نتھنوں کے گرد خارش ہوتی ہے۔ ناک کی وریدیں ابھر آتی ہیں۔ ناک کے کناروں پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ زکام کھانسی کے ساتھ بالخصوص گرم مرطوب موسم میں، چھینکنے کی ناکام کوشش۔ آنکھیں: کالے دھبے تیرتے نظر آتے ہیں۔ نگاہ کمزور، آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ آنکھ کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔

کان: ابھاروں والے امراض کے بعد کان بہتا ہے۔ کان خشک، کان کی جلد سے جھلکے اترتے ہیں اور کان میں میل جمع ہوتا ہے۔

منہ: زبان پر سفید، پیلے یا بھورے رنگ کی میل کی تہ، زبان آبلوں سے بھری ہوتی ہے۔ دانت حساس چبانابر داشت نہیں کرتے۔ مسوڑھے اپنی جگہ چھوڑ دیتے ہیں اور ان سے باسانی خون لکھتا ہے۔ دانت صاف کرتے وقت مسوڑھوں سے خون بہتا ہے۔ (پایوریا)

معدہ: ڈکار آتے ہیں۔ بو، جھل، بھرا ہوا اور غنووگی، اچھارہ کی وجہ سے تپا ہوا ہوتا ہے۔ درد ہوتا ہے۔ لینے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانے اور پینے کے بعد ڈکار آتے ہیں۔ ڈکار آنے سے وقتی سکون ملتا ہے۔ کٹھے، سڑے ہوئے ڈکار آتے ہیں۔ رال ہستی ہے۔ اچھارہ کی وجہ سے دمہ جیسا سانس آتا ہے۔ صبح کے وقت منگی ہوتی ہے۔ معدہ میں جلن ہوتی ہے۔ جو ریڑھ تک پہنچتی ہے۔ پیٹ میں اچھارہ کے باعث سینے میں کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔ معدہ میں غشی آئے جیسی کمزوری اسے کھانے سے اتفاق نہیں ہوتا۔ اینٹھن

والا درد جو مریض کو دہرا ہونے پر مجبور کر دیتا ہے۔ تکلیف کھانے کے آدھے گھنٹے بعد آتی ہے۔ پیسہ کا
 ہائی حصہ ذکی الحس، ہضم کا فعل ست ہوتا ہے۔ جس کے باعث کھانا پیٹ میں ہضم ہونے سے پہلے سڑ
 جاتا ہے۔ دودھ پلانے والی عورتوں کا پیٹ درد اور سخت اپھارہ اور کھٹے سڑے ہوئے ڈکار آتے ہیں۔
 گوشت اور چربی اشیاء سے نفرت سادہ غذا بھی تکلیف کا باعث بنتی ہے۔ پیٹ کا بالائی مقام بہت
 ساس ہو جاتا ہے۔

کر سنے
 پیٹ: درد جیسے بوجھ اٹھانے سے ہوتا ہے۔ ٹانگہ کی سواری سے درد قونج ہو سکتا ہے گندی بدبودار ہوا کا کثیر
 اخراج ہوتا ہے۔ کمر اور پیٹ کے گرد تنگ کپڑے برداشت نہیں ہوتے۔ آنتوں کا ناسور، پیٹ بہت
 زیادہ شاہوا، ریاح کے اخراج سے سکون ملتا ہے۔ اپھارہ کے باعث درد قونج، جگر میں درد ہوتا ہے۔
 پاخانہ: گرم، مرطوب، بدبودار ہوا کا اخراج ہوتا ہے۔ معائے مستقیم میں جلن، خارش اور کترنے والا
 درد ہوتا ہے۔ رات کو سیون میں دھن، خارش اور رطوبت خارج ہوتی ہے۔ پاخانہ کی آنت سے خون
 کا اخراج ہوتا ہے۔ مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ وریدوں کا جلن دار پھیلاؤ، (مرک کار) بوڑھے افراد میں
 پرورد اسال پاخانہ بار بار، از خود نکل جاتا ہے۔ مرد از جیسی بو آتی ہے اور جلن ہوتی ہے۔ خونی بواسیر،
 مقعد چھل جاتی ہے۔ بواسیر کے مے نیلگوں جن میں جلن ہوتی ہے۔ رفع حاجت کے بعد درد ہوتی ہے۔
 مرد: پاخانہ کرتے وقت غدہ مذی کی رطوبت گرتی ہے۔ ران پر خصلوں کی تھیلی کے قریب خارش اور
 پسینہ۔

گورت: ماہواری وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ، زردی مائل خون آتا ہے۔ اندام نہانی کی
 سوجن، آبلے اور دانے، لیکور یا ماہواری سے قبل جس کی رطوبت گاڑھی، سبزی مائل، دودھ جیسی،
 خارش دار ہوتی ہے۔ (کریازوٹ) حیض کے دوران ہاتھ اور تلوے جلتے ہیں۔
 نفیس: کھانسی اور زرخہ میں خارش، تشنج اور گلا گھٹنے والی کھانسی اور بلغم کی تے۔ کالی کھانسی بالخصوص
 ابتدائی درجہ کی۔ معمولی محنت سے آواز بگڑ جاتی ہے۔ گہری اور کھردری ہو جاتی ہے۔ گلابیٹھ جاتا ہے۔
 شام کو شدت آتی ہے۔ تیز بولنے سے شام کو دم گھٹے اور سینے میں درد ہو۔ سینے میں گڑ گڑاہٹ اور زناٹے
 کی آواز، کھانسی کا دورہ طویل ہوتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ سینے میں جلن ہوتی ہے۔ کھانسی شام کو کھلی ہوا
 میں کھانے کے بعد اور بولنے سے بڑھتی ہے۔ تشنجی کھانسی چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ بدبودار بلغم نکلتی ہے۔
 نمونیہ جس کو نظر انداز کیا گیا ہو۔ سانس سرد، لازمی پنکھا کرنا پڑے۔ پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ بوڑھے
 افراد کا دم جس میں جلد نیلی ہو جاتی ہے۔

اطراف: بو بھل، سخت، فاج زدہ محسوس ہوں۔ بازو اور ٹانگیں سوج جاتی ہیں۔ پٹھے کمزور، جوڑ کمزور،
 ران کی ہڈی کے اگلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ تلووں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ پاؤں پسینہ سے بھرے
 ہوئے اور بے حس، گھٹنے سے نیچے ٹانگ سرد۔ پاؤں کی انگلیاں سرخ سوجی ہوئی۔ ہڈیوں اور بازو ٹانگوں

میں جلن دار درد ہوتا ہے۔

بخار: ٹھنڈک اور پیاس 'سردی بازو کے اگلے حصہ سے شروع ہوتی ہے۔ مختلف مقامات پر جلن ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد پسینہ آتا ہے۔ ٹی بی کا بخار کمزوری لانے والا پسینہ آتا ہے۔

جلد: نیلی، سرد، نیلے داغ، سنگ مرمر جیسی اور رگیں پھولی ہوئی۔ خارش جو شام کو بڑھتی ہے۔ جب ہر کی حرارت ملتی ہے۔ جلد مرطوب، گرم۔ پسینہ آتا ہے۔ بوڑھے افراد میں جلد کی گلن سڑن جو ہیر کی انگلیوں سے شروع ہوتی ہے۔ بستری زخم، باسانی خون نکلتا ہے۔ عام کمزوری میں بال کرتے ہیں۔ زخم جو مند مل نہ ہوں۔ ان میں جلن اور درد ہوتا ہے۔ بدبودار اور خراش دار رطوبات کا خراج ہوتا ہے زخموں کے کناروں پر گلن سڑن کا اندیشہ 'وریدوں کے پھولنے سے پیدا ہونے والے زخم گوشت خور پھوڑا۔

کمی زیادتی: زیادتی: شام کو، رات کو، کھلی ہوا میں 'سردی سے چربی غذا سے کافی سے 'دودھ سے' مکھن سے گرم مرطوب موسم میں 'شراب سے۔ کمی: ڈکار آنے سے 'پنکھا کرنے سے 'ٹھنڈک سے۔ تعلق: تریاق: برٹس ٹائیرے، کیسفر، امبرا، آر سینیکیم، البم۔

مقابلہ: کاربونیٹ (اینٹھن جو زبان سے شروع ہو اور سانس کی نالیوں اور ہاتھ پاؤں تک پہنچے سرسراہٹ کا احساس) لائیو پوڈیم، آر سینیکیم، چائنا۔ معاون: کالی کارب ڈرودیرا۔

طاقت: 1 سے 3 سفوف معدہ کی خرابیوں میں۔ 30 یا اس سے بلند طاقت مزمن حالتوں اور نزاع کی حالت میں۔

کاربولک ایسڈ

Carbolic Acid

(Phenol- Carbolic Acid)

کاربولک ایسڈ ایک طاقتور مخرش اور مخدر ہے۔ جسم میں سستی لاتی ہے۔ گندہ بناتی ہے اور بلا درد توڑ پھوڑ کرتی ہے۔ مدہوشی، احساسات و محسوسات کا فالج، نبض کمزور اور سانس کی تنگی ہوتی ہے۔ سانس کے آلات پر فالج کے حملہ سے موت واقع ہوتا۔ ابتدائی طور پر مرکزی نظام عصبی پر اثر انداز ہوتی ہے۔ سو گھنٹے کی حس بڑھ جاتی ہے۔ جسمانی اور ذہنی سستی لاتی ہے۔ مطالعہ کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ سرد درد ہوتا ہے جیسے سر پر پٹی بندھی ہو۔ سو گھنٹے کی حس کا تیز ہو جانا ایک اہم علامت ہے۔ معدہ کی علامات بھی اہم ہیں۔ خوفناک درد پائے جاتے ہیں جو تیزی سے آتے اور جاتے ہیں۔ جسمانی محنت سے کسی مقام پر پھوڑے بن جاتے ہیں۔ سرخ بخار اور ریشوں میں اندرونی طور پر تباہی آتی ہے اور بدبو آتی

ہے۔ تشنجی کھانسی جوڑوں کا درد۔ اخراج بدبودار (ہیشیا)۔

سر: دماغی کام کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ کساؤ کا احساس جیسے ربڑ کی رسی سے بندھا ہو۔ (جلسی میم، سے ہونیا) دائیں آنکھ کہ حلقے کا اعصابی درد 'سر درد' جو سبز چائے اور سگریٹ پینے سے کم ہوتا ہے۔
ناک: سونگھنے کی حس بہت تیز بدبودار اخراج ہوتا ہے۔ پرانا نزلہ ناک سے بدبو آتی ہے اور زخم بنتے ہیں۔ انفلوئنزا اور اس کی وجہ سے کمزوری۔

گلا: لبوں اور رخساروں کے اندرونی جانب زخم بنتے ہیں۔ منہ سے معدہ تک جلن ہوتی ہے۔ منہ کا اندرونی حصہ سرخ اور زخموں سے بھرا ہوا۔ کوا سفید ہو جاتا ہے اور سکڑ جاتا ہے۔ بدبودار اخراج 'گلنا' مشکل ہوتا ہے۔ (ہیشیا) چہرہ میلا اور سرخ منہ اور ناک کے آس پاس سفیدی 'قوت حیات تیزی سے کم ہوتی ہے۔

معدہ: بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ تمباکو اور محرک اشیاء کی خواہش 'مسلل ڈکار آتے ہیں۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔ گہرا زیتون جیسا سبز مواد خارج ہوتا ہے۔ خوراک کی تالی میں گرمی اور پراگندگی ہے۔ معدہ اور پیٹ کا پھارہ اور تناؤ 'آنتوں کے کسی ایک حصہ میں پردرد پھارہ ہوتا ہے۔ (سلفیو کاربونیٹ آف سوڈا) خیر اٹھنے والی بد ہضمی ساتھ ذائقہ اور سانس گندہ۔

پاخانہ: قبض اور سانس بدبودار 'خون ملا جیسے آنتیں کھرچی گئی ہوں۔ زبردست اینٹھن 'اسہال' پاخانہ پتلا کالا بدبودار۔

پیشاب: سیاہ رنگ کا 'زیابیطس' بوڑھوں کے مثانہ کی سوزش 'رات کو بار بار پیشاب کی حاجت جو غدہ مذی کی خرابی سے ہوتی ہے۔ 1x استعمال کروائیں۔

عورت: اخراج بدبودار (ٹائٹریک ایسڈ 'نکس و امیکا) فرج کے آس پاس دانے نکلیں۔ جن میں خون ملی رطوبت ہوتی ہے۔ نہایت تکلیف دہ کمزور جو نیچے کے رخ چلے اس میں کھنچاؤ ہوتا ہے۔ بائیں بیضہ الرحم میں درد جو چلنے سے اور کھلی ہوا میں بڑھتا ہے۔ رحم کی گردن پر خراش اور تیز بدبودار اور خراش دار رطوبت خارج ہوتی ہے۔

کم عمر لڑکیوں کا لیکوریا (کینابلس 'شایوا' مرکبوس 'پلساٹیل' سپیا) پر سوت کا بخار جس میں سے بدبو دار رطوبت کا اخراج ہو۔ لیکوریا کی رطوبت خراش دار اور جلن دار ہوتی ہے۔ (کریازوٹ) ہاتھ پاؤں: ٹانگ کے اگلے حصے اور بڑی ہڈی کے قریب چلتے وقت اینٹھن ہوتی ہے۔ ران کی اگلی ہڈی میں کترنے والا درد ہوتا ہے۔ گنٹھیا کا درد ہوتا ہے۔

جلد: خارش والے آبلے اور ان میں جلن دار درد 'آگ سے جلے ہوئے میں زخم بننے کا اندیشہ۔
تعلق: مقابلہ: کرائی ساروبن چندیا کے داد پر 5 سے 10 فیصد طاقت کا گلیسرین اور الکو حل ملا محلول لگائیں) آر سینکیم 'کریازوٹ' کاربوگوانو (شدید سردرد جیسے رسی بندھی ہو۔ خارش نتھنوں کی 'کمرکی'

رانوں کی اور اعضاء کے تناسل کی بخار کاہی کی طرح کی علامات)
 تریاق: الکوحل، سرکہ، چاک، آیوڑم۔
 غیر مطابقت: گلیسرین اور نباتاتی تیل۔
 خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

کاربونیم ہائیڈروجنی سیٹم

Carbonium Hydrogenisatum

(Carburetted Hydrogen)

اس کی علامات سکتے سے ملتی جلتی ہیں۔ تشنج آتا ہے۔ دانت بند ہو جاتے ہیں۔ ٹھوڑی کی اکڑن پیشاب اور پاخانہ غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔
 ذہن: مدہوشی کی حالت، اطمینان کا غیر معمولی اظہار کرتا ہے۔ تمام خیالات ایک لمحہ میں ظاہر ہوتے ہیں جیسے ان کو کسی اندرونی آئینے میں دیکھ رہا ہو۔
 آنکھیں: پوٹے آدھ کھلے، ڈھیلے متواتر حرکت کرتے ہیں۔ پتلیوں پر روشنی کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

کاربونیم آکسی جنی سیٹم

Carbonium Oxygenisatum

(Carbonous Oxide)

یہ دو درج ذیل حالتوں میں اچھا کام کرتی ہے:

نملہ منطقہ، پھنسیوں جیسی جلدی مرض، ٹھوڑی کی اکڑن، ٹھنڈک، غنودگی، بے ہوشی، سر چکراتا ہے۔

سر: دماغ میں اجتماع خون، دیکھنے، سننے اور چھونے کا واہمہ، جڑے مضبوطی کے ساتھ بند ہو جاتے ہیں۔
 چکر کاٹنے کا رجحان، ٹھوڑی کی اکڑن، سر میں بو جھل پن، کنپٹیوں میں چھن دار درد، کانوں میں شور گرج سنائی دیتی ہے۔

آنکھیں: آنکھ کا قزح، نصف نظری، پتلی بے حس، بینائی کی نالی میں درد ہوتا ہے اور سکڑ جاتی ہے۔ آنکھ کے پردوں سے اخراج خون ہوتا ہے۔

جلد: اعصاب کے ساتھ ساتھ آبلے بنتے ہیں۔ بے حس، نملہ منطقہ، چھوٹے بوے آبلے ہاتھ برف کی مانند سرد۔

نیند: گہری، طویل، کئی روز تک سوتا ہے۔

خوراک: پہلی طاقت۔

کاربونیم سلفیوریم

Carboneum Sulphuratum

(Bisulphide of Carbon)

اس کا اثر جسم میں بہت گہرا ہوتا ہے۔ وہاں خرابی پیدا کرتی ہے۔ اس کا حلقہ اثر اور کام کی صلاحیت بہت وسیع ہے۔ ایسے افراد میں بہت مفید ہے۔ جن کی صحت شراب نوشی کی وجہ سے برباد ہو چکی ہو۔ ذکی الحس افراد سردی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ٹپھے کمزور ہوتے ہیں۔ جلد و بلغمی جھلیاں بے حس ہوتی ہیں۔ آنکھ سے خاص تعلق ہے۔ پرانا گنٹھیا، ذکی الحس اور ٹھنڈا۔ حرارت غریزی کی کمی ہوتی ہے۔ اسہال ہر 4 یا 6 ہفتے کے بعد آتے ہیں۔ فالج جس کے ساتھ اعصابی مراکز پر اجتماع خون ہوتا ہے۔ لاغر بدن، ہاتھ پاؤں وغیرہ میں حس کی کمی، نامردی، لنگڑی کا درد، سیسہ کی زہر کے پرانے اثرات، بازو، پاؤں بے حس۔ اعصاب کے آخری سرسوں کی سوزش میں مفید ہے۔

ذہن: بد مزاج، بے صبر، مدہوشی، نازک مزاج، دماغ کی کاہلی، دیکھنے اور سننے کا داہمہ، تصوراتی باتیں سنتا ہے اور تصوراتی اشیاء دیکھتا ہے۔ سیمابی مزاج، جنون اور جوش باری باری سے آتے ہیں۔ سر: سرد درد اور چکر۔ درد سر جیسے سر پر تنگ ٹوپی رکھی ہو۔ کان جیسے بند ہوں۔ سر میں شور سنائی دیتا ہے۔ ہونٹوں کے زخم، منہ اور زبان بے حس۔

آنکھیں: دور کی اشیاء صاف دکھائی نہ دیں۔ نظر کی کمزوری، رنگ پہچان نہیں سکتا۔ دھند، بینائی کا عصب سکڑ جاتا ہے۔ کالے داغ نظر آتے ہیں۔ روشنی اور سرخ و سبز رنگ میں فرق نہیں کر سکتا۔ صرف سفید رنگ ہی شناخت کر سکتا ہو۔ بینائی کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے سکڑنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ شریانوں اور وریدوں میں اجتماع خون، قرص بصارت کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ ہر چیز دھندلی نظر آتی ہے۔ نگاہ، بہت کمزور، رنگوں کا اندھا پن۔

کان: سماعت کی قوت بگڑ جاتی ہے۔ بھنہناہٹ اور کئی طرح کی آوازیں، بربط بجنے جیسی آواز آتی ہے۔ کان بجتے ہیں۔ کان کی خرابی کے باعث سر چکراتا ہے۔

پیٹ: پیٹ کا درد، سوجن، اپھارہ، تناؤ ساتھ دھن اور گڑ گڑاہٹ۔

مرد: خواہش جماع ختم ہو جاتی ہے۔ اعضائے تناسل سکڑ جاتے ہیں۔ بار بار اور کثیر انزال ہوتا ہے۔ اطراف: ہاتھوں کی پشت پر درد، دھن جیسے کچلے گئے ہوں۔ ہاتھ پاؤں سن، اینٹھن بجلی جیسی دردیں ساتھ اینٹھن ہوتی ہے۔ انگلیاں سوجی ہوئی ہے۔ بے حس سخت، غیر متوازن چال، چال میں لڑکھڑاہٹ، اندمیرے تکلیف زیادہ، پاؤں بے حس، لنگڑی کا درد جلد بدلتا ہے۔ باقاعدگی سے آتا ہے اور دیر تک

رہتا ہے۔ ماکوں میں درد اینٹھن اور وہ ٹھیک رہتی ہیں۔ اعصاب کی سوزش۔

پید: صبح کے وقت گرمی پیدا آتی ہے۔ پریشان کن خواب۔

جلد: بے حس جلن 'خارش' زخم 'پھوٹنے' زخم 'پھوٹنے' ہیں۔ یہ کیلرس کو پھیلنے سے روکتی ہے پھوٹنے
بھسبھس لگتی ہیں۔ پرانی جلدی امراض جن میں خارش ہوتی ہے۔

کی زیادتی: کی مکمل ہوا میں۔ زیادتی: مائتہ کے بعد 'نہانے' سے 'گرمی' سے 'حساس' مرطوب موسم

تعلق: مقابلہ: پویش آکسیٹ (اثر یکساں ہے۔ اعضاء کے خلاف پراثر کرتی ہے۔ یادداشت کا ختم ہونا
جنا: خون کی پراگندگی 'نامردی' اور بڑھاپا 'نیو برکولینم' ریڈیم 'کاربو دیج' 'سلفر' 'کالسیئم' 'سیلی سیلک ایسڈ'
سکوتا: آنکھوں کی علامات میں مقابلہ کریں۔ 'ہیمنزین ڈیمنٹرک' 'تھایراڈینم' (نگاہ کی کمزوری جو بڑھتی
جلے: آنکھ کے آگے کالے داغ) 'پلی طاعت'۔ چہرے کا اعصابی درد اور لنگڑی کا درد مقامی طور پر
استعمال کریں۔

کارڈیوس میریانس

Carduus Marianus

(St. Mary's Thistle)

اس دوا کا اثر جگر اور اس میں خون لانے والی شریانوں پر ہے۔ دکھن ہوتی ہے۔ یہ کان 'نظام
دوران خون' سے گہرا تعلق ہے۔ شراب بالخصوص دیرپینے کے اثرات کو دور کرتی ہے۔ وریدوں کا
پھیلاؤ اور اس کے زخم۔ کان میں کام کرنے والوں کی شکایات 'جس کا تعلق دمہ سے ہو۔ استسقا
حالتیں جس کا تعلق جگر کے امراض اور پیڑوں میں اجتماع خون سے ہو۔ شوگر کے انجذاب میں گڑبڑ پیدا
کرتی ہے۔ انفلوئنزا۔

ذہن: نامیدی 'بھول جانا' بے پروائی۔

سر: آبرو کے بلائی حصہ میں کھنچاؤ کا احساس 'سر بھاری ست' اسحق ساتھ زبان گندی۔ چکر آتے ہیں اور
ساتھ آگے گرنے کا رجحان 'آنکھوں میں دباؤ اور جلن' 'نکسیر'۔

معدہ: ذائقہ کڑوا 'نمکین گوشت' سے نفرت 'بھوک کم لگتی ہے۔ زبان پر میل کی تہ' 'متلی' 'ابکائی' نے
مواد سبز 'تیزابی' اور بدبو دار ہوتا ہے۔ معدہ کے بائیں جانب تلی کے قریب سوئیاں چبھتی ہیں۔
(سیانوئس) پتہ کی پتھری اور جگر بڑھ جاتے ہیں۔

پیش: جگر کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ پیاں۔ حصہ ذکی الحس 'بھراؤ اور دکھن ساتھ جلد مرطوب' 'قبض'
پاخانہ 'سخت' گاتھ دار مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ اسہال کے ساتھ قبض باری باری 'پاخانہ' چمک دار

زرد پتہ کی سو جن اور ساتھ پر درد ایٹھن ہوتی ہے۔ جگر میں اجتماع خون اور یرقان، جگر سخت ہو جاتا ہے، جلد ہمر۔

یاخانہ: خونی بواسیر، کانچ نکلتی ہے۔ مقعد اور معائے مستقیم میں درد، سخت گانٹھ دار میلا پاخانہ، کثیر مقدار میں اسہال جس کی وجہ مقعد کا کینسر ہوتی ہے۔ 10 قطرے کی خوراک دیں۔ (والبرا)

پیشاب: گدلا، سنہری رنگ کا۔

سینہ: دائیں جانب پسلیوں میں اور سینہ کے اگلے حصہ میں سوئیاں چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جو حرکت کرنے اور چلنے سے بڑھتا ہے۔ سانس دمہ کی طرح آتا ہے۔ کندھوں میں درد جو کمر، زیریں کمر اور پیٹ تک پہنچتا ہے۔ ساتھ پیشاب کی حاجت۔

جلد: رات کو لیٹنے پر خارش ہوتی ہے۔ خون کی نالیوں کے پھیلاؤ کی وجہ سے زخم بنتے ہیں۔ (کلیٹس، وٹالیا) سینے کے زیریں حصہ پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔

اطراف: کولہ کے جوڑ میں درد جو رانوں تک پھیلتا ہے اور آگے جھکنے سے بڑھتا ہے۔ اٹھنے پر تکلیف ہوتی ہے۔ پاؤں میں کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ بالخصوص بیٹھنے کے بعد۔

تعلق: مقابلہ: کارڈوبینی ڈکٹس۔ (آنکھ پر خاص اثر ہے۔ اعضاء میں کھنچاؤ، معدہ کی علامات مشابہ ہیں) جیلیڈونیم، چیونٹھس، مرکوریس، پوڈوفالیم، برا یونیا، ایلوز، مدر ٹنگر اور چھوٹی طاقتیں۔

کارلس باد

Carls Bad

(The Water of the Sprudel Springs)

اس کا اثر جگر اور موٹاپا پر ہے۔ نیز یہ ذیابیطس اور گنٹھیا پر بھی اچھا اثر رکھتی ہے۔ ہو میو پیتھک طاقتوں میں عام کمزوری قبض اور زکام میں مفید ہے۔ اس میں وقت کی پابندی پائی جاتی ہے۔ علامات دوا چار ہفتہ کے بعد واپس پلٹتی ہیں۔ (اگزالک ایسڈ، سلفر) سارے جسم میں گرمی کی لہر، مختلف مقامات پر خارش ہوتی ہے۔

ذہن: پست حوصلہ اور گھریلو ذمہ داریوں کے بارے میں پریشان رہتا ہے۔
سر: درد ہوتا ہے اور کنیٹی کی وریدیں پھول جاتی ہیں۔ (سنگونیریا) حرکت اور کھلی ہوا میں کمی۔
چہرہ: زرد، مر جھنایا ہوا، سرخ اور گرم، رخسار کی ہڈی میں درد، مکڑی کا جالانا ہوا محسوس ہوتا ہے۔
معدہ: زبان پر سفید میل کی تہ، منہ سے ناگوار بو آتی ہے۔ کانٹا چھنے کا احساس ہوتا ہے۔ ذائقہ نمکین یا ترش، ہچکی اور جمائیاں، کلیجہ میں جلن ہوتی ہے۔ (کاربوووج)
پیشاب: دھار کمزور اور آہستہ، پیٹ پر دباؤ ڈالے بغیر پیشاب خارج نہیں ہوتا۔

معائے مستقیم: پاخانہ واپس چلا جاتا ہے۔ آہستگی سے اترے اور پیٹ پر دباؤ ڈالنے سے اثر مانگے۔
خونی بواسیر۔

مقابلہ: نیٹرم سلف، ٹکس و امیکا۔
خوراک: چھوٹی طاقتیں۔

کس کیرا سگریڈا

Cascara Sagrada

(Sacred Bark)

غیر ہومیوپیتھک طریقہ سے یہ قبض کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ (15 قطرے) اپنے طاقتور اثر سے یہ آنٹوں کی قدرتی فعل کو بحال کرتی ہے۔ لیکن اس کا اثر دائرہ کار بہت وسیع ہے۔ پرانی بد ہضمی جگر کی سختی اور یرقان، خونی بواسیر اور قبض، خرابی ہضم کے باعث سر درد، زبان چوڑی اور ڈھیلی، بدبودار سانس۔

پیشاب: لازمی ٹھوڑی دیر انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اخراج شروع ہونے سے قبل پہلے چند قطرے نکلے ہیں۔

تعلق: مقابلہ: نیٹرم سلف، ٹکس و امیکا۔
خوراک: نچلی طاقتیں۔

کس کارلا

Cascarilla

(Sweet Bark)

ہضم کے راستے کو متاثر کرتی ہے۔ قبض کرتی ہے۔ تمباکو کی بو سے نفرت، قے کرنا چاہتا ہے۔ یہ اس کی اہم علامت ہے۔
معدہ: کھانے کے بعد بھوک لگ جاتی ہے۔ گرم مشروبات کی خواہش، مٹلی اور قے معدہ میں درد جیسے جھٹکا لگا ہو، دباؤ والا درد قونج۔

معائے مستقیم: قبض، پاخانہ سخت، آنوں سے بھرا ہوا۔ (گریفائٹس) پاخانہ کے ساتھ چمک دار خون آتا ہے۔ اسہال اور گانٹھ دار پاخانہ باری باری سے ساتھ کمر درد اور سستی۔ معائے مستقیم میں کترنے والا درد ہوتا ہے۔

کاری نو سن

Carcinosin

(Nosode of Carcinoma)

یہ کینسر بہترین اثر رکھتی ہے۔ جہاں کینسر موجود ہو یا کینسر کی، مسٹری پائی جائے، بہتر کام کرتی ہے۔ پستانوں کا کینسر ساتھ شدید درد اور غدود کی سختی پائی جاتی ہے۔ رحم کا کینسر جس میں بدبودار رطوبت نکلتی ہے، اخراج خون ہوتا ہے اور درد جس کو یہ دوا سکون دیتی ہے۔ نظام ہضم کی کمزوری، اچھارہ، گنٹھیا کا درد، معدہ اور آنتوں میں ہوا۔ کینسر کے رجحان اور زہریلے اثرات میں مفید ہے۔

تعلق: مقابلہ: بوفو، کونیم، فاسٹولا کا، اسٹیریس۔

طاقت: 30 سے 200 طاقت۔

کیسٹانیاسکا

Castanea Vesca

(Chestnut Leaves)

کالی کھانسی کے لئے مفید دوا ہے۔ بالخصوص ابتدائی درجہ میں جبکہ خشک، آواز دار، شدید اور تشنجی کھانسی ہو۔ گرم مشروبات کی خواہش، پیاس کی زیادتی، بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ اسہال، پیشاب گاڑھا، کمزور، کمر کمزور، بمشکل سیدھا ہو سکے۔

تعلق: مقابلہ: پرنسین (کالی کھانسی کم ہو کر پھر ہو جائے) ڈروسیرا، میفائس، نفتھالین، امونیم بروم۔

طاقت: مدر، نیچر۔

کیس ٹورایکوئی

Castor Equi

(Rudimentary Thumb Nail of Horse)

جلد کو موٹا کرتی ہے۔ اندرونی جلد پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ زبان کا چنبل، پستانوں کی بھٹیاں، زخمی، زناہ آلات تناسل پر خاص اثر کرتی ہے۔ ناخنوں اور ہڈیوں پر اثر کرتی ہے۔ ٹکونیہ ہڈی اور دائیں پنڈلی کی بڑی ہڈی میں درد، پستانوں اور پیشانی پر سے ہاتھ کی جلد کٹی پھٹی۔

سینہ: پستان کے نیل پر درد، ذکی الحس، پستانوں کی سوجن، پستانوں میں شدید خارش ہوتی ہے۔ پستانوں کی بھٹیوں کے حلقے سرخ ہو جاتے ہیں۔

تعلق: مقابلہ: گریفائٹس، سپو مینس، کلکیریا۔

کیس ٹوریم

Castoreum

(The Beaver)

ہسٹیریا کی بہت بڑی دوا ہے۔ شدید تھکن پائی جاتی ہے۔ ہسٹیریا کی علامات 'دن کا اندھا پن روشنی برداشت نہیں ہوتی۔ عصبی مزاج خواتین جو کسی مرض سے پوری طرح صحت یاب نہ ہوئی ہوں۔ مزاج چڑچڑا ہوا اور کمزوری پیدا کرنے والے پسینے آتے ہوں۔ کمزوری پیدا کرنے والی مرض کے بعد تشنج' مسلسل جھانپاں' بے چین نیند اور خوفناک خواب' بار بار چونکتا ہے۔

زبان: سوچی ہوئی 'زبان کے وسط میں مٹر کے برابر دانہ جس میں کھنچاؤ کا احساس ہوتا ہے جو جڑ کی ہڈی تک پہنچتا ہے۔

عورت: حیض درد کے ساتھ 'اخراج قطروں کی شکل میں اور اینٹھن کے ساتھ ہوتا ہے۔ درد ران کے درمیان سے آتا ہے۔ بندش حیض اور اچھارہ۔

بخار: لرزہ نمایاں ہوتا ہے۔ لرزہ کے دورے اور کمر برف کی مانند سرد ہوتی ہے۔

تعلق: مقابلہ: امبرا، ماسکس، میوریا ٹک ایسڈ، ویلیریانہ۔

تریاق: کالجیکم۔

خوراک: مدر، پنچر اور غلی طاقتیں۔

کٹاریا نپاٹا

Cataria Nepeta

(Catnip)

بچوں کے قونج کے لئے مفید ہے۔ اس کے علاوہ اعصابی سر درد، ہسٹیریا، پیت کی شکایات، جسمانی تشنج اور چیخنے کے لئے مفید ہے۔ یہ کیموٹا اور میگ فاس کے مشابہ ہے۔

کالوفائلم

Caulophyllum

(Blue Cohosh)

یہ عورتوں کی دوا ہے۔ رحم کی کمزوری، جب درد زہ کمزور ہو اور مریض نڈ حال ہو۔ پریشان اور

جھپلائی ہو، چھوٹے جوڑوں سے اس کا خاص تعلق ہے۔ منہ آجانا اس صورت میں خارجی اور بیرونی استعمال ہوتا ہے۔

معدہ: درد دل معدہ کا تشنج، بد ہضمی اور تشنجی علامات۔

عورت: رحم کے منہ کی تشنجی حالت، تشنج اور تیز درد جو چاروں اطراف میں پھیلتا ہے۔ لرزہ، بچہ باہر نہیں آتا، جھوٹا درد، یہ حقیقی درد لاتی ہے اور زچگی میں آسانی پیدا کرتی ہے۔ زچگی کے بعد کی دریں، لیکوریا، رحم کی کمزوری کے باعث عادتاً انسقاط (ہیلونائس، پلساٹیل، سباڈیل) رحم کی گردن میں سوئی چھینے جیسا درد، حیض درد ساتھ اور یہ درد دوسرے اعضا تک پہنچتا ہے۔ نفاس کا اخراج رک جاتا ہے۔ سخت کمزوری، حیض اور لیکوریا مقدار میں زیادہ۔

جلد: رحم اور حیض کی خرابیوں کے باعث جلد بد رنگ ہو جاتی ہے۔

اطراف: چھوٹے جوڑوں، ہاتھ پاؤں کی انگلیوں اور ٹخنے میں کھنچاؤ والے درد اور سختی۔ کلائی میں درد ہوتا ہے۔ مٹھی بند کرنے پر کٹن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ درد جگہ بدلتا ہے۔ چند منٹ بعد نئی جگہ درد ہوتا ہے۔

تعلق: غیر مطابقت۔ کافیا، مقابلہ: وائیولا اوڈورانا (ہتھیلی اور کلائی کی ہڈیوں کا گنٹھیاوی درد) سی سی فیوگا، سپیا، پلساٹیل، جلسی میم۔

خوراک: شکر سے 3 طاقت تک۔

کاسٹیکم

Causticum

(Hahnemen, s Tinctura Acris Sine Kali)

اس کا بنیادی اثر مزمن جوڑوں کی سوزش، گنٹھیا اور فالجی شکایات میں مفید ہے۔ عضلاتی اور ریشہ دار نیسجوں میں چیرنے پھاڑنے جیسے اور کھنچاؤ والے درد ہوتے ہیں اور جوڑوں کی شکل بدل جاتی ہے۔ پٹھوں کی طاقت بتدریج کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ بند ہنوں میں کھنچاؤ آتا ہے۔ خستہ حال صحت والے بوڑھوں کی دوا ہے۔ ہوا کی نالیوں کا نزلہ، یہ دوا سیاہ رنگ والے اور سخت پٹھوں والے افراد پر زیادہ کام کرتی ہے۔ رات کو بے قراری اور جوڑوں اور ہڈیوں میں چیرنے پھاڑنے جیسے درد ہوتے ہیں اور بے ہوشی جیسی کمزوری آتی ہے۔ یہ کمزوری بڑھتے بڑھتے فالج کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ مقامی فالج کسی ایک حصہ کا جیسے زخروں کا، ٹگنے والے پٹھوں کا، آلات صوت کا، پوٹوں کا، مثانہ کا اور ہاتھ پاؤں کا فالج۔ بچہ دیر سے چلنا سیکھتا ہے۔ کاسٹیکم کے مریض کی جلد گندی اور خراب ہوتی ہے۔ اس کے اوپر سے ہوتے ہیں۔ خاص طور پر چہرے کے اوپر، کسی مرض یا فکر پریشانی کے باعث جسم سوکھ جاتا ہے۔ جلن، کچا پن،

اور دکھن خاص علامات ہیں۔

ذہن: بچہ بستر میں اکیلا لیٹنا پسند نہیں کرتا۔ معمولی بات سے چلانا شروع کر دیتا ہے۔ اداس 'نامید' حد نرم مزاج اور کسی فوری جذباتی حالت سے یا کسی پرانے غم سے پیدا تکلیف۔ مرض کے بارے میں سوچنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بالخصوص خونی بواسیر۔

سر: دماغ اور پریشانی کے درمیان جگہ خالی محسوس ہوتی ہے۔ پیشانی کے دائیں جانب درد۔ چہرہ: دائیں جانب کافالج 'مے' چہرے کی ہڈیوں میں درد 'دانتوں کا ناسور' جڑوں میں درد ساتھ ساتھ کھولتے وقت دقت ہوتی ہے۔

آنکھیں: موتیا اور عصب حرکت کی خرابی 'پپوٹوں کی سوزش' زخم 'آنکھوں کے سامنے چمک اور سیاہ دھبے 'بھینگا پن' (جلسی میم) نظر کے نقائص 'دھندلا دکھائی دیتا ہے۔ سردی لگنے کے بعد بینائی کے پٹھوں کا فالج۔

کان: زکام اور آواز کی خرابی 'ناک پر کھرند' نتھنے زخمی 'پھنسیاں اور مے۔

ناک: زکام 'آواز کی خرابی' نتھنوں کے زخم 'چہرے کی پھنسیاں اور مے۔

منہ: چبانے وقت رخسار کا اندرونی حصہ کٹ جاتا ہے۔ زبان کافالج 'غیر واضح گفتگو کرتا ہے۔ نچلے جڑے کے جوڑ کا درد 'مسوڑھوں سے باسانی خون آتا ہے۔

معدہ: ذائقہ چکنا 'مٹھائی سے نفرت' احساس جیسے معدہ میں چونا جل رہا ہے۔ تازہ گوشت کھانے سے تکلیف میں اضافہ 'دھوئیں والا گوشت موافق رہتا ہے۔ گلے میں گولا اٹھنے کا احساس 'تیزابیت۔

پاخانہ: چھوٹے سائز کے سدے خارج ہوتے ہیں۔ (فاسفورس) پاخانہ سخت آنوں سے بھرا ہوا۔ گریس کی طرح چمک دار 'چھوٹے سدے جن کو خارج کرنے کے لئے زور لگانا پڑے یا صرف کھڑے ہو کر اخراج ہو۔ معائے مستقیم کا جزوی فالج 'شدید خارش' معائے مستقیم میں جلن اور دکھن 'ناسور اور بواسیر کے مے لمبے۔

پیشاب: کھانتے اور چھینکتے وقت از خود پیشاب نکل جاتا ہے۔ (پلساٹیل) بہت آہستگی سے خارج ہوتا ہے۔ بعض اوقات رک جاتا ہے۔ رات کو پہلی نیند میں غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ معمولی تحریک یا جوش سے بھی از خود نکل جاتا ہے۔ سرجری کے بعد پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ پیشاب کے خارج ہونے کا احساس ختم ہو جاتا ہے۔

عورت: وضع حمل کے دوران رحم پر جمود کی کیفیت ہوتی ہے۔ حیض کا اخراج رات کو بند ہو جاتا ہے۔ صرف دن میں ہوتا ہے۔ (سائیکلے من 'پلساٹیل) رات کو لیکوریا کا اخراج شدید کمزوری کے ساتھ 'انیئم میورا' حیض دیر سے آئے۔ (کوئیم گریفائٹس 'پلساٹیل)

سانس: آواز دب جاتی ہے اور سینے میں درد ہوتا ہے۔ آواز بند ہو جاتی ہے اور زخمہ میں دکھن ہوتی

ہے۔ کھانسی ساتھ سینے میں دکھن اور کچاپن، بلغم کم نکلتا ہے اسے ٹکنا پڑتا ہے۔ کھانسی اور کولہرے میں درد بالخصوص بائیں جانب شام کو تکلیف بڑھتی ہے۔ ٹھنڈا پانی پینے سے سکون ملتا ہے۔ بستر کی گرمی سے زیادتی ہوتی ہے۔ دکھن کی بکیر یا سانس کی نالی میں نیچے تک مھوس ہوتی ہے۔ سینے کے نیچے بلغم لکڑی جیڑ کر کے سینے میں درد اور دھڑکن، رات کو لیٹ سہیں سکتا۔ اپنی ہی آواز کانوں میں گونجتی ہے اور تکلیف دیتی ہے۔ گلوکاروں اور مقررین کی آواز کی خرابی۔

شاخمائے وجود: بائیں طرف لنگڑی کا درد اور بے حسی ہوتی ہے۔ کسی ایک حصے کا فالج بازوؤں اور ہاتھوں میں چیرنے پھاڑنے کا درد ہوتا ہے۔ بو جھل پن اور کمزوری، جوڑوں میں چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ ہاتھ اور اگلے بازو کے پٹھے غیر مستحکم، بے حسی، ہاتھوں میں احساس ختم ہو جاتا ہے۔ بندھنوں میں کچھاؤ آتا ہے۔ ٹخنے کمزور چلتے وقت تکلیف ہوتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں چیرنے پھاڑنے جیسا گنٹھیاوی درد، گرمی سے خصوصاً بستر کی گرمی سے آرام۔ جوڑوں میں جلن ہوتی ہے۔ بچہ دیر سے چلنا سیکھتا ہے۔ چال غیر مستحکم باسانی گر جاتا ہے۔ رات کو ٹانگوں میں بے چینی ہوتی ہے۔ گھٹنوں میں کڑکڑاہٹ اور کھنچاؤ، گھٹنے کی خالی جگہ میں سختی آتی ہے۔ پیر کی پچھلی ہڈی پر خارش۔

کمر: کندھوں کے درمیان سختی، گردن کی پشت میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔

جلد: جلد کی تھوں، کانوں کے پیچھے اور رانوں کے درمیان دکھن ہوتی ہے۔ لمبے مے، دانہ دار مے خون نکلتا ہے۔ انگلیوں کے سروں اور ناک کی نوک پر، جلا ہوا زخم جو مند مل نہ ہو رہا ہو۔ جلی ہوئی جگہ درد ہوتا ہے۔ پرانا زخم پھر تازہ ہو جاتا ہے۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں جلد پھٹ جاتی ہے۔

نیند: بے انتہا غنودگی، بمشکل جاگتا ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی۔ گرمی اور بے چینی۔

تعلق: ڈاکڑوں، لنگڑی کی تحقیق کے مطابق کاسٹیکم اور ایمونیم کاسٹیکم 4x باہم موافق ہیں۔ فاسفورس کے ساتھ مطابقت نہیں۔ ایک دوسرے کے بعد استعمال نہ کریں۔ ڈفٹھیر و ٹاکسن مزمن براؤنکائٹس میں کاسٹیکم کے بعد اچھا کرتی ہے۔

مقابلہ: رشاکس، آر سینیکم، امونیم فاس (لقوہ)

معاون: کاربووٹیج، پیٹرولیم۔

کی زیادتی: خشک سرد ہوا سے، صاف موسم میں، سرد ہوا سے، ٹانگہ کی حرکت سے۔ کمی: مرطوبیت میں، مرطوب موسم میں، گرمی سے، بستر کی گرمی سے۔ 3 سے 30 طاقت۔ مزمن امراض میں بالخصوص فالجی حالت میں اونچی طاقت۔ ہفتہ میں 1 یا 2 بار دیں۔

سیانو تھس

Ceanothus

(New Jersey Tea)

اس کا تلی سے خاص تعلق ہے۔ لیبریا کے بعد تلی پر بد اثرات۔ عام طور پر بائیں جانب کی درد ہے۔ خون کی کمی کے مریض جن کا جگر اور تلی خراب ہوں۔ پرانا برا نکائش جس میں کثیر مواد خارج ہوتا ہے۔ بلند فشار خون کو کم کرتی ہے۔ اخراج خون میں بھی مفید ہے۔ لو تھڑے بننے کی صلاحیت کم کرتی ہے۔

پیٹ: تلی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ تلی کی سوزش بائیں طرف اوپر تک درد ہوتا ہے۔ بائیں کوکھ میں گہرائی تک درد ہوتا ہے۔ تلی بڑھ جاتی ہے۔ کريات ابیض کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ شدید تنگی نفس، جیس مقدار میں زیادہ اور زرد لیکوریا خارج ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ کمزوری ہوتی ہے۔ بائیں جانب لیٹ نہیں سکتے۔ جگر اور کمر میں درد ہوتا ہے۔

یاخانہ: اسہال، پیٹ اور پاخانہ کی آنت میں نیچے کی جانب دباؤ۔

پیشاب: پیشاب کی مسلسل حاجت، سبز، جھاگ دار، صفر اور شکر آتی ہے۔

مقابلہ: ٹیوسپورا کارڈی فولیا (ہندو دوا ہے جو بخار اور تلی بڑھنے کے مزمین مرض میں کام آتی ہے) پول میتابوہ ویڈالیا (بائیں کوکھ میں درد اور تلی کی حاد سوزش، تلی بڑھی ہوئی، گردش خون کمزور، ریشے متورم، ڈھیلے اور سخت غدود بڑھتے ہوئے، بے نالی غدودوں پر اثر کرتی ہے۔)

سیانو تھس تھرائی سی فلورس۔ (حلق کی سوزش، ٹانسز کی سوزش، ناک کا نزلہ، خناق، نچر کھلانے یا غرارے کرنے کے لئے)

مقابلہ: بربریس، مائی ریکا، سیڈران، اگر یکس (تلی)

کمی زیادتی: زیادتی: حرکت سے، لیٹنے سے بالخصوص بائیں جانب۔

خوراک: پہلی طاقت استعمال کریں۔ مقامی طور پر بالوں کے ٹانگ کے طور پر کام کرتی ہے۔

سیڈرون

Cedron

(Rattlesnake Bean)

وقت کی پابندی اس دوا کی خاص علامت ہے۔ دلدلی اور گرم مرطوب علاقوں کی امراض کے لئے فائدہ مند ہے۔ لیبریا کی عوارض میں مفید ہے۔ خاص اعصابی درد۔ ایسے افراد جو ہر وقت جنسی

خواہش رکھتے ہوں۔ جو ٹپلی اور عصبی طبیعت والے افراد میں کارگر ہے۔ یہ سانپ اور حشرات کے بٹے میں تریاق کا کام کرتی ہے۔ پھلیوں سے تیار شدہ ٹنگرز خموں پر لگایا جاتا ہے۔ جنون میں کارگر ہے۔ سرد درد آنکھوں کے آر پار اور کنپٹی سے کنپٹی تک ہوتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے میں شدید درد اور آنکھوں کے گرد پھیلنے والا درد ہوتا ہے۔ چہرہ کے دائیں جانب اعصابی درد ہوتا ہے۔ جو صبح 9 بجے شدت اختیار کرتا ہے۔ پیشانی کا درد بدحواسی پیدا کرتا ہے۔ سیاہ رنگ کا کام کرنے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔ کونین کے بد اثرات سے کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔ سرد درد اور جسم بے حس ہو جاتا ہے۔ آنکھیں: بائیں طرف آنکھ کے اوپر گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ ناک میں گولی لگنے جیسا درد۔ جلتے ہوئے آنسو بہتے ہیں۔ بالائی پوٹوں کا عصبی درد، پتلی کی سوزش، کالے پردے کی سوزش، انگوری پردے کا اور م۔

اطراف: جوڑوں میں نیزہ لگنے جیسا درد ہاتھوں اور پیروں میں زیادہ۔ دائیں انگوٹھے میں اچانک درد ہوتا ہے۔ جو اوپر بازو اور کندھے تک جاتا ہے۔ دائیں پاؤں کے نیچے درد جو گھٹنے اور ران تک جاتا ہے۔ بدن کے دائیں جانب چکتے پڑتے ہیں اور چاروں طرف پھیلنے والے درد ہوتے ہیں۔ گھٹنے کے جوڑوں کا استقامت۔

بخار: شام کو سردی لگتی ہے۔ پھر پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ آنکھیں سرخ، گرمی اور آنکھوں میں خارش، بازوؤں اور ٹانگوں میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد، بازو اور ٹانگیں بے حس۔

تعلق: تریاق: لیکیس۔

مقابلہ: آر سینکیم، چائنا۔

خوراک: ٹنگر سے 3 طاقت تک۔

سکرس کنٹورٹریکس

Cenchris Contortrix

(Copperhead Snake)

دوسرے سانپوں کی طرح یہ بھی جسم پر گہرا اثر رکھتی ہے۔ آر سینک کی طرح سانس کی تنگی ذہنی اور جسمانی بے قراری، تھوڑا پانی پینے کی پیاس، لیکیس کی طرح کپڑے ڈھیلے کرنے پڑتے ہیں۔ مزاج بدلتا رہتا ہے۔ واضح اور صاف خواب نظر آتے ہیں۔ حیرت انگیز شفا بخش اور گہری دوا ہے۔ مردوں، عورتوں دونوں میں جنسی خواہش بڑھ جاتی ہے۔ لیٹنا مشکل ہوتا ہے۔ دائیں بیضۃ الرحم میں درد۔ کمر بھولنے والا، غیر حاضر دماغ، سیمالی مزاج، پیشانی کے بائیں ابھار اور بائیں طرف کے دانتوں میں درد ہوتا ہے۔ آنکھوں کے گرد سوجن، آنکھوں میں خارش اور درد ہوتا ہے۔

دل: احساس جیسے دل پھیل گیا ہو اور اس نے پورے سینے کو بھر دیا ہو جیسے دل پیٹ میں گر جائے اور
بائیں مٹانے کی ہڈی کے نیچے سوئیاں چھیننے والا درد اور پھڑکن۔
نیند: خوفناک خواب جو صاف نظر آتے ہیں۔ شہوت انگیز خواب۔
کمی زیادتی: زیادتی: دبانے سے، لیٹنے سے، بعد دوپہر اور رات کو۔
تعلق: مقابلہ: آر سینک الیم، لیکیس، کلو تھورا کن ٹنس (جہاں سو جن زیادہ ہو وہاں بہتر کام کرتی ہے
خوراک: 6 طاقت۔

سیریس بون پلانڈی

Cereus Bonplandi

(A Night Blooming Cereus)

ذہن: کام کرنے کی شدید خواہش اور کچھ مفید کام کرنا چاہیے۔
سر: سر کی پشت کا درد جو آنکھوں کے ڈھیلے اور حلقے کے پار جاتا ہے۔ (سیڈرون، انا سموڈیم) درد دل
میں بائیں سے دائیں چلتا ہے۔ درد رخسار کی ہڈی کے ساتھ چلتا ہوا کنپٹی تک جاتا ہے۔
سینہ: دل میں اینٹھن کے ساتھ درد دل ساکن محسوس ہوتا ہے۔ سینے میں درد جو دل کے پار ہوتا ہوا
تک جاتا ہے۔ سینے کے پٹھوں اور بائیں جانب کی پسلیوں کی گریوں میں درد ہوتا ہے۔ دل میں شدید
بوجھ کا احساس اور چھین دار درد دل بڑھ جاتا ہے۔ تنگی تنفس اور سرد آہیں بھرتا ہے جیسے سینہ گھٹ رہا
ہو۔

جلد: جلد کی خارش (سلفر ڈولی کس)

اطراف: درد گردن میں، کندھوں میں، کمر میں، بازوؤں میں نیچے، ہاتھوں اور انگلیوں میں، گھٹنے اور
ٹانگوں کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: کیکٹس، سپائی جیلیا، کالیا، سیری ایس سرہ شانا (چڑچڑا، قسم کھانے کی عادت شدید غصہ،
بد اخلاق، لکنت، لکھتے وقت آخری حروف چھوڑ دے۔ فالج کا احساس، دل کا درد آلات متاثر کا سکڑنا،
انزال اور بعد میں خیموں میں درد۔

طاقت: 3 سے 6 طاقت۔

سیریم اوکسے لیکم

Cerium Oxalicum

(Oxalate of Cerium)

تشنجی قے جو کسی تکلیف کا رد عمل ہو۔ تشنجی کھانسی، حمل کی قے، غیر ہضم شدہ غذا کی قے، کالی کھانسی اور خون کی قے۔ حیض درد کے ساتھ بالخصوص فریبہ بدن عورتوں میں۔ جب خون کا اخراج پوری طرح ہو تو سکون ملتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: انگلوون (یہ بطخ کے معدہ سے بنتی ہے) ایام حمل کی قے، بد ہضمی کے باعث ضعف اعصاب، بچوں کے اسہال اور قے 3x سفوف دیں۔ امگڈیل، لکٹ الیڈ، اپیکاک۔ خوراک: پہلا سفوف۔

کیمومیلا

Chamomilla

(German Chamomile)

اس کی رہنما علامات کا تعلق جذبات اور ذہن سے ہے اور یہ بہت سی امراض میں اس کے استعمال میں رہنمائی کرتی ہیں۔ بچوں کے امراض چڑچڑاپن، بے چینی اور قونج وغیرہ میں مفید ہے۔ اگر نرم مزاج، پُر سکون اور مہذب ہو۔ کابل ہو اور قبض کی شکایت ہو تو ایسی حالتوں میں کیموملا کا استعمال بالکل نہیں ہوتا۔ کیموملا کا مریض حساس، چڑچڑا، پیاسا، گرم اور بے حس ہوتا ہے۔ منشیات اور کافی سے ہونے والی تکالیف سے بے حد ذکی الحس ہوتا ہے۔ ناقابل برداشت دردیں اور بے حس رات پینہ آتا ہے۔

ذہن: چیختا چلاتا ہے۔ بے چین، بچہ بہت سی چیزیں مانگتا ہے۔ پھر لینے سے انکار کر دیتا ہے۔ پُر ملال آہیں بھرتا ہے کیونکہ اس کی خواہش کی چیزیں نہیں ملتیں۔ اسے کیا چاہئے وہ خود نہیں جانتا۔ بچہ صرف اسی صورت سکون میں ہوتا ہے۔ جب اسے گود میں اٹھا کر گھمایا جائے اور متواتر تھکی دی جائے۔ بے تاب، بے چین، برداشت نہیں کرتا کہ کوئی اس سے گفتگو کرے یا کوئی اس کی بات میں مداخلت کرے۔ ہر قسم کی درد سے حد درجہ ذکی الحس ہوتا ہے۔ ہمیشہ شکایت کرتا ہے۔ کینہ پرور، حاسد، تیز طرار، غصہ والا اور تنگ کرنے والا ہوتا ہے۔

سر: دماغ کے آدھے حصہ میں تپکن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ سر کو پیچھے کی طرف جھکاتا ہے۔ پیشانی اور کھوپڑی پر گرم لیس دار پینہ آتا ہے۔

کان: گھٹٹیوں کی آواز سنائی دیتا ہے۔ کان درد اور سوجن و گرمی مریض کو بے حل کر دیتی ہے۔
 جینے جیسو درد ہوتا ہے۔ کان بند محسوس ہوتے ہیں۔

آنکھیں: پوٹوں میں درد ہوتا ہے۔ سفید پردہ زرد ہو جاتا ہے۔ پوٹوں کی تشنجی بندش۔
ناک: ہر قسم کی بو سے ذکی الحس۔ زکام اور ساتھ نیند نہیں آتی۔

چہرہ: ایک رخسار گرم اور سرخ دو سرخ سرد اور پیلا۔ جڑے میں چھین جو اندرونی کان اور دانت تک جاتی ہے۔ دانت درد گرم مشروبات سے زیادتی کافی سے زیادتی رات کو زیادتی۔ زبان اور چہرہ کے پٹھوں میں جھٹکے آتے ہیں۔ بچوں میں دانت نکلنے کے زمانہ کی تکالیف (کلکیریا، قاس ٹیری، ستم) گلا: جڑے کے نچلے غدود اور کان کے پاس کے غدود سوج جاتے ہیں۔ گھٹن اور درد جیسے ڈاٹ لکھو۔ منہ: دانت کا درد جو کسی بھی قسم کی گرم چیز منہ میں رکھنے سے ہوتا ہے۔ کافی پینے سے دانت درد رات کو رال بہتی ہے۔

معدہ: گندے ڈکار آتے ہیں۔ کافی پینے کے بعد متلی ہوتی ہے۔ کھانا کھانے یا پینے کے بعد ہینہ آتا ہے۔ گرم مشروبات سے نفرت، زبان پیلی ذائقہ کڑوا، صفراوی تے، حلق میں کھٹاپانی آتا ہے۔ کھانے کے بعد تے کر دیتا ہے۔ کڑوی صفراوی تے، دباؤ کے ساتھ پیٹ درد جیسے پتھر رکھا ہو۔ (برا یونیا، ایندے تا نگرا)

پیٹ: اچھارہ، ناف کے ارد گرد اینٹھن اور زیریں کمر میں درد ہوتا ہے۔ غصہ کے بعد اچھارہ والا درد قونچ اور رخسار سرخ ہو جاتے ہیں۔ گرم پینہ آتا ہے۔ جگر کے عارضہ کے باعث درد قونچ بارہا گھٹتی آت کی حاد سوزش (کالی بانی کروم) مزمن سوزش میں مفید ہے۔

پاخانہ: پاخانہ گرم، سبز پانی جیسا، سڑا ہوا، چکنا اور ساتھ درد قونچ ہوتا ہے۔ پاخانہ آنوں والا، آنوں سفید اور زرد، پھینٹے ہوئے انڈے کی طرح اور پالک جیسا، مقعد میں دکھن ہوتی ہے۔ دانت نکلنے کے دنوں کے اسہال۔ خونی بوا سیر اور پردرد شقاق۔

عورت: رحم سے خون گرتا ہے۔ کثیرا خراج جس میں لو تھڑے گہری رنگت کا خون آتا ہے اور درد زہ جیسا درد ہوتا ہے۔ (کالو فائلم، کاسٹیکم، جلی میم، ہایو سائیمس، پلسا ٹیلا) بھٹیاں متورم چھونے سے دکھن ہیں۔ نوزائیدہ کی چھاتیاں ذکی الحس، زرد، خراش دار لیکوریا (آر سینیکم، سیپیا، سلفرا)

سالس: آواز بگڑ جاتی ہے۔ گلابار بار صاف کرنا پڑے۔ زرخرے کا کچا پن، خراش دار، خشک، کلف، کھانسی چھاتی میں گھٹن۔ دن کے وقت کڑوا بلغم نکلتا ہے۔ بچے کے سینے میں بلغم کھڑکھڑاتی ہے۔ شاخمائے وجود: شدید گنٹھیاوی درد کے باعث بستر چھوڑنا پڑتا ہے اور ٹھلنا پڑتا ہے۔ رات کو ٹکوں جلتے ہیں۔ (سلفرا) بعد دوپہر ٹخنے کام نہیں کرتے۔ رات کو پاؤں مفلوج ہو جاتے ہیں، چل پھر نہیں سکتے۔

نیند: غنودگی اور آہیں بھڑکے۔ سسکیاں لیتا ہے۔ روتا ہے اور نیند میں کراہتا ہے۔ بے قرار ڈراؤنے

خواب دیکھتا ہے اور آنکھیں نیم وا ہوتی ہیں۔

کی زیادتی: زیادتی: گرمی سے 'غصہ سے' کھلی ہوا میں 'رات کو۔ کمی: گود میں اٹھا کر گھمانے اور تھکی
رنے سے 'گرم مرطوب موسم میں۔

تعلق: مقابلہ: اسپری پیڈ، اٹھے مس، ایکونائٹ، پلساٹیل، کافیا، بیلاڈونا، شانی سیکیرا، اگنیشیا۔ (بچوں کی
امراض میں بیلاڈونا کے بعد اور ایفون کے بد نتائج میں استعمال ہوتی ہے۔ روبس و لو سس، بلیک بیر
(بچوں کے اسہال، پاخانہ پانی جیسا اور مٹیالے رنگ کا)

تریاق: کیمفر، نکس و امیکا، پلساٹیل۔

معاون: بیلاڈونا، مگنیشیا کارب۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

چیپر و ایمرگوز

Chaparo Amargoso

(Goat Bush)

مزمین اسہال، جگر کی ذکی الحس، پاخانہ بغیر درد اور کثیر آنوں کے ساتھ، پیچش، وقت کی پابندی پائی
جاتی ہے۔ بطور ٹانک استعمال ہوتی ہے۔

مقابلہ: کالی کارب، کیو پر م آر سینیکم، کیپسکیم۔

طاقت: تیسرا سفوف۔

چیلیڈونیم میجس

Chelidonium Majus

(Celandine)

یہ جگر کی مخصوص دوا ہے۔ جگر کی بہت سی امراض میں مفید ہے۔ یہ قاتی جلد اور شانے کی ہڈی
کے نیچے سرے پر مسلسل درد ہوتا ہے۔ یہ اس کی رہنما علامت ہے۔ کسی ایک عضو میں فاجی حالت
کھنچاؤ اور کمزوری۔ تمام جسم میں بے حسی حرکت سے گریز کرتا ہے۔ موسم کی تبدیلی پر علامات شدت
اختیار کرتی ہیں۔ دوبارہ تازہ ہو جاتی ہیں۔ اعضاء کے غلافوں میں پانی آ جاتا ہے۔ فوطوں میں پانی آ جاتا
ہے۔ ایام حمل میں صفراوی شکایات۔

مزمین: گردن کی پشت سے سر کی پشت تک برف جیسی ٹھنڈک، متعلقہ جگہ بو جھل محسوس ہو جیسے سیدہ
ہو۔ سر بو جھل، سستی، غنودگی بہت زیادہ اور عام بے حسی ہوتی ہے۔ چکر آتے ہیں جن کی وجہ جگر کی

خرابی ہوتی ہے۔ آگے گرنے کا رقصان دائیں طرف کا سر درد، کانوں اور اندھے کی ہڈی تک پہنچتا ہے۔ دائیں آنکھ کہ اوپر اعصابی درد ہوتا ہے رخصار کی ہڈی دائیں کان میں بھی ہوتا ہے اور ساتھ بکھرتا آنسو بہتے ہیں اور جگر میں درد ہوتا ہے۔

ناک: نچھٹے پھڑکتے ہیں۔ (الائیگو پوڈیم)

آنکھیں: گندی 'زرد' سفید پردہ زرد ہو جاتا ہے۔ اوپر دیکھنے سے دکھن ہوتی ہے۔ آنسو بکھرتا کرتے ہیں۔ داہنی آنکھ کے حلقے کا اعصابی درد اور ساتھ کثیر آنسو بہتے ہیں۔ پتلیاں سکر جاتی ہیں۔ دباؤ سے سکون ملتا ہے۔

چہرہ: چہرہ زرد خاص طور پر ناک اور رخصار 'جھریاں پڑتی ہیں۔

معدہ: زبان پر پیلی میل کی تہ اور دانتوں کے نشان بنتے ہیں۔ لمبی اور ڈھیلی (مرکیورس 'ہائیڈراسس) ذائقہ کڑوا 'لیس دار منہ سے بدبو گرم کھانے اور گرم مشروبات کو ترجیح دیتا ہے۔ 'تلی' 'تے' زیادہ گرم پانی سے راحت ملتی ہے۔ درد معدہ سے ہو کر کمر اور دائیں کندھے کے بلیڈ تک جائے۔ معدہ کا درد کھانے سے عارضی راحت ملے۔ بالخصوص جب جگر کی علامات بھی ساتھ ہوں۔

پیٹ: پر قان جو جگر اور پتہ کی خرابی سے ہو۔ پتہ کا درد قونج 'اپھارہ' آنتوں میں سستی اور خمیر پیٹ کے آر پار کھٹن جیسے رسی بندھی ہو۔ جگر بڑھ جاتا ہے۔ پتہ کی پتھری 'بربیرس)

پیشاب: مقدار میں زیادہ 'جھاگ دار' زرد رنگ کا بیر جیسا (چنیو پوڈیم) گہرے رنگ کا اور گدلا۔

پاخانہ: قبض 'پاخانہ سخت بھیڑ کی میٹگنیوں جیسا 'چمک دار زرد' 'لیس دار' 'ٹھیلا' پانی پر تیرتا ہے۔ قبض اور اسہال باری باری 'مقعد میں جلن اور خارش ہوتی ہے۔ (رٹھنیا 'سلفر)

عورت: حیض دیر سے اور مقدار میں زیادہ آتے ہیں۔

تنفس: سانس تیز اور چھوٹا 'گہرا سانس لینے سے درد ہوتا ہے۔ سانس کی تنگی 'نڈھال کر دینے والی کھانسی۔ سینے میں گرد و غبار کا احساس جو کھانسنے سے کم نہیں ہوتا۔ کالی کھانسی 'تشنجی کھانسی' بلغم کھڑکھڑاتی ہے۔ بلغم مشکل سے خارج ہوتی ہے۔ سینے کے دائیں جانب اور کندھے میں درد ہوتا ہے اور ساتھ تنگی تنفس۔ کھانتے وقت منہ سے بلغم کے چھوٹے چھوٹے گولے اڑتے ہیں۔ بعد دوپہر آواز بگڑ جاتی ہے۔ سینہ میں کھٹن۔

کمر: گردن کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ گردن سخت اور سر بائیں جانب کھچ جاتا ہے۔ دائیں شانے کی ہڈی کے اندرونی جانب نچلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ بائیں شانے کی ہڈی کے اندرونی جانب نچلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ بائیں شانے کی ہڈی کے نچلے زاویہ پر درد ہوتا ہے۔

شاخہائے وجود: بازوؤں 'کندھوں' ہاتھوں 'انگلیوں کے سروں پر درد ہوتا ہے۔ انگلیوں کے سرے برف کی مانند سرد 'کلائی میں دکھن ہوتی ہے۔ کلائی کی ہڈیوں میں چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ تمام

گوشت چھونے سے دکھتا ہے۔ کولہوں اور رانوں میں گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ اڑیوں میں ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔ جیسے تنگ جوتا پہننے سے ہوتا ہے۔ دائیں طرف زیادہ ہوتا ہے۔ فالج کا احساس ہوتا ہے۔ ہاتھوں کا جزوی فالج ساتھ پٹھوں کی سختی۔

جلد: خشک جلد کی گرمی 'خارش' ہوتی ہے۔ جلد زرد 'سرخ پھنسیاں' اور دانے نکلتے ہیں۔ پرانے پھلنے والے بدبودار زخم۔ جھریوں والی جلد 'جلد گندی' لیس دار اور سرد ہوتی ہے۔

کی زیادتی: زیادتی: دائیں جانب 'حرکت سے' چھونے سے 'موسم کی تبدیلی سے' صبح سویرے۔ کی: رات کے کھانے کے بعد 'دباؤ سے'۔

تعلق: چیلی ڈونن: (تمام جسم کے پٹھوں کا تشنج 'انٹریوں اور رحم کا درد قوی' سانس کی ٹالپوں کا تشنج 'دھڑکن بڑھ جاتی ہے) بولڈو۔۔۔ بولڈو فرگرنس (مثانہ کی کمزوری 'پتہ کی سوزش' پتہ کی پتھری 'ذائقہ کڑوا' بھوک نہیں ہوتی 'قبض' مایخولیا 'جگر میں اجتماع خون' جگر و معدہ میں بوجھ کا احساس اور جلن 'جگر کی پردرد نکالیف' میریا کے باعث جگر کی خرابیاں۔)

ایلمی گاٹیریا (مثانہ اور گردہ کی پتھریاں 'مدر نیکچر کے 5 قطرے) سلفراس کا کام مکمل کر دیتی ہے۔ معاون: لائیو پوڈیم 'برائیونیا۔

تریاق: کیموسلا۔

مقابلہ: نکس و امیکا 'سلفر' برائی او نیا 'لائو پوڈیم' اوپیم 'پوڈوفالیم' سینگونیریا 'آر سینیکم البم۔
خوراک: مدر نیکچر اور نچلی طاقتیں۔

چینو پوڈیم

Chenopodium

(Jerusalem Oak)

شانے کی ہڈی میں درد اس کی خاص علامت ہے۔ مرگی کی علامات 'دائیں طرف کا ادھرنگ خراٹے دار سانس' (اوپیم) قوت گویا کی سلب ہو جاتی ہے۔ اچانک سرچکراتا ہے۔ کان کی خرابی سے چکر آتے ہیں۔ اعصاب سماعت کی خرابی (نیٹرم سلی بلسک) کیڑوں (مک ورم اور براؤنڈ ورم) کو مارنے کے لئے اس کا تیل استعمال کرتے ہیں۔

کان: عصب سماعت کی کمزوری 'اونچی آواز بہتر سنتا ہے۔ بہرہ پن انسانی آواز سنائی نہیں دیتی لیکن گاڑیوں وغیرہ کی آواز سے ذکی الحس ہوتا ہے۔ بھنھناٹ ہوتی ہے۔ ٹانسز بڑھ جاتے ہیں۔ کان کی خرابی کے باعث چکر۔

کمزور شدید درد وجودائیں لندھے کے بلیڈ کے زاویے کے درمیان ریڑھ کے قریب ہوتا ہے اور سینہ

کے آریار ہو جاتا ہے۔

پیشاب: مقدار میں زیادہ 'پیشاب' جھاگ دار 'پیشاب' نالی میں خراش دار احساس کے ساتھ۔ (زرد) تہ نشین ہوتا ہے۔ (پیلیڈ و نیم)

تعلقات: مقابلہ: اوہیم 'چائنا' پیلیڈ و نیم۔

تیسری طاقت۔ کیزوں کے لئے چینو پوڈیم کا تیل 10 قطرے ہر 2 گھنٹے بعد 3 مرتبہ دیں۔ کاربن
نیز اکلورائیڈ بھی مفید ہے۔

چینو پوڈی گلاسی افس

Chenopodi Glauci Aphis

(Plant Lice From Chenopodium)

یہ ایک کیزے سے تیار ہوتی ہے۔ جو چینو پوڈیم کے درخت پر رہتا ہے۔ اس کی خاصیت بھی درخت کے مشابہ ہے۔

سر: نمکین 'سر درد' حرکت سے زیادتی 'دماغ' ادھر ادھر لڑھکتا محسوس ہوتا ہے۔ زکام ساتھ نٹھوں میں جلن ہوتی ہے۔ کانوں میں توپ چلنے کی آواز آتی ہے۔ چہرہ زرد 'دائیں آنکھ' کہ حلقہ کا اعصابی درد اور بکثرت آنسو بہتے ہیں۔ دانت درد جس کو گرم پینہ آنے سے راحت ملتی ہے۔ (کیمو میلا) دانت کا درد کانوں 'کپنیوں اور رخسار کی ہڈی تک جاتا ہے۔ (پلاننگو)

معدہ: ڈبل ردی یا گوشت کی بھوک نہیں ہوتی۔ زبان کے آخر پر چھالے ہوتے ہیں۔ بلغم بکثرت 'درد قونج اور گڑ گڑا ہٹ اور پاخانہ کی ناکام حاجت۔

پاخانہ: سخت اور گانٹھ دار 'صبح کے وقت اسہال آتے ہیں اور ساتھ حاجت درد کے ساتھ اور مقعد میں جلن ہوتی ہے اور معائے مستقیم و مثانہ میں دباؤ پڑتا ہے۔

پیشاب: عضو کے اگلے سرے پر جنسی تحریک 'پیشاب کی نالی میں جلن ہوتی ہے۔ پیشاب بار بار مقدار میں زیادہ اور جھاگ دار ہوتا ہے۔

کمر: بائیں کندھے کے بلیڈ کے اندر پھیلائی جانب درد ہوتی ہے۔ جو سینہ تک پہنچتی ہے۔

بخار: سارے جسم میں سردی لگتی ہے۔ ہتھیلیوں میں جلن ہوتی ہے۔ بستر میں جانے پر گرم پینہ آتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: نیرم سلف 'نکس و امیکا۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

چیلون

Chelone

(Snake Head)

جگر کے عوارض کی دوا ہے۔ جس میں جگر کے بائیں لو تھڑے میں درد اور دھن ہوتی ہے اور درد نیچے تک جاتا ہے۔ ہیرونی دھن جیسے کھال کھینچ لی گئی ہو۔ کمزوری، طیرا وقت کی پابندی کرتا ہے۔ برہمنی اور ساتھ جگر کی کمزوری، یہ قان گول اور لمبے کیڑے یہ انسانی جسم میں موجود ہر قسم کے کیڑوں کی دشمن ہے۔
خوراک: پھر 1 سے 5 قطرے۔

چیمافلا امبلاٹا

Chemaphilla Umbellata

(Pipsissewa)

یہ دوا گردوں، آلات بول، لفاوی غدود، آنتوں کے غدود اور پستانوں کے غدودوں پر اثر کرتی ہے۔ پُر خون نوجوان لڑکیوں میں پیشاب رک جاتا ہے یا تکلیف سے آتا ہے۔ ایسی خواتین، جن کی پھاتیاں بڑی ہوں۔ جگر اور گردوں کا استسقاء، پرانے شرایوں کے لئے مفید ہے۔ ابتدائی درجے کا موتیا اور وہ جو بڑھتا جا رہا ہو۔

یہ ان دواؤں میں سے ہے جو مثانہ کے نئے یا پرانے نزلہ میں استعمال کا اشارہ دیتی ہیں۔ پیشاب مقدار میں کم اور ریشہ دار کف سے بھرا ہوتا ہے۔ پیپ جیسا مواد آتا ہے اور تمہ نشین ہوتا ہے۔ غدہ مذی بڑھ جاتا ہے۔

سوز پیشاب کے بائیں ابھار میں درد، روشنی کے اوپر ہالہ نظر آتا ہے۔ پوٹوں پر خارش ہوتی ہے۔ بائیں آنکھ میں چھری لگنے جیسا درد ہوتا ہے اور آنسو بہتے ہیں۔

منہ دانت درد جو کھانے کے بعد اور محنت سے بڑھتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے کم ہوتا ہے۔ دانت درد جیسے کوئی دانت کو اکھاڑ رہا ہو۔

پیشاب: پیشاب کی حاجت، پیشاب گدلا، بدبودار، ریشہ دار، بلغم یا خون آتا ہے اور بہت سا مواد تمہ لیکن ہوتا ہے۔ پیشاب کے دوران جلن ہوتی ہے، پیشاب جلتا ہوا، زور لگاتا ہوتا ہے، مقدار میں کم تعدہ مذی کی حاد سوزش، پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ سیون میں احساس جیسے گیندر کھا ہو۔ (کینٹس انڈیکا) گردوں کے مقام پر پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے۔ پیشاب میں شکر آتی ہے۔ صرف کھڑے ہو کر ٹانگیں جوڑی کر کے اور آگے کو جھک کر پیشاب کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ پیشاب کسی اور حالت میں خارج نہیں ہوتا۔

عورت: اندام نہانی کے ہونٹ متورم 'سوجے ہوئے' اندام نہانی میں درد ہوتی ہے۔ گرمی کی لہر محسوس ہوتی ہے۔ پستان کا پردرد گوڑا 'زخم' نہیں ہوتا۔ دودھ کی کثرت 'پستان' میں تیزی سے سکڑاؤ آتا ہے۔ بڑے بڑے پستانوں والی عورتیں جن کے پستانوں میں رسولی ہوتی ہے۔ ان کے آر پار درد ہوتا ہے۔

مرو: پیشاب کے راستے میں جلن ہوتی ہے۔ مثانہ کی گردن سے لے کر چھید تک 'پراناسوزاک' غدد مذی کی رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔ غدہ مذی بڑھ جاتے ہیں اور سوزش ہوتی ہے۔ جلد: خنازیری زخم 'غدود بڑھ جاتے ہیں۔

ہاتھ پاؤں: احساس جیسے بائیں گھٹنے کے اوپر رسی بندھی ہے۔

کمی زیالی: زیادتی: مرطوب موسم میں 'ٹھنڈی چیز پر بیٹھنے سے' بائیں جانب۔

تعلق: مقابلہ: چمافلا سیکولائٹا (شدید کترنے والی بھوک 'جلن کے ساتھ بخار' بغل میں سوزش کا احساس یووا 'لیڈم' اپی جیا۔

خوراک: ٹیچر سے 3 طاقت۔

چینینیم ار سینکوسم

Chininum Arsenicosum

(Arsenite of Quinine)

عام قسم کی تھکن اور بڑھال ہو جانا۔ اس دوا کی ایسی علامات ہیں جو اس کے ہو میو پیٹھک استعمال میں رہنمائی کرتی ہیں۔ یہ کمزوری کے لئے بہترین ٹانک ہے۔ خناق کے ساتھ زبردست کمزوری آتی ہے۔ پرانے امراض میں خاص کر مفید ہے اور ملیریائی شکایات میں بھی مفید ہے۔ اعصابی درد 'دمہ کے دورے' جو وقت مقررہ پر آتے ہیں اور کمزوری پیدا کرتے ہیں۔ جلد برف کی مانند سرد 'ریڑھ سے نکلنے والے معدہ کے اعصاب پر دباؤ اور ریڑھ کی اُلحس۔

سر: تھکن کا احساس 'سر بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے۔' ٹپکن زبردست بے قراری 'شدید چڑچڑاپن' سر چکراتا ہے۔ یہ چکراؤ پر دیکھنے سے بڑھتے ہیں۔ سر کی پشت اور پیشانی پر درد ہوتا ہے۔ نیزہ لگنے جیسا درد جو سر کے اندر تک جاتا ہے۔

آنکھیں: روشنی سے شدید نفرت اور آنکھ کے ڈھیلے میں اینٹھن 'گرم گرم کثیر آنسو بہتے ہیں۔ پھڑپھڑاہٹ اور درد ہوتی ہے اور آنسو بہتے ہیں۔

منہ: زبان پر میل کی موٹی تہ 'زبان زرد اور چکنی میل' ذائقہ کڑوا 'بھوک نہیں ہوتی۔

معدہ: معدہ کی تیزابیت کم یا زیادہ ہوتی رہتی ہے۔ (رومینیا 'ار جنٹم' ٹائٹیم 'اور کسائین ٹینٹ) پانی کی

پاس عکاس سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ اندہ کھانے سے دست آتے ہیں۔
 دل: دھڑکن، محسوس ہوتا ہے کہ دل رک گیا ہے۔ دم گھٹنے کے دورے پڑتے ہیں۔ جو وقت کی پابندی
 کرتے ہیں۔ کھلی ہو امیں جانا پڑتا ہے۔ بلندی کی طرف جاتے وقت سانس کی تنگی محسوس ہوتی ہے۔ دل
 کی خرابی کے باعث تنگی تنفس، کسی حادثہ صحت کے بعد گردش خون میں رکاوٹ پڑتی ہے۔ دل کے
 پھوں کی تنزی کا ابتدائی دور۔

ننید: اعصابی شکایت کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔ (5 یا 6 طاقت کی صرف ایک خوراک دیں۔)
 ہاتھ پاؤں: بازو ٹانگیں کمزور، ہاتھ پاؤں گھٹنے وغیرہ سرد، چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔
 بخار: مسلسل بخار اور کمزوری، جسمانی نظام بگڑا ہوا۔

تعلق: مقابلہ: چینیسم اور فیرم سائیریکم (سوزش اور کمی خون، سبزی قان اور تیزابی بد ہضمی، جلد پر رنگ
 نیلے داغ بنتے ہیں) چینیسم میور (آنکھوں کے گرد اعصابی درد اور سردی، شراب اور تمباکو سے ذکی الحس،
 کمزوری بے چینی) اونو تھیرا (اسہال از خود نکل جائیں۔ اعصابی کمزوری، دماغی پردوں میں پانی آنے کی
 ابتداء) سکروزیمیا سپائی ریلز (کسی مرض کے بعد رہ جانے والی شدید کمزوری، غشی)
 خوراک: دوسرا اور تیسرا سفوف۔

چینیسم سلفیوریکم

Chininum Sulphuricum

(Sulphite of Quinine)

اس دوا کی اونچی طاقت کی صرف ایک خوراک دے ہوئے ملیریا کو باہر نکال دیتی ہے۔ ملیریا پر اس
 کا اثر یقینی ہے اور یہی علامت ہو میو پیتھک استعمال کے لئے رہنمائی کرتی ہے۔ علامات وقت کی پابندی
 کرتی ہیں اور ریڑھ بہت زیادہ حساس ہو جاتی ہے۔ حادثہ جڑوں کا درد کئی ایک جوڑوں کا درد، مقعد میں
 خارش اور اجتماع خون ہوتا ہے۔ گردوں کی مزمن سوزش، آنکھ کے اعصاب کی سوزش ساتھ اچانک
 نظر ختم ہو جاتی ہے۔ عروق شعریہ کے عوارض، بچکی۔

خون: کريات احمر تیزی سے کم ہوتے ہیں۔ ہیموگلوبن کی مقدار بھی کم ہو جاتی ہے۔ کلورائیڈز کا
 اخراج بڑھ جاتا ہے۔ کريات ابیض کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔

سوزش مثانی اور کنشیوں میں درد ہوتا ہے۔ جو دوپہر تک بتدریج بڑھتا ہے۔ ملیریا کے باعث سرد درد اور چکر
 دھڑکن بائیں طرف شدت ہوتی ہے۔ گلی میں گر جاتا ہے۔ کھڑا رہنے کی ہمت نہیں ہوتی۔ اندھا پن۔
 کلن: شدید گھٹیل بھتی ہیں۔ بخیمناہٹ ہوتی ہے۔ شور سنائی دیتا ہے اور بہہ پن۔

چھوڑ: اعصابی درد آنکھ کے نیچے سے شروع ہو کر چاروں طرف پھیل جاتا ہے۔ درد بڑی باقاعدگی سے آتا

ہے۔ دبائے سے کمی ہوتی ہے۔

ریڑھ: ریڑھ ذکی الحس 'آخری ہرے حساس' درد گردن اور سر تک پھیلتا ہے۔

پیشاب: خون ملا گدلا 'چکنا' میلا 'چکنا مواد' تہ نشین ہوتا ہے۔ پیشاب میں یوریا اور فاسفورک ایسڈ کم مقدار میں اور یورک ایسڈ 'کلورائیڈ' زکثیر مقدار میں خارج ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ درجہ حرارت نارمل سے کم ہوتا ہے۔ مقدار میں زیادہ آتا ہے۔ البیومن خارج ہوتی ہے۔

جلد: خارش 'سرخ داغ' 'چھپاکی' 'یرقان' 'آبلے' 'پھنسیاں' 'جامنی داغ' ذکی الحس اور جھریاں ہوتی ہیں۔ بخار: ہر روز بعد دوپہر 3 بجے سردی لگتی ہے۔ دوران سردی مختلف وریدوں میں پُر درد سو جن آتی ہے۔ کانپتا ہے۔ حتیٰ کہ گرم کمرے میں بھی۔ درجہ حرارت نارمل سے کم رہتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: 'چینیم سیلی سلک' (بہرہ پن 'کان بختے ہیں۔ کان کی خرابی سے چکرا آر سینیکم البم' یوپے ٹوریم' میٹھائل بلیو' کیمر' مونو برومائیڈ (کونین کے اثر کو تقویت دیتی ہے) باجا: مشرقی ہندوستان کی دوا (نوبتی بخاروں میں مفید ہے۔ چوتھیا بخار' تپکن کے ساتھ سردرد چہرہ سرخ' تلی اور جگر بڑھے ہوئے) مصلح: پار تھی تھم' نیٹرم میور' لیکیس 'آرنیکا' پس 1 سے 3 طاقت کے سفوف۔ 30 طاقت اور ادھنی طاقتیں۔

چیرنٹھس

Chionanthus

(Fringe Tree)

مختلف اقسام کے سردرد میں مفید ہے مثلاً اعصابی سردرد 'نوبتی سردرد' خرابی حیض سے سردرد اور صفراوی سردرد۔ کئی ہفتے دوا استعمال کرنے سے دائمی سردرد ٹھیک ہو جاتا ہے۔ پیشانی میں درد بالخصوص آنکھوں کے اوپر 'آنکھ کے ڈھیلے پُر درد اور ناک کی جڑ میں دباؤ' جگر کی خرابیاں 'یرقان' تلی کا بڑھنا (سیانو تھس) 'یرقان اور قلت حیض جگر کی خاص دوا ہے۔ پتہ کی پتھری (بربیرس) 'کولسٹرنیم' 'کلکیریا' کارب (ذیابیطس شکر) 'پیٹ درد کے دورے پڑتے ہیں۔

سر: بے ہمتی 'کاہلی' سستی 'پیشانی میں ہلکا ہلکا درد' ناک کی جڑ اور آنکھوں کے اوپر درد ہوتا ہے۔ یہ درد جھکنے 'حرکت کرنے' جھٹکا لگنے سے بڑھتا ہے 'آنکھ کا سفید پردہ زرد ہو جاتا ہے۔

زبان: چوڑی اور زبان پر موٹی زرد رنگ کی میل۔

منہ: خشکی کا احساس 'جو پانی سے کم نہیں ہوتا۔ رال بکثرت ہے۔

پیٹ اور جگر: ناف کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ محسوس کرتا ہے جیسے انٹریوں کے گرد سی باندھ دی گئی ہو اور جیسے کوئی اچانک کھینچ لیتا ہے اور پھر ڈھیلا کر دیتا ہے۔ جگر کی دکھن 'جگر بڑھ جاتا ہے۔ ساتھ یرقان

اور قبض ہوتی ہے۔ باخانہ میا لے رنگ کا۔ نرم، پیلا اور چمکا۔ زبان پر میل کی موٹی تہ، بھوک نہیں ہوتی۔ مفرادی قونج، جگر کا مقام ذکی الحس، بلبہ کے متعلق تکلیف اور غدودوں کے دیگر عوارض۔ پیشاب: پیشاب کثیر مقدار میں آتا ہے جس کا وزن مخصوص زیادہ ہوتا ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ شکر اور مفر کا اخراج ہوتا ہے۔ پیشاب کی رنگت بہت گہری۔ جلد: زرد، گیلی گندی، سبزی مائل اور خارش ہوتی ہے۔ تعلق: مقابلہ: چائنا، سیانو تھس، چیلیڈونیم، کارڈوس، پوڈوفائلیم، لپٹانڈرا۔ خوراک: مدر، پنچر اور مدر سفوف۔

کلورلیم

Chloralum

(Chloral Hydrate)

اگر اس دوا کی مادی خوراک دی جائے تو وہ زبردست خواب آور ہے اور دل کو دباتی ہے۔ جلد پر خاص اثر کرتی ہے۔ سرخ داغ یا نیل پڑتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہ ہو میو پیٹھی میں استعمال ہوتی ہے۔ چمک، چھپاکی، جذباتی ہيجان، واہمے، بچے رات کو ڈرتے ہیں۔ پھوں کی کمزوری۔ سبز صبح کے وقت سرد و پیشانی میں زیادہ اور پشت میں زیادہ حرکت سے بڑھتا ہے۔ کھلی ہوا میں کمی ہوتی ہے۔ دماغ کے پردوں میں اجتماع خون (30 طاقت دیں) احساس جیسے ایک کپٹی سے دوسری کپٹی تک پٹی بندھی ہو۔ کانوں میں مختلف آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ آنکھیں: روشنی کا گھیرا نظر آتا ہے۔ سیاہ دھبے نظر آتے ہیں۔ آنکھ بند کرنے پر یا رات کو واہمہ تصور آتی اشیاء نظر آتی ہیں۔ دھند دکھائی دے۔ آشوب چشم، آنکھ اور پوٹے میں جلن ہوتی ہے۔ ڈھیلا جیسے پھیل گیا ہو۔ ہر چیز سفید نظر آتی ہے۔

جلد: خسرہ جیسے سرخ دانے، چھپاکی جو شراب پینے اور گرم مشروبات سے بڑھتی ہے۔ جلد کے سرخ داغ بھی شراب پینے سے بڑھ جاتے ہیں۔ دھڑکن ہوتی ہے۔ بندھنوں میں درد ہوتا ہے۔ شدید خارش جلد پتھر کی مانند سرد، سردی لگنے سے جسم پر داغ ابھرتے ہیں۔ گرمی سے سکون ملتا ہے۔ ارغوانی رنگ کے داغ۔ (فاسفورس، کروٹیلس)

سانس: زبردست سانس کی تنگی ساتھ بوجھ کا احساس اور سینے میں گھٹن، دمہ اور بے خوابی۔ نیند: بے خوابی تو ہماتی مناظر نظر آتے ہیں۔ واہمہ ڈراؤنے خواب، نیند میں چلتا ہے۔ کمی زیادتی: زیادتی: گرم مشروب کے بعد۔ محرک اشیاء سے کھانے سے رات کو۔ خوراک: چھپاکی کا کڑا میں پہلا سفوف، اونچی طاقتیں بھی مفید احتیاط سے استعمال کریں۔

کلوروفارم

Chloroform

(Chloroform)

عام بے حسی پیدا کرتی ہے۔ تشنج دور کرتی ہے۔ پٹھوں کو ڈھیلے کرتی ہے۔ نبض کمزور اور تپا خراٹے دار سانس، گردے کا ورم، پتہ کا قونج، پیٹ درد۔

یہ علامات ڈاکٹر ڈی میکفارلن نے 6 طاقت کے استعمال سے حاصل کیں۔ زبردست کمزوری بالخصوص دائیں جانب، اعضاء تھکے ہوئے بالخصوص گھٹنوں سے نیچے، چہرے اور سینے پر کثیر پسینہ آتا ہے۔ غنودگی اور سر چکراتا ہے۔ گلا اور ہونٹ خشک، رات کو خشک گدگد اہٹ والی کھانسی، اچھارہ، بھوکے کھائے قے کر دیتا ہے۔ معدہ میں کچلے جانے کا احساس۔ چھاتی میں دائیں جانب لمبا سانس لیتے وقت تیز درد ہوتا ہے۔ سانس کی دقت جب بھی محنت کرے۔

سر: ہڈیاں جہاں جوش اور تشدد کا غلبہ ہو۔ سر کندھوں کی طرف کھینچ جاتا ہے۔ آنکھیں بڑی جلدی جلدی بند ہوتیں اور کھلتی ہیں۔ پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ چہرے، پٹھوں اور اطراف میں تشنجی حرکات ہوتی ہیں۔

تعلق: ایٹھر، آپریشن کے بعد ہونے والے براؤنکائٹس میں مفید ہے۔ (پروفیسر یاہیرا سپرٹس ایٹھر کمپوزٹس) (اچھارہ، دل کا درد 5 منٹ سے 1 ڈرامہ پانی میں) 6 یا اونچی طاقت۔ فاسفورس اس کے نشے کو زائل کرتی ہے۔

کلورم

Chlorum

(Chlorine Gas in Water)

خاص علامات آلات تنفس سے متعلق ہے۔ زخروں کا تشنج، خاص علامت ہے۔ دمہ زخروں کے تشنج کو ابھارتا ہے۔ گلن سٹرن میں اندرونی اور بیرونی طور پر مفید ہے۔

ذہن: پاگل ہو جانے کا خوف، یادداشت ختم ہو جاتی ہے۔ بالخصوص نام یاد نہیں رہتے۔

سانس: نتھنوں میں دھواں محسوس ہوتا ہے۔ زکام کے ساتھ یکایک خراش دار رطوبت آتی ہے۔ جس کی وجہ سے نتھنوں کے اندر اور باہر دھن ہوتی ہے۔ سانس کی تنگی، دم کشی، زخروں کا تشنج اور سانس کی نالیوں کا تشنج، مرطوب ہوا میں گلابیٹھ جاتا ہے۔ آواز کی نالیوں کے تشنج سے سانس گھٹتا ہے۔ آنکھیں باہر نکل آتی ہیں۔ پتھرا جاتی ہیں۔ جلد نیلی، جسم پر پسینہ آتا ہے۔ نبض کمزور ہوتی ہے۔ سانس باہر نکالتے

دقت تکلیف ہوتی ہے۔ سینہ گھڑ گھڑاتا ہے۔ (میفاٹیس) چہرہ نیلا زناٹے کی آواز، زبان خشک، دوا کو تازہ استعمال کریں۔ 4 سے 6 طاقت کا استعمال بہترین ہے۔

کولسٹرینم

Cholesterinum

(Lining of Gall Bladder)

جگر کے کینسر کے لئے مفید ہے۔ جگر میں خون کا بکثرت اجتماع، جسم کے پہلو میں جلن دار دردیں۔ چلنے سے درد بڑھتا ہے اور ہاتھ کو اس جانب رکھتا ہے۔ نگاہ دھندلی، یرقان۔ پتہ کی پتھریاں، کولسٹرین اور لیسے تھین فعلیاتی اعتبار سے مد مقابل ہیں لیکن دونوں اپنے کسی نامعلوم اثر کے باعث رسولیاں۔ پتہ کی پتھریاں اور بے خوابی پیدا کرتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ: ٹور و کولیٹ آف سوڈا (ہومیو پیتھی میں ڈاکٹر آئی، پی، ٹی، ٹی سائیر نے دلچسپ تجربات کئے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں معلوم ہوا ہے کہ ٹور و کولیٹ آف سوڈا خاص قسم کی خون کی کمی کی دوا ہے۔ یہ تلی بڑھ جانے اور غدود کی سوزش میں بھی فائدہ مند ہے۔ سانس کی تنگی پیدا کرتی ہے۔ سانس کی تنگی جو دل کے پٹھوں کی سوزش کے باعث آتی ہے۔ ورم قلب اور دھڑکن میں فائدہ ہے۔)

خوراک: تیسرا سفوف۔

کرومیکم ایسڈم

Chromicum Acidum

(Chromic Acid)

خناق، ناک پچھلے حصے کی رسولی اور زبان کے کینسر میں مفید ہے۔ نفاس کا اخراج خون ملا اور گندی بو والا ہوتا ہے۔ علامات اچانک آتی اور جاتی ہیں اور دوبارہ وقت مقررہ پر آتی ہیں۔ بدبودار اخراج پائے جاتے ہیں۔

ناک: ناک میں زخم اور کھرند، ناگوار بو آتی ہے۔ خراش دار درد، پرانا نزلہ (اورم) گلاب: خناق، گلے کی دکھن، سخت بلغم جسے نگلنا پڑتا ہے۔ ناک پچھلے حصہ کی رسولی۔ اطراف: بازوؤں، ٹانگوں میں بے چینی، گردن کی پشت اور کندھوں کے بلیڈ میں درد ہوتا ہے۔ گھٹنوں اور پیروں کی گدیوں میں درد ہوتا ہے۔ چلتے وقت تلوؤں میں کھنچاؤ اور درد ہوتا ہے۔ پاخانہ: پانی جیسا، بار بار، مقدار میں زیادہ، ساتھ متلی اور چکر، خونی بواسیر، زیریں کمر میں کمزوری، اندرونی بواسیر، خون گرتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: کالی بانیکروم، رشا کس، کرومیم سلفیٹ (کٹھنوں کی اکڑن، گلیز، غدودی، ہوا سے
سپاری پر دانے گردن میں سختی، اعصاب کو تقویت دیتی ہے۔ ریشہ دار و سولیاں، بچوں کا کالی پودا
افراد کے لئے 5 تا 3 گرین کھانے کے بعد اور سوتے وقت)
طاقت: 3 سے 6 سفوف۔

کرائی ساروبین

Chrysarobinium

(Goa Powder)

یہ جلد پر سوزش پیدا کرنے والی ایک طاقتور دوا ہے اور کامیابی سے جلدی امراض میں استعمال
ہوتی ہے۔ اس کے زیر اثر 'داد'، چنبل، دانے دار درد، کیل مہاسے وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ جلد دار
آبلے ان کے اوپر کھرند نہیں ہوتا۔ آبلے باہم مل کر چند یا کو گھیر لیتے ہیں اور ایک ہی کھرند آتا ہے۔
کھرند سارے حصے کو گھیر لیتا ہے۔ (برنسٹن) زبردست خارش خاص کر ٹانگوں، رانوں اور کانوں پر
آنکھوں اور کانوں کے ارد گرد خشک نوک دار پھنسیاں کھرند جمتا ہے اور پیپ آتی ہے۔ (میزیریم)
آنکھ: پلکوں کی سوزش، آشوب چشم، پتلی کی سوزش، روشنی سے شدید نفرت۔ بینائی کے اعصاب ذی
الحسن۔

کان: کان کے پیچھے اگر میا گندہ موٹا کھرند آتا ہے۔ کان اور اس کا آس پاس ایک کھرند سے ڈھک جاتا
ہے۔

تعلق: کرائی سیروینسم میں کرائی سوفین پایا جاتا ہے۔ آکسیجن ملنے سے کرائی سوفینک ایسڈ بن جاتا
ہے۔ یہ روبرب اور سنائیں پایا جاتا ہے۔

خوراک: خارجی استعمال کے لئے 4 سے 8 گرین ایک اونس ویزلین میں ملا کر باہم بنائیں۔ اندرونی
استعمال کے لئے 3 سے 6 طاقت۔ بیرونی طور پر احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ سوزش پیدا کرتا ہے۔

سکیوٹاوائی روسا

Cicuta Virosa

(Water Hemlock)

یہ دوا اعصابی نظام پر اثر کرتی ہے۔ تشنجی حالتیں پیدا کرتی ہے۔ ہچکی آتی ہے۔ ٹھوڑی اکڑ جاتی
ہے۔ ٹیشنس، تشنج اس کے علاوہ سر گردن اور ریڑھ پیچھے کی جانب جھک جاتے ہیں اور مریض کا عام
رویہ شدید ہوتا ہے۔ جسم خوفناک انداز میں بد وضع نظر آتا ہے۔ عجیب و غریب خواہش۔ اندرونی طور

سردی محسوس ہوتی ہے۔ سسکیاں اور آہیں بھرتا ہے۔ مضحکہ خیز حرکات کرتا ہے۔
 ذہن: بیان گانے گاتا ہے۔ ڈانس کرتا ہے۔ مزاحیہ حرکات کرتا ہے۔ ہر بات عجیب اور خوفناک لگتی
 ہے۔ ماضی اور حال باہم مدغم ہو جاتے ہیں۔ خود کو بچہ سمجھتا ہے۔ احمقانہ احساس، نالینخولیا، افسردہ، لاپرواہ،
 مری، کراہتا ہے۔ آہیں بھرتا ہے۔ خواب صاف نظر آتے ہیں۔

سر: سر ایک جانب کو مڑ جاتا ہے۔ گردن توڑ بخار، گردن کے پھوں میں کھنچاؤ، چکر اور پیٹ درد، ساتھ
 پھوں کا تشنج، اچانک سر کو شدید جھٹکے لگتے ہیں۔ ٹکٹکی لگا کر دیکھتا ہے۔ دماغی چوٹ کے بعد تشنج سر پر موٹا
 پیلا کھرنڈ آتا ہے۔ ریاچ کے اخراج سے سر کی علامات میں کمی آتی ہے۔

آنکھیں: پڑھتے وقت حروف غائب ہو جاتے ہیں۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ بھینگا پین آنکھ پر روشنی کا
 اثر نہیں ہوتا۔ چیزیں غائب ہو جاتی ہیں۔ ایک کے دود کھائی دیتے ہیں۔ سر کو نیچے جھکانے سے پتلیاں
 اور چڑھ جاتی ہیں۔ برف کی چمک کے بد اثرات، آنکھ اور اس کے آس پاس تشنج ہوتا ہے۔ بھینگا پین جو
 تشنج اور وقت کی پابندی کے ساتھ آتا ہے۔ اس کی وجہ چوٹ یا گر جانا ہوتی ہے۔

کان: دقت سے سنائی دیتا ہے۔ اچانک دھماکہ ہوتا ہے۔ بالخصوص نلگتے وقت خون بہتا ہے۔

چہرہ: دانے اور آبلے جو بڑھتے ہوئے آپس میں مل جاتے ہیں اور ان کے اوپر موٹا زرد کھرنڈ آتا ہے۔
 یہ دانے چہرے، سر، منہ کے کونوں اور ٹھوڑی پر نکلتے ہیں۔ جلن دار درد ہوتی ہے۔ چہرہ سرخ، ٹھوڑی
 اکڑ جاتی ہے۔ دانت پیتا ہے۔

گلا: خشک محسوس ہوتا ہے کہ بند ہو گیا ہے۔ غذا کی نالی کا تشنج، نگنناد شوار، خوراک کی نالی کی تکلیف جو
 ہڈی کا نوکیلا ٹکڑا نکل لینے سے آئی ہو۔

معدہ: پیاس جلن کے ساتھ دباؤ، ہچکی آتی ہے۔ معدہ میں تپکن ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے معدہ مٹھی
 برابر باہر کو ابھر آتا ہے۔ غیر فطری اشیاء کی خواہش جیسے کوئلہ، (ایلو مینا، کلکیر یا کارب) معدہ کمزور، منہ
 سے جھاگ آتا ہے۔

پیٹ: بے قراری، بد مزاجی ساتھ اچھارہ، گڑ گڑاہٹ ہوتی ہے۔ اچھارہ اور درد، درد قونج اور تشنج۔
 پاخانہ: صبح کے وقت اسہال اور پیشاب کی نہ رکنے والی حاجت، معائے مستقیم میں خارش ہوتی ہے۔
 سانس: چھاتی کسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ سانس مشکل سے آتا ہے۔ دل کے پھوں میں تشنج آتا ہے۔
 سینے میں گرمی لگتی ہے۔

کمر اور اطراف: گردن کی پشت میں تشنج اور اینٹھن اور سر میں پیچھے کی طرف تشنجی کھنچاؤ۔ کمان بنے
 اعضاء کو سیدھا نہ کیا جاسکے اور سیدھے کو جھکایا نہ جاسکے۔ کمر کمان کی طرف مڑ جاتی ہے۔ ٹکونیہ ہڈی
 میں جھٹکے اور چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بالخصوص دوران حیض۔

جلد: اگر زہما خارش نہیں ہوتی۔ رطوبت خشک ہو کر سخت ہو جاتی ہے۔ لیموں کے رنگ جیسا کھرنڈ آتا

ہے۔ دانے دب جانے سے دماغی عوارض پیدا ہوتے ہیں۔ ابھری ہوئی پھنسیاں جیسے مٹر کے دانے کی زیادتی: زیادتی: چھونے سے 'ہوا کے جھونکے سے چوٹ سے تمباکو کے دھوئیں سے۔
 ص: اوپیم، آرنیکا۔ مقابلہ: سکیوٹا میکولیٹا۔ (اثر مشابہ ہے۔ خاص علامات بے ہوشی کمان کی مانند
 اکڑن، پسینہ سے شرابور، مرگی اور ٹیشن، مدر ٹنچر اور چھوٹی طاقتیں) ہائیڈروسیانک ایسڈ، گوینیم، ایتھرس،
 اسٹرکینا، بیلادونا۔

طاقت: 6 سے 200 تک۔

سمیکس۔ اکانتھیا

Cimex- Acanthia

(Bedbug)

یہ نوبتی بخاروں میں مفید ہے۔ ساتھ تھکن اور جمائیاں آتی ہیں۔ ٹانگ کا پٹھا کھج جاتا ہے۔
 (امونیم میور) سکڑاؤ لانے والے پھوں پر اثر کرتی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بازو کی رگیں کھج گئی
 ہیں۔ انگڑائیاں۔

سر: شراب نوشی کے باعث شدید سردرد، غضب آلود، بخار کے شروع میں ہی سردی اور جوش آجاتا
 ہے۔ ہر چیز کے ٹکڑے کر دینا چاہتا ہے۔ دائیں پیشانی میں درد۔

عورت: اندام نہانی سے اوپر بائیں بیضۃ الرحم تک گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

بخار: تمام جسم پر سردی لگتی ہے۔ ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے گھٹنوں پر ہوا چل رہی ہے۔ تمام جوڑوں
 میں درد ہوتا ہے۔ جیسے بندھن چھوٹے ہو گئے ہوں۔ خاص گھٹنے کے جوڑ کے۔ لیٹ جانے سے سردی
 میں اضافہ ہوتا ہے۔ جب بخار نہیں ہوتا تو پیاس لگتی ہے۔ سردی کے وقفہ میں معمولی پیاس ہوتی ہے۔
 گرمی آنے پر اور کم اور پسینہ آنے پر پیاس بالکل ختم، پسینہ بدبودار۔

آنتیں: قبض، چھوٹے چھوٹے گول سدے خارج ہوتے ہیں۔ (اوپیم، پلیم، تھوجا) پاخانہ سخت
 معائے مستقیم کے زخم۔

خوراک: 6 سے 200 طاقت۔

سمی سی فیوگا

Cimicifuga

(Black Snake Root)

اس دوا کا خاص اثر ریڑھ، عضلاتی نظام، رحم اور بیضۃ الرحم پر ہے۔ گٹھیادی اور عصبی مزاج

افراد جب رحم کی سوزش بھی ہو تو مفید ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں اینٹھن اور بھاری پن، پٹھوں میں درد اور اینٹھن ہوتی ہے۔ اعصابی درد جسم کے ہر حصہ میں ہوتا ہے۔ درد اور تحریک۔ درد بجلی کے جھٹکے کی طرح یہاں وہاں۔ درد شقیقہ اور پیڑوں کی علامات اہم اور خاص ہیں۔ نبض کو کمزور کرتی ہے۔ درد اور جوش میں کمی لاتی ہے۔

ذہن: محسوس ہوتا ہے کہ وہ بادل میں گھرا ہوا ہے۔ زبردست حزن ملال، کسی برائی کے نازل ہونے کے خواب، بند بگھی میں سفر کرنے سے خوف باہر چھلانگ لگادیتا ہے۔ مسلسل بولتا ہے۔ بلی چوہے نظر آتے ہیں۔ شراب کا ہڈیاں خود کو زخمی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اعصابی درد کے ختم ہونے پر جنون کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

سر: دماغ میں وحشت کا احساس ہوتا ہے۔ ذہنی فکر، کثرت مطالعہ یا رحم کے عوارض کے باعث ہونے والا سردرد تپکن والا اور گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ دماغ میں لہریں اٹھنے کا احساس، دماغ کھلتا اور بند ہوتا محسوس ہوتا ہے۔ دماغ جیسے بہت بڑا ہو گیا ہو۔ باہر کی طرف دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ کان بجتے ہیں۔ معمولی شور بھی برداشت نہیں ہوتا۔

آنکھیں: نگاہ کمزور اور پیڑوں کی تکلیف، آنکھ کی گہرائی میں تپکن ہوتی ہے۔ گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے اور مصنوعی روشنی سے نفرت، ڈھیلے میں شدید درد، آنکھوں سے چند یا تک درد ہوتا ہے۔

معدہ: گردن اور ریڑھ پر دباؤ پڑنے سے، متلی اور تے ہوتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں کمزوری (سپیا، سلفر) دانتوں سے کترنے جیسا درد ہوتا ہے۔ زبان نوک دار اور کانپتی ہے۔

عورت: بندش حیض (میکروشن کے استعمال کو ترجیح دیں) بیضۃ الرحم کے مقام پر درد جو رانوں کے اگلے حصے پر اوپر نیچے چلتی رہتی ہے۔ حیض سے ذرا پہلے درد ہوتا ہے۔ حیض مقدار میں زیادہ گہرے رنگ کے، جیسے خون والے، بدبودار ساتھ کمزور درد، حیض ہمیشہ بے قاعدگی سے آتا ہے۔ بیضۃ الرحم کا اعصابی درد پیڑوں کے آریار ایک کو لہے سے دوسرے کو لہے تک درد ہوتا ہے۔ زچگی کے بعد کی در دیں۔ شدید ذکی الحمی اور درد برداشت نہیں ہوتا۔ پستان کے نیچے درد بائیں جانب زیادہ، نوجوان لڑکیوں کے چہرے کے بدنماداغ۔

تنفس: گلے میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ خشک چھوٹی کھانسی جو بولنے پر اور رات کو بڑھتی ہے۔ کھانسی جب بے غم کم ہو۔ خشک تشنجی کھانسی، ساتھ پٹھوں میں دھن اور اعصابی جوش۔

دل: نبض بے قاعدہ، آہستہ، کانپتی ہوئی، دھڑکن، دل کا درد، بایاں بازو بے حس جیسے پہلو سے بندھا ہو۔ دھڑکن اچانک رک جاتی ہے۔ دم گھٹنے کا اندیشہ بائیں پستان کے نیچے درد ہوتا ہے۔

کمر: ریڑھ بہت حساس، بالخصوص اوپری حصہ، گردن اور کمر میں سختی اور کھنچاؤ آتا ہے۔ پشت اور گردن کے پٹھوں کا گھٹیا وی درد، پسلیوں کے درمیانی حصہ کا درد، زیریں کمر میں درد جو کولہوں سے ہو کر

رانوں تک جاتا ہے۔ کمر میں اینٹھن ہوتی ہے۔

شاخمائے وجود: بے آرام، بے قرار بازوؤں اور ٹانگوں میں بے چینی، بازوؤں اور ٹانگوں میں درد اور پٹھوں میں دکھن۔ پیٹ کے پٹھوں بالخصوص بڑے پٹھوں کا گھٹیا وی درد، گھٹیا کے ساتھ رعشہ کی حرکات، شاخمائے وجود میں جھٹکے لگتے ہیں۔ بندھنوں میں سختی آتی ہے۔ ٹانگیں بو جھل محسوس ہوتی ہیں۔ کھنچاؤ کے ساتھ ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔

نیند: بے خوابی، دانت نکلنے کے دنوں میں بچوں کا ذہنی جوش۔

جلد: بیرونی اور اندرونی طور پر ایوی کے زہر کا تریاق ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: صبح کے وقت، سردی سے (سردرد کے علاوہ) دوران حیض، حیض کا خراج بقا زیادہ ہوتا ہے۔ درد بھی اتنا ہی شدید ہوتا ہے۔ کمی: گرمی سے، کھانے سے۔

مقابلہ: رافس کیلی فورنیا: (پٹھوں کا درد، کمر کا درد، پسلیوں کا درد گھٹیا) ار سٹو لو چیا مل ہو مینس (نخنہ کی موتی رگ میں درد، ذیابیطس) ڈیرس پناٹا (سر کا عصی درد) کالوفائلم، پلساٹیل، ایگریکس، میکروٹن (کمر درد) خوراک: 1 سے 30 طاقت عموماً 3 طاقت۔

سنا

Cina

(Worm Seed)

یہ بچوں کی دوا ہے۔ جسم موٹا، گلابی چہرہ، خنازیری مزاج، ایسی تکالیف جو آنتوں میں سوزش کا نتیجہ ہوں۔ کیڑے اور ان سے پیدا شکایات۔ بد مزاج، بھوک کی کمی بیشی، دانت پیتا ہے۔ تشنج اور چیخ مارا ہے۔ ہاتھوں پیروں میں شدید جھٹکے آتے ہیں۔ سنا کے مریض کو ہر دم بھوک ہی لگتی رہتی ہے۔ چاہتا ہے کہ اسے جھولا جھلایا جائے۔ جھٹکے دار درد، جلد ذکی الحس۔

ذہن: بد مزاج، بچہ بہت تنگ مزاج ہوتا ہے۔ بچہ نہیں چاہتا کہ کوئی اسے چھوئے یا گود میں اٹھائے۔ بہت سی چیزوں کی خواہش کرتا ہے لیکن جو چیز بھی دی جائے ٹھکرا دیتا ہے۔ اس کو یہ فکر دا منگیر رہتی ہے کہ اس سے کچھ برائی کا کام سرزد ہو جائے گا۔

سر: سردرد اور پیٹ درد باری باری سے ہوتا ہے۔ آگے جھکنے سے آرام ملتا ہے۔ (میزیریم) جب بھی کوئی ایسا کام کرے جس میں آنکھوں کا استعمال ہو تو سردرد ہوتا ہے۔

آنکھیں: پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ اشیاء پیلی نظر آتی ہیں۔ مشتم زنی کے باعث نظر کمزور ہو جاتی ہے۔ پیٹ کی سوزش کے باعث بھی نگاہیں دیکھنے سے تھکن ہوتی ہے بالخصوص اگر نزدیک دیکھے۔ بالائی پلکوں کے پٹھوں میں تپکن۔

کان: کانوں میں کھودنے اور کھرچنے جیسا درد ہوتا ہے۔

ناک: ہر وقت ناک میں خارش ہوتی ہے۔ اس کو رگڑنا یا نوچنا چاہتا ہے۔ حتیٰ کہ خون نکل آتا ہے۔
چہرہ: رخساروں پر گول داغ، رخساروں کی سرخی، زرد، گرم ساتھ آنکھوں کے گرد گہرے حلقے۔ سرد پسینہ آتا ہے۔ منہ کے آس پاس رنگت سفید یا نیلگوں، نیند میں دانت پیتا ہے۔ ہاتھوں اور چہرے کی رعشہ میں حرکت۔

معدہ: کھانے کے بعد فوراً بھوک لگ جاتی ہے۔ بھوکا کھودنے اور کترنے کا احساس۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں درد۔ جو صبح جاگنے پر اور کھانا کھانے سے پہلے بڑھتا ہے۔ کھانے یا پینے کے فوراً بعد تے اور اسہال آتے ہیں۔ تے اور زبان صاف، مختلف اشیاء کی خواہش، میٹھی اشیاء کھانے کی خواہش۔
پیٹ: ناف کے ارد گرد اینٹھن کے ساتھ درد (سیائی جیلیا) اچھارہ اور پیٹ سخت۔

یاخانہ: سفید آنوں کا اخراج جیسے پوپ کارن کے ٹکڑے ہوں۔ اسے پہلے درد قونج ہوتا ہے۔ مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ (نیوکری ایم) کیڑے (سباڈیلا، انتھالین، نیٹرم فاس)
پیشاب: گدلا، سفید، کچھ دیر پڑا رہے تو دودھیا ہو جاتا ہے۔ رات کو غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔
عورت: بلوغت سے قبل رحم سے خون آتا ہے۔

تنفس: صبح کے وقت گلا گھوٹنے والی کھانسی آتی ہے۔ کالی کھانسی بار بار زور سے کھانسی ہوتی ہے۔ کھانسی کا خاتمہ تشنج پر ہوتا ہے۔ کھانسی اتنی شدید ہوتی ہے کہ کھانتے کھانتے آنسو نکل آتے ہیں اور سینے میں درد ہوتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ اندر کوئی چیز توڑی جا رہی ہے۔ کھانسی ہر سال اپنے مقررہ وقت موسم بہار یا موسم خزاں میں آتی ہے۔ کھانسنے کے بعد کف نکلنا پڑتا ہے۔ کھانسنے کے بعد گلے سے معدہ تک غرغری کی آواز آتی ہے۔ بچہ بولنے یا حرکت کرنے سے گھبراتا ہے کہ کہیں کھانسی کا دورہ نہ شروع ہو جائے۔ کھانسنے کے بعد کراہتا ہے۔ بے قرار، سانس لینے کے لئے منہ کھولتا ہے اور زرد ہو جاتا ہے۔
اطراف: پھڑکن اور جھٹکے آتے ہیں۔ اعضاء کانپتے ہیں۔ فالجی جھٹکے مریض اچھل کر بستر سے باہر آتا ہے جیسے درد ہوا ہو۔ بچہ ہاتھ اُدھر اُدھر مارتا ہے۔ رات کو تشنج ہوتا ہے۔ دائیں ہاتھ کی انگلیوں میں اندر کی جانب جھٹکے لگتے ہیں۔ بچہ تشنجی انداز میں پاؤں پھیلاتا ہے۔ بایاں پاؤں مسلسل تشنجی حرکت کا شکار رہتا ہے۔

نیند: بچہ ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتا ہے۔ پیٹ کے بل سوتا ہے۔ بچوں میں رات کا خوف چلاتا ہے۔ چیخ مارتا ہے۔ ڈر کر جاگ جاتا ہے۔ جمائی لینے سے تکلیف ہوتی ہے۔ نیند میں باتیں کرتا ہے اور چیخ مارتا ہے۔ دانت پیتا ہے۔
بخار: ہلکی سردی لگتی ہے۔ تیز بخار زبان صاف، شدید بھوک، قونجی درد، سردی اور پیاس، پیشانی، ناک اور ہاتھوں پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ سناکے بخار میں چہرہ ٹھنڈا اور ہاتھ گرم ہوتے ہیں۔

کی زیادتی: زیادتی: نمکی لگا کر دیکھنے سے پیٹ کے کیڑوں سے رات کو دھوپ میں موسم گرما میں۔
 تعلق: مقابلہ: سٹونین (کیڑوں کے کام آتی ہے۔ سنا سے مشابہ ہے۔ ایک جیسا درد ہوتا ہے۔ جھٹکے لگے
 ہیں۔ واہمہ ہر چیز زرد نظر آتی ہے۔ بنفشی رنگ پہچان نہ سکے۔ رنگوں کا اندھا پن پیشاب زعفرانی رنگ
 کا، کھنچاؤ اور پھڑکن۔ معدہ اور آنتوں کی بیماریوں میں بڑی مقدار میں دی جاتی ہے) ہیل منٹو کورٹس
 (انٹریوں کے لمبے اور گول کیڑوں کو مارتی ہے) ٹیو کری ایم، گنشیا، کیمو میلا، سپائی جیلیا۔
 تریاق: کیمفر، کیپسکیم۔

خوراک: 3 طاقت عصبی مزاج اور چڑچڑے بچوں کو 30 سے 200 کو ترجیح دیں۔ سٹونین کی پہلی طاقت
 احتیاط سے استعمال کریں۔ 3 طاقت بہتر ہے۔

سکونا آفیس نیلس

Cinchona Officinalis

(Peruvian Bark China)

یہ دوار طوبات زندگی کے ضائع ہونے سے پیدا ہونے والی کمزوری میں مفید ہے۔ عصبی جوش
 کے باعث آنے والی کمزوری اس دوا کو طلب کرتی ہے۔ وقت کی پابندی پائی جاتی ہے اور یہ اہم علامت
 ہے۔ سرد جھونکے سے حساس، کسی مرض کے ابتداء میں کام نہیں آتی۔ مزمن گھٹیا، گردے کی جھلیوں
 کی پرانی سوزش جبک پیپ آچکی ہو۔ آپریشن کے بعد گیس کی وجہ درد ہوتا ہے۔ اس کے اخراج سے
 کوئی سکون نہیں ہوتا۔

ذہن: سرد مہری، بے پروا، نافرمان، کم گو، شکستہ دل، ذہن میں خیالات کی بھرمار جس کی وجہ سے نیند
 نہیں آتی۔ دو سروں کے جذبات کو ٹھیس پہنچاتا ہے۔ اچانک چیختا ہے اور کروٹیں بدلتا ہے۔

سر: جیسے کھوپڑی پھٹ جائے گی۔ محسوس ہوتا ہے کہ دماغ ادھر ادھر لڑھک رہا ہے اور کھوپڑی سے
 ٹکرا رہا ہے۔ اس سے درد میں اضافہ ہوتا ہے۔ (سلفر، سلفیورک ایسڈ) سر اور گردن کی نالیوں میں زور
 کی دھڑکن ہوتی ہے۔ چند یا پرائیٹھن کے ساتھ درد ہوتا ہے اور درد ارد گرد پھیل جاتا ہے جیسے سر کے
 پہلو کچلے گئے ہیں۔ جریان خون کے بعد چہرہ تھمتا جاتا ہے۔ سردبانے سے یا گرم کمرے میں کم ہوتا ہے۔
 چند یا ذکی الحس بالوں میں کنگھی برداشت نہیں ہوتی۔ درد جو کھلی ہوا میں بڑھتا ہے۔ ایک کنپٹی سے
 دوسری کنپٹی تک پھیلتا ہے۔ چھونے سے جھونکے سے قدم اٹھانے سے بڑھ جاتا ہے۔ چلتے وقت سر
 چکراتا ہے۔

آنکھیں: آنکھوں کے گرد نیلا حلقہ، آنکھیں بے رونق ہوتی ہیں۔ سفید پردہ زرد ہو جاتا ہے۔ کالے
 بھٹکے اڑتے ہیں۔ تیز روشنی کا واہمہ، آنکھ کے پردے میں کمی خون سے رات کا اندھا پن آتا ہے۔

آنکھوں کے سامنے دھبے نظر آتے ہیں۔ روشنی سے گھبراہٹ ڈھیلے بد وضع ہو جاتے ہیں۔ نوبتی عصبی درد، دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ ضعف بصارت یا اندھا پن، جلتے ہوئے آنسو بہتے ہیں۔
 کان: کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں۔ بیرونی کان چھوٹا برداشت نہیں کرتا۔ شور سماعت پر گراں گزرتا ہے۔ کان کی لوسرخ اور متورم ہوتی ہیں۔

چہرہ: بے رونق، پھولا ہوا، سرخ۔
 منہ: دانت درد جو دانت بھینچنے سے اور گرمی سے کم ہوتا ہے۔ زبان گندی اور میل کی موٹی تہ۔ زبان کی نوک میں جلن رال بہتی ہے۔ ذائقہ کڑوا، کھانے کا ذائقہ زیادہ نمکین محسوس ہوتی ہے۔
 معدہ: ذکی الحس، ٹھنڈا، غیر ہضم شدہ غذا کی قے، کھانا دیر سے ہضم ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد معدے میں بوجھ کا احساس، چائے نوشی کے بد اثرات، بھوک نہیں لگتی پھر بھی بھوکا۔ ذائقہ گندہ پیٹ کے بالائی حصہ میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ دودھ ہضم نہیں ہوتا۔ بھوکا کھانے کی خواہش جو ہضم نہیں ہوتا۔
 اچھارہ: کڑوے ڈکار آتے ہیں۔ غذا منہ میں واپس آتی ہے۔ پھل کھانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ہچکی، اچھارہ گھومنے پھرنے سے کم ہوتا ہے۔

پیٹ: اچھارہ کی وجہ سے درد قونج، دوہرا ہونے سے سکون ملتا ہے۔ پیٹ تنا ہوا ہوتا ہے۔ دائیں کوکھ میں درد ہوتا ہے۔ پتہ کی پتھری کے باعث درد قونج (ٹری ایم فیٹا سی ٹری لوبا) جگر و تلی سوچے ہوئے اور بڑھتے ہوئے۔ یہ قان، معدہ اور پیٹ میں اندرونی طور پر ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ بارہ انگشتی آنت کا نزلہ۔

پاخانہ: غیر ہضم شدہ، جھاگ دار، زرد، بغیر درد کے زیادتی رات کو۔ کھانے کے بعد گرم موسم کے دوران، پھل کھانے سے، دودھ سے اور بیڑ سے ہوتی ہے۔ شدید کمزوری اور ساتھ شدید اچھارہ، نرم پاخانہ بھی دقت سے خارج ہوتا ہے۔ (ایلو مینا، پلاٹینا)
 مرد: جنسی خواہش بڑھ جاتی ہے۔ بار بار اخراج منی ہوتا ہے اور کمزوری ہوتی ہے۔ خضیوں کی سوزش۔

عورت: حیض وقت سے پہلے ہمرے رنگ کے لو تھڑے اور پیٹ میں اچھارہ ہوتا ہے۔ حیض مقدار میں زیادہ اور درد ہوتا ہے۔ خواہش نفسانی بہت بڑھ جاتی ہے۔ لیکوریا خون ملا، محسوس ہوتا ہے کہ یہ حیض کی جگہ آرہا ہے۔ پیڑو میں بوجھ کا احساس اور درد ہوتا ہے۔
 سانس: زکام کمزوری کے ساتھ آتا ہے۔ سر نیچا کر کے سانس نہیں لے سکتا۔ سانس آہستہ اور تکلیف سے آتا ہے۔ مسلسل دم گھٹنے کا احساس، دم گھٹنے والا نزلہ، سینہ میں گڑ گڑاہٹ۔ ہر کھانے کے بعد شدید تکلیف دہ کھانسی آتی ہے۔ پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ سانس کی تنگی اور بائیں پھیپھڑے میں تیز درد ہوتا ہے۔ دمہ مرطوب موسم میں شدت اختیار کرتا ہے۔

دل: نبض بے قاعدہ، کمزور اور تیز بعد میں طاقتور اور سخت ہو جاتی ہے۔ دم گھٹنے کے دورے پڑتے ہیں۔ بے ہوشی، استسقاء اور خون کی کمی۔

کمر: گردوں کے آر پار تیز درد ہوتا ہے۔ جو حرکت سے اور رات کو بڑھتا ہے۔ کمر کے گرد چھری لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر میک فارلن)

شاخمائے وجود: بازوؤں ٹانگوں اور جوڑوں میں درد ہوتا ہے جیسے موج آئی ہو۔ معمولی چھونے سے درد بڑھتا ہے۔ سخت دباؤ سے راحت ملتی ہے۔ احساس جیسے اعضاء کے گرد رسی بندھی ہو۔ جوڑ سوج جاتے ہیں۔ ذکی الحس، کھلی ہوا سے ڈرتا ہے۔ زبردست کمزوری کا نپتا ہے اور بے حسی کا احساس ہوتا ہے۔ ورزش سے نفرت کرتا ہے۔ چھونا برداشت نہیں کرتا۔ جوڑ تھکے ہوئے بیٹھنے پر اور صبح تکلیف بڑھتی ہے۔

جلد: چھونے سے ذکی الحس، سخت دباؤ سے آرام ملتا ہے۔ ٹھنڈک، کثیر پسینہ آتا ہے۔ ایک ہاتھ برف کی مانند سرد دوسرا گرم۔ استسقاء عام (آر سینیکم، ایپس) جلد کی سوزش، سرخباد غدود سخت ہو جاتے ہیں۔ کنٹھ مالا کے زخم اور ناسور۔

نیند: غنودگی، تازگی نہیں ملتی، مسلسل مدہوشی، طویل بے خوابی، بے چین ڈراؤنے خواب اور جاگنے پر ذہنی انتشار کا شکار ہوتا ہے۔ ڈراؤنے خواب سے چھٹکارا نہیں ملتا۔ خراٹے بھرتا ہے، بالخصوص بچے۔ بخار: نوبتی بخار، دورے کا پہلے سے علم ہو جاتا ہے۔ بخار ہر ہفتے آتا ہے۔ تمام درجے اہم ہیں۔ عموماً سردی قبل از دوپہر آتی ہے اور چھاتیوں سے شروع ہوتی ہے۔ سردی لگنے سے قبل پیاس لگتی ہے۔ پانی مقدار میں کم لیکن بار بار پیتا ہے۔ رات کو کمزوری پیدا کرنے والے پسینے آتے ہیں۔ معمولی محنت سے کثیر مقدار میں پسینہ آتا ہے۔ بالخصوص کسی ایک عضو پر، بخار کا ہی، پانی کی طرح پتلے مواد والا زکام، کینٹیوں میں درد ہوتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: معمولی چھونے سے صہ ہوا کے جھونکے سے، ہر تیسرے دن، رطوبات زندگی کے ضائع ہونے سے، رات کو کھانے کے بعد آگے جھکنے سے۔
تعلق: تریاق: آرنیکا، آر سینیکم، البم، نکس و امیکا، اپیکاک۔

مقابلہ: کئی ڈن (دھڑکن کے دورے، بطن دل کے پٹھوں کا لرزہ، دل کے کواڑوں کے کھلنے اور بند ہونے کا وقفہ بڑھ جاتا ہے۔ 1/2 گرین دوا دن میں 3 مرتبہ) کیفلائتھس (نوبتی بخار گلے کی خراش گٹھیا کی علامات اور صاف خواب) آر سینیکم، البم، سیڈران، نیٹرم سلف، سڈو نیا و لگرس (آلات تناسل اور معدہ کے لئے مقوی ہے۔)

معاون: فیرم میٹ، کلکیریا فاس۔

خوراک: منجھرے 30 طاقت۔

سناریا

Cineraria

(Dusty Miller)

موتیا بند اور دھند جالا وغیرہ کے سلسلہ میں اس دوا کی بہت شہرت ہے۔ بیرونی طور پر استعمال ہوتی ہے۔ ایک قطرہ دوا دن میں چار پانچ مرتبہ ٹپکائیں۔ اس کا استعمال لازمی طور پر کئی ماہ تک جاری رکھیں۔ چوٹ لگنے کے بعد بہت مفید ہے۔ بند موتیا میں مقابلہ کریں۔ فاسفورس، پلائینس، کینابلس انڈیکا، نفتمالین، لیڈم، نیٹرم میور، سلیشیا۔

سینابیرس

Cinnabaris

(Mercuric Sulphide)

پلکوں کا اعصابی درد، آشکی زخم، اہم علامات ہیں۔ رات کو نیند نہیں آتی۔ سر میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ چہرے کا رنگ ارغوانی سرخ۔ آنکھیں: درد آنسو کی نالی سے شروع ہوتا ہے۔ آنکھوں کے گرد ہوتا ہوا کپٹی تک پہنچتا ہے۔ پھر آنکھوں کے اندرونی کونوں سے چل کر ابرو سے ہوتا ہوا کان تک جاتا ہے۔ آنکھ کے حلقے کی ہڈیوں میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بالخصوص اندرونی کونے سے شروع ہو کر بیرونی کونے تک جاتا ہے۔ پوری آنکھ سرخ ہوتی ہے۔ کونے اور پونے سرخ مکرے۔ ناک: دباؤ کا احساس جیسے ناک پر وزنی عینک رکھی ہو۔ جڑ میں درد جو دونوں طرف پھیلتا ہے۔ (اورم میٹ کالی ہائیڈ) گلا: گلے میں ریشہ دار رطوبت گرتی ہے۔ منہ اور گلا خشک لازمی غرغرا کرنا پڑتا ہے۔ منہ اور گلے میں آگ جیسی رنگت والے زخم ہوتے ہیں۔ مرن: سپاری کی سو جن، سپاری کے مے جن سے بآسانی خون نکلتا ہے۔ خبیث بڑھ جاتے ہیں۔ آشک کے زخم، آشکی دانے، آبلے، کیل۔ عورت: لیکوریا، اندام نہانی میں بوجھ کا احساس۔ اطراف: کہنی سے نیچے درد ہاتھوں تک۔ موسم سرد ہونے پر بڑی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ جوڑوں کی ٹھنڈک۔ جلد: آگ جیسی رنگت، زخم، ران کے اگلے حصے پر گانٹھیں بنتی ہیں۔ غدودوں کی سو جن سے

خون گرتا ہے۔

کی زیادتی: زیادتی: دائیں جانب لیٹنے پر (محسوس ہو تمام اعضاء اسی طرف کھینچ آئے ہیں۔)

مقابلہ: ہیمپیر سلف، نائٹرک الیڈ، تھو جا، سیپیا۔

مصلح: ہیمپیر، سلفر۔

خوراک: 1 سے 3 سفوف۔

سینامونم

Cinnamomum

(Cinnamon)

کینسر جس میں درد اور بدبو موجود ہو۔ جلد کے پھٹنے سے پہلے بہترین دوا ہے۔ اخراج خون کے لئے مفید ہے۔ ناک، آنٹوں اور پھیپھڑوں سے خون گرتا ہے۔ زیریں کمر پر دباؤ سے یا چلتے وقت غلط قدم پڑنے سے سرخ چمک دار خون گرتا ہے۔ بعد از ولادت جریان خون، اچھارہ اور اسہال۔ ایسے کمزور افراد جن کی گردش خون کمزور ہو، مفید ہے۔

عورت: نیچے کی طرف دباؤ کا احساس ہوتا ہے۔ حیض وقت سے قبل مقدار میں زیادہ لمبے عرصے تک جاری رہیں۔ خون چمک دار سرخ، کسی چیز کی خواہش نہیں ہوتی۔ انگلیاں جیسے پھول گئی ہوں۔ بوجھ اٹھانے سے رحم سے خون گرتا ہے۔ کثرت حیض۔

مقابلہ: اپیکاک، سیلیکا، ٹریلیم۔

تریاق: ایکونائٹ۔

خوراک: مدر منچر سے 3 طاقت۔ کینسر کے لئے تیز جو شانہ پورے دن میں 1/2 پائٹ دیں۔ بیرونی صفائی کے لئے دافع تعفن اور دافع جراثیم کے طور پر سینامونم کے تیل کے چند قطرے پانی میں ڈال کر محلول تیار کریں۔ ہچکی کے لئے 3 قطرے چینی پر ڈال کر دیں۔

سٹس کیناؤنس

Cistus Canadensis

(Rock Rose)

یہ ایک گہرا اثر کرنے والی دافع سورادوا ہے۔ خاص اثر غدودوں کی شکایات، پھوڑے پھنسیاں، مزمن سوجن جب مریض سردی بالکل برداشت نہ کرے۔ مختلف اعضاء میں ٹھنڈک کا احساس۔ خنازیری آشوب، چشم، زہریلے زخم، حشرات کا ڈنگ مارنا اور زخم و ناسور وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے۔

گردن کے غدود کی مہلک امراض 'ناک اور حلق پر بھی اثر ہے۔ ناک میں بولتا ہے۔
 چہرہ: دائیں رخسار کی ہڈی پر خارش و جلن ہوتی ہے اور کھرند جمتا ہے۔ چہرے کی لی لی 'کھلا خون بننے والا
 گینر ناک کی نوک میں درد ہوتا ہے۔

منہ: سوزھوں کی اسکر بوطی سوجن 'منہ ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔ گندہ بدبودار سانس آتا ہے۔ یا یوریا
 (مرک کار ہا شکم 'شانی سیکیریا 'کریازوٹ) زبان باہر نکالنے سے تکلیف ہوتی ہے۔
 کان: پانی جیسا اخراج 'گندی پیپ نکلتی ہے۔ کان کے ارد گرد داد کے دانے نکلتے ہیں۔ جو چھید تک
 پھلتے ہیں۔

گلا: اسفنج جیسا احساس 'سرد خشک ہوا سے درد ہوتا ہے۔ سانس 'زبان اور گلا ٹھنڈے محسوس ہوتے
 ہیں۔ کوا اور ٹانسز سو جے ہوتے ہیں۔ گلے میں ایک چھوٹا سا خشک داغ ہوتا ہے جس کی وجہ سے بار بار
 گھونٹ گھونٹ پانی پیتا ہے۔ گلا بار بار صاف کرنا پڑتا ہے اور کف لگتا ہے۔ گلے کے غدود سوج جاتے
 ہیں اور پیپ آتی ہے۔ گردن کی سوجن کے باعث سر ایک طرف کھینچ جاتا ہے۔ معمولی سرد ہوا اندر
 جانے سے گلے میں دکھن ہوتی ہے۔ گلے میں خارش اور گرمی لگتی ہے۔

معدہ: کھانے سے پہلے اور بعد معدہ میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ پورے پیٹ میں ٹھنڈک
 محسوس ہوتی ہے۔ پیپر کھانے کی خواہش۔

پاخانہ: کافی پینے اور پھل کھانے سے اسہال آتے ہیں۔ اسہال پیلے اور فوری حاجت والے صبح کے
 وقت تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

چھاتی: سینے میں ٹھنڈک 'گردن گانٹھیں بن جاتی ہیں۔ پستان سخت ہو جاتے ہیں۔ پھیپھڑوں سے خون
 آتا ہے۔

اطراف: کلائی میں موج جیسا درد ہوتا ہے۔ انگلیوں کے سرے سردی برداشت نہیں کرتے۔ ہاتھوں
 پرداد نکلتی ہے۔ پاؤں سرد 'ٹانگوں پر آتشکی زخم جن کے گرد سوجن ہوتی ہے۔ سفید سوجن۔
 نیند: گلے میں ٹھنڈک کے باعث سو نہیں سکتا۔

عورت: پستانوں کی سوزش اور سختی۔ سرد ہوا برداشت نہیں ہوتی۔ گندی بو والا لیکوریا۔
 سانس: لیٹنے پر دمہ کا دورہ آتا ہے۔ (سانس کی ٹالی تنگ محسوس ہوتی ہے۔) دورہ سے پہلے چیونٹیاں
 ریگتی محسوس ہوتی ہیں۔

جلد: تمام بدن پر خارش ہوتی ہے۔ چھوٹی پر درد پھنسیاں نکلتی ہیں۔ چہرے کی لی لی 'غدود سوج جاتے ہیں
 اور سخت ہو جاتے ہیں۔ ایسے آتشکی زخم جو پارہ کی خرابی سے آئے ہوں۔ ہاتھوں کی جلد سخت 'مولی'
 خشک 'شقاق ہمرے چیر بازوؤں پر سوجن اور خارش ہوتی ہے۔ عام خارش جس کے باعث نیند نہیں
 آتی 'آدھے سر کا درد۔

کی زیادتی: زیادتی: معمولی سرد ہوا لگنے سے۔ دماغی محنت سے 'جوش'۔ کمی: کھانے کے بعد۔
تریاق: رشاکس 'سپیا'۔

مقابلہ: کو نیم کاربو دیج 'کلیریا کارب' اور جنٹم نائٹرکیم۔

خوراک: 1 سے 30 طاقت۔ مقامی طور پر گندہ مواد صاف کرنے اور دھونے کے کام آتی ہے۔

سٹرس ولگارس

Citrus Vulgarus

(Bitter Orange)

سر درد، چکر آتے ہیں۔ متلی اور تے ہوتی ہے۔ چہرے کا اعصابی درد بالخصوص دائیں طرف سیدھ گھٹتا ہے۔ جمائیاں آتی ہیں۔ بے چین نیند۔

تعلق: سٹرس ڈیکومان۔ (کان بجتے ہیں۔ کانوں میں گنٹھیاں بجتی ہیں۔ سر میں شور سنائی دیتا ہے۔
کنپٹیوں پر دباؤ محسوس ہوتا ہے۔) اور کشیم: اعصابی درد اور جلدی علامات۔ ہاتھوں پر خارش 'سرخ' اور
سو جن بوڑھے افراد کے امراض ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ لرزہ ہوتا ہے۔ سنگترے کے خشک چھلکے
ابال کر پیئے جائیں تو یہ آنتوں کی تحریک کے سلسلہ میں سیلولوز اور اگر جیسا کام کرتا ہے۔ صفرا کے اخراج
کو بڑھاتا ہے جو گھٹنوں جاری رہتا ہے۔

مقابلہ: سٹرس لمونم (مسوڑھے پھول جاتے ہیں۔ خون ٹکلتا ہے۔ گلے کی خرابی، کینسر کا درد، کثرت
حیض میں مفید ہے۔) سٹریک ایسڈ: (مسوڑھوں سے خون آنے کی پرانی شکایت، پرانا گنٹھیا، جریان خون
سٹریک ایسڈ اور لیمون کارس ہر قسم کے جلد ہر میں مفید ہے۔ اس کے رس کا ایک چمچ 3 سے 4 گھنٹے بعد
دیں۔ یہ زبان کے کینسر کے درد کو ختم کرتا ہے۔ اس سے غرارے کروائیں۔ اس مقصد کے لئے ایک
ڈرام رس 8 اونس پانی میں ملائیں۔ ہر طرح کے کینسر کے درد میں مفید ہے۔

کلیٹس ارکٹا

Clematis Erecta

(Virgin's Bower)

خنازیری، گنٹھیاوی، سوزاکی اور آتشکی مریضوں کے لئے مفید ہے۔ خاص طور پر جلد 'غددوں'
آلات بول، آلات تناسل بالخصوص خسیوں پر اثر کرتی ہے۔ مختلف اعضاء کی اعصابی درد اور نیند کی
خرابیوں میں نافع ہے۔ بہت سی دردیں پسینہ آنے سے کم ہو جاتی ہیں۔ پٹھے ڈھیلے اور ان میں جھٹکے لگتے
ہیں۔ جسم لاغر، بے خوابی، دل سے دور اعضاء میں تپکن ہوتی ہے۔

سینوں میں چھید ہونے جیسا درد ذہنی انتشار جو کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔ سر کی پشت اور بالوں میں
پھنسیاں نکلتی ہیں۔ پھنسیاں ترذکی الحس اور پرخارش ہوتی ہیں۔

پھنسیاں نکلتی ہیں۔ آنکھوں میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ سرد ہوا برداشت نہیں ہوتی۔ آنکھیں بند کرنی پڑتی
ہیں۔ پلوں کی مزمن سوزش اور پوٹوں کے غدد سو جے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان میں درد ہوتا ہے۔ پتلی
کے سیاہ حصہ کی سوزش سردی سے بے حد ذکی الحسی۔ آنکھوں کے سامنے پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے۔

چہرہ: چہرے اور ناک پر سفید آبلے نکلتے ہیں۔ جیسے دھوپ سے جھلس گیا ہو۔ جڑے کے نچلے غدد سوج
جاتے ہیں۔ وہاں نی بی کی گانٹھیں نمودار ہوتی ہیں۔ تپکن ہوتی ہے۔ چھونے سے زیادتی۔ چہرے کے
دائیں جانب درد جو کان، آنکھ اور کنپٹی تک جاتا ہے۔ یہ درد منہ میں ٹھنڈا پانی رکھنے سے کم ہو جاتا ہے۔
دانت: دانت درد جو رات کو اور تمباکو نوشی سے بڑھتا ہے۔ دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔

معدہ: کھانے کے بعد بازوؤں اور ٹانگوں میں کمزوری ہوتی ہے اور شریانوں میں تپکن ہوتی ہے۔
مرد: فوطوں کے آس پاس عصبی درد ہوتا ہے۔ فوطوں میں سختی اور کچلے جانے کا احساس ہوتا ہے۔
فوطوں کی تھیلی سوج جاتی ہے۔ (آرچائٹس) صرف دائیں حصہ کی سوجن۔ سوزاک کے دب جانے پیدا
ہونے والی تکالیف زبردست شہوت اور پیشاب کی نالی میں سویاں چبھتی ہیں۔ خیسے وزنی ہو کر لنگ
جاتے ہیں یا اوپر کو کھینچ جاتے ہیں اور منی کی نالیوں کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ دائیں جانب تکلیف زیادہ
ہوتی ہے۔

پیشاب: پیشاب کی نالی میں سرسراہٹ جو پیشاب کر چکنے کے بعد تک قائم رہتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا
ہے لیکن مقدار میں کم، سوراخ میں جلن ہوتی ہے۔ پیشاب کے اخراج میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ پیشاب
کی نالی میں سکڑاؤ محسوس ہوتا ہے۔ قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔ پورا پیشاب خارج کرنے کی صلاحیت
نہیں ہوتی۔ پیشاب کر چکنے کے بعد قطرے خارج ہوتے ہیں۔ در در رات کو بڑھتا ہے۔ منی کی نالیوں کے
ساتھ درد ہوتا ہے۔ نالی میں سکڑاؤ آتا ہے۔

جلد: سرخ، جلن دار، آبلے دار، چھلکوں والی اور کھرنڈ والی ہوتی ہے۔ بے انتہا خارش ہوتی ہے۔ جو
سرد پانی سے نہانے سے بڑھتی ہے۔ چہرہ ہاتھوں کھوپڑی اور سر کی پشت پر خارش زیادہ ہوتی ہے۔ غدد
گرم پر درد اور سو جے ہوئے ہوتے ہیں۔ جنگسوں میں تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ غدد سخت ہو جاتے
ہیں اور بستانوں میں رسولی بنتی ہے۔ پھولی ہوئی رگوں کے زخم۔

کی زیادتی: کمی: کھلی ہوا میں۔ زیادتی: رات کو اور بستر کی گرمی سے سرد پانی سے غسل کرنے پر نئے
چاند پر۔ (ماہانہ زیادتی)

تعلیق: مقابلہ: کلیش ویشاب۔ (پھولی رگوں کے اور دوسرے زخم) سلیشا، شانی، سیکیرا، پیرو لیم اولینڈر،
سار سار پرینلا، کینتھرس، ایسڈ فاس، پلساٹیل۔

تریاق: برائیوں، کیمفر۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

کوبالٹم

Cobaltum

(Cobalt)

یہ دوا ریڑھ کے اعصابی عوارض میں مفید ہے۔ اس کے علاوہ جنسی عوارضات، تھکن اور صبح کو بڑھنے والے ہڈیوں کے درد کے لئے فائدہ مند ہے۔

ذہن: کسی بھی قسم کا ذہنی جوش یا تحریک مرض میں اضافہ کرتی ہے۔ ذہنی مزاج سیمالی قسم کا ہوتا ہے۔
سر: خارش جو سر کو آگے جھکانے سے بڑھتی ہے۔ چندیا پر اور داڑھی میں خارش ہوتی ہے۔
دانت: جیسے لمبے ہو گئے ہوں۔ دانت درد زبان کٹی پھٹی، میل کی سفید تہہ، (انٹیم کروڈم)۔
پیٹ: جگر میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ تلی میں درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: مقعد سے مسلسل خون ٹپکتا ہے لیکن پاخانہ کے ساتھ خون نہیں آتا۔
مرد: دائیں خیسے میں درد ہوتا ہے۔ نامردی، کمر اور ٹانگیں کمزور، شہوانی خواب، پیشاب کی نالی کے آخر پر درد ہوتا ہے۔ پیشاب سبزی مائل، پیٹ اور آلات تناسل پر بھورے داغ۔
کمر: کمر اور تلو نیہ ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ بیٹھنے پر اس میں اضافہ ہوتا ہے۔ لیٹنے یا چلنے سے کمی ہوتی ہے۔ اخراج منی کے بعد کمر اور ٹانگوں میں کمزوری ہوتی ہے۔

ہاتھ پاؤں: کلائی کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ جگر سے رانوں تک گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گھٹنے کمزور، بازو اور ٹانگیں کانپتی ہیں۔ پاؤں میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ پیروں میں پسینہ آتا ہے۔ خاص کر انگلیوں کے درمیان۔

نیند: سونے سے تازگی نہیں ملتی۔ شہوانی خواب سے نیند خراب ہوتی ہے۔
جلد: خشک اور پھنسیوں والی، گولہوں، ٹھوڑی اور چندیا پر کیل دار پھنسیاں نکلتی ہیں۔
تعلق: مقابلہ: کینا بس انڈیکا، زخم، سیپیا، آگس، کاسٹس، سلینیم۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

کوکا

Coca

پھاڑ پر چڑھنے والوں کی دوا ہے۔ پھاڑ پر چڑھنے سے آنے والی تکالیف مثلاً دھڑکن، دم کشی، بے

چینی اور بے خوابی وغیرہ۔ ذہنی اور جسمانی محنت سے ہونے والی تھکن۔ دانتوں کے ناسور، آواز دب جاتی ہے۔ آواز کے استعمال سے 2 گھنٹے قبل 5 یا 6 قطرے دوا کی ایک خوراک دیں۔ رات کو پیشاب نکل جاتا ہے۔ نیچوں میں ہوا کی موجودگی (کیوریکو)۔

ذہن: مایخولیا، حیا دار، محفل میں بیٹھنا پسند نہیں کرتا، چڑچڑا، بد مزاج اکیلا خوش رہتا ہے۔ اچھے برے کی تمیز نہیں رہتی۔

سر: پہاڑ پر چڑھنے سے بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔ سر کی پشت سے جھٹکے لگتے ہیں اور سر چکراتا ہے۔ کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔ سر درد اور چکراس سے قبل آنکھوں کے سامنے بجلی کوندتی ہے جیسے پیشانی پر رسی بندھی ہو۔ ایک کے دود کھائی دیتے ہیں۔ زبان پر میل کی تہہ، پہاڑ کی بلندی پر سر درد ہوتا ہے۔ کان بجتے ہیں۔

معدہ: جیسے منہ میں مرج لگی ہو۔ شراب اور تمباکو کی خواہش، معدہ کافی دیر تک بھرا رہتا ہے۔ اچھارہ لیکن ہوا خارج نہیں ہوتی۔ ہوا زور سے اور آواز کے ساتھ اوپر اٹھتی ہے جیسے غذا کی نالی کو پھاڑ دے گی۔ اچھارہ اور تناؤ بھوک نہیں ہوتی لیکن میٹھی چیزیں کھانا چاہتا ہے۔

دل: دھڑکن، دل کمزور اور تنگی تنفس۔

مرد: زیا بیٹس اور نامردی (فاسفورک ایسڈ)

تنفس: کھانسی میں بلغم کے چھوٹے چھوٹے گولے خارج ہوتے ہیں۔ آواز کی ڈوریوں کی کمزوری، گلا بیٹھ جاتا ہے۔ گفتگو سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سانس پھولتا ہے۔ چھوٹا سانس بالخصوص بوڑھے افراد اٹھلیٹس اور شرابیوں کا خون تھوکتا ہے، تشنجی دمہ۔

نیند: کسی صورت چین نہیں آتا لیکن غنودگی ہوتی ہے۔ دانت نکلنے کے دنوں میں رات کو بے قراری اور پریشانی۔

کی زیادتی: کمی: شراب سے، گھڑ سواری سے، کھلی ہوا میں تیز چلنے سے۔ زیادتی: بلندی کی طرف جانے سے، پہاڑ پر چڑھنے سے۔ مقابلہ: آر سینیکم، پاولن، کیمو میلا۔

خوراک: شکرے 3 طاقت۔

تریاق: جلسی میم۔

کوکینا

Cocaina

(Alkaloid From Coca)

کوکین کی طرح مقامی طور پر بے حسی پیدا کرنے والی دوا ہے۔ اس کے مخصوص ہو میو پیتھک استعمال ہیں۔ اس کی علامات دوران علاج حاصل ہوئی ہیں۔

محسوس ہوتا ہے کہ جلد کے نیچے کوئی چیز موجود ہے یا کوئی کیرا رینگ رہا ہے۔

ذہن: باتونی، کوئی بڑا کام کرنے کی مسلسل خواہش، کوئی طاقت کا کام کرنا چاہتا ہے۔ ذہنی مصروفیت خوفزدہ، واہمہ تصوراتی مناظر نظر آتے ہیں۔ کیرے، مکوڑے نظر آتے ہیں اور موجودگی کا احساس ہوتا ہے۔ اخلاقیات کی کمی ہوتی ہے۔ بننے سنورنے سے بے پروا، وہم کے کوئی اس کی برائی کر رہا ہے۔ سماعت کا واہمہ، حسد، بے خوابی۔

سر: تپکن اور احساس کہ سر پھٹ جائے گا۔ پتلیاں پھیلی ہوئی، قوت سماعت بڑھ جاتی ہے۔ سر میں گرج اور شور سنائی دیتا ہے۔

آنکھیں: دھند جالا، تناؤ بڑھا ہوا، پتلی کی حس کم ہو جاتی ہے۔ نمٹکی لگا کر دیکھتا ہے۔ جذبات سے عاری آنکھیں۔

گلا: خشک، جلن، گدگد، اہٹ، گھٹن ہوتی ہے۔ نگلنے والے پھوں کا فالج، بولنے میں دقت ہوتی ہے۔
معدہ: ٹھوس غذا کے لئے بھوک مٹ جاتی ہے۔ میٹھی اشیاء کی خواہش، معدہ اور آنتوں سے خون گرنا ہے۔

اعصابی نظام: ریشہ، لرزہ والا فالج، شرایینوں کے جھٹکے، بوڑھوں کا لرزہ، مقامی حسیاتی فالج، ہاتھوں اور بازو کے اگلے حصہ میں بے حسی اور چیونٹیاں رینگتی ہیں۔

غیند: بے قرار، لیٹنے کے گھنٹوں بعد تک سو نہیں سکتا۔

بخار: ٹھنڈک کا احساس اور جلد گہری زرد۔

مقابلہ: سٹون۔ (دافع درد ہے، شریانوں کو حرکت دینے والے اعصاب کو پھیلاتی ہے۔) کوکین کے انجکشن کے بد اثرات دور کرنے کے لئے نائٹرو گلیسرین کے 1% محلول کی چند بوندیں دیں۔ غلی

طاقتیں۔ مقامی طور پر بلغمی جھلیوں پر استعمال کے لئے 2-4% محلول۔

کاسی نیلا سپٹم پنکٹاٹا

Coccinella Septempunctata

(Lady Bug)

یہ دوا اعصابی دردوں، دانت مسوڑھوں اور منہ کے درد میں مفید ہے۔ اہم علامات رال اس کثرت سے بہتی ہے کہ نیند سے بیدار ہو جاتا ہے۔ کوالبا محسوس ہوتا ہے۔ ہلکاؤ کی علامات، چمک دار اشیاء دیکھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

سر: پیشانی میں درد، دائیں آنکھ کے اوپر درد، درد والی جگہ ذکی الحس، درد اوپر والی داڑھ سے پیشانی تک جاتا ہے۔ کنٹیوں اور سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ چہرے کی جانب گردش خون زیادہ ہوتی ہے۔ تپکن والا درد ہوتا ہے۔ منہ اور دانتوں میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ (سٹس) پیشانی کا درد وقت مقررہ پر آتا ہے۔ دورے کے وقت آنکھ نہیں کھول سکتا۔ درد کسی بھی چمک دار چیز کو دیکھنے سے بڑھ جاتا ہے۔ سونے سے راحت ملتی ہے۔

معدہ: ہچکی اور معدہ میں جلن ہوتی ہے۔

کمر: گردوں اور زیریں کمر میں درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: کینتھرس، میک کارب۔

خوراک: تیسری طاقت۔

کاکیولس

Cocculus

(Indian Cockle)

تشنجی عوارض، جزوی فالج، جسم کے آدھے حصے میں آنے والی شکایات، دماغ مقدم پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ایسے تشنج میں مفید ہے جو ریڑھ کی طرف سے آتا ہے۔ بازوؤں ٹانگوں اور ریڑھ میں تکلیف وہ تشنج، جسم کمان کی طرح اکڑ جاتا ہے۔ رات کو جاگنے سے آنے والی شکایات۔ ایسی عورتیں جن کے بالوں کی رگت ہلکی ہو۔ ایام حمل میں متلی اور کمر درد میں مفید ہے۔ غیر شادی شدہ اور بے اولاد خواتین۔ حساس اور محبت کرنے والی لڑکیاں۔ اس کی تمام علامات تانگہ کی سواری یا بحری جہاز کے سفر سے بڑھ جاتی ہیں۔ خالی پن یا کھوکھلے پن کا احساس جیسے اعضاء سو گئے ہوں۔ بلند آواز میں بولنے سے کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ ذہنی طور پر غیر حاضر، خیالات میں گزرتا ہے۔ وقت جلدی سے گزرتا ہے۔

ذہن: متلون مزاج، بے وقوف، احمق

کھویا ہوا گانے کے بغیر رہنا مشکل بات دیر سے سمجھ آئے۔ کند ذہن، غمگین، تردید برداشت نہیں ہوتی۔ جلدی جلدی بولتا ہے۔ دوسروں کی صحت کے بارے میں فکر مند رہتا ہے۔

سر: چکر اور متلی بالخصوص سواری کرتے وقت یا بیٹھے ہوئے۔ سر میں خالی پن کا احساس۔ گردن اور سر کی پشت میں درد جو چت لیٹنے سے بڑھتا ہے۔ گھوڑا گاڑی میں سواری کرنے سے آنے والا مزمن درد۔ پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ کھوپڑی جیسے کھلتی اور بند ہوتی ہے۔ بالخصوص سر کی پشت، سر کا پتلا ہے۔ آنکھوں میں درد جیسے انہیں باہر نکالا جا رہا ہو۔

چہرہ: چہرے کے اعصاب کا فالج، چبانے والے پٹھوں میں اینٹھن جیسا درد ہوتا ہے۔ منہ کھولنے سے درد بڑھتا ہے۔ بعد دوپہر اعصابی درد جو ایک نقطے سے چاروں طرف پھیلتا ہے۔

معدہ: کار اور کشتی میں سواری کرنے سے متلی ہوتی ہے یا کشتی کی حرکت دیکھنے سے متلی ہوتی ہے۔ سردی سے اضافہ ہوتا ہے۔ متلی ساتھ بے ہوشی اور تے۔ کھانے سے مشروبات سے اور تمباکو سے نفرت، ذائقہ دھات جیسا نکلنے والے پٹھوں کا فالج، خوراک کی نالی میں خشکی ہوتی ہے۔ سمندری بیماری (ریزوسن 1x) کھانے کے دوران اور بعد معدہ میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ہچکی اور تشنجی جمائیاں، بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ سرد مشروبات کی خواہش بالخصوص بیر کی، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ طویل عرصہ سے کچھ نہیں کھایا اور بھوک ختم ہو گئی ہے۔ کھانے کی خوشبو برداشت نہیں ہوتی۔ (کا لچیکم)

پیٹ: پیٹ ہوا سے بھرا ہوا چلتے وقت محسوس ہوتا ہے کہ پیٹ نوک دار پتھروں سے بھرا ہوا ہے۔ پہلو کے بل لیٹنے سے سکون ملتا ہے۔ پیٹ کے گھیرے میں درد جیسے کوئی چیز چھوئی جا رہی ہو۔ پیٹ کے پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں اور محسوس ہوتا ہے کہ ہرنیا ہو جائے گا۔

عورت: حیض درد کے ساتھ اور گہری رنگت والے کثیر مقدار میں۔ حیض وقت سے پہلے خون جما ہوا اور قونچ کے ساتھ، رحم کے مقام پر دباؤ محسوس ہوتا ہے اور پھر بوا سیر کا خون آتا ہے۔ دو حیضوں کے درمیان پیپ جیسے مواد والا لیکوریا جو زور سے خارج ہوتا ہے اور کمزوری لاتا ہے حتیٰ کہ بولنا مشکل ہو جاتا ہے۔ حیض کے دوران شدید کمزوری حتیٰ کہ مریضہ کھڑی نہ ہو سکے۔

سانس: سینے میں خالی پن کا احساس اور اینٹھن، دم کشی جیسے سانس کی نالی گھٹ رہی ہو۔ جیسے اس میں دھواں بھرا ہو۔ خوراک کی نالی کے بالائی حصہ کا تشنج۔ تنگی تنفس اور کھانسی آتی ہے۔

کمر: سر کو حرکت دینے سے گردن کے مہروں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ زیریں کمر میں فالجی قسم کا درد کندھوں اور بازوؤں میں پکڑے جانے جیسا درد ہوتا ہے۔ کندھوں اور گردن پر دباؤ کندھوں کو حرکت دیتے وقت سخت محسوس ہوتی ہے۔

اطراف: ناکارہ پن جو جھکنے سے بڑھتا ہے۔ بازوؤں ٹانگوں میں لرزہ اور درد ہوتا ہے۔ بازو سو جاتے ہیں۔ ایک پہلو مفلوج ہونے کے بعد شدت آتی ہے۔ ہاتھ باری باری ٹھنڈے اور گرم ہوتے ہیں۔

بھی ایک اور دوسرے ہاتھ پر بے حسی اور ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ حرکت سے گھٹنے کڑکڑاتے ہیں۔ ٹانگیں بہت کمزور، گھٹنوں پر سوزش آتی ہے۔ اطراف میں سخت درد، فالج جیسا کھنچاؤ آتا ہے۔ بازو ٹانگیں سیدھی رکھنی پڑتی ہیں۔ موڑنے پر درد ہوتا ہے۔

نیند: تشنجی انگڑائیاں آتی ہیں۔ سکتے، مسلسل غنودگی نیند کے خراب ہو جانے سے رات بھر جاگنے سے بیمار داری کرنے سے۔

بخار: سردی لگتی ہے اور اچھارہ کے باعث قوبج، متلی ہوتی ہے۔ چکر آتے ہیں۔ ٹانگیں ٹھنڈی اور سر گرم ہوتا ہے۔ پسینہ آتا ہے۔ کم درجہ حرارت والے بخار کی اعصابی شکایت، سردی لگتی ہے۔ پسینہ آتا ہے اور جلد گرم محسوس ہوتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: کھانے سے نیند خراب ہونے سے، کھلی ہوا میں، تمباکو سے سواری کرنے سے تیرنے سے، چھونے سے، شور سے، جھٹکے سے، بعد دوپہر، دوران حیض، جذباتی ہیجان سے۔

تریق: کافی، نکس و امیکا۔

مقابلہ: پکروٹاکس: یہ کایولس کا کھار ہے۔ (مرگی کا دورہ صبح بستر چھوڑ کر کھڑا ہونے پر، ہرنیا، گھٹنوں کی اکڑن، رات کو پسینہ آتا ہے۔) ممفوری کارپس (ایام حمل کی متلی) پیرولیم، پلساٹیل، اگنیشیا۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

کوکس کیک ٹائی

Coccus Cacti

(Cochineal)

تجربات سے جو علامات حاصل ہوتی ہیں اور جن عوارض میں کارگاہان میں سے چند درج ذیل ہیں: تشنجی کھانسی، کالی کھانسی، مٹانہ کی نزلاوی حالتیں، گردن کا تشنجی درد، آنٹوں کی اینٹھن، دل، دماغ، جگر کی اینٹھن، پیشاب رک جاتا ہے۔ استسقاء عام۔

ذہن: صبح سویرے یا بعد دوپہر اس ہو جاتا ہے۔ سرد درد جو پت لینے سے بڑھتا ہے اور سر کو اونچا کر کے لینے سے کم ہوتا ہے۔ صبح کے وقت داہنی آنکھ کے اوپر ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ اوپر والے پوٹے اور آنکھ کے ڈھیلے کے درمیان کوئی چیز محسوس ہوتی ہے۔ آنکھ میں کوئلہ وغیرہ

پڑنے کی صورت میں مفید ہے۔ زکام اور حلق کی سوزش، لیس دار بلغم، نفیس: کو ابڑھ جانے کی وجہ سے بار بار گلا صاف کرنا پڑتا ہے۔ زخروں میں سرسراہٹ محسوس ہوتا ہے کہ روئی کا ریزہ پھنسا ہوا خارج ہوتی ہے۔ بمشکل تھوکتا ہے۔ زخروں میں سرسراہٹ محسوس ہوتا ہے کہ روئی کا ریزہ پھنسا ہوا

ہے۔ مسلسل نگلتا ہے۔ دانت برش کرنے سے کھانسی آتی ہے۔ حلق ذکی احساس، دم گھٹنے والی کھانسی، بیدار ہوتے ہی سخت سفید بلغم خارج ہوتی ہے۔ صبح کے وقت تشنجی کھانسی، کالی کھانسی کے دورے کے اختتام پر سخت بلغم کی قے آتی ہے۔ مزمن براؤنکائٹس پیشاب میں ریت آنے کی شکایت کے ساتھ۔ البیومن جیسی کثیر بلغم خارج ہوتی ہے۔ بلغم بکثرت تھوکتا ہے۔ مخالف ہوا سے سانس میں دقت پیدا ہوتی ہے۔

دل: ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہر چیز دل کی طرف دباؤی جا رہی ہے۔

پیشاب: پیشاب کی حاجت اینٹ کے رنگ کا رسوب تہ نشین ہوتا ہے۔ پتھری، خون ملا پوریٹ اور یورک ایسڈ کا اخراج، گردے سے مٹانہ تک نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گہرے رنگ کا گاڑھا پیشاب، پیشاب تکلیف سے یا جس البول۔

عورت: حیض دقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ، سیاہ رنگ کے اور گاڑھے۔ گہرے رنگ کے لو تھڑے ساتھ پیشاب تکلیف کے ساتھ آتا ہے۔ اخراج صرف شام اور رات کو ہوتا ہے۔ اندام نہالی کے ہونٹوں کی سوزش۔

زیادتی: بائیں جانب، غیند کے بعد، چھونے سے، کپڑوں کے دباؤ سے، دانت برش کرنے سے، محنت سے۔ کمی: چلنے سے۔

مقابلہ: کینتھرس، کیکٹس، سار سا پرلا۔

خوراک: نخلی طاقتیں۔

کاکلیاریا آرمورسیا

Cochlearia Armoracia

(Horse Radish)

پیشانی کی ہڈی، ہڈی کے خلاء، ہڈی کے چھید اور تھوک پیدا کرنے والے غدودوں پر خاص اثر ہے۔ پھلاوٹ کا احساس، قوت حیات کو بڑھاتی ہے۔ مسوڑھوں اور گلے کی خرابی میں اس کے غرابے کرواتے ہیں۔ آواز بیٹھ جاتی ہے اور حلق میں ڈھیلا پن پیدا ہوتا ہے۔ اندرونی طور پر سوزاک میں فائدہ مند ہے۔ معدہ کی کمزوری میں مصالحہ کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اس کی جڑ کا جو شانہ جلد ہر میں مفید ہی کیونکہ یہ پیشاب آور ہے۔ اس کے جو شانہ سے سرد ہونے سے خشکی ختم ہو جاتی ہے۔

سر: سوچ بچار کرنا مشکل ہوتا ہے۔ بے قراری، درد کی وجہ ناپوسی، دباؤ اور چھید ہونے کے احساس کے ساتھ پیشانی میں درد اور محسوس ہو کہ پیشانی کی ہڈی گر جائے گی۔ شدید سرد درد اور قے، قوت سماعت بگڑ جاتی ہے۔

آنکھیں: دکھن اور آشوب چشم، چوٹ کے باعث سوزش، درم کی وجہ سے نظر دھندلی ہو جاتی ہے۔
 موتیابند: آنکھوں سے کثیر پانی بہتا ہے۔
 معدہ: درد جو پشت کی طرف جاتا ہے۔ کمر کے مہروں پر دباؤ پڑنے سے درد بڑھتا ہے۔ ڈکار آتے ہیں اور
 اینٹھن ہوتی ہے۔ کمر درد اور قونج، معدہ کا شدید درد جو پہلوؤں کی طرف سے پھیل کر پشت کی طرف
 جائے۔ ناف کے ارد گرد اینٹھن۔
 کمر: کمر کا درد جیسے پیٹ میں ہوا رک جانے سے ہوتا ہے۔ درد پیٹ سے شروع ہو کر پیٹھ کی طرف
 جائے اور تلو نیہ ہڈی تک پہنچے۔
 تنفس: خشک کھانسی جو زرخرہ سے شروع ہوتی ہے۔ انفلوئنزا کے ساتھ کھانسی، یہ خشک و تردونوں
 طرح کی کھانسی میں مفید ہے۔ لیٹنے سے کھانسی میں اضافہ ہوتا ہے۔ سینے میں چھونے سے دکھن ہوتی
 ہے۔ زکام اور گلابیٹھ جاتا ہے۔ باغمی دمہ، پھیپھڑوں کا استسقاء، گلا کھردرا اور آواز بگڑ جاتی ہے۔
 پیشاب: پیشاب کرنے سے قبل دوران اور بعد میں عضو تناسل کے سر میں جلن اور کٹن ہوتی ہے۔
 بار بار پیشاب آتا ہے۔
 زیادتی: شام اور رات کو۔ مقابلہ: کینابس، سناپس، کیپسکیم۔
 خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

کوڈینم

Codenum

(Alkaliod From Opium)

پورا بدن کانپتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں کے سٹھے غیر ارادی طور پر پھڑکتے ہیں۔ خارش اس کے
 ساتھ گرمی، بے حسی اور نوک دار چیز جھننے جیسا درد ہوتا ہے۔ ذیابیطس۔
 سر: سر کی پشت سے گدی تک درد، اعصابی درد کے بعد چہرے اور کھوپڑی کی جلد میں دکھن ہوتی ہے۔
 آنکھیں: پوٹے غیر ارادی طور پر پھڑکتے ہیں۔ (اگیریکس)
 معدہ: معدہ کی گہرائی میں تشنجی درد ہوتا ہے۔ ڈکار، شدید پیاس اور تلخ اشیاء کی خواہش۔
 تنفس: چھوٹی اور خراش دار کھانسی، رات کو بڑھتی ہے۔ بلغم بکثرت خارج ہوتی ہے۔ پیپ جیسی بلغم،
 لی لی کی رات کو آنے والی کھانسی۔
 مقابلہ: اوپیم، اگیریکس، ہائیوسائیمس، امونیم برومینم۔
 خوراک: تیسرا سفوف۔

کافیا کروڈا

Coffea Cruda

(Unroasted Coffe)

تمام اعضاء کے افعال میں تحریک پیدا کرتی ہے۔ اعصابی اور شریانی نظام میں جوش پیدا کرتی ہے۔ بوڑھے افراد میں کافی پینے سے یورک ایسڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور گردوں میں سوزش آتی ہے۔ پٹھوں اور جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ بوڑھے افراد میں کافی اور چائے کے استعمال سے ذکی الحسی پیدا ہوتی ہے۔ ان کا استعمال بند کر دینا چاہئے یا احتیاط سے کرنا چاہئے۔ شدید اعصابی تحریک اور بے قراری۔ شدید ذکی الحسی اس دوا کی اہم علامت ہے۔ مختلف اعضاء کا اعصابی درد اس کے ساتھ اعصابی تحریک ہوتی ہے اور شدید درد ہوتا ہے۔ درد کی شدت مایوسی پیدا کرتی ہے۔ غیر معمولی ذہنی اور جسمانی مصروفیت۔ اچانک جذباتی ہيجان کے بد اثرات، کسی غیر متوقع خبر کے بد اثرات۔ اعصابی دھڑکن، کانپنا، خاص طور پر لمبے، اکھرے بدن، جھک چلنے والے اور گہری رنگت والے افراد میں مفید ہے۔ مضبوط جسم اور جن کو جلد ہیضہ ہو جاتا ہو، کے لئے مفید ہے۔ جلد ذکی الحس۔

ذہن: خوش دل، جلد بات ماننے والا، بد مزاج، جوشیلا، تیز حواس والا، اثرات جلد قبول کرتا ہے۔ بالخصوص اچھی خوشگوار باتوں کے خیالات کی بھرمار، جلد باز، بار بار کروٹیں بدلتا ہے۔ (ایکونائٹ) سر: تناؤ والا درد جو شور، خوشبو، منشیات سے شدت اختیار کرتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ دماغ ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا ہے جیسے سر میں کیل ٹھونکی جا رہی ہو۔ کھلی ہوا میں زیادتی، سماعت ذکی الحس۔ چہرہ: خشک گرمی اور رخسار سرخ۔ اعصابی درد جو داڑوں، کانوں، پیشانی اور کھوپڑی تک پھیلتا ہے۔ منہ: دانت درد جو برف کا پانی منہ میں رکھنے سے عارضی طور پر کم ہو جاتا ہے۔ (مینگانم، انس کے الٹ) جلدی جلدی کھانا پیتا ہے، ذائقہ بہترین۔

معدہ: بھوک بہت زیادہ، تنگ کپڑے برداشت نہیں ہوتے۔ کثرت شراب نوشی کے نتائج۔ عورت: حیض وقت سے پہلے اور لمبے عرصے تک جاری رہیں۔ حیض درد کے ساتھ سیاہ لوتھڑے اندام نہانی اور اس کا سوراخ بہت زیادہ ذکی الحس، خارش جو خواہش جماع پیدا کرتی ہے۔ نیند: بے خوابی اور کروٹیں بدلتا ہے۔ رات 3 بجے تک سوتا ہے پھر صرف اونگتا ہے۔ چونک کر جاگ جائے۔ خوابوں کے باعث نیند خراب ہو۔ ذہنی مصروفیت کے باعث بے خوابی، خیالات کا سیلاب اور اعصابی جوش، مقعد کی خارش کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔

تنفس: نازک مزاج اعصابی بچوں میں خسرہ کی کھانسی جو چھوٹی اور خشک ہوتی ہے۔ دل: دھڑکن تیز، بے قاعدہ، بالخصوص کسی غیر متوقع خبر یا خوشی سے، نبض کی رفتار تیز، بلند تناؤ والی اور

پیشاب کی بندش۔

اطراف: ٹانگ کا اعصابی درد جو حرکت بعد دوپہر اور رات کو بڑھتا ہے۔ دباؤ سے آرام۔
 کمی زیادتی: زیادتی: جذباتی ہیجان سے، منشیات سے، تیز بو سے، شور سے، کھلی ہوا میں، سرد رات میں۔ کمی: گرمی سے، لیٹنے سے، منہ میں برف والا پانی رکھنے سے۔
 غیر مطابقت: کیمرے کا کیولس۔ معاون: ایکونائٹ۔

مقابلہ: کافیا ٹوشا: (بھوننے سے وٹامن بڑھ جاتے ہیں۔) (بی، ٹی میتھی) کبوتر جن میں پالش شدہ چاول کھانے سے اعصابی سوزش اور فالج پیدا ہوا۔ ان کی خوراک میں 5% جو شانده کی 8cc مقدار دی گئی تو اس کی تکلیف رفع ہو گئی۔ بھوننے بغیر کافی بے کار ہے) کیفین: (یہ مقوی قلب اور پیشاب آور ہے۔ دل کی خرابی کے باعث آنے والے استسقاء میں مفید ہے۔ دل پھوٹوں کی تنزی، نمونیہ اور دیگر چھوت والی امراض سے پیدا شدہ دل کی خرابیاں، فشار خون اور نبض کی رفتار بڑھاتی ہے۔ دل کے پھوٹوں کو تحریک دیتی ہے۔ اس وجہ سے اس وقت مفید ہے۔ جب دل کے فیل ہونے کا خطرہ ہو۔ تنفس کے مراکز اور عصبی مراکز کے لئے بھی مفید ہے۔ پیشاب آور ہے۔ حرکتی اعصاب کے لئے محرک ہے۔ اعصابی دردرات کو بڑھتے ہیں۔ کیفین اور شوگر آف ملک برابر ملا کر 3 گرین کی خوراک دی جاتی ہے۔ یہ ہر تیسرے روز دی جاتی ہے۔ چہرے کا اعصابی درد جو خراب دانت کی وجہ سے ہو۔ ایکونائٹ، کیمومیل، نکس و امیکا، اسپری پیڈیم، کیفین اور دیگر پودے جن میں یہ جز پایا جاتا ہے۔ جیسے کولا، تھیا وغیرہ۔ سیاہ کافی بہت سی زہروں کا تریاق ہے۔ خصوصاً منشیات کا۔ نزع کی حالت میں کافی کا انیادیا جاتا ہے۔
 تریاق: نکس و امیکا، ٹونیسم۔
 خوراک: 3 سے 200 طاقت۔

کالچیکم

Colchicum

(Meadow Saffron)

یہ دوا پھوٹوں کے ریشوں، ہڈیوں کے غلاف اور جوڑوں کو چکنار کھنے والی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ گنٹھیاوی دردوں کے دورے بالخصوص اگر تکلیف پرانی ہو۔ اعضاء، سرخ، گرم اور سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ چیرنے پھاڑنے والے درد، شام کو رات کو اور چھونے سے بڑھتے ہیں۔ پاؤں کا پنجہ زمین پر رکھتے ہی درد ہوتا ہے۔ زبردست تھکن ہوتی ہے۔ اندرونی ٹھنڈک اور بے ہوشی۔ کثرت مطالعہ اور رات کو جاگنے کے بد اثرات جیسے آدھے جسم میں بجلی کے جھٹکے لگ رہے ہوں۔ پسینہ دب جانے کے بد اثرات، خواب میں چوہے نظر آتے ہیں۔

سر: سر درد بالخصوص پیشانی اور کنپٹی، سر کی پشت اور گدی میں بھی درد ہوتا ہے۔ درد دوپہر اور شام کو بڑھتا ہے۔

آنکھیں: پتلیاں غیر مساوی، بائیں طرف کی پتلی سکڑ جاتی ہے۔ دونوں آنکھوں کی بینائی میں فرق ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں بکثرت آنسو بہتے ہیں۔ آنکھ میں شدید چیرنے پھاڑنے جیسا درد۔ مطالعہ سے نظر دھندلی ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے دھبے۔

کان: کانوں میں خارش ہوتی ہے۔ دائیں کان کے تلوئیہ ابھار کے نیچے گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ چہرہ: چہرے کے پٹھوں کا درد جو حرکت کرتا ہے۔ کانوں میں سرسراہٹ اور استسقاءی سوجن۔ رخسار سرخ اور گرم پسینہ سے تر۔ درد کی وجہ سے بد مزاجی آتی ہے۔ (کیمولہ) نچلے دائیں جبڑے کے زاویے کے پیچھے درد ہوتا ہے۔

معدہ: منہ خشک، زبان میں جلن، دانتوں اور مسوڑھوں میں درد، پیاس، معدہ میں درد اور اچھارہ۔ کھانے کی بو سے متلی ہوتی ہے بالخصوص مچھلی کی بو سے حتیٰ کہ غشی آ جاتی ہے۔ تھوک بکثرت آتا ہے۔ بلغم کی تے، صفرا اور خوراک کی تے۔ اس میں ہر قسم کی حرکت سے اضافہ ہوتا ہے۔ معدہ میں زبردست ٹھنڈک، بہت سی چیزوں کی خواہش مگر ان کی خوشبو آتے ہی نفرت ہو جاتی ہے اور متلی ہوتی ہے۔ پیٹ درد کے ساتھ جوڑوں کا درد ہوتا ہے۔ معدہ اور پیٹ میں جلن یا برف کی مانند ٹھنڈک ہوتی ہے۔ ایسی چیزیں جن میں گیس کا ابال آئے پسند کرتا ہے۔ جیسے سوڈا واٹر، شراب وغیرہ، تر چھی آنت کا درد۔

پیٹ: اچھارہ ٹانگیں پھیلا نہیں سکتا۔ آنتوں میں گڑ گڑاہٹ، چھوٹی آنت اور نیچے اترنے والی آنت پھوٹی ہوئی۔ پیٹ بھرا ہوا اور مسلسل گڑ گڑاہٹ ہوتی ہے۔ جلد ہر پاخانہ: درد کے ساتھ، مقدار میں کم اور شفاف، جیلی کی طرح، آنوں والا درد جیسے مقعد پھٹ گیا ہے اور کانچ نکلے۔ خزاں کی پیش، پاخانہ میں چھوٹے چھوٹے سفید ٹکڑے نکلتے ہیں۔ اخراج کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔ آنت پاخانہ سے بھری محسوس ہوتی ہے مگر خارج نہیں کر سکتا۔

عورت: اعضائے تناسل کی خارش، حیض کے بعد رانوں میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ اندام نہانی کے سوراخ اور بظریہ سوجن محسوس ہوتی ہے۔

پیشاب: رنگت گہری، مقدار میں کم، بند ہو جاتا ہے۔ خون ملا، براؤن، سیاہی کی مانند، سڑے خون کے ذرات خارج ہوتے ہیں۔ البیومن اور شکر آتی ہے۔

دل: دل کے مقام پر بے قراری، دھڑکن محسوس نہیں ہوتی۔ غلاف قلب کی سوزش سخت درد گھٹن اور دم کشی۔ نبض دھاکے جیسی، دل کی آواز کمزور، نبض کا تناؤ کم ہوتا ہے۔

اطراف: بائیں بازو میں نیچے تک تیز درد ہوتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں گرم موسم کے دوران

چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ سردی میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ ہاتھوں اور کلائیوں میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ انگلیوں کے سرے بے حس، زان کے اگلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ دائیں ٹکڑے کی لپک ختم ہو جاتی ہے۔ کمزوری اور سرسراہٹ کا احساس ہوتا ہے، ناکارہ پن۔ درد شام کو اور موسم گرما میں بڑھتا ہے۔ جوڑ سخت ہو جاتے ہیں۔ بخار کا احساس ہوتا ہے۔ جگہ بدلنے والے جوڑوں کے درد، در درات کو بڑھتا ہے۔ پاؤں کے انگوٹھے کی سوزش۔ ایڑی کا درد کہ چھوٹا حرکت دینا برداشت نہیں ہوتا۔ انگلیوں کے ناخنوں میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ چلتے وقت گھٹنے آپس میں ٹکراتے ہیں۔ ٹانگوں اور پیروں پر استسقاءی سوجن آتی ہے۔

کمر: کمر اور ٹکونیہ ہڈی کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ زیریں کمر کے آر پار ہلکا درد ہوتا ہے۔ کمر درد، دباؤ اور آرام سے کم ہوتا ہے۔

جلد: چہرے پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ کمر اور سینہ پر گلابی رنگ کے دانے نکلتے ہیں۔ چھپاکی۔ کمی زیادتی: زیادتی: غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک، حرکت سے نیند خراب ہونے سے کھانے کی بو سے، شام کو، دماغی محنت سے۔ کمی: آگے جھکنے سے۔

تریاق: تھوہا، کیمر، کایولس، نکس و امیکا، پلساٹیل۔

مقابلہ: کاپچی سین (آنتوں کا نزلہ، پاخانہ میں جھلیوں کا اخراج، دائیں ہاتھ میں تشنجی جھٹکے، گنٹھیا کے بخار، نقرس، دل کے پھوں کی سوزش، پلوریسی، جوڑوں کی سوزش، عضو کا غلط انداز میں بڑھنا، گنٹھیا کا شدید درد۔ (3x سفوف دیں) کاربو دیج، آرنیکا، لیلیم ٹنگ، آر سینیکم البم، ور ٹیرم البم۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

کولن سونیا کیناڈنس

Collinsonia Canadensis

(Stone Root)

پیڑ اور جگر میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں قبض اور بواسیر کی شکایت پیدا ہوتی ہے۔ بالخصوص عورتوں میں، شریانوں کا تناؤ کم ہو جاتا ہے۔ پٹھوں کی عام سستی آتی ہے۔ ناک معدے اور حلق کا مزمن نزلہ۔ قلبی عوارض کی وجہ سے استسقاء دوران حمل اعضائے پوشیدہ پر خارش اور بواسیر۔ بچوں میں آنتوں کی سستی کی وجہ سے قبض کی شکایت، معائے مستقیم کی کسی تکلیف کے آپریشن سے قبل اس کا استعمال فائدہ مند ہوتا ہے۔ بوجھ کا کھٹن کا احساس، وریدی اجتماع خون۔

کمر: بواسیر کے دب جانے سے پیشانی میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ مزمن نزلہ، زبان پر زرد میل کی تہ،

ذائقہ کڑوا۔ (کالو سٹکس، برا یونیا)

معائے مستقیم: پاخانہ کی آنت میں نوک دار پرچیاں محسوس ہوتی ہیں۔ گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔
معائے مستقیم کی وریدوں میں اجتماع خون، پاخانہ خشک، زبردست ضدی قبض اور بوا سیر کے سے باہر نکل آتے ہیں۔ مقعد اور پیٹ کے نچلے حصہ میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ ایام حمل کا قبض اور چھپھڑوں کا اخراج وضع حمل کے بعد (نکس و امیکا) پر درد خونی بوا سیر۔ پیش اینٹھن کے ساتھ قبض اور اسہال باری باری ساتھ اچھارہ، مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ (ٹیو کری ایم، رٹھنیا)

عورت: حیض درد کے ساتھ، فرج کی خارش، رحم کا ٹل جانا، اعضائے پوشیدہ پر گہری سرخ سوجن ہوتی ہے۔ بیٹھنے پر درد ہوتا ہے۔ حیض درد کے ساتھ جھلیاں خارج ہوتی ہیں اور ساتھ قبض، خارش، حیض کے بعد رانوں پر ٹھنڈک کا احساس، اندام نہانی کے ہونٹ اور بظریہ سوجن محسوس ہوتی ہے۔
سانس: آواز کے زیادہ استعمال سے کھاسی آتی ہے۔ تقریر کرنے والوں کے گلے کی دھن، زرخہ میں تیز درد ہوتا ہے۔ گلابیٹھ جاتا ہے۔ تکلیف دہ خشک کھاسی آتی ہے۔

دل: دھڑکن تیز لیکن کمزور، استسقاء، دل کی علامات کے بعد خونی بوا سیر یا حیض آتا ہے۔ سینے کا درد اور بوا سیر باری باری آتے ہیں۔ گھٹن، بے ہوشی اور تنگی تنفس (ایکونائٹ، فیروکس) کی زیادتی: معمولی ذہنی ہیجان سے، ذہنی تحریک سے، سردی سے، کمی: گرمی سے۔
تریاق: نکس و امیکا۔ مقابلہ: ۱۔ سکیولس، ایلوز، ہیما میلس، لائیگلوپس، گمنڈو، سلفر، نکس و امیکا۔
خوراک: نیچر سے 3 طاقت۔ دل کے عوارض میں اونچی طاقت۔

کالو سٹھس

Colocynthis

(Bitter Cucumber)

یہ ایسی تکالیف میں مفید ہے۔ جو موسم بد لئے کے وقت آتی ہیں۔ بالخصوص جب ہوا سرد ہو لیکن اتنی گرمی ہو جو خون گرم کرنے کے لئے کافی ہو۔

اس کی علامات پیٹ اور سر میں ظاہر ہوتی ہیں اور اعصابی درد پیدا کرتی ہیں۔ یہ خاص طور پر چڑچڑے افراد اور جلد غصہ میں آنے والوں کے لئے مفید ہے۔ ایسی خواتین جن کو حیض کثیر مقدار میں آتا ہو اور وہ آرام طلب ہوں۔ ایسے افراد جن میں مٹاپے کا رجحان ہو۔ اعصابی درد عموماً دبانے سے کم ہو جاتے ہیں۔ پٹھوں کی اینٹھن، پھڑکن اور سکڑاؤ، کسی بیرونی سوراخ کے آپریشن کے بعد مٹانے کا تشیخ۔ (باپیرکیم) پسینہ میں پیشاب جیسی بو آتی ہے۔ (بریرس، نائٹرک ایسڈ) پیٹ میں ناقابل برداشت درد اس کے باعث مریض دوہرا ہو جاتا ہے۔ یہ اس دوا کی سب سے بڑی اور اہم علامت ہے۔ کنسن، اینٹھن جیسے پیسا جارا ہو۔ کھنچاؤ، کچلا جانا وغیرہ کے احساس ہوتے ہیں جیسے لوہے کہ شکنجہ میں جکڑا ہو۔

ذہن: بے حد جڑ جڑا، کوئی سوال پوچھا جائے تو غصہ میں آجاتا ہے۔ غصہ کرنے کے بعد بچھتا ہے۔ غصہ اور نفرت۔ (کیمو ملا، برا یونیا، نکس و امیکا)

سر: سر کو بائیں جانب موڑنے سے چکر آتے ہیں۔ دونوں طرف کٹن والا درد ساتھ متلی اور تے۔ در دیں دبائے اور گرمی سے کم ہوتی ہے اور کھوپڑی میں دکھن ہوتی ہے۔ جلن دار در دیں، کھودنے والا پیئے والا اور چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ پیشانی کا درد جو آگے جھکنے، چپٹ لیٹنے اور پوٹوں کو حرکت دینے سے بڑھتا ہے۔

آنکھیں: تیز چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ دباؤ سے کمی آتی ہے۔ آگے جھکنے سے محسوس ہوتا ہے کہ آنکھ باہر آجائے گی۔ آنکھوں کی گنٹھیاوی تکلیف دھند اترنے سے پہلے ڈھیلوں میں شدید درد ہوتا ہے۔

چہرہ: چہرے کی سوجن اور چیرنے پھاڑنے و گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بائیں جانب شدید دکھن ہوتی ہے۔ دباؤ سے سکون ملتا ہے۔ (چائنا) اعصابی درد اور لرزہ دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ کانوں میں بازگشت سنائی دیتی ہے۔ معدہ کا درد اکثر سرد ر دیا دانت درد کے ساتھ آتا ہے۔

معدہ: ذائقہ بہت کڑوا، زبان کھرردی جیسے اوپر ریت پڑی ہو۔ زبان جیسے جھلس گئی ہو۔ نذیدوں جیسی بھوک احساس ہوتا ہے کہ معدہ میں کوئی چیز پڑی ہے جو ہٹائی نہیں جاسکتی۔ کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔

پیٹ: شدید کٹن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض دوہرا ہو جاتا ہے اور پیٹ کو دباتا ہے۔ محسوس کرتا ہے پیٹ میں پتھر پیسے جارہے ہیں اور پیٹ پھٹ جائے گا۔ آنتیں جیسے کچل دی گئی ہوں۔ درد قونج اور ساتھ پنڈلیوں میں اینٹھن، پیٹ میں کٹن بالخصوص غصہ آنے کے بعد ہر دورے کے بعد عام تحریک پیدا ہوتی ہے اور رخساروں کے اوپر سردی لگتی ہے۔ زیر ناف محدود جگہ پر درد ہوتا ہے۔ پیش والاپاخانہ جن کی تکلیف کچھ کھائی لینے سے دوبارہ تازہ ہو جاتی ہے۔ جیلی کی طرح کا پاخانہ، لعاب دار پاخانہ، بو والا پاخانہ۔

عورت: بیضۃ الرحم میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ جو دوہرا ہونے پر مجبور کرتا ہے اور شدید بے قراری، بیضۃ الرحم یا چوڑے بندھنوں میں تھیلی نما رسولیاں، پیٹ کو دباؤ کے ساتھ سہارا دینا چاہتا ہے۔

نیچے کے رخ اینٹھن جس سے مریضہ دوہری ہو جاتی ہے۔ (اوتیم)

پیشاب: پاخانہ کے دوران پیشاب کی نالی کے ساتھ شدید جلن ہوتی ہے۔ مثانہ کا نزلہ جس میں انڈے کی سفیدی جیسی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ لیس دار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ (فاسفورک ایسڈ)

پیشاب بدبودار، مقدار میں کم اور بار بار حاجت ہوتی ہے۔ سوراخ میں خارش ہوتی ہے۔ سرخ سخت

ذرات خارج ہوتے ہیں۔ مثانہ میں اینٹھن ہوتی ہے۔ پیشاب کرنے پر پورے پیٹ میں درد ہوتا ہے۔

شاخمائے وجود: پٹھوں میں کھنچاؤ آتا ہے۔ تمام شاخمائے وجود میں ایک ساتھ کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے۔

دائیں کندھے کے پٹھے میں درد ہوتا ہے۔ (گوانیکو) کو لمے میں اینٹھن جیسی درد ہوتی ہے۔ ماؤف جانب لیٹتا ہے۔ کو لمے سے گھٹنے تک درد ہوتا ہے۔ کو لمے کا جوڑا اپنی جگہ چھوڑ دیتا ہے۔ جوڑوں کی تختی اور بندھنوں کا سکڑاؤ آتا ہے۔ لنگڑی کا درد بائیں جانب چیرنے پھاڑنے اور کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔ جو گرمی اور دباؤ سے کم ہوتا ہے اور معمولی چھونے سے بڑھتا ہے۔ پٹھوں میں کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: غصے سے۔ کمی: دوہرا ہونے سے 'سخت دباؤ سے' گرمی سے 'سر کو آگے جھکا کر لینے سے۔

تریاق: کافیا، شانی، یگیریا، کیمو ملا (کالوسنتھ سیسے کے زہر کا تریاق ہے۔ راہیل)

مقابلہ: لوبیلیا، ارینس (پیٹ میں درد جیسے کوئی پیچ کس رہا ہو) ڈیوڈیم، پنکٹے ٹم (لرزہ، مرتے سانپ کی طرح لوٹتا ہے، بے خوابی) ڈائیسکوریا، کیمو ملا، کایولس، مرکورس، پلمبم، میگ فاس۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

کوموکلیدیا ڈنٹاتا

Comocladia Dentata

(Guao)

آنکھ اور جلد کی علامات خاص ہیں۔ ہڈی کے گڈھوں کی شکایات، 'تکونیہ ہڈی اور پیٹ کا درد' تپکن کے ساتھ درد جو گرمی سے بڑھتا ہے۔ جوڑوں اور گھٹنوں میں درد ہوتا ہے۔

آنکھیں: پلکوں کا اعصابی درد اور یہ احساس کہ آنکھ بڑی ہو گئی ہے اور اپنے حلقہ سے باہر نکل آئے گی۔ بالخصوص داہنی، یہ تکلیف چو لمے کے قریب بڑھتی ہے۔ احساس جیسے باہر دھکیلا جا رہا ہے۔ روشنی کی چمک صرف بائیں آنکھ میں نظر آئے۔ دھند، بھراؤ کا احساس، ڈھیلا بہت بڑا محسوس ہوتا ہے۔ آنکھ کی حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔

چہرہ: سوجا ہوا اور آنکھیں باہر نکلی ہوئی۔

جلد: خارش، 'سرخ' پھنسیاں نکلتی ہیں۔ تمام جسم پر سرخی جیسے سرخ بخار میں ہوتی ہے۔ سرخباد گہرے زخم جن کے کنارے سخت ہو جاتے ہیں۔ کوڑھ، جلد پر سرخ دھاریاں (یوفوریا) دھڑ اور اطراف کا گزیماجوگو مڑکی صورت اختیار کر جائے۔ پھنسیوں اور آبلوں جیسا گزیمہ۔

چھاتی: دائیں پستان میں تیز درد ہوتا ہے۔ درد چھاتی کے دائیں جانب سے شروع ہو کر دائیں ہاتھ کی انگلیوں تک آتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ درد جو بائیں چھاتی سے شروع ہو کر بائیں کندھے کے جوڑ تک جاتا ہے۔

کمی زیادتی: کمی: کھلی ہوا میں 'کھرچنے سے' حرکت سے۔ زیادتی: چھونے سے 'گرمی سے' آرام سے

رات کو۔
مقابلہ: رشاس، اناکارڈیم، یوفوریا۔
خوراک: 1 سے 30 طاقت۔

کونڈورینگو

Condurango

(Condor Plant)

نظام ہضم کو تحریک دیتی ہے اور عام صحت بہتر کرتی ہے۔ معدہ کے کینسر کے درد کو رفع کرتی ہے۔
ہاضمہ کی رطوبات کی اصلاح کرتی ہے۔ وریڈوں کے پھولنے سے زخم بنتے ہیں۔ چہرے کی ٹی بی منہ کے
کونوں کا درد کٹاؤ۔ اس کی رہنما علامت ہے۔ معدہ کا پرانا نزلہ، آتشک اور کینسر، رسولیاں۔
معدہ: پرورد شکایات، زخم، کھانے پینے کی قے، معدہ کی سختی، مسلسل جلن دار درد ہوتا ہے۔ خوراک
کی ٹالی کا تشنج اور سینہ کی ہڈی کے پیچھے درد، محسوس ہوتا ہے کھانا اسی جگہ رکھا ہے۔ خوراک کی قے اور
بائیں کوکھ میں مسلسل جلن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔
جلد: بلغمی جھلیوں اور جلد کے مخارج کے آس پاس چیر، کٹاؤ، ہونٹوں یا مقعد کا کینسر، کینسر میں اس وقت
کام آتی ہے جب جلد پھٹ گئی ہو اور زخم بن گئے ہوں۔
مقابلہ: اسٹریاس، کونیم، ہائیڈراسٹس، آر سینیکم۔
خوراک: مدر ننگر۔ رسولیوں میں 30 طاقت۔ چھال کا سفوف 5 گرین کھانے سے قبل مدر ننگر کی جگہ
استعمال ہو سکتا ہے۔

کونیم

Conium

(Poison Hemlock)

یہ ایک پرانی اور مشہور دوا ہے۔ پلوٹو نے اس کا ذکر کیا ہے کیونکہ یونان کے فلسفی سقراط کو یہی زہر
دیا گیا تھا۔ اس کے اثر سے ادھرنگ پیدا ہوتا ہے۔ جو آخر کار موت کا باعث بنتا ہے۔ اس میں موت
سانس کے نظام کے فعل ہونے سے واقع ہوتی ہے۔ تجربات سے جو علامات حاصل ہوئی ہیں۔ اس سے
یہ ایک اہم کارآمد دوا بن گئی ہے۔
چلنے پھرنے میں دقت آتی ہے۔ لرزہ، اچانک طاقت جواب دے جاتی ہے۔ ٹانگوں میں درد ہوتا
ہے اور اکڑن پیدا ہوتی ہے۔ یہ حالت بوڑھے افراد میں زیادہ پائی جاتی ہے کیونکہ اس وقت کمزوری

تھکن۔ مقامی اجتماع خون اور کاہلی وغیرہ کی علامات اکثر پائی جاتی ہیں اور یہی وہ خاص ماحول ہے جہاں کو نیم بہترین کام کرتی ہے۔ اس کی علامات میں کمزوری، مایہ نخلیا، پیشاب کی تکالیف، حافظہ کمزور اور جنسی کمزوری قابل ذکر ہیں۔ عمر کے بڑھنے کے ساتھ آنے والی بیماریاں، بڑی عمر کے کنوارے مرد و خواتین کی امراض، رسولی بننے میں بھی کارگر ہے۔ احساس جیسے کچلا گیا ہو۔ صبح بیدار ہوتے ہی کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ جسمانی و دماغی کمزوری، لرزہ، دھڑکن، کینسر بننے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ شریانوں میں سختی آتی ہے۔ سینہ کی ہڈی کا ناسور، غدود بڑھ جاتے ہیں۔ غدودوں پر اثر کرتی ہے۔ اجتماع خون لاتی ہے۔ سختی لاتی ہے اور غدودوں کی بناوٹ میں تبدیلی لاتی ہے۔ خنازیری اور کینسر کی حالتیں پیدا کرتی ہے۔ اعصابی سوزش کی وجہ سے بے خوابی، انفلوینزا کے بعد بطور ٹانک کام آتی ہے۔

ذہن: ایسی تحریک جو ذہنی ادا سی پیدا کرتی ہے۔ افسردہ، شرمیلا، دوست احباب سے گریز کرتا ہے لیکن اکیلا رہنے سے ڈرتا ہے۔ کاروبار یا مطالعہ پر توجہ نہیں دیتا۔ کسی چیز میں کوئی دلچسپی نہیں لیتا۔ حافظہ کمزور، کسی قسم کی ذہنی محنت برداشت نہیں کر سکتا۔

سر: بستر لیٹنے اور کروٹ لینے سے چکر آتے ہیں۔ سر کو حرکت دینے یا آنکھیں گھمانے سے بھی چکر آتے ہیں۔ بائیں جانب تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ سردرد کے باعث بد ہوشی ہوتی ہے۔ متلی اور بلغم کی قے ہوتی ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ کھوپڑی کے نیچے کوئی چیز موجود ہے۔ چند یا جھلسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ کھنچاؤ جیسے دونوں کینٹیوں کو ایک دوسرے کی طرف دبایا جا رہا ہو۔ کھانے کے بعد تکلیف بڑھتی ہے۔ (جلسی میم، اٹروپین) صبح بیدار ہونے پر سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔

آنکھیں: روشنی سے نفرت اور آنسو بہتے ہیں۔ قرنیہ پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ نگاہ کمزور یہ تکلیف مصنوعی روشنی میں بڑھتی ہے۔ آنکھ بند کرتے پسینہ آتا ہے۔ پھوں کا فالج، (کاسٹیکم) آشوب چشم یا قرنیہ کی سوزش جیسا سطحی ورم۔ معمولی زخم یا خراش کی وجہ سے روشنی سے زبردست نفرت پیدا ہوتی ہے۔ کان: سماعت کی خرابی، خون کے رنگ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔

ناک: باسانی خون گرتا ہے۔ دکھن ہوتی ہے۔ ناک کے اندر گومڑ۔

معدہ: زبان کی جڑ میں دکھن، خوفناک متلی، کلیجہ جلتا ہے۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ بستر میں جانے پر تکلیف بڑھتی ہے۔ معدہ کا پردرد تشنج، کھانے سے سکون ملتا ہے۔ چند گھنٹے بعد تکلیف پھر بڑھ جاتی ہے۔ تیزابیت اور جلن، سینے میں درد ہوتا ہے۔

پیٹ: جگر اور اس کے ارد گرد تیز درد ہوتا ہے۔ مزمن یرقان اور دائیں کوکھ میں درد، حساس، پکے جانے کا احساس، سوجا ہوا، چاقو لگنے جیسا درد، سخت اور تپا ہوا پردرد ہوتا ہے۔

پاخانہ: بار بار حاجت ہوتی ہے۔ سخت اینٹھن کے ساتھ ہر مرتبہ پاخانہ کے بعد جسم کانپتا ہے اور کمزوری آتی ہے۔ (ورٹیرم، آر سینیکم، آر جنٹم، نائٹرکیم) پاخانہ کے دوران آنت میں گرمی اور جلن۔

پیشاب: اخراج انتہائی تکلیف سے ہوتا ہے۔ پیشاب رک رک کر خارج ہوتا ہے۔ (لیڈم) اخراج میں رکاوٹ (کلیش) بوڑھوں میں قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔ (کوپوا)

مرد: خواہش جماع بڑھ جاتی ہے مگر صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ ناقص شہوت، جنسی خواہش و جنسی بھوک کے دب جانے کے بد اثرات، خبیثے سخت ہو جاتے ہیں، بڑھ جاتے ہیں۔

عورت: حیض درد کے ساتھ رانوں میں نیچے کی جانب کھنچاؤ، پستان سکڑے ہوئے اور ڈھیلے سخت چھونا برداشت نہ کریں۔ بھینوں میں سونیاں چبھتی ہیں۔ پستانوں کو زور سے دبانا چاہتا ہے۔ حیض دیر

سے اور مقدار میں کم اعضائے پوشیدہ ذکی الحس، چھاتیاں بڑھی ہوئی اور حیض سے پہلے دوران ان میں درد ہوتا ہے۔ (کلکیر یا کارب، لیک، کینم) حیض سے قبل جسم پردانے نکلتے ہیں۔ شرم گاہ کے بیرونی حصہ

پر خارش ہوتی ہے۔ غیر متوقع استقرار حمل، رحم کی گردن اور منہ پر سختی آتی ہے۔ بیضۃ الرحم کی سوزش، بیضۃ الرحم میں سختی، پھیلاؤ اور نیزہ لگنے سادرد ہوتا ہے۔ حیض کے دب جانے یا خواہش جماع

کے دب جانے کے بد اثرات۔ کثرت مباشرت کے بد نتائج، پیشاب کر چکنے کے بعد لیکوریا کا اخراج ہوتا ہے۔

تنفس: خشک کھانسی جو تقریباً جاری رہتی ہے۔ رات اور شام کو بڑھ جاتی ہے۔ کھانسی زرخہ کی خشکی، سینے میں اور گلے میں خراش، لیٹنے سے گفتگو کرنے یا قہقہہ لگانے اور دوران حمل شدید ہو جاتی ہے۔

طویل کھانسی کے بعد معمولی بلغم خارج ہوتا ہے۔ معمولی سوزش سے بے دم ہو جاتا ہے۔ سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ درد ہوتا ہے۔

کمر: کندھوں کے درمیان مہروں میں درد ہوتا ہے۔ ریڑھ کی ہڈی کے کچلے جانے اور جھٹکا لگنے کے بد اثرات، تھکوانیہ ہڈی کا ورم، کمر اور زیریں حصہ میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔

شاخمائے وجود: بھاری، تھکے ہوئے، مفلوج، لرزہ ہاتھ درست کام نہیں کرتے۔ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیاں بے حس، پٹھوں کی کمزوری خاص طور پر ٹانگوں کی۔ ہاتھوں پر پسینہ آتا ہے۔ پاؤں کرسی کے اوپر

رکھنے سے سکون ملتا ہے۔

جلد: بعل کے غدود میں درد اور نیچے بازو میں بے حس کا احساس۔ چوٹ کے بعد جلد سخت ہو جاتی ہے۔ جلد زرد اور نوک دار کیلیں نکلتی ہیں۔ انگلیوں کے ناخن پیلے ہو جاتے ہیں۔ غدود بڑھ جاتے ہیں اور

سخت ہو جاتے ہیں۔ آنٹوں کے غدود بھی۔ غدود میں سوئی چبھنے جیسا اور جگہ بدلنے والا درد ہوتا ہے۔ رسولیاں جن میں تیز درد ہوتا ہے اور یہ در درات کو بڑھتا ہے۔ پرانے زخم اور بدبودار اخراج، نیند

آتے ہی پسینہ آ جاتا ہے یا آنکھیں بند کرتے ہی پسینہ آتا ہے۔ رات اور صبح کے بدبودار پسینے اور جلد میں درد۔

کی زیادتی: زیادتی، لیٹنے سے، کروٹ بدلنے سے، کنوارہ رہنے سے، حیض سے قبل یا دوران، سردی

لگنے سے 'جسمانی و ذہنی محنت سے۔ کمی: فاقہ سے 'اندھیرے میں' عضو ماؤف کو لٹکانے سے حرکت اور دباؤ سے۔

تعلق: مقابلہ: سکریئم (یہ کینسر کا نو سوڈ ہے۔ کینسر کے رجحان کو توڑتی ہے۔ غدود بڑھ جاتے ہیں۔ چھال کا کینسر 'کیڑے' ابریٹا کارب 'ہائیڈراسٹس' ایوڈم 'کالی فاس' ہائیوسائیمس 'کراری۔
خوراک: بڑی طاقت بہتر ہے۔ زیادہ وقفہ سے دیں۔ بالخصوص پیدائشوں کے بننے اور فالج میں عام حالات میں 6 سے 30 طاقت۔

کنویریا مجلس

Convallaria Majalis

(Lily of the Valley)

یہ دل کی دوا ہے۔ دل کی توانائی میں اضافہ کرتی ہے اور دل کے فعل کو باقاعدہ بناتی ہے۔ جب دل کے خانے بڑھنے لگیں اور ان میں پھیلاؤ آئے۔ دل میں اصلاح کی صلاحیت نہ رہے تو یہ دوا بہترین کام کرتی ہے۔ دم کشی 'استسقاء' خون کی نالیوں میں گومڑیاں بننے کا رجحان 'استسقاء عام۔

ذہن و سر: کند ذہن 'جلد غمگین ہونے والا' ہلکا ہلکا سر درد جو سیڑھیاں چڑھنے اور کھانسنے سے بڑھتا ہے۔ کھوپڑی ذکی الحس 'چڑچڑاپن' ہسٹیریا کے اظہار۔

چہرہ: ناک اور ہونٹوں پر پانی والی پھنسیاں 'خام اور پردرد۔ نکسیر' تین انچ مربع کے سری رنگ کے تصوراتی داغ نظر آتے ہیں۔

منہ: صبح کو دانت رگڑتا ہے یا پیتا ہے۔ ذائقہ تانبے جیسا زبان جیسے جھلس گئی ہو 'دکھن ہوتی ہے۔ زبان چوڑی اور موٹی ساتھ میلی کی گندی موٹی تہ۔

گلا: سانس اندر لے جاتے وقت گلے کے آخر پر کچے پن کا احساس۔

پیٹ: ذکی الحس 'کپڑے تنگ محسوس ہوتے ہیں۔ گہرا سانس لینے سے گڑگڑکی آواز آتی ہے اور درد ہوتا ہے۔ پیٹ میں بچہ کی مٹھی جیسی حرکت محسوس ہوتی ہے۔ درد قونج۔

پیشاب: مثانہ میں درد ہوتا ہے۔ پھیلا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ بار بار پیشاب 'بدبودار اور مقدار میں کم پیشاب۔

عورت: رحم کے مقام پر دکھن اور دھڑکن 'زیریں پشت کے جوڑوں میں درد جو نیچے ٹانگوں تک جاتا ہے۔ پیشاب اور فرج کے سوراخ میں خارش ہوتی ہے۔

سانس: پھیپھڑوں میں اجتماع خون 'بستر پر لیٹ کر سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ چلتے وقت دم کشی 'گلے میں گرمی کا احساس۔

دل: ایسا محسوس ہو کہ دل پورے سینے میں دھڑک رہا ہے۔ دل کے غلاف کی سوزش اور لیٹ لیت کر سانس لینے کی نااہلیت۔ محسوس ہوتا ہے کہ دل کی دھڑکن بند ہو گئی ہے اور اچانک زور سے دھڑکنے لگے۔ تمباکو نوشی سے پیدا دل کے عوارض 'دل کا درد' نبض تیز اور بے قاعدہ۔

کمر اور اطراف: کمر کے زیریں حصہ میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں میں درد پیر کے انگوٹھے میں درد ہاتھ کاپتے ہیں۔ کلائیوں اور ٹخنوں میں درد ہوتا ہے۔

بخار: کمر اور ریڑھ میں سردی لگتی ہے۔ پھر بخار ہوتا ہے اور معمولی پسینہ آتا ہے۔ سردی کے دوران سرد درد ہوتا ہے اور پیاس لگتی ہے۔ بخار کی وجہ سے سانس کی تنگی۔
مقابلہ: ڈیجی ٹیلیس، کر۔ ٹیکس، یلیم، اڈونس (دل کی فعلی کمزوری)
کمی: کھلی ہوا میں۔ زیادتی: گرم کمرے میں۔

تیسری طاقت: ہارٹ فیل کے خطرے میں مرنے والے کے 1 تا 5 قطرے۔

کوپا یوا

Copaiva

(Balsam of Copaiva)

یہ دوا بلغمی جھلیوں پر خاص اثر کرتی ہے۔ بالخصوص پیشاب کے راستے، تنفس کے آلات اور جلد پر خاص اثر ہے۔ چھپاکی، نزلہ اور زکام۔

سر: ذکی الحس، پشت میں درد، پیشانی میں درد جو سر کی پشت تک جاتا ہے اور واپس پیشانی تک آتا ہے۔
تپکن ہوتی ہے۔ درد پیشانی کے دائیں حصہ پر زیادہ ہوتا ہے اور ہر قسم کی حرکت سے بڑھتا ہے۔ کھوپڑی ذکی الحس، تیز آواز برداشت نہیں ہوتی۔

ناک: نٹھوں میں دھن اور کچا پن ساتھ ناک بند ہونے کا احساس۔ ناک کا پچھلا حصہ خشک گاڑھی اور بدبودار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ رات کو یہ رطوبت حلق میں ٹپکتی ہے۔ جلن اور خشکی ناک کی ہڈی پر کھرنڈ جھیں، سانس کے راستہ کے بالائی حصہ میں نزلہ۔

معدہ: کھانا بہت زیادہ نمکین محسوس ہو۔ دوران حیض معدہ کی خرابی اور بعد میں چھپاکی نکلتی ہے۔ ہوا

اور آنتوں کا اچھارہ، پاخانہ کی حاجت، پاخانہ دیر سے اور تکلیف سے اترتا ہے۔
پیشاب: جلن کے ساتھ، قطرہ قطرہ اور درد کے ساتھ۔ جس البول، مثانہ، مقعد اور معائے مستقیم میں درد ہوتا ہے۔ مثانہ کا نزلہ، سوراخ کی سوجن، پیشاب کی مسلسل حاجت، بنفشہ جیسی بو آتی ہے۔ رنگ

سبزی مائل گدلا، تیزبو۔
پاخانہ: قولون کی سوزش اور آنتوں کا اخراج۔ پاخانہ آنتوں سے بھرا ہوا سردی اور درد قولنج کے ساتھ

مقعد میں جلن اور خارش جو بواسیر کی وجہ سے ہو۔

مرد: فوطے ذکی الحس اور سو جے ہوئے۔

عورت: مقعد اور فرج کی خارش اور پیپ جیسا خراج، حیض کثیر مقدار میں اور تیز بول والا ساتھ کو لمبے کے جوڑے سے چاروں طرف پھیلتی ہے اور متلی ہوتی ہے۔

سانس: کھانسی کے ساتھ کثیر سری رنگ کی پیپ جیسی بلغم خارج ہوتی ہے۔ زرخہ اور سانس کی

میں سر سزاہٹ ہوتی ہے۔ سانس کی باریک نالیوں کا نزله، سبز رنگ کا بدبودار کثیرا خراج ہوتا ہے۔

بلد: چھپا کی ساتھ بخار اور قبض، گلابی دانے، سرخ باد، پیٹ کے گرد سوزش گول نشان۔

تریاق: بیلا ڈونا، مرکبوس۔ مقابلہ: سٹالم (درد گردہ) کینا بس انڈیکا، کینتھرس، بیرو زما، کیوبابہ، ایپس

ویسیا، رجبی رون، سینی شیو، سیپا۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

کوریلیم

Corallium

(Red Coral)

یہ دوا زکام اور نکسیر پیدا کرتی ہے۔ حتیٰ کہ نتھنوں میں زخم بن جاتے ہیں۔ کالی کھانسی اور تشنجی کھانسی میں مفید ہے۔ تشنجی دورے تیزی سے آتے ہیں۔ کھانے کے بعد چہرے پر اجتماع خون ہوتا ہے۔

مریض کا رنگ ارغوانی ہو جاتا ہے۔ شدید دورے آتے ہیں اور مریض خون تھوکتا ہے۔ محسوس ہوتا

ہے کہ سرد ہوا کھوپڑی اور سانس کی نالیوں کے آر پار جارہی ہے۔ کپڑا اتارنے سے شدید سردی اور کپڑا اوڑھنے سے شدید گرمی لگتی ہے۔ مصنوعی حرارت سے سکون ملتا ہے۔

سر: بہت لمبا محسوس ہوتا ہے۔ تیز درد جیسے کھوپڑی کی ہڈیاں الگ کی جارہی ہیں۔ آگے جھکنے سے یہ درد

برہماتا ہے۔ آنکھیں گرم اور پردرد، پیشانی کی گہرائی میں درد اور ساتھ ہی ڈھیلے کے پیچھے درد ہوتا ہے۔

سرد ہوا میں سانس لینے سے درد برہماتا ہے۔

ناک: دھوئیں اور پیاز کی بو آتی ہے۔ نتھنوں میں پردرد زخم، ناک کے پچھلے حصے کا نزله، کثیر مقدار میں

بلغم خارج ہوتی ہے۔ ہوا ٹھنڈی محسوس ہوتی ہے۔ خشک زکام، ناک بند ہو جاتا ہے اور زخم بنتے ہیں

نکسیر بہتی ہے۔

منہ: کھانے کا ذائقہ لکڑی کے برادے جیسا محسوس ہوتا ہے۔ روٹی کا ذائقہ گھاس جیسا معلوم ہوتا

ہے۔ بیر میٹھی لگتی ہے۔ بائیں جبڑے کے نچلے جوڑے میں درد ہوتا ہے۔ نمک کھانے کی خواہش۔

سانس: کھانستا ہے اور کثیر بلغم نکلتی ہے۔ گلابت حساس بالخصوص ہوا سے کثیر ناک کا نزله، اندر جانے

والی ہوا سرد محسوس ہوتی ہے۔ (سٹس) بلغم کی بہت زیادہ مقدار ناک کے پچھلے حصے سے نکلتی ہے۔ خشک تشنجی دم گھٹنے والی کھانسی آتی ہے۔ کھانسی تیزی سے آتی ہے۔ کھانسی چھوٹی بھونکنے جیسی۔ کھانسی اور ہوا کا راستہ شدید ذکی الحس، گہرا سانس لینے پر سردی محسوس ہوتی ہے۔ مسلسل ہسٹیریائی کھانسی، کالی کھانسی کے دورے کے بعد دم گھٹتا محسوس ہوتا ہے اور مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔

مرد: عضو کے سر اور اس کی جلد کے اندر زخم جن سے زرد رطوبت نکلتی ہے۔ اخراج منی اور جنسی طاقت کی کمی۔ اعضائے تناسل پر بڑی مقدار میں پسینہ آتا ہے۔

جلد: سرخ، ہموار زخم، مرجان کے رنگ جیسے زخم، رنگ بدل کر سرخ ہو جائیں پھر تانبے کے رنگ جیسے ہو جائیں۔ ہتھیلیوں اور تلوؤں کا چنبل۔

کی زیادتی: زیادتی: کھلی ہوا میں گرم کرنے سے سرد کرے میں آنے پر۔
معاون: سلفر۔ مقابلہ: بیلاڈونا، ڈروسیرا، میفائس، کاسٹیکم۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

کوریلورہیزا

Corallorhiza

(Crawley Root)

ٹی بی کا بخار صبح 9 سے 10 بجے تک اور پھر آدھی رات کو۔ حد درجہ عصبیت اور بے قراری ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔ پیاس نہیں ہوتی۔ سردی یا پسینہ، معمولی اور ڈھناہی براشت کرتا ہے۔

کورنس سرسناٹا

Cornus Circinata

(Round Leaved Dogwood)

پرانا بلیریا، ورم جگر، یرقان، صبح کے وقت کمزوری، معدہ میں درد اور اچھارہ، آبلہ دار پھنسیاں اور ساتھ پرانی جگر کی تکلیف یا منہ کے چھالے۔
منہ: زبان، منہ اور مسوڑھوں کے زخم، آبلہ منہ میں جلن، گلے اور معدے میں جلن ہوتی ہے۔
پاخانہ: پتلا گہرے رنگ کا پاخانہ، کھانے کے فوراً بعد پاخانہ، مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ گہرے صفراوی، بدبودار اسہال اور چہرہ زرد۔
جلد: بچوں کے چہرے کا آبلہ دار اگزیم اور ساتھ بچوں کے منہ کی دکھن۔

تعلق: مقابلہ: کارنس آلزنی فولیا (کنزور اور تھکا ہوا، نیند خراب، بخار، بے قراری، اگزیم، جلد کی پٹی چھاتی سرد لگے جیسے برف سے بھری ہو۔) کارنس فلوریڈا (پرانا لیبرا، بد ہضمی، تیزابیت معدہ، عام کنزوری جو رطوبات کے ضائع ہونے سے آئی ہو۔ رات کو پسینے، بازو، پسینہ اور دھڑکیں درد محسوس ہوتا ہے کہ جسم دو ٹکڑے ہو گیا ہے۔ نوبتی بخار اور غنودگی، سردی لگے مگر چھونے سے گرم معلوم ہو۔ درمیانی وقفہ میں کنزوری، جسم پر لیس دار پسینہ، اونگھ آنے سے پہلے سردی لگے، گرمی اونگھ کے ساتھ آئے، کونین کھانے سے سرد رہتا ہے۔

خوراک: مدر منچر سے 6 طاقت۔

کوریدلیس

Corydalis

(Turkey Pea)

آتشکی عوارض، منہ اور حلق کے زخم، کینسر کارحمان، آتشک کے گھاؤ اور رات کے پسینے پرانے امراض اور کنزوری۔ زبان صاف چوڑی اور بھری ہوئی۔ ریشے ڈھیلے، سرد گندھے آٹے کی طرح معدہ کا نزلہ، (ہائیڈرا سٹس) جلد: خشک، چھلکے دار، منہ پر کھرنڈ، لمفاوی غدود سو جے ہوئے۔

تعلق: نائٹرک ایسڈ، کالی آئیوڈائیڈ، فلورک ایسڈ۔

خوراک: مدر منچر 20 قطرے دن میں 3 مرتبہ۔

کوئی لیڈون

Cotyledon

(Pennywort)

دل پر خاص اثر ہے۔ سینے پر دباؤ، گلے میں بھراؤ، مرگی، پٹھوں اور ریشوں میں بے حسی اور درد ہوتا ہے۔ لنگڑی کا درد۔ دروپستان سے شروع ہو کر کندھے تک جاتا ہے۔ زخروں اور سانس کی نالی کا نزلہ، جوڑوں میں، سٹیریائی تکلیف۔

ذہن: کھویا ہوا، الجھے ہوئے احساس، بیدار ہونے کے کچھ دیر بعد تک صاف بول نہیں سکتا۔ چند بار دباؤ کے ساتھ درد، جذبات کو دبانے کے بد اثرات۔ احساس جیسے جسم کا ایک حصہ موجود نہیں ہے۔

پستان: بائیں بھٹنی کے نیچے درد ہوتا ہے اور دائیں چھاتی میں مسلسل درد، بائیں پستان سے کندھے کی ہڈی تک درد۔ مٹانے کی ہڈی کے زاویے پر درد، دل بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے اور یہ کہ پھٹ جائے گا۔

گلے میں بھراؤ اور گھٹن کا احساس، سانس گھٹتا ہے۔

اطراف: رانوں اور کمر میں درد۔ تمام جوڑوں میں درد۔ جلد ذکی الحس، کپڑا چھونا برداشت نہ ہو۔ ڈنگ لگنے جیسا درد ہو۔ ٹانگیں اور بازو بو جھل اور پردرد۔

تعلق: مقابلہ: امبرا، ایسا فوٹو، سیپاٹیکا، اگنیشیا، لیکیس۔
خوراک: درنگچر سے 3 طاقت۔

کریسیکس

Crataegus

(Hawthorn Berries)

اس دوا کے اثر سے چکر آتے ہیں۔ نبض ست ہو جاتی ہے۔ ہوا کی طلب پیدا ہوتی ہے۔
نشار خون کم ہو جاتا ہے۔ دل کے پھوٹوں پر اثر کرتی ہے اور دل کے لئے ٹانگ ہے۔ دل کی جھلی پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ دل کے پھوٹوں کی سوزش، دل اپنی اصلاح نہ کرے تو مدد کرتی ہے۔ دل کی چال بے قاعدہ، بے خواہی جس کی وجہ شریان اعظم کی خرابی ہوتی ہے۔ خون کی کمی، استسقاء، جلد پر سردی محسوس ہوتی ہے۔ شریانوں کا تناؤ، قلبی عارضی والے بد مزاج افراد کے لئے تسکین بخش ہے۔ مزمن قلبی تکلیف اور زبردست کمزوری، دل کا فعل بہت کمزور اور بے قاعدہ، استسقاء عام، سر کی پشت اور گردن کی پشت میں درد اور عصبیت، ٹائیفائیڈ کے باعث بے ہوشی۔ آنٹوں سے خون گرتا ہے۔ بازو اور ٹانگیں سرد، رنگت زرد اور نبض و سانس بے قاعدہ، سینے میں بائیں جانب ہنسل کی ہڈی کے نیچے پردرد دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ بد ہضمی و اعصابی تھکن اور دل کے فیل ہونے کا خطرہ۔ گنٹھیاوی عارضہ کے بعد دل کے عارضہ کی ابتدائی حالت، شریانوں کی سختی۔ جب شریانوں میں سختی آتی ہے اور چوننا جمتا ہے تو یہ دونوں شکایتوں کو دور کرتی ہے۔

سر: تشویش مند، ناامید، گھبرایا ہوا اور چڑچڑاساتھ سر اور گردن کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ دماغی کاہلی، آنکھ کے سفید پردے کی سوزش، ناک سے رطوبت بہتی ہے۔

پیشاب: زیادہ بٹس بالخصوص بچوں میں۔
دل: قلبی استسقاء، دل کی چربی خرابیاں، شریان اعظم کی تکلیف، معمولی محنت سے تنگی تنفس لیکن نبض کی رفتار نہیں بڑھتی۔ دل کے مقام اور بائیں جانب ہنسل کے نیچے درد ہوتا ہے۔ دل کے نیچے کمزور اور تھکے محسوس ہوتے ہیں۔ کھانسی، دل پھیل جاتا ہے۔ پہلی آواز کمزور، نبض تیز، بے قاعدہ، کمزور، رک رک چلتی ہے۔ کواڑوں سے مرمر کی آواز آتی ہے۔ درد قلب، جلد پر سردی لگتی ہے۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیاں نیلی، محنت یا جوش سے دل کی تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ چھوٹ والے امراض سے دل کی

حفاظت کرتی ہے۔

جلد: کثیر پیمہ آتا ہے۔ جلد پردانے نکلتے ہیں۔

نفید: شریان اعظم کی تکلیف والے مریض کی بے خوابی۔

کمی زیادتی: زیادتی: گرم کمرے میں۔ کمی: تازہ ہوا میں خاموشی اور آرام سے۔

تعلق: اسٹرونیٹس، ڈیجیٹلس، الی بیرس، ناجا کاکٹس۔

خوراک: مدر نیچر 1 تا 15 قطرے۔ اچھے نتائج کے لئے کچھ عرصہ متواتر استعمال کریں۔

کروس سٹایوا

Crocus Sativa

(Saffron)

یہ دوا سیاہ اور ریشہ دار جریان خون میں مفید ہے۔ مختلف اعضاء میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ ریشہ اور، سٹیریائی شکایات۔ احساسات اور دماغی حالت میں تیزی سے تبدیلی آتی ہے۔ غصہ جس میں تشدد بھی شامل ہوتا ہے بعد میں پچھتا تا ہے۔ ہنسنے کا جنون، غنودگی اور سستی ادنی محنت سے آرام ملتا ہے۔

ذہن: متذبذب، خوشی کا جنون، گاتا ہے ہنستا ہے۔ خوش محبت کرنے والا، ناراض، خوش چند لمحوں بعد افسردہ، جو میوزک سنتا ہے۔ صاف طور پر کانوں میں گونجتا رہتا ہے۔ (لائیکو)

سر: موقونی حیض کے دنوں میں تپکن دوران حیض زیادتی۔

آنکھیں: آنکھوں کے سامنے بجلی کے کرنٹ کی چنگاریاں نظر آتی ہیں۔ بار بار آنکھیں صاف کرتا

ہے۔ جیسے ان میں پانی یا کف موجود ہو۔ آنکھوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ خوب رویا ہوا ہے جیسے تیز چٹے

میں سے دیکھ رہا ہے۔ دھواں بھرا محسوس ہوتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ رد عمل ست، پوٹے

بھاری پلکوں کا درد چند یا تک جاتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے۔ آنکھوں میں سے ٹھنڈی ہوا گزر رہی ہے۔

(فلورک ایسڈ، سفلیئم) نظر کمزور اور روشنی سے شدید نفرت دھند آنے کا اندیشہ پردوں میں خون کے

ذرات جم جاتے ہیں۔

ناک: نکسیر خون کی رنگت گہری ریشہ دار، جما ہوا، رسی کی طرح ہوتا ہے اور ناک سے ٹپکتا ہے۔

پیٹ: جگر کی شراہین میں سستی کے باعث زبردست ضدی قبض، نوزائیدہ بچوں کی قبض، مقعد میں

سویاں چھتی ہیں اور کیڑا رنگنے کا احساس ہوتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ معدہ اور پیٹ میں کوئی زندہ چیز

موجود ہے۔ بالخصوص بائیں جانب (کیلنڈولا) پیٹ سو جا ہوا، پیٹ میں کسی بھاری چیز کا احساس۔

عورت: اسقاط حمل کا اندیشہ بالخصوص جب خون کی رنگت گہری اور وہ ریشہ دار ہو۔ آلات تناسل کی

طرف خون کا زور۔ حیض کی رنگت گہری، چچی جلدی جلدی اور مقدار میں زیادہ سیاہ اور چکنا۔ بچہ دانی سے اخراج خون جو جما ہوا اور ریشہ وار ہوتا ہے۔ معمولی حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بائیں پستان کے اندر جھٹکے والی درد جیسے کوئی رسی سے باندھ کر پیچھے کی جانب کھینچ رہا ہے۔ (کروٹن ٹگ) جیسے دائیں پستان کے اندر کوئی جاندار چیز موجود ہو۔

سانس: زنانے کی آواز والی کھانسی ساتھ جھاگ دار بلغم نکلتی ہے۔ ریشہ دار بلغم نکلتی ہے۔ یہ کھانسی لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ سانس بدبودار، محسوس ہوتا ہے کہ کوا بڑا ہو گیا ہے۔ بالخصوص، سٹیریائی مریضوں میں۔

کمر: کمر میں اچانک سردی لگتی ہے جیسے کوئی اسی کے اوپر ٹھنڈا پانی پھنک رہا ہے۔ ہاتھ پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے ہوتے ہیں۔

اطراف: پٹھوں کے واحد مجموعہ میں اینٹھن اور پھڑکن۔ رعشہ اور سٹیریاس کے ساتھ احساسات میں زبردست تبدیلی آتی ہے۔ بازو مکمل طور پر سن ہو جاتے ہیں۔ کولہوں کے جوڑ اور گھٹنوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ گھٹنے اور ٹانگیں کمزور ہوتی ہیں۔ ٹخنوں اور تلوؤں میں درد ہوتا ہے۔

کی زیادتی: زیادتی: لیٹنے سے گرم موسم میں گرم کمرے میں صبح کے وقت 'فاقہ سے' ناشتہ سے قبل، ٹمٹکی لگا کر دیکھنے سے۔ کمی: کھلی ہوا میں۔

تریاق: اوپیم، بیلادونا، مقابلہ، اپیکاک، ٹرلیم، پلائٹیم، چائنا، سبائنا۔

خوراک: مدر منچر سے 30 طاقت۔

کروٹیل ہرائیڈس

Crotalus Horridus

(Rattle Snake)

سانپ کے زہر کو کیمیائی طور پر سوڈا اور دیگر نمکیات کا سائنا ہائیڈریٹ سمجھا جاتا ہے۔ الکو حل ان کا قدرتی محل ہے اور ان کا تریاق بھی۔ یہ گہرا غذائی اثر رکھتی ہے۔ بوڑھے افراد میں غذائی خرابیاں۔ چھوت کی حالتیں، خون کی عام تنزی، جریان خون اور یرقان۔ کروٹے لین انجکشن کے زیر اثر خون کے جمنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ مرگی میں خون جمنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔ خون پھٹ جاتا ہے۔ جریان خون (گہرا خون جو جمتا نہیں ہے) کار بنکل بننے کا رجحان، مہلک سرخ بخار زرد بخار، پلگ، ہیضہ۔ یہ علامات اس دوا کو طلب کرتی ہیں۔ جریان خون کا رجحان، مسکن کے طور پر کام کرتی ہے۔ علامات کی شدت کے وقت نیند آ جاتی ہے۔ دائیں جانب زیادہ اثر ہے۔ ذہن: رونے والا مزاج، جیسے ادراک پر بادل چھائے ہوں۔ حافظہ بگڑا ہوا، بکواس کرتا ہے۔ فرار ہونا

چاہتا ہے۔ غمگین، دماغی خرابی کی وجہ سے وہم۔

سر: سر چکراتا ہے۔ ساتھ کمزوری اور لرزہ، سر کی پشت میں بھاری پن کے ساتھ ہلکا درد ہوتا ہے۔ دائیں جانب اور داہنی آنکھ میں بائیں جانب لیٹنے سے سرد درد اور دل کا درد ایک ساتھ ہوتا ہے۔ سرد درد مریض جھٹکے سے بچنے کے لئے پاؤں کی انگلیوں کے بل چلتا ہے۔

آنکھیں: روشنی سے حساس بالخصوص لیپ سے، آنکھیں زرد، نیلے رنگ کی اشیاء کا واہمہ، پلوں کا اعصابی درد، چہرے پھاڑنے اور چھید ہونے والا درد ہوتا ہے۔ جیسے آنکھ کہ گرد زخم بنایا جا رہا ہو۔ یہ آنکھ کہ پردوں میں آنے والے خون کو جذب کر لیتی ہے۔ جب یہ غیر سوزشی نوعیت کا ہو۔ ایک کے درد کھانسی دیتے ہیں۔

کان: کان کی خرابی سے چکر آتے ہیں۔ کانوں سے خون بہتا ہے۔ جیسے دایاں کان بند ہو گیا ہو۔

ناک: نکسیر، خون سیاہ اور ریشہ دار، ناک کی گلن سڑن یہ آتشک کے دانے دب جانے کے بعد ہوتا ہے۔

چہرہ: کیل، ہونٹ سوجا ہوا اور بے حس ہوتا ہے۔ چہرے کا رنگ زرد اور سیسے جیسا۔ دانت بند ہو جاتے ہیں۔

منہ: زبان سرخ اور چھوٹی لیکن سوجی ہوئی لگتی ہے۔ زبان آگ کی طرح سرخ درمیان سے خشک ہوا اور پالش کی ہوئی۔ سانس بدبودار، منہ تھوک سے بھرا ہوا، زبان باہر نکالے تو دائیں طرف جھکتی ہے۔

رات کو دانت پیتا ہے۔ زبان کا کینسر اور اخراج خون۔

گلا: خشک سوجا ہوا، گہرا سرخ، خوراک کی نالی کا تشخ، کوئی ٹھوس چیز نگل نہیں سکتا۔ سکڑاؤ آتا ہے۔

سوجن اور گلنے سڑنے کا رجحان۔

معدہ: معدہ کے گرد کپڑے برداشت نہیں ہوتے۔ معدہ میں کوئی چیز نہ ٹھہرے کھایا پیاتے کر دیتا ہے۔

صفراوی اور خون کی قے، حیض کے بعد ہر ماہ متلی اور قے ہوتی ہے۔ دائیں جانب لیٹنے سے قے اور متلی شروع ہو جاتی ہے۔ قے گہرے سبز رنگ کی ہوتی ہے۔ کالی یا کافی جیسی قے، معدے کا کینسر ساتھ خون

ملی چکنی بلغم کی قے آتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں لرزہ اور پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے۔ پیٹ کے بالائی

حصہ پر کپڑا برداشت نہیں ہوتا۔ معدہ میں کمزور جیسے ابھی غشی آجائے گی۔ ضعف معدہ، شرابیوں میں

سوزش معدہ، بھوکا محرک اور میٹھی اشیاء کی خواہش، گوشت سے نفرت۔

پیٹ: اچھارہ، گرم، ذکی الحس جگر کے مقام پر درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: سیاہ، پتلا، بدبودار اور کافی جیسا ہوتا ہے۔ آنتوں سے خون گرتا ہے جو گہرے رنگ کا اور نہ جمنے والا ہوتا ہے۔ کھڑا ہونے پر اور چلنے پر معائے مستقیم سے خون گرتا ہے۔

عورت: حیض طویل عرصہ تک رہتا ہے۔ حیض درد کے ساتھ درد نیچے رانوں میں جاتا ہے اور ساتھ

دل میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ رحم سے خون آتا ہے اور معدہ میں غشی جیسی کمزوری ہوتی ہے۔ پر سوتی بخار، نفاس بدبودار، ران کی شریانیں پھول جاتی ہیں۔ احساس کہ بچہ دانی باہر نکلی آئے گی۔ رحم کے بندھنوں میں کھنچاؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ ٹانگ ساکن نہیں رکھ سکتا۔

پیشاب: گہرے رنگ کا، خون ملا، ریت والا، گردوں کی سوزش، پیشاب میں البیومن اور مقدار میں کم۔

تنفس: کھانسی جس میں خون ملی بلغم نکلتی ہے۔ زرخرہ میں گدگد اہٹ جیسے وہاں خشک جگہ ہو۔

دل: چال کمزور، نبض کانپتی ہے۔ دھڑکن بالخصوص دوران حیض، دل کانپتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

اطراف: ہاتھ کانپتے ہیں۔ سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ ٹانگیں باسانی سوجاتی ہیں۔ دائیں جانب کافالج۔

بخار: مہلک بخار جس میں خون گرتا ہے اور بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔ زرد بخار، پسینہ خون ملا گردن توڑ بخار (سیکوٹا، کیو پریم ایساٹیکم) ٹھنڈے پسینے۔

جلد: سوجی ہوئی اور بد رنگ ہوتی ہے۔ تنی ہوئی اس میں سارے رنگ نظر آتے ہیں۔ درد ہوتا ہے۔

آبلے زرد، تمام جسم کا رنگ پیلا ہوتا ہے۔ جسم کا نصف حصہ دائیں جانب ذکی الخس، نیلے داغ بنتے ہیں۔

جسم کے ہر حصے سے جریان خون، خون ملا پسینہ، بوائیاں، ناخن کا پھوڑا، دوران پوست مارٹم آنے والے زخم، پیپ والی پھنسیاں، حشرات کے ڈنگ، حفاظتی ٹیکہ لگوانے سے جلدی شکایت، غدودوں کی سوزش، زہریلے مادے سے آنے والا بخار۔ پھوڑے، کاربنکل، سیاہ و نیلے نشان، پھنسیاں، استسقاء، سوجن دکھن کا احساس دباؤ سے سکون ملتا ہے۔

نیند: خواب میں مردے نظر آتے ہیں۔ نیند میں چونکتا ہے۔ جمائیاں، بیدار ہونے پر دم گھٹتا محسوس ہوتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: دائیں جانب، کھلی ہوا میں، شام اور صبح کو، بہار میں، موسم گرما کی آمد پر سالانہ جاننے پر، مرطوبیت سے، جھٹکے سے۔

تعلق: مقابلہ: یو تھراپس، ناجا (اس میں حساسیت زیادہ ہے)۔ لیکیس (اس کی علامات زیادہ بائیں جانب ہوتی ہیں)۔ الاپس (کان بننے اور دائیں پھیپھڑے کی امراض میں مفید ہے)۔ کروٹلیس (کساولا) خواب اور سوج مردوں کے بارے میں، جوڑوں کافالج، خراٹے بھرتا ہے۔ تنگی تنفس، نیم بے ہوشی، آنکھ کے چاروں طرف کٹن کا احساس، منگے رس (ریڑھ کے گودے کی سوزش)۔

تریاق: ایکس (الکو حل، پھینے والی گرمی، کیسفر)۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

کروٹن ٹیگ لیم

Croton Tiglium

(Croton Oil Seed)

یہ دوا اسہال موسم گرما کی شکایات اور جلدی عوارض میں مفید ہے۔ یہ تکالیف اول بدل کر آتی ہیں۔ پورے جسم میں تناؤ، یہ رس (پیمینہ) کے زہر کا تریاق ہے۔ جیسا کہ اس دوا کے جلد اور بلغمی جھیلیوں سے متعلق اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ خراش اور سوزش پیدا کرتی ہے۔ آبلے پیدا کرتی ہے۔ بلغمی اخراج پیدا کرتی ہے۔ چہرے کی جلد اور بیرونی آلات تناسل سے گہرا تعلق ہے۔ خوراک کی نالی میں جلن ہوتی ہے۔

سر: پیشانی میں دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ بالخصوص آنکھ کے حلقوں میں۔

آنکھ: کمرے، نوک دار کیل اور آبلے نکلتے ہیں۔ آنکھ سرخ اور خام نظر آتی ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ پیچھے کھینچی جا رہی ہے۔ آنکھوں کے گرد پھنسیاں، دائیں آنکھ کے اوپر تناؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: مقدار میں زیادہ پانی جیسا پتلا پاخانہ، رفع حاجت کا زور، ہمیشہ زور سے خارج ہوتا ہے اور آنتوں میں گڑ گڑا ہٹ ہوتی ہے۔ معمولی مقدار میں پانی پینے یا کھانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ مسلسل پاخانہ کی حاجت اور یکایک خارج ہو جاتا ہے۔ احساس جیسے آنتیں دھوئی جا رہی ہیں۔

پیشاب: رات کو پیشاب جھاگ دار، اورنج رنگ کا، پڑا رہنے سے گدلا ہو جاتا ہے۔ چکنائی کے ذرات تیرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ دن کے وقت پیشاب پیلے رنگ کا اور سفید رسوب تہ نشین ہوتا ہے۔

چھاتی: چھاتی کے بائیں حصہ سے کمر تک درد ہوتا ہے۔ دمہ اور کھانسی، چھاتی پھیلا نہیں کر سکتا۔ جب بھی بچہ ماں کا دودھ پیتا ہے۔ بھٹنی کے پیچھے درد ہوتا ہے۔ پستانوں کی سوزش، جیسے ہی تکیہ پر لیٹتا ہے۔ کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے۔

جلد: جیسے گیلی کھال میں بندھا ہو۔ زبردست خارش لیکن کھجانے سے درد ہوتا ہے۔ آبلہ دار پھنسیاں، بالخصوص چہرے اور اعضائے تناسل پر، خوفناک خارش جس میں کھجانے سے جلن ہوتی ہے۔ آبلے بڑھتے ہوئے آپس میں مل جاتے ہیں۔ ان سے مواد نکلتا ہے۔ آبلہ دار سرخباد جس میں تیز خارش ہوتی ہے۔ ان آبلوں میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بائیں حصہ پر چکتے پڑتے ہیں اور ران پر ورم آتا ہے۔ کمی زیادتی: زیادتی: معمولی کھانے پینے سے گرمیوں کے دوران، چھونے سے، رات کو، صبح کو ہاتھ منہ دھونے سے۔

تعلق: مقابلہ: مومورڈیکا کرنشیا۔ (یہ تیز دوا ہے۔ قونج، متلی، قے، ہیضہ جیسی علامات، پیٹ فضلہ سے بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اسہال پانی جیسے پتلے اور زرد دھماکہ سے خارج ہوں۔ پیاس زیادہ) رشاکس

اناکارڈیم، سیپا۔
مصلح: اپنی مونیٹنگ ٹارٹ۔
خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

کیوبیبا

Cubeba

(Cubeb)

بلغمی جھلیاں عمومی اور آلات بول خصوصی طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ اعصابی خرابی کے باعث بار بار پیشاب آتا ہے۔ چھوٹی لڑکیوں کا لیکوریا۔

پیشاب: پیشاب کی نالی کی سوزش 'ساتھ کف خارج ہوتا ہے۔ بالخصوص عورتوں میں 'پیشاب کر چکنے کے بعد کٹن اور نالی میں سکڑاؤ آتا ہے۔ پیشاب کے ساتھ خون آتا ہے۔ غدہ مذی کی سوزش۔ اس کے ساتھ گاڑھازردا خراج ہوتا ہے۔ مثانہ کی سوزش۔

سانس: ناک اور گلے کا نزلہ 'بدبودار خراج ہوتا ہے۔ نزلہ حلق میں گرتا ہے۔ گلے میں کچے پن کا احساس 'گلابیٹھ جاتا ہے۔

تعلق: کیو کریتا، کوپاسیوا، پائپر میتھ، صندل۔ طاقت: دوسری اور تیسری۔

کیو کریتا پیپو

Cucurbita Pepo

(Pumpkin Seed)

کھانے کے فوراً بعد شدید متلی ہوتی ہے۔ حمل کی قے، سمندری بیماری۔ ایک بہترین کیڑوں کو ختم کرنے والی دوا ہے۔

مقابلہ: فلیکس، کیو پریم آکسائیڈنگ۔

خوراک: مدر منکچر، لمبے چنوں کے لئے کدو کے بیج بہت مفید ہیں۔ ابال کر چھلکا اتار لیں۔ گری کو پیس کر کریم میں ملا کر دیں۔ یہ دوا صبح کو کھلائیں۔ اس سے قبل 12 گھنٹے تک فاقہ کرائیں۔ دوا دینے کے 2 گھنٹے بعد ارٹھ کا تیل پلائیں۔ کیڑے ختم ہو جائیں گے۔

کیو کر بیٹا سٹریلس

Cucurbita Citrullus

(Seeds of Watermelon)

بچوں کا خیساندہ، پیشاب درد کے ساتھ آنے، پیشاب بند ہو جانے اور کمزوری میں مفید ہے۔

کوفیا

Cuphea

(Flux Weed)

غیر ہضم شدہ غذا کی قے، نوزائیدہ بچوں کا ہیضہ، معدہ کی تیزابیت، پاخانہ بار بار، سبز رنگ کا پانی جیسا پتلا اور تیزابی۔ اینٹھن اور زبردست درد، تیز بخار، بے قراری اور بے خوابی، صدی قبض۔
تعلق: مقابلہ: ایتھوزا (آنتوں کا نزلہ، زیادہ مقدار والے اور کمزوری پیدا کرنے والے مزمن اسہال، پیش، ٹی بی کا پسینہ جو مریض کو شرابور کر دے۔ مزمن اسہال) ٹفالٹی فولیا۔ (اسہال، پیش موسم گرما میں بچوں کی شکایات، مدر نگیچر اور پہلی طاقت)
طاقت: مدر نگیچر۔

کیو پر م ایسٹیکم

Cuprum Aceticum

(Acetate of Copper)

بخار کا ہی ساتھ جلد ادھر جاتی ہے اور جلن ہوتی ہے۔ دورے والی کھانسی جس میں سخت لیس دار کف نکلتا ہے۔ دم گھٹنے کا خوف، درد زہ لمبا عرصہ جاری رہتا ہے۔ مزمن چنبل اور کوڑھ۔
سر: پیشانی میں تپکن اور نیزہ چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بائیں ابرو کے اوپر شدید درد ہوتا ہے۔ دماغ خالی محسوس ہوتا ہے۔ منہ کھلا رکھنے اور چیخ مارنے کا رجحان، بے ہوشی، اونچی چھنت والے کمرے میں سر چکراتا ہے۔ زبان بار بار اندر باہر کرتا ہے۔ (لیکیس) اعصابی درد سر بھاری اور کنٹیوں و پیشانی میں جلن۔ ڈنگ لگنے جیسا درد اور سونیاں چبھتی ہیں۔
چہرہ: مردوں جیسا نڈھال، رخسار کی ہڈی میں اعصابی درد اوپری جڑے اور دائیں کان کے پیچھے درد اس میں چبانے سے دباؤ سے اور پیرونی گرمی سے کمی ہوتی ہے۔
معدہ: پیٹ اور معدہ میں شدید تشنجی درد ہوتا ہے۔ قے، چکنے بھورے اسہال، شدید اینٹھن، ہیضہ۔

تنفس: مزاج میں تحریک پیدا ہونے کے سبب دل کا درد ہوتا ہے۔ تشنجی کھانسی، سانس چھوٹا اور تکلیف کے ساتھ آتا ہے۔ سینے میں تشنجی کھٹن، تنگی تنفس۔

جلد: کوڑھ جیسے ابھار جن میں خارش نہیں ہوتی۔ یہ سارے جسم پر ہوتے ہیں اور مختلف سائز کے داغوں کی شکل میں۔

کی زیادتی: زیادتی: جذباتی تحریک سے 'چھونے سے۔ کمی: چبانے سے 'دباؤ سے 'رات کو ماؤف جانب لٹنے سے گرمی سے۔

تعلق: کیوپرم میٹ کی طرح اثر کرتی ہے لیکن اثر انگیزی میں تیز ہے۔
خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

کیوپرم آرسینیکم

Cuprum Arsenicum

(Arsenite of Copper)

یہ دوا گردوں کے ناقص فعل، آنتوں کی مختلف شکایات۔ بچوں کے اسہال، سوزش امعاء۔ اسہال اور پچش میں مفید ہے۔ انفلوئنزا اور ٹائیفائیڈ میں آنتوں کی شکایات۔ خون میں سمیت کے باعث تشنج، سردرد، چکر، دماغی استسقاء کے باعث بے ہوشی کی حالت۔ ایام حمل میں گردوں کی سوزش تشنج سے قبل پیٹ اور آنتوں کی علامات آتی ہیں۔ سبزیرقان، سانس کی نالیوں کا دمہ اور پھیپھڑوں میں ہوا بھر جاتی ہے۔ دل کے غلاف کی پیپ والی سوزش، عصبی سوزش، آنتوں کا نیچے ڈھلک جانا، ہڈیاں اور ریڑھ کے نقص کی وجہ سے لرزہ۔

دل: دل کی چال اور طاقت دونوں میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔
منہ: زبان پر میل کی موٹی تہہ گندی، بھوری، سفید میل، ذائقہ ذہات جیسا، پیاس، منہ خشک۔
پیٹ: آنتوں کی سوزش، شدید پیٹ درد، پھیپھڑوں کی ٹی بی اور اسہال، ہیضہ (آر سینیکم، ور ٹیرم کیمفر) گڑگڑاہٹ اور تیز کٹن والا درد گہرا پتلا پاخانہ۔

کمر: لنگڑاہٹ، کمر اور دائیں کندھے کے بلیڈ میں درد ہوتا ہے۔ چھاتی تنگ محسوس ہوتی ہے۔
پیشاب: گردوں کی نااہلیت اور خون میں یوریا کی مقدار زیادہ، لہسن جیسی بو آتی ہے۔ ذیابیطس وزن مخصوص بڑھ جاتا ہے۔ ایسی ٹون اور ڈایا ایٹک ایسڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

مرد: فوطوں کی تھیلی پر پسینہ آتا ہے۔ پسینہ کی وجہ سے ہر وقت نم رہتے ہیں۔ فوطوں کی تھیلی کا پھوڑا، پیشاب کی نالی سے سفید پیپ جیسا مواد نکلتا ہے۔ پیشاب کی نالی میں جلن اور سرسراہٹ ہوتی ہے۔ غدہ مذی اور عضو مخصوص میں درد ہوتا ہے۔

اطراف: پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ جس میں آدھی رات کے بعد اضافہ ہو جاتا ہے۔ صرف بازو سے باہر نکلنے سے سکون ملتا ہے۔ زخموں میں گلن سڑن۔

جلد: برف کی مانند سرد، پسینہ بکثرت، ٹھنڈا، رک رک کر آتا ہے۔ کیل، چہرے اور آلات متعلقہ آبلے، کینسر جیسے زخم، گنگرین، کاربونکل۔

خوراک: تیسرا سفوف۔

کیوپرم مٹلیکیم

Cuprum Metallicum

(Copper)

تشنجی شکایات، اینٹھن، کھنچاؤ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں سے شروع ہوتا ہے۔ درد تیز، کھنچاؤ کے ساتھ اور رک رک کر ہوتا ہے۔ جسم کے اکڑ جانے میں مفید ہے۔ ایسی اکڑن جس میں جسم آگے یا پیچھے جھک کر اکڑ جاتا ہے۔ یہ مرگی کے دوروں میں مفید ہے۔ پٹھوں کا لرزہ اور کھنچاؤ جو خوف کے بعد آتا ہے۔ متلی کی شدت جتنی اس میں ہے کسی اور میں نہیں ملتی۔ مرگی کا دورہ گھٹنوں سے شروع ہوتا ہے وہاں سے پیٹ کے زیریں حصہ میں آتا ہے اور پھر بے ہوشی آ جاتی ہے۔ جھاگ بہتی ہے۔ مریض نیچے گر جاتا ہے۔ علامات وقت کی پابندی کے ساتھ اور گرہ کی صورت میں آتی ہیں۔ تکلیف بائیں جانب سے شروع ہوتی ہے۔ (لیکیس) لمبے چنوں نے (کولائیڈل کیوپرم 3x)

سر: ایک ہی خیال چھایا رہے۔ کینہ پرور، بد مزاج، مہمل الفاظ استعمال کرتا ہے۔ خوف زدہ، سر میں خالی پن کا احساس۔ سر پر ارغوانی، سرخ سوجن آتی ہے اور ساتھ تشنج آتا ہے۔ دماغ میں کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے یہ درد آنکھوں میں ان کو حرکت دینے سے ہوتا ہے۔ دماغ کے پردوں کا ورم، محسوس ہوتا ہے کہ کوئی سر کے اوپر پانی انڈیل رہا ہے۔ سر چکراتا ہے اور بہت سی تکلیف اس کے ساتھ شامل ہوتی ہیں۔ سر آگے سینے تک جھک جاتا ہے۔

آنکھیں: آنکھوں کے اوپر مسلسل درد ہوتا ہے۔ ٹکٹکی لگا کر دیکھے۔ چمک دار، دھنسی ہوئی، انگارے جیسی اوپر چڑھی ہوئی۔ جلدی جلدی ڈھیلے گھماتا ہے، ساتھ آنکھیں بند ہوتی ہیں۔

چہرہ: خدو خال بگڑ جاتے ہیں۔ پیلا، نیلگوں، ساتھ ہونٹ نیلے، جڑے کھنچ جاتے ہیں اور منہ سے جھاگ آتا ہے۔

ناک: محسوس ہوتا ہے کہ ناک میں اجتماع خون ہو گیا ہے۔ (ملی لوٹس)

منہ: ذائقہ شدید کیلا، چکنا ساتھ تھوک بہتا ہے۔ بار بار سانپ کی طرح زبان باہر نکالتا ہے۔ (لیکیس)

زبان: کافاج، لکنت۔

معدہ: بچکی اور پھر تشنج آتا ہے۔ متلی، قے ٹھنڈا پانی پینے سے سکون ملتا ہے۔ ساتھ قونج اسہال تشنج، زبردست دھات جیسا ذائقہ (رٹا کس) پانی پیئے تو گڑ گڑ کی آواز کے ساتھ نیچے اترتا ہے۔ (لاروسی) ٹھنڈے پانی کی خواہش۔

پیٹ: تپا ہوا، گرم اور ذکی الحس، آنتوں کا عضابی درد۔ تیز درد قونج جو رک رک کر آتا ہے۔ آنتیں اپنی جگہ سے ٹل جاتی ہیں۔

پاخانہ: سیاہ، پُر درد، خون ملا۔ اینٹھن اور کمزوری کے ساتھ آتا ہے۔ ہیضہ ساتھ پیٹ اور پنڈلیوں میں اینٹھن۔

عورت: حیض دیر سے، زیادہ دن جاری رہیں۔ حیض سے پہلے دوران یا حیض دب جانے سے تشنج جو سینے تک جاتا ہے۔ پاؤں کا پسینہ دب جانے سے بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ (سلیئم) خون ابلتا ہے۔ دھڑکن ہوتی ہے۔ سبزیرقان بعد از ولادت در دیں۔

دل: دل کا درد، نبض ست، بھری ہوئی اور تیز، دھڑکن، قلبی بے چینی اور درد، چربی خرابیاں (فاسٹولیکا)

تنفس: کھانسی کے ساتھ گڑ گڑ کی آواز آتی ہے۔ ٹھنڈا پانی پینے سے راحت ملتی ہے۔ دم گھٹنے کے دورے 3 بجے صبح شدت اختیار کرتے ہیں۔ (امونیم کارب) سینے میں تشنج اور سکڑاؤ۔ تشنجی دمہ اور تشنجی قے باری باری سے آتے ہیں۔ کالی کھانسی پانی پینے سے سکون ملتا ہے۔ اس کے ساتھ اینٹھن اور چہرہ ارغوانی رنگ کا ہو جاتا ہے۔ سانس کی نالی کے منہ کا تشنج، تنگی تنفس اور بالائی پیٹ میں بے قراری ہوتی ہے۔ حیض سے قبل تشنجی تنگی تنفس، دل کا درد اور دمہ کی علامات اینٹھن کے ساتھ (کلارک) شاخمائے وجود: پٹھوں میں جھٹکے آتے ہیں، پھڑکن ہوتی ہے۔ ہاتھ ٹھنڈے، ہتھیلیوں میں اینٹھن، بازوؤں اور ٹانگوں میں کمزوری، پنڈلیوں اور تلوؤں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ مرگی کا دورہ گھٹنوں سے شروع ہوتا ہے۔ بے قاعدہ اینٹھن جو ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں سے شروع ہوتی ہے۔

جلد: نیلگوں، سنگ مرمر جیسی زخم، خارش کے داغ، جوڑوں کی تہ میں پھنسیاں نکلتی ہیں۔ مزمن چنبل اور کوڑھ (ہیوز)

نیند: گہری نیند میں جھٹکے آتے ہیں۔ نیند کے دوران پیٹ میں مسلسل گڑ گڑا ہٹ ہوتی ہے۔

زیادتی: حیض سے قبل، قے سے، چھونے سے، کمی، پسینہ آنے سے، ٹھنڈا پانی پینے سے۔

تریاق: بیلاڈونا، ہیمپر، کیمر (ڈلکا مازا، شانی، یگیریا، کونیم اور چند پودوں میں تانبا پایا جاتا ہے)۔

معاون: کلکیریا کارب۔

مقابلہ: کیوپرم سلف (چندیا میں جلن، مسلسل تشنجی کھانسی، رات کو زیادہ، زبان اور ہونٹ نیلے۔ جو کینسر آپریشن کے قابل نہ ہو اس پر 1-3% محلول لگایا جاتا ہے)۔ کیوپرم سیانے ٹس (دماغی جھلیوں کی

سوزش جو سر کی پشت سے شروع ہوتی ہیں) کولس ٹیرپانیا (پنڈلیوں میں اینٹھن گنٹھیا اور اینٹھن جیسے دراز) پلیم، نکس و امیکا اور ٹیرم، کیوپرم اکی ڈیٹم نائیگرم 1x (آنتوں کے تمام اقسام کے کیڑے) خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

کورای-وراری

Curare- Woorari

(Arrow- Poison)

پھوں کافالچ جس میں نہ حس ختم ہوتی ہے نہ بے ہوشی آتی ہے۔ آلات تنفس کے پھوں کافالچ۔ رد عمل کم ہو جاتا ہے۔ بوڑھوں کی کمزوری (بیرٹا) اور رطوبات کے ضائع ہونے سے آنے والی حالتیں۔ سکتہ اعصابی کمزوری، جڑے بھیج کر جڑ جاتے ہیں۔ ذیابیطس اور حرکتی اعصاب کافالچ، یہ دوا جسم میں ایڈرنالین کی مقدار کم کرتی ہے۔ جگر کی سختی اور صفرا کی تے، ذیابیطس چھوٹی طاقت (ڈاکٹر بارک ہارڈ) ذہن: تذبذب، غور و فکر یا اپنے لئے کوئی کام نہیں کرتا۔

سر: پورے سر میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ سر پیچھے کی جانب کھچ جاتا ہے۔ بال گرتے ہیں۔ سر میں احساس جیسے کوئی سیال چیز بھری ہے۔

آنکھیں: دائیں آنکھ کہ اوپر تیز سویاں چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ نگاہ کے سامنے سیاہ دھبے نظر آتے ہیں۔ دائیں طرف کا بھینگا پن۔

کان: شور سنائی دیتا ہے، ناقابل برداشت درد، نیزہ لگنے جیسا درد کانوں سے شروع ہو کر ٹانگوں تک جاتا ہے۔ کان کی لوسوجی ہوتی۔

ناک: ناک اندرونی گلن سڑن، ٹی بی کی گانٹھیں، بدبودار پیپ گرتی ہے۔

چہرہ: چہرے اور منہ کافالچ، زبان اور منہ کھچ جاتا ہے۔ چہرہ سرخ، زبان اور منہ دائیں جانب کھینچتے ہیں۔

عورت: حیض درد کے ساتھ آتا ہے۔ حیض وقت سے پہلے، دوران حیض درد قوی، سرد اور گردے کا درد ہوتا ہے۔ لیکوریا کی رطوبت گاڑھی، پیپ جیسی اور بدبودار ہوتی ہے۔

تنفس: نیند آتے ہی اندیشہ کہ سانس پر فالج گرے گا۔ خشک کھانسی، کھانستے کھانستے تے ہو جاتی ہے اور بے ہوشی آتی ہے۔ سینے میں دباؤ سے دھن ہوتی ہے۔ تکلیف دہ تنگی تنفس۔

اطراف: ریڑھ کا درد اوپر نیچے چلتا ہے اور تھکان لاتا ہے۔ بازو کمزور اور بو جھل محسوس ہوتے ہیں۔ ہاتھوں کی انگلیاں اٹھا نہیں سکتا۔ پیانو بجانے والوں کی انگلیوں کی کمزوری، ٹانگوں کا لرزہ چلتے وقت ٹانگیں کام نہ کریں۔ نقاہٹ، فالج، سکتہ، چندیاں بنتی ہیں۔ رد عمل میں کمی یا رد عمل کا بالکل خاتمہ۔ جلد: کوڑھ، جلد گندی نظر آتی ہے۔ پھوڑے، ناک پر ٹی بی کی گانٹھیں، بھورے داغ، خون گرے

خارش۔
زیادتی: مرطوبیت سے 'سرد موسم میں' سرد ہوا سے '2 بجے صبح' دائیں جانب۔
مقابلہ: سٹی سین (حرکتی اعصاب و عضلات کا فالج) کو نیم، کاسٹیکم، ٹنکس، کوراری اسٹرکین کا مصلح ہے۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

سائی کلیمین

Cyclamen

(Sow- Bread)

تجربات کے دوران اس دوا کی بڑی مقدار کھلانے سے جو علامات ظاہر ہوئیں۔ ان میں بڑے زور کے ساتھ اسہال کا اخراج اور تھکے اس کے علاوہ ہضم کا نظام ناقص اور نمکین تھوک۔ رحم کے عوارض، کمی خون اور سبزیہ قان کی حالتیں۔ معدہ، آنتوں اور آلات بول کو متاثر کرتی ہیں۔ خون کی کمی اور مختلف نقص پیدا کرتی ہے۔ بے خوابی، تنگ مزاج اور سستی۔ رات کو سوتے میں کھانسی آتی ہے لیکن آنکھ نہیں کھلتیں۔ بالخصوص بچوں میں (کیمومیل، ٹائٹریک ایسڈ) سبزیہ ضمیر کا خوف، فکر مند کہ اس نے اپنے فرائض سرانجام دیئے یا نہیں۔ حزن و ملال اور روتا ہے۔ اکیلا رہنے کی خواہش، صبح کے وقت سر میں مسلسل درد ہوتا ہے اور آنکھوں کے سامنے پھڑپھڑاہٹ۔ چھینکیں آتی ہیں۔ ساتھ کان میں خارش ہوتی ہے اور چکر آتے ہیں۔ سوچتا ہے کہ وہ دائرے میں گھوم رہا ہے۔ کمرے میں سکون اور کھلی ہوا میں زیادتی ہوتی ہے۔ ایک جانب کا سرد درد، بار بار چھینکیں آتی ہیں اور کانوں میں خارش ہوتی ہے۔

آنکھیں: نظر دھندلی چلنے پر زیادتی ساتھ آنکھوں کے سامنے دھبے آتے ہیں۔ مختلف رنگ کی پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے۔ تارے نظر آتے ہیں۔ دو نظری، نظر کی خرابی ساتھ ہاضمہ کی خرابی بھی ہوتی ہے۔

معدہ: ذائقہ نمکین، ڈکار جیسی ہچکی، چکنائی والی غذا سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ہر مرتبہ کافی پینے پر اسہال آتے ہیں۔ ہچکی آتی ہے۔ چند لقمے کھانے سے ہی پیٹ بھر جاتا ہے۔ گوشت سے نفرت بالخصوص سور کے گوشت سے، لیمونیز کی خواہش، سارا دن پیاس نہیں لگتی۔ جیسے کسی جگہ سے پیپ آرہی ہو۔ یہ درد اور پاخانہ: مقعد اور سیون کے آس پاس درد ہوتا ہے۔ جیسے کسی جگہ سے پیپ آرہی ہو۔ یہ درد اور احساس چلتے اور بیٹھتے وقت ہوتا ہے۔

عورت: حیض مقدار میں زیادہ، سیاہ، جھلیوں والا، جما ہوا۔ وقت سے پہلے اور ساتھ کمرے پیڑو تک

درد زہ جیسا درد ہوتا ہے۔ حرکت کرنے سے اخراج کم ہو جاتا ہے۔ حیض کی بے قاعدگی اور ساتھ درد شقیقہ اور اندھا پن یا آگ جیسے دھبے آنکھوں کے سامنے نظر آتے ہیں۔ دوران حمل بچگی بعد از وقت جریان خون ساتھ نیچے کی جانب بوجھ کے ساتھ درد قونج۔ خون زور سے بہہ جانے سے راحت ملتی ہے۔ حیض کے بعد پستان سوج جاتے ہیں اور دودھ جیسی رطوبت خارج ہوتی ہے۔

اطراف: ایسے اعضاء میں درد جہاں ہڈیاں سطح کے قریب ہوتی ہیں۔ ایڑیوں میں جلن دارد کھن ہوتی ہے۔ دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی میں کھنچاؤ اور اینٹھن ہوتی ہے۔ ہڈیوں کے غلاف میں درد ہوتا ہے۔ بوائیاں۔

جلد: نوجوان لڑکیوں کے کیل سخت خارش جو کھجانے اور حیض آنے پر کم ہوتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: کھلی ہوا میں 'شام کو' بیٹھنے اور کھڑے ہونے پر 'ٹھنڈے پانی سے۔ کمی: حیض کے دوران حرکت سے 'رگڑنے سے گرم کمرے میں 'لیموں سے۔

مقابلہ: امبرا 'پلساٹیل' 'چائنا' 'فیرم سائیسٹرس۔

خوراک: تیسری طاقت۔

سائپری پیدیم

Cypripedium

(Yellow Lady's Slipper)

جلد پر اس کے زہریلے اثرات رس جیسے ہیں اور یہ رس کا مصلح ہے۔ بچوں کی عصبیت جو دانت نکلنے یا انتڑیوں کے کسی نقص سے ہو۔ جوڑوں کے درد کے بعد کمزوری 'لبے عرصہ تک کمزوری پیدا کنوالے اسہال آنے کے بعد دماغی جھلیوں میں پانی آنے کے آثار۔ بے خوالی 'بڑی عمر کے بچوں کے دماغ کی حساسیت بڑھ جاتی ہے۔ نتیجہ کے طور پر شدید دماغی تحریک پیدا ہوتی ہے۔

سر: بچہ رات کو چیخ مارتا ہے۔ ہنستا ہے کھیلتا ہے۔ بڑی عمر والوں کا سردرد اور سن یا س میں سردرد ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: امبرا 'کالی برومیٹم' 'سیکوٹیلریا' 'ویلریانہ' 'اگنیشیا' جلدی امراض میں تعلق: گرینڈیلیا

اناکارڈیم اس کے مشابہ ہے۔

طاقت: مدر منچر سے 6 طاقت تک۔ ادک کے زہر کے لئے مدر منچر کے 5 قطرے مقامی استعمال بھی مفید ہے۔

ڈائفنڈیکا

Daphne Indica

(Spurge Laurel)

یہ دواریٹھوں، پھولوں، ہڈیوں اور جلد اثر پر اثر کرتی ہے۔ مختلف اعضاء میں بجلی کی طرح تیزی سے جھٹکے آتے ہیں۔ تمباکو کی خواہش، معدہ میں جلن ہوتی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جسم کے اعضاء الگ الگ ہو گئے ہیں۔ (پیشیا) پینہ، سانس، پیشاب بدبودار ہوتے ہیں۔ سر جیسے کھوپڑی پھٹ جائے گی۔ جیسے سر جسم سے علیحدہ ہو جائے گا۔ سر میں گرمی لگتی ہے۔ بالخصوص چنڈیا پر زبان کے صرف ایک طرف میل آتی ہے۔ (رشاکس) منہ سے گرم اور بدبودار رال بہتی ہے۔ پیشاب: گاڑھا، گدلا، پیلا، سڑے ہوئے انڈے جیسا۔ اطراف: دائیں پاؤں کی انگلیاں سوجی ہوئی اور پردرد۔ درد اوپر کی جانب پیٹ اور دل تک جاتا ہے۔ رانوں اور گھٹنوں میں گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ سرین پر ٹھنڈک کا احساس۔ گولی لگنے جیسا درد درد جگہ بدلتا ہے اور ٹھنڈی ہوا سے بڑھتا ہے۔ نیند: نیند بالکل نہیں آتی۔ بعض اوقات اس کی وجہ ہڈی کا درد ہوتا ہے۔ ڈراؤنے خواب، خواب میں کالی بلیاں نظر آتی ہیں۔ نیند میں چونکتا ہے۔ سردی لگتی ہے اور جلد چکنی ہو جاتی ہے۔ تریاق: برائیو، رشاکس۔ مقابلہ: فلورک الیڈ، اورم میٹ، فیری ریوم۔ طاقت: 1 سے 6 طاقت۔

ڈیجیٹل

Digitalis

(Foxglove)

ایسی تمام تکالیف جس میں دل بھی ملوث ہو۔ نبض کمزور اور بے قاعدہ رک رک چلتی ہے۔ غیر معمولی طور پر ست اور اندونی و بیرونی اعضاء کا استسقاء۔ دل کے پھولوں کی کمزوری اور پھیل جانا۔ اس کی سب سے بڑی نشانی یہ ہے کہ دل اپنی تنزیل کو روکنے میں ناکام ہو جاتا ہے۔ بالخصوص جب دل کی چال میں فرق آتا ہے۔ چت لیٹنے سے نبض کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔ بیٹھنے سے باقاعدہ ہو جاتی ہے۔ دل کے خانوں میں پھر پھر اہٹ نبض ست خاص طور پر جب دل کی خرابی کے ساتھ گنٹھیاوی بخار بھی ہو۔ دل کے فعل میں رکاوٹ بہت ست نبض۔ دل کی خرابی کے باعث دیگر علامات جیسے بے حد کمزوری، بزع جیسی

حالت 'جلد سرد' سانس بے قاعدہ تمباکو کے کثیر استعمال سے دل اور آنکھوں کے امراض۔ یرقان جو جگر کی سختی اور اس کے بڑھ جانے سے ہوتا ہے۔ یرقان دل کے کسی عارضہ سے ساتھ 'بے ہوشی اور جیسے ابھی مرجائے گا۔ چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ دل کے پٹھوں کا فیل ہو جانا جب ناقص سکڑاؤ موجود ہو۔ یہ دل کے پٹھوں کو تحریک دیتی ہے۔ سکڑاؤ کی قوت بڑھاتی ہے۔ سکڑنے اور پھیلنے کا وقفہ بڑھاتی ہے۔ معمولی محنت سے تھکن ہو جاتی ہے۔ حالت نزع۔

ذہن: ناامید خوفزدہ، مستقبل کے بارے میں فکر مند 'حواس کی سستی' ہر جھٹکا پیٹ کے بالائی حصہ میں محسوس ہوتا ہے۔ مایہ خولیا، افسردہ اور نبض سست۔

سر: چلنے اور اٹھ کر بیٹھنے پر چکر آتے ہیں۔ جبکہ دل اور جگر کے امراض موجود ہوں۔ پیشانی میں گولی لگنے جیسا درد جو ناک تک جاتا ہے۔ یہ درد ٹھنڈے پانی سے اور آئس کریم کھانے سے ہوتا ہے۔ سر بو جھل اور احساس کہ پیچھے گر جائے گا۔ چہرہ نیلا، سر بھرا ہوا، سر میں شور سنائی دیتا ہے۔ نیند کے دوران کڑکراہٹ کی آواز آتی ہے۔ ہونٹ اور زبان کی رنگت نیلی ہو جاتی ہے۔

آنکھیں: پوٹے نیلے، آنکھوں کے سامنے مکھیاں اڑتی نظر آتی ہیں۔ سبز رنگ کی پہچان کم ہو جاتی ہے۔ اشیاء سبز یا پیلی نظر آتی ہیں۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ پوٹوں کے سرے سرخ اور سوجے ہوئے۔ صبح کے وقت جڑ جاتے ہیں۔ آنکھ کا پردہ شبکی الگ ہو جاتا ہے۔ دھندلا دکھائی دیتا ہے۔ پتلیاں بے قاعدہ ایک کے دو نظر آتے ہیں۔

معدہ: ذائقہ میٹھا اور مسلسل رال بہتی ہے۔ شدید متلی جو تے آنے سے بھی کم نہیں ہوتی۔ بے ہوشی معدہ میں شدید کمزوری، جلن غذا کی نالی تک آتی ہے۔ ٹھنڈا پانی پینے یا آئس کریم کھانے سے پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ جو ناک تک جاتا ہے۔ حرکت سے کمزوری اور تے میں شدت آتی ہے۔ معمولی سا کھانا کھانے سے دیکھنے یا خوشبو سونگھنے سے طبیعت بگڑ جاتی ہے۔ پیٹ کا بالائی حصہ ذکی الحس، رال کی زیادتی پیٹ میں اعصابی درد جس کا کھانے سے کوئی تعلق نہ ہو۔

پیٹ: بائیں جانب درد جو اترتی آنت اور پسلیوں کے نیچے محسوس ہوتا ہے۔ شدید پیٹ درد۔ پیٹ سے متعلقہ شریان اعظم میں تپکن، بالائی حصہ میں سکڑاؤ، جگر بڑھ جاتا ہے۔ جگر کا درد اور دکھن۔

پیشاب: سفید، چاک جیسا، راکھ جیسا اور چکنا پاخانہ، یرقان کے دوران اسہال آتے ہیں۔

پیشاب: مسلسل حاجت، پیشاب قطرہ قطرہ گہرے رنگ کا، گرم جلتا ہوا، مٹانے کی گردن پر کٹن اور تپکن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ رات کو تکلیف زیادہ، پیشاب کی بندش، امونیا کی بو آتی ہے۔ گدلا، پیشاب کی نالی کی سوزش، گھونگھٹ کی تنگی، پیشاب کی تنگی، قطرہ قطرہ درد کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ پیشاب کر چکنے کے بعد بھرا ہوا محسوس ہوتا ہو۔ گھٹن اور جلن جیسے نالی تنگ ہو۔ اینٹ کے رنگ جیسی تپکھٹ۔

عورت: حیض سے قبل کمر اور پیٹ میں درد زہ جیسا درد ہوتا ہے۔ رحم سے خون کرتا ہے۔
مرد: احتلام (ڈیجی ٹیلیس) ہبستری کے بعد اعضاء تناسل میں سخت کمزوری آتی ہے۔ فوطوں میں پانی آ جاتا ہے۔ خصلوں کی پھیلی غبارے کی مانند پھول جاتی ہے۔ سوزاک، سپاری کی سوزش اور ساتھ گھونگھٹ کا استسقاء، آلات تناسل کی پانی والی سوجن (سلفراغذہ ندی بڑھ جاتا ہے)۔
تنفس: گہرا سانس لینے کی خواہش، سانس بے قاعدہ وقت سے، آہیں بھرتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ سینے میں دکھن اور کچے پن کا احساس۔ بلغم میٹھی، بوڑھے افراد کا نمونیہ۔ سینے میں شدید کمزوری، دم کشی گہرا سانس لینا چاہتا ہے۔ پھیپھڑوں میں دب جانے کا احساس ہوتا ہے۔ مزمن برا نکائٹس، پھیپھڑوں کا اجتماع خون، دل کے پھوں کی خرابی کے باعث خون تھوکتا ہے۔ بولنا برداشت نہیں کرتا۔ دل کمزور اور خون تھوکتا ہے۔

دل: معمولی حرکت سے دھڑکن میں اضافہ ہو جاتا ہے اور محسوس کرتا ہے کہ دل بند ہو جائے گا۔ (جلسی میم اس کے الٹ ہے) دل میں بار بار سوئیاں چبھتی ہیں۔ چال بے قاعدہ بالخصوص کواڑوں کی تکلیف کے باعث۔ نبض بے حد ست، معمولی حرکت سے بڑھ جاتی ہے۔ دل کے غلاف کی سوزش اس کثیر رطوبت جمع ہو جاتی ہے۔ دل پھیل جاتا ہے۔ بخاروں میں ہارٹ فیل کا اندیشہ، دل کی خرابی کے باعث جلد ہر۔

اطراف: پیروں پر سوجن، انگلیاں باسانی سوجاتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، جوڑوں میں گنٹھیاوی درد، جوڑوں پر سفید چمک دار سوجن پھوں کی کمزوری۔ رات کو انگلیاں سوج جاتی ہیں۔ محسوس ہو کہ لوہے کی گرم سرخ تار ٹانگوں سے گزاری جارہی ہے۔ (ڈجن) مسلسل غنودگی۔

نیند: نیند میں ڈر جاتا ہے کہ وہ کسی بلندی سے گر رہا ہے۔
بخار: اچانک گرم تھماہٹ اور اس کے بعد شدید کمزوری آتی ہے۔
جلد: چکتے بنتے ہیں۔ جن کی رنگت سرخ ہوتی ہے اور کمر پر زیادہ۔ یہ خسرہ کے دانوں جیسے ہوتے ہیں۔
پوٹوں، کانوں، ہونٹوں اور زبان کی وریدیں نیلی ہو جاتی ہیں اور پھیل جاتی ہیں۔ استسقاءی حالت،
خارش، یرقان جیسی۔

کی زیادتی: زیادتی: تن کر بیٹھنے سے کھانے اور موسیقی کے بعد۔ کمی: خالی معدہ کھلی ہوا میں۔
تریاق: کیمر، سرپنٹیریا۔ غیر مطابقت: چانتا۔
مقابلہ: نیریم اوڈرم (قلبی عوارض میں ڈیجی ٹیلیس سے مشابہ ہے۔ ریڑھ پر سٹرکینا جیسا اثر ہے۔ جسم کے بالائی حصہ کا تشنج، دھڑکن، دل کو طاقتور بناتی ہے۔ غشی میں دانت بند ہو جاتے ہیں۔) ڈونیا کریٹیکس (ایک حقیقی مقوی قلب دوا ہے) کالمیا، سپائی، جیلیا، لیتھائرس، ڈیجی ٹاکسی نم (کلوروفارم میں حل شدہ ڈیجی ٹیلیس ہے۔ اس کی اہم علامت ہر چیز پیلی نظر آتا ہے۔ تکلیف دہ متلی، جو سوڈا اور سمپسن سے بڑھتی

(ہے) نثری اسپرٹس ڈلس (یہ ڈیجی ٹیلیس کے کام کو تقویت دیتی ہے۔ مچھلی کے زہر کا توڑ ہے) ایلیرم (سانپ کے زہر اور خون کے پانی میں مشابہت ہے۔ اس وقت کام کرتی ہے جب سکڑاؤ کم ہو۔ کواڑوں کی تکلیف ہو۔ نبض کی چال بے قاعدہ ہو۔ قلبی پھیلاؤ اور سکڑاؤ میں نقص، نبض کمزور، تیز، بے قاعدہ، سانس کی تنگی اور پیشاب کم آتا ہے۔ جگر بڑھ جاتا ہے اور سانس دقت سے آتا ہے۔ البیومن خارج ہوتی ہے۔ استسقاء نہیں ہوتا) کنولیریا (دل کی تکلیف کے ساتھ چکر آتے ہیں اور ہضم خراب ہوتا ہے) کئی ڈن۔ (یہ دل کے ردم اور طبعی حالت کو بحال کرتی ہے۔ ڈیجی ٹیلیس کی معاون ہے۔ 3 گرین کی 2 خوراکیں دیں۔ ہر تین گھنٹے بعد اگر کوئین کے اثرات ظاہر نہ ہو تو 6 گرین کی 4 خوراکیں یومیہ دے سکتے ہیں۔ (سی ہارلن ویلن) دھڑکن بڑھ جانے کے دورے، عارضی طور پر دل کی چال نارمل کر دیتی ہے۔ دل کے کواڑوں پر اثر نہیں کرتی۔

خوراک: جب ہو میو پیٹھک طریقہ علاج کے مطابق رد عمل درکار ہو تو 3 سے 30 طاقت کافی ہے لیکن اگر مرض کو عارضی طور پر دبانے مقصود ہو تو مادی خوراک دینا ہوگی۔ اس کے لئے تازہ پودے سے ٹکچر تیار کی جاتی ہے۔ 5 سے 20 قطرے جب دل کو تحریک دینے کی ضرورت ہو یا 1/2% طاقت کا عرق اگر پیشاب آور کے طور پر استعمال کرنا ہو تو 1/2 سے اونس تک کی خوراک دیں۔ مدر ٹکچر چینی یا ڈبل روٹی پر ڈال کر دیں اور دوا سے 20 منٹ پہلے اور بعد کوئی سیال چیز نہ دیں۔ جب آپ ڈیجی ٹیلیس یا اسی قسم کی کوئی اور دوا دیں تو دل کی رفتار 80 ہونے پر دوا کی مقدار کم کر دیں اگر پیشاب کی مقدار میں اچانک کمی آجائے تو خوراک آدھی کر دیں۔

ڈائیوسکوریہ

Dioscorea Villosa

(Wild Yam)

یہ دوا بہت سی دردوں میں مفید ہے۔ بالخصوص درد قونج میں اور پیڑ و پیٹ کے ناقابل برداشت دردوں میں۔ یہ ایک عام استعمال کی دوا ہے۔ ایسے افراد جن کی قوت ہاضمہ کمزور ہو، زیادہ چائے پینے والے جن کے پیٹ میں اچھارہ رہتا ہو۔ پتہ کی پتھری کی وجہ سے درد قونج، ہوتا ہے۔

ذہن: چیزوں کو غلط نام سے پکارتا ہے۔

سر: دونوں کینٹیوں میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ دبانے سے کمی آتی ہے لیکن پھر دوبارہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ سر میں بھنبھناہٹ ہوتی ہے۔

معدہ: منہ خشک اور صبح کے وقت کڑوا ہوتا ہے۔ زبان پر میل کی تہ، پیاس نہیں ہوتی۔ بڑی ڈکاریں آتی ہیں جو بدبودار ہوتی ہیں۔ معدہ کا اعصابی درد، معدہ میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ کلیجہ جلتا ہے۔

درد سینے کی ہڈی کے ساتھ چلتا ہوا بازو تک آتا ہے۔ ترش و تلخ ڈکار آتے ہیں اور ساتھ ہچکی آتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں تیز درد ہوتا ہے۔ جوتن کر بیٹھنے سے کم ہوتا ہے۔

پیٹ: دردیں اچانک ایک عضو سے دوسرے میں منتقل ہو جاتی ہیں۔ جیسے پیٹ کا درد انگلیوں میں چلا جائے۔ گڑگڑاہٹ اور بکثرت ہوا خارج ہوتی ہے۔ زیریں حصہ میں کٹن اور اینٹھن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ معدہ اور چھوٹی آنت میں رک رک کر کٹن کا احساس ہوتا ہے۔ درد قونج ٹہلنے سے کم ہو جاتا ہے۔ تیز درد جگر سے شروع ہو کر دائیں بھٹنی تک آتا ہے۔ درد گردہ اور اطراف میں درد ہوتا ہے۔ پاخانہ کی تیز حاجت بھاگ کر جانا پڑے۔

دل: دل کا درد 'درد سینے کی ہڈی کے پیچھے سے بازوؤں تک آتا ہے۔ تنگی تنفس' دل کی چال کمزور بالخصوص اچھارہ کے ساتھ اور ساتھ درد جو سینے کے پار نکل جائے۔

معائے مستقیم: خونی بواسیر جس کے ساتھ جگر میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بواسیر کے مے انگور کے گچھوں یا سرخ چیری جیسے ہوتے ہیں۔ رفع حاجت کے بعد باہر نکل آتے ہیں اور مقعد میں درد ہوتا ہے۔ اسہال (صبح کو بڑھتے ہیں) پاخانہ زرد جس کے بعد کمزوری آتی ہے۔ احساس کہ پاخانہ اور ہوا دونوں گرم تھے۔

مرد: عضو تناسل ڈھیلا اور سرد۔ درد گردوں سے خسیوں کی طرف آتی ہے۔ فوطوں کی تھیلی اور پیڑوپر بدبودار پسینہ آتا ہے۔ نیند میں اخراج منی اور گھٹنے کمزور۔

عورت: رحم کا قونج 'درد رحم سے چاروں طرف پھیلتا ہے۔ واضح خواب نظر آئیں۔ تنفس: سینے کی ہڈی کے ساتھ تناؤ کا احساس 'چھاتی سانس کے دوران پھولتی ہوئی نظر نہیں آتی۔ جلدی جلدی سانس لے۔

شاخمائے وجود: کمر بے حس آگے جھکنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ جوڑوں میں مسلسل درد اور سختی آتی ہے۔ لنگڑی کا درد 'دردیں نیچے ران کی جانب چلتی ہیں۔ دائیں جانب زیادتی بالکل ساکن ہو جانے سے کی ہوتی ہے۔ ناخن خستہ ہاتھوں پاؤں کی انگلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ناخن کے پھوڑے کا ابتدائی

درجہ۔ کمی زیادتی: زیادتی: شام اور رات کو لیٹنے سے 'درد ہرا ہونے سے۔ کمی: تن کر یا اکڑ کر کھڑے ہونے سے۔ کھلی ہوا میں ٹہلنے سے 'دباؤ سے۔

تعلق: تریاق: کیمو میلا، کیمفر۔
مقابلہ: کالو سٹمس (کمی زیادتی میں فرق ہے) نکس دامیکا، کیمو میلا، برائی ادنیا۔
خوراک: مدر نچر سے 3 طاقت۔

ڈایوز مالنکارس

Diosma Lincaris

(Buku- From Cape of Good Hope)

یہ دوا غنودگی، اعصابی بے خوابی اور رات کو پسینہ آتی ہے۔ گھٹنے بڑھنے والے درد اور بد مزاجی پائی جاتی ہے۔ رونے کی خواہش یا بیماری کا خوف۔ شدید چکر آتے ہیں۔ سردرد پیشانی سے شروع ہوتا ہے اور سر کی پشت تک پہنچتا ہے۔ آنکھیں چمک دار آنسو بکثرت خارش ہوتی ہے۔ سب علامتوں میں بے حسی اور اونگھ کا غلبہ ہوتا ہے۔ کم سنائی دے یا دباؤ کی وجہ سے طرح طرح کی آوازیں آئیں۔ چہرے کی رنگت میالی، گلابی دانے نکلیں، متلی سانس بدبودار اور معدہ خالی محسوس ہوتا ہے۔ تلی میں ڈنگ لگنے جیسا درد پیڑوں میں دباؤ کے ساتھ پیٹ میں تکلیف دہ احساس، کپڑوں کا دباؤ بھی برداشت نہ ہو۔ گہرے رنگ کا اور خون ملا پیشاب آتا ہے۔ بار بار زرد رنگ کے اسہال آتے ہیں۔ رات یہ تکلیف شدت اختیار کر جائے۔ کثرت حیض جس کا پہلے سے علم ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھار یہ خون اندام نہانی سے آتا ہے۔ کھانے کے بعد اینٹھن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ ہاتھوں میں گرمی یا ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے اور انگلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ٹانگوں کی کمزوری جو بیٹھنے سے بڑھتی ہے۔ ایسے امراض میں مفید ہے۔ جہاں کاہلی اور احمق پن پایا جائے۔ تشنج، مرگی کے دورے، ہسٹیریا، جگر کی سوزش (تختی یا سکر جانا) بیضہ الرحم یا رحم کے کسی عارضہ کی وجہ سے پیشاب میں خون آتا ہے۔ تلی کی سوزش میں سیانوئس سے اعلیٰ ہے۔ اعصابی مزاج اور الگ تھلگ رہنے والے افراد کی دماغی خرابیاں جبکہ مسلسل موت کا خوف بھی موجود ہو یا جنون شہوت کے دورے پڑتے ہیں۔ معدہ کا درد اور آنتوں کی سوزش یکایک خوف زدہ ہو کر کانپنے لگتا ہے اور ٹانگیں کمزور (ڈاکٹری لیل لاروٹا)

ڈیفٹیرینم

Diphtherinum

(Diphtheritic Virus)

ایسے افراد جو سانس کے آلات کے نزلہ میں مبتلا رہتے ہیں یا خنازیری افراد، خناق، نخرے کا خناق۔ خناق کے بعد آنے والا فالج، مرض کی ابتداء ہی مہلک ہو، غنود پھول جاتے ہیں۔ زبان سرخ اور سوج جاتی ہے۔ سانس، پسینہ، پیشاب۔ پاخانہ تمام اخراج بدبودار، خناق کی جھلی موٹی اور گہرے رنگ کی ہوتی ہے۔ نگہبیز ہستی ہے اور کمزوری آتی ہے۔ نگلتے وقت درد نہیں ہوتا لیکن مانع اشیاء سے قے ہو جاتی ہے یا ناک کے راستے نکل جاتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: ڈیفٹیری ٹاکسن (مزمن برانکائٹس جس میں گڑ گڑا ہٹ ہوتی ہے۔ بوڑھے افراد میں)

معدہ اور پیچھڑوں پر فالج کے بعد آنے والا برا نکائیٹس یا انفلوئنزا کی سمیت کی وجہ سے برا نکائیٹس ہوا ہو۔ یہ دوا مفید ہے۔
 خوراک: 30 سے 200 Cml طاقت بار بار نہ دہرائیں۔

ڈولی کس

Dolichos

(Cow Hage)

یہ دائیں جانب کی دوا ہے۔ جلد اور جگر کی علامات نمایاں ہیں۔ سخت خارش جس کے ساتھ دانے نہیں بنتے۔ اعصابی ذکی الجھی، بوڑھے افراد کی خارش، خونی بوا سیر کا رجحان۔

گلا: گلے میں درد جو نکلنے پر بڑھتا ہے۔ دائیں جڑے کے کونے میں درد جیسے کوئی برنجی رکھی ہو۔ سوڑھوں کا درد سونے نہیں دیتا۔

پیٹ: پاؤں بھگینے سے درد قونج ہوتا ہے۔ قبض ساتھ خارش، اچھارہ، پاخانہ سفید رنگ کا، جگر کی سوجن، خونی بوا سیر اور جلن کا احساس۔

جلد: شدید خارش لیکن کوئی سوجن یا ابھار نہیں ہوتا۔ کندھوں کے آر پار زیادہ ہوتی ہے۔ نیز کہنیوں، گھٹنوں اور بالوں والے حصوں پر بھی خارش ہوتی ہے۔ یرقان، جلد پر زرد داغ، رات کو شدید خارش ہوتی ہے۔ درد، نملہ، (آر سینکیم)

کی زیادتی: زیادتی: رات کو کھجانے سے دائیں جانب۔
 مقابلہ: رشاکس، بیلادونا، ہیپیر، نائٹرک ایسڈ، فیکوپائی رم۔
 خوراک: چھٹی طاقت۔ خونی بوا سیر میں مدر ٹنگر۔

ڈوری فورا

Doryphora

(Colorado Potato Bug)

اس دوا کے عمل کا مرکز آلات بول ہیں۔ اس کے علاوہ سوزاک اور قرحہ میں مفید ہے۔ بچوں میں پیشاب کی نالی کی سوزش جو مقامی سوزش اور پرانے سوزاک کی وجہ سے ہو۔ اطراف میں شدید لرزہ آتا ہے۔ تھکن، جسم کی سوجن، جلن کا احساس۔

پیشاب: پیشاب دقت سے، پیشاب کی نالی کی سوزش اور پیشاب کے ترقع درد ہوتا ہے کمر اور زیریں میں درد ہوتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں شدید لرزہ آتا ہے۔

تریاق: سٹرامونیم۔ مقابلہ ناگیریکس، کینتھرس، لیکیس، ہاکسی نیلا۔
خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

ڈروسیرا

Drosera

(Sundew)

آلات تنفس سے گہرا تعلق ہے۔ ڈاکٹر ہنی مین نے اسے کالی کھانسی کے لئے بہترین قرار دیا ہے۔ یہ دوا جسم کو ٹی بی سے بچاتی ہے اور اس سے مقابلہ کی قوت فراہم کرتی ہے۔ (ڈاکٹر ٹاسیلر) زرخرہ کی ٹی بی میں مفید ہے۔ سل ودق کھانسنے سے غذا کی قے ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ سوزش معدہ اور کثیر بلغم کا اخراج ہوتا ہے۔ کولہ کے جوڑ میں درد ہوتا ہے، غدودوں کی ٹی بی میں مفید ہے۔
سوز: کھلی ہوا میں ٹھلنے سے چکر آتے ہیں اور بائیں طرف گرنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بائیں جانب آدھا چہرہ سرد۔ ساتھ ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے اور دائیں جانب کے آدھے حصہ پر خشک گرمی کا احساس ہوتا ہے۔

معدہ: متلی، ترش اشیاء سے نفرت اور ترش اشیاء کے بد اثرات۔
رات تنفس: تشنجی خشک خراش دار کھانسی، جو کالی کھانسی جیسی ہوتی ہے۔ کھانسی کے دورے یکے بعد دیگرے تیزی سے آتے ہیں۔ مشکل سے سانس لینے کا موقع ملتا ہے۔ دم گھٹتا ہے۔ کھانسی گہرائی سے اُٹھتی ہے اور گلابیٹھ جاتا ہے۔ آدھی رات کو زیادتی ہوتی ہے۔ زرد رنگ کا بلغم خارج ہوتا ہے۔ ساتھ ناک منہ سے خون آتا ہے۔ ابکائی، گہری بیٹھی ہوئی آواز، گلابیٹھ جاتا ہے۔ زرخرے کی سوزش، گلے اور حلق میں خام اور کھرپنے کا احساس ہوتا ہے۔ محسوس کرتا ہے کہ گلے میں روٹی کا ٹکڑا اٹکا ہوا ہے یا حلق میں کوئی پر موجود ہے۔ گلے کی ٹی بی اور جسم کی لاغری، بچوں میں تکلیف دہ کھانسی، سارادن کھانسی نہیں ہوتی۔ رات کو سر تکیے پر رکھتے ہی کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ پاذریوں کی گلے کی خراش ساتھ گلے میں خشکی اور کھرپنے کا احساس۔ آواز بگڑ جاتی ہے۔ بھدی ہو جاتی ہے۔ بولنے کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔ بولنے سے دمہ کا دورہ آتا ہے اور گلے میں گھٹن ہوتی ہے۔

شاخمائے وجود: کولہ کے جوڑوں اور رانوں میں فالجی درد، پیروں کے جوڑوں میں سختی آتی ہے۔ شاخمائے وجود میں لنگڑاہٹ محسوس ہوتی ہے۔ بہتر سخت محسوس ہوتا ہے۔
بخار: اندرونی طور پر سردی لگتی ہے۔ کانپتا ہے، ساتھ چہرہ گرم، ہاتھ ٹھنڈے اور پیاس نہیں ہوتی۔ سردی لگتی ہے حتیٰ کہ بستر میں بھی۔
زیادتی: آدھی رات کے بعد، لیٹنے سے، بستر کی گرمی سے، پینے سے، گانے سے، ہنسنے سے۔

تریاق: کیمفر۔

مقابلہ: فلوروفارم (2% پانی کے ساتھ تیار محلول کے 2 سے 4 قطرے دورے کے بعد دیں۔ کالی کھانسی کے لئے اکسیر ہیں) اور بین (لشجی سانس کالی کھانسی ابتدائی درجہ میں ہو تو اس کے زور کو توڑتی ہے اور دوروں کی تعداد کم کرتی ہے) چیلیڈونیم، کورلیم، کیوپرم، کاسٹینیا، ار جنٹم، مینا تھس۔

طاقت: 1 سے 12۔

ڈبونی زیا

Duboisia

(Cork Wood Elm)

اس کا اثر اعصابی نظام پر ہے۔ آنکھوں اور بالائی آلات تنفس سے بھی تعلق ہے۔ سوزش حلق کے لئے اس کی سفارش کی جاتی ہے۔ کھانسی میں سیاہ ریشہ دار بلغم آتی ہے۔ یہ پتلیوں کو پھیلاتی ہے۔ منہ خشک کرتی ہے۔ پسینہ روکتی ہے۔ سرد درد اور غنودگی پیدا کرتی ہے۔ پتلیوں کو پھیلانے میں اڑوپیا سے بڑھ کر زوداثر ہے۔ سرخ دھبے نظر کے سامنے تیرتے ہیں۔ چلتے وقت محسوس کرے کہ خلاء میں چل رہا ہے۔ چکر اور چہرہ زرد اس کا تعلق معدہ سے نہیں ہوتا۔ سرخ بخار، حرکت کا فقدان، ابھرے ہوئے گلٹر میں سکون بخش ہے۔

ذہن: غیر حاضر دماغ، بے ربط دماغ، بے شعور، احمق، حافظہ خراب۔

سر: آنکھیں بند کر کے کھڑا نہیں ہو سکتا۔ پیچھے گرنے کا رجحان۔

آنکھیں: سفید پردے کی حاد اور مزمن سوزش، پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ پتلیوں کو پھیلانے اور سکڑنے والے اعصاب کا فالج۔ اجتماع خون اور درد۔ قریب کی نظر میں فرق آ جاتا ہے۔ ڈھیلے کا عصبی حصہ سرخ، شریانیں بھری ہوئی ٹیڑھی۔ پتلیاں پھیلی ہوئی اور نگاہ دھندلی۔ آنکھ کے اوپر درمیان اور

ابرو پر درد ہوتا ہے۔

تنفس: زرخہ خشک، آواز بگڑ جاتی ہے۔ بولنا دشوار ہو جاتا ہے۔ خشک کھانسی اور تنگی تنفس۔ اطراف: بازوؤں اور ٹانگوں کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ لڑکھڑاہٹ۔ احساس جیسے خلاء میں قدم رکھ رہا ہے۔

تعلق: مسکارین (مخالف ہے) ڈوبولین سلفیٹ۔ جنون میں مسکن ہے۔ 2 ملی گرام دن میں، ہسٹریائی مرگی یہ اڑوپیا کے متبادل کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔

تریاق: مارفین، پلوکارپس۔

مقابلہ: بیلادونا، سٹرامونیم، ہائیوسائیمس۔

ڈلکامارا

Dulcamara

(Bitter Sweet)

جب موسم گرمارخصت ہو رہا ہو اور دن گرم اور راتیں ٹھنڈی ہوں تو اس موسم کی شکایات کے لئے ڈلکامارا بہترین ہے۔ یہ دوا مرطوب موسم میں پیدا شکایات کے لئے مفید ہے۔ بھیگ جانے سے زکام ہو جاتا ہے۔ بھیگ جانے سے اسہال آتے ہیں۔ اس کا جلد غدودوں اور نظام ہضم سے بھی تعلق ہے۔ بلغمیوں جھلیوں کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ جب جلد درست نہ ہو۔ سرد مرطوب موسم میں آنے والی گنٹھیاوی شکایات اور ہر سرد تبدیلی سے اس میں اضافہ ہوتا ہے۔ ٹھلنے سے کمی آتی ہے۔ برف جیسی ٹھنڈک۔ جسم کے نصف حصہ میں تشنج ساتھ بولنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ کسی ایک عضو کا فالج، اجتماع خون کے باعث سرد درد اور اعصابی درد اس کے ساتھ ناک خشک، ایسے افراد کی شکایات جو مرطوب ماحول میں کام کرتے ہیں یا ٹھنڈے تہ خانوں میں رہتے ہیں۔ حیض کے قریب ہاتھوں بازوؤں اور چہرے پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔

سر: ذہنی ابتری، سر کی پشت کا درد گردن کی پشت سے اوپر کو جاتا ہے۔ گفتگو سے سردرد کم ہو جاتا ہے۔ فرمائش کی ہوئی چیزیں لینے سے انکار کر دیتا ہے۔ سر کی پشت پر سردی لگتی ہے۔ بھاری پن کا احساس سرد موسم میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ کھوپڑی کا درد، سر گنجا اس کے اوپر بھورے رنگ کا موٹا کھرنڈ آتا ہے۔ کھجانے سے خون نکلتا ہے۔ سر میں بھنھنا ہٹ ہوتی ہے۔

ناک: خشک زکام، ناک مکمل بند ہو جاتا ہے۔ سرد بارش سے ناک بند ہو جاتا ہے۔ گاڑھی زرد بلغم نکلتی ہے۔ خون ملے کھرنڈ، ناک خوب بہتا ہے۔ ناک کو گرم رکھنا چاہتا ہے کیونکہ معمولی جھونکا ناک بند کر دیتا ہے۔ نوزائیدہ بچوں کا زکام۔

آنکھیں: جب بھی سردی سے متاثر ہوتا ہے۔ آنکھیں بھی متاثر ہوتی ہیں۔ گاڑھا زرد مواد نکلتا ہے۔ کمرے، بخار کا ہی میں پانی جیسا مواد بہتا ہے۔ کھلی ہوا میں زیادتی ہوتی ہے۔

کان: کان درد، بھنھنا ہٹ ہوتی ہے۔ سوئیاں چبھتی ہیں۔ کان کے قریب غدود کی سوجن۔ درمیانی کان کا نزلہ۔ (مرکیورس ڈل کالی میور)

چہرہ: چہرے نے پھاڑنے جیسا درد رخساروں سے شروع ہو کر کان، آنکھ کے گھیرے اور جڑے تک جاتا ہے۔ اس سے قبل اعضاء ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور شدید بھوک لگتی ہے۔ رخساروں اور چہرے پر رطوبت والے دانے نکلتے ہیں۔

منہ: تھوک لیس دار اور صابن جیسا۔ زبان خشک کھردری گلے میں خراش، یہ تکلیف مرطوب موسم میں سردی لگنے سے ہوتی ہے۔ ہونٹوں کی سرد دھن چہرے کا اعصابی درد معمولی سردی سے تکلیف

بڑھ جاتی ہے۔ سفید لیس دار بلغم کی قے، کھانے سے نفرت۔ سرد مشروبات کے لئے جلن دار پیاس کلیجہ جلتا

معدہ: متلی اور پاخانہ کی حاجت۔ قے کے دوران سردی لگتی ہے۔

پیشاب: سردی کی وجہ سے درد قونج۔ ناف کے گرد اس دوا کا خاص اثر ہے۔ ناف کے ارد گرد کٹن والا

درد ہوتا ہے۔ جنگسوں کے غدود سوج جاتے ہیں۔ (مرک)

پاخانہ: سبز پانی جیسا، چکنا، خون ملا، آنوں والا بالخصوص گرمیوں میں۔ جب اچانک سرد موسم آئے۔

سرد مرطوب موسم میں دانے دب جانے سے اسہال آتے ہیں۔

پیشاب: سردی لگنے سے پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ پیشاب درد کے ساتھ قطرہ قطرہ آتا ہے۔ سلسل

البول، سردی لگنے سے مثانہ کا نزلہ۔ پیشاب میں گاڑھا کف اور پیپ جیسی تلچھٹ، سردی میں ننگے پاؤں

گھومنے سے پیشاب کی بندش ہو جاتی ہے۔

عورت: سردی یا مرطوبیت سے حیض دب جاتے ہیں۔ حیض آنے سے قبل جلد پر ابھار نمودار ہوتے

ہیں یا جنسی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ حیض درد کے ساتھ اور جسم پر چکتے بنتے ہیں۔ پستانوں میں اجتماع خون

اور درد کھن ہوتی ہے۔ پستان نازک سردی سے حساس۔

سانس: کھانسی سرد موسم میں بڑھتی ہے۔ بکثرت بلغم نکلتی ہے۔ زرخرے میں سرسراہٹ، آواز دار

کھانسی، تشنجی کھانسی، کالی کھانسی اور کثیر بلغم کا اخراج۔ موسم سرما کی خشک اور تکلیف دہ کھانسی۔ دمہ

اور تنگی تنفس۔ کھانسی جس میں کھڑکھڑاہٹ کے ساتھ پتلا بلغم نکلے۔ مرطوب موسم میں زیادتی۔ بلغم کے

اخراج کے لئے کافی دیر کھانسا پڑتا ہے۔ جسمانی محنت کے بعد کھانسی آتی ہے۔

کمر: گردن سخت، زیریں کمر میں درد جیسے کافی دیر جھکنے سے ہوتا ہے۔ سردی لگنے کے بعد گردن اور

کندھوں کے آرپار اکڑن اور ناکارہ پن۔

شاخمائے وجود: فاج، بازو، ٹانگیں، مفلوج۔ برف جیسی ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ ہاتھوں پر مے۔

ہتھیلیوں اور ہاتھوں پر پسینہ۔ ران کے سامنے والی ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ گنٹھیا اور اسہال باری باری۔

جلد کے حاد دانوں کے بعد گنٹھیاوی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

جلد: درم غدد، خارش جو ہمیشہ سرد مرطوب موسم میں بڑھتی ہے۔ داد، نملا، منطقہ، سردی سے غدد

سوج جاتے ہیں اور سخت ہو جاتے ہیں۔ آبلہ دار دانے، حساس زخم جن سے خون نکلتا ہے۔ چھوٹے

پھوڑے، سرخ داغ، چھپاکی جو سردی لگنے کے یا معدہ کی تیزابیت سے آتی ہے۔ چہرے، ہاتھوں اور

اعضائے تناسل پر رطوبت والے دانے، ہتھیلیوں اور چہرے پر مے، استقائے عام، موٹا زرد بھورا

کھرنڈ، کھرچنے پر خون نکلتا ہے۔

بخار: پورے بدن میں خشک گرمی کا احساس۔ شام کو سردی لگتی ہے۔ بالخصوص کمر پر، جسم برف کی مانند سرد اور ساتھ درد ہوتا ہے۔ خشک گرمی اور جلد کی جلن، سردی لگتی ہے۔ ساتھ پیاس بھی لگتی ہے۔
کمی زیادتی: زیادتی: رات کو عام سردی سے، مرطوبیت سے بارش کے موسم میں۔ کمی: چہل قدمی کرنے سے بیرونی گرمی سے۔

تریاق: کیمفر، کیوپرم۔ معاون: بیرٹاکارب۔ غیر مطابقت: بیلاڈونا، لیکیس۔

مقابلہ: پمپی نیلا۔ (سانس کی بلغمی جھلیاں ہوا کے جھونکے سے حساس۔ سر کی پشت اور گردن میں درد اور ٹھنڈک۔ تمام جسم کمزور، سر بھاری اور غنودگی، زیریں کمر اور گردن میں سختی۔ درد گردن سے کندھے تک، سردی لگتی ہے۔) رشاکس، ہمی سی فوگا، کلکیریا کارب، پلساٹیل، برائی اونیا، نیٹرم سلف۔
خوراک: 2 سے 30 طاقت۔

ایک نیشیا

Echinacea

(Purple Cone Flower)

یہ خون صاف کرنے والی دوا ہے۔ اس کی دریافت کے سلسلہ میں ہم عطائی حضرات کے احسان مند ہیں۔ خون میں زہریلا پن، عام چھوت کی حالتیں، ٹائیفائیڈ کے اسہال، گلنے سڑنے کی حالتیں، سوزاک پھوڑے، سرخباد اور گندے زخم، گنگرین، گلہڑ اور آنکھیں باہر کو نکلی ہوئی۔ غدہ درقہ میں 5 سے 10 قطرے کا ٹیکہ لگائیں۔ حاد یا نیم حاد امراض میں مہلک صورت اختیار کرنے کا رجحان۔ کینسر کے آخری درجہ میں درد کو کم کرتی ہے۔ سانپ کے زہر کی چھوت، گردن توڑ بخار، پرسوتی بخار، تھکن کا احساس، بوا سیر، پھنسیاں، اپنڈکس کی سوزش میں مفید ہے لیکن اگر اپنڈکس کی تکلیف کا غلط علاج کیا گیا ہو اور اس میں پیپ پڑ چکی ہو تو ایکی نیشیا نہ دیں کیونکہ یہ دوا خود پیپ لاتی ہے لہذا ایسی صورت میں اپنڈکس پھٹ سکتی ہے۔ لمفاوی غدود کی سوزش، کچلے ہوئے زخم، سانپ کے زہر اور دیگر ڈنگ لگنے کے زہریلے اثرات دور کرتی ہے۔ بدبودار اخراج اور لاغری و کمزوری۔

سر: الجھا ہوا، اداس، سر میں مسلسل درد اور وقت مقررہ پر چہرہ متمماتا ہے حتیٰ کہ گردن تک سر چکراتا ہے اور تھکن ہوتی ہے۔

ناک: گندی بو والا اخراج، جھلیاں خارج ہوتی ہیں۔ نزلہ ساتھ ناک میں زخم اور بدبو آتی ہے۔ ناک بند ہونے کا احساس، دایاں نتھنا جیسے کچا ہو، خون بہتا ہے۔

منہ: گندے زخم، مسوڑھے اپنی جگہ چھوڑ دیتے ہیں باسانی خون نکلتا ہے۔ منہ کے کونے اور ہونٹ

پھٹ جاتے ہیں۔ زبان خشک اور سوجی ہوئی۔ زبان میں دھن لندی بھورے رنگ کی۔ زبان ہونٹ اور حلق میں سرسراہٹ اور دل کے بارے میں خوف (ایکونائٹ) زبان پر سفید میل کی تہہ کنارے سرخ تھوک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

گلا: ٹانسلز کا رنگ اور غوانی یا سیاہ ہو جاتا ہے۔ سری اخراج جو حلق اور سانس کی نالیوں تک پھیلتا ہے۔ گلے کے زخم اور خراش۔

معدہ: کھٹے ڈکار آتے ہیں اور کایہ جلتا ہے۔ متلی لیٹنے سے کم ہو جاتی ہے۔ چھاتی: درد جیسے چھاتی میں سینے کی ہڈی کے نیچے گولار کھا ہے۔ سینے کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔

(ارٹھروپیا)

پیشاب: البیومن آتی ہے۔ مقدار میں کم بار بار آتا ہے۔ غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ عورت: پرسوت کا بخار، اخراج دب جاتے ہیں۔ پیٹ ذکی الحس اور اچھارہ بدبودار خراش دار لیکوریا۔ اطراف: بازوؤں اور ٹانگوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ عام سستی۔

جلد: پھوڑے نکلتے ہیں۔ کار بنکل (گوشت خور پھوڑا) حشرات کے کاٹنے سے سوزش، زہریلے پودوں کے چھونے سے سوزش۔ لمفاوی غدود بڑھ جاتے ہیں۔ پنڈلی کی ہڈی کا پرانا زخم، گنگرین۔

بخار: لرزہ اور متلی، تمام پشت پر سردی لگتی ہے۔ ملیریا۔ تعلق: مقابلہ: سنکرس، کتور ٹرس، بوتھراپس، آر سینیکم، البم، لیکینس، پیٹیشیا، رٹاکس، سٹس، ہیپیر، کیلنڈولا۔

خوراک: مدر منکچر کے 1 تا 10 قطرے۔ ہر دو گھنٹے بعد۔ بڑی خوراکیں بھی دی جاسکتی ہیں۔ مقامی طور پر زخم دھونے اور دافع چھوت کے طور پر استعمال کریں۔

الابیس کوریلینس

Elaps Corallinus

(Coral Snake)

دوسرے سانپوں کے زہر سے مشابہ ہے۔ سیاہ اخراج اس کی خاص علامت ہے۔ سردا شیا۔ موافق نہیں آتیں۔ میٹھا مکھن نکلا دودھ پینے کی خواہش۔ متلی اور قے، ٹی بی کے کمزوری لانے والے اسہال۔ معدہ کی تیزابیت اور غشی آنے کا احساس معدہ میں اچانک درد ہوتا ہے۔ غذا کی نالی کا تشنج، حلق میں گھٹن ہوتی ہے۔ کھایا پیا حلق میں اٹک جاتا ہے اور پھر یکدم بوجھ کی مانند معدہ میں گرتا ہے۔ تشنج کے بعد جزوی فالج ہوتا ہے۔ معدہ میں ٹھنڈک کا احساس۔ پھل اور برف کا پانی کافی دیر تک معدہ میں ٹھنڈک کا احساس قائم رکھتا ہے۔ دائیں جانب کا فالج، گنٹھیاوی مزاج، کان، ناک اور گلے کی علامات اہم

ہیں۔

ذہن: افسردہ، پُر ملال، خیال کرتا ہے کہ کسی کو باتیں کرتا سن رہا ہے۔ اکیلا رہ جانے پر خوف زدہ ہوتا ہے۔ بارش کا خوف بول سکتا ہے لیکن دوسروں کی بات سمجھ نہیں سکتا۔ سرگی کا خوف۔

آنکھیں: روشنی سے نفرت، پڑھتے وقت حروف آپس میں مل جاتے ہیں۔ جالا، پوٹوں میں جلن، کے وقت آنکھوں کے گرد سو جن آتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے آگ جیسے دھبے نظر آتے ہیں۔

کان: سخت اور سیاہ میل نکلتی ہے اور مشکل سے سنائی دیتا ہے۔ سبز رنگ کا مواد نکلتا ہے۔ جو بدبودار ہوتا ہے۔ بھنبھناہٹ، سننے کا واہمہ، رات کو اچانک، سرے پن کا دورہ پڑتا ہے اور کانوں میں شور کڑ کڑاہٹ سنائی دیتی ہے۔ نکلنے وقت کڑ کڑاہٹ ہوتی ہے۔ کان میں ناقابل برداشت خارش۔

ناک: مزمن نزلہ سبز کھرنڈ جمتا ہے، بدبو آتی ہے۔ ناک کی گلن سڑن جس میں زردی مائل سبز طوبت خارج ہوتی ہے۔ بلغمی جھلیوں پر جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ نتھنے خشک کف کے ساتھ بھرے ہوتے ہیں۔ نکلنے پر ناک سے کان تک درد ہوتا ہے۔ نتھنے بند ہو جاتے ہیں۔ ناک سے خون آتا ہے۔ ناک کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔ ناک پر دانے نکلتے ہیں۔

گلا: حلق میں موٹی، بدبودار، خشک، سبزی مائل زرد پٹری جمتی ہے اور بدبودار سانس آتا ہے۔ غذا کی نالی کی تشنجی گھٹن، مانع کے گزرنے میں دقت ہوتی ہے۔

چھاتی: پانی پینے کے بعد چھاتی میں ٹھنڈک، پھیپھڑوں سے سیاہ رنگ کا سیاہی جیسا اور پانی کی طرح ہٹا خون آتا ہے۔ دائیں پھیپھڑے کے بالائی حصہ میں سوئی چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جھکنے سے بے ہوشی آتی ہے۔ سیڑھیاں چڑھتے وقت سانس پھول جاتا ہے۔ ہتھیلیوں اور انگلیوں کی جلد ادھڑ جاتی ہے۔ کھانسی جس کے ساتھ پھیپھڑوں میں انتہائی شدید درد ہوتا ہے۔ دائیں طرف زیادتی ہوتی ہے اور سیاہ خون کا اخراج ہوتا ہے۔ خوراک کی نالی میں اسفنج کا احساس۔

معدہ: ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔ احساس جیسے نکلنے پر پیچ کسا جا رہا ہو اور کھانا کارک کی طرح گھوم کر پیچ اتر رہا ہو۔ میٹھا مکھن نکلا دودھ پینے کی خواہش، معدہ کی تیزابیت۔

عورت: حیض درد کے ساتھ اور خون سیاہ۔ استحاہ جس میں سیاہ خون آتا ہے۔ اندام نہانی اور اس کے سوراخ کی خارش۔

نیند: خواب میں مردے دیکھتا ہے۔

جلد: بغل کی جلد اور غدد متاثر ہوتے ہیں۔ خارش اور داد، انگلیوں کے سروں کی جلد ادھڑ جاتی ہے۔ بغل میں خارش کے دانے۔

اطراف: پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے۔ پاؤں پر آبلہ دار دانے۔ بازوؤں اور ہاتھوں پر نیلگوں سو جن گھٹنے کے جوڑ جیسے موج آئی ہو۔ ناخنوں کے نیچے چھین ہوتی ہے۔

بخار: تمام جسم پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ ٹائیفائیڈ کا ایسا درجہ جب زخموں سے ریشوں کو کھانا شروع کر دیا ہو اور سیاہ خون نکلتا ہو۔

کمی زیادتی: زیادتی: پھل کھانے سے، سرد مشروب سے۔ مرطوب موسم میں۔

مقابلہ: کینو (خون تھوکتا ہے اور آنتوں سے خون آتا ہے) یو کلیٹس رو سڑاٹا (دائیں کان سے گہرے رنگ کا بدبودار مواد نکلتا ہے)۔ کروٹیلِس، ایلومن، کاربووٹیج، آرسینک، لیکیس۔
خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

الاریم اکبالیہم

Elaterium Ecbalium

(Squirting Cucumber)

یہ شدید متلی اور زور سے آنے والے اسہالوں کی بہترین دوا ہے۔ بالخصوص اگر اخراج کثیر اور پانی جیسا ہو۔ یہ مختلف قسم کے استسقاء میں مفید ہے۔ جمائیاں اور انگڑائیاں، بیری بیری، ہیضہ کی حالت۔ چھپاکی اور دماغی خرابیاں، جو ملیریا کہ دب جانے سے آئیں۔ رات کو گھر سے دور رہنے کی زبردست خواہش۔ مرطوب موسم کے اثرات۔

معدہ: متلی اور قے اور ساتھ شدید کمزوری۔ آنتوں میں مروڑ کے ساتھ درد۔

پاخانہ: پانی جیسا، مقدار میں زیادہ، زور سے خارج ہوتا ہے۔ اسہال جھاگ دار زیتون کی طرح سبز، ساتھ پیٹ میں کٹن والا درد ہوتا ہے۔

اطراف: ہاتھ پاؤں کی انگلیوں، انگوٹھوں اور گھٹنوں میں شدید درد۔ پاؤں کے انگوٹھے میں گنٹھیا کا درد۔ درد بازوؤں اور ٹانگوں میں نیچے تک جاتا ہے۔ کولہے کے جوڑ میں درد اور اسہال، جوڑوں پر گانٹھیں بن جاتی ہیں۔

جلد: درد، ٹانگ لگنے کا احساس اور جلن ہوتی ہے۔ جلد استسقاء، نوبت دب جانے سے چھپاکی، جلد اور بچ رنگ کی۔

بخار: سردی لگتی ہے اور جمائیاں و انگڑائیاں آتی ہیں۔ یہ سردی کے سارے وقفے میں جاری رہتی ہیں۔ اطراف میں درد ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں نیزہ لگنے جیسا درد۔ سردی لگتی ہے بخار آتا ہے اور اسہال جس کا اخراج زور سے ہو۔

کمی زیادتی: زیادتی: مرطوب جگہ بیٹھنے سے۔
مقابلہ: براکی اونیا، کروٹن ٹنگ، گمبوجیا۔ 3 سے 30 طاقت۔ یہ جسم سے پانی نکالتی ہے۔ اس لئے استسقاء میں مفید ہے۔ الاثرن۔ 1 سے 20 گرین صرف وقتی سکون دیتی ہے۔

ای او سن

Eosin
یہ دوا کینسر اور جوڑوں کے دردوں میں مفید ہے۔ اس کی آزمائش ڈاکٹر جی سی ڈیبری نے کی۔
علامات کا خلاصہ یہ ہے:

ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے ناخنوں کے نیچے اور تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔ ہتھیلیاں سرخ ہو جاتی ہیں۔ چپٹی کی ہڈی پر خارش اور سرخی۔ زبان سرخ، بے حس اور اس میں جلن ہوتی ہے۔ عجیب احساس کہ وہ بہت لمبی ہو گئی ہے اور چکر آنے کا رجحان، جلد کے مختلف مقامات پر جلن ہوتی ہے۔ خارش جو کھجانے سے جگہ بدلتی ہے۔ کھجانے سے سکون ملتا ہے۔

طاقت: 2x-

اپپی جیارے پنس

Epigea Repens

(Trailing Arbutus)

مٹانہ کی مزمن سوزش اور پیشاب کی بندش۔ پیشاب کر چکنے کے بعد تشنج، پیشاب میں کف، پیپ اور یورک ایسڈ کا اخراج ہوتا ہے۔ پیشاب میں بھورے رنگ کی ریت آتی ہے۔ مٹانہ کی گردن پر جلن ہوتی ہے۔ پیشاب کے بعد اینٹھن، گردے کی بلغمی جھلیوں کی سوزش، پیشاب غیر ارادی طور پر خارج ہوتا ہے۔ آنتوں میں گڑ گڑاہٹ اور کوئے جیسی آواز آتی ہے۔
تعلق: مقابلہ: یووا، پمافیل، لائیکوپوڈیم۔ اپپی جیا میں آربوٹن اور فارمک ایسڈ ہوتا ہے۔
خوراک: مدر 5 قطرے ہر 3 گھنٹے بعد۔

اپی فیکس

Epiphegus

(Beechdrop)

یہ سردرد میں مفید ہے۔ ایسا سردرد جو اعصابی کمزوری سے ہوتا ہے۔ بالخصوص عورتوں میں یہ درد جسمانی محنت یا شاپنگ کرنے سے بڑھتا ہے۔ زبان پر زرد میل کی تہہ۔ ذائقہ کڑوا، کھانے کے بعد غنودگی آتی ہے۔ پتلے پاخانے، رحم میں اجتماع خون، رحم کا پھیلاؤ کم اور حیض درد کے ساتھ۔
سر: کنپٹیوں پر دباؤ کے ساتھ درد، بائیں جانب درد زیادہ، منہ سے میٹھی رال بہتی ہے۔ متواتر تھوکنے

کی عادت 'سر درد روزمرہ کے کام نہ کرنے سے آتا ہے۔ سر درد جو جسمانی اور ذہنی ٹھکن لاتا ہے۔ اس سے قبل بھوک لگتی ہے۔

زیادتی: کھلی ہوا میں کام کرنے سے۔ کمی: سونے سے۔

مقابلہ: آئرس، میلی لوٹس، سنگوئیریا، فلیگس (سر درد اور رال بہتی ہے۔ منہ کی سو جن پانی سے خوف)

خوراک: 1 سے 30 ملاقت۔

ایکوی زیٹم

Equisetum

(Scouring Rush)

مثانہ پر خاص اثر ہے۔ غیر ارادی طور پر پیشاب نکل جاتا ہے۔ پیشاب دقت سے آتا ہے۔

پیشاب کی بندش۔

پیشاب: مثانہ میں درد اور بھراؤ کا احساس۔ پیشاب کرنے سے بھی کمی نہیں ہوتی۔ پیشاب کی بار بار حاجت اور درد جو پیشاب کر چکنے کے بعد ہوتا ہے۔ پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے۔ پیشاب کے دوران نالی میں تیز جلن اور کٹن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ بچوں کا پیشاب غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ نیند میں یا ڈراؤنے خواب سے نکل جاتا ہے۔ بوڑھوں میں پیشاب کے ساتھ پاخانہ بھی نکل جاتا ہے۔ دوران حمل پیشاب تکلیف سے اور پیشاب کی بندش اور بعد از ولادت بھی ایسی تکلیف ہوتی ہے۔ پیشاب میں کثیر مقدار میں کف کا خراج ہوتا ہے۔ البیومن آتی ہے۔ غیر ارادی طور پر پیشاب نکل جاتا ہے۔

گردے: دائیں گردے کے مقام پر گہرائی میں درد جو زیریں پیٹ تک جاتا ہے۔ ساتھ پیشاب کی فوری حاجت۔ کمر کے دائیں حصہ میں درد ہوتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: دائیں جانب حرکت سے 'دباؤ سے' چھونے سے۔ کمی: بعد دوپہر لیٹنے سے۔

مقابلہ: ہائیڈرنجیا، فیرم فاس، ایپس، کینتھرس، لیناریہ، چیمافیلہ، ایکوی زیٹم میں سلیکا کافی مقدار میں ہوتا ہے۔

خوراک: ٹکچر سے 6 ملاقت۔ گرم پانی میں ٹکچر دینے سے آلات بول کی سوزش کم ہو جاتی ہے۔ پتھری اور پیشاب کی بندش میں بھی مذکورہ طریقہ سے دیں۔ پلیوریسی اور استسقاء میں بھی گرم پانی میں دیں۔

ارکتھائی ٹس

Erechthites

(Fire Weed)

یہ دوا جریان خون کو روکتی ہے۔ نکسیر میں چمک دار خون بہتا ہے۔ کسی بھی حصے سے خون آتا ہے۔ بالخصوص پھیپھڑوں سے دوران خون میں جوش آتا ہے۔ متمہاٹ اور سردی لگتی ہے۔ شاخہائے وجود کا استسقاء پیشاب کی مقدار کم۔

جلد: رس کی زہر جیسی علامات۔

تعلق: مقابلہ: ارجی رون، ملی فولیم، ہیما میلز، رشاکس۔

خوراک: مدر نکچر بیرونی طور پر اوک کے زہر کے لئے مفید ہے۔

ارجی رون

Erigeron

(Fleabane)

یہ دوا اخراج خون پیدا کرتی ہے اور اسے روکتی بھی ہے۔ مثانہ اخراج خون، رحم سے خون آتا ہے اور پیشاب میں تکلیف ہوتی ہے۔ چمک دار سرخ خون کا کثیر اخراج۔ کولے اور بایں بیضہ الرحم میں درد ہوتا ہے۔ پرانا سوزاک اور پیشاب قطرہ قطرہ جلن کے ساتھ آتا ہے۔ پیش اور ساتھ مثانہ میں دکھن و جلن ہوتی ہے۔ اچھارہ۔

عورت: اندام نہانی سے خون آتا ہے۔ ساتھ معائے مستقیم اور مثانہ کی سوزش اور رحم ٹل جاتا ہے۔ چمک دار سرخ خون آتا ہے۔ کثرت حیض، لیکوریا بڑی مقدار میں بعد از ولادت رحم سے خون گرتا ہے۔ معمولی حرکت سے اخراج شروع ہو جاتا ہے۔ رطوبت زور سے خارج ہوتی ہے۔ دوماہیوں کے درمیان لیکوریا ساتھ مثانہ کی سوزش حاملہ عورت کی بچہ دانی کمزور۔

زیادتی: بایں جانب۔

تعلق: ٹریبنٹھینا اس کے مشابہ ہے۔

خوراک: نکچر سے 3 طاقت۔ ارجی رون کا تیل 1x طاقت میں اچھارہ دور کرتا ہے۔ ایک ڈرام تیل انڈے کی زردی اور ایک پنٹ دودھ ملا کر انیما کرنے سے شدید اچھارہ کم ہو جاتا ہے۔

اریوڈکٹی یون

Eriodictyon

(Yerba Santa)

یہ دمہ اور سانس کی نالیوں کی شکایات میں مفید ہے۔ سانس کی نالیوں کی ٹی بی جس کے ساتھ رات کو پسینہ آتا ہے اور جسم میں لاغری پیدا ہوتی ہے۔ بلغم خارج ہونے سے دمہ کو سکون ملتا ہے۔ انفلونزا کے بعد کھانسی، یہ پلوریسی کے پانی کو خشک کرنے میں مفید ہے۔ بھوک کی کمی، کالی کھانسی۔

سر: سرچکراتا ہے جیسے نشے میں ہو۔ سر کی پشت پر باہر کی جانب دباؤ مکان میں درد، زکام، گلے میں جلن ہوتی ہے۔ صبح سویرے منہ گندا، زکام جس کے ساتھ چکر اور چھینکیں آتی ہیں۔

سانس: خراٹے دار سانس آتا ہے۔ دمہ جس کے ساتھ زکام اور کف نکلتا ہے۔ دائیں پیچھے میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ حلق میں جلن ہوتی ہے۔ پرانا براؤنکائٹس، سانس کی نالیوں کی ٹی بی جس کے ساتھ آسانی بڑی مقدار میں رطوبت نکلتی ہے۔ جس سے سکون ملتا ہے۔

مرد: خیموں میں دکھن اور کھنچاؤ۔ کسی قسم کا دباؤ برداشت نہیں کرتے۔ ہلکا سا رادینے سے راحت ملتی ہے۔

مقابلہ: گرائنڈیلا، اریلیا، یوکلپٹس، اپیکاک۔

خوراک: مدر منچر 2 سے 20 قطرے اور پوٹنسی بھی استعمال کریں۔

ارتنجی ایم ایکو اٹیکم

Eryngium Aquaticum

(Button Snake Root)

یہ پیشاب کی خرابیوں کی دوا ہے۔ پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے اور ساتھ اعصابی جوش بھی ہوتا ہے۔ گاڑھی، زرد بلغم خارج ہوتی ہے۔ انفلونزا، پسینہ میں یوریا، شام کو پسینہ سے پیشاب کی بو آتی ہے۔

تنفس: کھانسی اور گھٹن کا احساس۔ گلے اور نر خرے میں ڈنگ لگنے جیسا درد۔

پیشاب: مثانہ اور پیشاب کی نالی میں اینٹھن۔ پیشاب بار بار اور تکلیف سے آتا ہے۔ پیڑوں کے پیچھے درد، تشنج، درد گردہ (پاریرا، کلکیریا) گردوں میں اجتماع خون اور کمر میں ہلکا ہلکا درد جو نیچے پیشاب کی نالیوں سے

اور ٹانگوں تک جاتا ہے۔ غدہ مذی کے بڑھ جانے سے یا رحم کا دباؤ پڑنے سے مثانہ کی سوزش۔

مرد: غدہ مذی کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ شہوت کے بغیر ہی منی کا اخراج ہو جاتا ہے اور بعد میں سستی

آتی ہے۔ (ڈائیسکوریہ 'ایسڈ فاس')
تعلق 'مقابلہ': کوئیم 'کینا بس' ڈائیسکوریہ 'او سمیم' کلیمش۔
خوراک: منجھرے 3 طاقت۔

اسکوز کولنریا کیلی فورنیا

Eschscholtzia California

(California Poppy)

جانوروں پر ہونے والے تجربات نے ثابت کیا ہے کہ یہ مارفیا سے زیادہ طاقتور اثر رکھتی ہے۔
اس پودے میں مارفین پایا جاتا ہے۔ یہ عام کمزوری، تھکن، سانس کی رفتار تیز اور فالج پیدا کرتی ہے۔
گردش خون کو آہستہ کرتی ہے۔ یہ ایک بے ضرر خواب آور دوا ہے۔ مدر منجھرا استعمال کریں۔

یوکلپٹس گلوبیولس

Eucalyptus Globulus

(Blue Gum-Tree)

یہ ایک طاقتور دافع لعفن اور جراثیم کش دوا ہے۔ بلغم خارج کرتی ہے اور پسینہ لاتی ہے۔ پھوں
کی کمزوری کے باعث بد ہضمی، معدہ اور آنتوں کا نزلہ، یہ نزلہ وی حالتوں پر اثر کرتی ہے۔ ملیریا اور آنتوں
کے عوارض میں مفید ہے۔ انفلوئنزا، واپس پلٹنے والا بخار، یہ پیشاب آور ہے۔ پیشاب میں یوریا کی
مقدار بڑھاتی ہے۔ اندرونی بیرونی اخراج خون (ہیمامیلس) ٹائیفائیڈ، تھکان اور خون کا زہریلا پن، ہوا کی
تالیوں، آلات بول اور آنتوں کی بلغمی جھلیوں کی خرابیاں، کھانے کے چند گھنٹے بعد معدہ اور آنتوں میں
درد ہوتا ہے۔

سر: انتہائی خوش، ورزش کرنے کی خواہش، اجتماع خون کے باعث ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ زکام، گلے کی
خراش، آنکھوں میں ڈنگ لگنے کا درد اور جلن۔

ناک: ناک بند ہونے کا احساس، زکام پانی جیسی رطوبت بہتی ہے۔ ناک بہنا بند نہیں ہوتا۔ ناک کے پل
پر کساؤ، پرانا نزلہ جس میں پیپ جیسی بدبودار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ ناک کی جالی دار ہڈی اور پیشانی
بھی ملوث ہوتی ہے۔

گلا: گلے اور منہ میں ڈھیلا پن اور چھالے نکلتے ہیں۔ تھوک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ گلے میں بھراؤ اور
جلن۔ گلے میں مسلسل بلغم کا احساس۔ ٹانسز بڑھے ہوئے متورم زخم خوردہ اور گلے کی سوجن۔ (منجھر
مقامی طور پر استعمال کریں۔)

معدہ: ہضم ست، بدبودار ہوا خارج ہوتی ہے۔ معدہ کے بالائی حصہ میں شراہین کی دھڑکن، تکی سخت ہو جاتی ہے اور سکڑ جاتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ کا درد جو کھانے سے کم ہوتا ہے۔ معدہ کی مہلک مرض جس میں خون اور ترش مواد کی قے آتی ہے۔

پیٹ: حاد اسہال، آنتوں میں مسلسل درد اور اسہال آنے کا خوف، پیش اس کے ساتھ مقعد میں گرمی کا احساس۔ اینٹھن اور اخراج ہوتا ہے۔ اسہال، پاخانہ پانی جیسا پتلا اور پاخانہ سے قبل تیز درد ہوتا ہے۔ ٹائیفائیڈ کے اسہال۔

پیشاب: انفلوئینزا کی پیچیدگی کی وجہ سے گردہ کی سوزش۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔ پیپ والی سوزش گردہ۔ پیشاب میں پیپ اور یوریا کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ مثانہ اس قدر کمزور کہ پیشاب خارج نہیں کر سکتا۔ جلن اور اینٹھن، مثانہ کا نزلہ، کثرت پیشاب، پیشاب کی نالی میں سے نالی کا سکڑاؤ، سوزاک۔ تنفس: دمہ جس کے ساتھ سانس کی تنگی اور دھڑکن ہوتی ہے۔ بلغمی دمہ، سفید گاڑھی بلغم خارج ہوتی ہے۔ بوڑھے افراد کا براؤنکائیٹس، سانس کی نالیوں سے بلغم بکثرت نکلتی ہے۔ (بالسم، پیرو) بلغم اور پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ خراش دار کھانسی، سوکھے کے شکار بچوں کی کالی کھانسی، براؤنکائیٹس، سانس کی نالیاں پھیل جاتی ہیں اور ریشوں میں ہوا کی موجودگی۔

عورت: تیزابی بدبودار لیکوریا۔ پیشاب کی نالی کے منہ کے گرد زخم۔
اطراف: گنٹھیاوی درد رات کو چلنے سے اور بوجھ اٹھانے سے بڑھتا ہے۔ سختی اور تھکن کا احساس، سوئی چبھنے کا احساس اور تکلیف دہ درد۔ کلانی اور ہاتھ کی انگلیوں کے جوڑوں پر گانٹھیں اور سوجن۔
جلد: غدود بڑھ جاتے ہیں اور جوڑوں پر گانٹھیں بنتی ہیں۔ گندے نہ مند مل ہونے والے زخم، داد کے دانے۔

بخار: درجہ حرارت زیادہ، ٹائیفائیڈ، بخار، سرخ بخار (حفاظت کرتی ہے اور شفا دیتی ہے)۔ اخراج بدبودار، درجہ حرارت زیادہ نبض تیز مگر کمزور، مدر ٹنچر دیں۔

تعلق: مقابلہ: آئل آف یوکلپٹس۔ (جسم میں کمزوری، حرکت نہ کرنے کی خواہش، کوئی ذہنی کام نہیں کر سکتا مطالعہ وغیرہ) یوکلپٹس ٹری کورس۔ (حیض کے ساتھ کھانسی اور تھکن) یوکلپٹول (صحت افراد میں کوئین کی نسبت درجہ حرارت زیادہ کم کرتی ہے۔ گردوں پر بڑھتی کی طرح اثر کرتی ہے)۔ اناکارڈیم، ہائیڈراسٹس، کالی سلف، یوکلپٹس سٹرکینا کا تریاق ہے۔ انگو فورا (پیش، درد، اینٹھن، منہ کے بل لینے سے کمی۔ ضدی قبض) یوکلپٹس رو سٹریٹا، کینو۔
خوراک: مدر ٹنچر 2 سے 20 قطرے اور چھوٹی طاقتیں، آئل کے 5 قطرے۔

یوجینا جمبس

Eugenia Jambos

الکو حل کی طرح نشہ لاتی ہے۔ ہر چیز خوبصورت اور بڑی نظر آتی ہے۔ جوش بہت جلد سستی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ سادہ اور سخت کیل، پھنیوں کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ گلابی رنگ کے دانے، متلی جو سگریٹ پینے سے کم ہوتی ہے۔

سر: سرد درد جیسے دائیں جانب تختہ بندھا ہو۔ باتونی گرم آنسو بہتے ہیں۔
اطراف: رات کے وقت تلوؤں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ (کیو پر م، ز نکم) پاؤں کی انگلیوں کے آس پاس جلد پھٹ جاتی ہے۔ انگلیوں کے درمیان شقاق، ناخنوں سے جلد ہٹ جاتی ہے اور پیپ آتی ہے۔
تعلق: مقابلہ: یوجینا چکن (مزمن برا نکائٹس، انٹم، برپیرس، ایکلی فولیم)۔

یونی مس اٹروپرپورا

Euonymus Atropurpurea

(Wahoo Burning Bush)

یہ سرد درد اور گھبراہٹ پیدا کرتی ہے۔ جگر اور گردوں کے عوارض پیدا کرتی ہے۔ پیشاب میں البیومن آتی ہے۔ درد شقیقہ، جگر کی نالیوں میں اجتماع خون اور کمزوری۔ معدہ اور آنتوں کا مزمن نزلہ، دل کمزور، پرانا گنٹھیا اور نقرس۔

ذہن: ذہنی ابتری، ناامید، چڑچڑا، حافظہ ختم ہو جاتا ہے۔ قریبی افراد کے نام بھی نہ بتا سکے۔
سر: پیشانی میں بوجھ کے ساتھ درد، دکھن اور تھکن کا احساس، کھوپڑی پر کچلے جانے کا احساس۔ آنکھ کے اوپر درد جو سر کے پار تک جاتا ہے۔ صفراوی سرد درد، زبان پر میل کی تہ۔ ذائقہ خراب، قبض، چکر آتے ہیں نگاہ کمزور، معدہ کمزور اور البیومن آتی ہے۔

معدہ: منہ خشک، ذائقہ چکنا، پیاس، معدہ بھرا ہوا بے آرام۔
پیٹ: اچھارہ اور درد، مقعد میں دکھن اور جلن، قبض، خونی بوا سیر اور شدید کمزور۔ دست جس میں پاخانہ کی نوعیت بدلتی رہتی ہے۔ مقدار میں زیادہ، خون ملا، ناف کے ارد گرد درد۔

پیشاب: پیشاب مقدار میں کم، رنگت گہری، تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔ بہت زور سے خارج ہو۔
کمر: کندھوں کے درمیان ہلکا درد اور گردوں و تلی کے آس پاس درد، زیریں کمر میں درد جو لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔

اطراف: جوڑوں میں مسلسل درد بالخصوص گھٹنوں میں، پاؤں سو جے ہوئے اور تھکے محسوس ہوتے

ہیں۔
 خمی زیادتی: کمی: سرد جھونکے سے، دباؤ سے، زیادتی: شام کو۔
 تعلق: یونی مس یوروپیا (جگر کی خرابیاں، صفراوی شکایات، کمزور، معدہ کمزور پیشاب میں البیومن،
 رخسار کی ہڈی اور زبان میں کٹن کے ساتھ درد، جو عضو تناسل سے مٹانہ تک جاتا ہے) پوڈوفالکیم، امونیم
 پک، چیلیڈونیم۔
 خوراک: مدر منکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

یوپاٹوریم اریو میکم

Eupatorium Aromaticum

(Pool Root)

اعصابی ہیجان، بے قراری، بے خوابی، ہسٹیریا اور ریشہ۔ کم درجہ حرارت والے بخار جن کے
 ساتھ شدید بے قراری ہوتی ہے۔ آبلہ دار امراض، بھٹیوں کی دکھن، شیر خوار بچوں کے منہ کی دکھن
 اور صفراوی تے، معدہ میں درد سرور اور بخار۔
 تعلق: لپسانہ کیمونس (بھٹیوں کی دکھن اور بوا سیر میں مفید ہے)۔ ہائوسائیمس، پیسی فلورا، ہائیڈرا سٹیم
 میور۔

خوراک: مدر منکچر سے 3 طاقت۔ منہ کے آبلوں، بھٹیوں کے زخموں پر مدر منکچر کا مقامی استعمال کریں۔

یوپاٹوریم پرفولیاتم

Eupatorium Perfoliatum

(Thoroughwort)

یہ ہڈیوں کی دوا کے طور پر جانی جاتی ہے۔ یہ بازوؤں ٹانگوں اور پٹھوں کے ایسے درد میں مفید ہے۔
 جن کے ساتھ انفلوئنزا یا ملیریا کے بخار ہوں۔ معدہ، جگر اور ہوا کی نالیوں کی بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔
 دریاؤں یا دلدلی علاقوں کے آس پاس رہنے والوں کے امراض میں مفید ہے۔ بالخصوص جب ہڈیوں میں
 شدید درد ہو رہا ہو۔ پرانے نوبتی صفراوی بخار نشہ سے تباہ شدہ مزاجوں کے لئے مفید ہے۔ جسمانی افعال
 میں کاہلی اور سستی، ہڈیوں کے عام درد جو شدید ہوتے ہیں۔ تکلیف کا احساس، وقت کی پابندی پائی جاتی
 ہے۔ (آر سینیکم، چائنا، سیڈران)

سر: تپکن والا درد جیسے تمام سر کے اوپر سے کی ٹوپی رکھی ہو۔ چکر، بائیں جانب گرنے کا احساس۔ صفرا
 کی تے، سر کی چوٹی اور پشت پر درد ہوتا ہے۔ ساتھ آنکھ کے ڈھیلے میں درد ہوتا ہے۔ نوبتی سر درد جو ہر

تیسرے یا ساتویں دن آتا ہے۔ لیٹنے پر پیشانی میں بوجھ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

منہ: منہ کے کونے پھٹے ہوئے اور زبان پر زرد میل کی تہہ پیاس۔

معدہ: زبان زرد، ذائقہ کڑوا، جگر کے مقام پر دکھن، شدید پیاس اور صفراوی اسہال سبز رنگ کا کثیر مقدار میں فضلہ خارج ہوتا ہے۔ قے آنے سے قبل پیاس لگتی ہے۔ ہچکی، (سلفیورک ایسڈ، ہائیڈرو سیانک ایسڈ) تنگ کپڑے پسند نہیں کرتا۔

پاخانہ: بار بار، سبز پانی جیسا، اینٹھن کے ساتھ، قبض اور جگر کی دکھن۔

شفس: زکام اور خچینکلیں۔ آواز بگڑ جاتی ہے اور سینے میں دکھن ہوتی ہے۔ سینے کو سہارا دینا پڑے۔ آفلوئز اور پٹھوں و ہڈیوں میں دکھن۔ پرانی کھانسی جس میں بکثرت بلغم خارج ہوتی ہے۔ سینے میں درد ہوتا ہے۔ رات کو تکلیف بڑھتی ہے۔ ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل بیٹھنے سے کھانسی کو سکون ملتا ہے۔

بخار: پسینہ آنے سے تمام علامات میں کمی آتی ہے۔ ماسوائے سردرد کے، صبح 7 سے 9 بجے سردی لگتی ہے۔ اس سے قبل پیاس لگتی ہے اور ہڈیوں میں دکھن ہوتی ہے۔ متلی اور صفرا کی قے جو سردی یا گرمی کا وقفہ ختم ہوتے ہی آتی ہے۔ لیکن کے ساتھ درد، مریض کو علم ہو جاتا ہے کہ سردی آنے والی ہے کیونکہ وہ زیادہ پانی نہیں پی سکتا۔

شاخمائے وجود: کمر میں مسلسل درد، شاخمائے وجود کی ہڈیوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ بازوؤں اور کلائیوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ بائیں پاؤں کے انگوٹھے پر سوجن، جوڑوں پر گنٹھیاوی دکھن، سوزش اور گانٹھیں بنتی ہیں۔ اس کے ساتھ سردرد بھی ہوتا ہے۔ استسقاءی سوجن۔

کمی زیادتی: زیادتی: وقت مقررہ پر۔ کمی: گفتگو سے، ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل بیٹھنے سے۔

تعلق: مقابلہ: برائی اونیا، سپیا، نیٹرم میور، چیلیڈونیم، نکٹینتھس آربوٹرسٹس، (صفراوی بخار، زبردست پیاس، سردی کے وقفہ میں صفراوی قے، بچوں کی قبض)

خوراک: 3 گرام سے 30 گرام۔

یوپاٹوریم پرپیوریم

Eupatorium Purpureum

(Queen of the Meadow)

پیشاب میں ایومن آتی ہے۔ ذیابیطس، پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے۔ مثانہ کی سوزش، غدہ مذی کے بڑھ جانے کی خاص دوا ہے۔ گردوں کے استسقاء کے لئے اعلیٰ ہے۔ سردی لگتی ہے اور درد اوپر کی طرف چلتے ہیں۔ نامردی اور بانجھ پن، گھر جانے کے لئے بے تاب۔

سر: بائیں جانب کا سردرد اور چکر۔ درد بائیں کندھے سے سر کی پشت تک جاتا ہے۔ پرانا سردرد صبح کے

وقت شروع ہوتا ہے اور بعد دوپہر و شام کو زیادتی ہوتی ہے نیز سرد ہوا میں زیادتی ہوتی ہے۔
پیشاب: گردوں کی گہرائی میں ہلکا ہلکا درد۔ پیشاب کرتے وقت مثانہ اور پیشاب کی نالی میں جلن ہوتی ہے۔ بہاؤ ناکافی، دودھ جیسا، قطرہ قطرہ۔ خون ملا پیشاب، مسلسل حاجت، مثانہ ست محسوس ہوتا ہے۔
 پیشاب کی بندش، عورتوں میں مثانہ کا جوش، کثرت بول۔
 کمر: بالائی اور زیریں کمر میں وزن اور بو جھل پن کا احساس۔
 عورت: بائیں بیضۃ الرحم کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ اسقاط کا خدشہ، بیرونی آلات تناسل نم محسوس ہوتے ہیں۔

بخار: سردی کے دوران پیاس نہیں ہوتی لیکن پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ سردی کمر سے شروع ہوتی ہے۔ لرزہ کے مقابلہ میں بخار کم ہوتا ہے۔ ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔
 مقابلہ: سنے شیو، کینا بس، شایو، ہیلونیا، ایسڈ فاس، ٹریٹیم، اپی جیا۔
 خوراک: پہلی طاقت۔

یو فوربیا لے تھی رس

Euphorbia Lathyris

(Gopher Plant)

اس کا دودھیا رس جلد پر لگانے سے خراش پیدا ہوتی ہے۔ اس کا پھل اسہال آور اور زہریلا ہے۔ اس کا رس جلد پر سرخی، خارش، پھنسیاں اور بعض اوقات گنگرین پیدا کرتا ہے۔ یہ سرخ باد میں بھی مفید ہے۔ اوک کے زہر میں بھی مفید ہے۔ آرام کرنے سے گنٹھیا کا درد بڑھتا ہے۔ جوڑوں میں فالجی کمزوری۔

ذہن: ہذیان، واہمہ، مدہوشی، غشی۔

آنکھیں: پوٹوں کی استسقاءی سو جن کی وجہ سے آنکھیں تقریباً بند ہو جاتی ہیں۔

ناک: ناک بیرونی طور پر متورم، ناک بلغمی جھلیاں ذکی الحس، استسقاءی اور زخمی۔

چہرہ: شروع میں رخسار گلابی پھر مردوں کی طرح زرد ہو جاتے ہیں۔ پیشانی پر سرد پسینہ کی بوندیں۔ چہرہ سرخ، پلپلا اور پیپ والے داغ، چہرے پر سرخ داغ جو چہرے کے بعد بالوں والے حصوں پر ظاہر ہوتے ہیں اور پھر سارے جسم پر پھیل جاتے ہیں۔ اس سارے عمل کو آٹھ دن لگتے ہیں۔ پھنسیاں چمک دار، کھردری، استسقاءی اس کے ساتھ جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد، چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا سے بھی زیادتی ہوتی ہے۔ بند کمرے میں بیٹھنے سے میٹھا تیل لگانے سے سکون ملتا ہے۔ جسم سے بھوسا اترتی ہے۔ چہرے پر مکڑی کے جالے کا احساس چھونے سے ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے اور جلن

ہوتی ہے۔

منہ: زبان پر سفید میل کی تہہ 'زبان چکنی' ذائقہ ترش 'ٹھنڈا بدبودار سانس۔

معدہ: صاف پانی کی 'قے' 'متلی' 'قے' میں کبھی کبھی سفید لیس دار گولے بھی نکلتے ہیں۔

پاخانہ: یہ دوا زیادہ مقدار میں کھانے سے اسہال اور اثر رکھتی ہے۔ کم مقدار میں قبض کشا ہے۔ اس کے کئی ہفتے بعد سخت قبض ہو جاتی ہے۔ پاخانہ سفید 'شفاف' آنوں کے ساتھ 'بعد میں خون آتا ہے۔

پیشاب: پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

مرد: خصلوں کی تھیلی کی سوزش 'بعد میں زخم بن جاتے ہیں جن سے خراش دار رطوبت بہتی ہے۔ جلن اور خارش ہوتی ہے۔ چھونے سے اور دھونے سے زیادتی ہوتی ہے۔

تنفس: تنگی تنفس 'سانس سرد اور بدبودار' تکلیف دہ کھانسی جیسے سینے میں گندھک کا دھواں بھرا ہو۔ بعد میں کالی کھانسی کی طرح دوروں کی شکل میں کھانسی آتی ہے۔ کھانسی کے دورے بے قاعدگی سے آتے ہیں۔ دورے کے اختتام پر پتلا دست آتا ہے اور قے ہوتی ہے۔ دوروں کے وقفہ میں نیند آجاتی ہے۔

دل: دھڑکن کمزور اور پھڑپھڑاہٹ محسوس ہوتی ہے۔ نبض کی رفتار 120 بھاری بندھی ہوئی اور تقریباً بے قاعدہ۔

نیند: رات کو بے قراری 'نیند نہیں آتی' پریشان کن خواب۔
بخار: درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ جسم پسینے میں نہا جاتا ہے۔ پیشانی پر پسینہ کی موٹی موٹی بوندیں نظر آتی ہیں۔ بعد میں پیشانی پر سرد پسینہ آتا ہے۔

جلد: سرخ داغ چہرے سے شروع ہو کر پورے جسم پر پھیل جاتے ہیں۔ یہ داغ چمک دار کھردرے اور استسقاء حالت والے ہوتے ہیں۔ ان میں جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جسم سے بھوسی اترتی ہے۔ پھنسیاں 'کھردری' کیل دار ان میں جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ زیادہ کھجانے سے زخم بن جاتے ہیں۔ جہاں زخم بنتے ہیں وہاں جلد سرخ ہو جاتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: چھونے سے 'کھلی ہوا میں' کمی: بند کمرے میں 'میٹھے تیل سے۔

تریاق: رشاکس (جلدی علامات) ور ٹیرم البم (قے 'اسہال' کھانسی 'غشی)

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

یو فوربیم

Euphorbium

(Spurge)

یہ دوا جلد اور بلغمی جھلیوں پر خراش پیدا کرتی ہے۔ ہڈیوں میں جلن دار درد ہوتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں فالجی درد اور جوڑوں میں کمزوری ہوتی ہے۔ تنفس اور جلد کی علامات اہم ہیں۔ خوفناک جلن دار دریں کینسر کی دریں ہر چیز اصل سے بڑی نظر آتی ہے۔

سر: حاد قسم کا جنون، شدید قسم کا سردرد جیسے سر میں کوئی چیز دبائی جا رہی ہے۔
چہرہ: سرخ باد، زرد رنگ کے آبلے، رخساروں پر جلن بائیں طرف زیادہ، آنکھیں متورم اور صبح کو جڑ جاتی ہیں۔ رخساروں پر سرخ سوجن، ناک میں خارش حلق میں رطوبت ٹپکتی ہے۔

معدہ: شدید بھوک، تھوک بہتا ہے۔ کثیر نمکین تھوک (رال بہتی ہے)۔ ٹھنڈے مشروبات کی پیاس۔
پیٹ: اندر کودھنسا ہوا، اچھارہ اور تشنجی قونج، پاخانہ خمیر والا، بڑی مقدار میں، ٹھیاالا اور خالی محسوس ہوتا ہے۔

تنفس: تنگی تنفس، جیسے سینہ پوری طرح پھیلتا نہ ہو۔ دن رات خشک تشنجی کھانسی آتی ہے۔ اس کے ساتھ دمہ، زکام خوب بہتا ہے۔ ساتھ جلن اور کھانسی آتی ہے۔ مسلسل کھانسی جس کے ساتھ معدہ سے سینے کے پہلو تک سوئیاں چبھتی ہیں۔ کروپ کھانسی خشک کھوکھلی کھانسی، سینے میں گرمی کا احساس جیسے گرم گرم غذا نگلی گئی ہو۔

اطراف: فالجی درد، گولہ کے جوڑ اور تکنیہ ہڈی میں درد ہوتا ہے۔
جلد: سرخ باد جیسی سوزش، بالخصوص رخساروں پر، جلد سرخ سوجی ہوئی اور کاٹنے جیسا وڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ آبلے دار سرخ باد۔ گوشت خور پھوڑا پر اناز خم جو مند مل نہ ہو رہا ہو اور کاٹنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پیپ والی پھنسیاں، گنگرین (ایکی نیشیا، سکیل کار) جلد کا کینسر اور ایسا کینسر جس میں زخم بن گئے ہوں۔

تعلق: مقابلہ: یو فوربیا امگ ڈیلائیڈس (ہڈیوں میں درد، بو کاواہمہ، چوہے کی بو آتی ہے)۔ ذائقہ کی حس حتم ہو جاتی ہے۔ اسہال، پاخانہ دقت سے آتا ہے اور مقعد میں پردرد قونج

یو فوربیا کرو لانا: (بلغم خارج کرتی ہے اسہال آور ہے)۔ معدہ اور آنتوں کی خرابی ساتھ شدید متلی، کھایا پیاتے کر دے۔ کچی بلغم کی تے، مرض وقفہ سے آتا ہے۔ معدہ جیسے پنچے میں جکڑا ہو۔ ٹھنڈے پینے (ورنیرم البم)۔ یو فوربیا مارگی نانا (اس کا دودھ رس جو جلدی علامات پیدا کرتا ہے)۔ وہ رشاکس کی مشابہ ہے)۔ یو فوربیا پولی فیرا۔ (بلغمی دمہ، قلبی عارضہ کے باعث تنگی تنفس، بخار کاہی، برانکائٹس، بحری

البول کی سوزش اور دوران پیشاب درد 'شدید حاجت' تیزابی لیکوریا جو معمولی حرکت سے بڑھتا ہے
جریان خون جو لو لگنے یا چوٹ سے ہو۔ (سوریل یا) کینسر کا درد اور زخم 'لیکوریابد بودار' شدید خارش 'زخمی
رسولی) کروٹن 'جٹ روفامکالچیکم۔

تریاق: کیمفر، اوپیم۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

یوفریشیا

Euphrasia

(Eye Bright)

یہ دوا آنکھ کہ سفید پردے کی سوزش پیدا کرتی ہے۔ بالخصوص شدید آنسو لاتی ہے۔ مریض کھل
ہوا میں سکون محسوس کرتا ہے۔ بلغمی جھلیوں کے عوارض خاص کر آنکھوں اور ناک کے۔ آنکھوں سے
خراش دار اور ناک سے سادہ پانی بہتا ہے۔ شام کو زیادتی ہوتی ہے۔ کھانسنے سے بدبودار بلغم نکلتی ہے۔
سر: سردرد جیسے پھٹ جائے گا اور آنکھوں کی چند ہیاہٹ 'نزلاوی سردرد اس کے ساتھ آنکھوں اور
ناک سے بڑی مقدار میں پانی بہتا ہے۔

ناک: کثیر مقدار میں بننے والا زکام ساتھ شدید کھانسی اور بلغم کا خراج ہوتا ہے۔

آنکھیں: نزلاوی آشوب چشم 'خراش دار مواد کا خراج ہوتا ہے۔ آنکھوں سے ہر وقت پانی بہتا ہے۔
آنکھوں سے خراش دار خراج اور ناک سے سادہ خراج ہوتا ہے۔ (ایلیم سیپا کے الٹ) پوٹوں پر
سوجن اور جلن ہوتی ہے۔ بار بار آنکھیں جھپکتا ہے۔ خراج گاڑھا اور چھیل دینے والا ہوتا ہے۔
(مرکیورس میں خراج پلے اور خراش دار ہوتے ہیں) خراش دار مواد آزادانہ طور پر بہتا ہے۔ قرنیہ
پر لیس دار گاڑھا مواد جسے خارج کرنے کے لئے آنکھیں جھپکتا ہے۔ آنکھوں میں دباؤ 'قرنیہ پر چھوٹے
چھوٹے آبلے بنتے ہیں۔ دھند 'جالا بمھینگاپن' انگوری پردے کی گنٹھیاوی سوزش (جلسی میم کاسٹیکم)
چہرہ: رخساروں پر گرمی اور سرخی۔ اوپر والا ہونٹ سخت ہو جاتا ہے۔

معدہ: کھانسنے سے بلغم کی تہ ہو جاتی ہے۔ تمباکو نوشی کے بعد متلی اور ذائقہ کڑوا ہو جاتا ہے۔

معائے مستقیم: پیش کالنج نکلتی ہے۔ مقعد میں نیچے کی جانب دباؤ۔ یہ دباؤ بیٹھنے پر آتا ہے۔ قبض۔

عورت: حیض پر درد 'حیض کا خراج ایک گھنٹہ یا ایک دن جاری رہتا ہے۔ حیض دیر سے 'مقدار میں

کم 'کم عرصہ جاری رہیں۔ بندش حیض اور آشوب چشم۔

مرد: آلات تناسل کا لٹنجی سکڑاؤ اور پیڑو کی ہڈی پر دباؤ پڑتا ہے۔ سائی کو سس کے سے 'غذہ ہڈی کی

سوزش۔ رات کو مٹانہ میں جوش آتا ہے۔ پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔

نفس: کھلی ہوا میں چلنے سے بار بار جمائیاں آتی ہیں۔ صبح کے وقت کثیر زکام بہتا ہے اور بڑی مقدار میں بلغم خارج ہوتی ہے۔ انفلوینزا صبح کے وقت۔ گلا صاف کرتے وقت گلا گھٹتا ہے۔ کالی کھانسی صرف دن کے وقت اس کے ساتھ آنکھوں سے بڑی مقدار میں آنسو بہتے ہیں۔

جلد: خسرہ کا پہلا درجہ آنکھوں کی علامات غالب ہوتی ہیں۔ بیرونی چوٹ کے نتائج۔

نیند: کھلی ہوا میں ٹھلنے سے جمائیاں آتی ہیں۔ دن کے وقت نیند آتی ہے۔

بخار: جسم سرد اور سردی لگتی ہے۔ رات کو نیند کے دوران سینے پر بڑی مقدار میں پسینہ آتا ہے۔

زیادتی: شام کو گھر کے اندر گرمی سے 'جنوبی ہوا سے' روشنی سے۔ کمی: کافی سے 'اندھیرے' میں۔
تعلق 'تریاق': کیمفر، پلساٹیل۔

مقابلہ: ہائیڈرو فائلیم (آنکھوں کی نزلاوی سوزش گرم آنسو بہتے ہیں اور خارش ہوتی ہے۔ پوٹے سو جے ہوئے 'ہلکا ہلکا سرد درد' ایلیم سیپا، آر سینک البم، جلی میم، کالی ہائیڈ، سباڈیلا۔
خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

یوپیون

Eupion

(Wood Tar Distillation)

اس دوا کی زنانہ علامات اور کمزور داہم ہیں۔ رحم کے ٹل جانے کی اہم دوا ہے۔ کمزور داہم اس کے بعد لیکوریا کا اخراج ہوتا ہے۔ حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ 'اخراج پتلا۔ معمولی حرکت سے شدید پسینہ آجاتا ہے۔ ناامیدی کے خواب 'احساس کہ پورا جسم جیلی کا بنا ہوا ہے۔
نمز: چکر آتے ہیں 'بستر پر بیٹھنے سے محسوس ہوتا ہے کہ ہر چیز گھوم رہی ہے۔ چند یا پر گرمی کا احساس 'چند یا میں سوئی چھبے جیسا درد جو نیچے اطراف میں آتا ہے اردو پیٹ سے ہوتا ہوا آلات تاسل تک جاتا ہے۔

عورت: دائیں بیضۃ الرحم میں درد ہوتا ہے۔ لیکوریا کی رطوبت زور سے خارج ہوتی ہے۔ نالیوں کی پرانی تکلیف 'رحم ٹل جاتا ہے۔ حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ۔ دوران حیض چڑچڑاپن اور نگیبات کرنا پسند نہیں کرتی۔ سینے اور دل میں جلن و چھین 'حیض کے بعد زرد رنگ کی رطوبت خارج ہوتی ہے اور کمزور درد ہوتا ہے۔ جب کمزور درد رک جاتا ہے تو لیکوریا پھوٹ کر بہتا ہے۔ پیشاب کے دوران اندام نہانی کے ہونٹوں کے درمیان درد ہوتا ہے۔ اندام نہانی کے بیرونی حصہ پر خارش شرم گاہ کے ہونٹ سو جے ہوئے ہوتے ہیں۔
اطراف: پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ تکلیف رات کو ہوتی ہے۔

کمر: دچی میں درد جیسے ٹوٹ جائے گی۔ شدید کمر درد، کسی چیز کی طرف سہارے کے لئے جھکنا پڑتا ہے۔
درد پیڑو تک پھیلتا ہے۔
تعلق: کریازوٹ، گریفائٹس، لیکیس۔
خوراک: تیسری طاقت۔

فیانامبری کاٹا

Fabiana Imbricata

(Pichi)

یہ جنوبی امریکہ میں پائی جانے والی ایک جھاڑی ہے۔ اس کی کاشت کیلی فورنیا میں ہوتی ہے۔ یہ میرا، ستھ کی طرح پیشاب آور ہے۔ مقوی ہے۔ صفرا کو بڑھاتی ہے۔ ناک کے نزلہ میں مفید ہے۔ یرقان، بد ہضمی میں فائدہ مند ہے۔ پیشاب میں یورک ایسڈ آتا ہے۔ مثانہ کی سوزش سوزاک، غده مذی کی سوزش، پیشاب کی تنگی یا بندش، مثانہ کی بلغمی جھلیوں کی سوزش، غده مذی میں پیپ پڑ جانے میں مفید ہے۔ سوزاک کے بعد کی پیشاب کی تکالیف، پتہ کی پتھری کو خارج کرتی ہے۔ جگر کے عوارض، مثانہ کی اینٹھن اور پیشاب کے بعد جلن خراش دار پیشاب اور پتھری۔
خوراک: مدر، سنگچر 10 سے 20 قطرے۔

فیکوپایرم

Fagopyrum

(Buck Wheat)

جلد پر خاص اثر کرتی ہے۔ اس کی خارش اہم ہے۔ شریانوں کی دھڑکن نظر آتی ہے۔ زکام بہتا ہے۔ بدبودار اخراج، خارش اور سرخ داغ۔ بوڑھوں کی خارش، ناک کے پچھلے حصے کا نزلہ کھرنڈ جتے ہیں۔ ناک پچھلے حصہ میں دانے نکلتے ہیں اور خارش ہوتی ہے۔
سر: مطالعہ کرنے یا کسی چیز کو یاد رکھنے کی صلاحیت نہیں ہوتی اداس اور چڑچڑا۔ آنکھوں اور کانوں پر خارش ہوتی ہے۔ سر کی گہرائی میں درد اور اوپر کی جانب دباؤ۔ آنکھوں کانوں کے اندر اور ارد گرد خارش ہوتی ہے۔ سر گرم پیچھے کی جانب جھکنے سے راحت ملتی ہے ساتھ گردن میں تھکان، سر کی پشت میں درد، سر پھٹنے والا درد، دماغ میں اجتماع خون۔
ناک: دکھن، سرخی، سوزش، زکام بہتا ہے اور چھینکیں آتی ہیں۔ اس کے بعد خشک ہو جاتا ہے اور سہڑی جھمتی ہے۔

آنکھیں: آنکھ میں خارش اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ آنکھیں سوجی ہوئی، پُر درد اور گرمی کا احساس۔

گلا: گلے میں دھن اور جلد ادھڑنے کا احساس یہ احساس حلق تک ہوتا ہے۔ گوا بڑھ جاتا ہے۔ ٹانسز متورم۔

معدہ: جلتے ہوئے گرم ترش مواد کی ڈکاریں آتی ہیں۔ کافی پینے سے آرام ملتا ہے۔ صبح کے وقت ذائقہ خراب، صبح کو متلی ہوتی ہے۔ منہ سے رال بہتی ہے۔

دل: دل کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ کمر کے بل لیٹنے سے سکون ملتا ہے۔ درد بائیں کندھے اور بازو تک پھیلتا ہے۔ لیٹ جانے کے بعد تمام شریانوں میں تپکن ہوتی ہے۔ دھڑکن اور تنگی تنفس، نبض بے قاعدہ، تیز اور رک رک چلتی ہے۔ چھاتی ہلکی محسوس ہوتی ہے۔

عورت: فرج کی خارش اور زرد لیکوریا۔ آرام کرنے سے اضافہ۔ دائیں بیضۃ الرحم میں جلن ہوتی ہے۔ اطراف: گردن کے پھوں میں سختی اور کچلے جانے کا احساس اور محسوس کرتا ہے کہ گردن سر کا بوجھ برداشت نہ کر سکے گی۔ کندھوں میں درد اور ساتھ انگلیوں میں درد ہوتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں شدید خارش جو شام کو بڑھتی ہے۔ پاؤں بے حس ان میں چھین ہوتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں تیز درد ہوتا ہے۔

جلد: خارش جو ٹھنڈے پانی سے نہانے سے کم ہوتی ہے اور کھانے سے، چھونے یا لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ سرخ پُر درد داغ، بند منہ کے پھوڑے، گھٹنوں، کہنیوں اور بالوں والے حصوں پر خارش ہوتی ہے۔ ہاتھوں کی گہرائی میں خارش، آبلے، پیپ والی پھنسیاں، جلد کا ورم اور جلن، جلد گرم اور سوجی ہوئی۔

کمی زیادتی: کمی: ٹھنڈے پانی سے کافی سے۔ زیادتی: دوپہر کو دھوپ سے کھانے سے۔
مقابلہ: ڈولی کس، بوشا، ارشیکا۔

خوراک: 3 اور 12x۔

Fel Tauri

(Ox Gall)

ڈیوڈینم کے اخراج کو بڑھاتی ہے۔ چربی تحلیل کرتی ہے اور آنتوں کی حرکت دودید بڑھاتی ہے۔ صفرا کو پتلا کر کے اسہال کے ذریعے جسم سے نکال دیتی ہے۔ ہضم کی خرابیاں۔ اسہال اور گردن کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔ یہ اس کی خاص علامات ہیں۔

فیل ٹوری

صفرا کی نالیوں کی رکاوٹ دور کرتی ہے۔ پتہ کی پتھری میں مفید ہے۔ یرقان۔

معدہ: ڈکاریں آتی ہیں۔ معدہ اور پیٹ کے بالائی حصہ میں گڑ گڑاہٹ، حرکت دود یہ بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ کھانے کے بعد سونے کا رجحان۔

مقابلہ: مرک ڈل، کولسٹرین (پتہ کی پتھری میں) چائنا، کلیولوجی (پتہ کی پتھری کا سفوف، 10-12x پتہ کی پتھری میں مفید ہے۔

خوراک: کم طاقت کے سفوف۔

فیرم آیوڈیٹم

Ferrum Iodatum

(Iodide of Iron)

خنازیری شکایات، خندودوں کا بڑھ جانا اور رسولیاں اس دوا کو طلب کرتی ہیں۔ پھوڑوں کے جھنڈ، حاد سوزش گردہ جو کسی دانوں والی مرض کے بعد آئی ہو۔ رحم ٹل جاتا ہے۔ جسمانی لاغری، خون کی کمی، گلہر جس کے ساتھ آنکھیں باہر کو نکل آتی ہیں۔ یہ حیض کے دہانے آتی ہے۔ رطوبات حیات کے ضائع ہونے سے کمزوری آتی ہے۔ رخساروں پر زرد پھنسیاں نکلتی ہیں۔

معدہ: محسوس ہوتا ہے کہ غذا معدے سے گلے کی طرف آرہی ہے جیسے کھانا نگلنا گیا ہو۔

پیٹ: معمولی کھانا کھانے سے بھر جاتا ہے۔ اتنا بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے کہ آگے جھکانا جاسکے۔

گلا: دھن جیسے گلے میں پرہنجی ہو۔ درد مختلف اطراف میں پھیلتا ہے۔ آواز خراب۔

سانس: زکام، ناک سے کف کا اخراج ہوتا ہے۔ سانس کی نالی اور زرخہ سے بلغم کا اخراج، سینے کے نیچے دباؤ، خنازیر کے باعث ناک پر سوجن، سینے میں گھٹن، خون تھوکتا ہے۔

پیشاب: پیشاب گہرا، میٹھی بو والا، پیشاب کی نالی اور پاخانہ کی آنت میں کیڑا رنگنے کا احساس۔ محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب عضو تناسل کے سوراخ پر آکر رک گیا ہے۔ پیشاب کو روکنا دشوار، خون کی کمی کے شکار بچوں میں غیر ارادی طور پر پیشاب نکل جاتا ہے۔

عورت: بیٹھنے پر یہ احساس ہوتا ہے کہ کوئی چیز اندام نہانی میں اوپر کی جانب دھکیلی جا رہی ہے۔ نیچے کی جانب شدید دباؤ۔ رحم ٹل جاتا ہے یا گھوم جاتا ہے۔ لیکوریا جو ابلے ہوئے نشاستے کی طرح ہوتا ہے۔ بندش حیض یا قلت حیض، اندام نہانی اور فرج کی خارش اور دھن۔

خوراک: تیسرا سفوف۔ لمبے عرصہ تک استعمال نہ کریں۔

فیرم میگنی ٹیکم

Ferrum Magneticum

(Load Stone)

آنتوں کے متعلق خاص علامات پائی جاتی ہے۔ گردن کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔ فالج جیسی کمزوری ہاتھوں پر چھوٹے چھوٹے مسے۔
 معدہ: کھانے کے دوران پیٹ پھول جاتا ہے۔ بعد میں سستی آتی ہے۔ کم بولتا ہے۔ معدہ گرم بالائی حصہ میں درد بالخصوص سانس لینے پر۔
 پیٹ: معدہ میں کوئی چیز حرکت کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ پتلے اسہال اور اچھارہ۔ بالخصوص بائیں طرف ٹانگوں میں کھنچاؤ بار بار بدبودار ہوا خارج ہوتی ہے۔
 خوراک: تیسری طاقت۔

فیرم میٹلیکم

Ferrum Metalicum

(Iron)

یہ دوا کمزور نوجوان افراد کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ جو خون کی کمی اور سبزیرقان کا شکار ہوں۔ ایسے افراد میں کاذب سرخی پائی جاتی ہے۔ چہرہ جلد متمم جاتا ہے۔ بازو اور ٹانگیں ٹھنڈی ہوتی ہیں۔ بے حد ذکی الحسی معمولی محنت سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ بولنے یا چلنے سے کمزوری ہو جاتی ہے حالانکہ بظاہر وہ مضبوط نظر آتے ہیں۔ جلد کی رنگت اور بلغمی جھلیاں باری باری سے زرد اور سرخ ہوتی ہیں۔ دوران خون چہرے چھاتی سر اور پھیپھڑوں کی طرف بڑھ جاتا ہے۔ جسم میں خون کی تقسیم میں بے قاعدگی آتی ہے۔ پٹھے ڈھیلے اور نرم ہو جاتے ہیں۔ چہرے پر نقلی سرخی آتی ہے۔
 ذہن: بد مزاجی معمولی شور بھی برداشت نہیں ہوتا۔ معمولی مخالفت سے جوش میں آ جاتا ہے۔ دموی مزاج۔

سر: بے پانی کو دیکھنے سے چکر آتے ہیں۔ سر میں ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔ حیض سے قبل کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں۔ سر درد جس میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ تپکن ہوتی ہے اور سر پر ہتھوڑے برستے محسوس ہوتے ہیں۔ درد دانتوں تک پھیلتا ہے اور ساتھ شاخمائے وجود ٹھنڈے سر کی پشت میں درد اور گردن میں گرج۔ کھوپڑی پر درد حتیٰ کہ بالوں کو ٹکانا پڑتا ہے۔
 آنکھیں: پُر آب سرخ بے رونق روشنی سے خوف الفاظ آپس میں گڈمڈ ہو جاتے ہیں۔

چہرہ: چہرہ آگ کی مانند سرخ، معمولی درد، حرکت یا محنت سے تھمتا جاتا ہے۔ سرخ حصے سفید ہو جاتے ہیں۔ خون کی کمی، پلپلا۔

ناک: بلغمی جھلیاں ڈھیلی ہو جاتی ہیں۔ پھول جاتی ہیں۔ خون کی کمی، زرد ہوتی ہیں۔
منہ: دانتوں میں درد ہوتا ہے۔ برف کے پانی سے سکون ملتا ہے۔ ذائقہ مٹی سا چکنا، سڑے انداز جیسا۔

معدہ: بھوک بہت بڑھ جاتی ہے یا ختم ہو جاتی ہے۔ ترش اشیاء سے نفرت۔ جب بھی کھانا کھاتا ہے اسہال آتے ہیں۔ کھایا پیاتے کر دیتا ہے۔ (فاسفورس) غذا کے ذائقہ کے ڈکار آتے ہیں۔ کھانے کے فوراً بعد متلی ہوتی ہے۔ اندہ ہضم نہیں ہوتا۔ معدہ میں گرمی اور جلن، معدہ کی دیواروں میں دکھن ہوتی ہے۔ اچھارہ کے باعث بد ہضمی۔

پاخانہ: غیر ہضم شدہ غذا کے پاخانے، رات کو یا کھاتے پیتے ہی بغیر درد پاخانہ آتا ہے۔ ناکام حاجت بخن پاخانہ جس کے بعد کم درد ہوتا ہے یا معائے مستقیم میں اینٹھن ہوتی ہے۔ کانچ نکلتی ہے۔ مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ بالخصوص نوجوان بچوں میں۔

پیشاب: غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ دن کو زیادتی ہوتی ہے۔ مجری البول میں گد گد اہٹ ہوتی ہے جو مثانہ تک جاتی ہے۔

عورت: حیض ایک یا دو دن رکنے کے بعد پھر جاری ہو جاتا ہے۔ رحم سے لمبے لمبے چھپھڑے خارج ہوتے ہیں۔ یہ دوا کمزور، نازک، سبزی رقان والی۔ آگ کی مانند سرخ چہرے والی عورتوں میں مفید ہے۔ حیض وقت سے پہلے مقدار میں زیادہ اور زیادہ دنوں تک رہتے ہیں۔ اخراج میلا اور پانی جیسا ہوتا ہے۔ اندام نہانی ذکی الحس۔ اسقاط کارحمان، خروج اندام نہانی۔

تنفس: چھاتی میں گھٹن، تنگی تنفس، چھاتی میں گردش خون زیادہ، گلابیٹھ جاتا ہے۔ تشنجی خشک کھانسی، پیچھڑوں سے خون آتا ہے۔ (ملی فولیم) کھانسی کے ساتھ سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔

دل: دھڑکن جو حرکت سے بڑھتی ہے۔ گھٹن محسوس ہوتی ہے۔ خون کی کمی کے باعث سرسراہٹ۔ نبض بھری ہوئی، نرم، دبنے والی، چھوٹی اور کمزور، خون دل سے تالیوں کی طرف جاتا ہے اور پھر پلٹ آتا ہے۔ یوں جلد زرد ہو جاتی ہے۔

شاخمائے وجود: کندھوں میں گنٹھیا کا درد ہوتا ہے۔ رطوبات زندگی کے ضائع ہونے کے بعد جلدھر کمزور جو آہستہ چلنے سے کم ہوتا ہے۔ کولہرے کے جوڑ، پنڈلی کی بڑی ہڈی تلوؤں اور ایڑیوں میں درد ہوتا ہے۔

جلد: زرد، یکدم تھمتا جائے۔ انگلی کے دباؤ سے گڑھا بنتا ہے۔ بخار: شاخمائے وجود کی عام ٹھنڈک، سر اور چہرہ گرم صبح 4 بجے سردی لگتی ہے۔ ہتھیلیوں اور تلوؤں

میں گرمی لگتی ہے۔ کمزوری پیدا کرنے والا پسینہ بڑی مقدار میں آتا ہے۔

کمی زیادتی: کمی: آہستہ چلنے سے 'اٹھ کر بیٹھنے کے بعد۔ زیادتی: پسینہ آنے پر 'ساکن بیٹھنے سے' ٹھنڈے پانی کے غسل سے گرم ہونے کے بعد 'آدھی رات کے بعد۔

تریاق: آرسینک البم، ہیپسر۔

معاون: چائنا، ایلومینا، ہیمامیلنس۔

مقابلہ: ریو میکس (سانس کی اور ہضم کی علامات مشابہ ہیں 'لوہا پایا جاتا ہے۔) فیرم ایساٹیکم (ایسی حاد امراض جن میں الکلائین پیشاب آتا ہو۔ دائیں کندھے کے جوڑ میں درد 'نکسیر' ایسے بچے جو بڑھ رہے ہوں اور زرد ہوں 'کمزور ہوں' جلد تھک جاتے ہوں۔ پاؤں کی رگیں پھول جاتی ہیں۔ سبز رنگ کی پیپ بڑی مقدار میں تھو کے۔ دمہ خاموش بیٹھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پیپھڑوں کی ٹی بی جس کے ساتھ مسلسل کھانسی آئے۔ کھانا کھاتے ہی قے ہو جاتی ہے۔ خون تھوکتا ہے۔) فیرم آر سینیکم۔ (جگر و تلی بڑھ جاتی ہے۔ اس کے ساتھ بخار، غیر ہضم شدہ غذا کے اسہال، البیوس من آتی ہے۔ خون کی کمی 'سبزیرقان' جلد خشک، آگریما، چنبل، زرد پھنسیاں 3x سفوف دیں۔)

فیرم برو میکم (لیکوریہ کی رطوبت زرد، لیس دار، خراش دار، رحم میں بھراؤ، رحم ٹل جاتا ہے۔ چند یا بے حس) فیرم سبائٹیم (اعصابی شکایات، چڑچڑاپن، کمزوری، ذکی الحسی، حواس کی ذکی الحسی وقت مقررہ پر۔ مرگی، دل کا درد اس کے ساتھ متلی قے اچھارہ قبض، قبض اور اسہال باری باری، رعشہ) فیرم میگناٹیکم (ہاتھوں پر چھوٹے چھوٹے مسے) فیرم میوریٹیکم (بندش حیض، بلوغت پر کثرت پیشاب یا احتلام، خناق، جلد ار سرخ باد، گردے کی جھلیوں کی سوزش، گہرے رنگ کے خون کا اخراج۔ دوران مباشرت تکلیف، دائیں کندھے اور کہنی میں درد، تشنج کار، حجان، رخساروں پر سرخ داغ۔ پیشاب میں چمک دار قلمیں، خون کی کمی 3x استعمال کریں۔ گردے کی اندرونی مزمن سوزش مدد رنکچر 1 سے 5 قطرے 3 مرتبہ) فیرم سلفیوریکم (پانی جیسے اسہال بغیر درد کے، کثرت حیض، دو حیضوں کے درمیانی عرصہ میں دباؤ۔) ٹیکن دوران خون سر کی جانب، کنٹھ مالا، عصبی جوش، پتہ کی تھیلی کا درد، دانت درد۔ معدہ کی تیزابیت، کھائی ہوئی چیز کی ڈکارا) فیرم نائٹریکیم (کھانسی، جلد سرخ) فیرم ٹارٹاریکیم (دل کا درد، دل کی جانب معدہ کے سوراخ میں گرمی) فیرم پروٹوکسے لیم (خون کی کمی 1x سفوف دیں) گریفائیٹنس، مینگانم، کیوریم سے بھی موازانہ کریں۔

خوراک: کمزوری جب خون میں ہیمیشن کم ہو تو مادی خوراک دیں۔ غلبہ خون اور جریان خون 2 سے 6 طاقت دیں۔

فیرم فاسفورکیم

Ferrum Phosphoricum

(Phosphate of Iron)

بخاروں کا ابتدائی درجہ 'اس کا دائرہ اثر ایکوٹائٹ اور بیلارڈونا کے درمیان ہے۔ کاہلی سستی کے لحاظ سے جلدی میم کے قریب ہے۔ فیرم فاس کے مخصوص افراد پر خون نہیں ہوتے اور طاقتور بھی نہیں ہوتے۔ عصبی مزاج ذکی الحس اور خون کی کمی کا شکار ہوتے ہیں لیکن کاذب سرخی اور جلد متما جانے والے ہوتے ہیں۔ کمزوری نمایاں ہوتی ہے۔ چہرہ جلدی میم سے قدرے ہشاش بشاش ہوتا ہے۔ نبض نرم اور رواں ہوتی ہے۔ ایکوٹائٹ کی طرح بے چینی بے قراری نہیں ہوتی۔ سینے کی امراض کارحان ہوتا ہے۔ بچوں کا برا زکائٹس۔ ٹی بی کے ابتدائی ورم میں عارضی سکون کے لئے بہترین دوا ہے۔ ایسے مزاج والے جن کے جسم میں پانی زیادہ ہوتا ہے۔ ٹی بی کی سوزشی حالتیں 'بخار اور لاغری۔ ہر قسم کے بخار کے ابتدائی درجہ میں مفید ہے۔ سوزش کا ابتدائی درجہ جب کہ پانی نہ آیا ہو۔ بالخصوص نزلاوی شکایات میں جو آلات تنفس کے متعلق ہوں۔ فیرم فاس 3X خون میں ہیموگلوبن کی مقدار بڑھاتی ہے۔ ایسے افراد کو فائدہ دیتی ہے۔ جن کی رنگت زرد ہو۔ خون کی کمی لیکن مقامی طور پر سطحی طور پر خون کی زیادتی۔ جسم کے کسی بیرونی راستے سے خون گرتا ہے۔

سر: چھوٹے سے 'سردی سے 'شور سے اور جھٹکے سے دکھن ہوتی ہے۔ دوران خون سر کی طرف دھوپ کے بد نتائج 'تپکن کا احساس 'چکر آتے ہیں۔ سردی کو ٹھنڈک پہنچانے سے راحت ملتی ہے۔ آنکھیں: سرخ 'متورم 'جلن کا احساس ہوتا ہے۔ پوٹوں کے نیچے ریت محسوس ہوتی ہے۔ آنکھ کے پردوں اور عصب بینائی میں اجتماع خون اور دھندلا نظر آتا ہے۔

کان: شور سنائی دیتا ہے۔ تپکن ہوتی ہے۔ کان کے ورم کا ابتدائی درجہ۔ کان کی جھلیاں سرخ اور ابھری ہوئی۔ کان کی حاد سوزش 'جب بیلارڈونا فیل ہو جائے تو پیپ آنے سے بچاتی ہے۔

ناک: زکام۔ کا ابتدائی درجہ 'بار بار زکام ہونے کا رجحان 'نکسیر 'سرخ چمک دار خون آتا ہے۔ چہرہ: متمایا ہوا 'رخسار گرم اور پردرد 'چہرہ سرخ 'چہرے کا اعصابی درد 'سر کو حرکت دینے یا جھکنے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔

گلا: منہ گرم 'حلق سرخ اور متورم ہوتا ہے۔ گلے میں زخم اور دکھن 'گلے کے غدود سرخ اور سوجے ہوئے۔ کان کی درمیانی مٹلی متورم۔ گلوکاروں کے گلے کی دکھن 'زخروں کی سوزش کا دوسرا درجہ اس کے ساتھ حلق متورم اور سرخ۔ (2X دیں) ناک یا گلے کے آپریشن کے بعد اخراج خون کو روکتی ہے اور دکھن کو سکون دیتی ہے۔ خناق کا ابتدائی درجہ 'پُر خون افراد کی زبان کے نیچے گومڑ بننے میں۔

معدہ: گوشت اور دودھ سے نفرت، محرک اشیاء کی خواہش، غیر ہضم شدہ غذا کی تے، سرخ چمک دار خون کی تے، ترش ڈکار آتے ہیں۔

پیٹ: باریطون کی سوزش کا پہلا درجہ۔ خونی بوا سیر، پاخانہ پانی جیسا، خون ملا، غیر ہضم شدہ پیش کا ابتدائی درجہ اور اس کے ساتھ خون کا کثیر اخراج ہوتا ہے۔

پیشاب: کھانے سے پیشاب نکل جاتا ہے۔ غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ کثرت بول مثانہ کی گردن کا جوش۔

عورت: ہر تین ہفتے بعد حیض آتا ہے اور اس کے ساتھ نیچے کی جانب دباؤ پڑتا ہے۔ چند یا پردرد، اندام نہانی کا تشنج، شرم گاہ خشک اور گرم۔

تنفس: تمام سوزشی حالتوں کا ابتدائی درجہ، پھیپھڑوں میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ خون تھوکتا ہے۔ کھانسی پردرد، چھوٹی اور گدگد اہٹ والی ہوتی ہے۔ کروب خشک کھانسی ساتھ سینے میں دکھن، آواز بگڑ جاتی ہے۔ نمونیہ میں خالص خون کا اخراج ہوتا ہے۔ (ملی فو لیم) کھانسی رات کو بہتر ہوتی ہے۔

دل: دھڑکن، نبض تیز، قلبی عارضہ کا ابتدائی درجہ، نبض چھوٹی، تیز اور نرم۔ شاخمائے وجود: گردن اکڑی ہوئی، جوڑوں میں گنٹھیاوی درد، کمر میں سختی، کندھے میں گنٹھیا کا درد یہ درد سینے اور کلائی تک جاتا ہے۔ ناخن کا پھوڑا، ہتھیلیاں گرم، ہاتھ پردرد اور سوجے ہوئے۔ نیند: بے چینی، بے خوابی، پریشان کن خواب، خون کی کمی اور رات کے پسینے۔

بخار: دن کے ایک بجے سردی لگتی ہے۔ تمام نزلاوی و سوزشی بخاروں کا ابتدائی درجہ۔ زیادتی: رات کو، صبح 4 سے 6 بجے۔ چھونے سے، جھٹکے سے، حرکت سے، دائیں جانب۔ کمی: ٹھنڈک پہنچانے سے۔

تعلق: مقابلہ: (آکسی نائیڈ مزاج میں ایکونائٹ، چائنا، آرسینک، گریفائیٹس، پٹرولیم) فیرم پائیرکس۔ (دماغ میں اجتماع خون اور سردرد۔ پوٹوں کی رسولی) ایکونائٹ، جلسی میم، چائنا۔ خوراک: 3 سے 12 طاقت۔

فیرم پیکرکیم

Ferrum Picricum

(Picrate of Iron)

یہ دوسری ادویات کی بہت بڑی معاون ہے۔ ان کے کام کو مکمل کرتی ہے۔ جو علامات اس کو طلب کرتی ہیں۔ ان میں چند یہ ہیں: محنت کے بعد عضو کا بے کار ہو جانا، تقریر کرنے کے بعد گلابیٹھ جانا ہے۔ سیاہ بالوں والے افراد جو پُر خون اور ذکی الحس ہوں۔ ان پر اچھا کرتی ہے۔ سے، پھنسیاں، گوکھو

جن کی رنگت زرد ہو، بوڑھوں میں غدہ مذی بڑھ جاتا ہے۔ نکسیر، مزمن، بہرہ پن اور گھنٹیا کی وجہ سے کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں۔ جسم کے سوراخ خشک۔ سفید ذرات میں کاذب اضافہ۔
کان: حیض آنے سے قبل بہرہ پن کانوں میں کڑکڑاہٹ اور ہلکی آوازیں آتی ہیں۔ شریانوں کی خرابی سے بہرہ پن۔ دانتوں کا اعصابی درد جو کانوں اور آنکھوں کی طرف پھیلتا ہے۔ کانوں میں شور جیسا ہلکی گراف کی تاروں میں ہوتا ہے۔ کان بجتے ہیں۔

معدہ: ہضم خراب، زبان گندی، کھانے کے بعد سرد درد۔ بالخصوص صفراوی مزاج افراد میں اور سیاہ بالوں والے افراد میں۔

پیشاب: مجری البول کے ساتھ ساتھ درد۔ رات کو بار بار پیشاب آتا ہے۔ اس کے ساتھ یاخانہ کی آنت میں بھراؤ اور دباؤ۔ مثانہ کی گردن اور قضیب میں ڈنگ لگنے جیسا درد۔ (بیروزما) بندش پیشاب۔
اطراف: درد گردن کی دائیں جانب سے بازو کے نیچے تک جاتا ہے۔ ہاتھوں پر مے۔
خوراک: دوسرا اور تیسرا سفوف۔

فیکس ریلی جی اوسا

Ficus Religiosa

(Ashwathya)

یہ مشرقی انڈیا کی دوا بہت سے جریان خون میں مفید ہے۔ خون کی قے، کثرت حیض، خون تھوکانا، پیشاب میں خون آنا۔

سر: وہمی، خاموش، چندیا پر جلن، چکر اور ہلکا سرد درد۔

معدہ: متلی، چمک دار سرخ خون کی قے۔ پیٹ میں درد اور تکلیف کا احساس۔

سانس: تنگی تنفس، کھانسی جس کے ساتھ خون کی قے آتی ہے۔ نبض بہت کمزور۔

مقابلہ: اکالفا، ملی فولیم، تھلاپسی، اپیکاک۔

خوراک: پہلی طاقت۔

فیکس ماس

Filix Mas

(Male Fern)

یہ کیڑوں کے لئے بہترین دوا ہے۔ بالخصوص جب کیڑوں کی علامت کے ساتھ قبض ہو۔ نیپ ورم، لمفاوی غدود کی سستی کاٹنی پیدا کرنے والی سوزش (تازہ جز کارس دیں) نوجوانوں میں پھیپھڑوں کی

ٹی بی جس کے ساتھ بخار نہیں ہوتا۔ محدود زخم بن گئے ہوں اور اس کا کٹھ مالا کے طور پر علاج ہوا ہو۔
آنکھیں: اندھا پن ایک آنکھ کی نگاہ کمزور۔

معدہ: پھولا ہوا، کترنے والا درد، ٹیٹھی اشیاء درد بڑھتا ہے۔ اسہال اور تھکے کیرٹوں کے باعث قونج اس کے ساتھ ناک میں خارش ہوتی ہے۔ چہرہ زرد، آنکھوں کے گرد نیلے حلقے، درد کے بغیر ہچکی۔
مقابلہ: اسپڈیم۔ (2 گرام کی 3 خوراکیں دیں۔ دوا دودھ کے ساتھ دیں۔ فاقہ کرائیں۔ تمام کیرٹے نکل جائیں گیں۔) سنا، گری نیٹم، کاسو۔

1 سے 3 طاقت۔ ٹیپ ورم کے اخراج کے لئے 1/2 سے 1 ڈرام کی خوراک دیں۔ فاقہ ضرور کرائیں۔

فلوریکم ایسڈم

Flouricum Acidum

(Hydroflouric Acid)

خاص طور پر مزمن امراض میں استعمال ہوتی ہے۔ جہاں آتشک اور پارے کی ہسٹری پائی جائے۔
دونوں ابروؤں کا درمیانی مقام پھول جاتا ہے۔ زیریں ریشوں پر اثر کرتی ہے اور تنزی کو روکتی ہے۔
بستری زخم، عام زخم، وریڈیں پھیل جاتی ہیں اور زخم بن جاتے ہیں۔ مریض کو تیزی سے چلنا پڑتا ہے۔
بڑھاپے کے عوارض یا وقت سے قبل بڑھاپا آجانے سے تکالیف۔ خون کی رگیں کمزور اور پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ شرابیوں کے جگر کی سختی، گلٹر (ڈاکٹرو کس) (کالی فلور ایسڈ نے کتوں میں کٹھ مالا پیدا کی۔)
دانت وقت سے پہلے گر جاتے ہیں۔ مزمن بخار جو وقت مقررہ پر آتا ہے۔

ذہن: جو اس سے پیار کرتے ہیں۔ ان کی طرف سے لاپرواہ اپنے فرائض پورے نہیں کرتا۔ اپنی ترنگ میں رہتا ہے۔ ذہنی طور پر خوش۔

سر: گنج، جلد کا ناسور، سر کے پہلوں پر اندر سے باہر کی طرف دباؤ۔ ہڈی کا ناسور جس سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔ گرمی سے زیادتی (بیلیٹا سردی سے زیادتی) ہڈی کی رسولی۔

آنکھیں: احساس جیسے آنکھوں میں ہوا چل رہی ہے۔ آنسوؤں کی نالی کا ناسور۔ اندرونی کونوں پر شدید خارش۔

ناک: مزمن نزلہ اور درمیانی پردے پر زخم، ناک بند، پیشانی میں بوجھ کے ساتھ ہلکا ہلکا درد۔
منہ: دانت کا ناسور جس سے خون ٹپ۔ نمکین رطوبت بہتی ہے۔ گلے میں آتشک کے زخم جو سردی سے حساس ہوتے ہیں۔ دانت گرم محسوس ہوتے ہیں۔ اوپر والے جبڑے اور دانتوں پر اثر کرتی ہے۔
معدہ: بھاری پن اور بوجھ کا احساس، کھانے سے پسے معدہ میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ ترش ڈکار کافی

سے نفرت، اعلیٰ کھانے طلب کرتا ہے۔ معدہ کی علامات تنگ لباس پہننے سے کم ہوتی ہیں۔ مرنج مصلیٰ والی اشیاء کی خواہش، ٹھنڈے پانی کی خواہش بھوک، گرم مشروبات سے اسہال آتے ہیں۔

پیٹ: جگر کی دکھن، اچھارہ اور ڈکاریں۔

یاخانہ: صفراوی اسہال ساتھ کافی سے نفرت۔

مرد: پیشاب کی نالی میں جلن، شہوت اور خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ رات کو نیند کے دوران ایستادگی۔ خصلوں کی تھیلی سوجی ہوئی۔

پیشاب: مقدار میں کم، گہرا، استسقاء میں بار بار اور زیادہ پیشاب آتا ہے اور سکون ملتا ہے۔

عورت: کثرت حیض، بار بار ہوتے ہیں۔ دیر تک جاری رہیں۔ رحم اور اس کے منہ کے زخم، لیکوریا خراش دار اور بڑی مقدار میں، تندہی شہوت۔

تنفس: چھاتی میں گھٹن، سانس کی تنگی، سینے میں پانی آجاتا ہے۔

اطراف: انگلیوں کے جوڑوں کی سوزش، احساس جیسے ناخن کے نیچے پر نخچ ہو، ناخن خستہ، بڑی ہڈیوں کا ناسور، تگونیہ ہڈی کاورم، پنڈلی کی ہڈی کا زخم۔

جلد: وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ تل، زخم۔ جن کے کنارے سرخ ہوں۔ آبلے، بستی زخم گرمی سے بڑھتے ہیں۔ آتشک کے دانے، زخم کے بقیہ نشان میں خارش جیسے مسامات سے گرم بخارات اٹھ رہے ہوں۔ خارش جو بالخصوص جسم کے چھیدوں پر ہوتی ہے۔ گرمی سے اضافہ، ناخن تیزی سے بڑھتے ہیں۔

ہڈی کے غلاف کا پھوڑا، بڑی مقدار میں بدبودار ترش پسینہ آتا ہے۔ آتشکی گانٹھیں۔

کمی زیادتی: زیادتی: گرمی سے، صبح کے وقت گرم مشروبات سے۔ کمی: سردی سے، چلتے وقت۔

مقابلہ: تھیوسناپسم (زخموں کے رہ جانے والے نشانوں پر اثر کرتی ہے۔ چپکاؤ، سکڑاؤ، رسولی) کلکیریا

فلور، سلیشا۔

معاون: سلیشا۔

خوراک: 6 سے 30۔

فارمالین

Formalin

(Aqueous Solution (35%) of Formaldehyde Gas)

چھوت اور بدبو کے خاتمے کے لئے بہترین ہے۔ تیز زہر بھی ہے۔ ہر قسم کے جراثیم کو ماریتی ہے۔ جو انسانی جسم کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ مہلک قسم کی رسولیوں میں فائدہ مند ہے۔ تندرست ریشوں کی حفاظت کرتی ہے۔

فارمالین کی گرم پانی میں بھاپ لینا، سانس کی نالیوں کے بالائی حصہ کی سوزش، نزلہ وی تکالیف اور پھیپھڑوں کی ٹی بی میں مفید ہے۔

ذہن: بھولنے والا، بے قراری، بے ہوشی۔

سر: زکام، آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔ چکر آتے ہیں

منہ: گاڑھی رال، ذائقہ کی حس ختم ہو جاتی ہے۔

معدہ: کھانا معدے میں گیند کی مانند محسوس ہوتا ہے۔ منہ اور معدے میں جلن ہوتی ہے۔

پیٹ: شدید رفع حاجت، پانی جیسا پاخانہ۔

پیشاب: پیشاب کی بندش، پانی جیسا پاخانہ۔

تنفس: سانس کی تنگی، دمہ یا کروب، کالی کھانسی۔

بخار: دوپہر کو سردی لگتی ہے۔ اس کے بعد لمبا بخار آتا ہے۔ دورے کے دوران ہڈیوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ بخار میں بھول جاتا ہے کہ وہ کہاں ہے۔

جلد: چمڑے کی طرح سکڑی ہوئی۔ جھریاں، ادھڑتی ہے۔ زخموں کے آس پاس اگزیم، دائیں بالائی حصہ پر پینہ آتا ہے۔

تعلق: تریاق: امونیا واٹر۔ مقابلہ: امونیم فارمل ڈی ہائیڈ۔ اس کا تجارتی نام سٹوجن ہے۔ (خوراک 5 سے 7 گرین 2 سے 4 مرتبہ روزانہ۔ کھانے کے بعد گرم پانی میں حل کر کے یہ پیشاب کو مثانہ، گردوں اس کی نالیوں میں سڑنے سے روکتی ہے۔ گدلے پیشاب کو صاف کرتی ہے اور اس کی خراش دار حالت ختم کرتی ہے۔ فاسفیٹ کے اخراج کو روکتی ہے۔ پیپ پیدا کرنے والے جراثیم مارتی ہے۔) یورڈرین (پیشاب آور ہے۔ یورک ایسڈ کو تحلیل کر دیتی ہے۔ ورم مثانہ کے ساتھ پیشاب کی بو کو ختم کرتی ہے۔ طاقت: 13x استعمال کریں۔

فارمیکاروفا

Formica Rufa

(Crushed Live Ants)

جوڑوں کے درد کی دوا ہے۔ نقرس اور جوڑوں کے گنٹھیا کی دردیں جو حرکت سے بڑھتی ہیں اور دباؤ سے کم ہوتی ہیں۔ دائیں جانب زیادہ اثر کرتی ہے۔ مزمن گنٹھیا اور جوڑوں کی سختی، گنٹھیا وی زہروں کے ظاہر ہونے کا ابتدائی درجہ جو اعصابی نوعیت کا ہو۔ ٹی بی، کینسر، چمڑے کی ٹی بی، گردوں کی مزمن سوزش، زیادہ بوجھ اٹھانے سے پیدا شکایات، مرگی جیسے عوارض، یہ مثانہ، ناک، رحم میں بننے والی گو مڑی کو روکتی ہے۔

سر: چکر آتے ہیں۔ سر درد جس کے ساتھ بائیں کان میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ دماغ وزنی اور بڑا محسوس ہوتا ہے۔ پیشانی میں بلبہ پھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ شام کو حافظہ ختم ہو جاتا ہے۔ خوش باش، زکام اور ناک بند محسوس ہوتی ہے۔ پتلی کانٹھیاوی ورم، ناک کی گو مڑی۔

کان: گھنٹیاں بجتی ہیں۔ بھنبھناہٹ ہوتی ہے۔ بائیں کان میں کڑکڑاہٹ اور سر درد ہوتا ہے۔ کان کے ارد گرد کے حصے سو جے محسوس ہوتے ہیں۔ گو مڑی۔

معدہ: معدہ کے دل والے سرے پر مسلسل بوجھ اور جلن دار درد ہوتا ہے۔ متلی سر درد کے ساتھ اور زرد کڑوے کف کی تے۔ درد پیٹ سے چند یا میں منتقل ہو جاتا ہے۔ ہوا خارج نہیں ہوتی۔

پیٹ اور پاخانہ: صبح کے وقت معمولی ہوا خارج کرنا بھی تکلیف دہ ہوتا ہے۔ آنت میں پاخانہ کی حاجت جیسا احساس ہوتا ہے۔ پاخانہ آنے سے قبل آنتوں میں درد ہوتا ہے اور لرزہ آتا ہے۔ مقعد میں سکڑاؤ، پاخانہ سے قبل ناف کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔

پیشاب: خون ملا، البیوسن آتی ہے۔ زور کی حاجت، یوریش آتے ہیں۔
تنفس: آواز بگڑ جاتی ہے اور گلے میں خشکی اور دکھن۔ کھانسی رات کھڑکتی ہے۔ اس کے ساتھ پیشانی میں مسلسل درد اور سینے میں گھٹن والا درد ہوتا ہے۔ پلوریسی کا درد۔

مرد: اخراج منی، کمزوری، ہر وقت جنسی خواہشات کے چکر میں رہتا ہے۔
اطراف: گنٹھیا کا درد۔ جوڑ سخت اور کچھے ہوئے۔ پٹھے زور محسوس کرتے ہیں یا جیسے بندھنوں سے الگ کیا جا رہا ہو۔ ٹانگوں کی کمزوری، ٹانگوں کا فالج، کولے میں درد، گنٹھیا کا درد لرزہ اور بے چینی کے ساتھ آتا ہے۔ پسینہ آنے سے سکون نہیں ملتا۔ آدھی رات کو یار گڑنے سے سکون ملتا ہے۔

جلد: سرخ، خارش اور جلن، چھپاکی، جوڑوں کے گرد گانٹھیں (امونیم فاس) پسینہ بکثرت لیکن سکون نہیں ملتا۔

کی زیادتی: سردی سے، ٹھنڈے پانی سے منہ ہاتھ دھونے سے، مرطوبیت سے، برفانی طوفان سے قبل۔ کمی: گرمی سے، دباؤ سے، رگڑنے سے، کنگھی کرنے سے۔

تعلق: مقابلہ: فارمک ایسڈ پھوں کا پرانا درد۔ پھوں کا درد اور دکھن نفرس اور جوڑوں کا گنٹھیاوی درد جو اچانک آتا ہے۔ درد دائیں جانب بڑھتا ہے اور دباؤ سے کم ہوتا ہے۔ بینائی کم ہوتی ہے۔ پھوں کو

طاقت دیتی ہے۔ محنت کرنے کی صلاحیت بڑھاتی ہے۔ اس سے مریض باسانی چل سکتا ہے۔ پیشاب آور ہے۔ غیر ہضم شدہ مادے خارج کر دیتی ہے۔ بالخصوص یوریا، لرزہ، ٹی بی گردوں کی مزمن سوزش،

کینسر، چہرے کی ٹی بی۔ فارمک ایسڈ کے انجکشن سے اس کا کامیاب علاج ہوا ہے۔ 3x یا 4c طاقت مفید ہے۔ وریدوں کا پھیل جانا، بواہیر، نزلہ، ڈاکٹر جے ایچ کلارک کے مطابق ایک حصہ فارمک ایسڈ اور گیارہ

حصے ڈسٹلڈ واٹر کا محلول تیار کریں اور دن میں 2 مرتبہ اس کا ایک چمچ کھانے کے بعد دیں۔ برفانی طوفان

آنے سے قبل کندھوں اور گردن کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔)

رس (ڈلکامارا، ارٹیکا اور جونی پیرس۔ میں فارمک ایسڈ پایا جاتا ہے۔) وڈالکو حل کو جب ایک مشروب کے طور پر لیا جاتا ہے تو جسم سے باآسانی نہیں نکلتا۔ آہستگی کے ساتھ فارمک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور دماغ پر حملہ کرتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں موت یا اندھا پن آتا ہے۔

ہیرنگ ریسرچ لیبارٹری ہالمن کالج فلاڈلفیا کے ایک ڈاکٹر کے تجربات کے مطابق فارمک ایسڈ خاص قسم کا گنٹھیا پیدا کرتا ہے۔ پٹھوں کی بہت سی تکالیف، پٹھوں کے ریشوں کی سوزش، ہڈیوں کے غلاف کی سوزش، پٹھوں کی قدرتی بناوٹ میں نقص، پٹھوں میں کھنچاؤ، مزمن اگزیم اور چنبل بال گرتے ہیں۔ گردوں کی تکالیف، بلغم مزمن و مزمن سوزش، فارمک ایسڈ 12x یا 30x کا استعمال کریں۔ انجکشن کے 8 سے 12 دن تک زیادتی نوٹ کی گئی ہے۔

چوٹ کی وجہ سے ہونے والا گنٹھیا کا درد فارمک ایسڈ سے شفا یاب ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں فارمک ایسڈ 6x بہترین نتائج دیتا ہے۔ جوڑوں کی سختی کا ختم ہو جانا صحت یابی کی پہلی علامت ہے۔ بقیہ درد اور سوجن آہستہ آہستہ 1 سے 6 ماہ میں ختم ہوتی ہے۔

فارمک ایسڈ نے پرانے گنٹھیا میں بڑھے ہوئے جوڑوں پر کوئی اثر نہیں کیا۔ ابتدائی طور پر اس کو روکا جاسکتا ہے۔ تجربات سے ایسی حالتوں میں بہترین نوٹ کی گئی لیکن یہ سب عارضی تھی لہذا اس قسم کی تکلیف میں اس سے توقعات وابستہ نہ کریں۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

فریگیٹا

Fragaria

(Wood Strawberry)

ہضم اور آنتوں کے غدود پر اس کا اثر ہے۔ پتھری بننے کو روکتی ہے۔ دانتوں سے میل دور کرتی ہے۔ گنٹھیا کے دردوں سے بچاتی ہے۔ اس کا پھل تسکین دیتا ہے۔ نازک مزاج افراد میں زہریلے اثرات پیدا کرتی ہے۔ اس کے نتیجہ میں چھپاکی آتی ہے۔ اس صورت میں اونچی طاقت دیں۔ بوائیاں گرم موسم میں زیادتی ہوتی ہے۔ پستان میں دودھ بڑھاتی ہے۔ سگرہنی۔

منہ: زبان سوجی ہوئی سڑا بری جیسی۔

جلد: چھپاکی، جوڑوں کی سوزش اور بخار۔ دانے دار سرخ باد تمام جسم پر پھنسیاں اور سوجن۔

مقابلہ: ایپسن، کلکیریا کارب۔

فرانس شیا

Franciscea

(Manaca)

پٹھوں کی مزمن سختی، سوزا کی گنٹھیا، آتشک اور گنٹھیا، پورے جسم میں گرمی کا احساس، دھکم پوت ہوتی ہے۔ پسینہ آنے سے سکون ملتا ہے۔ ریڑھ اور سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ سر کے گرد پیٹھ احساس۔ دل کے غلاف کا ورم اور گنٹھیا۔ پیروں اور پنڈلیوں میں گنٹھیا کا درد۔ پیشاب میں یورک ایسڈ خارج ہوتا ہے۔

خوراک: مدر منکچر 10 سے 60 قطرے۔

فراکسی نس امریکانا

Fraxinus Americana

(White Ash)

رحم بڑھ جاتا ہے۔ ریشہ دار رسولی۔ رحم کم پھیلتا ہے، ٹل جاتا ہے۔ رحم کی رسولی اور نیچے کی جانب بوجھ کا احساس۔ ہونٹوں پر بخار کے دانے، پیروں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ سردی ریگتی ہے اور گرمی کی لہریں آتی ہیں، نوزائیدہ کا گزیرا۔

سر: سر کی پشت میں تپکن کے ساتھ درد، حزن و ملال اور اعصابی بے چینی۔ بے قراری، چندیا پر گرم داغ۔

عورت: رحم بڑھ جاتا ہے۔ لیکوریا بے ضرر پانی جیسا۔ رحم میں رسولی اور نیچے کی جانب دباؤ پیروں میں اینٹھن جو بعد دوپہر اور رات کو بڑھتی ہے۔ حیض درد کے ساتھ۔

بیٹ: بائیں جنگا سے کے مقام پر دکھن اور ذکی الحسی۔ نیچے کی جانب دباؤ والی درد جو نیچے ران تک جاتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: فراکسی نس ایکس لیٹر۔ (نقرس، گنٹھیا) گلے گا۔ کمزور، کمزوری، خون کی کمی ناقص تغذیہ۔ دودھ پلانے والی عورتوں میں دودھ کی مقدار اور معیار بڑھاتی ہے۔ بھوک لاتی ہے۔ اپینیکس، سیپیا، ٹیلیم ٹگ۔

خوراک: مدر منکچر کے 10 سے 15 قطرے دن میں 3 مرتبہ۔

فیولیکو لگنی

Fuligo Ligni

(Soot)

یہ دوا غددوں کے نظام، بلغمی جھلیوں، مندمل نہ ہونے والے زخموں، جلد، داد، اگزیم پر اثر کرتی ہے۔ بلغمی جھلیوں کی پرانی سوزش، فرج کی سوزش، رحم سے جریان خون، کینسر، بالخصوص خسیوں کی تھیلی کا، جلد کے بالائی حصہ کا کینسر، رحم کا کینسر اور استحاضہ، افسردہ، غمگین، خود کشی کے بارے میں سوچتا

تعلق: مقابلہ: کریازوٹ۔
خوراک: چھٹاسفوف۔

فیوکس وکی کیولوسس

Fucus Vesiculosus

(Sea Kelp)

یہ موٹاپے اور غیر زہریلے گلٹر کی دوا ہے۔ گلٹر جس میں آنکھیں باہر نکل آتی ہیں۔ قوت ہاضمہ کو بڑھاتی ہے اور اچھارہ کو ختم کرتی ہے۔ ضدی قبض، پیشانی جیسے لوہے کے کڑے میں کسی جارہی ہو۔ موٹے افراد میں تھائی رائیڈ غدد بڑھ جاتے ہیں۔

مقابلہ: فائولیکا، تھاروڈینم، بیڈیگا، آیوڈم۔
خوراک: 5 سے 60 قطرے دن میں 3 مرتبہ کھانے سے پہلے۔

فوشینا مینٹا

Fochsina Magenta

(A Coloring Substance Used in Adulteration of Wine)

کانوں پر سرخی لاتی ہے۔ منہ بد رنگ ہو کر گہرا سرخ ہو جاتا ہے۔ سوڑھے سوج جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ جلن اور رال بہتی ہے۔ پیشاب گہرا سرخ، البیومن آتی ہے اور ہلکے سرخ رنگ کے اسہال آتے ہیں اور پیٹ درد ہوتا ہے۔ گردوں کے بیرونی حصہ کی خرابی ان میں تنزیل آتی ہے۔ گردوں کی سوزش اور البیومن کا اخراج ہوتا ہے۔

خوراک: 6x سے 30 طاقت۔

گلن تھس نوالس

Galanthus Nivalis

(Snow Drop)

اس کی آزمائش ڈاکٹر وٹنگ وٹکور نے کی ہے:

غشی، بے حد کمزوری، گلا خشک، پردرد اور ہلکا ہلکا سرد رہتا ہے۔ نیم بے ہوشی اور نیند میں نگراند رہتا ہے۔ دل کمزور محسوس ہوتا ہے کہ ابھی بے ہوشی ہو کر گر جائے گا۔ نبض بے قاعدہ تیز اور غیر ہموار، شدید دھڑکن۔ دل کے بالائی حصہ میں سکڑنے کی سرسراہٹ، دل کے والوز کی خرابی کے باعث آنے والے عوارض۔ دل کے پھوں کی سوزش اس کے ساتھ دل کے کواڑ صحیح کام نہیں کرتے۔
خوراک: 1 سے 5 طاقت۔

گے لیم اپارین

Galium Aparine

(Goose Garss)

گے لیم آلات بول پر اثر کرتی ہے۔ یہ پیشاب آور ہے۔ جلد ہر میں استعمال ہوتی ہے۔ ریت آنے اور پتھری میں مفید ہے۔ پیشاب کی بندش اور مثانہ کی سوزش۔ یہ کینسر کو ختم کرنے اور نرم بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ زبان کے کانٹھ دار گوڑ اور کینسر کے زخم میں کارآمد ہے۔ لاعلاج جلدی عوارض، سکروی، زخموں کو مند مل کرتی ہے۔

خوراک: مائع جواہر۔ 1/2 ڈرام ایک کپ پانی یا دودھ کے ساتھ دن میں 3 مرتبہ۔

گیلی کم ایسڈم

Gallicum Acidum

(Gallic Acid)

پھیپھڑوں کی ٹی بی کے لئے بہترین دوا ہے۔ زہریلی رطوبات کو خارج کرتی ہے۔ معدہ کو تقویت دے کر بھوک بڑھاتی ہے۔ اخراج خون جب نبض کمزور ہو اور عروق شعریہ ڈھیلی پڑ گئی ہوں۔ جلد سرد، پیشاب میں خون آتا ہے۔ اخراج خون کا رجحان، جلد پر خارش، کلیجہ جلتا ہے۔
ذہن: رات کو خوفناک ہڈیان، بہت زیادہ بے چین، بستر سے باہر کود جاتا ہے۔ پسینے آتے ہیں۔ اکیلا رہنے سے ڈرتا ہے۔ ناشائستہ ہر ایک کو گالی دیتا ہے۔

سردرد اور سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ ناک سے گاڑھی ریشہ دار رطوبت نکلتی ہے۔ روشنی سے گھبراہٹ اور ہونٹوں کی جلن۔
 پیپھڑوں میں درد۔ پیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ بلغم بکثرت آتی ہے۔ صبح کے وقت گلے میں سانس۔
 کثیر بلغم آتی ہے۔ رات کو خشکی۔
 پیشاب: گردے پر درد گردے کی نالیوں سے مثانہ تک درد ہوتا ہے۔ مثانہ میں ہلکا ہلکا بوجھ کے ساتھ درد جو سارے پیڑوں میں پھیلتا ہے۔ پیشاب میں کریم رنگ کاف آتا ہے۔
 پاخانہ: پاخانہ بڑی مقدار میں، مقعد میں سکڑا و پاخانہ کے بعد بے ہوشی کا اندیشہ، آنوں کا مزمن اخراج۔
 مقابلہ: آرسینک، آیوڈم، فاسفورس۔
 خوراک: پہلا سفوف اور خالص تیزاب 2 سے 5 گرین۔

گمبوجیا

Gambogia

(Gummi Gutti)

اس دوا کے استعمال سے اس کا اثر ایلمینٹری کینال پر ظاہر ہوا۔ یہ کروٹن سے مشابہ اسہال لاتی ہے۔ یہ معدہ اور آنتوں کے لئے مفید ہے۔
 سر: بوجھل پن، سکون، غنودگی، آنکھوں میں خارش اور جلن۔ پوٹے باہم جڑ جاتے ہیں۔ ساتھ چھینکیں آتی ہیں۔
 معدہ اور آنتیں: دانتوں کے سروں پر ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ معدہ میں شدید جوش، زبان اور گلے میں خشکی۔ جلن اور ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد پیٹ درد۔ پیٹ کا بالائی حصہ ذکی الحس۔ پیٹ میں رفع حاجت کے بعد درد اور اچھارہ۔ گڑ گڑاہٹ اور لڑھکنے کا احساس، پیچش، سدے خارج نہیں ہوتے اور تھکونیہ ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ اسہال جس میں صفراوی اسہال بہت زور سے ہوتے ہیں۔ بعد میں اینٹھن ہوتی ہے اور مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ کولے اور زیریں پشت دباؤ برداشت نہیں کرتے۔ گرم موسم میں پانی کی طرح تپتے اسہال بالخصوص بوڑھوں میں دہچکی میں درد ہوتا ہے۔
 کی زیادتی: زیادتی: شام کو اور رات کو۔
 مقابلہ: کروٹن ٹنگ، ایلوز، پوڈوفالٹم۔
 خوراک: 3 سے 30 طاقت۔ پیپھڑوں کی ٹی بی میں سینے پر گمبوجیا کی مالش سے مرض چند ہفتوں میں ختم ہو جاتا ہے۔ (اگر علامات مشابہ ہوں۔)

گالتھیریا

Gaultheria

(Wintergreen)

سوزشی گنٹھیا۔ الم الجنب، لنگڑی کا درد اور دوسرے اعصابی عوارض۔ غشی اس دوا کی خاص علامات ہیں۔ مثانہ اور غدہ مذی کی سوزش، غیر معمولی جنسی تحریک، گردہ کی سوزش۔
سر: چہرے اور سر کا اعصابی درد۔

معدہ: معدہ کا حاد درد، بالائی پیٹ میں تیز درد۔ لمبے عرصہ تک قے آتی ہے۔ معدہ کی سوزش اور ناقابل برداشت بھوک۔ اعصابی دباؤ کی وجہ سے معدہ کا درد۔ (1x تیل کے 5 قطرے دیں۔)
جلد: جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ سرخ داغ جو سرد پانی میں نہانے سے بڑھ جاتے ہیں۔
روغن زیتون کی ماش اور عضو کو ٹھنڈی ہوا لگنے سے کمی ہوتی ہے۔

مقابلہ: سپاہیریا۔ (گالتھیریا میں آرہیوٹن پایا جاتا ہے) سلیک ایسڈ، میتھی سیلکیم، مصنوعی گالتھیریا کا تیل گنٹھیا میں مفید ہے۔ بالخصوص جب سلیسیک ادویات استعمال نہ کی گئی ہوں جلنے میں کینتھرس کے بعد کام آتا ہے۔

خوراک: مدر ٹیچر اور چھوٹی طاقتیں۔

جلسی میم

Gelsimium

(Yellow Jasmine)

اس کا خاص اثر اعصابی نظام پر ہے۔ مختلف حرکتی اعضاء کا فالج پیدا کرتی ہے۔ عام تھکن پیدا کرتی ہے۔ سرچکراتا ہے۔ غنودگی، کابلی اور لرزہ آتا ہے۔ نبض آہستہ، تھکن کا احساس ذہنی افسردگی۔ پھول کے مختلف مجموعہ کا فالج مثلاً آنکھوں، گلے، چھاتی اور زرخرے کا فالج۔ شاخمائے وجود کا فالج، خناق کے بعد فالج آتا ہے۔ پھول کی کمزوری، مکمل تھکن اور ڈھیلا پن، پھول کے باہمی تعاون کا فقدان ہوتا ہے۔ دھوپ کی گرمی سے پیدا شدہ افسردگی، سرد ہوتا ہوا موسم برداشت نہیں ہوتا۔ سردی اور مرطوبیت بہت سی شکایات لاتی ہیں۔ بچوں میں گر جانے کا خوف اپنی آیا یا جھولے کو پکڑ لیتے ہیں۔ گردش خون ست ہوتی ہے۔ سگار بنانے والوں کے اعصابی عوارض، انفلوئنزا، خسرہ، پلیرہ۔

ذہن: خاموش اور تنہا رہنے کی خواہش، کابلی، سستی، بے ہمتی، قوت فیصلہ کی کمی، اپنی مرض کی طرف سے بے پروا ہوتا ہے۔ بے خوف، نیند میں ہدائیائی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ جذباتی تحریک، ہجان، خوف

جسمانی تکلیف پیدا کرتے ہیں۔ خوف، ڈر اور ہیجانی خبر کے بد اثرات، سٹیج پر جانے سے ڈرتا ہے۔ بچہ چونکنا ہے آیا کو پکڑ لیتا ہے اور چیختا ہے کہ کہیں وہ گر نہ جائے۔ (بوریکس)

سر: چکر سر کی پشت سے پھلتے ہیں۔ سر کا بھاری پن۔ سر کی پشت کا درد اور سر پر بی بندھی محسوس ہوتی ہے۔ دھیمابو جھل درد اور پونے بھاری محسوس ہوتے ہیں۔ کچلے جانے کا احساس ہوتا ہے۔ دبانے اور سر کو اونچا رکھ کر لیٹنے سے راحت ملتی ہے۔ کنپٹیوں میں درد جو کان، ناک کے پہلو اور ٹھوڑی تک پھیلتا ہے۔ سر درد جس کے ساتھ گردن اور کندھے کے پٹھوں میں دھن ہوتی ہے۔ سر درد آنے سے پہلے بینائی ختم ہو جاتی ہے اور کھل کر پیشاب آنے سے کمی ہوتی ہے۔ کھوپڑی چھو اجانا برداشت نہیں کرتی۔ نیند کی حالت میں ہڈیاں آتا ہے۔ سر کو تکیہ سے اونچا رکھنا چاہتا ہے۔

آنکھیں: بالائی پونے کا فالج، پونے بھاری، مریض ان کو بمشکل کھلا رکھتا ہے۔ ایک کے دو نظر آتے ہیں۔ پٹھوں کا نظام بگڑ جاتا ہے۔ درست عینک لگانے کے باوجود نگاہ دھندلی اور بے آرامی ہو تو یہ دوا اس خرابی کو دور کر دیتی ہے۔ نظر دھندلی اور غیر واضح۔ (سائی کلیمین، فاسفورس) نگاہ دھندلی پتلیاں پھیلی ہوئی جن پر روشنی کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ آنکھ کے گھیرے کا اعصابی درد اور ساتھ پٹھوں میں سکڑاؤ آتا ہے۔ پھڑکن ہوتی ہے۔ آنکھ کے گھیرے کے پیچھے کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے۔ ایک پتلی پھیلی ہوئی اور دوسری سکڑی ہوئی۔ گہری سوزش جس کی وجہ سے شفاف پردہ دھندلا ہو جاتا ہے۔ پانی والی سوزش، پیشاب میں البیومن کی وجہ سے آنکھ کے پردہ کی سوزش۔ آنکھ کا پردہ شبکی الگ ہو جاتا ہے۔ سبز موتیا اور قرنیہ کے عقب کی جھلی کی سوزش۔ ہسٹیریائی ضعف بصارت۔

ناک: چھینکیں آتی ہیں۔ ناک کی جڑ میں بھراؤ کا احساس ہوتا ہے۔ نتھنے خشک، ناک کے اندرونی ابھار سوج جاتے ہیں۔ پانی جیسا خراش دار اخراج ہوتا ہے۔ حاد زکام اور اس کے ساتھ مدہم مدہم سر درد اور بخار۔

چہرہ: گرم، بو جھل اور متمایا ہوا ہوتا ہے۔ اپنی ہی دھن میں کھویا نظر آتا ہے۔ (پیشیا، اوپیم) چہرے کا اعصابی درد چہرے کی رنگت سرمئی اور نگاہ دھندلی ساتھ چکر آتے ہیں۔ چہرے کے پٹھوں میں کھنچاؤ آتا ہے۔ بالخصوص منہ کے ارد گرد۔ ٹھوڑی پھڑکتی ہے۔ نچلا جبرائٹک جاتا ہے۔

منہ: ذائقہ اور سانس بدبودار ہوتے ہیں۔ زبان بے حس اس پر میل کی موٹی زردی، تہہ بان کا پتی ہے۔ زبان کا فالج۔

گلا: نگلنا دشوار ہوتا ہے۔ بالخصوص گرم غذا، تالو کے نرم حصہ اور بالائی حلق میں خارش اور گدگداہٹ ہوتی ہے۔ کان کے غدود کے پیچھے پستان نما ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ لوز تین کی سوجن، گلا کھردرد اور جلن ہوتی ہے۔ خناق کے بعد آنے والا فالج، لوز تین کی سوزش۔ کانوں میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گلے میں گولے کا احساس جو نگلنا نہ جاسکے۔ آواز کی بندش۔ نگلنے سے کان میں درد ہوتا ہے۔ (ہیپیر)

نکس) لگنا مشکل ہوتا ہے۔ گلے سے کان تک درد ہوتا ہے۔

معدہ: جلسی میم کے مریض کو پیاس نہیں ہوتی۔ ہچکی جو شام کو بڑھتی ہے۔ معدہ کی تہہ میں خالی پن اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے یا کسی بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔

پاخانہ: جذباتی ہيجان سے اسہال آنے لگتے ہیں۔ خوف اور بری خبر سے بھی ایسا ہوتا ہے۔ (الیمڈ فاس) پاخانہ بغیر درد کے غیر ارادی طور پر خارج ہو جاتا ہے۔ پاخانہ کریم رنگ کا۔ (کلکیریا) سبز چائے جیلا معائے مستقیم اور مقعد کے چھلے کا جزوی فالج۔

پیشاب: کثیر مقدار میں پانی جیسا صاف پیشاب آتا ہے۔ اس کے ساتھ سردی لگتی ہے اور لرزہ ہوتا ہے۔ پیشاب کی بندش 'مٹانہ' کا جزوی فالج 'پیشاب' کا اخراج رک رک کر ہوتا ہے۔ (کلیٹس) پیشاب تکلیف کے ساتھ۔

عورت: اندام نہانی کا منہ سخت اندام نہانی کی اینٹھن (بیلڈوٹا) جھوٹا درد زہ درد کمر تک جاتا ہے۔ حیض درد کے ساتھ اور اخراج مقدار میں کم ہوتا ہے۔ حیض میں رکاوٹ آتی ہے۔ درد کمر اور کوہنے تک جاتا ہے۔ حیض کے دوران آواز کی بندش اور گلے کی دکھن۔ احساس کے رحم کو نچوڑا جا رہا ہے۔ (کیمو میلا) نکس و امیکا 'اسٹیلگو'

مرد: احتلام بغیر شہوت کے اعضائے تناسل ٹھنڈے اور ڈھیلے (فاسفورک الیمڈ) خضیوں کی تھیلی پر مسلسل پسینہ آتا ہے۔ سوزاک کا ابتدائی درجہ۔ اخراج کم گلن سڑن کار حجان۔ درد کم لیکن گرمی زیادہ عضو تناسل کے سوراخ پر ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

تنفس: سانس کی رفتار کم اور زبردست تھکن 'سینے پر بوجھ کا احساس' کھانسی خشک اور چھاتی کی دکھن اور زکام بہتا ہے۔ سانس کی نالی کا تشنج 'آواز کی بندش' حادیرانکائیٹس 'سانس تیز' پھیپھڑوں اور ڈایا فرام کا تشنج۔

دل: محسوس کرتا ہے کہ حرکت کرتے رہنا ضروری ہے ورنہ دل کی حرکت رک جائے گی۔ نبض ست (ڈیجی ٹیلیس 'کالسیا' اپوسائیم) دھڑکن نبض نرم 'کمزور' بھری ہوئی اور رواں 'سکون کی حالت میں نبض ست ہوتی ہے اور حرکت میں آتے ہی تیز ہو جاتی ہے۔ بوڑھوں کی نبض کمزور اور ست۔

کمر: دھیمبا بو جھل درد۔ تمام پٹھے مکمل طور پر ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ معمولی محنت سے تھکن ہو جاتی ہے۔ پٹھے جیسے کچلے گئے ہوں۔ گردن میں درد اور بالخصوص گردن کو حرکت دینے والے پٹھے میں 'کمر اور' تکنیہ ہڈی کے مقام پر مسلسل ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے جو اوپر کو جاتا ہے۔ کمر کو لیے اور ٹانگوں کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ بالخصوص ہشیریا کے تشنج 'معمولی محنت سے تھکن ہو جاتی ہے۔

شاخمائے وجود: پٹھوں کو کنٹرول کرنے کی طاقت ختم ہو جاتی ہے۔ بازو کے اگلے حصے کے پٹھوں میں تشنج۔ پیشہ ور افراد کے اعصاب کی خرابی 'لکھنے والوں کی اینٹھن' بازوؤں اور ٹانگوں میں کمزوری اور

شدید لرزہ، ہشیریا کے تشنج، معمولی محنت سے تھکن ہو جاتی ہے۔

نیند: مکمل طور پر سو نہیں سکتا۔ نیند آتے ہی ہریان آتا ہے۔ تمباکو نوشی، نہ رکنے والے خیالات اور ہتوالی کی وجہ سے بے خوابی ہوتی ہے۔ نچائیاں آتیں ہیں۔ اعصابی جوش کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔ (کافیا)

بخار: مریض بہت زیادہ کانپتا ہے۔ اس لئے چاہتا ہے کہ کوئی اسے تھام لے۔ نبض آہستہ، بھری ہوئی، دہنے والی ہوتی ہے۔ سردی کمر پر اوپر نیچے چلتی ہے۔ گرمی اور پسینہ کا وقفہ طویل ہوتا ہے اور کمزوری لاتا ہے۔ بخار جس میں لرزہ نہیں ہوتا پٹھوں میں دکھن ہوتی ہے۔ زبردست تھکن اور شدید سر درد ہوتا ہے۔ اعصابی سردی، صفراوی بخار جس میں مدہوشی ہوتی ہے۔ چکر آتے ہیں، غشی آتی ہے۔ تھکن ہوتی ہے اور پیاس نہیں ہوتی۔ پیاس کے بغیر سردی لگتی ہے۔ جو ریڑھ کے ساتھ لہروں کی شکل میں تکنیہ بڈی سے سر کی پشت تک چلتی ہے۔

جلد: گرم، خشک، خارش ہوتی ہے۔ خسرہ جیسے دانے، سرخباد، خسرہ اور نزلادی علامات یہ دانوں کو باہر نکالتی ہے۔ جگہ بدلنے والے امراض اور نیلگوں داغ، سرخ بخار جس میں مدہوشی اور چہرہ تھمبایا ہوا ہوتا ہے۔

کی زیادتی: زیادتی: مرطوب موسم میں، دھند میں، گرج والے طوفان سے قبل، جذبات یا تحریک سے پری خبر سے۔ تمباکو نوشی سے، بیماری کے بارے میں سوچنے سے، صبح 10 بجے۔
تعلق: مقابلہ: اگیشیا (سگار بنانے والوں کے معدہ کے عوارض) پٹیشیا، اپلی کاک، ایکونائٹ، بیلاڈونا، سی فیوگا، میگ فاس، (جلسی میم میں میگ فاس ہوتا ہے) کیو لیکس (ناک صاف کرنے سے چکر آتے ہیں اور کانوں میں بھراؤ کا احساس)۔
تریاق: چائنا کافیا، ڈیجی ٹیلیس، جہاں جلسی میم فائدہ مند ہے۔ الکوحل والے تمام محرکات سے سکون ملتا ہے۔

جشیان الٹیا

Gentiana Lutea

(Yellow Gentian)

معدہ کی علامات اہم ہیں۔ ٹانگ کے طور پر کام کرتی ہے اور بھوک بڑھاتی ہے۔
سر: چکر جو اٹھ کر بیٹھنے سے اور حرکت سے بڑھتے ہیں۔ کھلی ہوا میں سکون ملتا ہے۔ پیشانی کا درد جو کھانے اور کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔ دماغ کھوکھلا محسوس ہوتا ہے۔ سر کی الجھن، آنکھوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔

گلا: خشک گاڑھا تھوک۔

معدہ: تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔ ترش پانی حلق میں آتا ہے۔ شدید بھوک، متلی، معدہ میں درد اور بوجھ کا احساس۔ معدہ اور پیٹ میں اچھارہ اور تناؤ۔ (پوتھس) درد قونج ناف کا مقام چھوٹا برداشت نہیں کرتا، اچھارہ۔

تعلق: مقابلہ: جشیانا کوٹک فلورا۔ (نوبتی بخار، بد ہضمی، نوزائیدہ کا ہیضہ، کمزوری) جشیانا کرو کیا (گلے اور معدے کی علامات یکساں، ننگنے میں دقت، سرد درد اور چکر۔ آنکھ میں اندر کی جانب دباؤ، گلے، پیٹ اور سر میں گھٹن ہوتی ہے۔ اچھارہ، بھراؤ اور پیٹ کا تناؤ۔ جسم پر جیسے پسو چل رہے ہوں۔) ہائیڈراکس، نکس و امیکا۔ خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

جیرانیم میکولیٹم

Geranium Maculatum

(Cranes Bill)

عادتاً پرانا سردرد، مختلف اعضاء خاص کر پیچھڑوں سے بکثرت اخراج خون، خون کی قے، معدے کے زخم، گندے زخم، موسم گرما کی شکایات۔ سر: چکر آتے ہیں، ساتھ دو نظری۔ آنکھیں بند کرنے سے سکون ملتے، بھینگا پن، پتلیاں پھیلی ہوئی۔ پرانا سردرد۔

منہ: خشک، زبان کی نوک پر جلن، حلق کی سوزش۔

معدہ: نزلاوی سوزش معدہ، بکثرت رطوبت خارج ہوتی ہے۔ زخم بننے اور جریان خون کا رجحان۔ معدے کے زخم کی وجہ سے ہونے والی قے کم کرتی ہے۔

پاخانہ: پاخانہ کی مسلسل حاجت لیکن تھوڑی دیر تک کچھ خارج نہیں ہوتا۔ مزمن اسہال جس کے ساتھ بدبودار آنوں آتی ہے، قبض۔

عورت: حیض مقدار میں زیادہ۔ بعد از ولادت جریان خون، بھٹنیاں پر درد (یوپاٹوریم)۔

تعلق: مقابلہ: جیرانیم 1x (بوڑھوں کا مسلسل کھانا اور تھوکتا) اروڈیم۔ (روس میں اخراج خون کے لئے مشہور ہے اور بالخصوص کثرت حیض اور رحم سے خون گرنے میں استعمال ہوتی ہے۔) ہائیڈراکس، نن، چائنا، سبائنا۔

خوراک: معدہ کے زخم میں 1/2 ڈرامہ درنگیہ کی خوراک دیں۔ عام استعمال کے لئے درنگیہ 3 طاقت مقامی طور پر زخم دھونے کے لئے۔ زخم کے اوپر سے پیپ والی صاف کر دیتی ہے۔

گیٹس برگ واٹر

Gettysburg Water

اس دوا کے زیر اثر گلے اور حلق سے ریشہ دار بلغم نکلتا ہے۔ کچے پن کا احساس گردن کے پھوں کی سختی، جوڑ کمزور چیزیں اٹھا نہیں سکتا۔ بندھن سخت، نیم حاد گنٹھیاوی حالت۔ 6X سفوف، مزمن اور نیم حاد گنٹھیا میں مفید ہے۔ زبان پر سفید میل کی تہ۔ پیشاب کارنگ گہرا اور سرخ ریت تہ نشین ہوتی ہے۔ سختی کا احساس جو حرکت سے بڑھتا ہے۔ بالخصوص کمر، کولہرے، کندھوں اور کلائیوں کے جوڑوں میں خاموش رہنے سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ صبح کے وقت یہ حالت زیادہ ہوتی ہے۔ ایک ہی حالت میں زیادہ دیر رہ نہیں سکتا۔ بندھنوں کا درد آرام کرنے سے کم ہوتا ہے۔

تعلق: لائیکوپوڈیم، فاسفورس، رشاکس، پلساٹیلہ۔ (لیکن کمی زیادتی مختلف ہے۔)

زیادتی: پھوں کی سختی حرکت سے بڑھتی ہے۔

کمی: آرام کرنے سے پھوں کی سختی اور بندھنوں کی تکلیف کم ہوتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقت کے سفوف۔ 30 طاقت بھی مناسب ہے۔

جن سینگ

Ginseng

(Wild Ginseng Panax)

کہا جاتا ہے کہ یہ رطوبت پیدا کرنے والے غدودوں کو تحریک دیتی ہے۔ بالخصوص تھوک پیدا کرنے والے غدودوں کو حرام مغز (ریڑھ کا مغز) کی زیریں حصہ اثر کرتی ہے۔ کمزور، لنگوی کا درد گنٹھیا کا درد، فالجی کمزوری، ہچکی، جلدی علامات، خارش گردن اور سینے پر پھنسیاں۔

سر: چکر جس کے ساتھ آنکھوں کے سامنے سرمئی دھبے آتے ہیں۔ سر کی پشت میں درد، پوٹے کھولنا مشکل ہوتا ہے ہر چیز دو گنی نظر آتی ہے۔

گلا: لوزتین کی سوزش، بیلادونا کی طرح، لیکن سیاہ رنگت والوں میں بھی مفید ہے۔

پیٹ: تناہوا، پردرد، گڑ گڑاہٹ ہوتی ہے، دائیں جانب درد ہوتا ہے، اندھی آنت کے پاس گڑ گڑاہٹ، اندھی آنت کے آس پاس کی سوزش۔

مرد: بار بار اخراج منی کے بعد گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ اعضاء تناسل کی کمزوری، مجری البول کے آخر پر جنسی تحریک پیدا کرنے والی گد گداہٹ ہوتی ہے، جنسی تحریک، شہوت خسیوں میں دباؤ۔

اطراف: ہاتھ سو جے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ جلد تنی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ سکڑاؤ، کمر اور ریڑھ

پر ٹھنڈک 'زیرین کمر اور رانوں میں کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے' رات کو دائیں ٹانگ میں رانوں کے بالائی حصہ کے اندرونی جانب پھنسیاں نکلتی ہیں 'جوڑ سخت اور کھنچے ہوئے' ٹانگوں میں۔
مقابلہ: اریلیا، گوکا، ہیڈرا (ذہنی افسردگی، جلد کی سوزش، گن پاؤڈر اس کا مصلح ہے۔)
خوراک: مدر، شکر سے 3 طاقت۔

گلونا ئین

Glonoine

(Nitro Glycerine)

جرمنی میں ہونے والے تجربات نے امریکہ میں ہونے والی اصل آزمائش کی تصدیق کی ہے اور بہت اہم اعصابی شکایات کا پتہ چلا ہے۔ بے حد سستی، کام کرنے کو جی نہیں چاہتا، شدید چڑچڑاہٹ، معمولی مخالفت سے جوش میں آجاتا ہے سر میں اجتماع خون کی علامات ظاہر ہوئیں۔ چھ طاقت نے پورے جسم پر خارش پیدا کی بعد میں کیل نکلے اور آگے چل کر پھوڑے بنے اور مسے بھی۔

اجتماع خون کے باعث ہونی والے سرور کی بہت بڑی دوا ہے۔ گرمی یا سردی کے باعث دماغ میں کثرت خون، کھوپڑی کی اندرونی خرابیاں، سن یا س کی شکایات یا حیض دپ جانے سے ہونے والی تکلیف میں اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ بچے کھلی آگ کے پاس بیٹھنے سے بیمار ہو جائیں، دل اور سر کی طرف گردش خون بڑھ جاتی ہے، گردش خون میں اچانک بے قاعدگی آنے کا رجحان، شدید تشنج اور سر میں اجتماع خون، پورے جسم میں تپکن ہوتی ہے، تپکن کے ساتھ درد ہوتا ہے، مقامات اور جگہوں کو پہچان نہیں سکتا۔ لنگڑی کا درد اور ساتھ اعضاء سردی کے باعث سکڑے ہوئے، سمندری بیماری۔

سر: ذہنی ابتری اور چکر آتے ہیں، لو لگنے کے بد اثرات، سر میں گرمی جو ٹائپ سیٹ کرنے والوں اور بجلی یا گیس کی روشنی کے نیچے کام کرنے والوں کو محسوس ہوتی ہے۔ سر بو، جھل اسے تکیہ پر نہیں رکھ سکتا، سر پر کسی قسم کی گرمی برداشت نہیں ہوتی، سر کو ننگا رکھنے سے سکون ملتا ہے، تپکن والا سرد درد، چہرے اور سر کی خون کی نالیوں میں سکڑاؤ کے باعث اعصابی درد ہوتا ہے، بہت زیادہ چڑچڑاہٹ، سیدھا بیٹھنے سے چکر آتے ہیں، دماغ میں اجتماع خون، احساس کہ سر بہت بڑا ہے اور یہ احساس کہ کھوپڑی دماغ کی نسبت چھوٹی ہے، دھوپ کی وجہ سے سرد درد، جو سورج کے ساتھ کم یا زیادہ ہوتا ہے، سر میں جھٹکے آتے ہیں، نبض کی چال کے ساتھ جھٹکا آئے، حیض کی بجائے سرد درد ہوتا ہے، حاملہ خواتین میں دوران خون سر کی جانب، مرگی کا اندیشہ، دماغ کے پردوں کی سوزش۔

آنکھیں: تمام اشیاء آدمی روشن اور آدمی تاریک نظر آتی ہیں، حروف چھوٹے نظر آتے ہیں، آنکھوں کے سامنے چنگاریاں نظر آتی ہیں۔

تپکن کے ساتھ دانت درد ہوتا ہے۔

منہ: تپکن ہوتی ہے دل کی ہرجال کان میں سنائی دیتی ہے، بھراؤ کا احساس۔

کان: تپکن ہوتا ہے گرم، نیلا، زرد، پسینہ سے تر، ناک کی جڑ میں درد ہوتا ہے، چہرے کا اعصابی درد، چہرے کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے۔

چہرے کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے، کالر کھلا رکھنا پڑتا ہے کانوں کے پیچھے گھٹن اور سوجن۔

گلا: گردن میں بھراؤ کا احساس ہوتا ہے، کالر کھلا رکھنا پڑتا ہے کانوں کے پیچھے گھٹن اور سوجن۔

معدہ: خون کی کمی کے شکار افراد میں معدہ کا درد اور گردش خون بھی کمزور ہوتی ہے، متلی اور تے، غشی، معدہ میں کترنے والا درد اور معدہ کی تہہ میں خالی پن کا احساس، غیر معمولی بھوک۔

پیٹ: قبض اور ساتھ پر خارش پر درد بوا سیر جس کے ساتھ پاخانہ سے قبل اور بعد پیٹ میں چھن ہوتی ہی اسہال کثیر مقدار میں اور سیاہ رنگ کا گانٹھ دار پاخانہ۔

عورت: ماہواری دیر سے یا اچانک رک جائے اور ساتھ اجتماع خون ہوتا ہے، موقونی حیض کے دنوں کی تمناہٹ۔

دل: چال تکلیف دہ، پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے، دھڑکن اور تنگی تنفس، بلندی پر چڑھ نہیں سکتا، کسی طرح محنت سے دوران خون دل کی طرف بڑھ جاتا ہے اور غشی آتی ہے، پورے جسم میں تپکن حتیٰ کہ انگلیوں کے سروں میں بھی۔

شاخمائے وجود: پورے جسم پر خارش بازوؤں اور ٹانگوں پر زیادہ، بائیں جانب بازو اور ٹانگ کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے، اہتمام اعضاء میں کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے، کمزور۔

کمی زیادتی: کمی: برانڈی سے۔ زیادتی: دھوپ سے، سورج کی شعاعوں سے، بجلی گیس یا کھلی آگ کی حرارت سے، جھٹکے سے، جھکنے سے، بال کٹوانے سے، آڑو کھانے سے، محرک اشیاء سے لپٹنے سے، صبح 6 بجے سے دوپہر تک، بائیں جانب۔

تریاق: ایکونائٹ۔

مقابلہ: اماکل نائٹریٹ، بیلادونا، اوپیم، سٹرامونیم، وریٹرم ورائیڈ۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت تک۔

عارضی سکون کے لئے (غیر ہومیو پیتھک) دل کے درد میں، دہہ میں اور ہارٹ فیل میں اس کے 100 قطرے دیں، یہاں پر یہ ایمر جنسی دوا کے طور پر کام کرتی ہے، جو علامات اسے طلب کرتی ہیں وہ چھوٹی نبض، شریانوں کا تشنج، دماغ میں خون کی کمی، غشی کمزور دل، دل کے فیل ہونے کا خطرہ، چکر۔

گلیسرینم

Glycerinum

(Glycerine)

جب ہو میو پیتھک طریقہ کے مطابق گلیسرین کی پوٹنسی بنا کر استعمال کی گئی تو اس نے گہرائی تک پہنچ کر کام کیا، نئے ریشوں کی تعمیر کی، اسی وجہ سے یہ سوکھاپن، ذہنی و جسمانی کمزوری اور زیابیطس میں استعمال ہوتی ہے، ابتدا میں تغذیہ میں دخل اندازی کرتی ہے اور پھر بہتری لاتی ہے۔

سر: بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے، تپکن ہوتی ہے، ذہنی انتشار کا شکار، حیض آنے سے دو دن قبل سر میں شدید درد ہوتا ہے، سر کی پشت میں بھراؤ کا احساس۔

ناک: بند ہو جاتا ہے، پھینکیں آتی ہیں، خراش دار زکام، بلغمی جھلیوں پر رینگنے کا احساس، حلق میں مواد گرتا ہے۔

چھاتی: تکلیف دہ کھانسی اور کمزوری، چھاتی بھری ہوئی محسوس ہوتی ہے، انفلوئنزا کے ساتھ نمونیہ۔
معدہ: خمیر اٹھتا ہے، معدہ اور خوراک کی نالی میں جلن ہوتی ہے۔

پیشاب: پیشاب بڑی مقدار میں اور بار بار آتا ہے، وزن مخصوص بڑھ جاتا ہے، شکر آتی ہے زیابیطس۔
عورت: حیض مقدار میں زیادہ، لمبا عرصہ تک رہتے ہیں اس کے ساتھ نیچے کے رخ دباؤ اور رحم میں بھاری پن، عام تھکن کا احساس۔

اطراف: گنٹھیا کی دردیں رک رک کر آتی ہیں، پاؤں پر درد اور گرم، بڑھے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔

مقابلہ: کلک ایسڈ، جلی میم، کلکیریا کارب۔
خوراک: 30 طاقت اور اس سے اوپر، خالص گلیسرین کا ایک چائے والا چمچ لیموں کے رس میں ملا کر دن میں تین مرتبہ استعمال کروانا مملک قسم کی خون کی کمی میں مفید ہے۔

نیفا لیم

Gnaphalium

(Cud- Weed)

یہ دوا انگڑی کے درد کے لئے اعلیٰ ترین دوا ہے، جب درد کے ساتھ متاثرہ عضو بے حس ہو، گنٹھیا کے درد اور صبح کے اسہال، پیشاب بار بار آتا ہے۔

چہرہ: دونوں طرف کے بالائی جبڑوں میں رک رک کر درد ہوتا ہے۔

گر گز اہٹ ہوتی ہے، پیٹ کے مختلف حصوں میں درد قویٰ ہوتا ہے، 'غده مذی کی سوزش'،
 نوزائیدہ کے ہیضہ کا پہلا درجہ، 'قے ہوتی ہے اور اسہال آتے ہیں۔

عورت: پیڑوں میں وزن اور بھراؤ کا احساس، حیض درد کے ساتھ اور مقدار میں کم۔
 کمر: زیریں حصہ میں مزمن درد، چت لیٹنے سے سکون ملتا ہے، 'کمر درد اس کے ساتھ کمر کے زیریں
 حصہ میں بے حسی اور پیڑوں میں بوجھ کا احساس۔

شاخہائے وجود: بستر میں پیروں اور پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے، 'ٹانگوں اور گھٹنے کے جوڑوں میں
 گھٹیاوی درد ہوتا ہے، 'زیریں کمر سے نکلنے والے عصب کے ساتھ ساتھ شدید درد ہوتا ہے، 'بے حسی
 اور درد باری باری، 'پنڈلیوں اور پاؤں میں بار بار درد ہوتا ہے۔ پاؤں کے انگوٹھے میں گنٹھیا کا درد ہوتا
 ہے، 'ٹانگوں کو اوپر کھینچنے اور رانوں کو پیٹ سے لگانے پر سکون ملتا ہے، 'نقرسی گانٹھیں (امونیم بمنزیم)
 ٹانگوں کے اگلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ (شانی سگیریا) جوڑوں میں درد جیسے وہاں تیل کی کمی ہو، 'کمر اور
 گردن کے پٹھوں کا مزمن گنٹھیاوی درد۔

مقابلہ: زنتھا کسی لم، 'کیموٹلا، 'پلساٹیلہ۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

گولونڈرینا

Golondrina

(Euphorbia Polycarpa)

یہ سانپ کے زہر کا تریاق ہے۔ اس کے استعمال سے سانپ کے زہر کا اثر نہیں ہوتا (انڈیگو)۔
 تغلق: مقابلہ: یو فور بیا پروٹے ٹا (انڈین اس کو زہریلے کیڑوں اور سانپ کے زہر کے خلاف استعمال
 کرتے ہیں) پلو میرا سیلی نس (سانپ کے زہر کے لئے منکچر اندرونی اور بیرونی طور پر ہر 15 منٹ بعد
 استعمال کریں) ڈاکٹر کر دیا، سیڈران میکانیا گوا کو، برازیل کے سانپ کا تریاق ہے، 'سلاگی نیلا (اس کو دودھ
 میں ملا کر دینے سے سانپ اور مکڑی کے کاٹے میں مفید ہے اس کا اندرونی بیرونی استعمال کریں)۔
 آلوڈم: (سانپ کے کاٹے پر منکچر لگاتے ہیں اور ہر دس منٹ بعد ایک قطرہ پلاتے ہیں) 'جنیماسلو شری
 (اس کے اثر سے تلخ چیزوں کا ذائقہ کڑوا نہیں لگتا، ذائقہ کی حس بدل جاتی ہے، 'جڑ کا سفوف سانپ کے
 کاٹے میں اکیر ہے) سرنجی ایم (سانپ کے کاٹے میں 10 سے 15 قطرے)۔

گوسی پیم

Gossypium (Cotton Plan)

اس کی بڑی خوراک دینے سے حیض کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ ہو میو پیتھک طریقہ کے مطابق ایسی حالتوں میں فائدہ مند ہے جو رحم کے افعال میں خرابی کی وجہ ظاہر ہوتی ہے۔ یا جن کا تعلق حمل کے ایام کی خرابیوں سے ہو، گوسی پیم دیر سے آنے والے حیض میں مفید ہے، محسوس ہوتا ہے کہ حیض ہونے والا ہے لیکن ہوتا نہیں، لمبے قد والے افراد جن کے جسم میں خون کی کمی ہو عصبی لرزہ کا شکار ہو۔ سر: گردن میں درد سر کو پیچھے کھینچتا ہے اور ساتھ عصبیت۔

معدہ: متلی، ناشتہ سے قبل قے آنے کا رجحان، حیض کے دوران پیٹ کے بالائی حصہ میں بے قراری ہوتی ہے۔ کھانے سے بے رغبتی۔

عورت: اندام نہانی کے ہونٹوں پر خارش اور سوجن، بیضۃ الرحم میں رک رک کر درد ہوتا ہے آنول رک جاتی ہے۔ پستان کی رسولی اور بغل کے غدود کی سوجن، ایام حمل کی قے اور رحم کا مقام ذکی الحس، حیض دب جاتا ہے۔ حیض پانی کی طرح پتلا، کمزور، پیڑوں میں بوجھ اور کھنچاؤ کا احساس، رحم کی ریشہ دار رسولی اور پھیلاؤ کم، اس کے ساتھ پیٹ کا درد اور کمزوری ہوتی ہے۔

مقابلہ: اس کا اثر ارگٹ سے مشابہ ہے جب اسے تازہ سبز جڑ سے تیار کیا جائے۔ لیلیم، سسی سی فوگا، سبائٹا۔

خوراک: مدر شجر سے 6 طاقت۔

گرے نیٹم

Granatum

(Pomegranate)

یہ کیرٹوں کے لئے مفید ہے۔ بالخصوص ٹیپ ورم کے لئے، علامات کے حوالے سے درج ذیل حالتوں میں مفید ہے۔ متلی اور اس کے ساتھ رال بہنا اور چکر آنا، سانس کی نالی کا تشنج۔

سر: خالی محسوس ہوتا ہے، آنکھیں دھنسی ہوئی، پتلیاں پھیلی ہوئیں، نظر کمزور، مسلسل چکر آتے ہیں۔ معدہ: مسلسل بھوک، ہاضمہ کمزوری، گوشت پلپلا، رات کو قے آتی ہے۔

پیٹ: معدہ اور پیٹ میں درد جو ناف کے گرد زیادہ ہوتا ہے۔ (کایولس، ٹکس موسکاٹا) ناکام حاجت، مقعد میں خارش، شرمگاہ کے مقام پر کھنچاؤ، جیسے ابھی ہرنیا ہو جائے گا۔ ناف کے ہرنیا جیسی سوزش۔

کانوں میں زور کی آواز جیسے بندوق چلی ہو، کان کے پردے کی بلقمی جھلی کے اوپر پتلی سفید جھلکوں والی جھلی آتی ہے، محسوس ہوتا ہے کہ جلد ادھر رہی ہے کان کے پیچھے اور اندر شقاق، چیر وغیرہ۔
ناک: صاف کرنے پر دکھن ہوتی ہے، اندرونی حصہ پر درد، سونگھنے کی حس بڑھ جاتی ہے، پھولوں کی خوشبو برداشت نہیں ہوتی، نتھنوں میں زخم اور کھرند۔

چہرہ: چہرے کے اوپر مکڑی کے جالے کا احساس، ناک کا گزیمیا، خارش والی پھنسیاں نکلتی ہیں، منہ اور ٹھوڑی کے گرد ترا گزیمیا، سرخ باد، جلن ہوتی ہے ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔
منہ: بدبو آتی ہے، سانس سے پیشاب کی بو آتی ہے، زبان پر جلن دار چھالے، رال بہتی ہے، ترش دھار آتے ہیں۔

معدہ: گوشت سے نفرت، میٹھا کھانے سے متلی ہوتی ہے، گرم مشروب موافق نہیں آتے، ہر کھانے کے بعد متلی اور قے ہوتی ہے، حیض کے دوران صبح کو متلی ہوتی ہے، معدہ میں دباؤ، بھوک کی وجہ سے معدہ میں جلن ہوتی ہے، ڈکار مشکل سے آتا ہے، معدہ میں گھٹن کے ساتھ درد ہوتا ہے، معدہ میں بار بار درد ہوتا ہے، اچھارہ، معدہ کا درد عارضی طور پر کھانے سے گرم مشروبات سے کم ہو جاتا ہے، بالخصوص دودھ سے نیز لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔

پیٹ: پیٹ میں متلی کا احساس، معدہ میں بھراؤ اور سختی جیسے پیٹ میں اچھارہ بہت بڑھ گیا ہو، کپڑے ڈھیلے کرنے پڑتے ہیں، پیٹ کے ارد گرد پر درد دباؤ، پیٹ میں گھوں گھوں کی آواز آتی ہے۔ ناف کا مقام ذکی الحس اور سو جا ہوا ہوتا ہے۔ جس کروٹ لیٹتا ہے اس کے الٹ جانب گیس کی وجہ سے درد ہوتا ہے، مزمن اسہال، پاخانہ بھورا، پتلا، غیر ہضم شدہ اور بدبودار ہوتا ہے، قونج سے قبل بدبودار ہوا نکلتی ہے۔
پاخانہ: قبض، لمبا گانٹھ دار پاخانہ جو مشکل سے خارج ہوتا ہے، آپس میں بلغمی تاروں سے جڑا ہوتا ہے، جلن دار خونی بو اسیر، کالچ نکلتی ہے، اسہال میں پاخانہ بھورا، سیال، غیر ہضم شدہ غذا کا، بہت زیادہ بدبودار کھٹی بو والا، مقعد میں دکھن اور ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے، خارش ہوتی ہے، گولوں کی شکل کا پاخانہ جس پر آنوں کے تار لپٹے ہوتے ہیں، معائے مستقیم کی وریدیں پھول جاتی ہیں، مقعد کا کٹاؤ، شقاق (رٹھنیا، پیونیا)۔

پیشاب: گدلا اور تلچھٹ والا، ترش بو آتی ہے۔

عورت: حیض بہت دیر سے اور ساتھ قبض ہوتی ہے، زرد اور مقدار میں کم ساتھ پیٹ کے بالائی حصہ میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے، حیض سے قبل خارش ہوتی ہے، حیض کے دوران گلابیٹھ جاتا ہے، زکام، کھانسی، پسینے اور صبح کو متلی ہوتی ہے۔ لیکوریا، زرد، پتلا، بکثرت، سفید، خراش دار اور ساتھ کمر میں شدید کمزوری، پستان سوجے ہوئے اور سخت ہوتے ہیں، بیضۃ الرحم، رحم اور پستانوں میں سختی آتی ہے۔
مرد: جنسی کمزوری لیکن خواہش بڑھ جاتی ہے، جماع سے نفرت، سرعت انزال یا انزال بالکل نہیں

ہوتا، آلات تناسل بردار جیسے دانے نکلتے ہیں۔

نفس: چھاتی میں گھٹن، تشنجی دمہ، دم گھٹنے کے دورے جو نیند سے جگادیں، کچھ نہ کچھ کھانا پڑتا ہے، چھاتی کے درمیان میں درد جس کے ساتھ کھانسی، خراش اور دکھن ہوتی ہے۔ آواز کی مزمن خرابی اور ساتھ کوئی جلدی عارضہ، آواز پر کنٹرول نہیں ہوتا، گانا شروع کرتے ہی گلابیٹھ جاتا ہے اور آواز پھٹ جاتی ہے۔

شاخمائے وجود: گردن کی جڑ کندھوں کمر اور دیگر اعضاء میں درد ہوتا ہے، ریڑھ کا درد زیریں کمر میں شدید کمزوری کے ساتھ درد ہوتا ہے، رانوں کا درمیانی حصہ چھل جاتا ہے، بایاں ہاتھ بے حس، بازو سو جاتے ہیں، انگلیوں کے ناخن موٹے، سیاہ اور کھردرے ہوتے ہیں، ریشے متورم (سورنم، فلورک ایسڈ) ہانگوں کا استسقاء پاؤں کی انگلیوں کے ناخن ٹیڑھے میڑھے، پاؤں کی انگلیوں میں سختی اور سکڑاؤ آتا ہے، ناخن سخت، بھر بھرے، بد شکل، پردرد اور موٹے ہوتے ہیں، انگلیوں کے سروں پر کٹاؤ اور چیر وغیرہ آتے ہیں، پاؤں میں بدبودار پسینہ آتا ہے۔

جلد: کھردری، سخت، جلد کی خشکی، ایگزیمہ۔ زخم کے نشان پر ابھار اور ریشہ دار پھوڑے کی ابتداء، پھنسیاں، کیل، اعضاء کی تھوں، جنگاسوں، گردن، کان کی پشت کی جلد غیر صحت مند ہوتی ہے، معمولی سی چوٹ یا خراش میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ زخموں کا اخراج یسدار اور پتلا ہوتا ہے، غدودوں کی سختی اور سوجن، جوڑوں پر نقرسی گانٹھیں بنتی ہیں، بھٹیئوں، منہ، پاؤں کی انگلیوں کے درمیان اور مقعد میں چیر آتے ہیں، چہرے کا سرخ باد، جلن دار اور ڈنگ والا درد ہوتا ہے، پاؤں کی سوجن، چربی، رسولی، اوک کا مزمن زہر۔

کی زیادتی: زیادتی: گرمی سے، رات کو، حیض کے دوران اور بعد۔ کمی: اندھیرے میں، کپڑا اوڑھنے سے۔

معاون: آر جنٹم نائیٹرکیم (ہضم کے بگاڑ میں گریفائٹس کے بعد اچھا کام کرتی ہے) کاسٹیکم، لائیو پوڈیم، آر سینیکم، البم، ٹیوبرکولینم۔

مقابلہ: پٹرو لیم، سیپیا، سلفر، فلورک ایسڈ۔
قبض اور آنوں سے بھرے ہوئے پاخانے اور معدہ کا پھارہ کی صورت میں پٹرو لیم اور لائیو پوڈیم سے موازنہ کرنا چاہئے۔

مصلح: نکس و امیکا، ایکونائٹ، آر سینیکم، البم۔
خوراک: 6 سے 30 طاقت۔ مقامی طور پر بھٹیئوں کی زخم اور دکھن کے لئے استعمال کریں، اس مقصد کے لئے گریفائٹس مرہم استعمال کریں۔

گریٹی اولا

Gratiola

(Hedge Hyssop)

یہ بالخصوص معدہ اور آنتوں پر اثر کرتی ہے۔ پرانی نزلادی حالتیں، لیکوریا اور سوزاک، ضدی قسم کے زخم، ایسی دماغی شکایات جو غرور کی وجہ پیدا ہوئی ہوں۔ عورتوں کے لئے خاص کر مفید ہے، ٹکس و امیکا کی علامات عورتوں میں گریٹی اولا سے ملتی ہیں۔

سبز: پرانا سردرد، دوران خون سر کی جانب اور نظر نہیں آتا، محسوس ہوتا ہے کہ دماغ سکڑ رہا ہے اور سر چھوٹا ہو گیا ہے، پیشانی پر تنگی کا احساس اور جھریاں، آنکھیں خشک اور ان میں جلن، دور کی نظر خراب۔
معدہ: کھانے کے دوران اور بعد میں چکر آتے ہیں، بھوک اور کھانے کے بعد معدے میں خالی پن کا احساس، بد ہضمی اور اچھارہ، رات کے کھانے کے بعد اور رات کو اینٹھن اور قونج اس کے ساتھ پیٹ میں سوجن اور قبض، سیال چیزیں نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔

یاخانہ: اسہال، سبز، جھاگ دار، پانی جیسا اس کے بعد مقعد میں جلن ہوتی ہے، درد کے بغیر زورے اسہال آتا ہے، قبض اور نفرسی تیزابیت، خونی بوا سیر اور مالینخولیا، معائے مستقیم میں سکڑاؤ آتا ہے۔
نیند: بے خوابی۔

عورت: تندی شہوت، حیض مقدار میں زیادہ، وقت سے پہلے، لمبے عرصہ تک رہیں، لیکوریا۔
کمی زیادتی: زیادتی: زیادہ پانی پینے سے۔

مقابلہ: ڈیجی ٹیلیس، یو فریشیا، ٹوبیکم، کیمو میلا، امونیم پک، ٹکس و امیکا۔
خوراک: 2 سے 3 طاقت۔

گرینڈیلیا

Grindelia

(Rosin Wood)

گرینڈیلیا روشا اور گرینڈیلیا سکروزہ دونوں مشابہ ہیں اور ایک جیسی علامات رکھتی ہیں ان کے عمل میں کوئی فرق نہیں البتہ گرینڈیلیا سکروزہ تلی کی خاص علامات رکھتی ہے، ہلکا ہلکا درد اور بائیں کوکھ میں بھراؤ کا احساس، مزمن ملیریا، پیٹ درد اور تلی میں اجتماع خون، فالج پیدا کرتی ہے جو اطراف سے شروع ہوتا ہے۔ یہ دل پر اثر کر کے پہلے دھڑکن تیز کرتی ہے، پھر اس کو آہستہ کر دیتی ہے۔ یہ خشک نزلہ میں دل اور پھیپھڑوں کی طرف سے خون کی تقسیم پر اثر انداز ہوتی ہے۔ جس کا تعلق معدی تقسیم سے

ہوتا ہے۔ (ٹارٹار ایسے ٹک اور پیپ میں) معدہ اور پھیپھڑوں میں جزوی فلج لاتی ہے اور سانس کی نالیوں میں رکاوٹ پڑتی ہے۔

نیند آنے پر گلے میں جھٹکن ہوتی ہے۔ دمہ کی حالتیں، مزمن برا نکائش، سانس کی نالیوں سے گڑھا بلغم آتا ہے جسے تھوکنہ مشکل ہوتا ہے، بلڈ پریشر بڑھاتی ہے، معدہ کے زخم کے باعث متلی اور قے ہوتی ہے، پیشاب میں شکر آتی ہے، یہ رس کے زہر کا موثر تریاق ہے، جلے ہوئے کے لئے مفید ہے، آبلے، اندام نہانی کا نزلہ اور درد، تیزابیت معدہ جب دمہ اور اعصابی علامات بھی ہوں، معدہ کی بلغمی جلیوں میں اجتماع خون اور تنگی تنفس۔

سر بھراؤ محسوس ہوتا ہے جیسا کو نین استعمال کرنے سے ہوتا ہے، آنکھ کے ڈھیلے میں درد جو دماغ کے عقب تک جاتا ہے، آنکھ کو حرکت دینے سے زیادتی ہوتی ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں، آشوب چشم میں پیپ جیسا مواد نکلتا ہے، پتلی کی سوزش۔

تنفس: برا نکائش کے مریضوں میں سانس کی خراہٹ اور تنگی تنفس کو ختم کرتی ہے، جھاگ دار بلغم کا اخراج ہوتا ہے جسے تھوکنہ مشکل ہوتا ہے، پھیپھڑوں کی گردش خون پر اثر کرتی ہے، دمہ میں بکثرت پسیدار بلغم کا اخراج ہوتا ہے۔ جس سے سکون ملتا ہے، نیند آتے ہی سانس بند ہو جاتا ہے۔ چونک کر جاگ جاتا ہے، لیٹ کر سانس نہیں لے سکتا، سانس کے لئے کوشش کرتا ہے، سانس لینے کے لئے اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے، کالی کھاسی جس میں بکثرت کف نکلتا ہے (کایولس) سانس کی نالیوں سے گاڑھا سفید بلغم نکلتا ہے۔

تلی: تلی کے مقام پر کنٹن کے ساتھ درد کولہوں تک پھیلتا ہے۔ تلی بڑھ جاتی ہے (سیانو تھس، کارڈیولیس)۔

جلد: دانوں جیسا جلدی مرض جس میں تیز درد، جلن اور خارش ہوتی ہے۔ آبلے دار پھنسیاں، گوڑے، داد، نملہ، خارش اور جلن، اوک کا زہر (مقامی طور پر دھونے کے لئے) زخم اور جلد سوجی ہوئی ازغوانی رنگ کی۔

مقابلہ: ٹارٹار ایسے ٹک، اریوڈ کٹی اون، لیکیس، سینگو نیریا۔
خوراک: مدر منجی 1 سے 15 قطرے اور چھوٹی طاقتیں۔

گواکو

Guaco

(Mikania Climbing Hemp Weed)

اعصابی نظام اور آلات تناسل زنانہ پر اثر کرتی ہے۔ سانپ اور بچھو کے زہر کا تریاق ہے۔

(گولونڈ ریا) ہیضہ، قالج، آتشک، کینسر، بہرہ پن، زبان بھاری حرکت نہ کر سکے۔ ریڑھ کی سوزش، ریزہ کی علامات اہم ہیں۔ بیرپینے والوں میں مرگی کا اندیشہ، اسہال اور پیش ساتھ تلو نیہ ہڈی اور زیریں کمر میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ سردرد، چہرہ سرخ، زبان بھاری اور حرکت دینا مشکل ہوتا ہے۔ گلا: گلے اور سانس کی نالی میں سکڑاؤ، نگلنا مشکل، زبان وزنی محسوس ہوتی ہے حرکت دینے میں دلت ہوتی ہے۔

عورت: لیکوریا، بکثرت، بدبودار، خراش دار، کمزوری لانے والا، رات کو خارش اور ڈنگ لگنے والا اور جیسے اعضاء میں آگ دوڑ رہی ہو۔

پیشاب: مقدار بڑھ جاتی ہے، گدلا، قاسفیٹ آتے ہیں، مثانہ کے اوپری مقام پر درد۔ کمر: شانے کی ہڈی کے درمیان درد ہوتا ہے جو بازوؤں کے اگلے حصہ تک جاتا ہے، ریڑھ کے ساتھ ساتھ درد ہوتا ہے جو جھکنے سے بڑھتا ہے، گولہوں اور کمر میں تھکن۔

اطراف: کندھے کے پٹھوں، کہنیوں، بازوؤں، جوڑوں اور تلوؤں میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگیں بوجھل، گھٹنے کے جوڑوں اور تلوؤں میں درد ہوتا ہے، ٹانگوں کا قالج۔

زیادتی: حرکت سے۔

مقابلہ: اگزالک ایسڈ، لیتھارس، کاسٹیکم۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

گوائیکم

Guaiacum

(Resin of Lignum Vitae)

یہ ریشہ دار نیجوں پر خاص اثر کرتی ہے اور بالخصوص جوڑوں کی سوزش، گنٹھیا کے درد اور لوز تین کی سوزش میں مفید ہے۔ آتشک جب کسی دوسرے مرض کے ساتھ آئے۔ گنٹھیا کے درد کی حاد حالت بدبودار رطوبت کا اخراج، پھوڑوں میں پیپ لاتی ہے۔ ذکی الحسی، مقامی حرارت سے زیادتی، اعضاء میں سکڑاؤ، سختی اور حرکت نہ کر سکیں۔ احساس کہ لازمی انگڑائی لینا پڑے گی۔

ذہن: بھولنے والا، بے سمجھ، چونکتا ہے۔ بات دیر سے سمجھ آتی ہے۔

سر: چہرے اور سر میں نفرتی درد ہوتا ہے جو گردن تک پھیلتا ہے۔ کھوپڑی میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد جو سرد مرطوب موسم میں بڑھتا ہے۔ سر سوجا ہوا اور خون کی رگیں پھیلی محسوس ہوتی ہیں۔ بائیں کان میں مسلسل درد، عموماً درد کا خاتمہ چھین پر ہوتا ہے، بالخصوص سر میں۔

آنکھیں: پتلیاں پھیلی ہوئی، پپوٹے جیسے سکڑ گئے ہوں، آنکھوں کے گرد پھنسیاں نکلتی ہیں۔

گلا: گلے کی گنٹھیاوی دکھن اور گلے کے پٹھے کمزور، گلا خشک، جلن، سو جا ہوا، کانوں کے رخ چھن کا احساس، ناسلز کی حاد سوزش، گلے کی آتشکی دکھن۔

معدہ: زبان پر میل کی تہہ، سیب اور دوسرے پھل کھانے کی خواہش، دودھ سے نفرت۔ معدہ میں جلن، پیٹ کے بالائی حصہ میں سکڑاؤ۔

پیٹ: آنتوں میں خمیر اٹھتا ہے، ہوا بکثرت خارج ہوتی ہے، اسہال، تو زائیدہ کا ہیضہ۔

پیشاب: پیشاب کے بعد تیز چھن، مسلسل حاجت۔

عورت: گنٹھیا کے مریضوں میں بیضۃ الرحم کی سوزش اور ساتھ حیض کی بے قاعدگی اور حیض درد کے ساتھ اور مٹانہ کی سوزش۔

نفس: دم گھٹتا محسوس ہوتا ہے۔ خشک کھانسی، کھانسی کے بعد بدبودار سانس پھیپھڑوں میں چھن، سینے میں پسلیوں کے جوڑوں میں درد اور سانس کی تنگی، حتیٰ کہ بلغم خارج ہو جائے۔

کمر: سر سے گردن تک درد ہوتا ہے۔ گردن کی پشت میں مسلسل درد، گردن سخت اور کندھوں میں دکھن، شانے کی ہڈیوں کے درمیان سر کی پشت تک درد ہوتا ہے، شانے کی ہڈیوں کے درمیان کھنچاؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

اطراف: کندھوں، بازوؤں اور ہاتھوں میں گنٹھیاوی درد ہوتا ہے، درد بتدریج بڑھتا ہے، (ایسڈ فاس) کولہوں میں چھن، لنگڑی کا درد اور کمر درد، گنٹھیاوی درد اور تشنج، سختی، حرکت نہ کر سکے۔ ٹخنے کا درد اوپر ٹانگ کی طرف جاتا ہے اور لنگڑا ہٹ پیدا کرتا ہے۔ جوڑ، سو جے ہوئے پر درد دباؤ اور گرمی برداشت نہیں کرتے۔ اعضاء میں ڈنگ لگنے والا درد۔ اعضاء میں گنٹھیا کا نیزہ لگنے والا درد اور کھنچاؤ، متاثرہ عضو میں گرمی کا احساس۔

کی زیادتی: زیادتی، حرکت سے گرمی سے، سرد مرطوب موسم میں، دباؤ سے، چھونے سے، صبح 4 بجے سے 6 بجے تک۔ کمی: بیرونی دباؤ سے۔

تعلق: گوانیکول (خسیوں کے بالائی حصہ پر سوزاک کی وجہ سے سوزش، 2 حصے دوا 30 حصے ویزلین ملا کر مرہم بنائیں اور مقامی طور پر لگائیں۔)

تریاق: نکس و امیکا سپیا کے بعد۔

مقابلہ: مرک، کاشیکم، رشاکس، میزیریم، روڈنڈران۔

خوراک: مدر، منکچر سے 6 طاقت۔

گواریا

Guarea
(Ball Wood)

آنکھوں کی علامات تصدیق شدہ ہیں، آنکھ کے انگوری پردے کا ورم سفید پردہ موٹا ہو جاتا ہے۔
چہرہ کی ٹی بی میں چہرے کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

آنکھیں: آشوب چشم، سفید پردہ سو جا ہوا، ڈھیلوں میں چیرنے پھاڑنے والا درد، باہر کی جانب دباؤ، چیزیں سرمئی نظر آتی ہیں۔ چیزیں اوندھی نظر آتی ہیں، آنکھ کی علامات اور سماعت کی کمی باری باری آنسوؤں کی کثرت میں مفید ہے۔

سر: احساس جیسے دماغ آگے گر رہا ہے۔ جیسے سر پر چوٹ لگ رہی ہے۔
تنفس: کھانسی کے ساتھ پسینہ آتا ہے۔ سینہ میں درد کساؤ، زخروں کی خراش۔
طاقت: مدد منگے۔

جیمینو کلیڈس

Gymno Cladus

(American Coffee Tree)

گلے کی دکھن، حلق میں گہری نیلی سرخی، چہرے کی سرخ باد جیسی سو جن، اہم علامت ہے، چھپاکی گرمی اور خاموشی کی خواہش، سرد درد، پیشانی، کپنیوں اور آنکھوں میں تپکن، اس کے ساتھ زہان پر نیلگوں سفید میل کی تہ، آنکھوں میں جلن۔

چہرہ: احساس جیسے چہرے پر کھیاں چل رہی ہو، سرخ باد، دانت ذکی الحس۔
گلا: دکھن، گہری نیلگوں سرخی، لوز تین گہرے نیلے سرخ اور تیز چھن والی درد، گلے میں بلغم جس کو صاف کرنے کے لئے کھانساڑتا ہے۔ گدگداہٹ اور خشک کھانسی۔
تعلق: مقابلہ، لیک، ننھس، ٹیگیس، رشاکس، ایلن تھس۔
طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

ہیماٹوکسی لن

Haema Toxylon

(Log Wood)

سکڑاؤ کا احساس بہت اہم ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ چھاتی کے آر پار سلاخ رکھی ہے۔ دل کا درد۔
 سر: ٹھن محسوس ہوتی ہے۔ بو جھل، گرم، پونے بھاری۔
 معدہ: گلے سے پیٹ تک کھودنے کا احساس، اس کی وجہ سے دل کے مقام پر ٹھن اور درد، قونج،
 اچھارہ، زال اور اسہال، سو جا ہوا پُر درد۔
 سینہ: سکڑاؤ جو پیٹ کے بالائی حصہ تک جائے۔ چھاتی کے آر پار سلاخ کا احساس، دل کے مقام پر ٹھن
 اور تشنجی درد ہوتا ہے۔ دل کے مقام پر شدید کھن، دھڑکن۔
 عورت: پیٹ کے زیریں حصہ میں درد، لیکوریا کا مواد چکنا سفیدی مائل، حیض کے دوران نیچے کے
 رخ پُر درد دباؤ اور کمزوری کا احساس۔
 مقابلہ: کاکش، کالوشٹہ، ناجا۔
 خوراک: تیسری طاقت۔

ہیما میلس ورجنیکا

Hamamelis Virginica

(Witch Hazel)

وریدوں میں اجتماع خون، جریان خون، وریدوں کا پھیل جانا، خونی بوا سیر ساتھ متاثرہ حصہ میں
 کچلے جانے جیسا درد، وریدوں میں سستی لاتی ہے اور وہاں اجتماع خون ہوتا ہے۔ کسی بھی حصہ کی
 وریدوں سے جریان خون، کھلے پُر درد زخم میں مفید ہے جبکہ خون بننے سے کمزوری آتی ہو۔ آپریشن کے
 بعد مار فیا سے بہتر کام کرتی ہے (ہلمتھ)۔
 سر: چاہتا ہے کہ اس کا احترام کیا جائے۔ احساس کہ ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک پیچ کسا جا رہا ہے۔
 بھراؤ اور پھر نکسیر آتی ہے۔ پیشانی کی ہڈی بے حس۔
 آنکھیں: پُر درد اور کمزوری، آنکھوں میں دھن، خون کی طرح سرخ نظر آتی ہیں۔ وریدوں کی
 سوزش اور نمایاں نظر آتی ہیں۔ یہ دوا اجتماع خون کو جذب کر لیتی ہے، جیسے آنکھ باہر نکل آئے گی۔
 ناک: ناک سے بکثرت خون بہتا ہے جو جمتا نہیں، ناک کے بل پر کساؤ، ناک سے بدبو آتی ہے۔
 گلا: بگنی جھلیاں پھیلی ہوئی اور نیلگوں، گلے کی رگیں پھول جاتی ہیں۔

معدہ: زبان جلی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ پیاس 'زبان کے پہلو میں آبلے' سیاہ خون بہتا ہے 'معدہ میں تپکن اور درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: مقعد میں دکھن اور خام محسوس ہوتا ہے۔ خونی بواسیر 'خون بکثرت اور دکھن کے ساتھ آتا ہے' پیش 'معائے مستقیم میں تپکن۔

پیشاب: پیشاب میں خون آتا ہے 'ساتھ حاجت بڑھ جاتی ہے۔

عورت: بیضۃ الرحم میں اجتماع خون اور اعصابی درد 'دکھن ہوتی ہے' رحم سے خون آتا ہے 'کمر میں نیچے کی جانب درد' حیض کا خون گہرا 'کثیر' پیٹ میں دکھن کے ساتھ 'استحاضہ' دو حیضوں کے درمیان وقفہ میں درد (جاز ڈبلیو وارڈ) اندام نہانی ذکی الحس 'لیکچر یا بکثرت بہتا ہے' فرج کی خارش 'بعد از زچگی رانوں کی سوزش' 'خونی بواسیر اور بھینوں میں درد ہوتا ہے' اندام نہانی کا تشنج 'رحم سے خون کا بکثرت اخراج۔ بیضۃ الرحم کی سوزش پورے پیٹ میں دکھن ہوتی ہے' بعد از ولادت ران کی سوزش۔

مرد: منی کی ڈوریوں میں درد جو خصلوں میں جاتا ہے۔ خصلوں کی رگیں پھول جاتی ہیں 'فوطوں میں درد ہوتا ہے' خصلے بڑھ جاتے ہیں گرم اور پردرد ہوتے ہیں۔ خصلوں کی سوزش 'خصلوں کے بالائی حصہ کا درد۔

تنفس: خون تھوکتا ہے 'گد گد اہٹ کے ساتھ کھانسی' سینے میں دکھن اور گھٹن۔

کمر: کمر کے مہروں کا درد جو نیچے جاتا ہے۔ کمر اور زیریں بطن میں تیز درد جو ٹانگوں تک پھیلتا ہے۔ شاخمائے وجود: بازوؤں اور ٹانگوں میں تھکن کا احساس۔ پٹھے اور جوڑ پردرد 'وریدیں پھول جاتی ہیں' 'کولہوں اور کمر پر سردی لگتی ہے جو نیچے ٹانگوں تک جاتی ہے' ٹانگوں کے اندرونی حصہ کا عصبی درد۔ جلد: نیلگوں 'بوائیاں' 'وریدوں کی سوزش' 'فر فوراً' رگیں پھولی ہوئی اور زخم 'جلن' 'چوٹ کے بعد کانپلا' 'سیاہ داغ' (آرنیکا)۔

زیادتی: گرم مرطوب ہوا میں۔

تعلق: خونی بواسیر میں مقابلہ کریں: کلکیریا فلور 'ایلو ز' 'میوریا ٹک ایسڈ۔ وریدوں کے پھیلاؤ میں: میگی فیرا انڈیکا۔

تریاق: آرنیکا۔

معاون: فیرم میٹ۔

خوراک: مدر نیچر سے 6 طاقت۔

ہیڈیوما

Hedeoma

(Penny Royal)

زنانہ علامات اہم ہیں بالخصوص جب اعضائی شکایات بھی ہوں۔ پیشاب میں سرخ ریت آتی ہے۔ گردے کی نالی کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ اچھارہ کے ساتھ قونج، اوک کے زہر کا تریاق ہے۔

(گریڈیلیا)

سرخ صبح کے وقت ہلکے بوجھ کا احساس، دھن، درد جیسے زخم لگنے سے ہو، کمزور، غشی کا اندیشہ لیٹنے سے سکون ملتا ہے۔

معدہ: معدہ کی سوزش، جو بھی کھائے معدہ میں درد کا باعث بنتا ہے، زبان پر سفید میل کی تہ، متلی۔

پیٹ: اچھارہ، دھن، ذکی الحس۔

پیشاب: بار بار حاجت، اکٹن والے درد، گردے کی بائیں نالی کے ساتھ درد، گردہ سے مٹانہ تک درد، بائیں گردے کے اوپر ہلکا درد، مٹانہ کی گردن پر جلن اور خراش، اس کی وجہ سے پیشاب کی زبردست حاجت پیدا ہوتی ہے اور پیشاب چند منٹ سے زیادہ روکنا ممکن نہیں ہوتا، پیشاب کرنے سے سکون ملتا ہے۔

عورت: نیچے کے رخ دباؤ کے ساتھ درد اور ساتھ کمر درد، معمولی حرکت سے زیادتی ہوتی ہے، لیکوریا جس کے ساتھ خارش اور جلن ہوتی ہے، بیضۃ الرحم میں اجتماع خون اور درد ہوتا ہے، نیچے کی جانب دباؤ کے ساتھ تشنجی سکڑاؤ۔

اطراف: انگوٹھے کے جوڑ میں درد، درد، ٹھنڈک اور فالج جیسی کیفیت، پھر کن، جھٹکنے اور دھن، ٹخنے کی بڑی رگ میں درد جیسے موج آتی ہو، چلتے وقت درد ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: مستھا، سپیا، لیلیم ٹگ، او سمیم (یورک ایسڈ کار، حمان، گردے کی نالی میں درد) ہڈی، ہلیکس (ہڈیان اور مزمن تشنج، دماغی جھلیوں میں پانی، ناک بہنا دماغ و ریڑھ کی سوزش، خون کی نالیوں پر اثر کرتی ہے، کثرت حیض) گلو کوما ہائیڈریکا (خونی بوا سیر اور معائے مستقیم کی سوزش، اسہال مقعد خام اور پردرد، کھانسی کے ساتھ زرخرہ اور سانس کی نالی کی سوزش ٹھوڑی کے نیچے غدود کی سوزش)۔

طاقت: پہلی پونسی۔

ہکلا لاولا

Hekla Lava

(Lava Scoriae from MT Hecla)

جبروں پر خاص اثر کرتی ہے۔ اس کا استعمال ہڈی کے پھوڑے، مسوڑھوں کے زخم اور بچوں کے دانت دقت سے نکلنے میں ہوتا ہے۔ جوڑوں پر گانٹھیں بنتی ہیں، ہڈی کاٹا سورہڈیوں کی سوزش، ہڈی کے غلاف کی سوزش، ہڈی کا کینسر، ہڈیوں کا ٹیڑھا پن، رسولی ہڈی کا گلنا سڑنا، آپریشن کے بعد ہڈی کا پھوڑا اور اس کی گلن سڑن۔

چہرہ: ناک کی ہڈی کا زخم، کیرا لگے دانت اور دانت نکلوانے سے چہرے کا اعصابی درد، دانت درد اور جبرے کی سوجن، مسوڑھوں کے زخم و پھوڑے، جبرے کی ہڈی بڑھ جاتی ہے، گردن کے غدد سخت ہو جاتے ہیں اور سوج جاتے ہیں۔

مقابلہ: سلیشیا، مرکبوس، فاسفورس، کاپچی اولینم (ہڈیوں کے عوارض، عضو کی الحس) ایفنی مینا (جبرے کی ہڈی پر خاص اثر ہے) ہوا اور مرطوبیت سے تکلیف بڑھتی ہے (سلیگ) (اعضاء کی شدید خارش)۔
خوراک: چھوٹی طاقت کے سفوف۔

ہیلی بورس

Helle Borus

(Snoe Rose)

یہ حواس میں اداسی کی کیفیت پیدا کرتی ہے۔ دیکھنے، سننے، چکھنے کی حس خراب ہو جاتی ہے، پٹھوں کی عام کمزوری جو بڑھتے بڑھتے فالج بن جاتی ہے اور استقلاتی حالت بھی پیدا ہوتی ہے، یہ دوا ایسی حالت میں کام کرتی ہے جب جسم کی قوت حیات بالکل ختم ہو رہی ہو، یا کوئی خاص سنجیدہ بیماری ہو، علامات کی زیادتی کا وقت شام 4 سے 8 بجے ہے۔ (لائیکو) جیسے دل بیٹھ رہا ہو، دماغی پردوں میں پانی آ جاتا ہے، مایٹو لیا جیسا جنون۔

ذہن: بواب بست آہستگی سے دیتا ہے، سوچنے کی صلاحیت نہیں ہوتی، نمٹکی لگا کر دیکھتا ہے، غیر ارادی طور آپریشن بھرتا ہے، مکمل بے ہوشی، ہونٹ کاٹا ہے، کپڑے نوچتا ہے۔

سر: پیشانی پر جھریاں پڑ جاتی ہیں، نمٹنا اچھینہ آتا ہے، سر درد جیسے عشی آجائے گی، رات دن سر گھما رہتا ہے۔ سسکیاں لیتا ہے چیخ مارتا ہے۔ سر کو تکیہ میں رگڑتا ہے، اسے ہاتھوں سے پیٹتا ہے، مسلسل سر درد جو قے پر ختم ہوتا ہے۔

آنکھیں: ڈھیلے اوپر چڑھ جاتے ہیں، بھینگاپن، کھوکھلی نظریں، پتلیاں پھیل جاتی ہیں، آنکھیں کھلی رہ جاتی ہیں۔ اندر کودھنسی ہوئیں، رات کا اندھا پن۔

ناک: گندہ، نتھنے خشک، ناک رگڑتا ہے، سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے، ناک نوکدار۔
چہرہ: زرد، مرجھایا ہوا، ٹھنڈا پسینہ، جھریاں، بائیں جانب اعصابی درد، اعضاء ذکی الحس کوئی چیز چبا نہیں سکتا۔

منہ: منہ سے کراہت آمیز بو آتی ہے، ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے، زبان سرخ اور خشک، نچلا جبرائیلک جاتا ہے، بے مقصد ہونٹ کاٹتا ہے، دانت پیتا ہے، لالچا کر ٹھنڈا پانی پیتا ہے۔ بے ہوش، بچہ ماں کا دودھ لالچا کر پیتا ہے لیکن کھانا پسند نہیں کرتا، منہ سے رال بہتی ہے اور منہ کے کونے دکھتے ہیں۔

پیٹ: گڑگڑاہٹ جیسے آنتیں پانی سے بھری ہوئی ہیں۔ پیٹ سو جا ہوا چھونے سے درد کرتا ہے۔
پیشاب: پیشاب دب جاتا ہے، مقدار میں کم گہرے رنگ کا، کافی کے رنگ کا مواد تہہ نشین ہوتا ہے، بار بار حاجت، بچہ پیشاب نہیں کر سکتا، مثانہ بہت زیادہ پھولا ہوا۔

نفس: بار بار آہیں بھرتا ہے، سانس بے قاعدہ، چھاتی میں گھٹن، سانس کے دوران ہانپتا ہے، سینے میں پانی آ جاتا ہے (مرک، سلفر)۔

اطراف: ایک بازو اور ٹانگ خود بخود حرکت کرتے ہیں، اعضاء بھاری اور پردرد، انگڑائی، انگوٹھا، ہتھیلی کی طرف کھچ جاتا ہے، (کیو پر م) ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کے درمیان آبلہ دار دانے۔

نیند: نیند کے دوران اچانک چیخ مارتا ہے، گہری نیند آتی ہے، مکمل بیدار نہ ہو۔
جلد: زرد، استسقاء، خارش، جلد پر نیلے داغ، اچانک جلد پر پانی والی سوجن آتی ہے، سر کے بال اور ناخن گرتے ہیں، اعصابی خرابیوں کی وجہ سے استسقاء پیدا ہوتا ہے۔

زیادتی: شام سے صبح تک، اوڑھنا اتارنے سے۔
تعلق: ہیلی بور فیٹی ڈس، یا پولیمینیا۔ تلی پر خاص اثر کرتی ہے (سیانو تھس) معائے مستقیم اور زیریں کمر سے نکلنے والے عصب پر بھی اثر کرتی ہے۔ تلی کا درد کندھے کے جوڑ، گردن اور سر تک جاتا ہے، یہ درد شام کو بائیں جانب شدید ہو جاتا ہے، پرانا ملیریا، رحم بڑھ جاتا ہے، غدود بڑھ جاتے ہیں، بال اور ناخن گر جاتے ہیں، جلد ادھر جاتی ہے۔ ہیلی بور اور نیشل (رال بہتی ہے)۔

مصلح: کیمر، سنکوٹا۔
مقابلہ: رطوبت کے جمع ہونے کا اندیشہ، بیو بر کو لینم، ایپس، ز نلم، اوچیم، سنکوٹا، سائیکوٹا، آیوڈوفارم۔
خوراک: مدر، نیچر سے 3 طاقت۔

ہیلیان تھس

Helianthus

(Sun Flower)

نوبتی بخار کے پرانے کیس زکام، نزلہ، نکسیر اور ناک میں موٹی پٹری، بائیں گھٹنے میں گٹھیاوی درد، تھے پاخانہ سیاہ منہ اور حلق میں اجتماع خون و خشکی، جلد سرخ اور گرمی، علامات گرمی سے بڑھتی ہیں اور تھے آنے سے کم ہوتی ہیں، یہ تلی کی دوا ہے، معدہ پر خاص اثر ہے جب متلی اور تھے ہو پاخانہ سیاہ (لپانڈرا) منہ خشک، یہ آرنیکا اور کیلنڈولا کی طرح اندرونی اور بیرونی طور پر کام کرتی ہے۔

ہیلوڈرما

Heloderma

(Gila Monster)

اس کے ڈنگ کے نتیجہ میں بے حسی والا فالج آتا ہے جو لرزہ والے فالج جیسا ہوتا ہے یا اعضاء میں حرکت کا فقدان پیدا ہوتا ہے۔ اس میں ٹینشن جیسی حالت پیدا نہیں ہوتی۔ یہ ہائیڈروسیانک ایسڈ اور سڑکنیا کی ظاہری علامات کے برعکس ہے۔ اس دوا کا سب سے زیادہ اثر چوہے کی آنکھوں پر دیکھا گیا۔ ڈھیلا نمایاں ہو جاتا ہے اور تیلی دھندلی ہو جاتی ہے، ڈھیلے کے عقب میں خون کے دباؤ کی وجہ سے ڈھیلا باہر نکل آتا ہے (بائیڈ) ہو میو پیتھک طریقہ سے یہ بہت سے عوارض میں مفید ہے۔ بالخصوص بہت زیادہ ٹھنڈک، قطبین جیسی سردی، سردی کی لہر سر کی پشت سے پاؤں تک جاتی ہے۔ یا اس کے الٹ پاؤں سے سر کی پشت تک۔

سر: از حد افسردہ، احساس کہ دائیں جانب گر جائے گا۔ سر کے گرد ٹھنڈی پٹی کا احساس۔ کھوپڑی کے اندر سرد دباؤ، پوٹے بو، جھل، درد دائیں کان سے شروع ہو کر سر کے پیچھے سے گھومتا ہوا بائیں کان میں آتا ہے۔

چہرہ: ٹھنڈک کے ریگنے کا احساس، جیسے چہرے کے پٹھے کھچ رہے ہوں۔

منہ: زبان ٹھنڈی، ذکی الحس اور خشک، بہت زیادہ پیاسا، نگلنا مشکل، سانس ٹھنڈا۔

سینہ: دل اور پھیپھڑوں میں ٹھنڈک کا احساس، دل کی چال ست، دل کی حرکت دھماکہ جیسی۔

کمر: شانے کی ہڈی کے آر پار ٹھنڈک ریڑھ کے ساتھ ساتھ جلن ہوتی ہے۔

بازو ٹانگیں: بے حسی اور لرزہ، ہاتھوں کی رنگت نیلی اور ہاتھ ٹھنڈے، احساس کہ وہ اسفنج پر چل رہا ہے اور پاؤں سوج گئے ہیں، لڑکھڑا کر چلتا ہے، مرغ کی طرح چلتا ہے، چلتے وقت پاؤں غیر معمولی طور پر

انچ اٹھاتا ہے اور پھر زور سے ایڑی زمین پر مارتا ہے، پاؤں برف جیسے ٹھنڈے یا جیسے جل گئے ہوں، انڈائی لینے سے پھوں کا درد کم ہو جاتا ہے۔

بیمار: اندرونی سردی، انتہائی زیادہ ٹھنڈک، جسم کے گرد ٹھنڈے دائرے، ٹھنڈی لہریں (ایزکین، ایکوٹاٹ) مختلف حصے ٹھنڈے، قطبین جیسی ٹھنڈک، جسم کا درجہ حرارت نارمل سے کم 46 ڈگری (کمفر)۔

تعلق: مقابلہ: سرٹا (جلد پر دانے، زبان کے نیچے آبلے، دماغی تحریک بڑھ جاتی ہے، نگلنا مشکل، منہ میں مسلسل رال کی زیادتی متلی، معدہ میں شدید دباؤ)۔ کمفر، لیکیس۔
خوراک: 30 طاقت۔

ہیلونیا

Helonias

(Unicorn Root)

کمزوری کا احساس۔ تھکاوٹ اور پیڑوں میں وزن اور کھنچاؤ کا احساس۔ اس کے ساتھ شدید سستی اور تھکن یہ اس دوا کی بہترین رہنما علامات ہیں۔ اس کی حساسیت جسم میں رحم کی موجودگی کو محسوس کرتی ہے۔ کمزوری کی شکار تھکی ہوئی عورتیں۔ ان میں کمزوری کے باعث رحم کے ٹل جانے کا رجحان یا دیگر شکایات آتی ہیں۔ حیض دب جاتا ہے اور گردوں میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ حیض کی بجائے ماہانہ اجتماع خون ہی ہو گا اور جیسے سارا خون گردوں میں چلا گیا ہو۔ اس کے ساتھ مایہ نولیا ہوتا ہے۔ مریض ذہن کو مصروف رکھنے کے لئے کچھ نہ کچھ کرتے رہنا چاہتا ہے ایسی خواتین جن کا رحم ٹل گیا ہو اور یہ کمزوری کے باعث ہوا ہو۔ وہ دن بھر کوئی کام کاج نہیں کرتیں (بہتر محسوس کرتی ہیں جب ان پر توجہ دی جائے یا ڈاکٹر آئے) یا ایسی خواتین جو محنت سے تھک گئی ہوں اور تھکے ہوئے پھوں میں جلن اور مسلسل درد ہوتا ہے۔ بے خوابی، زیابیطس، پیشاب کی کثرت گردوں میں مسلسل درد اور ذکی الحسی۔

ذہن: شدید مایہ نولیا، مریض ذہنی مصروفیت میں بہتر محسوس کرتا ہے یا جب کوئی کام کرے، چڑچڑا، معمولی مخالفت برداشت نہیں کرتا۔

کمزور چند پار جلن، سر درد، ذہنی محنت سے کمی ہوتی ہے۔
کمزور کمر میں درد اور بوجھ، کمر تھکی ہوئی اور کمزور، کمر کے آر پار جلن اور درد، مسلسل جلن کے باعث گردوں کے مقام کی نشاندہی کر سکتا ہے۔ کمر کے مقام پر چھید ہونے کا احساس اور درد نیچے ٹانگوں تک جاتا ہے، سستی جو ورزش کرنے سے کم ہوتی ہے۔

عورت: تکونیہ ہڈی میں کھنچاؤ رحم ٹل جاتا ہے بالخصوص اسقاط کے بعد فرج کی خارش، اسقاط حمل کے بعد کمزور د (کالی کارب) رحم میں وزن اور دکھن، حیض جلدی جلدی اور بکثرت (لیکوریا)۔
پیشاب: البیومن آتی ہے۔ فاسفیٹ کا اخراج، بکثرت اور صاف شکر آتی ہے، ذیابیطس۔

اطراف: احساس جیسے پنڈلیوں میں ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے، بیٹھنے پر پاؤں بے حس ہو جاتے ہیں۔
کمی زیادتی: کمی: کوئی کام کرنے سے (ذہنی مصروفیت سے) زیادتی: حرکت سے چھوٹنے سے۔

تعلق: مقابلہ: ایگری مونیہ (گردے پر درد، ہضم خراب، حیض کی مشکلات، سانس کی نالیوں سے بلغم آتی ہے، مثانہ کانزلہ، کھانسی کے ساتھ بکثرت بلغم اور مسلسل پیشاب، مدر ٹنچر 1 سے 10 قطرے) الرٹس فیری
نوسا، لیلیم، پلساٹیلہ، سنی شیو، سٹینم۔

خوراک: مدر ٹنچر سے 6 طاقت۔

ہمپیر سلفیورس کلکیریم

Hepar Sulphuris Calcareum

(Calcium Sulphide)

یہ خنازیری اور بلغمی مزاج افراد کے لئے مفید ہے، جن کے غدود سو جے ہوئے ہوں اور پھنسیاں نکلتی ہوں۔ غیر صحت مند جلد، خوبصورت سنہری بال نیلی آنکھوں والے افراد جو ست ہوں اور ان کے چٹھے کمزور ہوں، شدید ذکی الحسی، مریض کو پسینہ آتا ہے اور وہ کبل اوڑھے رہتا ہے۔ مقامی طور پر سانس کی نالیوں کی بلغمی جھلیوں پر خاص اثر ہے۔ کروپ نزلاوی سوزش پیدا کرتی ہے کثیر رطوبت نکلتی ہے، پسینہ بآسانی آتا ہے۔ پارے کے غلط استعمال کے بعد مفید ہے۔ چھوت کی وجہ سے پیپ کا آنا، پیپ آنے کا رجحان اس کی خاص علامت ہے اور پریکٹس کے لئے رہنما علامت ہے۔

چوٹ پر چھوٹی چھوٹی پیپ والی پھنسیاں بکھری ہوتی ہیں۔ سردی لگتی ہے۔ بے انتہا ذکی الحسی۔ درد جیسے پر خچی پھنسی ہو۔ کھٹی اور مقوی چیزیں کھانے کی خواہش بہت اہم ہے۔ احساس کہ چند اعضاء کے اوپر ہوا چل رہی ہے۔ رات کو جس کروٹ لیٹتا ہے بتدریج اس جانب درد شروع ہو جاتا ہے۔ کروٹ میں بدلتا ہے۔ پلیگرا (مادی خوراک درکار ہے) آتشک جو اس کے غلط علاج کا نتیجہ ہو۔

ذہن: شام کو اور رات کو جسمانی تکلیف، خود کشی کے بارے میں سوچتا ہے۔ معمولی وجہ سے جوش میں آجاتا ہے، ناامید اور غمگین، ظالم، جلد جلد بولتا ہے۔

سر: سر کو ہلاتے وقت اور سواری کرتے وقت سرد درد ہوتا ہے اور چکر آتے ہیں۔ ہر صبح ناک کی جڑ اور دائیں کینٹی میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ کھوپڑی میں دکھن اور حساسیت تر گنج جس پر خارش اور جلن ہوتی ہے۔ سر پر سرد پسینہ آتا ہے۔

آنکھیں: قرنیہ کے زخم، پتلی کا ورم اور اندرونی حصہ میں پیپ، آشوب، پیغم جس میں پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ اخراج بکثرت، چھونے سے ذکی الحس، آنکھیں اور پونے سرخ اور متورم، آنکھوں میں درد جیسے عقب سے سر کی جانب کھینچا جا رہا ہو۔ آنکھ کے گھیرے کے اوپر والی ہڈی میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے، ڈھیلے چھونا برداشت نہیں کرتے، اشیاء سرخ اور بڑی نظر آتی ہیں، مطالعہ کرنے سے لگاؤ دھندلی ہو جاتی ہے، نظر کی وسعت آدھی رہ جاتی ہے، آنکھوں کے سامنے چمکدار دائرے نظر آتے لگاؤ دھندلی ہو جاتی ہے۔

ہیں اشیاء کا صرف نیچے والا حصہ نظر آتا ہے۔ کانوں سے بدبودار پیپ بہتی ہے، کان میں تپکن ہوتی ہے کان: کان کے اوپر اور پیچھے کھرنڈ آتا ہے۔ سرخ بخار کے بعد بہرہ پن آتا ہے کان کی نالی میں اور خراہٹ کی آواز آتی ہے، اور کم سنائی دیتا ہے، سرخ بخار کے بعد بہرہ پن آتا ہے کان کی نالی میں اور

باہر پھنسیاں، پستان نمادہ کی سوزش۔ چہرہ: زخم خوردہ، نتھنوں کی دکھن اور نزلاوی شکایات، جب بھی سرد خشک ہوا میں جائے تو ناک: پردرد، زخم خوردہ، نتھنوں کی دکھن اور نزلاوی شکایات، جب بھی سرد خشک ہوا میں جائے تو چھٹکیں آتی ہیں، ساتھ ناک بہتا ہے اور بعد میں گاڑھا بدبو اور مواد نکلتا ہے، سرد ہوا میں ناک بند ہو جاتا ہے، پرانے پیر جیسی بو، بخار کا ہی (ہیپر 1x سے بند ناک کھل جاتا ہے اور مواد بہنا شروع ہو جاتا ہے۔) چہرہ: رنگت زرد، نچلا ہونٹ درمیان سے پھٹا ہوا۔ آبلہ دار سرخ باد اور اعضاء میں چھین، دائیں جانب کا اعصابی درد جو لہروں کی شکل میں کپٹی، ناک، کان اور ہونٹوں تک پھیلتا ہے، چہرے کی ہڈیوں میں درد بالخصوص چھونے سے، منہ کے کونوں میں زخم، منہ کھولنے پر جڑوں میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گلا: نگلنے پر احساس ہوتا ہے کہ گلے میں ڈاٹ لگا ہے یا برنجی موجود ہے، خراش اور اس میں پیپ آنے کا رجحان، نگلنے پر گلے میں سوئیاں چبھتی ہیں جو کان تک پھیلتی ہیں۔ کھانسنے پر بلغم آتی ہے۔

معدہ: ترش اشیاء، شراب اور طاقتور ذائقہ دار اشیاء کی خواہش، چکنائی والی غذا سے نفرت بغیر ذائقہ اور بو کے بار بار ڈکار آتے ہیں۔ معدہ پھول جاتا ہے جس کی وجہ سے کپڑے ڈھیلے کرنے پڑتے ہیں، معدہ میں جلن ہوتی ہے، معمولی کھانے کے بعد بھی معدہ میں بھاری پن اور دباؤ آتا ہے۔ پیٹ: چلنے سے کھانسنے سے، سانس لینے سے اور چھونے سے جگر کے مقام پر سوئیاں چبھتی ہیں (برائی، مرک) جگر کا ورم، جگر کا پھوڑا، اچھارہ، پیٹ تپتا ہوا، پیٹ کے مزمن عوارض۔

پاخانہ: میالے رنگ کا، نرم، ترش بو والا، سفید، غیر ہضم شدہ، بدبودار، پاخانہ خارج کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے حتیٰ کہ نرم پاخانہ بھی۔

پیشاب: آہستگی سے اترتا ہے، بغیر زور کے گرتا ہے، نیچے گرتا ہے، مثانہ کمزور، پیشاب کر چکنے کے بعد بھی احساس کہ ابھی کچھ باقی ہے، پیشاب پر چکنائی کے ذرات نظر آتے ہیں، بوڑھے افراد میں مثانہ کی خرابیاں (فاسفورس، سلفر، کوپیوا)۔

مرو: آلات پوشیدہ کی داد، ذکی الحسی، بآسانی خون نکل آتا ہے۔ سپاری پر بیرونی زخم جو کینسر سے مشابہ

ہوتے ہیں (ٹائٹریک ایسڈ) کسی قسم کے عشقیہ یا پیار و محبت کے تصور کے بغیر ہی انزال ہو جاتا ہے۔
 پیاری اور خسیوں کی خارش، جنگاسوں کے غدود میں پیپ آجاتی ہے، سوزاکی سے جن سے بو آتی ہے،
 خسیوں کی دکھن اور جنگاسوں میں پسینہ آتا ہے، ضدی سوزاک جو درست نہیں ہوتا۔

عورت: رحم سے خون آتا ہے اندام نہانی کے بیرونی حصوں اور بھینوں کی خارش جو حیض کے دوران
 بڑھ جاتی ہے۔ حیض دیر سے اور مقدار میں کم، لب فرج کا پھوڑا اور ذکی الحسی، انتہائی بدبودار لیکوریا،
 پرانے پیر جیسی بو (سینی کیولا) سن یا س میں بکثرت پسینہ آتا ہے (ٹلیا)۔

اطراف: انگلیوں کے جوڑ سو جے ہوئے۔ باسانی جگہ چھوڑ دینے کا رجحان، پاؤں کے انگوٹھے کا ناخن
 معمولی دباؤ سے شدید درد کرتا ہے۔

تنفس: سرد خشک ہوا کے لگنے سے آواز بیٹھ جاتی ہے اور کھانسی آتی ہے، آواز بگڑ جاتی ہے، گلا بیٹھ جاتا
 ہے، چلتے وقت تکلیف دہ کھانسی آتی ہے، خشک کھانسی، جسم کے کسی حصہ کو سردی لگے یا اوڑھنے سے
 باہر رہ جائے تو کھانسی زور اختیار کرتی ہے۔ کروپ کھانسی جس میں گھڑ گھڑا ہٹ ہوتی ہے اور بلغم نکلتی ہے
 اس میں صبح کے وقت زیادتی ہوتی ہے، دم گھٹنے والی کھانسی، کھانسی جس میں گھڑ گھڑا ہٹ ہوتی ہے گھوں
 گھوں ہوتی ہے، دم گھٹنے کے دورے آتے ہیں، کھڑا ہونا پڑتا ہے اور سر پیچھے کی طرف جھکا پڑتا ہے، بے
 چینی، خرخراہٹ، مرطوب سانس، دمہ جو خشک سردی میں شدت اختیار کرتا ہے اور مرطوبیت میں کمی
 ہوتی ہے۔ دل کی دھڑکن۔

جلد: پھوڑے، غدودوں میں پیپ آجاتی ہے اور وہ بہت حساس ہوتے ہیں، گو مڑے یا رسولی جس میں
 پیپ آنے اور پھیلنے کا خطرہ ہو، نوجوانی کے کیل، پیپ اور چھن والا درد ہوتا ہے، خون باسانی نکل آتا
 ہے، خون کی نالیوں کے تشنج کے باعث استسقاء، غیر صحت مند جلد، معمولی چوٹ میں بھی پیپ پڑ جاتی
 ہے، جلد کٹی پھٹی، ہاتھوں اور پیروں پر گہرے چیریا درازیں زخم جن میں خون ملی پیپ ہوتی ہے، پرانے
 پیر جیسی بو آتی ہے، زخم چھونے سے بہت حساس، جلن ہوتی ہے، ڈنگ لگتا ہے، باسانی خون نکل آتا ہے،
 دن رات پسینے آتے ہیں لیکن کوئی سکون نہیں آتا، ٹھنڈے پھوڑے جو بہت ذکی الحس ہوتے ہیں
 اوڑھنا اتارنا برداشت نہیں ہوتا، خوب گرم رہنا چاہتا ہے، متاثرہ حصہ میں سوئی چھنے یا تیز چیز گزرنے جیسا
 درد ہوتا ہے، گندے زخم جن کے ارد گرد پھنسیاں ہوتی ہیں۔ معمولی چھونا بھی ناقابل برداشت، مزمن

اور بار بار آنے والی چھپاکی، چچک، درد، جسم سے بدبودار بخارات نکلتے رہتے ہیں۔
 بخار: کھلی ہوا میں یا معمولی جھونکے سے سردی لگتی ہے، رات کو خشک گرمی لگتی ہے، پسینہ بکثرت
 ترش، لیس دار اور بدبودار۔
 کمی زیادتی: خشک سرد ہوا سے، ٹھنڈی ہوا سے، معمولی جھونکے سے، پارے کے استعمال سے
 چھونے سے، ناؤف جانب لینے سے۔

کئی مرطوب موسم میں، سر کو لپٹنے سے گرمی سے کھانے کے بعد۔

زبان: پیلا ڈونا، کیمول، سلیشیا۔
مقابلہ: ایکونائٹ، سپونجیا، شانی، سیکیرا، سلیشیا، سلفر، کلکریا، سلف، مائی رسٹکا۔ ہیمپریا رے کے بد اثرات کو زائل کرتا ہے۔ آیوڈین، پوٹاش، کاڈیور، آئل، یہ ایتھر کی کمزوری کے اثرات کو دور کرتا ہے۔
خوراک: 1 سے 200 طاقت۔ اونچی طاقت پیپ ختم کرتی ہیں، چھوٹی پیپ پیدا کرتی ہیں۔ اگر پیپ پیدا کرنی ہو تو 2x دیں۔

ہپاٹیکا

Hepatica

(Liver Wort)

حلق کا نزلہ اس کے ساتھ رال کی کثرت اور آواز بگڑ جاتی ہے۔ گلے میں گدگد اہٹ اور خراش گلے میں خراش اور کھردرے پن کا احساس، بلغم کو نرم کر کے نکالتی ہے، گاڑھالیں دار، ریشہ دار سخت بلغم جیسے تھوکنے کے لئے بار بار کھانسی پڑتا ہے، نتھنے پر درد، محسوس ہوتا ہے کہ زخروں کی کری کے پاس خوراک کے ریزے موجود ہیں۔ بلغم میٹھا، بکثرت اور کریم رنگ کا ہوتا ہے۔
خوراک: دو سری طاقت۔

ہیرا کلیم

Heracleum

(Hog Weed)

اس کی ریڑھ کے محرک کے طور پر سفارش کی جاتی ہے۔ ایسی مرگی جس کے ساتھ اچھارہ، نفرس اور جلدی علامات ہوں۔
سوز، مسلسل درد اور غنودگی، حرکت سے اور کھلی ہوا میں زیادتی اور سر کو کپڑے کے ساتھ باندھنے سے کمی ہوتی ہے، سر پر بکثرت چکنا پینہ آتا ہے اور شدید خارش ہوتی ہے، سر کی داد جس پر مونٹا کھرنڈ آتا ہے پرانا سر درد۔

معدہ: درد اور قے کار، حجام، ذائقہ کڑوا، بھوکا لیکن کچھ کھا نہیں سکتا، پیٹ اور تلی کا درد۔
خوراک: 3 طاقت۔

ہائپومینس

Hippomanes
MELONIUM DEPOSIT

یونانی مصنفین کی مشہور شہوت بڑھانے والی دوا ہے۔

معدہ: معدہ میں برف جیسی ٹھنڈک ہوتی ہے۔

مرد: خواہش جماع بڑھ جاتی ہے 'غدہ مذی کی سوزش' خضیوں میں کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔

اطراف: کلائی میں شدید درد 'کلائیوں کا فالج' کلائی میں موج کا احساس 'ہاتھوں اور انگلیوں کی شدید کمزوری' پاؤں 'تکوؤں اور گھٹنے کے جوڑوں میں کمزوری' پٹھوں کا لرزہ 'تیزی سے بڑھنے کے باعث کمزوری۔

موازنہ: کاسٹیکم۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

ہائپوزینیم

Hippozaenium

(Gladerine Mallein)

یہ طاقتور نوسوڈاکٹر جے جے گار تھ و لکن سن نے متعارف کروایا۔ ایسی علامات کا احاطہ کرتی ہے جو ٹی بی، کینسر اور آتشک وغیرہ کا لازمی حصہ ہوتی ہیں اور ناک اندرونی گلن سڑن خنازیری سوجن 'خون کا زہریلا پن اور سرخ باد میں بہترین کام کرتی ہے' ناک پرانی سوزش خراش دار مواد کا خراج۔

ناک: سرخ سوجا ہوا۔ ناک کی اندرونی گلن سڑن 'زخم' 'خراج' خراش دار 'خون' ملے اور بدبودار ہوتا ہے 'ناک پر ٹی بی کی گانٹھیں نکلتی ہیں' ناک کے اندر اور حلق میں زخم۔

چہرہ: تمام غدود سوجے ہوئے 'پُر درد اور پکنے والے پھوڑے۔

تنفس: گلابیٹھ جاتا ہے 'سانس کی نالیوں کا دمہ' 'سانس آواز دار' چھوٹا 'بے قاعدہ کھانسی اور تنگی تنفس' رطوبت زیادہ 'دم گھٹنے کے دورے' بوڑھوں کا براؤن کائٹس جس کے ساتھ دم گھٹتا ہے اور بلغم خارج ہوتی ہے۔ ٹی بی۔

جلد: لمفادی سوجن 'جوڑوں کی سوجن' بازو میں گانٹھیں 'مہلک سرخ باد' پھنسیاں اور پھوڑے 'زخم' آتشکی دالہ ایگزیمیا۔

مقابلہ: موکوٹاکسن (نزلہ کے جرثومہ سے تیار ہوتی ہے) بچوں اور بوڑھوں میں حاد و مزمن بلغمی نزلہ کے لئے مفید ہے) اور م میٹ کالی بائیکروم 'سورائیم' میسی لینم۔

خوراک: 30 طاقت۔

ہائپورک ایسڈ

Hippuric Acid

اس کا اثر آنکھ کے بیرونی ریشوں، ناک، حلق، جوڑوں کی سطح، جگر اور بلغمی جھلیوں پر ہے دائیں جانب زیادہ اثر ہے۔ پھوں کی عام کھن۔

سر: دائیں آنکھ کے اوپر مسلسل ہلکا درد، گرم کمرے میں زیادتی، پپوٹے متورم اور سوجے ہوئے۔
گلا: دکھن ہوتی ہے خام، خشک، نگلنا مشکل، گندی بو آتی ہے، لیس دار بلغم، گلے کے ارد گرد ریشے ہوئے۔

معدہ: ترش مواد اوپر چڑھتا ہے، معدہ کی تہ میں گولا، جگر کے مقام پر دباؤ اور دکھن ہوتی ہے۔
عورت: حیض کا اخراج تین ہفتے تک ہوتا ہے۔ اس دوران پھوں اور جوڑوں کے درد سے مکمل آرام رہتا ہے۔

اطراف: کمر درد نیچے کو لمے تک پھیلتا ہے۔ کندھوں، بازوؤں اور ٹانگوں میں درد اور جوڑ سوجے ہوئے دائیں ران کے عقب میں درد جو نیچے جاتا ہے، جوڑوں میں تھکن اور رگڑ کی آواز آتی ہے۔
جلد: خارش، جلن، سینے پر لال رنگ کے دانے اور آبلے۔

تعلق: ہیمنزویک ایسڈ اس کے مشابہ ہے۔
خوراک: چھوٹی طاقتیں۔

ہوانگ نان

Hoang Nan

(Tropical Bind Weed)

تھکن اور چکر، ہاتھوں پیروں میں بے حسی اور سنسناہٹ، نچلا جبرائیر اادی طور پر حرکت کرتا ہے۔ پھنسیاں اور پھوڑے، آتشک کا تیسرا درجہ، فالج، ایگزیمیا، مزمن خارش، مزمن زخم، کوڑھ، غدودوں کا کینسر، سانپ کے کاٹے میں مفید ہے، کینسر کے درد اور جریان خون کو روکتی ہے۔ مندل ہونے کے عمل کو دہرائی ہے، آر سینیکم کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

خوراک: مدر ٹیچر کے 5 سے 20 قطرے۔

ہومارس

Homarus

(Digestive Fluid of Live Lobster)

بد ہضمی، گلے کی دکھن اور سردرد کے مجموعہ علامات میں مفید ہے۔ پیشانی اور کنپٹی کا درد بالخصوص آنکھوں کی دکھن کے ساتھ، گلے میں دکھن، کچاپن، جلن اور سخت بلغم، پیٹ اور معدہ کا درد کھانے سے کم ہوتا ہے، ڈکار آتے ہیں، سارے جسم میں سرخی لگتی ہے۔ درد ہوتا ہے اور جلد پر خارش ہوتی ہے۔

زیادتی: دودھ سے نیند کے بعد۔

کمی: حرکت سے کھانے کے بعد۔

موازنہ: سیپیا، اسٹریاس، رشاکس، ایتھوزا۔

خوراک: 6 طاقت۔

ہرا برازیلین سس

Hura Braziliensis

(Assacu)

یہ دوا کوڑھ میں استعمال ہوتی ہے۔ جب یہ احساس ہو کہ کسی گیلی چیز میں بندھا ہوا ہے۔ آبلے، انگوٹھے کے ناخن کے نیچے پرغی کا احساس، پیشانی کی جلد تنی ہوئی محسوس ہوتی ہے، گردن اکڑی ہوئی، کمر میں درد، انگلیوں کی پوروں میں تپکن، خارش، ہڈیوں کے ابھاروں پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ بالخصوص رخسار کی ہڈی پر۔

مقابلہ: کیلوٹروپس یا مدورالیم (کوڑھ، ٹی بی کی نیلی گنگرین، جلد موٹی ہو جاتی ہے)۔

خوراک: 6 طاقت۔

ہائیڈرنجیا

Hydrangea

(Seven-Barks)

یہ دوا پیشاب میں ریت اور بکثرت سفید نمکیات کے تہ نشین ہونے میں مفید ہے، پتھری، درد گردہ، خون ملا پیشاب، گردے کی نالی پر اثر کرتی ہے۔ کمر درد، سرچکراتا ہے، چھاتی میں گھٹن۔

پیشاب: مجری البول میں جلن اور پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کا اخراج مشکل سے شروع ہوتا ہے۔ کف کی تلچھٹ بکثرت، زیریں کمر میں تیز درد بالخصوص بائیں جانب شدید پیاس جس کے ساتھ پیٹ کی علامات بھی ہوتی ہیں اور غدہ مذی بڑھا ہوا (فیرم پک، سیبل) ریت تہہ نشین ہوتی ہے۔ تشنج، کثیر مقدار میں سفید نمکیات تہہ نشین ہوتے ہیں۔

تعلق: مقابلہ: لائیکوپوڈیم، چیمافیل، بریریس، پیرا، یووا، سیبل سیری، اکی ڈنڈران (پیٹ کی گہرائی سے مجری البول تک تیز جھٹکے دار درد ہوتا ہے۔ مثانہ کی تکالیف اور قصب میں درد، کھانے سے زیادتی، بلغمی جھلیاں ڈھیلی اور بکثرت اخراج رطوبت، ناقص ہضم، پولکٹرکیم (اس کی مدر منکچر غدہ مذی کے بڑھ جانے میں اور غدہ مذی کی سوزش میں مفید ہے۔)

خوراک: مدر منکچر۔

ہائیڈرا سٹس

Hydrastis

(Golden Seal)

بالخصوص بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ انہیں ڈھیلا کرتی ہے اور گاڑھی زرد ریشہ دار رطوبت پیدا کرتی ہے۔ مختلف نزلاوی حالتیں۔ گلا، معدہ، رحم، مجری البول سے مذکورہ قسم کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ ہائیڈرا سٹس ایسے بوڑھوں کی دوا ہے جو جلد تھک جاتے ہوں کسی جسمانی یا ذہنی نقص میں مبتلا ہوں اور شدید کمزوری ہو۔ دماغ پر اس کا خاص اثر ہے۔ محسوس کرتا ہے کہ وہ بہت زیادہ دانا ہے۔ چہرے سے سلیم الطبع نظر آتا ہے۔ سچے کمزور، ہضم خراب اور ضدی قبض ہوتی ہے۔ کمر درد، لاغری اور ٹھکن ہوتی ہے، جگر پر اس کا اثر بھی اہم ہے۔ کینسر اور کینسر کا زخم بننے سے پہلے کا درجہ جبکہ درد نمایاں علامت ہو۔ بلوغت اور دوران حمل کا گلٹر، چیچک کے لئے اندرونی اور بیرونی استعمال کریں۔ یہ چیچک کو بہترین کنٹرول کرتی ہے۔ اس کا زور توڑ دیتی ہے اسے نرم بناتی ہے اور عرصہ کم کر دیتی ہے مابعد اثرات سے بھی بچاتی ہے (ڈاکٹر جے جے گار تھ و لکن سن)۔

ذہن: افسردہ، موت کے بارے میں پکا یقین ہوتا ہے اور موت کی خواہش کرتا ہے۔

سوز پشانی پر دباؤ کے ساتھ ہلکا درد ہوتا ہے بالخصوص اس کا تعلق قبض سے ہوتا ہے۔ کھوپڑی اور گردن کے پٹھوں میں گنٹھیا کا درد ہوتا ہے (سی سی فیوگا) پشانی پر بالوں کے ساتھ اگزیم، زکام کے بعد ناک کی سوزش۔

کان: گرج سنائی دیتی ہے، پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ برہ پن کان کی درمیانی تالی کا نزلہ اور اونچی آواز میں بولتا ہے۔

ناک: ناک کے پچھلے حصہ سے گلے میں گاڑھی لیس دار رطوبت گرتی ہے۔ پانی جیسا خراش دار
اخراج: ناک کی اندرونی گلن سڑن اور درمیانی پردہ کے زخم، ہر وقت ناک صاف کرنے کا رجحان۔
منہ: ذائقہ مرچ جیسا، زبان، سفید، سوجی ہوئی، لمبی، ڈھیلی، چکنی، دانتوں کے نشان بنتے ہیں (مرک)
 جیسے جھلس گئی ہو، منہ کی سوزش زبان کے زخم، کنارے کٹے پھٹے۔

گلا: حلق کی سوزش، کچاپن، ڈنگ اور خراش دار احساس، زرد لیس دار بلغم نکلتی ہے۔ (کالی بانگر دم)
 ایسی بلغم حلق میں گرنے سے بچہ جاگ جاتا ہے۔ بلوغت اور زمانہ حمل کا گلہڑ۔

معدہ: معدہ میں دکھن کا احساس، ہاضمہ کمزور، ذائقہ کڑوا، درد جیسے کوئی نوک دار چیز معدہ میں موجود ہو
 پیٹ کے بالائی حصہ میں تپکن، روٹی یا سبزیاں نہ کھاسکے، کمزوری کی وجہ سے بد ہضمی، زخم اور کینسر۔
پیٹ: معدہ اور بارہ انگشتی آنت کا نزلہ، جگرست، ذکی الحس، یرقان، پتہ کی پتھری، دائیں جنگسہ میں ہلکا
 ہلکا درد اور دائیں خضیہ میں کٹن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

کمر: ہلکا، بو جھل، کھنچاؤ والا درد خاص طور پر کمر کے آر پار، اٹھ کر کھڑے ہونے کے لئے ہاتھوں کا سہارا
 لینا پڑتا ہے۔

معائے مستقیم: کانچ نکلتی ہے۔ مقعد کا شقاق، قبض جس کے ساتھ معدہ میں کمزوری کا احساس اور ہلکا
 ہلکا سرد درد، پاخانہ کے دوران مقعد میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پاخانہ کے بعد لمبے عرصہ تک درد
 ہوتا ہے (ناٹرک ایسڈ) خونی بواسیر، معمولی اخراج بھی کمزوری پیدا کرتا ہے، گھٹن اور تشنج۔
پیشاب: قرچہ کا اخراج، پیشاب کی بو سڑی ہوتی ہے۔

مرد: سوزاک دو سرادرجہ اخراج گاڑھا زرد ہوتا ہے۔
عورت: رحم کی گردن پر خراش دار رطوبت کا پیدا کردہ زخم، لیکوریا جس میں حیض کے بعد زیادتی ہوتی
 ہے۔ (بوٹا، کلکیر یا کارب) لیکوریا، خراش دار، چھچھڑے والا، ریشہ دار جنسی تحریک یعنی شہوت، پستان
 کی رسولی، بھٹیاں سکڑی ہوئی۔

تنفس: سینے میں دکھن، کچاپن اور جلن ہوتی ہے، سخت خشک کھانسی، سانس کی نالیوں کے نزلہ کا آخری
 درجہ، بوڑھوں کا براز کاٹس، گاڑھا لیس دار زرد بلغم خارج ہوتا ہے، بار بار غشی کے دورے اور پورے
 جسم پر ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔ بائیں جانب لیٹنے سے دم گھٹتا ہے، سینے سے بائیں کندھے تک درد ہوتا
 ہے۔

جلد: چمک جیسے ابھار، چرے کی ٹی بی، زخم، کینسر جیسی حالتیں، غیر صحت مند جلد اور اور بدن پر بکثرت
 پسینہ آتا ہے۔

تعلق: تریاق، سلفر، جب گلے کی دکھن کے لئے کلوریٹ آف پوٹاش کا کثیر استعمال ہوا ہو تو اس کے بعد
 یہ بہتر کام کرتی ہے۔

مقابلہ: زینتھوریزا اپنی فولیا ہالی بائیکروم، آر سینکیم آیوڈائیڈ، کونیم، فائیٹولائیڈ۔
 (کینسر، زبان کا گانٹھ دار گوشت) اسٹریس، سٹینم، پلساٹیل، میزائٹا (اسہال، سوزاک، قرح
 لیکوریا، نزلاوی حالتیں) ہائیڈرا سٹینم میوریا سٹیکم (منہ کے چھالے، گلے کے زخم، ناک کی گلن سڑن 3x
 دیں رحم کے جریان خون کو روکتی ہے۔ شریانوں میں سکڑاؤ لاتی ہے۔ رحم سے ریشہ دار رسولی کے
 باعث خون آتا ہے، معدہ پھیل جاتا ہے۔ ہضم کی مزمن شکایات) ہائیڈرا سٹی نم سلف 1x (ٹائیفائیڈ میں
 آنتوں سے خون آتا ہے) میروہیم (بلغی جھلیوں کو تحریک دیتی ہے، بالخصوص زخروں اور سانس کی
 نالیوں کی مزمن براؤنکائٹس، بد ہضمی، جگر کی خرابیاں، زکام اور کھانسی)۔
 خوراک: 30 طاقت مقامی استعمال کے لئے بے رنگ ہائیڈرا سٹس مدر ٹنگچریا سیال جوہر۔

ہائیڈروکوٹائل

Hydrocotyle

(Indian Penn Wort)

جب کسی عضو کی اندرونی ساخت میں سوزش آئے یا خانہ دار پودا خیزی ہوئی ہو تو یہ مفید ہے
 بد ہضمی ریشوں میں سختی آتی ہو یا وہ بڑھ گئے ہوں۔ کوڑھ، چہرے کی ٹی لی جب زخم نہ ہوں تو ایسی حالت
 میں اس دوا کی شہرت بہت اچھی ہے۔ جلدی علامات بہت اہم ہیں۔ رحم کے زخموں میں اس کا استعمال
 بہت اعلیٰ ہے۔ پسینہ بکثرت، رحم کی گردن کے کینسر کی دردیں۔
 چہرہ: بائیں رخسار کی ہڈیوں اور آنکھ کے گھیرے کے آس پاس درد ہوتا ہے۔
 عورت: اندام نہانی کی خارش، مثانہ کی گردن کی سوزش، اندام نہانی میں گرمی، رحم کے دانہ دار زخم،
 لیکوریا بکثرت، بیضہ الرحم کے مقام پر دھیمادھیماد درد ہوتا ہے، رحم کی گردن سرخ۔
 جلد: خشک دانے، جلد کی بالائی سطح موٹی ہو جاتی ہے اور چھلکے اترتے ہیں۔ دھڑ، شاخہائے وجود،
 ہتھیلیوں اور تلوؤں کا چنبل، سینے پر پیپ دار پھنسیاں، گول داغ جن کے کناروں سے چھلکے اترتے ہیں۔
 ناقابل برداشت خارش بالخصوص تلوؤں پر، بکثرت پسینہ، آتشکی عوارض، کیل، کوڑھ، فیل پا (آرسنک)
 چہرے کی ٹی لی۔

تعلق مقابلہ: ایپس (جلد کی پرانی سوزش، فیل پا، کوڑھ، جلد موٹی، خارش اور سختی، بے حسی) ہرا
 (سانپ کے کاٹے میں مفید ہے، زخم اور عام جلدی امراض) ہوانگ نان، چال موگرا کا تیل۔
 ہائیڈرا سٹس، آر سینکیم البم، اورم میٹ، سیپیا۔
 خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

ہائیڈروسیانک ایسڈ

Hydrocyanic Acid

(Prussic Acid)

یہ ایک زہریلی دوا ہے۔ اس میں تشنج اور فالج پایا جاتا ہے۔ زرخرے کی تشنجی حالت دم گھٹنے کا احساس۔ سینے میں درد اور تنگی کا احساس 'دھڑکن' نبض کمزوری بے قاعدہ 'بالائی حصے میں، پیٹ یا درمرگی کا تشنج' نیلا پن 'نزع کی حالت جو پھیپھڑوں کی خرابی سے ہوتی ہے کسی قلبی خرابی سے نہیں۔ سکتا ہے۔ ہیفہ 'نزع کی حالت (آسینک 'وریم) ٹھنڈک 'ٹینشن' بار بار نیم خوابی کی حالت طاری ہوتی ہے۔ ذہن: بے ہوشی 'خوفناک ہڈیاں' تصوراتی چیزوں کا خوف 'ہر چیز سے ڈرتا ہے' بالخصوص گھوڑوں سے مال گاڑی کے ڈبوں سے 'مکان گرنے سے۔

سر: سخت سرد درد جس کے ساتھ بے ہوشی آتی ہے۔ احساس جیسے دماغ آگ پر رکھا ہے 'پتلیاں پھلی ہوئی اور ساکن' آنکھ کے گھیرے کے اوپر اعصابی درد اور اس کے ساتھ چہرے کے اسی جانب تہمتا ہوتی ہے۔

چہرہ: تشنج کی وجہ سے جڑے بھیج جاتے ہیں 'منہ سے جھاگ آتی ہے۔ ہونٹ زرد 'نیلگوں۔
معدہ: زبان ٹھنڈی 'مشروب گلے سے گڑگڑاہٹ کے ساتھ اترتا ہے اور پیٹ میں گڑگڑاہٹ پیدا کرتا ہے۔ معدہ کا درد جو خالی معدہ بڑھتا ہے 'معدہ کی تہ میں کمزوری کا احساس 'دل کے قریب تپکن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

تنفس: سانس آوازدار 'خشک تشنجی دم گھٹنے والی کھانسی 'دمہ جس کے ساتھ گلے میں گھٹن ہوتی ہے۔ نیلا پن بہت اہم ہے۔ پھیپھڑوں کی وریدوں میں اجتماع خون 'کالی کھانسی۔ پھیپھڑوں کا فالج۔ (اسپیڈس)
دل: شدید دھڑکن 'نبض کمزور بے قاعدہ 'بازو اور ٹانگیں ٹھنڈی 'سینے میں شدید درد 'دل کا درد (سپائی جیلیا، اگزالک ایسڈ)

نیند: جمائیاں اور لرزہ نہ رکنے والی غنودگی 'واضح لیکن بے ربط خواب۔

تریاق: کیمفر 'ایمون 'اوپیم۔

مقابلہ: سائیکوٹا 'اینٹھس 'کیمفر 'لاروسی۔

خوراک: 6 طاقت اور بلند۔

ہائڈروفوبینم

Hydrophobinum

(Saliva of Rabid Dog)

اعصابی نظام پر اثر کرتی ہے۔ بڈیوں میں مسلسل درد، غیر معمولی خواہش، جماع کی شکایات، تیز چمک دار روشنی یا بہتے پانی کو دیکھنے سے تشنچ آتا ہے۔

سبز پانی کا خوف، خوف کہ پاگل ہو جاؤں گا۔ جذبات اور بری خبر سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ مائع چیزوں کے بارے میں سوچنے سے بھی تکلیف بڑھتی ہے۔ تمام حواس کی ذکاوت حس بڑھ جاتی ہے۔ مزمن سر درد، پیشانی میں چھید ہونے والا درد ہوتا ہے۔

منہ: متواتر تھوکتا رہتا ہے۔ تھوک گاڑھا اور بکثرت، گلے کی دھن، مسلسل نکلنے کی خواہش، منہ سے جھاگ آتی ہے۔

مرد: شہوت انگیز، تکلیف دہ خیزش، ساتھ بار بار اخراج منی، مباشرت کے دوران انزال نہیں ہوتا۔ خیسے سکر جاتے ہیں۔ غیر معمولی خواہش، جماع کے اثرات۔

عورت: رحم ذکی الحس، رحم کے وجود کا احساس ہوتا ہے۔ (ہیلونیاں) باہر نکلا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

اندام نہانی حساس، مباشرت کے دوران تکلیف ہوتی ہے۔ (بربیرس) رحم ٹل جاتا ہے۔

تنفس: آواز بدل جاتی ہے۔ سانس لمحائی طور پر رک جاتا ہے۔ آلات تنفس کے پھوں کا تشنچ۔

پاخانہ: بہت پانی دیکھنے یا پانی کی آواز سننے سے پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ کثیر مقدار میں پانی جیسا پاخانہ آتا ہے اور آنتوں میں درد ہوتا ہے۔

شام کو زیادتی، بہتے ہوئے پانی کو دیکھنے سے پیشاب کی مسلسل حاجت۔

کی زیادتی: زیادتی: بہت پانی دیکھنے سے، پانی کی آواز سننے سے، مائع اشیاء کے بارے میں سوچنے سے۔

چمک دار یا منعکس ہونے والی روشنی سے، سورج کی گرمی سے، جھکنے سے۔

تعلق: مقابلہ: زیتھم سپانیو سم (کہا جاتا ہے کہ پانی کے خوف کے لئے مخصوص دوا ہے اور عورتوں کی

مثانہ کی پرانی سوزش میں اس کی سفارش کی جاتی ہے۔)

کینتھرس، بیلادونا، سٹرامونیم، لیکیس، نیٹرم میور۔

خوراک: 30 طاقت۔

ہایوسائیمس

Hyoscyamus

(Henbane)

اعصابی نظام پر بہت عمیق اثر کرتی ہے۔ مریض محسوس کرتا ہے کہ اس کے دماغ کا کنٹرول کسی شیطانی طاقت نے سنبھال لیا ہے اور اسے کام کرنے سے روک رہی ہے۔ یہ ایک جھگڑالو اور فحش کردار کے جنون کی تصویر پیش کرتی ہے۔ اس کی حرکات و تاثرات غیر اخلاقی ہوتے ہیں۔ باتونی اور خود کو نوچتا ہے۔ اعضاء پوشیدہ کوننگا کرتا ہے۔ حاسد ڈرتا ہے کہ کوئی اسے زہر دے دے گا۔ اس کی علامات میں کمزوری اور اعصابی جوش بھی شامل ہوتا ہے۔ ٹائیفائیڈ اور دیگر چھوت والی امراض جن میں غشی آتی ہے۔ بندھنوں کی پھڑکن اور لرزہ والی کمزوری۔ بندھنوں کا تشنج، پٹھوں کی پھڑکن، تشنجی شکایات عام اور ہڈیانی، دماغی سرگرمی بغیر سوزش کے معدہ کی زہریلی سوزش۔

ذہن: بہت زیادہ شکی، باتونی، فحش کردار، جنون شہوت، جسم ننگا رکھتا ہے۔ حاسد، بے وقوف، بہت زیادہ زندہ دلی، ہریات پر ہنسنے کا رجحان، ہڈیان جس کے ساتھ بھاگ جانے کی کوشش کرتا ہے۔ آہستہ آہستہ بڑبڑاتا ہے۔ بحرانی حرکات، گہری مدہوشی۔

سر: سر ہلکا محسوس کرتا ہے اور پریشان، سرچکراتا ہے جیسے نشہ میں ہو۔ دماغ جیسے ڈھیلا ہو اور ادھر ادھر حرکت کر رہا ہو۔ دماغ کی سوزش اور بے ہوشی آتی ہے۔ سر کو ادھر ادھر حرکت دیتا ہے۔ آنکھیں: پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ آنکھیں کھلی لیکن کسی جانب توجہ نہ دے سکے۔ آنکھیں جھکی ہوئی بے رونق پتھرائی ہوئی۔ بھینگاپن، پپوٹوں کی تشنجی بندش، دو نظری، اشیاء کے کنارے رنگین نظر آتے ہیں۔

منہ: زبان خشک، سرخ اور کٹی پھٹی، سخت، ساکن، باہر نکالنے میں دقت، صاف گفتگو نہ کر سکے۔ منہ میں جھاگ، دانت میل سے بھرے ہوئے، نچلا جبر الٹک جاتا ہے۔

گلا: خشک اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گھٹن ہوتی ہے۔ مانع اشیاء نکل نہیں سکتا۔ کوا بڑھ جاتا ہے۔

معدہ: ہچکی آتی ہے۔ خالی ڈکار، کھدے ڈکار، متلی اور چکر، قے اور تشنج، خون تھوکتا ہے۔ شدید اینٹھن، قے آنے سے سکون ملتا ہے۔ معدہ میں جلن ہوتی ہے۔ پیٹ کا بالائی حصہ ذکی الحس۔ خراش پیدا کرنے والی اشیاء کھانے سے آنے والی شکایات۔

پیٹ: قونج جیسے پیٹ پھٹ جائے گا۔ اچھارہ، قونج جس کے ساتھ قہقہا آتی ہے۔ ڈکار آتے ہیں۔ ہچکی آتی ہے اور چیخ مارتا ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ پیٹ پر سرخ داغ۔

پاخانہ: اسہال 'درد قونج' پاخانہ بلا ارادہ نکل جاتا ہے۔ دوران نیند یا ذہنی تحریک سے زیادتی ہوتی ہے۔ دوران زچگی اسہال آتے ہیں۔ غیر ارادی اسہال۔

پیشاب: غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ اعضاء پوشیدہ ننگے کرتا ہے۔ بخار کے دوران اعضاء تاسل کے ساتھ کھلتا ہے۔

مرد: نامردی 'شہوت کی زیادتی' اعضاء پوشیدہ ننگے کرتا ہے۔ بخار کے دوران اعضاء تاسل کے ساتھ کھلتا ہے۔

عورت: حیض سے قبل، سیریائی تشنج، خواہش جماع کا زور 'دوران حیض' تشنج ہوتا ہے۔ پیشاب و پسینہ کی کثرت، نفاس دب جاتا ہے۔ حاملہ کا تشنج، زچگی کا جنون۔

سینہ: دم گھٹنے کے دورے آتے ہیں۔ تشنج کے باعث آگے جھکنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ خشک تشنجی کھانسی جو رات کو آتی ہے۔ لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ اٹھ کر بیٹھنے سے کم ہوتی ہے۔ گلے میں خراش ہو کر کھانسی آتی ہے جیسے کو اہستہ لہبا ہو گیا ہے۔ خون تھوکتا ہے۔

شاخمائے وجود: بستر کی چادریں نوچتا ہے۔ ہاتھوں سے کھلتا ہے جیسے کچھ پکڑنا چاہتا ہو۔ مرگی کے دورے جن کا اختتام گہری نیند پر ہوتا ہے۔ اینٹھن اور تشنج، پنڈلیوں اور پاؤں کی انگلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ بچہ جاگے بغیر نیند میں چلاتا ہے اور سسکیاں لیتا ہے۔

نیند: شدید بے خوابی، غنودگی اور تشنج 'ڈر کر جو نکلتا ہے' غشی۔

اعصاب: شدید بے قراری، ہرپٹھہ پھڑکتا ہے۔ کپڑا نہ اوڑھ سکے۔

کمی زیادتی: زیادتی: رات کو دوران حیض۔ کھانے کے بعد، لیٹنے سے۔ کمی: جھکنے سے۔

تریاق: بیلادونا، کیمفر۔

مقابلہ: بیلادونا، سٹرامونیم، اگر یکس، جلسی میم، ہائیوسائیمس، ہائیڈروبروم، سکوپولامن، ہائیڈروبرومائیڈ

(فانج اور لرزہ، ریشوں کی سختی کی وجہ سے لرزہ، بے خوابی اور اعصابی جوش، ٹی بی کی خشک کھانسی، اثرات میں الکوحل کے مشابہ ہے۔ تیز نہ ہروں سے تعلق ہے۔ خون میں یوریا شامل ہو جانے کی علامات اور حاد اعصابی تھکن صدمہ کی دوا ہے۔) (3x یا 4x دیں)۔

جنون بے خوابی اور پٹھوں کی غیر ارادی حرکت میں مادی خوراک دیں۔ 1 سے 200 گرین۔

سکوپولا (جاپانی بیلادونا) کیمیائی طور پر ہائیوسین سے مشابہ ہے۔ (خوش مزاج، ہڈیان، ہونٹ چانتا ہے اور منہ چپ چپ کرتا ہے۔ بے خوابی، بستر سے بھاگنا چاہتا ہے۔ بلیاں دیکھتا ہے، خیالی بال پکڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ قیاسی آگ پر ہاتھ سبکتا ہے۔

خوراک: 6 سے 200 طاقت۔

ہائی پیرکیم

Hypericum

(St John's Wort)

یہ اعصاب کے زخمی ہونے کی بہت بڑی دوا ہے۔ بالخصوص ہاتھ پاؤں کی انگلیوں اور ناخن کے لئے۔ کچلی ہوئی انگلیاں خاص کر ان کے پورے شدید کھن اس کی رہنما علامت ہے۔ جڑے کو بھیج جانے سے روکتی ہے۔ سورخ دار زخم، آپریشن کے بعد کی دردوں کو سکون دیتی ہے۔ اس کا استعمال بعد از آپریشن ماریفا سے اعلیٰ ہے۔ (ہیلتھ) چوٹ کے آنے والے تشنج کے لئے اکسیر ہے۔ معائے مستقیم پر خاص اثر رکھتی ہے۔ خونی بوائیر، تھکونیہ ہڈی کا درد، موسم تبدیل ہونے پر یا گرج چمک کے طوفان سے قبل تشنجی دمہ کا دورہ، بکثرت بلغم کے اخراج سے کمی ہوتی ہے۔ جانوروں کے کاٹنے سے اعصاب کا زخمی ہو جانا، کزاز، اعصاب کی سوزش اعصاب میں سرسراہٹ اور بے حسی، مسلسل غنودگی۔

ذہن: جیسے ہوا میں اوپر اٹھ رہا ہے۔ بے چینی پریشانی کہ بلندی سے گر جاؤں گا۔ لکھنے میں غلطیاں کرتا ہے۔ صدمہ کے بد نتائج، مایخولیا۔

سر: بوجھل، احساس کہ اسے برف جیسے ٹھنڈے ہاتھ سے چھویا ہے۔ چند یا پر تپکن جو بند کرے میں بڑھتی ہے جیسے دماغ کو دبایا جا رہا ہو۔ چہرے کے دائیں جانب مسلسل درد ہوتا ہے۔ دماغی اور اعصابی کمزوری، چہرہ اور دانت کا اعصابی درد جیسے اکھاڑا جا رہا ہو۔ ساتھ اداسی، سر جیسے بڑا ہو گیا ہو، لمبا ہو گیا ہو یا نوکیلا ہو گیا ہو۔ کھوپڑی کی ہڈی کے ٹوٹ جانے یا پرچیاں بن جانے سے مفید ہے۔ دماغ جیسے زندہ ہو۔ آنکھوں اور کانوں میں درد ہوتا ہے۔ بال گرتے ہیں۔

معدہ: شراب کی خواہش، پیاس، متلی، زبان کی جڑ پر سفید میل کی تہہ سرا صاف معدہ میں گولے کا احساس (ایبیزناٹیکرا، برائی اونیا)

معائے مستقیم: پاخانہ کی حاجت، خشکی، دھیمادباؤ والا درد، خونی بوائیر درد کے ساتھ، اخراج خون اور ذکی اخی۔

کمر: گردن کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ تھکونیہ ہڈی پر دباؤ آتا ہے۔ ریڑھ کی چوٹ، گرنے سے تھکونیہ ہڈی کی چوٹ جس کے ساتھ درد اوپر کی جانب چلتا ہے اور نیچے ٹانگوں کی طرف بھی۔ پٹھوں کی پھڑکن اور ان میں جھٹکے لگتے ہیں۔

شاخمائے وجود: کندھوں میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بازو میں الناک طرف درد، پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ہاتھوں پیروں کی انگلیوں میں درد بالخصوص سروں میں۔ ہاتھ اور پاؤں میں رینگنے کا احساس، بازوؤں اور ٹانگوں میں تیز درد ہوتا ہے۔ اعصابی درد جس کے ساتھ جلن، سرسراہٹ، بے

حسی اور جلد ملائم، جوڑوں میں کچلے جانے کا احساس، جوڑوں میں، مٹھی یا کی کیفیت، ٹیشن (فانی سوگنما، کالی
برڈ ٹیم) چوٹ کی وجہ سے اعصابی درد اور اعصاب کی سوزش۔

پیش: دمہ دھند والے موسم میں شدت اختیار کرتا ہے اور پسینہ آنے سے کمی ہوتی ہے۔
جلد: پسینے کی کثرت، کھوپڑی پر پسینہ آتا ہے۔ صبح نیند کے بعد زیادتی ہوتی ہے۔ چوٹ کی وجہ سے بال
گرتے ہیں۔ چہرے اور ہاتھوں کا اگزیم، شدید خارش، جلد کے نیچے دانے محسوس ہوتے ہیں۔ داد،
نملہ، منہ کے پرانے زخم جو بہت حساس ہوتے ہیں۔ کچلے ہوئے زخم اور خون بہہ جانے سے شدید

کمزوری۔
زیادتی: سردی میں، مرطوبیت میں، دھند میں، بند کمرے میں، سردی لگنے سے، چھونے سے۔

کمی: سرچھپے کی جانب جھکانے سے۔
مقابلہ: لیڈم (نوک دار آلات کے زخم اور جانوروں کے کالے میں مفید ہے۔) آرنیکا، شانی، سیکیریا،
کیلنڈولا، روٹا، کافیا۔

تزیان: آرسینک، الیم، کیمو میلا۔
خوراک: مدر، ٹھیکر سے 3 طاقت۔

آئی بیرس

Iberis

(Bitter Candytuft)

اعصابی جوش کی حالتیں، دل پر خاص اثر رکھتی ہے اور قلبی امراض میں اس کا خاص مقام ہے۔
دل کے بڑھ جانے میں خون کی نالیوں کے جوش کو کنٹرول کرتی ہے۔ اس کے ساتھ دل کی دیواریں موٹی
ہو جاتی ہیں۔ انفلوئنزا کے بعد دل کی کمزوری۔ جگر کے مقام پر درد اور بھراؤ، سفید پاخانے آتے ہیں۔

ذہن: اداس اور آپہں بھرتا ہے۔ خوف زدہ اور کانپتا ہے۔ چڑچڑا۔
سبز چکر اور دل کے گرد درد ہوتا ہے۔ مسلسل گاڑھالیں دار بلغم خارج کرتا ہے۔ چہرہ گرم اور تھمٹایا
ہوا۔ چکر آتے ہیں جیسے سر کی پشت کو گھمایا جا رہا ہو۔ آنکھیں جیسے باہر نکل آئیں گی۔

دل: دل کی حرکت واضح محسوس ہوتی ہے۔ بائیں طرف گھومنے سے سوئیاں چبھتی ہیں اور درد جیسے
کواڑوں کے ہر سکڑاؤ کے ساتھ سوئی آر پار ہو رہی ہو۔ دھڑکن جس کے ساتھ چکر اور گلے میں گھٹن۔
دل کے مقام پر چھن والا ہوتا ہے۔ نبض بھری ہوئی۔ بے قاعدہ، رک رک کر چلتی ہے۔ معمولی حرکت
اور گرم کمرے میں زیادتی ہوتی ہے۔ وزن اور دباؤ کا احساس جس کے ساتھ چھن ہوتی ہے۔ دل بڑھ
جاتا ہے اور جلد ہر۔ شدید دھڑکن جو معمولی محنت، ہنسنے یا کھانسنے سے بڑھتی ہے۔ دل میں نیزہ گڑنے

جیسا درد ہوتا ہے۔ دل کے باعث تنگی تنفس، دل پھیل جاتا ہے۔ رات 2 بجے دھڑکن کے باعث آنکھ کھل جاتی ہے۔ گلا اور سانس کی نالی بلغم سے بھری ہوئی۔ کھانسی کے باعث چہرہ سرخ، دھڑکن۔
اطراف: بائیں بازو اور ہاتھ میں سرسراہٹ اور بے حسی۔ پورے جسم میں دکھن، ناکارہ پن اور لرزہ آتا ہے۔

زیادتی: لیٹنے سے، بائیں جانب، حرکت سے، محنت سے، گرم کمرے میں۔
مقابلہ: کاکس، ڈیجی ٹیلیس، اما نیل، نائیرٹ، بیلاڈونا۔
خبراک: مدر، نیچر اور طاقت۔

اسکیمیا یو لیم

Ichthyolum

اس کا اثر جلد اور بلغمی جھلیوں پر ہے۔ گردوں کے لئے بہت مفید ہے۔ ایک طاقتور دافع جراثیم دوا ہے۔ سرخی، درد اور سوزش، تناؤ کو کم کرتی ہے۔ بوڑھوں کی سردیوں کی کھانسی میں بہت اعلیٰ ہے۔
مختلف جوڑوں کی سوزش: مزمن گنٹھیا، یورک ایسڈ کارحان۔ بخار کا ہی، مزمن چھپا کی، ٹی بی، یہ دوا جسم کی پرورش کرتی ہے۔ شراب نوشی کے بعد کوئی چیز معدے میں نہیں ٹھہرتی۔

ذہن: چڑچڑا اور اداس۔ بھولنے والا، توجہ مرکوز کرنے کی کمی۔
سر: مسلسل ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ ٹھنڈک یا دباؤ سے کمی ہوتی ہے۔ پیشانی اور آنکھوں کے گھیرے کے اوپر ہلکا ہلکا درد جو سر ہوا اور آنکھوں کی حرکت سے بڑھتا ہے اور گرمی سے کم ہوتا ہے۔

چہرہ: جلد خشک اور خارش ہوتی ہے۔ ٹھوڑی پر کیل نکلتے ہیں۔
گلا: خراش زدہ، کانوں میں درد ہوتا ہے۔ خشک اور کھانسنے پر بلغم نکلتی ہے۔
آنکھیں: جلن اور سرخی۔ درجہ حرارت کی تبدیلی سے زیادتی ہوتی ہے۔

ناک: سادہ رطوبت والا زکام، ناک بند ہونے کا احساس، اندرونی دکھن، چھینکنے کی نہ رکنے والی خواہش۔

معدہ: ذائقہ بد مزہ، جلن کا احساس، شدید پیاس، متلی، بھوک بڑھ جاتی ہے۔
پیٹ: نرم اور بے ڈھنگا پاخانہ آتا ہے۔ ناف کے مقام پر اور بائیں زیریں بطن میں اینٹھن صبح سویرے اسہال آتے ہیں۔

پیشاب: مقدار اور تعداد بڑھ جاتی ہے۔ مجری البول کے منہ پر جلن ہوتی ہے۔ یورک ایسڈ کی پیمائش۔

عورت: زیریں پیٹ میں بھراؤ، حیض کے دوران متلی۔

انگلیسیا

(St. Ignatius Bean)

تمام حواس کی صلاحیت میں کمی لاتی ہے اور تشنج پیدا کرتی ہے۔ ذہنی طور پر جذباتی کیفیت بہت اہم ہے۔ اس سے افعال کے باہمی تعاون میں خلل واقع ہوتا ہے۔ یہ ہسٹیریا کی بہت بڑی دوا ہے۔ یہ ایسی خواتین میں استعمال ہوتی ہے جو اعصابی مزاج کی حامل ہوں۔ ذکی الحس، جلد غصہ میں آنے والی گہری رنگت والی کام کاج کرنے میں چست، ذہنی اور جسمانی حالتوں میں تیزی سے تبدیلی آتی ہے۔ تبدیلی باہم متضاد ہوتی ہے۔ زبردست تضاد پایا جاتا ہے۔ چست، پریشان، تشویش مند، سخت مزاج، مریض کا نپٹا ہے۔ جو کسی ذہنی یا جسمانی حادثہ تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے۔ کافی پینے سے فوراً تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اس کی سطحی اور ڈانوا ڈول حالت بہت اہمیت کی حامل ہے۔ غم اور پریشانی کے بد اثرات، تمباکو برداشت نہیں ہوتا۔ محدود مقام پر درد ہوتا ہے۔ (اگر الکالائیڈ) طاعون، بھکی اور ہسٹیریا پاتی تے۔ ذہن: مزاج بدلتا رہتا ہے۔ غیب بین، سوچ میں ڈوبتا رہتا ہے۔ مایخولیا، غمگین، رونے والا، کسی سے ملنا جلتا پسند نہیں کرتا۔ آپہں بھرتا ہے۔ سسکیاں لیتا ہے۔ صدمہ، غم اور ناامیدی کے بد نتائج۔ سوز کھوکھلا اور بوجھل محسوس ہوتا ہے۔ آگے جھکنے سے زیادتی، سردرد جیسے کیل ٹھونکی جا رہی ہو۔ ٹاک کی جڑ پر اینٹھن والا درد ہوتا ہے۔ غصہ یا غم پریشانی کے بعد اجتماع خون کے ساتھ سرد درد ہوتا ہے۔ جو تمباکو نوشی اور تمباکو کی بو سے بدھتا ہے۔ سر آگے جھکانے کا رجحان۔ آنکھیں: بینائی کمزور اور تکلیف دہ ساتھ پوٹوں کا اعصابی درد اور آنکھوں کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ (نیٹرم میور) آنکھوں کے سامنے پھڑپھڑاتے ہوئے لہریں بنتی ہیں۔

چہرہ: چہرے اور ہونٹوں کے پٹھے پھڑکتے ہیں۔ آرام کے وقت چہرہ رنگ بدلتا ہے۔

منہ: ذائقہ ترش، منہ کا اندرونی حصہ کٹ جاتا ہے۔ منہ مسلسل تھوک سے بھرا رہتا ہے۔ دانت درد جو کافی پیئے اور تمباکو نوشی سے بڑھتا ہے۔

گلا: گلے میں گولے کا احساس جو نگلا نہیں جاتا۔ دم گھٹنے کا رجحان باؤ گولا یعنی پیٹ سے گولا اٹھتا ہے اور سینہ سے ہوتا ہوا حلق میں آکر پھنس جاتا ہے۔ نگلنے کے علاوہ بھی گلے میں سوئیاں چبھتی ہیں اور یہ درد کانوں تک جاتا ہے۔ (ہیمپس) لوز تین متورم، سو بے ہوئے۔ ان پر چھوٹے چھوٹے زخم، ماسلز کی کیسوی سوزش۔

معدہ: کھٹے ڈکار آتے ہیں۔ معدہ میں شدید کمزوری کہ ابھی جان نکل جائے گی۔ زبردست اچھارہ، ہنگامی معدہ میں اینٹھن جو معمولی چھونے سے بڑھتی ہے۔ عام قسم کی غذا سے نفرت، انواع و اقسام کی ناقابل ہضم اشیاء کی خواہش، ترش اشیاء کی خواہش۔ معدہ کی تہ میں کمزوری کا احساس جس میں گہرا سانس لینے سے کمی ہوتی ہے۔

پیٹ: انتڑیوں میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں کمزوری کا احساس۔ پیٹ میں تپن ہوتی ہے۔ (ایلو، سنگونیریا) پیٹ کے ایک یا دونوں جانب درد قونج ہوتا ہے۔ معائے مستقیم: پاخانہ کی آنت میں خارش اور سوئیاں چبھتی ہیں۔ کالچ نکلتی ہے۔ پاخانہ مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ پاخانہ کے بعد مقعد کا پردہ سکڑاؤ۔ کھانسنے کے دوران خونی بوا سیر کے مسوں میں درد ہوتا ہے۔ خوف کی وجہ سے اسہال آتے ہیں۔ مقعد سے معائے مستقیم کی گہرائی تک سوئیاں چبھنے والا درد ہوتا ہے۔ اخراج خون اور درد۔ نرم پاخانہ آنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دباؤ جیسے کوئی تیز دار آلہ اندر سے باہر آ رہا ہو۔

پیشاب: بکثرت، پانی جیسا، (فاسفورک ایسڈ) تشنگی: خشکی تشنگی کھانسی کے دورے بار بار آتے ہیں۔ حلق کا تشنج (کلکیریا) کسی رد عمل کے طور پر آنے والی کھانسی۔ کھانسنے سے کھانسی خواہش بڑھتی ہے۔ آپہن بھرتا ہے۔ کھوکھلی تشنگی کھانسی جو شام کو بڑھتی ہے۔ بلغم کم مقدار میں نکلتا ہے۔ ہوا کی نالیوں میں درد ہوتا ہے۔

عورت: حیض کا خون سیاہ، وقت سے پہلے، بکثرت یا مقدار میں کم، ایام حیض میں سستی اور معدہ و پیٹ میں تشنج کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ خواہش نفسانی کم ہو جاتی ہے۔ غم، فکر، پریشانی کے باعث حیض دب جاتا ہے۔

شاخمائے وجون: جھٹکے آتے ہیں۔ ٹخنے اور پنڈلی میں درد ہوتا ہے اور تلوؤں میں درد۔ تلوؤں میں زخم جیسا درد ہوتا ہے۔

نیند: بہت ہلکی، نیند آنے پر اعضاء میں جھٹکے لگتے ہیں۔ غم فکر کے باعث بے خوابی۔ اس کے ساتھ

ایلیکس ایکیوی فو لیم

ilex Aquifolium

(American Holly)

نوبتی بخار، آنکھ اور متلی کے درد کی علامات اہم ہیں۔ تمام علامات میں موسم سرما میں کمی آتی ہے۔ آنکھیں: قرنیہ متاثر ہوتا ہے۔ آنکھ باہر کو نکل آتی ہے۔ آنکھ کے گھیرے میں جلن ہوتی ہے۔ آنکھ کی گنٹھیاوی سوزش، پلکوں کے بال گرتے ہیں۔

تعلق: ایلیکس پیرے گونس (پیٹ کے بالائی حصہ کا درد، منہ اور حلق میں خشکی، بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ کلیجہ جلتا ہے۔ اعضاء پریشانی، نیم خوابی، کام کاج کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ سرد درد اور شدید خارش، درد شقیقہ، گردہ کا درد، لو لگنے سے بچاتی ہے۔ دوران خون کے لئے محرک ہے۔ پیشاب اور پسینہ بکثرت) ایلیکس وومی ٹوریا (بے آدر ہے۔ بہترین ٹانک ہے، ہضم کو بہتر کرتی ہے۔ پیشاب آور ہے۔ نیم خوابی پیدا نہیں کرتی۔ سوزش گردہ اور نفرس میں مفید ہے۔ ایلیکس کیا سین۔ (پیشاب آور ہے اور چائے کا نعم البدل ہے۔)

اندھ لگو

Indigo

(Indigo- Dye Stuff)

اعصابی نظام پر زبردست اثر کرتی ہے۔ مرگی کے علاج میں تریاق مانا جاتا ہے۔ مرگی کے ساتھ افسردگی نمایاں ہوتی ہے۔ جوشیلی طبیعت اور کام میں مصروف رہنے کی خواہش۔ اعصابی کمزوری اور ہسٹیریا، نیل کا خالص سفوف سانپ کے کاٹے اور مکڑی کے زہر کے لئے براہ راست زخم پر لگایا جاتا ہے۔ (کالی منگ، گولنڈرینا، سیڈران) خوراک کی نالی کی رنگت نیلی، (کیوپرم) سر: چکر کے ساتھ متلی، تشنج، پیشانی کے گرد پیٹی کا احساس، پورے سر میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ احساس جیسے دماغ بخ بستہ ہو گیا ہے۔ نا امید رات کو چلاتا ہے جیسے چندیا سے بال نوچے جارہے ہوں۔ جیسے برف کی مانند جم گیا ہو۔

ناک: بکثرت چھینکیں اور ناک سے خون آتا ہے۔

کان: کان میں دباؤ اور گرج سنائی دیتی ہے۔

معدہ: ذائقہ دھات جیسا ڈکار، اچھارہ، کھانے سے بے رغبتی، معدہ سے سر تک گرمی کی لہر اٹھتی

پیشاب: کلچ نکلتی ہے۔ مقعد میں خوفناک خارش کے باعث سو نہیں سکتا۔
 پیشاب: پیشاب کی مسلسل حاجت گدلا، مٹانہ کا نزلہ۔
 پیشاب: نگرہ کی کادر درد اور دران کے وسط سے گھٹنے تک جاتا ہے۔ گھٹنے کے جوڑوں میں چھید ہونے
 اطراف: جو چلنے سے کم ہو جاتا ہے۔ اعضاء میں درد جو ہر کھانے کے بعد بڑھ جاتا ہے۔
 پیشاب: ہشیر یا کی علامات کے ساتھ درد کی علامات بھی موجود ہوتی ہیں۔ شدید اعصابی سوزش 'مرگی'
 اعصاب: سر تک گرمی کی لپٹیں اٹھتی ہیں۔ دورہ جس کے ساتھ سر چکراتا ہے۔ دورے کی ابتداء
 پیشاب: پیٹ سے سر تک گرمی کی لپٹیں اٹھتی ہیں۔ کیزوں کے رد عمل میں تشنج آتا ہے۔
 پیشاب: کندھوں کے درمیان درد سے ہوتی ہے۔ کیزوں کے رد عمل میں تشنج آتا ہے۔
 پیشاب: زیادتی: آرام کے وقت 'جب بیٹھا ہو۔
 پیشاب: کمی: دباؤ سے 'مالش سے حرکت سے۔
 پیشاب: تعلق: مقابلہ: کیو پریم ایسٹرس کیمیلی۔ (یہ مرگی کی بہترین انڈین دوا ہے۔)
 پیشاب: خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

Indium

(The Metal Indium)

اندیم

سر درد: درد شقیقہ، اخراج منی، کمزور درد۔
 سر: پاخانہ کے لئے زور لگاتے وقت سر درد ہوتا ہے۔ پاخانہ کے دوران سر میں جلن ہوتی ہے۔ پیشانی
 اور کنپٹی میں ہلکا ہلکا درد جس کے ساتھ متلی، غنودگی ہوتی ہے۔ صبح 11 بجے معدہ میں کمزوری کہ بس جان
 نکل جائے گی۔ چھینکوں کے شدید حملے، نفسیاتی جنسی کمزوری۔
 چہرہ: پردرد، پیپ والی پھنسیاں، منہ کے کونے پر درد اور کٹے پھٹے۔ (کونڈورا نگو)۔
 مرد: پیشاب کچھ دیر رکھتا ہے تو اس سے بدبو آتی ہے۔ بار بار اخراج منی، جنسی قوت کم ہو جاتی ہے۔
 خیسے ذکی الحس، منہ کی ڈوریوں کے ساتھ کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔
 گلا: کوا بڑھ جاتا ہے۔ زخمی ہوتا ہے۔ گاڑھی سخت بلغم حلق کے پچھلے حصہ سے خارج ہوتی ہے۔ شام
 کو تکلیف بڑھتی ہے۔

پاتھ یاؤں: کندھوں اور گردن میں سختی، بائیں بازو میں بالخصوص درد ہوتا ہے۔
 ہلکی ہوئی۔ پاؤں کی انگلیوں میں خارش (ایگریکس)
 مقابلہ: سلینیم، ٹیسی نیم۔ (آلات قاسل مردانہ)
 خوراک: 6 سے 200 طاقت۔

اندول

Indol

(Compound From Indigo)

اس کا کام جسم سے اندکن کے اخراج کو بڑھانا ہے۔ از خود نشہ آتا ہے۔ سکاٹول سے موازنہ کریں۔ مسلسل سونے کی خواہش، ست، غیر مطمئن، شکی، نازک، اعصابی کمزوری، انگلیوں اور پاؤں کی متواتر حرکت، آنتوں میں سڑاؤ آتا ہے۔

سر: بعد دوپہر سر کی پشت اور پیشانی میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ آنکھوں کے اوپر ہلکے درد کا احساس۔ ڈھلے گرم حرکت دینے سے تکلیف ہوتی ہے۔ پتلیاں پھیلی ہوئی اور سرد درد ہوتا ہے۔
معدہ: اچھارہ کا احساس، پورا کھانا کھانے کے بعد بھی بھوک، شدید پیاس، قبض۔
اطراف: ٹانگیں تھکی ہوئی اور ان میں دکھن ہوتی ہے۔ پاؤں میں جلن، گھٹنے کے جوڑ میں دکھن۔
نیند: بے خوابی، مسلسل خواب دیکھتا ہے۔
خوراک: 6 طاقت۔

انسولین

Insulin

(Secretion From Pancreas)

انسولین کو ذیابیطس کے علاج میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ کاربوہائیڈریٹ پر آکسیجن کے عمل کو بحال کر کے جگر میں گلائیکو جن محفوظ کرتی ہے۔ چند ہو میو پیٹھک استعمال جن کے تجربات ڈاکٹر ولیم ایف بیکر نے کئے۔ چہرے کے کیل کار بنگل، جلد کے سرخ داغ اور ساتھ خارش والا اگرتیما، نفرس، ابتدائی ذیابیطس، جبکہ جلدی علامات رہنما ہوں۔ ایسی حالت میں روزانہ 3 مرتبہ کھانے کے بعد دیں۔ جلدی سوزش پیدا کرتی ہے۔ پھوڑے پھولی ہوئی رگوں کے زخم اس کے ساتھ پیشاب بکثرت آتا ہے۔ اس کی اہم نشانی ہے۔

طاقت: 3x سے 30x تک۔

اینولا

Anula

(Scab Wort)

یہ باغی جھلیوں کی دوا ہے۔ پیڑوں میں نیچے کے رخ دباؤ اور سانس کی ٹالیوں کی علامات بہت اہم ہیں۔ سینے میں درد ہوتا ہے۔ زیا بیٹس

مز: آگے جھکنے پر چکر آتے ہیں۔ کھانے کے بعد تپکن ہوتی ہے۔ پیشانی اور کنپٹیوں میں دباؤ۔
 مضمّن: خشک کھانسی جو رات کو اور لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ زخروں میں دکھن، مزمن براؤنکائٹس، کھانسی اور سخت بلغم کا اخراج ساتھ سستی اور ہضم کی کمزوری، سینے کی ہڈی کے عقب میں سوئیاں چبھتی ہیں۔
 تکلیف دہ کھانسی جس میں بکثرت بلغم خارج ہوتی ہے۔ زخروں کی ٹی بی میں سکون دیتی ہے۔
 عورت: حیض وقت سے پہلے اور پردرد، درد زہ جیسی دردیوں، پاخانہ کی حاجت، آلات تناسل میں کھنچاؤ اور ساتھ شدید کمردرد۔ حیض کے دوران ٹانگوں کی خارش، حیض کے دوران سردی کی وجہ سے دانستہ بجتے ہیں۔ پیٹ میں حرکت کا احساس، آلات تناسل میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ رحم کی مزمن سوزش میں مفید۔
 پاخانہ: احساس ہوتا ہے کہ معائے مستقیم سے کوئی چیز باہر آرہی ہے۔
 پیشاب: پیشاب کی باز بار حاجت، صرف قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔ نقشہ جیسی دو آتی ہے۔ (مز: ستم)
 اطراف: دائیں کندھے اور کلائی میں درد، بائیں ہتھیلی میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد، انگلیوں کو دوہرا نہیں کر سکتا۔ ٹانگوں میں درد، پاؤں اور ٹخنوں میں درد۔
 مقابلہ: کروکس، اگنیشیا، اورم ڈریکن۔ (کھانسی جو رات کو اور لیٹنے سے بڑھتی ہے۔)
 خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

ایوڈوفورم

Iodoformum

(Iodo From)

ٹی بی کی دماغی سوزش میں اس دوا کو کبھی نہ بھولیں۔ اندرونی طور پر اور بیرونی طور پر سربر لگائیں۔
 (ایسی لینم) ٹی بی کی حالتیں۔ نیم حاد اور مزمن اسہال بالخصوص بچوں کے۔
 مز: تیز اعصابی درد، سرور، جھل معلوم ہوتا ہے۔ جیسے تکیہ سے اٹھانے کا۔
 دماغی پردوں کی سوزش، آہوں اور چیخوں سے نیند خراب۔
 آنکھیں: پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ سکڑاؤ غیر سادہ۔

سے نظربند رتج کم ہوتی ہے۔ آنکھ کے سامنے کالے داغ آتے ہیں۔ بینائی کے قرص کا جزوی سکڑاؤ۔
چھاتی: دائیں پھیپھڑے کے بالائی حصہ میں درد، سینے پر بوجھ جیسے دبایا جا رہا ہو۔ بستر پر لیٹتے ہی کھانسی اور
 خرخراہٹ ہوتی ہے۔ چھاتی کے بائیں جانب درد جیسے دل کا پچلا حصہ ٹکھی میں پکڑ رکھا ہو۔ خون تھوکتا ہے۔
 دمہ جیسا سانس آتا ہے۔

پیٹ: پیٹ کشتی نما، مزمن اسہال اور ٹی بی کا امکان، اچھارہ، آنتوں کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ بچوں کا
 ہیضہ، مزمن اسہال، پاخانہ، سبزی، مائل، پانی جیسا، غیر ہضم شدہ اور اس کے ساتھ چڑچڑاہٹ۔
اطراف: ٹانگیں کمزور، آنکھیں بند کر کے نہ کھڑا ہو سکتا ہے نہ چل سکتا ہے۔ سیڑھیاں چڑھتے وقت
 ٹانگوں کی کمزوری۔

خوراک: دوسرا سفوف۔ 3 گرین سفوف زبان کے پچھلے حصہ پر ڈالنے سے دمہ کی طرح کے سانس کا
 دورہ کنٹرول ہو جاتا ہے۔

آیوڈم

Iodum

(Iodine)

عمل استحالی تیز ہوتا ہے۔ گوشت سوکھتا جاتا ہے۔ بھوکا اور شدید پیاس۔ کھانے سے سکون ملتا
 ہے۔ زبردست کمزوری معمولی محنت سے بکثرت پسینہ آتا ہے۔ آیوڈم کا مریض پتلا گہری رنگت والا ہوتا
 ہے۔ لمفادی غدود بڑھ جاتے ہیں۔ بہت زیادہ بھوک لیکن کمزوری بی جیسے امراض۔
 تمام غدودوں کا نظام، آلات تنفس، نظام دوران خون خاص طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ آیوڈین جسم
 کے مدافعتی نظام کو تقویت دیتی ہے۔ اس مقصد کے لئے کربیات ابیض کی تعداد میں اضافہ کرتی ہے۔
 سیسہ کا زہر، مریض کا نپتا ہے۔ سرد ہوا کی خواہش، مزمن سوزش میں حاد اضافہ، جوڑوں کی سوزش کے
 باعث جوڑ بد وضع ہو جاتے ہیں۔ ریشوں پر بہترین اثر کرتی ہے۔ طاعون، گلنڈ، خون کی نالیوں کا غیر
 معمولی سکڑاؤ۔ عروق شعریہ میں اجتماع خون کے بعد استسقاء، چوٹ کے بعد نیلا داغ، جریان خون جسم کی
 افزائش کے عمل میں رکاوٹ ڈالتی ہے۔ قوت حیات کا رد عمل انتہائی سست۔ یہ پرانے امراض میں مفید
 ہے۔ آلات تنفس کی حادثات، نمونیہ تیزی سے بڑھتا ہے۔ آیوڈین کا مریض گرم ہوتا ہے۔ سرد
 ماحول کی خواہش کرتا ہے۔ سیڑھیاں چڑھنے سے سانس پھول جاتا ہے، کمزوری آتی ہے۔ غدود پھول
 جاتے ہیں۔ مدر، نچر اندرونی اور بیرونی طور پر سو جے ہوئے غدودوں اور سانپ کے کالے میں استعمال
 ہوتی ہے۔

ذہن: خاموش رہنے سے بے قراری آتی ہے۔ حال کے بارے میں بے قراری اور فکر مندی مستقبل

کی کوئی فکر نہیں ہوتی۔ اچانک دوڑتا ہے اور تشدد کرتا ہے۔ بھولنے والا، مصروف رہنا چاہتا ہے۔
 لوگوں سے ڈرتا ہے۔ ہر ایک سے نفرت کرتا ہے۔ مایہ خویا، خودکشی کار، حمان۔
 چپکن ہوتی ہے۔ دوران خون سر کی جانب۔ سر کے گرد تنگ پٹی کا احساس۔ چکر جو آگے جھکنے اور
 گرم کرے میں بڑھتے ہیں۔ بوڑھوں کا اجتماع خون کی وجہ سے مزمن سر درد (فاسفورس)
 آنکھیں شدید آنسو بہتے ہیں۔ آنکھوں میں درد، پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ ڈھیلے متواتر حرکت کرتے
 ہیں۔ آنسو کی تھیلی کی حاد سوزش۔
 ناک: چھینکیں آتی ہیں۔ اچانک شدید انفلوینزا ہو جاتا ہے۔ خشک زکام جو کھلی ہوا میں بہتا ہے۔ بنے
 والا گرم زکام جس میں جلد گرم ہوتی ہے۔ ناک کی جڑ اور سامنے والے خانوں میں درد ہوتا ہے۔ ناک
 بند ہو جاتا ہے۔ زخم بننے کا رجحان، سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ ناک کا حاد اجتماع خون جس کے ساتھ
 بلند فشار خون بھی ہوتا ہے۔
 منہ: سوڑھے ڈھیلے بآسانی خون بہتا ہے۔ گندے زخم اور رال بہتی ہے۔ بکثرت بدبودار رال بہتی
 ہے۔ زبان پر میل کی موٹی تہ، منہ سے بدبو آتی ہے۔
 گلا: زخروں میں گھٹن ہوتی ہے۔ کان کی درمیانی نالی کی خرابی سے بہرہ پن۔ تھارائیڈ غدود بڑھ جاتا
 ہے۔ گلڑ اور گھٹن کا احساس۔ نچلے جڑے کے غدود متورم، گوا پھولا ہوا۔
 معدہ: معدہ کی گہرائی میں تپکن، پیٹو افراد جیسی بھوک اور شدید پیاس، خالی ڈکار، احساس کہ خوراک کا
 ہر جز گیس میں تبدیل ہو گیا ہے۔ اگر کھانا نہ کھائے تو پریشان ہو جاتا ہے۔ (سنا، سلفر) خوب کھاتا ہے لیکن
 پھر بھی بھوک اور گوشت سوکھتا چلا جاتا ہے۔ (ابراہیم)
 پیٹ: جگر اور تلی بڑھ جاتے ہیں۔ ان میں دکھن ہوتی ہے۔ یرقان، آنٹوں کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔
 بلبلہ کی امراض، پیٹ میں کٹن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔
 پاخانہ: ہر پاخانہ کے ساتھ اخراج خون، اسہال، سفید، جھاگ دار چکنے، قبض اور ناکام حاجت۔ ٹھنڈا
 دودھ پینے سے راحت ملتی ہے۔ قبض اور اسہال باری بار آتے ہیں۔ (انٹم کروڈم)
 پیشاب: بار بار اور مقدار میں زیادہ۔ گہرے رنگ کا پیلا، سبز (بووشا) گاڑھا، خراش دار، بالائی سطح پر
 پڑی۔
 مرد: خفیہ سخت اور سوچے ہوئے۔ خفیوں میں پانی آ جاتا ہے۔ جنسی قوت کی کمی اور خفیوں کی لاغری۔
 گورت: حیض کے دوران شدید کمزوری۔ (ایلو مینا، کاربو اینی میل، کایولس، ہیماٹا کسی لون) حیض بے
 قاعدہ۔ رحم سے جریان خون، بیضۃ الرحم کی سوزش (ایپس، بیلاڈونا، نیکیس) بیضۃ الرحم سے رحم تک
 چمچے جیسے اور پستانوں کی سکڑن۔ پستانوں کی جلد میں گائٹھیں بن جاتی ہیں۔ خراش دار لیکوریا۔
 گاڑھا، تیزابی حتیٰ کہ کپڑے میں سوراخ کر دے۔ دائیں بیضۃ الرحم پر چمچے لگنے جیسے درد ہوتا ہے۔

تنفس: سانس کی نالیوں میں کچا پن اور گد گد اہٹ کی وجہ سے خشک کھانسی آتی ہے۔ زرخرے میں درد۔ زرخرے کی سوزش اور پردرد کچا پن۔ کھانسی کے دوران زیادتی، بچہ کھانتے وقت گلاتھام لیتا ہے۔ دائیں طرف کا نمونیہ اور تیز بخار، چھاتی کو پھیلا نا دشوار ہوتا ہے۔ بلغم میں خون کی دھاریاں اندر والی طور پر خشک گرمی اور بیرونی طور پر ٹھنڈک۔ تیز دھڑکن، نمونیہ جس میں پھیپھڑے ٹھوس ہو جاتے ہیں۔ تیزی سے پھیلتا ہے، ساتھ تیز بخار ہوتا ہے۔ تکلیف کی شدت میں بھی درد نہیں ہوتا۔ گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا کی خواہش، خنازیری مزاج اور گہری رنگت والی آنکھوں اور بالوں والے بچوں میں کروپ کھانسی۔ (برومیم اس کے الٹ ہے)۔ سانس اندر لے جانے میں دشواری آتی ہے۔ صبح کے وقت زرخرے کی گد گد اہٹ کے باعث خشک کھانسی۔ کروپ کھانسی جس میں سانس کی دشواری ہوتی ہے اور خرخراہٹ ہوتی ہے۔ سردی سر سے گلے اور سانس کی نالیوں کی طرف بڑھتی ہے۔ بچے میں شدید کمزوری، معمولی حرکت سے دھڑکن ہوتی ہے۔ پانی والی پلیوریسی، پورے سینے میں گد گد اہٹ ہوتی ہے۔ آیوڈم کی کھانسی، بند کمرے میں، گرمی میں، مرطوب موسم میں اور کمرے بل لینے سے بڑھتی ہے۔

دل: احساس جیسے دل کو نچوڑا جا رہا ہو۔ دل کے پھوں کی سوزش، دل کے ارد گرد دباؤ، احساس جیسے دل لوہے کے پنچے میں بھینچا جا رہا ہے۔ (کاکٹس) اس کے بعد شدید کمزوری اور بے ہوشی آتی ہے۔ معمول محنت سے دھڑکن ہوتی ہے۔ دھڑکن کی زیادتی۔

شاخمائے وجود: جوڑ سو جے ہوئے اور پردرد۔ رات کو ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ سفید سوجن سوزاکی گنٹھیا، گردن کی پشت اور بازوؤں کا گنٹھیا، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔ پیروں پر خراش دار پسینہ آتا ہے۔ بڑی شریانوں میں دھڑکن ہوتی ہے۔ گنٹھیاوی درو دیں، جوڑوں میں رات کے وقت درد ہوتا ہے۔ جوڑوں میں سکڑاؤ کا احساس۔

جلد: گرم خشک زرد اور سکڑی ہوئی۔ غدود بڑھ جاتے ہیں۔ گانٹھیں بنتی ہیں۔ قلبی عارضہ کے بعد جلندھر۔

بخار: تمام جسم پر گرمی کی لپٹیں۔ تیز بخار، بے چینی، زخار سرخ، بکثرت پسینہ۔ کمی زیادتی: زیادتی: خاموش رہنے پر گرم کمرے میں، دائیں جانب۔ کمی: چلنے سے، کھلی ہوا میں۔ تعلق: یارن آیوڈائید، کاربالک ایسڈ کے مشابہ ہے۔

تریاق: ہمیسپر، سلفر، گریشی اولہ۔

معاون: لائیو پوڈیم، بیڈیگا۔

مقابلہ: برومیم، ہمیسپر، سلف، مرکبوس، فاسفورس، ابراہیم، نیرم میور، سینی کولا، نیو برکولینم۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

پوٹاشیم آیوڈائیڈ کا محلول۔ (35 گرین پوٹاش اور 4 گرین آیوڈین 11 اونس پانی میں ملائیں۔ محلول تیار ہے۔ اس کے 10 قطرے دن میں 3 مرتبہ دینے سے ٹیپ ورم ہلاک ہو کر نکل جاتے ہیں۔) خارجی استعمال کے لئے بہت طاقتور ہے۔ جراثیم کش ہے۔ زخموں کو صاف کرنے اور چھوت سے بچانے کے لئے بہترین ہے۔ کیڑے مکوڑوں کے ڈنگ اور بچھو، سانپ وغیرہ کے کاٹے میں مفید ہے۔ گولی کے زخم اور ہڈی کے ٹوٹ جانے میں اکسیر ہے۔ جلد کو چھوت سے بچاتی ہے۔

ایپیک

Ipecacuanha

(Ipecac Root)

اس کا خاص اثر معدہ اور پھیپھڑوں کے اعصاب کی شاخوں پر ہے۔ معدہ اور پھیپھڑوں میں تشنجی سوزش پیدا کرتی ہے۔ مارفیا کی عادت چھڑا دیتی ہے۔ مسلسل متلی اور قے اس کی رہنما علامت ہے۔ ناقابل ہضم غذا۔ کشمش اور کیک وغیرہ کھانے کے بعد آنے والی تکالیف۔ بالخصوص فربہ بدن بچوں بڑوں کے لئے جو کمزور ہوں اور سردی کا اثر جلد قبول کرتے ہوں۔ گرم مرطوب موسم کی شکایات۔ تشنجی عوارض، سرخ چمک دار خون کا اخراج بکثرت ہوتا ہے۔

ذہن: چڑچڑاہیز حقارت سے پکڑتا ہے۔ ذہن خواہشات سے بھرا ہوا کیا چاہتا ہے وہ خود نہیں جانتا۔ سر: احساس جیسے سر کی ہڈیاں کچل دی گئی ہیں۔ درد دانت اور زبان کی جڑ تک پھیلتا ہے۔ آنکھیں: متورم، سرخ، ڈھیلوں میں درد ہوتا ہے۔ بکثرت آنسو بہتے ہیں۔ قرنیہ دھندلا ہو جاتا ہے۔ نظر کی نزدیکی استعمال سے آنکھیں تھک جاتی ہیں۔ بینائی کی حالت بدلتی رہتی ہے۔ بینائی کے عصب کا تشنج۔ پلکوں کے عصب کی کمزوری کے باعث نگاہ کی کمزوری۔ متحرک اشیاء کو دیکھنے سے متلی ہوتی ہے۔ چہرہ: آنکھوں کے گرد نیلے حلقے، آنکھوں کے گھیرے کا وقت مقررہ پر آنے والا اعصابی درد جس کے ساتھ آنسو بہتے ہیں۔ روشنی سے نفرت ہوتی ہے اور پونوں میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ ناک: زکام کے ساتھ بند ہو جاتا ہے اور متلی ہوتی ہے۔ نکسیر۔

معدہ: زبان عموماً صاف رہتی ہے۔ منہ نرم دار، رال کی کثرت ہوتی ہے۔ مسلسل متلی اور قے ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ چہرہ زرد اور چہرے کی پھڑکن۔ خوراک، صفرا، خون اور بلغم کی قے آتی ہے۔ معدے میں ڈھیلے پن کا احساس اور جیسے نیچے لٹک جائے گا، پکلی آتی ہے۔ پیٹ: جراثیمی پیش جس میں اینٹیٹن ہوتی ہے۔ زور لگانے پر درد ہوتا ہے اور متلی شروع ہو جاتی ہے۔ معمولی پیاس، کنن کا احساس جیسے کسی نے مٹھی بھری ہو۔ ناف کے ارد گرد آہنیف زیادہ ہوتی ہے۔ سخت انگریزی سے اکڑن ہوتی ہے۔

یاخانہ: رال جیسا، گھاس کی طرح سبز، جھاگ دار شیرے جیسا ناف کے گرد اینٹھن، پیچش اور پنہا یاخانہ۔

عورت: رحم سے جریان خون، بکثرت، چمک دار، زور سے اخراج والا اور ساتھ متلی ہوتی ہے۔
تنفس: تنگی تنفس، سینے میں مسلسل کھٹن ہوتی ہے۔ دمہ، ہر سال تنگی تنفس کے دورے آتے ہیں۔
مسلسل چھینکیں آتی ہیں۔ زکام اور خرخراہٹ والی کھانسی آتی ہے۔ کھانسی مسلسل اور شدید ہر سانس کے ساتھ آتی ہے۔ چھاتی بلغم سے بھری ہوتی ہے۔ لیکن کھانسنے سے خارج نہیں ہوتی۔ سینے میں جلنے اٹھتے ہیں۔ دم کھٹنے والی کھانسی آتی ہے۔ بچے کا جسم اکڑ جاتا ہے اور چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ کالی کھانسی جس میں ناک اور منہ سے خون آتا ہے۔ پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ متلی ہوتی ہے اور گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔ گڑگڑاہٹ والی کھانسی، کروب، معمولی محنت سے خون تھوکتا ہے۔ (ملی فولیم) گلا بیٹھ جاتا ہے۔ بالخصوص زکام کے اختتام پر۔ آواز بالکل بند ہو جاتی ہے۔

بخار: نوبتی بخار، کونین کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔ سردی کم اور گرمی زیادہ۔ متلی، تے اور تنگی تنفس۔ غذا کی بد پرہیزی سے بخار لوٹ آتا ہے۔

نیند: نیند کے دوران آنکھیں آدھی کھلی رہتی ہیں۔ نیند آنے پر تمام اعضا میں جھٹکے آتے ہیں۔ (اگنیشا) شاخمائے وجود: جسم میں سختی آتی ہے۔ اس کے بعد تشنجی جھٹکے جس میں بازو ایک دوسرے کی طرف جھٹکا کھاتے ہیں۔

جلد: رنگت زرد، ڈھیلی، آنکھوں کے گرد نیلے حلقے، باجرے کی طرح کے دانے نکلتے ہیں۔
کمی زیادتی: زیادتی: وقت مقررہ پر گرم مرطوب موسم میں، لیٹنے سے، پچھڑے کے گوشت سے۔
تعلق: مقابلہ: ایچی ٹن اپیکاک کا کھار ہے! ایبا کو ختم کرتی ہے۔ بیکٹیریا پر کوئی اثر نہیں رکھتی۔ ایبا کی وجہ سے آنے والی حالتیں۔ پیچش اور پائوریامیں مفید ہے۔ 1/2 گرین دن میں 3 مرتبہ 3 دن استعمال کریں۔ ایسے ٹن 1/2 گرین چھل میں۔ ایسے ٹن ہائیڈروکلورائیڈ 2x قونج کے ساتھ اسہال۔ پیٹ درد اور متلی۔ اس کی مادی خوراک احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ یہ پھیپھڑوں کو ٹھوس کر دیتی ہے۔ دھڑکن میں اضافہ کرتی ہے۔ سر کے آگے گرنے کا رجحان پیدا ہوتا ہے اور نمونیہ ہوتا ہے۔ خون تھوکتا ہے اور دوسرے اخراج خون۔

جلائن (خون کے جمنے پر خاص اثر رکھتی ہے۔ 10% جیلی 4 اونس دن میں 3 مرتبہ دیں۔) آر سینیکم، کیمومیل، پلساٹیل، ٹارٹار ایسے ٹک، کنول وس (درد قونج اور اسہال) ٹالیفالیٹی فولیا (پیچش، اسہال اور موسم گرما کی شکایات) یوفوریبیا، ہائپر سی فولیا (اپیکاک کے مشابہ ہے۔ آلات تنفس اور معدہ و آنتوں کی سوزش اور آلات تناسل زنانہ کی سوزش) اپامیکسی کانا (مسلسل سانس کی کھانسی، دمہ اور مزمن جواز کائٹس) دمہ میں موازنہ کریں۔ بلاٹا اور نٹل۔

تزیان: آر سینک، البم، چائنا، ٹوبیکم۔
 معاون: کیوپرمیٹ، آرسینکا۔
 خوراک: 3 سے 200 تک۔

اری ڈیم

Iridium

(The Metal)

آنتوں میں سڑاؤ آتا ہے اور خون میں زہریلا مادہ سرایت کر جاتا ہے۔ خون کی کمی، کريات احمر کی تعداد بڑھاتی ہے۔ مرگی، چہرے کی ٹی بی، گنٹھیا، نقرس، رحم کی رسولی، ریڑھ کا جزوی فالج۔ بیماری کے بعد کی کمزوری، بچے جو کمزور اور لاغر ہوں اور تیزی سے بڑھ رہے ہوں۔ ایام حمل میں گردے کی سوزش۔ سر: توجہ مرکوز نہیں کر سکتا۔ احساس کہ دماغ خالی ہے۔ پریشان سوچ جیسے سر کا دایاں حصہ لکڑی کا ہو۔ کھوپڑی دائیں طرف سے ذکی الحسن۔ بکثرت بہنے والا زکام، بند کمرے میں سکون، ناک کی گلن سڑن۔ تنفس: خشک کھانسی بولنے سے بڑھتی ہے۔ ناک کا پچھلا حصہ کچا محسوس ہوتا ہے۔ متورم اور کثیر مقدار میں گاڑھا زرد اخراج ہوتا ہے۔ زرخرے کا مزمن نزلہ۔

کمر اور ہاتھ پاؤں: گردوں کے مقام پر کمزوری، ریڑھ کا جزوی فالج بالخصوص بیماری کے بعد اور بوڑھے افراد میں۔ جنگاسوں اور بائیں ران میں دباؤ۔ دونوں رانوں میں تناؤ بالخصوص بائیں طرف۔ بائیں کولہرے میں جوڑا تر جانے کا احساس اور ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: اری ڈیم کلورائیڈ (رال بکثرت، جبرڑوں کی سختی اس کے بعد سر کی اور اعصابی علامات۔ حلق اور ہوا کی نالیوں میں اجتماع خون، زیریں کمر میں درد۔ سر میں بائیں جانب درد جیسے پگھلا ہوا پسہ ہو۔)

مقابلہ: پلائینا، پلیڈیم، او سمیم۔

خوراک: 6 طاقت اور اونچی۔

آئرس ورس

Iris Versicolor

(Blue Flag)

تھائیرائیڈ، بلبہ، تھوک پیدا کرنے والے غدود، آنتوں کے غدود اور معدہ و آنتوں کی بلغمی جھلیوں پر خصوصی اثر کرتی ہے۔ صفراء کے بہاؤ میں اضافہ کرتی ہے۔ پرانا سرد درد اور ہیضہ کے لئے مفید ہے۔ سبز پیشانی میں درد اور متلی۔ کاسہ سر میں تھن محسوس ہوتی ہے۔ دائیں کپٹی بالخصوص متاثر ہوتی

ہے۔ پرانا سردرد آرام کرنے سے بڑھتا ہے۔ جب یہ درد شروع ہوتا ہے تو نظر دھندلا جاتی ہے۔ زان
کام سے شدت آتی ہے۔ کاسہ سر پر پیپ دار پھنسیاں۔
کان: گرج سنائی دیتی ہے۔ بھنبھناہٹ ہوتی ہے۔ گھنٹیاں بجتی ہیں۔ اس کے ساتھ بہرہ پن چکر اور
شور سنائی دیتا ہے۔

چہرہ: ناشتہ کے بعد چہرے کا اعصابی درد ہوتا ہے۔ یہ درد نچلے حصہ سے شروع ہو کر پھیل جاتا ہے۔
گلا: منہ اور گلا جھلے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ گلے میں گرمی اور ڈنگ لگنے جیسا درد۔ جلن رال
بکثرت، گلہڑ۔

معدہ: یوری ایلیمنٹری کینال میں جلن، ترش، خون ملی اور صفراوی قے، متلی، رال بکثرت ہوتی ہے۔
(مرک، اپیکاک، کالی آیوڈائیڈ) بھوک کی کمی۔

پیٹ: جگر میں دکھن ہوتی ہے۔ کٹن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ قونج والا اچھارہ، اسہال، پاخانہ پانی جیسا
آنتوں اور مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ رات کو وقت مقررہ پر بغیر درد سبز رنگ کے اسہال آتے ہیں۔
قبض (30 طاقت دیں)۔

بازو اور ٹانگیں: جگہ بدلنے والا درد، لنگڑی کا درد جیسے بائیں کو لے کا جوڑا کھڑا گیا ہو۔ درد گھٹنے کے پیچھے
تک جاتا ہے۔ سوزا کی گنٹھیاں۔ (آر سین استعمال کریں)۔

جلد: داد، نملہ جبکہ ہضم کی خرابی بھی ہو۔ پیپ دار پھنسیاں۔ چمک دار اور بے قاعدہ چمکتے۔
اگزیم اور رات کو خارش۔

نی زیادتی: زیادتی: شام کو، رات کو آرام کے وقت۔ کمی: مسلسل حرکت کرنے سے۔
تریاق: نکس و امیکا۔

مقابلہ: اہرس فور نیٹا۔ (ہڈیان، تشنج، فالج) اہرس فیکٹی سیمہ۔ (سردرد اور ہرنیا) اہرس جرمنا (جلندھ
اور جلد پر گول داغ) اہرس ٹاکس۔ (منہ خشک، معدہ میں شدید کمزوری، اندھی آنت اور چھوٹی آنت
کے ملن پر درد، اینڈکس، زخم میں چپکاؤ اور درد) پنکریائی نم (بہت سے خامروں کا مجموعہ ہے۔ ضعف
معدہ، کھانے کے ایک گھنٹے بعد درد۔ غیر ہضم غذا کے اسہال 3 سے 5 گرین کی خوراک دیں۔) اہٹی نم۔
اباضہ کمزور، معدہ میں درد، بچوں کا سوکھا، جن کی پرورش مصنوعی خوراک پر ہو رہی ہو۔
ہضم کی خرابی کے باعث اسہال۔ 3 سے 4 گرین دیں۔) اپیکاک، پوڈوفالیم، سنگونیریا، آر سینکیم، اٹم
کروڈم۔

خوراک: درختچہ سے 30 طاقت۔ اونچی طاقتیں بھی اچھا کام کرتی ہیں۔

جکرا نڈا

Jacaranda

(Brazilian Carobá Tree)

اس کی شہرت امراض خبیثہ اور گنٹھیا میں بہت اعلیٰ ہے۔ ایام حمل کی تے، جنسی علامات اور پیشاب کی علامات اہم ہیں۔ گنٹھیاوی علامات۔
سوز کھڑا ہونے پر چکر ساتھ پیشانی بو جھل، آنکھیں پردرد، متورم اور پُر آب، زکام اور سر بوجھل۔
گلا: دکھن ہوتی ہے۔ خشک، گھٹن ہوتی ہے۔ حلق میں آبلے۔
پیشاب: مجری البول متورم، زرد مواد خارج ہوتا ہے۔
مرد عضو تناسل میں گرمی اور درد ہوتا ہے۔ پردرد شہوت، سپاری پر سوجن اور درد۔ آتشکی زخم، سوزاک کے باعث ٹیڑھی شہوت، خارش، سپاری پر دانے۔
اطراف: دائیں گھٹنے میں گنٹھیاوی درد۔ زیریں کمر میں کمزوری، صبح کے وقت پٹھوں میں سختی اور دکھن ہوتی ہے۔ سوزاکی گنٹھیا، ہاتھوں پر خارش والی پھنسیاں، آتشکی سوزاکی جوڑوں کی سوزش۔
مقابلہ: تھو جا، کوریلیم، جکرا نڈا گولینڈیا (آتشک کے باعث آنکھ اور گلے کی امراض۔ نہ مندمل ہونے والے زخم، آتشک کے زخم، اسہال گہرے رنگ کے بلادر)۔
خوراک: مدر، ٹیچر سے 3 طاقت۔

جلاپہ

Jalapa

(Jalap)

قولنج اور اسہال لاتی ہے۔ بچہ دن بھر ٹھیک رہتا ہے۔ رات کو چنچتا ہے۔ بے قرار ہوتا ہے۔
تکلیف میں رہتا ہے۔
معدہ اور آنتیں: زبان صاف چکنی اور صاف۔ خشک، ڈنگ لگنے کا درد، بائیں کوکھ میں درد، اچھارہ اور مٹی چھن اور مروڑ۔ پانی جیسے اسہال، کچھ جیسا پاخانہ، پیٹ پھولا ہوا، چہرہ ٹھنڈا اور نیلا، مقعد کی دکھن۔
شاخمائے وجود: بازوؤں اور ٹانگوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ پاؤں کے انگوٹھے کے بڑے جوڑ میں درد۔ ناخن کی جڑ میں ڈنگ لگنے والا درد، تھوڑے جلتے ہیں۔
ترباق: الاثریم، کیناٹس، شایو۔
موازنہ: کیفر، کالوسٹھ۔

خوراک: 3 سے 12 طاقت۔

جٹ روفنا

Jatropha

(Purging Nut)

ہیضہ اور اسہال میں مفید ہے۔ پیٹ کی علامات اہم ہیں۔ دبا ہوا خسرہ (ایچ مرنگٹن) معدہ: ہچکی اور اس کے بعد بڑی مقدار میں قے، متلی اور قے جو شراب پینے سے آتی ہے۔ ساتھ گلے میں خراش۔ شدید پیاس جلد قے آجاتی ہے۔ معدہ میں گرمی اور جلن اور ساتھ بالائی پیٹ میں اینٹھن اور گھٹن والا درد ہوتا ہے۔

پیٹ: اچھارہ اور گڑ گڑاہٹ۔ زیریں پیٹ میں درد۔ جگر کے مقام اور دائیں کندھے میں درد۔ پیشاب کی شدید حاجت۔

پاخانہ: اچانک چاولوں کی پیچھے جیسا بکثرت پاخانہ اسہال زور سے خارج ہو۔ پیٹ میں شدید گڑ گڑاہٹ جیسے نل سے پانی آرہا ہو۔ اس کے ساتھ ٹھنڈک، اینٹھن، متلی اور قے ہوتی ہے۔

اطراف: پٹھوں میں اینٹھن۔ بالخصوص پنڈلیوں ٹانگوں اور پاؤں تمام جسم سرد۔ گھٹنوں، پاؤں اور پاؤں کی انگلیوں میں درد، ایڑیاں حساس۔

کمی: ہاتھ سرد پانی میں رکھنے سے۔

مقابلہ: کیمفر، ورنیٹرم، گمبوجیا، کروشن ٹنگ، جٹ روفنا، یورینس (استسقاء اور دل کا جزوی فالج) خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

جیکوریٹی

Jequirity - Arbrus Precatorius

(Crab, s Eye Vine)

جلد کا کینسر، چہرے کی جلد کی ٹی بی، زخم، ہلکے۔

آنکھیں: آشوب چشم، پیپ جیسا مواد نکلتا ہے۔ سوزش چہرے اور گردن تک پھیل جاتی ہے۔ لکروں کے باعث آشوب چشم، پتلی کی سوزش، پردہ قرنیہ کا ورم۔

مقابلہ: جیکر ٹول (لکروں اور قرنیہ کی سوزش میں پیپ والی سوزش لاتی ہے۔ اس کے بیج زہریلے ہوتے ہیں اور ان کی خاصیت سانپ کے زہر جیسی ہوتی ہے۔)

خوراک: مدر، نیچر کو ہلکا کر کے بیرونی اور 3x طاقت اور اندرونی طور پر استعمال کریں۔

جونوسیا اشوکا

Jonosia Asoca

(Bark of Indian Tree)

آلات تناسل زنانہ پر اس کا اثر بہت ہی اہم ہے۔ بندش حیض اور رحم کے جریان خون میں مفید

ہے۔ سر کے کسی ایک حصہ کا درد، رحم میں اجتماع خون کے رد عمل میں سر درد ہوتا ہے۔ یہ درد کھلی ہوا اور کھل کر حیض آنے سے کم ہوتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلوں میں درد ہوتا ہے۔ آنکھ کے گھیرے کے اوپر درد۔ روشنی سے نفرت، ناک کا نزلہ، بکثرت پانی جیسا ہوتا ہے۔ سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ پیٹ: میٹھے کی خواہش، ترش اشیاء کی بھی خواہش، پیاس، متلی زیادہ، ضدی قبض، خونی بواسیر۔ عورت: حیض دیر سے اور بے قاعدہ۔ حیض قونج کے ساتھ، حیض کی بندش، حیض سے قبل بیضہ الرحم میں درد ہوتا ہے۔ حیض کی کثرت، مثانہ کا جوش، لیکوریا۔

نیند: سیرو سیاحت کے خواب، نیند میں بے قراری۔ کمر: ریڑھ کے ساتھ دزد جو پیٹ اور رانوں تک پھیلتا ہے۔ خوراک: مدد منکچر۔

جیگل نس سنیریا

Juglans Cinerea

(Butter Nut)

اس دوا کی تصویر دیکھیں تو نظر آتا ہے کہ یہ یرقان اور جلدی امراض پیدا کرتی ہے۔ سر کی پشت کا تیز درد جو عموماً جگر کی خرابیوں کے ساتھ آتا ہے۔ یہ بہت اہم علامت ہے۔ سینہ، بطن اور سٹانے کی ہڈی میں درد اور ساتھ دم گھٹنے کا احساس۔ محسوس ہوتا ہے کہ اندرونی اعضاء بڑے ہو گئے ہوں۔ خاص کر بائیں جانب کے اعضاء، پتہ کی پتھری۔

سر: بھرا ہوا ست، کاسہ سر پر دانے نکلتے ہیں۔ سر کی پشت میں تیز درد، سر بڑا محسوس ہوتا ہے۔ پوٹوں اور آنکھوں کے گرد پیپ والی پھسیاں۔

ناک: ناک میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ چھینکیں آتی ہیں۔ زکام جس سے پہلے سینہ میں درد اور دم گھٹنے کا اندیشہ بعد میں بکثرت، بے ضرر، گاڑھی بلغم نکلتی ہے۔ منہ: منہ اور گلے میں خراش کا احساس، لوز تین کے مقام پر بیرونی جانب درد، حلق اور زبان کی جزیں

نشکلی۔

معدہ: کمزوری کے باعث بد ہضمی جس کے ساتھ ڈکار آتے ہیں اور اچھارہ کے باعث تناؤ آتا ہے۔ جگر کے مقام پر دکھن ہوتی ہے۔

کمر: گردن کے پٹھے سخت ہو جاتے ہیں۔ ناکارہ پن آتا ہے۔ سٹانے کی ہڈیوں کے درمیان اور دائیں طرف کی ہڈی کے نیچے درد ہوتا ہے۔ کمر کے سروں میں درد ہوتا ہے۔

جلد: سرخ جیسے سرخ بخار میں ہوتی ہے۔ یرقان جس کے ساتھ جگر میں اور دائیں سٹانے کی ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ گرم ہونے پر خارش اور چھین ہوتی ہے۔ ٹانگوں کا اگزیمہ۔ پیپ والی پھسیاں۔ ٹکڑے ہڈی اور ہاتھوں کا اگزیمہ، سرخ داغ اور سرخباد جیسی سرخی۔

پاخانہ: زردی مائل سبز مقعد میں جلن اور مروڑ کے ساتھ۔ وبائی اسہال۔ کمی: گرم ہونے پر ورزش کرنے سے، کھجانے سے، صبح کو بیدار ہونے پر۔ زیادتی: چلنے پھرنے سے۔

مقابلہ: جگینڈن۔ (بارہ انگشتی آنت کا نزلہ، صفراوی اسہال) چیلیڈونیم، برائی اونیا، اہرس۔ خوراک: مڈر ٹکچر سے 3 طاقت۔

جیگل نس ریجیا

Jugalns Regia

(Walnut)

جلدی دانے اس کی مخصوص علامت ہے۔

سر: ذہنی طور پر منتشر احساس کہ سر ہوا میں تیر رہا ہے۔ سر کی پشت میں تیز درد، گوبانجی۔

عورت: حیض وقت سے پہلے، رنگت سیاہ، رال جیسے اور جھننے والے ہوتے ہیں۔ پیٹ پھولا ہوا۔

جلد: کیل اور مہاسے، کھوپڑی کی تردد جس پر موٹا کھرنڈ آتا ہے اور پیپ پڑتی ہے اور ساتھ کانوں کی دکھن، خارش اور دانے اور سر کی پیپ والی پھسیاں، کھوپڑی کی جلد سرخ اور رات کو شدید خارش ہوتی ہے۔ کینسر جیسے زخم، بغل کی غدود میں پیپ آجاتی ہے۔

مقابلہ: جگالنس نیریا۔

خوراک: مڈر ٹکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

جنکس افیوس

Juncus Effusus

(Common Rush)

یہ پیشاب آور ہے۔ پیشاب کے عوارض، پیشاب کی بندش، پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے۔ خونی پتھری بنتی ہے۔
 بوا سیر کے مریضوں میں دمہ کی علامات کا پیدا ہونا۔ بلبلے اٹھنے کا احساس۔ پیٹ کا اچھا رہ جوڑوں کی سوزش،
 خوراک: مدر، شکر اور چھوٹی طاقتیں۔

جنی پیرس کمیونس

Juniperus Communis

(Juniper Berries)

گردوں کی نزلاوی سوزش، پیشاب کی بندش اور جلد ہر بوڑھے افراد کا ہضم کمزور اور پیشاب کی مقدار کم۔ گردے کی جھلیوں کی مزمن سوزش۔
 پیشاب: قطرہ قطرہ اخراج، خون ملا، مقدار میں کم، بنفشی رنگ کا۔ (ٹر: ستھ) گردوں کے مقام پر بوجھ، غذہ مذہبی کی رطوبت کا اخراج، گردوں کا اجتماع خون۔ (یو: کلپس)
 سانس: کھانسی جس میں پیشاب کی مقدار کم ہو اور مختلف اخراج سے بھرا ہوا ہو۔
 تعلق: مقابلہ: سبائنا، جنی پیرس ور جینیانس۔ (مثانہ کی اینٹھن، کمر میں کھنچاؤ والا درد۔ گردوں کا اجتماع خون۔ گردوں کی جھلیوں کی سوزش، مثانہ کی سوزش، بوڑھوں میں پیشاب کی بندش اور جلد ہر، پیشاب کی بندش، پیشاب کے دوران نالی میں جلن اور کٹن۔ مسلسل حاجت۔ مرگی، تشنج، پیشاب قطرہ قطرہ، رحم کا جریان خون (ٹر: ستھ)۔
 خوراک: بہترین شکل اس کا جو شانہ ہے۔ ایک اونس دوا اور ایک پینٹ ابلتا ہوا پانی۔ 1 سے 2 اونس تک استعمال کروائیں یا مدر شکر کے 1 سے 10 قطرے۔

جسٹیشیا ادھاٹوڈا باسا کا

Juticia Adhatoda Basaka

(An Indian Shurb Singhee)

آلات تنفس کی حاد نزلاوی حالت میں اس کا استعمال بہترین نتائج دیتا ہے۔ (ابتداء میں استعمال

کریں)۔

سر: چڑچڑا بیرونی اثرات سے ذکی الحس۔ سرگرم بھرا ہوا اور بو جھل۔ آنسو بہتے ہیں ساتھ زکام جو بہانے
مقدار میں بہتا ہے اور مسلسل چھینکیں آتی ہیں۔ ذائقہ اور سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ زکام کھانسی
کے ساتھ۔

گلا: خشک، خالی نگلنے سے درد ہوتا ہے۔ سخت لیس دار کف، منہ خشک۔

تنفس: خشک کھانسی جو سینے کے زیریں حصہ سے شروع ہو کر اوپرے سینے میں پھیل جاتی ہے۔ کلاب
جاتا ہے۔ زرخہ میں درد ہوتا ہے۔ تشنجی کھانسی کے دورے ساتھ دم گھٹتا ہے اور تنگی تنفس، کھانسی کے
ساتھ چھینکیں آتی ہیں۔ سانس کی شدید تنگی اور کھانسی۔ سینے کے آر پار تناؤ محسوس ہوتا ہے۔ دوسرے
دورے تنگ اور گرم کمرے میں رہنا محال ہوتا ہے۔ کالی کھانسی۔
تعلق: یہ ایلیم سینا اور یو فریشیا کے درمیان ہے۔

3 طاقت اور اونچی طاقتیں۔ چھوٹی طاقتوں سے شدید زیادتی نوٹ کی گئی ہے۔

کالی آر سینیم

Kali Arsenicum

(Fowler's Solution)

کالی ارس کا مریض مہلک امراض کا رجحان رکھتا ہے۔ جلدی امراض پائی جاتی ہیں۔ مریض بے
چین پریشان اور خون کی کمی کا شکار ہوتا ہے۔

جلد: ناقابل برداشت خارش جو کپڑے اتارنے سے بڑھتی ہے۔ جلد خشک پرت دار، مرجھائی ہوئی، ٹیل
مہاسے، ایام حیض میں زیادتی، مزمن اگزیم، خارش جس میں گرمی سے، چلنے پھرنے سے اور کپڑے
اتارنے سے شدت آتی ہے۔ چنبل، سرخ پھنسیاں، ناسور، بازوؤں اور گھٹنوں کی تھوں میں جلد پھٹ
جاتی ہے۔ چیر آتے ہیں۔ نفی گانٹھیں جن میں موسم کی تبدیلی سے زیادتی ہوتی ہے۔ جلد کا کینسر، کسی
قسم کی بیرونی علامت کے اظہار کے بغیر ہی مہلک درجہ آچکا ہوتا ہے۔ جلد کے نیچے بے شمار چھوٹی چھوٹی
گانٹھیں۔

عورت: رحم کے منہ پر آتشک یا سوزاک کے باعث سے بنتے ہیں اور ساتھ جگہ بدلنے والا درد ہوتا
ہے۔ گندی بو والا اخراج ہوتا ہے اور پیڑوں کی جانب دباؤ پڑتا ہے۔
تعلق: ریڈیم۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

کالی باتی کرو میکم

Kali Bichromicum

(Bichromate of Potash)

اس دوا کا اثر معدہ، آنتوں اور آلات تنفس کی بلغمی جھلیوں نیز ہڈیوں، ریشوں، گردوں، دل اور جگر پر ہوتا ہے۔ ورم گردہ کا ابتدائی درجہ۔ گردوں کی سوزش جس کے ساتھ ہضم کی خرابی بھی ہوتی ہے۔ جگر سخت ہو جاتا ہے۔ خون کی کمی اور بخار کی غیر موجودگی اس کی خاص علامت ہے۔ عام کمزوری بونالج کے قریب پہنچ چکی ہو۔ بالخصوص موٹے افراد، سانولی رنگت والے یا ایسے افراد جن میں نزلہ کے ساتھ آتشک یا خنازیری، ہسٹری پانی جائے۔ علامات صبح کو بڑھتی ہیں۔ درد تیزی سے جگہ بدلتا ہے۔ گٹھیا اور معدے کی علامات باری باری آتی ہیں۔ امراض کے دوسرے درجہ میں بہتر کام کرتی ہے۔ ہر جگہ کی بلغمی جھلیاں متاثر ہوتی ہیں۔ زرخرہ، حلق، سانس کی نالی اور ناک کے نزلہ میں مفید ہے۔ جس میں گاڑھا، ریشہ دار، کھینچنے والا، مواد خارج ہوتا ہے اور یہ اس کی دوا کی رہنما علامت ہے۔ ناک کے درمیانی پردے میں سوراخ ہو جاتا ہے۔ مزمن کی کسٹروئی کے باعث آنے والا نزلہ، ناک، رحم یا مجری ابول، لگومڑ، دل اور معدہ پھیل جاتے ہیں۔

سر: اٹھ کر کھڑا ہونے پر چکر اور متلی ہوتی ہے۔ ابرو کے اوپر درد ہوتا ہے اور اس سے قبل نگاہ دھندلی ہو جاتی ہے۔ دونوں ابروؤں کے درمیان بھراؤ اور مسلسل درد ہوتا ہے۔ نزلہ دب جانے کے باعث آدھے سر کا درد جو محدود مقامات پر ہوتا ہے۔ پیشانی کا درد جو عموماً ایک آنکھ کے اوپر ہوتا ہے۔ ہڈیوں اور کاسہ سر میں دکھن ہوتی ہے۔

آنکھیں: آنکھ کے حلقے کے اوپر درد ہوتا ہے۔ بالخصوص دائیں جانب، پوٹے سوئے ہوئے جلن ہوتی ہے اور استسقاء، رسی کی طرح کا زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ قرنیہ پر زخم کسی قسم کا دریا روشنی سے گھبراہٹ نہیں ہوتی۔ ڈیسی میٹ جھلی کی سوزش اور آنکھ کی سوزش۔

کروپ کھانسی اور آشوب، چٹم، مکرے اور قرنیہ کی سرخی، انگوری پردے کا ورم اور قرنیہ کی اندرونی سطح پر نشان، ہلکا درد جس کے ساتھ شدید زخم یا سوزش ہوتی ہے۔ (کوئیم الٹ ہے۔) کان: سوئے ہوئے اور چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ گاڑھا، زرد، لمبا کھینچنے والا، بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔ بائیں کان میں تیز چیخن ہوتی ہے۔

ناک: بچوں کا ناک بند ہو جاتا ہے۔ بالخصوص موٹے بچوں کا۔ ناک کی جڑ میں دباؤ اور درد اور ناک میں چیخن دار درد ہوتا ہے۔ ناک کی درمیانی کری زخمی ہوتی ہے۔ گول زخم گندی بو، اخراج گاڑھا، اسی کی طرح، سبزی مائل زرد ہوتا ہے۔ ناک سے مواد کے سخت لچک دار ٹکڑے نکلتے ہیں اور ناک کی سطح پر کچا

پن پیدا کرتے ہیں۔ سوزش پیشانی کے گڑھوں تک پھیلتی اور ناک کی جڑ میں بھراؤ اور تکلیف احساس ہوتا ہے۔ حلق میں رطوبت گرتی ہے۔ (ہائیڈرسٹس) سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ بار بار کھانسی ہے۔ ناک سے سانس نہیں لے سکتا۔ ناک کی خشکی، زکام جس میں ناک بند ہو جاتی ہے۔ شدید جھکس آتی ہیں۔ ناک سے بکثرت پانی جیسا مواد بہتا ہے۔ اگلے گڑھوں کی سوزش اور ناک بند ہونے کا احساس۔

چہرہ: چمک دار کھلا ہوا۔ سرخ نشان، کیل، (جیگل نس، کالی آر س) ہڈیاں ذکی الحس بالخصوص آنکھ کے حلقوں کے نیچے۔

منہ: منہ خشک، لیس دار رال بہتی ہے۔ زبان پر نقشہ، سرخ، چمک دار، چکنی، صاف، خشک اور اس کے ساتھ پچش، چوڑی دانتوں کے نشان میل کی مولیٰ تہ، زبان پر بال کا احساس۔

گلا: حلق سرخ اور متورم، خشک اور کھردارا، کن پیڑ کے غدد سو جے ہوئے، کواڈھیلا، استسقال غبارے کی طرح پھولا ہوا۔ لوز تین اور تالو پر کاذب جھلی، جلن معدہ تک پھیلتی ہے۔ منہ پک جاتا ہے خناق جس کے ساتھ تھکن اور نبض نرم ہوتی ہے۔ منہ اور گلے سے گاڑھار سی جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔

معدہ: بیرپینے کے بعد متلی اور تے کھانے کے فوراً بعد بوجھ پڑ جاتا ہے۔ احساس جیسے ہضم کا فعل بند ہو گیا ہے۔ معدہ پھیل جاتا ہے۔ معدہ کی سوزش، معدہ میں گول زخم، جگر اور تلی میں سویاں چبھتی ہیں اور احساس آر پار ریڑھ تک جاتا ہے۔ پانی سے نفرت۔ گوشت ہضم نہیں ہوتا۔ بیر اور ترش اشیاء کی خواہش، کھانے کے بعد معدے کی علامات کم ہو جاتی ہیں اور گنتھیاوی علامات دوبارہ پلٹ آتی ہیں۔ چمک دار زرد پانی کی تے آتی ہے۔

پیٹ: پیٹ میں کٹن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ آنتوں کے مزمن زخم، زیریں پیٹ میں دائیں جانب درد ہوتا ہے۔ جگر کی چربی خرابیاں اور ریشہ دار نسج بڑھ جاتے ہیں۔ پُر درد سکڑن اور جلن۔

پاخانہ: جیلی کی طرح کا صبح کو زیادتی۔ پچش، پاخانہ مروڑ کے ساتھ، براؤن اور جھاگ دار آتا ہے۔ مفد میں ڈاٹ کا احساس، مقررہ وقت پر قبض ساتھ زیریں کمر کے آر پار درد اور بھور پاخانہ۔

پیشاب: مجری البول میں جلن ہوتی ہے۔ پیشاب کے بعد احساس کہ ایک قطرہ باقی ہے جو خارج نہیں ہوتا۔ پیشاب میں رسی دار کف کا اخراج۔ ٹالی بند ہو جاتی ہے۔ گردوں میں اجتماع خون، گردوں کی سوزش جس کے ساتھ پیشاب میں البیومن اور کاسٹ کا اخراج ہوتا ہے۔ گردوں کی بلغمی جھلی کی سوزش، پیشاب میں جھلیاں، پیپ یا خون آتا ہے۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔

مرد: قضیب کی خارش اور پیپ دار پھنسیاں۔ زخم اور دورے کی شکل میں چھن ہوتی ہے۔ رات کو زیادتی، رات کو نیند سے جاگنے پر عضو تناسل کی جڑ میں سکڑاؤ آتا ہے۔ آتشکی زخم جن سے خیر جیسا

اخراج ہوتا ہے۔ شہوت (پکرک ایسڈ)
 عورت: زرد لیس دار لیکوریا، فرج کی خارش جس کے ساتھ جلن اور جوش ہوتا ہے۔ رحم ٹل جاتا ہے۔ گرم موسم میں زیادتی۔
 نفس: آواز بگڑ جاتی ہے۔ شام کو زیادتی، تکلیف دہ کھانسی، بکثرت زرد مواد نکلتا ہے جو لیس دار اور ریشہ دار ہوتا ہے۔ زخروں میں گدگد اہٹ ہوتی ہے۔ زخروں کی نزلاوی سوزش۔ کھانسی کے ساتھ پھل جیسی آواز آتی ہے۔ جھلیوں والا کروب جو حلق اور زخروں تک پہنچتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ سینے کی ہڈی میں درد جو کندھے تک جاتا ہے اور کپڑے اتارنے سے بڑھتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ سینے کے دو حصوں میں منقسم ہونے والے مقام پر درد ہوتا ہے۔ سینے کے درمیان سے کمر تک درد ہوتا ہے۔
 دل: دل پھیل جاتا ہے۔ بالخصوص جب گردے بھی متاثر ہوں۔ دل کے گرد ٹھنڈک کا احساس (کالی نائٹریٹ)۔

کمر: زیریں کمر کے آریارکشن چل نہیں سکتا۔ درد جنگاسوں تک جاتا ہے۔ ٹکونیہ ہڈی میں درد جو اوپر نیچے جاتا ہے۔

شاخمائے وجود: درد تیزی سے جگہ بدلتا ہے۔ (کالی سلف، پلس) جگہ بدلنے والا درد (ہڈیوں کے ساتھ چلتا ہے۔ سردی سے زیادتی ہوتی ہے۔ بائیں جانب لنگڑی کا درد حرکت سے افاقہ ہوتا ہے۔ ہڈیوں میں دکھن اور کھلے جانے کا احساس ہوتا ہے۔ بہت کمزور پنڈلی کی بڑی ہڈی میں چیرنے پھاڑنے کی طرح کا درد ہوتا ہے۔ آتشکی گنٹھیا۔ (میزیریم) تمام جوڑوں میں سوجن سختی اور کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ چلتے وقت ایڑیوں میں دکھن ہوتی ہے۔ ٹخنہ کی موٹی رگ میں دکھن اور سوجن۔ محدود مقامات پر درد ہوتا ہے۔ (الگزالک ایسڈ)

جلد: کیل، گو مڑوں جیسے ابھار، زخم جس کے کناروں پر چھید ہوتے ہیں۔ ان میں گہرائی کی طرف بڑھنے کا رجحان اور لیس دار مواد خارج ہوتا ہے۔ پیپ دار پھنسیاں نکلتی ہیں۔ جو چچک سے مشابہ ہوتی ہیں۔ ان میں جلن ہوتی ہے۔ خارش اور آبلہ دار دانے۔

کمی زیادتی: کمی: گرمی سے۔ زیادتی: بے پینے سے، صبح کے وقت گرم موسم میں کپڑے اتارنے سے۔
 تعلق: مقابلہ: ٹارٹار ایسے ٹک، برومیم، ہیپر سلف، کلکیریا، انٹم کروڈم، کاذب جھلی بننے میں مقابلہ کریں۔ برومیم، امونیم کاسٹ، سلفیورک ایسڈ، اپیکاک۔

ترباق: آرسینک، لیکیس۔
 خوراک: تیسرا سفوف 30 اور بلند طاقتیں۔ چھوٹی طاقتوں کا اثر زیادہ دیر تک قائم نہیں رہتا۔

کالی برومیٹم

Kali Bromatum
(Bromide of Potash)

پوٹاش کے دیگر نمکیات کی طرح یہ بھی دل کو کمزور کرتی ہے اور درجہ حرارت کم کرتی ہے۔ دماغی صلاحیت کی کمی حافظہ کمزور، مایخولیا، بلغمی جھلیوں کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ بالخصوص آنکھوں، گلے اور جلد کی، کیل، خواہش جماع ختم ہو جاتی ہے۔ فالج، چنبل کی رہنماد داتا ہے۔ پرانے نقرس کی گانٹھیں، مرگی جیسی علامات کے دورے۔ خون کی پراگندگی، غنودگی اور خراثوں کے ساتھ تشنج آتا ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ البیومن آتی ہے۔ مرگی، (نمک کا استعمال بند کر دیں)۔

ذہن: مایخولیا، فرمانبردار، اخلاق کی کمی، مذہبی پریشانی، سمجھتا ہے کہ اس کے خلاف سازش ہو رہی ہے۔ خیال کرتا ہے کہ آسمانی عتاب کے لئے وہ اکیلا آدمی ہے۔ حافظہ ختم ہو جاتا ہے، کچھ نہ کچھ کرنا چاہتا ہے۔ بے چین، (ٹرنٹولا) خوف کہ کوئی زہر دے، دے گا۔ (ہائیوسائمس) الفاظ بھولنے کے باعث قوت گویائی سلب ہو جاتی ہے۔ جو لفظ بتائیں دہرا دے گا بصورت دیگر گفتگو نہیں کر سکتا۔ رات کو خوف آتا ہے۔ خوفناک واہمہ، ہذیان۔

سر: خود کشی کے جنون کے ساتھ لرزہ، چہرہ متمایا ہوا ہوتا ہے۔ سر میں بے حسی کا احساس جیسے دماغ پر دھند چھائی ہو۔ زکام جس کا گلے تک بڑھنے کا رجحان۔

گلا: حلق اور کوئے میں اجتماع خون، حلق اور زرخرہ بے حس، ننگے میں دقت بالخصوص مائع اشیاء۔ معدہ: ہر کھانے کے بعد شدید پیاس کے ساتھ قے ہوتی ہے۔ مسلسل ہچکی (سلفیورک ایسڈ)۔

پیٹ: احساس جیسے آنتیں باہر آجائیں گی۔ بچوں کا ہیضہ اور رد عمل میں دماغی جوش آتا ہے۔ پٹھوں میں جھٹکے اور پھڑکن، سبز رنگ کے پانی جیسے پاخانے جس کے ساتھ شدید پیاس اور قے ہوتی ہے۔ آنکھیں اندر دھنس جاتی ہیں۔ تھکن ہوتی ہے۔ پیٹ کی اندرونی ٹھنڈک، اسہال جس میں کافی خون آتا ہے۔ پانی جیسا سبز پاخانہ، پیٹ کا کھنچاؤ۔

پیشاب: مجری البول کی حساسیت کم ہو جاتی ہے۔ پیشاب بکثرت اور پیاس کے ساتھ۔ ذیابیطس (ایسڈ فاس)۔

مرد: کمزوری اور نامردی، کثرت جماع کے بدنتائج بالخصوص حافظہ کی خرابی۔ اعضاء کے تعاون کا فقدان اعضاء میں سرسراہٹ اور بے حسی۔ خواب راحت میں پہنچتے ہی جنسی جوش پیدا ہوتا ہے۔ عورت: اعضاء تناسل کی خارش، بیضہ الرحم کا اعصابی درد اور اعصابی بے چینی، خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ بیضہ الرحم کی رسولی۔

سائنس: تشنجی کروپ، ایام حمل کی کھانسی، خشک تکلیف وہ کھانسی جو رات کو آتی ہے اور تھکن لاتی ہے۔

اطراف: ہاتھوں میں بے قراری، انگلیوں کی پھڑکن، پٹھوں کے جھٹکے اور پھڑکن۔

جلد: چہرے پر کیل نکلتے ہیں، پیپ والی پھنسیاں، خارش جو سینے، چہرے اور کندھوں پر زیادہ ہوتی ہے۔

جلد کی بے حسی، چنبل۔

نیند: بے آرام نیند، شدید غنودگی، خوف، فکر اور جنسی جوش کے باعث بے خوابی، رات کو خوفزدہ، رات پیتا ہے، خوفناک خواب، نیم خوابی۔

کمی: جب ذہنی اور جسمانی طور پر مصروف ہو۔

خوراک: 3 طاقت کا سفوف، اس دوا کے استعمال کے دوران نمک کا استعمال بند کر دیں تو بہتر نتائج ملتے ہیں۔

کالی کاربو نیکم

Kali Carbonicum

(Carbonate of Potashium)

پوٹاش کے تمام نمکیات میں کمزوری اہم ہے لیکن اس میں بالخصوص بہت اہم ہے۔ نبض نرم، ٹھنڈک، حزن و ملال، اور سوئیاں چبھتی ہیں۔ جو جسم کے کسی بھی حصے پر ہو سکتی ہیں یا کسی دوسرے عارضہ کے ساتھ، پوٹاش کی تمام در دیں تیز ہوتی ہیں اور تقریباً تمام حرکت سے کم ہوتی ہیں۔ جہاں بخار ہو پوٹاش کا کوئی بھی نمک استعمال نہیں کرنا چاہئے (ٹی۔ ایف۔ ایلن) کسی بھی موسمی تبدیلی سے حساس ہوتا ہے اور سردی بالخصوص ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ بعد از ولادت بہترین دوا ہے۔ اسقاط حمل کے نتیجہ میں آنے والی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ صبح سویرے کی زیادتی بہت اہم ہے۔ فربہ بدن بوڑھے جن میں جلد ہریا فاج کار جھان ہو۔ پسینہ، کمزور اور کمزوری، تپکن والی در دیں ہوتی ہیں۔ جلد ہر کار جھان، ٹی بی کار جھان، در دیں اندر سے باہر اور ڈنگ لگنے والی ہوتی ہیں۔ پٹھوں کی پھڑکن سے عضو کی چربی خرابی، پٹھوں اور اندرونی اعضاء میں ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے، بائیں جانب محدود مقامات پر درد ہوتا ہے، غدہ در قیہ کی کمی کے باعث آنے والے امراض، کولرے کے جوڑ کی سوزش۔

ذہن: ناامید، سیمابی مزاج، انتہائی چڑچڑا، خوف اور تصورات سے بھرا ہوا، معدہ میں بے قراری محسوس ہوتی ہے۔ احساس جیسے بستر ڈوب رہا ہے۔ تنہائی کا خوف، خاموش اور اطمینان سے نہیں بیٹھتا، درد شور اور چھونے سے انتہائی درجہ حساس ہوتا ہے۔ سرد ہوا میں سواری کرنے سے سرد درد ہوتا ہے۔ سرد درد کے ساتھ

جائیاں آتی ہیں۔ کنٹیوں میں چھن، سر کی پشت میں مسلسل درد، ایک جانب کا درد متلی کے ساتھ ہونے والا تانگہ کی سواری سے ہوتا ہے۔ سر میں ڈھیلے پن کا احساس، بال انتہائی خشک، بال گرتے ہیں۔ (فلورک ایسڈ)

آنکھیں: آنکھوں میں سوئیاں چھتی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے باریک جالا، دھبے اور سیاہ نقطے نظر آتے ہیں، صبح کے وقت پوٹے باہم جڑ جاتے ہیں۔ اوپر والے پوٹے کی سوجن جیسے چھوٹی چھوٹی تھیلیاں ہوں، ابروؤں کے درمیانی حصہ کی سوجن، انتہائی کمزوری، کثرت مباشرت سے نظر کمزوری ہو جاتی ہے، آنکھیں بند کرنے پر درد احساس کہ جیسے روشنی دماغ میں سرایت کر رہی ہے۔

کان: کانوں میں سوئیاں چھتی ہیں۔ کانوں میں خارش، کڑکڑاہٹ، گھنٹیاں بجتی ہیں اور گرج سنائی دیتی ہے۔

ناک: گرم کمرے میں ناک بند ہو جاتا ہے۔ گاڑھا، زرد بکثرت اخراج ہوتا ہے۔ حلق میں نزلہ گرتا ہے (سپائی جیلیا) نتھنے پر درد اور کھرنڈ جے ہوئے۔ ناک سے خون ملا کف نکلتا ہے۔ صبح منہ دھونے پر نکیر بہتی ہے۔ نتھنے زخمی۔

منہ: موڑھے دانتوں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ پیپ نکلتی ہے، یا یوریا، منہ پک جاتا ہے، زبان سفید منہ میں متواتر تھوک کی زیادتی، برا سا چکنا چاک لقمہ۔

گلا: خشک، کھردرا، جھلسا ہوا، چھن دار درد جیسے مچھلی، کانٹا ٹکا ہو، نگلنا دشوار، غذا خوراک کی نالی سے آہستگی کے ساتھ اترتی ہے، صبح کے وقت گلے میں بلغم جمع ہوتا ہے۔

معدہ: اچھارہ، میٹھی اشیاء کی خواہش، معدہ کی گہرائی میں گولے کا احساس، گلا گھٹتا ہے، بوڑھے افراد کی بد ہضمی، جلن، تیزابیت، اچھارہ، برف کا پانی پینے سے معدہ کی خرابیاں، ترش ڈکاریں، متلی، لینے سے سکون ملتا ہے، مسلسل احساس کہ معدہ پانی سے بھرا ہوا ہے۔ ترش قے، معدہ میں تپکن اور کنٹن ہوتی ہے، کھانے سے بے رغبتی، معدہ میں بے قراری کا احساس، پیٹ کا بالائی حصہ ذکی اٹھس، کھانا کھاتے وقت گھٹن ہوتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ کا درد کمر تک جاتا ہے۔

پیٹ: جگر کے مقام پر سوئیاں چھتی ہیں۔ جگر کے مزمن امراض اور دھن، یرقان اور جلد ہر پیٹ کا پھیلاؤ اور ٹھنڈک، درد بائیں کوکھ سے پیٹ کے آر پار ہوتا ہے۔ کھڑا ہونے سے پہلے لازمی دائیں طرف مڑنا پڑتا ہے۔

معائے مستقیم: پاخانہ بڑی مشکل سے خارج ہوتا ہے اور پاخانہ سے ایک گھنٹہ قبل سوئیاں چھنے والا درد شروع ہو جاتا ہے۔ بوا سیر کے مے لمبے، سوجے ہوئے اور پر درد ہوتے ہیں، مقعد کے گرد خارش، زخم اور پھنسیاں، پاخانہ کے ساتھ بڑی مقدار میں خون آتا ہے، کھانسنے سے بوا سیر کے مسوں میں درد ہوتا ہے۔ معائے مستقیم اور مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ باسانی کا بچ نکلتی ہے (گریفائٹس، پوڈوفالیم)

فارش (انگیشیا) رات کو کئی بار پیشاب کے لئے اٹھنا پڑتا ہے۔ پیشاب سے پہلے مثانہ پر دباؤ آتا ہے۔ کھانے
پیشاب اور چھینکنے پر از خود پیشاب نکل جاتا ہے۔

مرد: مباشرت سے پیدا شکایات 'خواہش جماع کی کمی' منی کا اخراج زیادہ جو کمزوری لاتا ہے۔

عورت: حیض جلد 'مقدار میں زیادہ' (کلکیر یا کارب) یا دیر سے آئیں۔ زرد اور مقدار میں کم 'راتھ
آلات تناسل میں دھن' کمزور و کولہوں تک جاتا ہے 'رحم کے بائیں جانب درد جو پیٹ سے ہو کر پھاتی
تک جاتا ہے۔ نوجوان لڑکیوں میں حیض دیر سے ساتھ سینے کی علامات یا استسقاء عام 'پہلا حیض مشکل
سے آئے۔ ولادت کے بعد کی شکایات 'رحم سے اخراج خون جو بکثرت اخراج کے بعد مسلسل ٹپکتا رہتا
ہے' ساتھ شدید کمزور و جس کو بیٹھ جانے سے یا دباؤ سے آرام آتا ہے۔

تنفس: سینے میں کٹن کے ساتھ درد دائیں جانب لیٹنے سے زیادتی 'گلابیٹھ جاتا ہے آواز بگڑ جاتی ہے' صبح
3 بجے سخت کھانسی آتی ہے۔ اس کے ساتھ سونیاں چبھتی ہیں اور زخروں کی خشکی ہوتی ہے۔

برانکائٹس 'پوری چھاتی ذکی الحس' اخراج مقدار میں کم اور لیس دار 'صبح کے وقت اور کھانے کے بعد
اخراج زیادہ' دائیں جانب نیچے اور پر درد جانب لیٹنے سے زیادتی۔ سینے میں پانی آ جاتا ہے۔ آگے جھکنے
سے سینے کی علامات میں کمی آتی ہے۔ سینے میں ٹھنڈک 'خر خراہٹ' کھانسی اور کواڈھیلا 'لی بی کار' حجان
مسلل زکام جو گرم ماحول میں بہتر ہوتا ہے۔

دل: احساس کہ دل دھڑکنابند ہو گیا ہے۔ دھڑکن اور دل کے مقام پر جلن 'نبض کمزور' تیز اور رک
رک کر چلتی ہے 'ایسا خرابی معدہ سے ہوتا ہے۔ ہارٹ فیل کا اندیشہ۔

کمر: شدید سھکن 'گردوں اور دائیں کندھے کے مقام پر سونیاں چبھتی ہیں' زیریں کمر میں کمزوری 'کمر
میں سختی اور فالجی احساس' ریڑھ میں جلن (گوانیکو) دوران حمل اور اسقاط کے بعد شدید کمزور۔

شاہمائے وجود: کمر اور ٹانگیں کام نہیں کرتیں۔ اعضاء میں بے آرامی 'بو جھل پن اور چیرنے
پھاڑنے کا درد اور جھٹکے' اعضاء میں چیرنے پھاڑنے کا درد اور سوجن 'اعضاء دباؤ برداشت نہیں کرتے'
گھٹنے کی سفید سوجن 'بازو میں کندھے سے کلائی تک چیرنے پھاڑنے کی طرح کا درد ہوتا ہے۔

جلد: جلن جیسے رانی کا پلستر لگا ہو۔

نیند: کھانے کے بعد غنودگی 'رات 2 بجے جاگ جاتا ہے اور پھر سو نہیں سکتا۔

کمی زیادتی: مباشرت کے بعد 'سرد موسم میں' سوپ اور کافی سے 'صبح 3 بجے بائیں طرف' پر
درد جانب لیٹنے سے۔ کمی: گرم موسم میں خواہ مرطوب ہو 'دن کے وقت ٹپکنے سے۔

معاون: کاربو (قوت حیات کی کمی) کاربو اس کو برہاتی ہے اور ایسی حالت پیدا کر دیتی ہے جہاں کالی
کارب اس کی مددگار بن جاتی ہے (معدہ اور مثانہ کی خرابیوں میں ٹکس کے بعد کارآمد ہے۔

مقابلہ: کالی سلی سلیم (قے بالخصوص حاملہ کی 'وریدوں کی دیواروں کی سختی اور مزمن نفرس) کالی سلیم (نفرس گانٹھیں) کالی ایٹیکم (ذیابیطس، اسہال، جلد ہر، الطائن پیشاب جو مقدار میں زیادہ ہو) کالی سٹریم (الیومن آتی ہے) کالی فیروسیانیم (چھوت کے باعث ذہنی و جسمانی کمزوری، کام کاج نہ کر سکے، اعصابی عوارض، ریڑھ کی تھکن اور خون کی کمی کے باعث تکالیف، دل کی چربی اور فعلی خرابیاں، نبض کمزور، چھوٹی، بے قاعدہ، رحم کی علامات سیپا سے مشابہ ہیں، نیچے کی طرف دباؤ اور معدہ میں کمزوری کا احساس، لیکوریا بڑی مقدار میں پیپ جیسا اور اخراج خون '16x استعمال کروائیں) کالی ٹارٹارکیم (نچلے دھڑکا فالتج) کالی ٹلیورکیم (سانس سے لہسن جیسی بو، رال، زبان سوجی ہوئی) کلکیریا کارب، امونیم فاس، لائیو پوڈیم، برائی اونیا، سینم، سیپا۔

تریاق: کیمر، کافیا۔

خوراک: 30 طاقت اور بلند، بار بار نہ دہرائیں، مزمن نفرس، الیومن آنے اور ٹی بی میں اس کو احتیاط سے استعمال کریں۔

کالی کلورکیم

Kali Chloricum

(Chlorate of Potassium)

گردوں میں ابتری پیدا کرتی ہے اور کروپ والی گردوں کی سوزش لاتی ہے۔ پیشاب میں ہیو گلوبین کا اخراج ہوتا ہے۔ گردوں کے باریک ریشوں کی سوزش اور اس کے ساتھ منہ کی سوزش۔ یہ حادثہ قسم کی زخموں اور آبلوں والی منہ کی سوزش پیدا کرتی ہے۔ ایام حمل کی پراگندگی (پیشاب کی علامات) گردوں کی مزمن سوزش، جگر کی سوزش، پیپ کی چھوت خون کی کمی۔

منہ: بکثرت خراش دار رال، تمام بلغمی سطح سرخ اور سوجی ہوئی۔ سری تہہ والے زخم، زبان سوجی ہوئی منہ کی سوزش، منہ میں آبلے اور گنگرین جیسی حالت، منہ سے بدبو آتی ہے۔ پارہ کی وجہ سے منہ کی سوزش (اس کے غرارے کرائیں)۔

معدہ: پیٹ کے بالائی حصہ اور ناف کے ارد گرد وزن کا احساس۔ اچھارہ، سبزی مائل سیاہ مواد کی قے۔

پاخانہ: اسہال، مقدار میں زیادہ اور سبزی مائل آنوں کے ساتھ۔

پیشاب: الیومن آتی ہے۔ مقدار میں کم، پیشاب کی بندش، پیشاب میں خون آتا ہے۔ تکلیف کے ساتھ، صفرا کا اخراج، فاسفورک ایسڈ کی زیادتی، ٹھوس اجزاء کم۔

جلد: یرقان، کھجلی باجرے جیسے دانے، بد رنگ، رنگ چاکلیٹ جیسا۔

خوراک: 2 سے 6 طاقت۔ مقامی طور پر احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ یہ زہریلی ہے۔

کالی سیانیم

Kali Cyanatum

(Potassium Cyanide)

اچانک شدید کمزوری جیسے جان نکل جائے گی۔ زبان کا کینسر اور شدید اعصابی درد اس کی اہم علامت ہے۔ پرانا سردرد، لنگڑی کا درد، مرگی۔

زبان: زبان پر سخت کناروں والے زخم، بولنا مشکل، بولنے کی قوت ختم ہو جاتی ہے لیکن ذہن ہوتا ہے۔

چہرہ: کپٹی کے مقام پر شدید اعصابی درد، جو روزانہ وقت مقررہ پر آتا ہے۔ آنکھ کے حلقوں کے اوپر اور جڑے میں درد ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ چیخ مارتا ہے اور بے ہوش ہو جاتا ہے۔

تنفس: کھانسی سونے نہیں دیتی۔ سانس کمزور مگر سانس نہیں لے سکتا۔

شدت: صبح چار بجے سے بعد دوپہر چار بجے۔

خوراک: 6 طاقت اور 200۔

کالی ہائیڈرائڈ کیم

Kali Hydriodicum

(Iodide of Potassium)

یہ دوا ایسا زکام پیدا کرتی ہے جس میں پانی جیسا پتلا خراش دار مواد بہتا ہے اور یہ اس کی بہت خاص رہنما علامت ہے۔ بالخصوص جب پیشانی کے گڑھوں میں درد بھی ہو۔ یہ بانٹوں پر بھی اثر کرتی ہے۔ خاص کر الحاقی بانٹوں پر۔ استسقاء پیدا کرتی ہے۔ غدودوں کی سوجن، سیکنی دھبے اور اخراج خون کا رجحان، آتشک کے تمام درجے پائے جاتے ہیں۔

1- حادثات جہاں شام کو بخار آتا ہے اور پسینہ آنے سے اتر جاتا ہے۔

2- دوسرا درجہ جب جلد اور بلغمی جھلیوں پر زخم بنتے ہیں۔

3- تیسرے درجہ میں گانٹھیں بنتی ہیں۔ (مادی خوراک دیں۔)

حساسیت میں پھیلاؤ آتا ہے مثلاً غدودوں اور کھوپڑی وغیرہ میں گردن، کمر، پاؤں بالخصوص ایڑیوں اور ٹکڑوں میں گٹھیا کا درد۔ سردی اور مرطوبیت سے زیادتی (آیوڈائیڈ آف پوٹاش مادی خوراک میں مختلف امراض جیسے منہ کے آبلے اور داد وغیرہ میں مفید ہے۔) وزن کم ہو جاتا ہے۔ خون تھوکتا ہے۔ چائے پینے والوں میں سانس کے ساتھ فگس اندر جانے سے کھانسی آتی ہے۔ بہت سی مزین امراض

میں بہتر رد عمل پیدا کرتی ہے حالانکہ علامات واضح طور پر رہنمائی نہیں کرتیں۔

ذہن: غمگین، بے قرار، تلخ مزاج، چڑچڑا، سر میں اجتماع خون، گرمی اور تپکن۔

سر: درد سر کی اطراف سے آرپار ہوتا ہے۔ شدید سر درد، کھوپڑی سوج جاتی ہے اور گولا سا بنتا ہے۔

آنکھوں کے اوپر اور ناک کی جڑ میں شدید درد ہوتا ہے جیسے دماغ بڑا ہو گیا ہو۔ سخت کانٹھیں اور تیز درد

چہرے کا اعصابی درد۔ اوپر والے جڑے میں شدید درد ہوتا ہے۔

ناک: سرخ سوجی ہوئی، ناک کی نوک سرخ، ناک سے بکثرت، خراش دار، گرم پانی جیسا پتلا اخراج ہوتا

ہے۔ ناک گلن سڑن اور درمیانی کری میں زخم بن جاتے ہیں۔ چھینکیں آتی ہیں۔ نزلہ جوا گلے حصہ کو

متاثر کرتا ہے۔ ناک بند اور خشک کوئی اخراج نہیں ہوتا۔ بکثرت ٹھنڈا، سبزی مائل مائل بے ضرر

اخراج ہوتا ہے۔

آنکھیں: آشوب چشم، آنسو بکثرت بہتے ہیں۔ انگوری پردے کی آتشکی سوزش، قرنیہ کے پردے کی

آبلہ دار سوزش، انگوری پردے کی سوزش اور آنکھ کے گھیرے کی ہڈیوں کی رسولی۔

کان: کانوں میں شور سنائی دیتا ہے اور چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔

معدہ: تھوک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں شدید کمزوری، سرد غذا اور مشروبات

بالخصوص دودھ سے زیادتی ہوتی ہے۔ شدید پیاس، تپکن، پردرد جلن، اچھارہ۔

عورت: حیض دیر سے آئیں۔ بکثرت، حیض کے دوران احساس کہ رحم کو نچوڑا جا رہا ہے۔ خراش دار

لیکوریا اور نوجوان شادی شدہ عورتوں میں رحم کی نیم حاد سوزش، ریشہ دار رسولی رحم کا کم پھیلنا، رحم کی

رسولی، رحم کا بڑھ جانا۔ 1x یا 1g گرین خام دن میں 3 مرتبہ دیں۔

تنفس: شدید کھانسی جو صبح کو بڑھتی ہے۔ پھیپھڑوں کا استسقاء، حلق میں کچا پن، حلق کا استسقاء۔ اخراج

صابن کی جھاگ جیسا، سبزی مائل ہوتا ہے۔ نمونیہ میں پھیپھڑے ٹھوس ہو جاتے ہیں۔ نمونیہ کی وجہ

سے دماغ کے پردوں کی سوزش۔ پھیپھڑوں کے آرپار سوئی چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ دمہ بلندی کی طرف

جانے سے تنگی تنفس اور دل میں درد ہوتا ہے۔ سینے میں پانی آ جاتا ہے۔ (مرک، سلفر، پانی والی پلوریسی)

سردی سینے میں نیچے کی طرف سفر کرتی ہے۔

اطراف: ہڈیوں میں تیز درد ہوتا ہے۔ ہڈیوں کا غلاف موٹا ہو جاتا ہے۔ بالخصوص پنڈلی کی بڑی ہڈی کا۔

چھونے سے ذکی الحس۔ (کالی بائیکروم، ایسا فوٹوڈا) گنٹھیا کی در دیں جو رات کو اور مرطوب موسم میں آتی

ہیں۔ جوڑ سکڑ جاتے ہیں۔ گھٹنے میں گنٹھیا کا درد اور ساتھ پانی آ جاتا ہے۔ زیریں کمر اور ٹکونیہ ہڈی میں

درد ہوتا ہے۔ کولے میں درد جو لنگڑا ہٹ پیدا کرتا ہے۔ لنگڑی کا درد بستر میں لیٹ نہیں سکتا۔ یہ درد

رات کو اور ماؤف جانب لیٹنے سے بڑھتا ہے۔ بیٹھنے پر ٹانگوں میں چیونٹیاں رہتی ہیں۔ لیٹنے سے سکون ملتا

جلد: بیگنی رنگ کے داغ ٹانگوں پر زیادہ، کیل، پانی والے دانے، چھوٹے پھوڑے، غدودوں میں سختی اور بڑھ جاتے ہیں۔ چھپاکی، پورے جسم پر کھردری گانٹھیں، کپڑا اوڑھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ شدید گرمی لگتی ہے۔ بچوں کے مقعد کا شقاق، استسقا کی سوجن آنے کا رجحان بالخصوص، پوٹوں، منہ اور کوئے، گھلائی رنگ کے دانے۔

کمی زیادتی: زیادتی: گرم کپڑے پہننے سے، گرم کمرے میں، رات کو، مرطوب موسم میں۔ کمی: حرکت سے، کھلی ہوا میں۔

تزیاق: ہیسپر سلف۔

مقابلہ: آیوڈم، مرکبوس، سلفر، میزیریم، چوب چینی (آتشکی دانے، ہڈیوں کے زخم، مدر، کچرا استعمال کریں۔)

خوراک: 3 طاقت۔

کالی میوریاتیکم

Kali Muriaticum

(Chloride of Potassium)

اگرچہ اس دور کی آزمائش نہیں ہوئی لیکن علاج کے نقطہ نظر سے مفید ہے۔ اسے ڈاکٹر شس ل نے متعارف کرایا۔ نزلاوی شکایات اور نیم حاد سوزشی حالتوں میں مفید ہے۔ ریشوں میں پانی آجاتا ہے۔ غدود سوج جاتے ہیں۔ زبان کی جڑ پر سفید یا سرمئی رنگ کی میل کی تہ اور سفید رنگ کی بلغم کا اخراج ہوتا ہے۔ یہ اس کی خاص رہنما علامت ہے۔ چینی کی سوزش۔

سوز سوجتا ہے کہ فاقہ کرنا چاہئے۔ سرد روتے کے ساتھ۔ داد کا پیپ والا کھرنڈ، سکری۔ آنکھیں: سفید مواد نکلتا ہے۔ پیپ دار کھرنڈ آتے ہیں۔ سطحی زخم، دھندلا جالا، مگرے۔ کان: درمیانی کان کی مزمن نزلاوی حالت، کان کے ارد گرد کے غدود سوج جاتے ہیں۔ کان میں مختلف آوازیں آتی ہیں۔ بیرونی کان سے کثیر رطوبت بہتی ہے۔ ناک: نزله، سفید گاڑھا کف، حلق کے محراب پر لیس دار پٹری جمتی ہے۔ ناک بند ہو جاتا ہے۔ نکسیر (آرنیکا، برائی او نیا)

چہرہ: رخسار سوجے ہوئے اور پردرد ہوتے ہیں۔

منہ: منہ کے چھالے، منہ کے سفید زخم، گردن اور جڑے کے قریبی غدود سوج جاتے ہیں۔ زبان پر سفید سری رنگ کی میل کی تہ، خشک یا چکنی۔

گلا: لوزتین کی کیسوی سوزش، لوزتین متورم اور بڑھے ہوئے۔ جس کے باعث مشکل سے سانس لے

سکے۔ گلے اور ٹانسلز پر سری رنگ کے دھبے۔ حلق کے محراب پر لیس دار کھرند، ہسپتال کی گلی دھن دھن کی درمیانی نالی کا نزلہ۔

معدہ: چکنائی والی یا ثقیل اشیاء سے بد ہضمی ہوتی ہے۔ سفید غیر شفاف بلغم کی قے، منہ میں پانی جمع ہوتا ہے۔ معدہ میں درد قبض کے ساتھ۔ بھوک کی زیادتی پانی پیتے ہی بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ پیٹ: پیٹ کی سوجن اور ذکی الحسی، اچھارہ، کیرٹوں کے باعث مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ پاخانہ: قبض، ہلکے رنگ کا پاخانہ، چربی غذا کے بعد اسہال آتے ہیں۔ پاخانہ ٹیلا، سفید یا چمکنا پچھل جس میں چکنایا خانہ آتا ہے۔ خونی بوا سیر جس میں خون گہرے رنگ کا گاڑھا، ریشہ دار اور جما ہوا ہوتا ہے۔

عورت: حیض بہت دیر آتے ہیں یا دیر جاتے ہیں۔ بہت جلد ہو جائیں۔ مقدار میں زیادہ، گہرا جما ہوا خون یا سیاہ تار کول جیسا خون آتا ہے۔ (پلاٹینا) لیکوریا کا اخراج دودھیا، گاڑھا، سفید کف جیسا بے ضرر ہوتا ہے۔ ایام حمل کی متلی اور ساتھ سفید بلغم کی قے۔ پستانوں کا اندرونی حصہ نرم و نازک محسوس ہوتا ہے اور حساس ہوتا ہے۔

آلات تنفس: آواز دہ جاتی ہے۔ گلابیٹھ جاتا ہے۔ دمہ جس کے ساتھ معدہ کی خرابی ہوتی ہے۔ بلغم سفید جو کھانسی کر تھوکانہ جاسکے۔ اونچی آواز والی کھانسی۔ کھانسی معدہ سے اٹھتی ہے۔ حاد تشنجی کالی کھانسی کی طرح۔ اخراج گاڑھا اور سفید۔ سانس کی نالیوں میں لیس دار بلغم اور گرگڑا ہٹ کی آواز آتی ہے۔ کھانسا تکلیف دہ۔

کمر اور شاخمائے وجود: گنٹھیاوی بخار، جوڑوں کے آس پاس سوجن اور پانی۔ گنٹھیاوی دردیں صرف حرکت کے دوران محسوس ہوتی ہیں۔ رات کو گنٹھیاوی دردیں، جو بستر کی گرمی سے بڑھتی ہیں۔ زیریں کمر سے پاؤں تک بجلی کی طرح کا درد، بستر سے اٹھ کر بیٹھنا پڑے۔ لکھتے وقت ہاتھ سخت ہو جاتے ہیں۔

جلد: گیل، سرخ داغ اور اگزیم، آبلے جن میں سفید گاڑھا مواد ہوتا ہے۔ خشک، کھرند (آر سینک) زیادتی: ثقیل غذا سے، چکنائی سے، حرکت سے۔

مقابلہ: بیلاڈونا کے بعد کالی میور نزلادی حالتوں اور اعضاء کے بڑھ جانے میں بہتر کام کرتی ہے۔ کنو (کان بہنا اور دائیں کان میں چھن) برائی او نیا مرک، پلسا ٹیلا، سلفر۔ 3 سے 12 طاقت (جلدی امراض جب جلن بھی ہو تو ایسی صورت میں مقامی استعمال کریں)۔

کالی نائٹرکیم

Kali Nitricum

(Nitrate of Potassium)

دمہ اور بالخصوص قلبی دمہ میں مفید ہے۔ پورے جسم پر اچانک استسقاءی سوجن آتی ہے۔ معدہ اور آنتوں کی سوزش ساتھ کمزوری اور پھیپھڑوں کی ٹی بی پیپ والی گردوں کی سوزش۔ سرخ کاہ سرخ کی احساس۔ سرد در اس احساس کے ساتھ کہ پیچھے یا دائیں جانب گر جائے گا۔ آگے جھکنے سے آرام۔

آنکھیں: نگاہ دھندلی، ڈھیلا غیر شفاف، (آرنیکا، ہیما میلز، سو لینیم نگریم، فاسفورس) آنکھوں کے سامنے مختلف رنگوں کے دائرے نظر آتے ہیں۔ جلن اور آنسو بہتے ہیں۔
ناک: چھینکیں، سوجن کا احساس، دائیں نٹھنے میں تکلیف زیادہ، ناک کی نوک سرخ اور اس پر خارش ہوتی ہے۔ ناک کی گو مڑی۔ (سنگو نیریا نائٹ)

منہ: زبان سرخ اور اس پر جلن دار دانے۔ زبان کی نوک پر جلن، گلے میں دکھن اور گھٹن۔
پاخانہ: پتلا پانی جیسا، خون ملا، جھلیوں والا، مروڑ کے ساتھ، پچھڑے کا گوشت کھانے سے اسہال۔
عورت: حیض وقت سے پہلے، مقدار میں زیادہ، خون سیاہ، اس سے پہلے اور اس کے ساتھ کمر درد ہوتا ہے۔ لیکوریا، حیض کے دوران بیضۃ الرحم کے مقام پر جلن دار درد ہوتا ہے۔ (زکیم میں حیض کے بعد) تنفس: گلابیٹھ جاتا ہے۔ صبح کے وقت خشک کھانسی سینے میں درد اور خون ملا اخراج ہوتا ہے۔ دمہ کے ساتھ شدید تنگی تنفس، متلی، ہلکی چھین اور سینے میں جلن ہوتی ہے۔ اتنی شدید سانس کی تنگی کہ پانی بھی نہیں پی سکتا حالانکہ پیاسا ہوتا ہے۔ سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ یہ گھٹن صبح کے وقت بڑھتی ہے۔ ترش بو والا اخراج۔ بلغم کے بعد جے ہوئے خون کا اخراج ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی کا ابتدائی درجہ، پھیپھڑوں میں اجتماع خون، کٹنجی کروپ، کائیں کائیں کے دورے، زرخرے کا خناق۔

دل: نبض کمزور، چھوٹی، دھاگے جیسی، سینے میں چھین اور دھڑکن۔
اطراف: کندھوں کے درمیان سویاں چھتی ہیں۔ کندھوں اور جوڑوں میں چھین دار درد اور چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ ہاتھ اور انگلیاں سوجی ہوئی۔
کمی زیادتی: زیادتی: پچھڑے کا گوشت کھانے سے، صبح کو، بعد دوپہر۔ کمی: گھونٹ گھونٹ پانی پینے سے۔

تریاق: اوپیم، نیٹری اسپرٹس ڈلس۔
یہ ایون یا مارفیا کا تریاق ہے۔ 8 سے 10 گرین پانی کے گلاس میں ملا کر دیں۔

مقابلہ: گن پاؤڈر، خون کی پراگندگی، چھوت کی وجہ سے پیپ، زخموں کو چھوت سے بچاتی ہے۔
چہرے کا درد، پھوڑوں کی فصل، کاربنکل، ریڑھ کی سوزش (کینا بس شایوا، اس میں پوٹاشیم ٹائیٹریٹ شامل
جاتا ہے۔) لائیکوپوڈیم، سینگونیریا، ایلیم شایوا، اینٹی مونیم آیوڈائیڈ۔
خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

کالی پر مینگانیم

Kali Permanganum

(Potassium Permanganate)

ناک، گلے اور زخروں کی شدید سوزش، خناق، حیض درد کے ساتھ، سانپ کے کاٹے اور
دوسرے جانوروں کے زہر میں مفید ہے۔ چھوت کی حالتیں، ریشوں میں سڑاؤ کا رجحان۔
سانس: نکسیر، ناک کا اخراج خراش دار ہوتا ہے۔ گلے میں سڑاؤ اور ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔
زخروں میں کچے پن کا احساس، تکلیف دہ کھانسی۔

گلا: پھولا ہوا اور پُردرد، کھانسنے سے جو کچھ بھی خارج ہوتا ہے۔ اس میں خون کی لکیریں ہوتی ہیں۔
ناک کا پچھلا حصہ پُردرد، گردن کے پھووں میں دکھن، گوا کی سوجن، سانس بدبودار۔
خوراک: مقامی طور پر کینسر کی بدبو۔ زخم، ناک کی گلن سڑن اور دیگر بدبوؤں کے لئے 1 ڈرامہ دو 1 پاؤنی
میں ملا کر استعمال کریں۔ لیکوریا اور سوزاک میں بطور انجکشن بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ 2x پانی میں ملا کر
اندرونی طور پر دیں۔ تیز محلول سے چپک کے ابھار صاف کئے جاتے ہیں۔

پوٹاشیم پر گنیٹ مارفین کے زہر کے لئے: پوٹاشیم پر گنیٹ مارفین کے زہر کے لئے اور ایون
کے لئے زبردست تریاق ہے۔ یہ براہ راست زہریلے اثرات پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ معدہ میں ایون
اور مارفین پر براہ راست اثر کرتی ہے۔ زہر کے استعمال کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو۔ 2 سے 5 گرین
پوٹاشیم پر گنیٹ کسی ایکو میں ملا کر دیں۔ اگر زہر بہت بڑی مقدار میں لیا گیا ہو تو مقدار میں اضافہ کیا جا
سکتا ہے۔ 1:500 کے محلول سے معدہ کو دھوئیں۔

کالی فاسفوریکم

Kali Phosphoricum

(Phosphate of Potassium)

اعصاب کے لئے بہت بڑی دوا ہے۔ تھکن لاتی ہے۔ کمزوری اور تھکن، بالخصوص نوجوانوں
کے لئے مفید ہے۔ شرکی اعصابی نظام کی خرابیاں، ایسے عوارض جو کمزوری کا نتیجہ ہوں۔ ذہنی اور

جسمانی کمزوری میں حیرت انگیز کام کرتی ہے۔ ایسی حالتیں جو کسی جوش یا کام کی زیادتی سے پیدا ہوں۔ اس میں کمزوری اور گلن سڑن بھی پائی جاتی ہے۔ گنگرین کے حالتیں اس کو ممکنہ مہلک رسولی میں یاد رکھیں۔ جب کینسر ختم ہو گیا ہو اور مند مل ہونے کے عمل میں جلد زخم کے اوپر تن گئی ہو۔ ولادت میں دیر ہو رہی ہو تو بہتر کام کرتی ہے۔

ذہن: بے چینی، اعصابی خوف، خواب غفلت میں گم، لوگوں سے ملنا پسند نہیں کرتا۔ شدید سستی اور حزن و ملال بہت حساس چونک جاتا ہے۔ چڑچڑا، دماغی کمزوری، ہسٹیریا، رات کو ڈر لگتا ہے۔ غنودگی، حافظہ ختم ہو جاتا ہے۔ معمولی محنت بہت بڑا کام معلوم ہوتی ہے۔ کاروبار کے بارے میں ناامیدی، شرمیلا، گفتگو کرنا پسند نہیں کرتا۔

سر: سر کی پشت کا درد جو کھڑا ہونے سے کم ہوتا ہے۔ لیٹنے سے اٹھ کر کھڑا ہونے پر، بیٹھنے پر اور اوپر کی جانب دیکھنے سے چکر آتے ہیں۔ (گرے نیٹم) دماغ میں خون کی کمی، طالب علموں اور تھکے ہوئے افراد کا سر درد، سر درد چہل قدمی کرنے سے کم ہوتا ہے۔ سر درد جس کے ساتھ تھکن اور معدہ میں خالی پن اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ (اگنیشیا، سپیا) آنکھیں: نظر کی کمزوری، خناق اور تھکن وغیرہ کے بعد بینائی کے نقائص، پپوٹے ڈھلک جاتے ہیں۔ (کاسٹیکم)

کان: کانوں میں گنگناہٹ اور بھنبھناہٹ سنائی دیتی ہے۔

ناک: ناک کے عوارض جس کے ساتھ بدبو آتی ہے اور بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔ چہرہ: نیلگوں اور بے رونق اور آنکھیں کھوکھلی سی۔ دائیں طرف کا اعصابی درد جس کو ٹھنڈک سے سکون ملتا ہے۔

منہ: سانس بدبودار سڑا ہوا۔ زبان پر بھوری تہ جیسے رائی ہو۔ صبح کے وقت شدید خشکی۔ دانت درد جس کے ساتھ مسوڑھوں سے باسانی خون نکلتا ہے۔ ان پر سرخ چمک دار لکیریں، مسوڑھے گرم اور دانتوں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ (کیپیکیم، پیامیل، لیکیس)

گلا: گنگرین کی سی حالت والی گلے کی دکھن، آلات صورت کا فالج۔

معدہ: معدہ کی گہرائی میں کمزوری کا احساس (اگنیشیا، سپیا، سلفر) سمندری بیماری جس میں متلی نہ ہو۔ پیٹ: اسہال جس میں گندی بو آئے۔ خوف کی وجہ سے اسہال جن کے ساتھ حزن و ملال اور کمزوری بھی شامل ہو۔ کھانا کھاتے ہی اسہال۔ پیٹش جس میں خالص خون خارج ہوتا ہے۔ مریض پر ہڈیانی حالت

طاری ہوتی ہے۔ پیٹ کی سو جن ہیضہ جس میں چاولوں کی پیچھ جیسا پاخانہ آتا ہے۔ غورت: حیض بہت دیر سے اور مقدار میں کم آتے ہیں۔ ایسا زرد رنگت والی خواتین میں ہوتا ہے۔ چڑچڑا، حساس، آنسو بہانے والی خواتین، حیض بکثرت گہرے سرخ رنگ کا یا سیاہی مائل سرخ خون

اخراج پتلا جو جمتا نہیں۔ بعض اوقات بدبو بھی ہوتی ہے۔ کمزور اور نامکمل دروزہ۔

مرد: احتلام، جنسی قوت کم ہو جاتی ہے۔ مباشرت کے بعد شدید کمزوری آتی ہے۔ (کالی کارب)

پیشاب: پیشاب غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔ رنگت گہری زرد۔

تنفس: دمہ، معمولی کھانے سے زیادتی ہو جاتی ہے۔ بلندی کی طرف چڑھنے سے سانس کی تنگی پیدا ہوتی ہے۔

کھانسی جس میں زرد رنگ کا اخراج ہوتا ہے۔

اطراف: کمر اور شاخمائے وجود میں فالج جیسی کمزوری اور ناکارہ پن جس میں محنت کرنے سے اضافہ ہوتا ہے۔ دروزہ ذہنی افسردگی اور غیر معمولی کمزوری کے ساتھ۔

بخار: درجہ حرارت نارمل سے کم ہوتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: جوش سے، فکر سے، ذہنی یا جسمانی محنت سے، کھانے سے، سردی سے، صبح کے وقت۔ کمی: گرمی سے، آرام کرنے سے۔

مقابلہ: کالی ہائپوفاس (کمزوری اور عضلاتی ریشوں کی تنزی) پیشاب میں فاسفیٹ کا اخراج جس کے ساتھ عام کمزوری ہوتی ہے یا کریات ابیض کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ کثرت چائے نوشی کے بد اثرات، مزمن برا نکائیش جس میں گاڑھا اور سڑا ہوا اخراج ہوتا ہے۔ بعض اوقات اخراج کم۔ 5 گرین دوا خام

حالت سے 3x تک دیں۔) جینیٹا (اس میں سکوپولیمین پایا جاتا ہے۔ پیشانی میں درد اور چکر جو حرکت سے بڑھتے ہیں اور کھلی ہوا دیکھنے سے کم ہوتے ہیں۔ گلا خشک، رال بکثرت بننے سے جاگ جاتا ہے۔

کھنٹیوں اور گھٹنوں و ٹخنوں پر خارش کے دانے، جلد ہر کی حالت میں پیشاب کثرت سے لاتی ہے۔) مکروزی میا سپائریس (بیماری کے بعد شدید کمزوری، غشی، کسی ظاہری وجہ کے بغیر تھکن، چند یا میں چھید

ہونے جیسا درد۔ تمام رات تے اور ابکائی آتی ہے۔ آنکھیں کھولنا مشکل، چکر آتے ہیں سردی لگتی ہے۔) زکیم، جلشی میم، سی سیو، گیوگا، لیکیس، میوریا ٹک الیڈ۔

خوراک: 3 سے 12 طاقت کاسفوف۔ اوپکی طاقت بھی بعض کیسوں میں مفید ثابت ہوتی ہے۔

کالی سلیکی ٹم

Kali Silicatum

(Silicate Potash)

یہ گہرا اثر رکھنے والی دوا ہے۔ تھکن اس کی مخصوص علامت ہے۔ ہر وقت لیٹے رہنے کی خواہش، لاغری سوکھاپن۔

سر: غیر حاضر دماغ، فکر مند، ست، شرمیلا، قوت ارادی کمزور، سر میں اجتماع خون۔ چکر، سر کی ٹھنڈک، روشنی سے خوف، ناک کا نزلہ، اخراج خون ملا، خراش دار اور بدبودار، ناک سو جا ہوا اور زخمی۔

معدہ: کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ کا احساس۔ متلی، درد، اچھارہ، جگر کے مقام پر درد۔ قبض، پاخانہ کے دوران مقعد میں سکڑاؤ آتا ہے۔

ہاتھ پاؤں: پورے اعضاء میں اکڑن ہوتی ہے۔ اعضاء میں ریگنے کا احساس، پٹھوں کی پھڑکن۔ کمزور اور تھکے ہوئے اعضاء۔

زیادتی: کھلی ہوا میں ہوا کے جھونکے سے، سردی سے، محنت سے، حرکت سے اور ہناتارنے سے، غسل سے۔

خوراک: اونچی طاقتیں استعمال کریں۔

کالی سلفیورکیم

Kali Sulphuricum

(Potassium Sulphate)

ایسی تکالیف جن میں چھلکے اترتے ہیں۔ سوزش کے آخری درجہ میں مفید ہے۔ زرد بلغم اور رطوبتی اخراج۔ یہ اخراج بکثرت اور رک رک کر ہوتا ہے۔ پیشاب میں اگزالیٹ آنے میں مفید ہے۔ سر: گنٹھیاوی سردرد جو شام کو شروع ہوتا ہے۔ گنج کے داغ، سکری اور بچوں کا گنج۔

کان: بہرہ پن، زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ (ہائیڈراسٹس)

ناک: زکام کے ساتھ زرد چکنی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ ناک بند ہو جاتی ہے۔ سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ (نیٹرم میور) ناک اور حلق کی بلغمی جھلیوں میں اجتماع خون، منہ سے سانس لیتا ہے۔ خراٹے، غدود بذریعہ آپریشن نکال دینے کے بعد کی حالت میں کارگر ہے۔

چہرہ: گرم کمرے میں درد ہوتا ہے، کینسر۔

معدہ: زبان پر زرد چکنی میل کی تہ۔ ذائقہ خراب، سوڑھے پردرد، جلن دار پیاس، متلی اور تے بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ گرم مشروبات سے نفرت۔

پیٹ: درد قوی، پیٹ چھونے پر سرد محسوس ہوتا ہے۔ اچھارہ تھاہوا، زرد چکنے اسہال، قبض اور خونی

بواسیر، (سلفر)

مرد: سوزاک، اخراج چکنا سبزی مائل زرد، خصلوں کا گرم، قرح۔

عورت: حیض دیر سے اور مقدار میں کم اور اس کے ساتھ پیٹ میں بوجھ کا احساس۔ رحم سے خون آتا ہے۔

سانس: بلغم کی گڑ گڑاہٹ (ٹارٹار ایسٹک) انفلوئنزا کے بعد کی کھانسی بالخصوص بچوں میں سانس کی نالیوں کا دمہ جس میں زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ کھانسی شام کو اور گرم ماحول میں بڑھتی ہے۔ کروپ کے

باعث آواز کا بگڑنا، (ہمپیر، سپونجیا)

اطراف: گردن کی پشت، کمر اور اعضاء میں درد جو گرم کمرے میں بڑھتا ہے۔ جگہ بدلنے والا درد۔ بخار: رات کو درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ نوبتی بخار جس میں زبان زرد اور چکنی ہوتی ہے۔ جلد: چنبل (آر سینک، تھائیرائیڈیم) ایگزیم، جلن دار خارش، پھنسیاں، چھپاکی، ناک مجری البول، زخم اور مقعد کی رسولی، کینسر، بچوں کے سر کی داد جس جس پر موٹا کھرنڈ آتا ہے۔ جلد پر مکھی کے چھتے جیسے نشان کا نہ سر کا دیا داڑھی کا داد جس میں چھلکے اترتے ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی: شام کو گرم کمرے میں۔ کمی: سردی سے، کھلی ہوا میں۔

تعلق، مقابلہ: کالی سلف کرو میکو، ایلیم اف کروم 3x (ناک کے درمیانی پردے سے بیرونی دیوار تک دھاگہ نما ریشے بناتی ہے۔ ناک عوارض اور بخار کا ہی۔ مزمن زکام، چھینکیں، سرخ پُر آب آنکھیں، بلغمی جھلیوں کی سوزش) پلساٹیل کالی بائیکروم، نیٹرم میور) خوراک: 3 سے 12 طاقت۔

کالمیا لیٹیفولیا

Kalmia Latifolia

(Mountain Laurel)

یہ گنٹھیا کی دوا ہے۔ در دیں جلدی سے جگہ بدلتی ہیں۔ متلی اور آہستہ نبض کی علامت بھی ساتھ شامل ہوتی ہے۔ دل پر خاص اثر کرتی ہے۔ قلیل مقدار میں دینے سے دل کی چال میں اضافہ کرتی ہے۔ زیادہ مقدار اس کے الٹ کام کرتی ہے۔ اعصابی درد در دیں نیچے کے رخ چلتی ہیں اور بے حسی ہوتی ہے۔ حرکت کی نااہلی کے ساتھ بر چھپی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ مسلسل بخار اور اچھارہ۔ فالجی احساس بازوؤں اور ٹانگوں کا درد تمام علامات میں پایا جاتا ہے۔ پیشاب میں البیومن آتی ہے۔

سر: چکر جو آگے جھکنے سے زیادہ ہوتے ہیں۔ دماغی انتشار، پیشانی اور کنپٹی میں درد جو سر سے ہوتا ہوا گردن کی پشت اور دانت سے دل کے مقام پر آتا ہے۔

آنکھیں: نظر کمزور، آنکھوں کو حرکت دینے سے سختی اور کھنچاؤ کا احساس۔ پردہ شبکی کی سوزش جو گنٹھیا کی وجہ سے ہوتی ہے۔ سفید پردہ کی سوزش، درد آنکھوں کی حرکت سے بڑھتا ہے۔

چہرہ: اعصابی درد، دائیں جانب زیادتی، زبان میں چھین، جڑے اور چہرے کی ہڈیوں میں سوئی چھینے اور چیرنے پھاڑنے کی طرح کا درد۔

معدہ: پیٹ کے بالائی حصہ میں انگارے کا احساس۔ متلی اور قے۔ پیٹ کی گہرائی میں درد جو آگے جھکے سے بڑھتا ہے۔ اکثر کر بیٹھنے سے کم ہوتا ہے۔ صفراوی عوارض جن کے ساتھ متلی ہوتی ہے اور سرد

ہوتا ہے۔ چکر آتے ہیں۔ محسوس ہوتا ہے پیٹ کے بالائی حصہ کے نیچے کوئی چیز گاڑھی جا رہی ہے۔
 پیشاب: بار بار آتا ہے اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ سرخ بخار کے بعد آنے والی گردے کی سوزش۔
 دل: دل کمزور نبض آہستہ (ڈیجی ٹیلیس، اپوسائیم کین) دل کی پھڑپھڑاہٹ اور بے قراری۔ دھڑکن جو آگے جھکنے سے بڑھتی ہے۔ دل کا گنٹھیاوی درد جو جگہ بدلتا ہے۔ تنگی تنفس اور پیٹ کے بالائی حصہ سے دل کی جانب دباؤ۔ دھڑکن بڑھ جاتی ہے اور درد ہوتا ہے۔ (تھائیرائیڈینم) تمباکو نوشی کی وجہ سے قلبی عارضہ تیز درد جس کے باعث سانس لینا دشوار ہوتا ہے۔ درد دل کے اوپر سے آرپار ہو کر کندھے تک جاتی ہے۔ نبض کی رفتار تیز دل کی حرکت تیز نظر آنے والی۔ دل کے ارد گرد انتہائی تکلیف دہ درد کے دورے پڑتے ہیں۔

عورت: حیض وقت سے پہلے یا بندش حیض اس کے ساتھ کمر۔ اطراف اور رانوں کے اندرونی جانب درد ہوتا ہے۔ حیض کے بعد لیکوریا آتا ہے۔

کمر: درد گردن سے نیچے بازو تک جاتا ہے۔ تین بالائی مہروں سے درد کندھے تک جاتا ہے۔ کمر میں درد جیسے کمر ٹوٹ جائے گی۔ ریڑھ میں مقامی طور پر درد کمر درد جو اعضائی نوعیت کا ہوتا ہے اور کندھوں کے آرپار جاتا ہے۔

شاخمائے وجود: کندھوں کے عضلات میں گنٹھیاوی درد بالخصوص دائیں جانب۔ درد کو لہے سے گھٹنے اور پاؤں تک جاتا ہے۔ در دیں جو بازوؤں اور ٹانگوں کے کثیر حصہ کو متاثر کرتی ہیں اور بہت سے جوڑوں کو اور تیزی سے آتی ہیں۔ شاخمائے وجود میں کمزوری۔ بے حسی چھن اور ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ در دیں بازو کے عصب کے ساتھ چلتی ہوئی پہلی انگلی تک آتی ہیں۔ جوڑ سرخ، گرم اور سوجے ہوئے، بائیں بازو میں سرسراہٹ اور بے حسی۔

نیند: بے خوابی، بہت صبح سویرے جاگ جاتا ہے۔
 زیادتی: آگے جھکنے سے (کالی کارب اس کے الٹ) نیچے دیکھنے سے۔ حرکت سے کھلی ہوا میں۔
 مقابلہ: کالمیا میں اریوٹن پائی جاتی ہے۔ ڈیرس پی نوٹا۔ (گنٹھیاوی سردرد میں مفید ہے۔) سپائی جیلیا، پلساٹیلہ۔

معاون: مینسزوک ایسڈ۔

خوراک: مدد منجھر سے 6 طاقت۔

کاولن

Kaolin
(China Clay)

یہ کروی اور برانکاٹس کی دوا ہے۔

ناک: خارش اور جلن ہوتی ہے۔ اخراج زرد دھن ہوتی ہے۔ کھرنڈ جمتے ہیں۔ ناک بند ہو جاتی ہے۔
تنفس: سانس کی نالی کے ساتھ سینے میں دھن 'معائنہ کے وقت انگلی کی چوٹ برداشت نہیں ہوتی۔
بلغم: سری رنگ کا 'عروقی برانکاٹس' نر خرے اور سینے میں دھن ہوتی ہے۔ جھلیوں والا کروی جو پچھلے
سانس کی نالی تک پھیلتا ہے۔
خوراک: چھوٹی طاقت کے سفوف۔

کوسوبرایرا

Kouso Brayera

(Hagenia Abyssinica)

یہ کیڑوں کے لئے مفید ہے۔ متلی اور تے 'چکر' دل کے اطراف بے قراری 'نبض' اور بے
قاعدہ معمولی ہڈیاں اور غشی۔ تھکن تیزی سے آتی ہے اور شدید ہوتی ہے۔ کدو دانوں کو نکالتی ہے۔
خوراک: 1/2 اونس دوا گرم پانی میں ملا کر 15 منٹ تک رکھ دیں۔ پھر اچھی طرح سے ہلا کر استعمال
کریں۔ دوا سے قبل تھوڑی مقدار میں لیموں کا رس دیں۔
مقابلہ: میلوٹس 'کلا۔ (کدو دانوں کے لئے بہترین دوا ہے۔ شجر کے 30 سے 60 قطرے دار چینی کے
پانی میں ملا کر دیں۔)

کریازوٹم

Kreasotum

(Beech Wood Kreasote)

پورے جسم میں تپکن ہوتی ہے اور چھوٹے زخموں سے بکثرت خون نکلتا ہے۔ بہت تیز اور
پرانے اعصابی عوارض 'دردیں آرام کرنے سے بڑھتی ہیں۔ اخراج خراش دار 'جلن دار اور بدبودار
ہوتے ہیں۔ جریان خون 'زخم' کینسر 'ان سے خارج ہونے والا مواد بہت جلد متعفن ہو جاتا ہے اور جلن
دار دردیں ہوتی ہیں۔ بچے جو آہستگی سے نشوونما پا رہے ہوں اور عمر سے بڑے نظر آئیں۔ سن یاں کی

تکالیف۔ ورم، پلپلاپن، گنگرین، دانت نکالنے کے زمانہ کی تکالیف۔

ذہن: میوزک سن کر رونے لگتا ہے اور دھڑکن ہوتی ہے۔ خیالات غائب ہو جائیں۔ بے شعور، بھولنے والا، بد مزاج، چڑچڑا، بچہ ہر چیز طلب کرتا ہے مگر جب دی جائے تو پھینک دیتا ہے۔
سبز ہلکا درد اور احساس کہ پیشانی پر کسی تختے سے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ حیض کے دنوں کا سردرد۔ سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ (جلسی میم، زخم، پیکرک ایڈ)

آنکھیں: نمکین آنسو بہتے ہیں۔ پوٹے سرخ اور سو جے ہوئے۔

کان: کان کے ارد گرد پھنسیاں، اونچا سنائی دیتا ہے، بھنہناہٹ ہوتی ہے۔
چہرہ: جیسے عرصہ سے بیمار ہو۔ گرم، رخسار سرخ۔

منہ: ہونٹ سرخ ان سے خون نکلتا ہے۔ دانت بڑی مشکل سے نکلتے ہیں۔ بچہ سو نہیں سکتا۔ دانت تیزی سے گرتے ہیں اور ساتھ مسوڑھے نرم اور ان میں سے خون نکلتا ہے۔ دانت گہرے رنگ کے اور ریزہ ریزہ ہو کر گرتے ہیں۔ (شانی سیکیریا، انٹیم کروڈ) ذائقہ کڑوا اور منہ سے بدبو آتی ہے۔

ناک: ناک سے بدبو اور اخراج۔ بوڑھوں کا مزمن نزلہ، خراش دار کچاپن، چہرے کی جلد کی ٹی بی (آر سینک)

گلا: گلے میں جلن ہوتی ہے۔ گھٹن کا احساس، سڑی ہوئی بو آتی ہے۔

معدہ: متلی، غذا کی قے کھانے کے کئی گھنٹے بعد آتی ہے۔ صبح کے وقت میٹھے پانی کی قے آتی ہے۔
ٹھنڈک کا احساس جیسے معدے میں برف کا پانی ہو۔ معدہ کی دکن کھانے سے سکون، معدہ میں محدود مقامات پر سختی اور درد۔ خون تھوکتا ہے۔ پانی پینے کے بعد ذائقہ کڑوا ہو جاتا ہے۔

پیٹ: پھولا ہوا، جلن دار خونی بوا سیر، اسہال شدید بدبو دار گہرے بھورے رنگ کے خون ملا بدبو دار پاخانہ، دانت نکالنے کے دنوں میں بچوں کا ہیضہ، سبز پاخانے، متلی، جلد خشک اور ٹھہلا ہو جاتا ہے۔

پیشاب: بدبو دار، اندام نہانی اور فرج کی شدید خارش۔ پیشاب کرتے وقت زیادتی۔ صرف لیٹ کر پیشاب خارج کر سکے۔ پہلی نیند میں پیشاب نکل جاتا ہے۔ بستر سے اٹھنے کا موقع نہیں ملتا۔ پیشاب کرنے کے خواب، رات کے پہلے حصہ میں از خود پیشاب نکل جاتا ہے۔ پیشاب کی حاجت ہو تو جلدی کرنی پڑتی ہے۔

گورت: فرج میں خراش دار خارش۔ اندام نہانی کے لبوں کی جلن اور سوجن۔ اندام نہانی کے لبوں اور رانوں کے درمیان خارش ہوتی ہے۔ دوران حیض اونچا سنائی دیتا ہے۔ کان میں بھنہناہٹ اور گرج

سنائی دیتی ہے اور بعد میں دانے نکلتے ہیں۔ اندرونی اور بیرونی اعضاء میں جلن اور دکن ہوتی ہے۔ لیکوریا، زرد، خراش دار، سبز اناج کی بو آتی ہے۔ ماہواریوں کے درمیانی عرصہ میں لیکوریا میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ مباشرت کے بعد خون نکلتا ہے۔ حیض وقت سے پہلے لمبے عرصہ تک جاری رہیں۔ ایام حمل کی

قے اور رال بہتی ہے۔ حیض کا اخراج رک رک کر ہوتا ہے۔ (پلساٹیل) چلنے یا بیٹھنے پر اخراج رک رک جاتا ہے۔ لیٹ جانے پر شروع ہو جاتا ہے۔ حیض کے بعد درد میں اضافہ ہوتا ہے۔ نفاس بدبودار اور رک رک کر آتا ہے۔

تنفس: آواز کا بگاڑ اور زخریے میں درد کھانسی شام کو بڑھتی ہے۔ کھانسی سے قے ہو جاتی ہے اور سینے میں درد ہوتا ہے۔ سینے میں جلن کچا پن درد اور گھٹن۔ انفلوئنزا کے بعد کھانسی بوڑھوں کی موسم کی کھانسی جس کے ساتھ سینے کی ہڈی پر دباؤ پڑتا ہے۔ پھیپھڑوں کی گلن سڑن ہر مرتبہ کھانسی کے بعد پیپ جیسا اخراج ہوتا ہے۔ خون تھوکتا ہے۔ وقت مقررہ پر دورے پڑتے ہیں۔ احساس کہ سینے کی ہڈی کو دبایا جا رہا ہے۔

کمر: کھنچاؤ کے ساتھ درد جو آلات تناسل اور نیچے رانوں تک پھیلتا ہے۔ زبردست کمزوری۔ شاخمائے وجود: کولے اور گھٹنوں کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ کولے کے جوڑوں میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ شانے کی ہڈی میں دکھن ہوتی ہے۔

جلد: خارش جو شام کو بڑھتی ہے۔ تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔ بڑھاپے کی گنگرین چھوٹے زخموں سے بکثرت خون نکلتا ہے۔ (کروٹیلز، لیکیس) پیپ والی پھنسیاں اور داغ نیلے داغ ہاتھوں کی انگلیوں کی پشت پر اگزیم۔

نیند: بے آرامی کروٹیں بدلتا ہے۔ جاگنے پر بازوؤں اور ٹانگوں میں فالجی احساس پریشان کن خواب خواب میں کوئی تعاقب کرتا ہے۔ آگ کے خواب ایتادگی ہوتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: کھلی ہوا میں سردی سے آرام سے لیٹنے سے حیض کے بعد کمی گرمی سے حرکت سے گرم خوراک سے۔

تریاق: عکس و امیکا۔

غیر مطابقت: کاربووٹیج۔

معاون: مہلک امراض میں آرسینک فاسفورس سلفر گوائیسکول (یہ اثر اور مزاج میں کربازوٹ سے مشابہ ہے۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی میں مفید ہے۔ خوراک 1 تا 5 قطرے) میٹی کو (سوزاک سل آلات

تناسل اور آلات بول اور معدہ و آنتوں کا نزلہ اخراج خون روکتی ہے۔ موسم سرما کی تکلیف دہ خشک کھانسی، ٹیچر استعمال کریں) فولیگوگنی کاربالک ایسڈ، آیوڈم، لیکیس۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت حساس مریضوں میں 200 طاقت۔

لے برنم

Laburnum

(Cystisus Laburnum)

اس جھاڑی کے تمام حصے زہریلے ہیں۔ معدہ اور آنتوں کی سوزش پیدا کرتی ہے اور ساتھ 'تے' اسہال، سردرد، چہرے کی زردی اور جلد ٹھنڈی ہوتی ہے۔ عام بے حسی پائی جاتی ہے۔ تشنہ، گردن توڑ بخار، زبردست تھکن، گھٹن کا احساس، گردن کی سختی، گردن سے سر کی پشت تک چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ آنکھیں بے رونق۔

سر: بے شعور، بے ہوش، (ایسڈ فاس) پتلیوں کا غیر مساوی پھیلاؤ، چکر آتے ہیں۔ چہرے کے پٹھے پھڑکتے ہیں۔ (اگیریکس) دماغ کی جھلیوں میں پانی آجاتا ہے۔ مسلسل چکر آتے ہیں۔ شدید بے خوابی۔ معدہ: شدید پیاس، متواتر متلی، 'تے' پیٹ کے بالائی حصہ میں جلن دار درد ہوتا ہے۔ اینٹھن اور خیزش، گھاس جیسا سبز پیشاب۔

اطراف: بے حسی اور ہاتھوں میں درد، ان کو حرکت دینے میں دقت ہوتی ہے۔ مقابلہ: نکس و امیکا، جلسی میم، سیسن، (حرکتی اعضا کا فالج، کوراری کے مشابہ ہے۔ آلات تنفس کے فالج موت واقع ہوتی ہے۔ خوراک: تیزی طاقت۔

لیک کینیم

Lac Caninum

(Dogs Milk)

یہ دوا گلے کی دکھن اور خناق اور گنٹھیا میں نہایت مفید ہے۔ ایسی علامات جو ان امراض میں ملتی ہیں۔ جن میں بخار نہیں ہوتا ہے۔ پراگندگی کم آتی ہے۔ اس کی رہنما علامت وہ درد ہے۔ جو پہلے بدل کر آتا ہے۔ محسوس کرتا ہے کہ وہ ہوا میں تیر رہا ہے یا بستر پر لیٹنے کے بعد محسوس کرتا ہے کہ وہ بستر سے بلند ہوا میں معلق ہے۔ زبردست سستی، ناک کی گلن سڑن، جو خواتین بچوں کو دودھ نہیں پلا سکتیں۔ ان کی چھاتیوں سے دودھ خشک کرتی ہے۔ زبردست کمزوری اور تھکن، ہر صبح شدید کمزوری کے دورے پڑتے ہیں۔ پستانوں کی سوزش۔

ذہن: بہت زیادہ بھول جانے والا، لکھنے میں غلطیاں کرتا ہے۔ ناامید، سمجھتا ہے اس کی مرض لاعلاج ہے۔ غصے کے دورے پڑتے ہیں۔ سانپ نظر آتے ہیں۔ خود کو حقیر سمجھتا ہے۔

سر: احساس کہ وہ ہوا میں چل رہا ہے یا تیر رہا ہے۔ (شکلا) سر درد پہلے ایک جانب پھر جگہ بدل کر دوسری جانب ہوتا ہے۔ احساس کہ دماغ باری باری ڈھیلا ہو رہا ہے اور سکڑ رہا ہے۔ کانوں میں شور مچا رہا ہے۔ آواز کی گونج دیر تک برقرار رہتی ہے۔

ناک: زکام ایک نتھنا بند اور دوسرا کھلا اور یہ ادل بدل کر ہوتا ہے۔ ناک اور منہ کے گوشے پر ہوئے۔ ناک کی ہڈی دبانے سے دکھتی ہے۔ خون ملی پیپ کا اخراج ہوتا ہے۔

منہ: زبان پر سفید تہہ اور کنارے چمک دار سرخ، رال بکثرت کھاتے وقت جبڑوں میں کڑکڑاہٹ خناق (ناٹریک ایسڈ، رسا کس) ذائقہ سڑا ہوا جو مٹھائی کھانے سے بڑھ جاتا ہے۔

گلا: چھونا برداشت نہیں ہوتا۔ نگلتے وقت درد ہوتا ہے۔ درد کانوں تک پھیلتا ہے۔ گلے میں دکھن اور کھانسی ساتھ حیض، لوزتین کی سوزش اور خناق کی علامات تیزی سے طرف بدلتی ہیں۔ گلا چمک دار جیسے سچا موتی ہو۔ زبان اور گردن میں سختی آتی ہے۔ گلے میں بھلس جانے کا احساس۔ گدگد اہٹ کے باعث مسلسل کھانسی آتی ہے۔ حیض کے شروع ہوتے ہی گلے کی دکھن شروع ہو جاتی ہے اور حیض ختم ہونے کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے۔

عوزت: حیض وقت سے پہلے بکثرت اخراج زور سے ہوتا ہے۔ پستان سوج جاتے ہیں۔ حیض سے قبل ان میں درد ہوتا ہے۔ (کلکیریا کارب، کونیم، پلسا ٹیلا) حیض جاری ہو جانے پر راحت ملتی ہے۔ پستانوں کی سوزش، معمولی جھٹکے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دودھ خشک کرنے میں معاون ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں شدید کمزوری کا احساس، آلات جنس باآسانی تحریک پکڑتے ہیں۔ کمزور دیر بڑھ چھوٹے سے حساس دباؤ برداشت نہیں کرتا۔ دودھ کی کثرت۔

اطراف: دائیں جانب لنگڑی کا درد، ٹانگیں بے حس اور سخت محسوس ہوتی ہیں۔ پاؤں میں اینٹھن۔ شاخمائے وجود اور کمر میں گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ جو ایک طرف سے دوسری طرف جگہ بدلتا ہے۔ بازوؤں اور انگلیوں میں درد ہوتا ہے۔ ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔

نیند: خواب میں سانپ نظر آتے ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی: ایک دن صبح کو دوسرے دن شام کو۔ کمی: سردی سے، سرد مشروب سے۔
مقابلہ: لیکیس، کونیم، لیک فیل، نم، بلی کا دودھ (پلکوں کا اعصابی درد، آنکھ کی علامات روشنی سے نفرت نظر بتدریج کم ہوتی ہے۔ حیض درد کے ساتھ) لیک ویسی، نم، گائے کا دودھ (سرد درد، گنٹھیاوی درد) قبض، لیک ویسی، نم، گوگولیم، دہی (ایام حمل کی قے) لیکٹس ویسی، نائی فلوک، کریم (خنق لیکوریا، کثرت حیض، نگلنے میں دقت)

خوراک: 30 اور بلند طاقتیں۔

لیک ڈیفلوریم

Lac Defloratum

(Skimmed Milk)

باقص تغذیہ کے لئے فائدہ مند ہے۔ پرانا سرد درد جس کے ساتھ درد کے دوران بکثرت پیشاب آتا ہے۔ کار کے سفر کی تکالیف۔

سر: ناامید 'صبح بیدار ہوتے ہی پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ جو سر کی پشت تک جاتا ہے۔ شدید دھڑکن جس کے ساتھ 'متلی' 'قے' اندھا پن اور ضدی قبض ہوتی ہے۔ یہ تکلیف شور 'روشنی' حرکت اور دوران حیف بڑھتی ہے اور شدید تھکن بھی ہوتی ہے۔ اس میں دباؤ۔ یا سر کو باندھنے سے راحت ملتی ہے۔

پاخانہ: قبض 'پاخانہ سخت' لمبا اخراج کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔ مقعد میں بر چھی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: کولسٹرم (بچوں کے اسہال 'تمام جسم سے ترش بو آتی ہے۔ درد قونج) نیرم میور۔ خوراک: 6 سے 30 تک اور بلند طاقتیں۔

لیکیسیس

Lachesis

(Bush Master of Surucucu)

سانپ کے دیگر زہروں کی طرح لیکیسیس بھی خون کے اجزاء میں بگاڑ پیدا کرتا ہے۔ اس میں جریان خون کا رجحان بہت اہم ہے۔ جلد پر نیلے دھبے بنتے ہیں۔ چھوت کی حالتیں 'خناق اور دیگر جسمانی کمزوری والے امراض' پورا نظام زہریلا ہو جاتا ہے اور زبردست تھکن آتی ہے۔ اس دوا کے استعمال میں اس کی کمی زیادتی رہنما حیثیت رکھتی ہے۔ شراب کے نشے کی وجہ سے ہڈیانی کیفیت 'لرزہ اور ذہنی افسردگی پیدا ہوتی ہے۔ سن یاس کی تکالیف اور ایسی خواتین جو مایخو لیا کا شکار ہوں۔ اخراجات کے دب جانے کے بد اثرات 'خناق فاج' (بوٹولینم) ایسے افراد جن میں خناق کے جراثیم موجود ہوں۔ مختلف

اعضاء میں تناؤ کا احساس۔ جسم کے کسی بھی حصہ پر کوئی تنگ چیز برداشت نہیں ہوتی۔ ذہن: زبردست بکواس کرتا ہے۔ محبت کرنے والا 'صبح کے وقت غمگین ہوتا ہے۔ دوسرے لوگوں کے ساتھ ملنا جلنا بالکل پسند نہیں کرتا۔ بے چینی اور بے آرامی 'کاروبار پر توجہ نہیں دیتا۔ حاسد (ہائوسائیمس) رات کے وقت ذہنی محنت بہتر طریقہ سے کر سکتا ہے۔ آرام کی موت چاہتا ہے۔ شکی

مزانج۔ رات کو آگ کا وہم، مذہبی جنون، (اور ٹیرم، سٹرامونیم) وقت پہچاننے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ سر: جاگنے پر سر میں درد ہوتا ہے۔ ناک کی جڑ میں درد، چند یا پردباؤ اور جلن ہوتی ہے۔ درد کی لہر جس میں حرکت سے اضافہ ہوتا ہے۔ دھوپ کی وجہ سے سرد درد، سرد درد کے ساتھ پھڑپھڑاہٹ اور نگاہ دھندلی، چہرہ انتہائی زرد، سر چکراتا ہے۔ اخراج جاری ہونے پر علامات میں کمی آتی ہے۔ (حیض یا ناک کا نزہ جاری ہونے سے)

آنکھیں: خناق کے بعد بینائی میں نقص واقع ہوتا ہے۔ عصب بینائی کی کمزوری سے اشیاء کا عکس درست نہیں رہتا۔ احساس کہ آنکھوں کو رسی باندھ کر ناک کی جڑ کی طرف کھینچا جا رہا ہے۔ کان: رخسار کی ہڈی سے کان تک چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ گلے کی دھن بھی ہوتی ہے۔ کان کی میل سخت اور خشک۔

ناک: خون بہتا ہے۔ نتھنے ذکی الحس، زکام جس سے پہلے سرد درد ہوتا ہے۔ کای دہ، چھینکوں کے دورے پڑتے ہیں۔ (سلیشیا، سباڈیلا)

چہرہ: زرد، اعصابی درد دائیں جانب گرمی جو سر تک محسوس ہوتی ہے۔ (فاسفورس) جڑے کی ہڈیوں میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ (انفس بنا، فاسفورس)۔ سینگی رنگ کا، پیلپا، سو جا ہوا، پھولا ہوا، یرقان جیسا اور سبزی مائل ہوتا ہے۔

منہ: سوڑھے سوڑھے ہوئے پلپے ان سے خون آتا ہے۔ زبان پھولی ہوئی۔ جلن، کانپتی ہے، سرخ، خشک اور نوک پر سے پھٹی ہوئی ہوتی ہے۔ دانتوں میں آ جاتی ہے۔ آبلے اور ننگے داغ اور ساتھ جلن اور کچاپن، ذائقہ جیسے متلی کے دوران ہوتا ہے۔ دانت میں مسلسل درد جو کانوں تک جاتا ہے۔ چہرے کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔

گلا: دھن ہوتی ہے بائیں جانب زیادتی۔ مانع اشیاء نگلنے سے درد ہوتا ہے۔ گلے کا زہریلا اور م اور کن پیڑ کی سوزش، گلا خشک، اندرونی اور بیرونی سوجن، خناق کی جھلی سیاہی مائل اور گندی، گرم مشروبات سے درد بڑھتا ہے۔ گلے کی پرانی دھن اور کھانسی ہے۔ بلغم لیس دار تھوکانہ جاسکے۔ گلا پر درد معمولی چھونا بھی برداشت نہیں ہوتا۔ خناق میں تکلیف بائیں جانب سے شروع ہوتی ہے۔ لوز تین کا رنگ۔ سینگی، گلا، سینگی نیلگوں۔ احساس کہ گلے میں کوئی چیز سوجی ہوئی ہے اور نگلنا چاہئے۔ تھوک یا مانع اشیاء نگلنے سے زیادتی کان میں درد کا لازمی ڈھیلا کرنا پڑتا ہے۔

معدہ: شراب اور کستورہ مچھلی کی خواہش۔ کوئی بھی چیز کھائے تکلیف کا باعث بن جاتی ہے۔ معدہ ذکی الحس، بھوکا کھانے کا انتظار نہیں کر سکتا۔ دانتوں سے کترنے جیسا دباؤ جو کھانے سے کم ہوتا ہے لیکن چند گھنٹے بعد واپس پلٹ آتا ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں لرزہ جسے محسوس کیا جاسکتا ہے۔ مانع اشیاء نگلنے کی نسبت خالی نگلنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔

پیش: جگر کا مقام ذی الحس، کمر کی گرد کوئی چیز برداشت نہیں ہوتی۔ خاص طور پر سترایوں کے لئے مفید ہے۔ پیش میں اچھارہ، پیش ذی الحس اور پردرد (بیلڈوٹا) ہاخانہ: قبض، ہاخانہ بدبودار، مقعد تنگ محسوس ہوتا ہے جیسے اس میں سے کوئی چیز گزر نہیں سکتی۔ ہر مرتبہ چھینکنے پر یا کھانے پر مقعد میں نوک دار چیز چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ آنتوں سے اخراج خون ہوتا ہے جیسے جلا ہوا بھوسا، سیاہ ذرات ہوں۔ خونی بوا سیر سے باہر آ جاتے ہیں۔ رنگت، یسگنی گھٹن ہوتی ہے۔ ان میں کھانے سے یا چھینکنے سے چھین ہوتی ہے۔ مسلسل حاجت مگر ہاخانہ نہیں آتا۔ عورت: سن یاس کی تکالیف، دھڑکن، گرمی کی متماہٹ، اخراج خون، چند یا کارد، غشی کے دورے وغیرہ۔ کپڑوں کے دباؤ سے زیادتی ہوتی ہے۔ حیض مقدار میں کم اور بہاؤ کمزور تمام دردیں حیض جاری ہونے سے سکون پاتی ہیں۔ (یوپی اوان) بائیں بیضۃ الرحم میں درد، سوجن اور سختی آتی ہے۔ پستان متورم اور نیلگوں، تکنونیہ ہڈی کارد، بالخصوص بیٹھ کراٹھنے سے، یہ حیض کی ابتداء یا حیض بند ہونے پر اچھا اثر کرتی ہے۔

مرد: جنسی اعضاء میں زبردست تحریک، تندہی خیزش۔ تنفس: سانس کی نالی کا بالائی حصہ چھونے سے حساس، لیٹنے پر دم گھٹتا ہے۔ گلے میں گھٹن ہوتی ہے۔ بالخصوص اگر گلے کے گرد کوئی چیز ہو۔ مریض مجبور ہو کر بستر چھوڑ دیتا ہے اور کھلی کھڑکی کی طرف دوڑتا ہے۔ سانس کی نالی کے منہ کا تشنج احساس کہ کوئی چیز گردن اور زخرے کے درمیان دوڑ رہی ہے۔ سمجھتا ہے کہ اسے گہرا سانس لینا چاہئے۔ دل کے پھوں میں تشنج جیسی تکلیف ہوتی ہے۔ کھانسی خشک دم گھٹنے کے دورے اور گڑ گڑاہٹ ہوتی ہے۔ اخراج میں بہت کم ذی الحس بہت زیادہ۔ زخرے پر دباؤ سے، سونے کے بعد اور کھلی ہوا میں بڑھتی ہے۔ نیند آنے پر دم گھٹتا محسوس ہوتا ہے۔ (گریڈ یلیا) زخرہ چھونا برداشت نہیں کرتا۔ زخرے میں ڈاٹ کا احساس (اناکارڈیم) جیسے ڈاٹ اوپر نیچے حرکت کر رہا ہو اور کھانسی آتی ہے۔

دل: دھڑکن اور غشی کے دورے، بالخصوص موقوفی حیض کے زمانہ میں، سکڑاؤ کے احساس کی وجہ سے دھڑکن ہوتی ہے اور ساتھ بے قراری ہوتی ہے۔ نیلا پن آتا ہے۔ دل کی حرکت بے قاعدہ۔ کمر: تکنونیہ ہڈی کا اعصابی درد جو بیٹھنے کی حالت سے اٹھ کر کھڑا ہونے پر زیادہ ہوتا ہے۔ سانس ہو کر بیٹھنا پڑتا ہے۔ گردن میں درد جو سر اکیلے ہٹتے ہیں زیادہ ہوتا ہے۔ احساس کہ کمر سے بازوؤں، ٹانگوں اور آنکھوں وغیرہ میں کوئی دھاگے ڈال کر کھینچ رہا ہے۔ شاخہائے وجود: دائیں جانب کالنگری کارد، لیٹنے سے آرام، پنڈلی کی بڑی ہڈی میں درد (اس سے قبل گلے کی دکھن ہو سکتی ہے) بندھنوں کا سکڑاؤ۔ نیند: مریض مرض کی شدت کے وقت سو جاتا ہے۔ اچانک چو نکلتا ہے۔ بے خوابی باوجود غنودگی کے (بیلڈوٹا)

ڈونا، اوچیم) شام کو جاگتا رہتا ہے۔

بخار: کمر میں سردی لگتی ہے۔ پاؤں برف کی مانند سرد۔ گرمی کی لپٹیں اور پسینہ۔ ترش اشیاء کھانے سے مرض کا دورہ پلٹ آتا ہے۔ نوبتی بخار جو ہر موسم بہار میں آتا ہے۔

جلد: گرم پسینہ آتا ہے۔ نیلگوں اور نیگنی رنگت، پھوڑے، کار بنگل (گوشت خور پھوڑے) زخم جن کے ارد گرد کی جلد نیلگوں، گہرے رنگ کے آبلے، بستری زخم جس کے کنارے سیاہ ہوتے ہیں۔ نیلی، کالی سوجن پیپ والے دانے، جراحی کے زخم، نیلے اور ارغوانی داغ اور تھکن، بوڑھوں کی سرخباد جال دار نسج کی سوزش، گومڑیاں، پھولی ہوئی رگوں کے زخم۔

کمی زیادتی: زیادتی: نیند کے بعد (کالی بائیکروم) لیکسیس کا مریض شدت کے دوران سوجاتا ہے۔ نیند کے دوران آنے والی تکالیف (کلکیریا) بائیں جانب، موسم بہار میں گرم غسل سے دباؤ یا سکڑاؤ سے گرم مشروبات سے آنکھیں بند کرنے پر۔ کمی: اخراج جاری ہونے سے گرم ٹکور سے۔

تعلق تریاق: آرسینک، البم، مرک، گرمی، الکوحل، نمک۔

معاون: کروٹیل کس کاولا (یہ لیکسیس کے عمل کی تکمیل کرتی ہے)۔ لائیگو پوڈیم، ہیمپر سلف، سالمانڈرا۔

غیر مطابقت: ایٹک ایسڈ، کاربالک ایسڈ۔

مقابلہ: کوٹائی لیڈن (سن یاس کی تکالیف) نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، کروٹیل، افسس بنا (دایاں جڑا سوجا ہوا اور پردرد۔ برچھی لگنے جیسا درد، سردرد، پھنسیاں، چھالے) ناجا، لپی ڈیم۔

خوراک: 8 سے 200 طاقت۔ اس کو جلدی نہ دہرائیں۔ علامات صاف ہوں تو ایک خوراک دے کر انتظار کریں۔

لیک ننھس

Lachnanthes

(Spirit Weed)

یہ سر، سینہ اور گردش خون پر اثر کرتی ہے۔ ناک کا پل پردرد، گنٹھیا کے باعث گردن کے پٹھوں کی اکڑن، گندمی رنگت والے افراد کی ٹی بی، چھاتی کے امراض کا ابتدائی درجہ جب ٹھنڈک کی علامات غالب ہو۔ یہ بولنے کی خواہش پیدا کرتی ہے۔ بولنے میں روانی پیدا کرتی ہے۔

سر: دائیں طرف درد جو نیچے جڑے تک جاتا ہے۔ جیسے سر بڑا ہو گیا ہو۔ معمولی شور سے زیادتی۔ کاسہ سر پردرد، بے خوابی، رخسار پر گول داغ، کھوپڑی میں دکھن اور احساس جیسے بال کھڑے ہیں۔ ہتھیلیوں اور ٹکڑوں میں درد ہوتا ہے۔ ناک کے پل پر چٹکی بھرنے کا احساس۔

جھاتی: گرمی کا احساس، دل کے گرد بلبے اٹھتے محسوس ہوتے ہیں یا جیسے کوئی چیز کھول رہی ہو۔ یہ احساس سر کی جانب بڑھتا ہے۔

کمر: کندھوں کے درمیان سردی لگتی ہے۔ کمر میں درد اور سختی۔

گردن: گلے کی دھن کے باعث گردن ایک جانب کھچ جاتی ہے۔ گردن کا گنٹھیا اور سختی۔ گردن کی پشت میں درد جیسے گردن کا جوڑا کڑ گیا ہو۔

جلد: جسم برف کی مانند ٹھنڈا، چہرہ زرد، پسینہ آنے کا رجحان۔

مقابلہ: ڈکامارا، برائی، اونیا، پلسا، ٹیلا، فیل ٹوری (گردن کی پشت میں درد اور تناؤ)

طاقت: 3 طاقت۔ ٹی بی میں مدد، منچر، ہفتہ میں ایک دو مرتبہ بڑی خوراکیں یا ہر چار گھنٹے بعد 3 قطرے

دیں۔

لیک ٹیکم ایسڈم

Lacticum Acidum

(Lactic Acid)

ایام حمل کی قے، ذیابیطس اور گنٹھیا کا درد اس کی خاص علامات ہیں۔ پستانوں کی تکالیف، آلات صوت کی ٹی بی میں مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہیں۔

معدہ: زبان خشک، جھلسی ہوئی، پیاس، بھوک کی زیادتی، منہ کے گندے زخم، رال کی زیادتی، متلی ایام حمل کی قے، بالخصوص زرد اور خون کی کمی والی عورتوں میں، گرم خراش دار ڈکار۔ متلی کھانے سے کم ہوتی ہے۔ جلن، معدہ سے گلے تک گرم گیس اٹھتی ہے اور لیس دار بلغم بکثرت خارج ہوتی ہے۔

سگریٹ پینے سے زیادتی ہوتی ہے۔

گلا: حلق میں بھراؤ اور گولے کا احساس، ہر وقت نگٹا رہتا ہے۔ نیچے تک گھٹن ہوتی ہے۔

سینہ: پستانوں میں درد اور اس کے ساتھ بغل کے غدود بڑھ جاتے ہیں اور درد ہاتھوں تک جاتا ہے۔

ہاتھ پاؤں: جوڑوں، کندھوں، کلائیوں، گھٹنوں میں گنٹھیاوی درد اور شدید کمزوری آتی ہے۔ چلتے وقت پورا جسم کانپتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں سردی لگتی ہے۔

پیشاب: مقدار بڑھ جاتی ہے اور بار بار آتا ہے۔ شکر آتی ہے۔

مقابلہ: سرکو کلک، ایسڈ، فاسفورس ایسڈ، لتھیا۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔ معدہ اور آنتوں کے حاد ورم میں منچر کے 6 سے 10 قطرے۔

لک ٹکا ورسا

Lactuca Virosa

(Acrid Lettuce)

یہ دوا دماغ اور گردش خون پر اثر کرتی ہے۔ شرابیوں کا ہڈیاں اور بے خوابی، ٹھنڈک اور جھٹکے لگتے ہیں۔ سینے میں پانی آجاتا ہے۔ نامردی، پورے جسم میں ہلکے پن اور تناؤ کا احساس بالخصوص سینے میں، پستانوں میں دودھ کی مقدار بڑھاتی ہے۔ شاخمائے وجود پر بھی اثر کرتی ہے۔

ذہن: بے شعور، ادراک کی کمی، زبردست بے چینی۔

سر: ست، بھاری، ذہنی انتشار، چہرے پر گرمی اور سردرد اور عام ٹھنڈک۔ سردرد جس کے ساتھ آلات تنفس کے عوارض بھی ہوتے ہیں۔

پیٹ: پیٹ میں بھراؤ اور بوجھ کا احساس، گڑگڑاہٹ، ہوا زور سے خارج ہوتی ہے۔ صبح سویرے درد قونچ ہوتا ہے۔ پیٹ تناہوا پاخانہ آنے یا ہوا خارج ہونے سکون ملتا ہے۔

چھاتی: سانس لینے میں دقت، سانس کے ساتھ دم گھٹتا ہے اور جلد ہر، مسلسل گدگداہٹ والی کھانسی تشنجی کھانسی اور احساس کے سینے کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ زیریں سینہ میں نچوڑے جانے کا احساس۔

عورت: یہ حیض کو کھولتی ہے۔ دودھ کی مقدار بڑھاتی ہے۔ (ایسافوٹیدا)

نیند: بے چین، سو نہیں سکتا۔ بے ہوشی جیسی گہری نیند۔

اطراف: کولہے میں بائیں جانب ناکارہ پن، چلنے سے زیادتی، پاؤں اور ٹانگوں کی ٹھنڈک، ہاتھ اور بازو کانپتے ہیں۔ ران کی ہڈی میں اینٹھن جو پینڈلیوں اور نیچے تک جاتی ہے۔

ترباق: ایشک ایسڈ، کافیا۔

مقابلہ: نبالس، (مزمن اسہال، کھانے کے بعد، صبح کو اور رات کو زیادتی، پیٹ اور پاخانہ کی آنت میں درد، قبض، نامکمل نیند، بد ہضمی اور جلن دار ڈکار، ترش اشیاء کی خواہش، لیکوریا اور رحم میں تپکنا، لیکیس، کالی کارب، سپائی رن تھس، (دودھ بڑھاتی ہے)۔

خوراک: مدر، نمکجر۔

لے میم

Lamium

(White Nettle)

آلات تناسل زنانہ اور آلات بول پر اس کا خاص اثر ہے۔ سردرد جس کے ساتھ سر آگے اور پیچھے حرکت کرتا ہے۔ لیکوریا اور حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں کم، خونی بوا سیر، پاخانہ سخت اور خون آتا ہے۔ احساس کہ مجری البول میں ایک قطرہ باقی رہ گیا ہے اور وہ اس کے اندر بہہ رہا ہے۔ اطراف میں چہرے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ معمولی رگڑ سے ایڑی پر آبلہ بن جاتا ہے۔ ایڑیوں کے زخم، (ایلیم

بیلا)
خوراک: 3 طاقت۔

لاپس البس

Lapis Albus

(Silico Fluoride of Calcium)

غدودوں کے عوارض، گلٹر، کینسر کا زخم بننے سے پہلے کا درجہ، پستانوں، معدہ اور رحم میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ غدودوں کے آس پاس کی الحاقی بافتیں متاثر ہوتی ہیں۔ فریبہ بدن خون کی کمی کا شکار بچے جنہیں بھوک بہت لگتی ہو۔ بہت زیادہ کھاتا ہے۔ یہ خنازیری عوارض میں مفید ہے۔ لیبریا کے کیسوں کے علاوہ، رحم کا کینسر، ریشہ دار رسولی جب کہ عضو میں جلن دار در دیں ہوں اور بکثرت اخراج خون بھی ہو۔ غدودوں کے آس پاس نرمی اور لچک پیدا ہوتی ہے جبکہ کلکیریا فلور اور سٹش میں غدودوں کی سختی پائی جاتی ہے۔

چھاتی: پستانوں کے مقام پر درد، غدودوں کی سختی۔ جلد: خنازیری زخم اور پھوڑے، غدود بڑھ جاتے ہیں اور سخت ہو جاتے ہیں۔ بالخصوص گردن کے چربی والا پھوڑا، گوشت والا پھوڑا، کینسر، شدید خارش۔

مقابلہ: سلیشیا، بیڈیکا، آرسنک، آیوڈائیڈ، کلکیریا، آیوڈائیڈ، کوئیم، کالی آیوڈائیڈ، اسٹریاس۔
خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

لیا آرک ٹیم

Lappa Arctium

(Bur Dock)

جلدی امراض میں بہت کارگر ہے۔ سرچہرے اور گردن پر دانے، پھنسیاں اور کیل گھوہا بھجی اور نکلتے ہیں۔ (انتھرائیم)

اطراف: ہاتھوں، گھٹنوں اور ٹخنوں میں درد جو نیچے انگلیوں تک جاتا ہے۔ تمام جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔

عورت: رحم ٹل جاتا ہے۔ زخم میں شدید تکلیف اور کچلے جانے کا احساس اس کے ساتھ اندام نہانی کے ریشے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ پیڑوں میں زبردست کمزوری، علامات، کھڑا ہونے سے، چلنے سے پاؤں غلط پڑنے سے یا اچانک جھٹکے سے شدت اختیار کرتی ہیں۔

خوراک: مدر، پنچر سے 3 طاقت۔

لیتھارس

Lathyrus

(Chick Pea)

یہ دواریڑھ کے اطراف اور اگلے حصے پر اثر انداز ہوتی ہے۔ درد پیدا نہیں کرتی۔ رد عمل کو بڑھاتی ہے۔ ٹانگوں کے فالجی عوارض، تشنجی فالج، اطراف کے ریشوں کی سختی، بیری بیری، ریشہ، بچوں کا فالج، انفلوئنزا کے بعد اور دیگر تھکن لانے والی امراض مفید ہے۔ کمزوری اور بھاری پن آتا ہے۔ اعصابی قوت، آہستگی سے بحال ہوتی ہے۔ غنودگی اور مسلسل جمائیاں آتی ہیں۔

ذہن: افسردہ، مایوس، آنکھیں بند کر کے کھڑا ہونے پر چکر آتے ہیں۔

منہ: زبان کی نوک پر جلن دار درد ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ زبان اور ہونٹوں میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ منہ جیسے جھلس گیا ہو، بے حسی۔

شاخمائے وجود: انگلیوں کے سرے بے حس، لرزہ اور لڑکھڑاہٹ، ٹانگوں میں شدید سختی، تشنجی حال چلتے وقت گھٹنے آپس میں ٹکراتے ہیں۔ ٹانگوں کی اینٹھن سردی سے بڑھتی ہے۔ پاؤں ٹھنڈے جب بٹھا ہو تو ٹانگیں پھیلا نہیں سکتا۔ ریڑھ کی سوزش اور تشنجی علامات، گنٹھیاوی فالج، ٹانگوں کی لاغری، ٹانگیں نیلی اور سوج جاتی ہیں اگر ٹانگیں ٹکائیں جائیں۔ گھٹنوں اور ٹخنوں میں سختی اور ناکارہ پن۔ پیر زمین ہے

اٹھائیں۔ اس کی ایڑی فرش پر نہ لگائی جاسکے۔

پیشاب: مثلاً: کارڈ عمل بڑھ جاتا ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ جلدی کرنا پڑے۔ از خود نکل جاتا ہے۔
مقابلہ: کسی ٹراپس، سکیل پٹی ویرا (فالج)، ادھر رنگ اور بے حسی، اندرونی ٹھنڈک کا احساس، اگر وٹیا
کھنے کا (خوراک کی ٹالی سے لے کر معدہ، پیٹ اور مقعد تک جلن، متلی، ترشے، حرکت کا فقدان،
بید مایٹھنے سے میں دشواری، چکر اور سر درد، نچلے جڑے سے چند یا تک جلن ہوتی ہے۔)
خوراک: 3 طاقت۔

لیٹروڈکٹس میک ٹنس

Latroductus Mactans

(Spider)

اس کے ڈنگ سے ٹینٹس کی علامات پیدا ہوتی ہیں جو کئی دن جاری رہتی ہیں۔ یہ دوا دل کے درد کی
صحیح تصویر پیش کرتی ہے۔ دل کے ارد گرد بہت اچھا اثر کرتی ہے۔ دل کا مقام اس کے حملے کا مرکز ہوتا
ہے۔ سینے کے پھوں میں سکڑاؤ آتا ہے۔ جو کندھوں اور کمر تک پھیلتا ہے۔ خون کے جمنے کی صلاحیت کم
ہو جاتی ہے۔

مز: بے قراری، درد کی وجہ سے چیختا ہے۔ درد گردن سے سر کی پشت میں جاتا ہے۔ سر کی پشت میں درد
ہوتا ہے۔

تنفس: شدید تنگی تنفس ہانپتا ہے۔ سانس بند ہو جانے کا خوف۔

چھالی: دل کے ارد گرد شدید درد جو وہاں سے پھیل کر بغل سے بازو اور انگلیوں تک جاتا ہے اور ساتھ
بازو کی بے حسی آتی ہے۔ نبض کمزور اور تیز۔ سینے سے پیٹ تک اینٹھن والا درد اور جان نکل کا
احساس۔

اطراف: بائیں بازو میں درد، بازو مفلوج محسوس ہوتا ہے۔ ٹانگوں کی کمزوری جس کے بعد پیٹ کے
پھوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ٹانگوں کی حس بڑھ جاتی ہے۔

جلد: تمام سطح ٹھنڈی، جلد سنگ مرمر کی طرح ٹھنڈی۔

تعلق: مقابلہ: لیٹروڈکٹس ہیسٹلی، نیو ساوتھ ویلز کی سیاہ مکڑی (خون کی مزمن پراگندگی کے درد کو روکتی
ہے۔ زخموں کے آس پاس استسقاء۔ ٹانگوں اور بازوؤں کا فالج اور پھوں کی تنزی۔ شدید چھن دار اور
جلن دار دروے۔ چکر، آگے گرنے کا رجحان، چھوت کی حالتیں، حافظہ کمزور ہوا میں اڑنے کا احساس،
کرنج سنائی دیتی ہے۔) ار سینا مائی گیل، تھریڈ یون، لیٹروڈکٹس کیلیپو، نیوزی لینڈ کی مکڑی، (جھلیوں کی
سوزش، اعصاب کی پھڑکن، سرخ دانے) ٹراٹھما، (ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کی خارش اور سوجن دم

گھٹنے کا احساس، تنگی تنفس، غشی اور نبض تیز)۔
خوراک: 6 طاقت۔

لاروسی ریس

Laurocerasus
(Cherry Laurel)

تشنجی گدگداہٹ والی کھانسی، بالخصوص دل کے مریضوں میں اس حالت میں جادو اثر ہے۔
رد عمل کی کمی بالخصوص دل اور سینہ کی امراض میں۔ مشروب آواز کے ساتھ گزرتا ہوا معدہ تک پہنچتا ہے۔ عام ٹھنڈک جو گرمی سے کم نہ ہو۔ معدہ میں شدید درد جس کے باعث بول نہیں سکتا۔ چہرے کے پٹھوں اور خوراک کی نالی کا تشنج، نوزائیدہ بچے کا سانس رک جاتا ہے۔
بخار: سردی، سردی اور گرمی اول بدل کر آتی ہے۔ پیاس جس کے ساتھ بعد دوپہر منہ خشک ہو جاتا ہے۔

تنفس: نیلا پن اور تنگی تنفس، بیٹھنے پر زیادتی، مریض دل پر ہاتھ رکھتا ہے۔ کھانسی اور دل کے والوز کی تکلیف۔ ورزش کرنے سے دل کے آس پاس درد ہوتا ہے۔ گدگداہٹ کے ساتھ خشک کھانسی، تنگی تنفس، سینے میں گھٹن، کھانسی کے ساتھ بکثرت جیلی جیسا خون ملا بلغم نکلتا ہے۔ نبض چھوٹی اور کمزور، پھیپھڑوں کے فالج کا اندیشہ، سانس چڑھ جاتا ہے۔ دل کو تھامتا ہے۔

دل: دل کے کواڑوں کی خرابی کے باعث خون پلٹ جاتا ہے۔ مریض دل کو ہاتھوں سے تھامتا ہے اور دھڑکن ہوتی ہے۔ نوزائیدہ بچوں میں نیلا پن آتا ہے۔

شاخہائے وجود: ہاتھوں پیروں کے ناخن پر گانٹھیں بن جاتی ہیں۔ جلد نیلی، گولے، ران اور ایڑی میں درد ہوتا ہے۔ جیسے موج آئی ہو۔ انگلیاں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔ ہاتھ کی وریدیں پھیل جاتی ہیں۔
نیند: گہری نیند کے دورے اس کے ساتھ خراٹے دار سانس آتا ہے۔

مقابلہ: ہائیڈروسیانک ایسڈ، کیمر، سکیل کار، امونیم کارب، امبراگریشیا۔ مدر منچر سے 3 طاقت۔ چری لارل کے رس کے 2 تا 5 قطرے۔

لیسی تھین

Lecithin

لیسی تھین پودوں اور جانوروں کی زندگی کے لئے بہت اہم ہے۔ اس کا تغذیہ پر بہترین اثر ہے اور گردش خون پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ اسے خون کی کمی اور بے خوابی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

کرات احمر اور ہیمو گلوبین کی مقدار بڑھاتی ہے۔ دودھ کی مقدار بڑھاتی ہے اور اسے طاقتور بناتی ہے۔
 پیشاب میں فاسفیٹ کے اخراج کو روکتی ہے۔ دماغی کمزوری اور نامزدی میں مفید ہے۔ ٹی بی کے
 لئے کارآمد ہے۔ عام تغذیہ کو بہتر کر کے صحت کو بہتر کرتی ہے۔ تھکن کا احساس، کمزور سانس، جسم پر
 گوشت کی کمی، عام خرابی صحت کی علامات، جنسی کمزوری۔
 ذہن: بھولنے والا، ذہنی انتشار، کاشکار، الجھا ہوا۔

سردی: مسلسل درد بالخصوص سر کی پشت میں۔ کانوں میں تپکن اور گھنٹیاں بجتی ہیں۔ رخسار کی ہڈی میں
 درد ہوتا ہے۔ چہرے کی رنگت زرد۔

معدہ: بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ پیاسا، شراب اور کافی کی خواہش، اچھارہ، معدہ میں دکھن، جو گلے کی
 طرف بڑھتی ہے۔

پیشاب: مقدار میں کم اور فاسفیٹ کا اخراج، شکریا البیومن آتی ہے۔

آلات جنس: قوت مردی ختم ہو جاتی ہے یا کم ہو جاتی ہے۔ نامردی، بیضۃ الرحم کا عمل غیر تسلی بخش۔
 اطراف: دکھن، درد اور قوت کی کمی، تھکن اور کمزوری۔

مقابلہ: فاسفورس۔

خوراک: 1 سے 2 گرین خام حالت میں دیں یا 12 طاقت استعمال کریں۔

لیڈم

Ledum

(Marsh Tea)

یہ گنٹھیا کے مریضوں پر اثر کرتی ہے۔ یہ درد رطوبت اور مٹی جیسے ٹھوس مادے کے اکٹھے ہونے
 تک ہر چیز پر اثر کرتی ہے۔ لیڈم کی گنٹھیاوی تکلیف پیروں سے شروع ہو کر اوپر کی جانب جاتی ہے۔ یہ
 جلد پر بھی اثر کرتی ہے اور اوک کی زہر جیسے دانے پیدا کرتی ہے۔ نیز اوک کے زہر کا تریاق بھی ہے۔ یہ
 حشرات کے ڈنگ کے لئے بھی مفید ہے۔ حرارت غریزی کی کمی لیکن بستر کی گرمی برداشت نہیں ہوتی۔
 تیز نوک دار آلات سے لگنے والے زخم یا کسی جانور کے کاٹنے سے بننے والے زخم۔ بالخصوص اگر زخمی
 جگہ سرد ہو۔ ٹینشن اور زخموں کے ارد گرد پھوٹوں کی پھڑکن۔
 سر: چلتے وقت چکر آتے ہیں اور کسی ایک طرف گرنے کا رجحان، سر کو ڈھانپنے سے تکلیف ہوتی ہے۔
 نکسیر (ملی لوٹس، برائی اونیا)
 آنکھیں: آنکھوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ پونے سفید، آشوب، چشم، سفید پردے میں خون اتر آتا
 ہے۔ چوٹ کے زخم، بند مویا اور گنٹھیا۔

چہرہ: رخساروں اور پیشانی پر سرخ پھنسیاں، ان کو چھونے سے ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ سر اور ناک کے گرد کھرنڈ والے جلدی ابھار۔

منہ: منہ خشک ابکائی اور ڈکار، ذائقہ گند اور نزلادی شکایت۔

تنفس: ناک میں جلن ہوتی ہے۔ کھانسی جس میں خون ملا اخراج ہوتا ہے۔ تنگی تنفس، سینے میں کھس ہوتی ہے۔ دم گھٹتا ہے۔ سانس کی نالی کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ بوڑھے افراد کا برا انکائٹس جس کے ساتھ پھیپھڑوں میں ہوا بھر جاتی ہے۔ سینے میں دباؤ اور گھٹن کا احساس۔ زخروں میں گدگداہٹ ہوتی ہے تشنجی کھانسی، خون تھوکتا ہے اور اس کے ساتھ گنٹھیا دل بدل کر آتا ہے۔ چھونے سے سینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ کالی کھانسی، تشنجی حالت دو ہر سانس اور سسکیاں بھرتا ہے۔

پاخانہ: مقعد کا شقاق، خونی بوا سیر کا درد۔

شاخمائے وجود: پیروں اور بازوؤں، ٹانگوں کا گنٹھیا نیز جوڑوں کا بالخصوص چھوٹے جوڑوں کا۔ سوجن گرمی اور زردی۔ دائیں کندھے میں تپکن ہوتی ہے۔ کندھوں میں دباؤ جو حرکت سے بڑھتا ہے۔ جوڑوں میں کڑکڑاہٹ جو بستر کی گرمی سے بڑھتی ہے۔ گنٹھیاوی گانٹھیں۔ پاؤں کے انگوٹھے کا گول حصہ سوج جاتا ہے۔ گنٹھیا کا درد پیروں سے شروع ہو کر اوپر کی جانب جاتا ہے۔ (کالمیا اس کے الٹ) نخے سوج جاتے ہیں۔ تلوئے درد کرتے ہیں، مشکل سے زمین پر رکھ سکتا ہے۔ (انٹم کروڈم، لائیکو پوڈیم) نخے میں باسانی موج آجاتی ہے۔

بخار: ٹھنڈک کا احساس، حرارت غریزی کی کمی، محسوس ہوتا ہے جیسے اعضاء پر سرد پانی پڑ رہا ہے۔ عام ٹھنڈک اور چہرہ گرم۔

جلد: پیشانی پر کیل نکلتے ہیں۔ ان میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ چہرے کا اگزیم، پاؤں اور ٹخنوں کی خارش جو کھجانے سے اور بستر کی گرمی سے بڑھتی ہے۔ نیلے داغ، چوٹ کے بعد جلد بد رنگ ہو جاتی ہے۔ کاربنکل (انتھرائیم، ٹیرنٹولا کیو بنس) یہ اس کے زہر کا تریاق ہے۔ (گرینڈیلیا، پیری پیڈم، اناکارڈیم) کمی: سردی سے پاؤں ٹھنڈے پانی میں رکھنے سے۔

زیادتی: رات کو بستر کی گرمی سے۔

مقابلہ: لیڈم مکڑی کے زہر کا تریاق ہے۔ روٹا، ہیما میلس، بیلس، آرنیکا۔
خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

لہنا مائیر

Lemna Minor

(Duck Weed)

یہ نزلہ کی دوا ہے۔ نیتھوں پر خاص اثر رکھتی ہے۔ ناک کی گومڑی، ناک کی ہڈی کی سوجن، کمزوری کے باعث ناک کی سوزش، ناک بند ہونے کے باعث دمہ جو مرطوب موسم میں بڑھتا ہے۔ ناک: سڑی ہوئی بو آتی ہے۔ سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ پیپ جیسا اخراج اور کھرنڈ جتا ہے۔ حلق میں مواد گرتا ہے۔ ناک سے کان تک ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ ناک کی رکاوٹ دور کرتی ہے۔ جو استقامتی حالت ہو، ناک اور حلق خشک ہو جاتے ہیں۔

منہ: صبح بیدار ہونے پر ذائقہ سڑا ہوا۔ حلق اور نر خرہ خشک ہوتے ہیں۔ پیٹ: اسہال جن کا اخراج آوازدار ہوتا ہے۔

زیادتی: نمی سے بارش کے موسم میں بالخصوص شدید بارش میں۔
مقابلہ: ڈکامارا (مرطوبیت اور دھند والے موسم میں) کلکیریا، ٹیو کریم، کیلنڈولا، ٹیٹرم سلف۔
خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

لپیڈیم بونارینس

Lepidium Bonariense

(Brazilian Cress)

پستان اور دل کے عوارض، نیزہ لگنے جیسا درد، قلبی علامات اور بائیں بازو میں درد ہوتا ہے۔ معدہ کی گہرائی میں کمزوری کا احساس، سر کے بائیں جانب، چہرہ، سینے اور کولہے سے گھٹنے تک بر چھی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ کنپٹی سے ٹھوڑی تک درد جیسے استرے سے کاٹا جا رہا ہو۔ گلے میں جلن ہوتی ہے۔ کانوں میں گرج سنائی دیتی ہے۔ جیسے سینے کے گرد رسی بندھی ہو اور دل میں چھری گھونپی جا رہی ہو۔ گردوں، کمر اور اطراف میں درد ہوتا ہے۔

Leptandra

(Culver S. Root)

یہ جگر کی دوا ہے۔ یہ کان تار کول جیسے کالے پاخانے آتے ہیں۔ صفراوی حالتیں، جگر میں خون کی

لیپٹانڈرا

گردش کمزور، میرا کی حالتیں۔

سر: پیشانی میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ چکر آتے ہیں، غنودگی اور حزن ملاں۔ آنکھوں میں دنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

معدہ: زبان پر زرد میل کی تہ، معدہ میں تکلیف جو ریڑھ تک پھیلتی ہے اور سردی لگتی ہے۔
پاخانہ: مقدار میں زیادہ، سیاہ بدبودار پاخانہ جس کے ساتھ ناف کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ خونی بواسیر، ٹائیفائیڈ میں سیاہ تار کول جیسا پاخانہ آتا ہے۔ یرقان میں ٹیلا پاخانہ آتا ہے۔ کانچ نکلتی ہے اور خونی بواسیر، معائے مستقیم سے خون گرتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: پوڈوفائلیم، اہرس، برائی اونیا، مرک، پیٹلا، ماہریکا۔
خوراک: مدر، نیچر سے 3 طاقت۔

لیاٹرس سپاتی کاٹا

Liatris Spicata

(Colic Root)

خون کی نالیوں کو تحریک دیتی ہے۔ جلد اور بلغمی جھلیوں کے افعال پر اثر انداز ہوتی ہے۔ جگر اور تلی کی امراض میں پیدا شدہ جلد ہر میں مفید ہے۔ گردوں کے استسقاء میں بھی مفید ہے۔ پیشاب کی بندش ختم کرتی ہے۔ گردوں یا دل کی وجہ سے استسقاء عام، اسہال، شدید حاجت اور کمر کے زیریں حصہ میں درد، درد قونج، مقامی طور پر گندے زخم دھونے کے کام آتی ہے۔ زبردست پیشاب آور ہے۔
خوراک: مدر، نیچر 1 تا 4 ڈرام۔

لیلیئم ٹائیگرینم

Lilium Tigrinum

(Tiger Lily)

پیڑوں کے اعضاء پر زبردست اثر کرتی ہے۔ رحم اور بیضۃ الرحم کی تکالیف میں مفید ہے۔ غیر شادی شدہ خواتین کے عوارض میں بھی مفید ہے۔ دل پر زبردست اثر ہے۔ محدود مقامات پر درد ہوتا ہے۔ (اگزالک ایسڈ) جوڑوں کی گنٹھیاوی سوزش۔

ذہن: اپنے تحفظ کے بارے میں شدید تشویش، حوصلہ دینے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ پست ہمت، افسردگی، مسلسل رونے کا رجحان، فکر مند، کسی لاعلاج مرض کا خوف، بد دعائیں دیتا ہے، برے خیالات آتے ہیں۔ جلد باز، مصروف رہنا چاہتا ہے۔

سرم گرم، ست، بو جھل، گرم کمرے میں غشی آتی ہے۔ وحشت کا احساس۔

آنکھیں: پردہ شبکی ذکی الحس، درد سر کی پشت تک جاتا ہے۔ آنسو بہتے ہیں اور نگاہ دھندلی، نزدیک کی نظر کی خرابی، پلکوں کے کمزور پھوٹوں کو تقویت دیتی ہے۔ (ار جضم ناسٹرکیم)

معدہ: اچھارہ، متلی جس کے ساتھ معدے میں گولے کا احساس۔ بھوک گوشت کی خواہش۔ پیاس بار بار زیادہ مقدار میں پانی پیتا ہے۔ بالخصوص علامات کی شدت سے قبل۔

پیٹ: پیٹ میں دھن اور تناؤ، پیٹ میں لرزے کا احساس، مقعد میں نیچے اور پیچھے کی طرف دباؤ کا احساس۔ چلنے اور کھڑا ہونے پر زیادتی۔ کھلی ہوا میں اور ٹھلنے سے کمی ہوتی ہے۔ پیٹ میں نیچے کی جانب دباؤ۔

پیشاب: بار بار حاجت ہوتی ہے۔ رنگ دودھیا، مقدار میں کم اور گرم۔

پاخانہ: دباؤ کا احساس اور بار بار حاجت۔ جو کھڑے ہونے سے شدت اختیار کرے۔ مقعد میں نیچے کی جانب دباؤ۔ صبح سویرے پاخانہ کی فوری حاجت۔ پیش، آنوں اور خون کے ساتھ بالخصوص پر خون اور اعصابی مزاج عورتیں جو سن یاس گزرا رہی ہوں۔

دل: جیسے دل شکنجہ میں جکڑا ہو۔ (کاکش) بھراؤ اور پھٹ جانے کا احساس۔ تمام بدن میں تپکن ہوتی ہے۔ دھڑکن، نبض بے قاعدہ، بہت تیز، دل کے مقام پر درد اور سینے پر بوجھ کا احساس۔ دل کے ارد گرد ٹھنڈک کا احساس۔ گرم اور بھیڑ والے کمرے میں دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ دل کا درد دائیں بازو میں درد۔

عورت: حیض وقت سے پہلے، مقدار میں کم، گہرے، جمے ہوئے، بدبودار، صرف حرکت کے دوران اخراج ہوتا ہے۔ نیچے کی جانب دباؤ اور پاخانہ کی فوری حاجت جیسے تمام اعضاء باہر نکل آئیں گے۔ آرام کرنے سے سکون ملتا ہے۔ (سیپیا، لیک، کینیم، بیلاڈونا) رحم میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ رحم ٹل جاتا ہے۔ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ بیرونی اعضاء تناسل کو مسلسل سہارا دینے کی خواہش۔ بیضۃ الرحم اور رانوں میں درد۔ لیکوریا خراش دار اور بھورے رنگ کا۔ اندام نہانی کے لبوں میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ خواہش جماع بھڑک اٹھتی ہے۔ رحم کے مقام پر پھلاوٹ کا احساس ہوتا ہے۔ رحم کا پھیلاؤ کم ہوتا ہے۔ بیرونی اعضاء کی شدید خارش۔

ہاتھ پاؤں: غیر ہموار جگہ پر چل نہیں سکتا۔ ریڑھ اور کمر میں لرزہ کے ساتھ درد اور دباؤ کا احساس۔ انگلیوں میں چھن، دائیں بازو اور کولہے میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں میں مسلسل درد ہوتا ہے، ان کو ساکن نہیں رکھ سکتا۔ ٹخنے کے جوڑ میں درد ہوتا ہے۔ ٹکڑوں اور ہتھیلیوں میں جلن ہوتی ہے۔ سر میں وحشت کے احساس سے سو نہیں سکتا۔ نیند: غیر تازگی، بخش نیند۔ ناپسندیدہ خواب آتے ہیں۔ سر میں وحشت کے احساس سے سو نہیں سکتا۔ بخار: بعد دوپہر شدید گرمی اور سستی اس کے ساتھ پورے جسم میں تپکن ہوتی ہے۔

زیادتی: تسلی دینے سے گرم کرے میں۔

کمی: کھلی ہوا میں۔

مقابلہ: کاکش، ہیلونیا، میوریکس، سینپا، پلائینا، پلیڈیم۔

تریاق: ہیلونیا۔

خوراک: درمیانی اور بڑی طاقتیں اچھی کام کرتی ہیں۔ بعض اوقات سست روی سے اثر کرتی ہے۔

لیمولس

Limulus

(King Crab)

یہ دوا ڈاکٹر ہیرنگ نے متعارف کروائی اور ڈاکٹر لپے نے تجربات کئے۔ ڈاکٹر ہیرنگ کو یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ شاہ کیکڑا کا خون نیلے رنگ کا ہے۔ تحقیق پر پتہ چلا کہ اس میں تانبا پایا جاتا ہے اور انہوں نے سوچا کہ یہ ہیضہ کی بہترین دوا ہونی چاہئے۔ اب تک کی تحقیق و تجربات سے یہ بات سچ ہے۔ جسمانی اور ذہنی ٹھکن پائی جاتی ہے۔ سمندر میں نہانے کے بعد غنودگی آتی ہے۔ معدہ اور آنتوں کی علامات پورے جسم میں دائیں جانب بھراؤ اور درد کا احساس۔

سرخ ذہنی افسردگی، نام یاد رکھنے میں دقت ہوتی ہے۔ چہرے کی گرمی اور افسردگی، دوران خون چہرے کی جانب غور و فکر کرنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ بائیں ڈھیلے کے عقب میں درد ہوتا ہے۔ ناک: بننے والا زکام، چھینکیں جو پانی پینے سے بڑھتی ہیں۔ مسلسل ناک بہتا ہے۔ ناک کے اوپر اور آنکھ کے پیچھے دباؤ۔

پیٹ: درد قویٰ اور گرمی۔ پانی جیسے اسہال اور اینٹھن۔ پیٹ گرم اور سکڑا ہوا۔ بوا سیر، مقعد کا سکڑاؤ۔ تنفس: آواز خراب، پانی پینے کے بعد تنگی تنفس۔ سینے میں دباؤ کا احساس۔ اطراف: ٹانگ کا عصبی درد۔ پاؤں کے تلوے میں مسلسل خارش اور بے حسی۔ دائیں کولے کے جوڑ میں درد، ایڑیوں کی دکھن۔

جلد: چہرے اور ہاتھوں پر خارش اور آبلے، ہتھیلوں میں جلن۔

موازنہ: اسٹریس، ہومارس، کیوپرم۔

طاقت: طاقت۔

لناریا

Linaria

(Toad Flax)

سینے اور پیٹ پر خاص اثر رکھتی ہے۔ ڈکار آتے ہیں، متلی، رال، معدہ پر دباؤ، یرقان، تلی اور جگر بڑھ جاتے ہیں۔ آنتوں کی علامات اور غنودگی بہت اہم ہے۔ دل کے عارضہ کے باعث غشی۔ پیشاب کا غیر ارادی اخراج، زبان خشک اور کھردری، گلے میں سکڑاؤ اور ٹھنڈک، ذہنی انتشار نہ رکھنے والی غنودگی، کھلی ہوا میں ٹہلنے سے علامات بڑھتی ہیں۔
خوراک: 3 طاقت۔

لینم یوسیتائسی مم

Linum Usitatissimum

(Common Flax)

نازک مزاج افراد میں السی کی پلٹس سے شدید سانس کی تکلیف جیسے دمہ اور چھپاکی پیدا ہوتی ہے۔ یہ شدید سوزشی حالت پیدا کرتی ہے۔ اس کی وجہ اس میں قلیل مقدار میں موجود ہائیڈروسیانک ایسڈ ہے۔ اس کا جو شانہ آلات بول کی سوزش اور مثانہ کے ورم میں مفید ہے۔ یہ دمہ، چھپاکی اور بخار کاہی میں مفید ہے۔ دانتوں کے بھینچ جانے اور زبان کے فالج میں کارگر ہے۔
مقابلہ: لینم کمنا رٹیکم (سانس کی علامات مشابہ ہیں۔ درد قونج اور اسہال)۔
خوراک: نخلی طاقتیں بہتر کام کرتی ہیں۔

لیتھیم کاربونیٹ

Lithium Carbonicum

(Carbonate of Lithium)

مزمن گنٹھیا جس کا تعلق عارضہ قلب سے ہو اور نظر کی کمزوری، گنٹھیا کی گانٹھیں، یورک ایسڈ کا رجحان، پورے جسم میں دکھن ہوتی ہے، نفرس۔
سوزناؤ جیسے بندھا ہو، بیٹھنے سے سکون، بیرونی طور پر حساس، کھانا کھانے سے سرد درد رک جاتا ہے۔
لرزہ اور تپکن، دل میں درد جو سر تک پھیلتا ہے۔ چکر آتے ہیں اور گھنٹیاں بجتی ہیں۔ دونوں رخسار چھلکوں سے پڑھتے ہیں۔

آنکھیں: نصف نظری 'دایاں آدھا حصہ نظر نہیں آتا۔ روشنی سے گھبراہٹ، آنکھوں کے اوپر درد پونے خشک مطالعہ کے بعد درد ہوتا ہے۔

معدہ: تیزابیت، متلی، درد، کھانے سے سکون ملتا ہے۔ کترنے والا درد، کپڑوں کا معمولی دباؤ بھی برداشت نہیں ہوتا۔ (لیکیس)

پیشاب: اینٹھن، گدلا پیشاب، کف اور سرخ تلچھٹ، دائیں گردے کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ کثیر اور بے رنگ، پیشاب کرتے وقت دل پر دباؤ پڑتا ہے۔ نیم حاد اور مزمن سوزش مثانہ۔

تنفس: سینے میں گھٹن، لیٹنے پر شدید کھانسی آتی ہے۔ سانس اندر کھینچتے وقت ٹھنڈی محسوس ہوتی ہے۔ پستانوں میں درد جو بازو اور انگلیوں تک پھیلتا ہے۔

دل: دل کے مقام پر گنٹھیاوی دھن، دل میں اچانک جھٹکا لگتا ہے۔ تپکن، دل کے مقام پر چھن۔ جھل سے قبل دل میں درد ہوتا ہے اور اس کے ساتھ مثانہ میں بھی درد ہوتا ہے نیز پیشاب کرنے سے قبل بھی درد ہوتا ہے۔ پیشاب کرنے کے بعد راحت ملتی ہے۔ دل میں لرزہ اور پھڑپھڑاہٹ جو کمر تک پھیلتی ہے۔

پیشاب: مثانہ میں دھن، دائیں گردے اور اس کی نالی میں درد ہوتا ہے۔ پیشاب گدلا اور کف کا اخراج، مقدار میں کم، گہرا اور خراش دار، ریت تہہ نشین ہوتی ہے۔

اطراف: سارے بدن میں فالجی سختی، جوڑوں کے ارد گرد خارش ہوتی ہے۔ کندھے کے جوڑ، بازو، انگلیوں اور چھوٹے جوڑوں میں گنٹھیا کا درد ہوتا ہے۔ پاؤں کے کھوکھلے حصہ کا درد جو گھٹنے تک پھیلتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کی سوجن اور ذکی الحسی۔ گرم پانی سے سکون ملتا ہے۔ جوڑوں پر گانٹھ دار سوجن، چلتے وقت گھٹنے میں درد ہوتا ہے۔

جلد: سر، ہاتھوں اور رخسار پر چھلکے والی درد، جلد خام اور سرخ، ہلکی چھن جو خارش کی شکل اختیار کر جاتی ہے۔ حجام کی خارش (اوپچی طاقت دیں) تمام جسم پر کھردرے دانے نکلتے ہیں، جھلی کھردری، خشک، خارش زدہ۔

کمی زیادتی: زیادتی: صبح کو، دائیں جانب۔ کمی: بکھڑا ہونے پر، ٹہلنے پر۔

تعلق: مقابلہ: لائیکو پوڈیم، امونیم فاس، بیسنزوک ایسڈ، کلکیریا کارب، لیتھیم کلور۔ (کونین کے اثرات، چکر، سر میں بھراؤ، کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں، لرزہ نمایاں، عام کمزوری، پٹھے کمزور اور تھکے ہوئے، ناک میں درد، کلیجہ جلتا ہے، دانت درد) لیتھیم لیک ٹیکم۔ (کندھوں اور چھوٹے جوڑوں کا گنٹھیا جو ٹہلنے سے کم ہوتا ہے۔ آرام سے زیادہ ہوتا ہے) لیتھیم بنزنو ٹیکم۔ (کمر کے نچلے حصہ کا درد، مثانہ کی بے قراری، مثانہ کی سوزش، پتہ کی پتھری، پیشاب بار بار آتا ہے۔ یورک ایسڈ تہہ نشین ہوتا ہے) لیتھیم برومیٹم۔ (دماغ میں اجتماع خون، مرگی کا اندیشہ، بے خوابی اور مرگی)۔

فورا ک: ۱ سے 3 طاقت کے سفوف۔

لوبیلیا انفلاٹا

Lobelia Inflata

(Indian Tobacco)

خون کی نالیوں کے حرکتی نظام کے لئے محرک ہے۔ سینے اور پیٹ کے اعصاب پر گہرا اثر ہے۔ سستی لاتی ہے، سانس میں دقت پیدا کرتی ہے۔ پٹھے کمزور اور سست ہو جاتے ہیں۔ پیٹ بالائی حصہ اور سینے میں دباؤ، متلی اور تے، بد ہضمی، پٹھے ڈھیلے اور سست۔ دمہ اور پیٹ کے عوارض۔ ہلکی رنگت والے موٹے افراد پر زیادہ اثر کرتی ہے۔ کثرت شراب نوشی کے بد اثرات۔ اخراج دب جاتے ہیں (سلفر خناق، نزلاوی، یرقان، چیونٹھس)۔

سر: چکر اور موت کا خوف، پیٹ کی خرابی کے باعث سرد درد اور متلی، تے اور تھکن۔ تمباکو سے اور دوسرے آدمی رات تک زیادتی ہوتی ہے۔ ہلکا ہلکا بو جھل سرد درد۔

چہرہ: سرد پسینے سے تر، اچانک زرد ہو جاتا ہے۔ کان: اگر نمایاں اخراج دب جانے سے بہرہ یں۔ گلے تک گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ منہ: رال بکثرت بہتی ہے۔ ذائقہ خراش دار اور جلن دار، پارے جیسا ذائقہ، لیس، دیر کف، زبان پر سفید میل کی تہ۔

معدہ: تیزابیت، اچھارہ، کھانے کے بعد سانس کی تنگی، کلیجہ جلتا ہے اور رال بہتی ہے۔ زبردست متلی اور تے، حمل کی تے، پیٹ کے بالائی حصہ میں غشی جیسی کمزوری، رال کی کثرت اور اچھی بھوک۔ بکثرت پسینہ اور تھکن۔ تمباکو کا ذائقہ یا بو برداشت نہیں ہوتی۔ خراش دار و جلن دار ذائقہ، تیزابیت اور معدہ کی تہ میں سکڑاؤ کا احساس، اچھارہ۔

تنفس: سینے میں گھٹن کے باعث تنگی تنفس، کسی بھی طرح کی محنت سے زیادتی ہوتی ہے۔ سینے میں دباؤ یا وزن کا احساس، تیز چلنے سے سکون ملتا ہے۔ احساس کہ دل کا دھڑکنا بند ہو جائے گا۔ دمہ کے دورے کمزوری کے ساتھ جس کا احساس معدہ میں ہوتا ہے۔ دورہ سے قبل پورے جسم میں چھین ہوتی ہے۔ اینٹھن، کھانسی کی آواز گھنٹی جیسی، سانس کی دقت، گلا پکڑتا ہے۔ بوڑھے افراد میں نیچوں کے اندر ہوا کی موجودگی۔

کمر: تکنو نیہ ہڈی کے آس پاس درد، معمولی چھونا بھی ناقابل برداشت، آگے جھک کر بیٹھتا ہے۔ پیشاب: رنگت گہری سرخ اور سرخ تلچھٹ۔ جلد: چھین، خارش اور سخت متلی ہوتی ہے۔

زیادتی: تمباکو سے بعد دوپہر معمولی حرکت سے 'سردپانی کے غسل سے۔
 کمی: تیز چلنے سے (سینے کا درد) شام کو گرمی سے۔
 تریاق: ایکاک۔

مقابلہ: ٹوٹیکم، آر سینک الیم، ٹارٹار ایسے ٹک، وریٹرم، روزا، لوبیلیا سفلی ٹیکا۔ (چھینکوں والے زکام کی تصویر پیش کرتی ہے۔ ناک کا پچھلا حصہ بھی متاثر ہوتا ہے نیز حلق اور تالو بھی۔ افسردہ، پیشانی میں آنکھوں کے اوپر درد، آنٹوں میں درد اور گیس، اینٹھن اور مقعد میں درد کے ساتھ بکثرت پتلے پاخانے، گھٹنوں میں درد، تلوؤں میں چھین، سینے کے زیریں حصہ میں دباؤ جیسے وہاں ہوا نہ پہنچ رہی ہو۔ بائیں جانب پسلیوں میں درد، تنگی تنفس، خشک تکلیف دہ کھانسی۔ ناک کی جڑ میں ہلکا درد، کان کا زلزلہ، تلی کے پچھلے حصہ میں درد) لوبیلیا ارانیس (مہلک پیدائشیں جو تیزی سے بڑھتی ہیں، معدہ کی چربی جھلیوں کا کینسر، پیٹ میں درد جیسے چیخ کسا جا رہا ہو۔ جلد کی شدید خشکی اور ناک منہ کی بلغمی جھلیوں کی خشکی، برانڈی کا ذائقہ اچھا نہیں لگتا۔ پہلی انگلی کا خشک، گزیم، چہرہ کی مہلک بیماریاں، جلد کا کینسر)۔
 خوراک: مدر ٹنگر سے 30 طاقت۔ مقامی طور پر اس کا استعمال اوک کے زہر کا تریاق ہے۔ اسیم لوبیلیا دیگر سے اچھا کام کرتا ہے۔

لوبیلیا پُرپراسنس

Lobelia Purpurascens

(Purpul Lobelia)

قوت حیات اور اعصاب پر اثر کرتی ہے۔ آلات تنفس کا فالج، انفلوئنزا میں اعصابی تھکن۔
 زبان سفید اور فالج زدہ، بے ہوشی۔
 سر: افسردگی اور ذہنی انتشار، سرد درد جس کے ساتھ متلی اور چکر ہوتے ہیں۔ بالخصوص ابروؤں کے درمیان۔ آنکھ کھلی نہیں رکھ سکتا۔ پوٹوں کی تشنجی بندش۔
 سینہ: سطحی سانس، پھیپھڑے اور دل فالج زدہ محسوس ہوتے ہیں۔ سانس کی رفتار ست۔ دل کی دھڑکن ڈھول جیسی سنائی دیتی ہے۔
 آنکھیں: آنکھیں کھلی نہیں رکھ سکتا، غنودگی۔
 مقابلہ: پیشیا، لوبیلیا کارڈی نیلس۔ (کنزوری بالخصوص ٹانگوں کی، تنگی تنفس، پلوریسی، ہمارا سانس لینے، چھین دار درد، بائیں پھیپھڑے میں درد، دن میں رک رک کر سوئیاں چھیتی ہیں)۔
 خوراک: 3 طاقت۔

لوہم ٹیمولینٹم

Lolium Temulentum

(Darnel)

سر درد، لنگڑی کا درد، فالج، تھکان اور بے قراری۔
 سر: فکر مند، افسردہ، منتشر، چکر آنکھیں بند کرنی پڑتی ہیں۔ سر بھاری، کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔
 معدہ: متلی، قے، معدہ اور پیٹ میں درد، شدید اسہال۔
 اطراف: غیر متوازن چال، تمام اعضاء کانپتے ہیں، شاخ ہائے وجود کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ پنڈلیوں میں شدید درد جیسے رسی بندھی ہو۔ اطراف ٹھنڈی، بازوؤں اور ٹانگوں کی تشنجی حرکت۔ لکھ نہیں سکتا، پانی کا گلاس پکڑ نہیں سکتا۔ فالج کے باعث ہاتھ کانپتے ہیں۔
 مقابلہ: سکیل کار، لیتھارس، اسٹریگس۔
 خوراک: 6 طاقت۔

لونی سیرازلو سیٹم

Lonicera Xlostereum

(Fly Wood Bine)

تشنجی علامات، خون میں زہریلا پن پیدا ہونے کی وجہ سے تشنج، البیومن آتی ہے، آشک۔
 سر: سر اور سینے میں اجتماع خون، ایک پتلی پھیل جاتی ہے اور دوسری سکڑ جاتی ہے۔ گہری نیند، غنودگی، نیم وا آنکھیں، چہرہ سرخ۔
 اطراف: بازوؤں اور ٹانگوں میں جھٹکے آتے ہیں۔ پورا جسم کانپتا ہے۔ شدید تشنج، بازو ٹانگیں اور سر اس طرح گر جاتا ہے جیسے فالج زدہ ہو، اطراف ٹھنڈی، ٹھنڈے پسینے۔
 مقابلہ: لونی سیرا پیری سل منم (بد مزاجی کے دورے) (کروکس)۔
 خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

Lupulus Humulus

(Hops)

لوپولس ہومولس

اعصابی نظام کی بے قابو حالتیں، اس کے ساتھ متلی، چکر، سر درد اور یہ سب کیفیت رات بھر کی

تماش بینی کا نتیجہ ہوتی ہے۔ شیر خوار بچوں کا یرقان، بھری البول کی جلن، ہرپٹھے میں کھنچاؤ اور پھر کن ہوتی ہے۔ اعصابی جھٹکے، شرابیوں کی بے خوابی اور ہڈیان، سرچکراتا ہے اور اجتماع صورت، نبض ست، پسینہ بکثرت، چکنا، لیس دار۔

سر: بیداری جو مرض بن جائے۔ شدید ہيجان، ہلکا بو جھل سر درد اور چکر آتے ہیں۔ ہرپٹھے میں کھنچاؤ اور پھر کن۔

نیند: دن میں غنودگی گہری نیند آتی ہے۔

مرد: پردرد ایتادگی، اخراج منی کا انحصار جنسی کمزوری پر ہوتا ہے۔ مشمت زنی کے بد نتائج، جریان منی۔

جلد: سرخ بخار جیسے دانے جو چہرے پر نکلتے ہیں۔ جلد کے نیچے کیڑے رنگنے کا احساس، جلد ادھرتی ہے۔

تریاق: کافیا، سرکہ۔

مقابلہ: ٹکس دامیکا، ارٹیکا پورنس، کینابلس انڈیکا۔

خوراک: مدر ٹکجر سے 3 طاقت۔ پولن 1x سفوف۔ (اخراج منی اور مقامی طور پر پردرد کینسر کے لئے مفید ہے)۔

لائیکو پوڈیم

Lyc Podium

(Club Moss)

اس دوا کے خواص اس وقت تک سامنے نہیں آتے جب تک اس کے بیجوں کو کچلا نہ جائے اور اس کے فوائد سفوف بنا کر حاصل کئے جاتے ہیں۔

تقریباً تمام کیسوں میں جہاں لائیکو پوڈیم دوا ہوتی ہے، پیشاب کے متعلق علامات یا ہضم کی خرابی پائی جاتی ہے۔ اس میں امراض آہستگی سے بڑھتے ہیں۔ افعال کی کمزوری کے ساتھ ہضم کی طاقت جواب دے جاتی ہے۔ جگر کا فعل زبردست متاثر ہوتا ہے۔ کمزوری، ناقص تغذیہ، نازک طبع و بلغمی مزاج افراد جن میں نزلہ کار، حجان ہوتا ہے۔ بوڑھے افراد جن کی جلد پر پیلے داغ ہوتے ہیں۔ چہرہ ٹیالا اور یورک ایسڈ کار، حجان ہوتا ہے۔ کمزور بچے جو عمر سے بڑے نظر آتے ہیں۔ اس کی علامات دائیں سے بائیں طرف چلتی ہیں۔ اس کا خاص اثر جسم کے دائیں جانب ہے۔ اس کی علامات کی زیادتی کا وقت شام 4 سے 8 بجے ہے۔ گردے کی خرابیاں پیشاب میں سرخ ریت آتی ہے۔ گردوں کے مقام پر کمر میں درد ہوتا ہے۔ پیشاب سے قبل تکلیف شدت اختیار کرتی ہے۔ سرد مشروب برداشت نہیں کرتا۔ ہر چیز گرم

پسند کرتا ہے۔ ایسے افراد پر بہترین اثر کرتی ہے جو ذہین ہوتے ہیں لیکن ان کے سٹھے کمزور ہوتے ہیں۔
ایسے مزمن امراض جو گہرائی تک پہنچ چکے ہوں۔ کینسر، سوکھائیں، صبح کے وقت کمزوری۔ غدودوں کی
رطوبات کو باقاعدہ بناتی ہے۔ بڑھاپا آنے سے قبل کے امراض، جگر کی شکایت اور استسقاء عام۔ لائیو کا
مریض اکہرے بدن والا ہوتا ہے۔ جھریوں والا اور خشک جلد والا نیز اچھارہ بھی ہوتا ہے۔ حرارت غریزی
کی کمی۔ گردش خون کمزور شاخ ہائے وجود ٹھنڈے، درد اچانک آتا اور جاتا ہے۔ شور اور بونا قابل
برداشت۔

ذہن: مایخولیا، اکیلا رہنے سے ڈرتا ہے۔ معمولی بات پر بگڑ جاتا ہے۔ انتہائی ذکی الحس، نئی اشیاء سے
نفرت کرتا ہے۔ مغرور بالخصوص بیماری کے دوران، خود اعتمادی کی کمی، جلدی جلدی کھانا کھاتا ہے۔
مسلل خوف کہ محنت سے تھک جاؤں گا۔ شکی مزاج، حافظہ کمزور، سوچ منتشر، لکھنے کے دوران غلطیاں
کرتا ہے۔ دماغی کمزوری (انا کارڈیم، فاسفورس، بیرٹا) کوئی نئی چیز دیکھنا پسند نہیں کرتا جو کچھ لکھے اسے پڑھ
نہیں سکتا۔ صبح جاگنے پر غمگین ہوتا ہے۔

سر: بلاوجہ سر ہلاتا رہتا ہے۔ چہرے اور منہ میں اینٹھن ہوتی ہے۔ چند یا پردہاؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔
یہ درد شام 4 سے 8 بجے لیٹنے پر۔ آگے جھکنے پر اور باقاعدگی سے کھانا نہ کھانے سے بڑھتا ہے۔ (کالکس)
کھانسی کے ہر دورے کے بعد ٹیکن کے ساتھ سرد درد ہوتا ہے۔ زکام اور آنکھ کے اوپر درد ہوتا ہے۔ سر
نگار کھنے سے سکون ملتا ہے۔ (سلفر) صبح بیدار ہونے پر چکر آتے ہیں۔ کپٹیوں میں درد جیسے ایک
دوسرے کی طرف پیچ کسا جا رہا ہو۔ سر کی پشت میں چیرنے پھاڑنے والا درد جو کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔
بال بڑی تعداد میں گرتے ہیں۔ اگزیم، کانوں کے پیچھے تراگزیم۔ پیشانی پر گہری شکنیں، وقت سے پہلے
بال سفید ہو جاتے ہیں اور گنج آ جاتا ہے۔

آنکھیں: پپوٹے پر اندرونی کونے کے نزدیک گواہنجی نکلتی ہے۔ دن کا اندھا پن۔ (بو تھراپس) رات کا
اندھا پن زیادہ اہم ہے۔ اشیاء آدمی نظر آتی ہیں۔ پپوٹے سرخ اور زخمی، نیند کے دوران آنکھیں
آدمی کھلی رہتی ہیں۔

کان: گاڑھا، زرد، بدبودار اخراج ہوتا ہے۔ کانوں کے پیچھے اگزیم، کان بہتا ہے۔ بہرہ پن اور اس کے
ساتھ کان میں گھینٹاں بجتی ہیں۔ بعض دفعہ ایسا نہیں ہوتا۔ مذکورہ تکلیف سرخ بخار کے بعد آتی ہے۔

بھٹھناہٹ، گرج اور اونچا سنائی دیتا ہے۔ ہر آواز کان میں بازگشت پیدا کرتی ہے۔ کم مقدار میں خراش دار
ناک: سونگھنے کی حس بڑھ جاتی ہے۔ پچھلے حصہ میں خشکی محسوس ہوتی ہے۔ بننے والا زکام، ناک
رطوبت نکلتی ہے۔ نتھنے زخمی، کھرند اور لچک دار لو تھڑے۔ (کالی بائیکروم، ٹیو کریم) نتھنے کی طرح
بند ہو جاتا ہے۔ ناک میں بولتا ہے۔ بچہ نیند میں ناک رگڑتا ہے اور چونک جاتا ہے۔
حرکت کرتے ہیں۔ (کالی برو میٹم، فاسفورس)

چہرہ: چہرے کی رنگت زردی مائل سرمئی ہوتی ہے اور آنکھوں کے گرد نیلے حلقے، مر جھلایا ہوا، چہرے والا، سوکھا ہوا۔ تانبے کے رنگ کی پھنسیاں نکلتی ہیں۔ ٹائیفائیڈ میں نچلا جڑا لٹک جاتا ہے۔ (ایکسٹریکٹ)

اوپیم: خارش، چہرے اور منہ کے کونوں پر چھلکے والی داد۔

منہ: دانت چھونے سے درد کرتے ہیں۔ دانت درد اور رخسار کی سوجن۔ گرم ٹکڑے سے سکون ملتا ہے۔ منہ اور زبان خشک لیکن پیاس کے بغیر۔ زبان خشک، کالی، کٹی پھٹی، سوجی ہوئی، ادھر ادھر حرکت کرتی ہے۔ میل کی تہہ، رال بہتی ہے، زبان کے آبلے، منہ سے ناگوار بو آتی ہے۔

گلا: پیاس کے بغیر گلا خشک، غذا اور پانی ناک کے راستے نکلتا ہے۔ گلے کی سوزش اور نکلنے پر چھینکا احساس ہوتا ہے۔ گرم مشروبات سے سکون ملتا ہے۔ ٹانسل کی سوجن اور ان میں پیپ آتی ہے۔ لوزتین کے زخم جو دائیں جانب سے شروع ہوتے ہیں۔ خناق کی جھلی دائیں سے بائیں پھیلتی ہے۔ مشروب سے زیادتی ہوتی ہے۔ آلات صوت کے زخم، زرخہ کی بی بی جب زخم شروع ہو گئے ہوں۔

معدہ: بد ہضمی جس کی وجہ نشاستہ دار اور خمیر والی غذا ہوتی ہے۔ بند گو بھی اور پھلیاں وغیرہ سے ہضمی خرابی، بھوک کی زیادتی، روئی سے نفرت، میٹھی اشیاء کی خواہش، غذا کا ذائقہ ترش محسوس ہوتا ہے۔ ترش ڈکار آتے ہیں۔ قوت ہاضمہ کی زبردست کمزوری، بھوک کی زیادتی اور اچھار، کھانے کے بعد معدہ میں دباؤ اور منہ کا ذائقہ کڑوا ہو جاتا ہے۔ چند لقمے کھانے سے ہی پیٹ بھر جاتا ہے، کیستور اچھلی نہیں کھا سکتا۔ اچھارہ کی لہریں حرکت کرتی ہیں۔ (چائنا کاربووتج) رات کو جاگ جاتا ہے اور بھوک محسوس کرتا ہے۔ ہچکی، جلن دار ڈکار جو صرف حلق تک آتا ہے اور گھنٹوں جلن ہوتی رہتی ہے۔ غذا اور مشروب گرم پسند کرتا ہے۔ کمزوری کا احساس رات کو زیادتی۔

پیٹ: ہلکی غذا کے بعد بھی اچھارہ ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں مسلسل خمیراٹھنے کا احساس ہوتا ہے۔ بالخصوص بالائی حصہ میں بائیں جانب، دائیں جانب کا ہرنیا، جگر ذی الحس، پیٹ پر بھورے نشان، جگر کی مرض کے باعث جلد ہر جگر کا ورم درد پیٹ کے زیریں حصہ میں دائیں سے بائیں چلتا ہے۔

پاخانہ: اسہال، آنتیں بے عمل، ناکام حاجت، پاخانہ سخت مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ نامکمل اخراج، خونی بوا سیرمے ذی الحس اور درد کرتے ہیں۔ (میو ریائٹک ایسڈ)

پیشاب: پیشاب سے قبل کمر میں درد ہوتا ہے۔ اخراج کے ساتھ ہی درد رک جاتا ہے۔ آہستہ آہستہ ہے، زور لگانا پڑتا ہے۔ پیشاب کی بندش، رات کو بار بار پیشاب آتا ہے۔ بھاری سرخ، تلچھٹ، پچہ پیشاب کرنے سے قبل چیخ مارتا ہے۔ (بوریکنس)

مرد: نامردی، شہوت نہیں آتی، سرعت انزال (کلیدیڈیم، سلینیم، آگنس کاسٹس) غدہ مذی بڑھ جاتے ہیں، مقعد پر مٹے بنتے ہیں۔

عورت: حیض دیر سے اور دیر تک جاری رہتے ہیں۔ مقدار میں زیادہ، اندام نہانی خشک ہوتی ہے۔

مباشرت کے دوران درد ہوتا ہے۔ دائیں بیضۃ الرحم میں درد ہوتا ہے۔ آلات تناسل کے بیرونی حصہ کی رخیں پھول جاتی ہیں۔ خراش دار لیکوریا اس کے ساتھ اندام نہانی میں جلن ہوتی ہے۔ پاخانہ کے دوران آلات تناسل سے خون گرتا ہے۔

تنفس: گدگد اہٹ والی کھانسی، تنگی تنفس، سینے میں گھٹن اور جلن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ پہاڑ سے اترتے وقت کھانسی آتی ہے۔ کھانسی کھوکھلی اور گہری۔ بلغم کا اخراج سرمئی، گاڑھا خون ملا۔ پیپ جیسا ہوتا ہے۔ (آر سینک، فاسفورس، پلس) رات کو کھانسی آتی ہے گدگد اہٹ ہوتی ہے جیسے گدھک کے بخارات ہوں۔ بچوں کے سینے کا نزلہ سینہ کھڑکھڑاتا ہے۔ نمونیہ جسے نظر انداز کیا گیا ہو۔ زبردست تنگی تنفس گہرا سانس لینے سے تکلیف، نتھنے پھڑپھڑاتے ہیں۔ سینہ میں بلغم گڑگڑاتی ہے۔

دل: شریان کی رسولی۔ (برٹاکارب) شریان اعظم کے امراض۔ رات کو دھڑکن ہوتی ہے۔ بائیں کروٹ لیٹ نہیں سکتا۔

شاخمائے وجود: بے حسی، چیرنے پھاڑنے والا درد بالخصوص رات کو یا آرام کے دوران۔ بازوؤں کا بو جھل پن، کندھے اور کہنی کے جوڑ میں چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ ایک پاؤں گرم دوسرا سرد۔ مزمن نقرس اور جوڑوں میں چاک جیسا مادہ جمتا ہے۔ پاؤں میں بکثرت پسینہ آتا ہے۔ ایڑی میں درد ہوتا ہے۔ ٹکڑوں پر پردرد چنڈیاں، انگلیاں سکڑی ہوئی، لنگڑی کا درد بالخصوص دائیں جانب، ماؤف جانب لیٹ نہیں سکتا۔ ہاتھ اور پاؤں بے حس۔ دایاں پاؤں گرم، بایاں سرد۔ پنڈلیوں اور انگلیوں میں رات کو بستر لیٹنے پر اینٹھن ہوتی ہے۔ بازو اور ٹانگیں سوجاتی ہیں۔ پھر کن ہوتی ہے، جھٹکے آتے ہیں۔ بخار: 3 سے 4 بجے دوپہر سردی لگتی ہے اور پھر پسینہ آتا ہے۔ برف جیسی ٹھنڈک محسوس کرتا ہے کہ برف کے اوپر لیٹا ہے۔ سردی کے ایک کے بعد دوسرے حملے۔ (کلیریا کارب، سیلیٹیا، ہیپیر سلف)

نیند: دن کے وقت غنودگی، نیند میں چونکتا ہے، حادثات کے خواب دیکھتا ہے۔ جلد: زخمی، جلد کے نیچے پھوڑے، سینکائی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ چھپاکی جو گرمی سے بڑھتی ہے۔ شدید خارش، دانے جو کٹے پھٹے ہوتے ہیں۔ کیل، مزمن اگزیماس کے ساتھ پیشاب، معدہ اور جگر کی خرابیاں شامل ہوتی ہیں۔ باسانی خون نکل آتا ہے۔ جلد موٹی اور سخت ہو جاتی ہے، رگیں پھول جاتی ہیں۔ تل، ابھار والی رسولی، بھورے داغ، چھائیاں بالخصوص چہرے کے اور ناک کے بائیں جانب گاڑھا

ملبو دار پسینہ بالخصوص پاؤں اور بغل میں، چھیل۔
کی زیادتی: زیادتی: دائیں جانب، دائیں سے بائیں، اوپر سے نیچے، شام 4 سے 8 بجے، گرمی یا گرم کرے میں، گرم ہوا سے، پیٹ اور گلے کے علاوہ سینکائی سے (پیٹ اور گلے کی تکلیف گرم مشروب سے کم ہوتی ہے۔) کمی: حرکت سے، آدمی رات کے بعد گرم غذا اور مشروب سے، سردی سے، اوڑھنا اتارنے سے۔

معاون: یہ سلفر اور کلکیریا کارب کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔ آیوڈم، گریفائیٹس، لیکیس، چیلڈونیم، تریاق، گیمفر، پلساٹیل، کاسٹیکم۔

مقابلہ: سلفر، رٹاکس، آرٹیکا یورینس، مرکیورس، ہیمپرس، سلف، ایلومینا (ٹی۔ ایف۔ ایلن کی رائے میں لائیو پوڈیم واحد نباتات ہے جس میں ایلومینیم پایا جاتا ہے۔) انٹم کروڈ، نیٹرم میور، برائی اوینا، بوتھراپس (دن کا اندھاپن طلوع کے بعد دیکھ نہیں سکتا، دائیں پاؤں کے انگوٹھے میں درد) ہلم بیگو (قبض، پیشاب سرخ، گردوں اور جوڑوں میں درد، دودھ جیسی رال، منہ زخمی) ہائیڈراسٹس (لائیکو کے بعد بد ہضمی میں مفید ہے۔)

خوراک: چھوٹی اور بڑی طاقتیں دونوں بہترین کام کرتی ہیں۔ اخراج بڑھانے کے لئے 2 یا 3 طاقت کے چند قطرے دن میں 3 مرتبہ دیں۔ 6 سے 200 تک اور بلند لیکن جلدی نہ دہرائیں۔

لائیکوپس ورجینی کس

Lycopus Virginicus

(Bugle Weed)

بلڈ پریشر کم کرتی ہے۔ دل کی رفتار کم کرتی ہے اور سکڑاؤ کو لہبا کرتی ہے۔ شرائین سے اخراج خون (ایڈرنالین 6x) یہ دل کی دوا ہے۔ گلٹر جس کے ساتھ آنکھیں باہر کو نکل آتی ہیں اور خونی بواہر ایسی امراض جہاں دھڑکن زیادہ ہو اور کم و بیش درد ہو۔ دل کے کواڑوں کی خرابی کے باعث خون تھوکتا ہے۔ ایسا زہریلا گلٹر جس کا پریشن نہ ہوا ہو۔ مدر ٹنگر کے 5 قطرے دیں۔

سر: پیشانی میں درد جو ابھاروں پر زیادہ ہوتا ہے۔ ایسے درد سے دل کی چال تکلیف دہ ہو جاتی ہے، نگیر بہتی ہے۔

آنکھیں: باہر کو نکلی ہوئی اور شدید دھڑکن۔ آنکھ کے اوپر درد ہوتا ہے اور ساتھ فوطوں میں درد۔ منہ: چلی داڑھ میں درد ہوتا ہے۔

دل: تمباکو نوشی کرنے والوں کی دھڑکن، سینے کے اگلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ گھٹن اور ذکی الحی، نبض کمزور، بے قاعدہ، رک رک کر چلتی ہے، کانپتی ہوئی، تیز، نیلا پن، دل کی دھڑکن تیز، اعصابی جوش کے باعث دھڑکن اور دل کے ارد گرد دباؤ، گھٹن، قلبی دمہ (سنبل)۔

تنفس: خرخراہٹ، کھانسی کے ساتھ خون تھوکتا ہے۔ خون کا اخراج مگر بار بار ہوتا ہے۔

پیشاب: بڑی مقدار میں پانی جیسا پیشاب بالخصوص جب دل کی حالت میں بے چینی ہو۔ پیشاب مقدار کم۔ خالی مثانہ پھولا محسوس ہوتا ہے۔ زیا بیٹس، خضیوں میں درد ہوتا ہے۔

معائے مستقیم: معائے مستقیم سے خون آتا ہے، خونی بواہر۔

ننید: جاگتا رہتا ہے اور مصروف رہتا ہے گردش خون کمزور۔
مقابلہ: انیڈرا (گلٹز جس کے ساتھ آنکھیں باہر نکل آتی ہیں، دھڑکن، فیوکس، سپارٹن، کریٹیکس،
انیڈرٹائین 6x-
طاقت: 1 سے 30 طاقت۔

مگنیشیا کاربونیکا

Magnesia Carbonica

(Carbonate of Magnesia)

معدہ و آنتوں کا نزلہ اور تیزابیت، ایسی شکایات معدہ جب مگنیشیا کا استعمال معدہ کو نرم کرنے کے لئے کیا گیا ہو۔ اس کی علامات بچوں میں جلد ظاہر ہوتی ہیں جن کے تمام بدن سے کھٹی بو آتی ہے اور پوڑے نکلتے ہیں۔ کمزور اور کھوکھلی جسم والی خواتین جو رحم اور سن یاس کے عوارض میں مبتلا ہوں۔ اعضا کی بے حسی اور پھیلاؤ کا احساس، اعصابی تھکن معمولی شور سے ذکی الحس، اوپر والے دانتوں کی خرابی، چوٹ، جھٹک یا ذہنی افسردگی کے بد اثرات، اعصابی تھکن کے بعد قبض کا رجحان، سرد ہوا کے جھونکے یا سرد موسم کے اثرات جس کے ساتھ قبض اور بھاری پن ہوتا ہے۔ شدید اعصابی درد ہوتا ہے۔

سر: جس جانب لیٹتا ہے نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے جیسے بال نوچے جا رہے ہوں۔ ذہنی محنت سے زیادتی ہوتی ہے۔ کاسہ سر کی خارش جو مرطوب موسم میں بڑھتی ہے۔ دائیں آنکھ کے حلقے کے اوپر درد ہوتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے نظر آتے ہیں۔

کان: قوت سماعت کم ہو جاتی ہے۔ برہ پن یکایک آتا ہے اور کم یا زیادہ ہوتا رہتا ہے۔ بیرونی کان بے حس، درمیانی کان میں پھیلاؤ کا احساس، کان بجتے ہیں۔

چہرہ: ایک جانب چہرے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ خاموش رہنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ لازمی حرکت کرنی پڑتی ہے۔ دانت درد بالخصوص زمانہ حمل میں سردی سے رات کو اور پرسکون رہنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ عقل داڑھ نکلنے کے دوران تکلیف ہوتی ہے۔ (چیرن ٹھس) رخسار کی ہڈی میں درد ہوتا ہے جو آرام کرنے سے اور رات کو بڑھتا ہے۔ رخسار کی ہڈی کی سوجن اور تپکن والا درد جو سرد ہوا سے بڑھتا ہے۔

منہ: رات کو خشک ہو جاتا ہے۔ ذائقہ ترش، آبلہ دار پھنسیاں، خون ملی رال، گلے میں چھن دار درد، کھانسنے پر سڑی ہوئی بلغم کے ٹکڑے نکلتے ہیں۔
معدہ: پھل، سبزیوں اور ترش اشیاء کی خواہش۔ ترش ڈکار اور کڑوے پانی کی قے آتی ہے۔ گوشت کی

خواہش۔

پیٹ: گڑ گڑاہٹ، پیڑ کی جانب کھنچاؤ، بو جھل، دائیں کو لہے میں سکڑاؤ کے ساتھ چھین والا درد۔
پاخانہ: پاخانہ سے قبل اینٹھن، درد قونج، پاخانہ سبز، پانی جیسا، جھاگ دار، کالی جیسا، خون ملی آنوں والا
 پاخانہ، شیر خوار بچوں کو غیر ہضم شدہ دودھ کے اسہال، ترش اور اینٹھن کے ساتھ (رہیوم) اعصابی دباؤ
 ذہنی صدمہ کے بعد قبض۔

عورت: حیض سے قبل گلابیٹھ جاتا ہے۔ حیض سے قبل زکام اور ناک بند ہو جاتا ہے۔ حیض مقدار میں کم اور دیر سے۔ گاڑھے گہرے رنگ کے۔ لیکوریا جس میں کف کی مانند رطوبت آتی ہے۔ حیض کا اخراج صرف نیند کے دوران ہوتا ہے۔ رات کو اور زیادہ۔ (امونیم میور) یا لیٹنے کی حالت میں چلنے سے اخراج رک جاتا ہے۔

تنفس: گد گداہٹ کے ساتھ کھانسی جس میں کم مقدار میں خون ملا بلغم خارج ہوتا ہے۔ سینے میں ٹھن کے ساتھ درد اور تنگی تنفس، حرکت کے دوران سینے میں دکھن ہوتی ہے۔
اطراف: کندھوں میں چیرنے پھاڑنے والا درد جیسے اپنی جگہ سے ہٹ گئے ہوں۔ دائیں کندھے میں درد اسے اوپر نہ اٹھا سکے۔ (سینگونیریا) پورے جسم میں درد اور تھکن بالخصوص ٹانگوں اور پاؤں میں گھٹنے متورم۔

جلد: نمیالی، جھلسی ہوئی معلوم ہو، بھوری، سوکھی ہوئی، ہاتھوں اور انگلیوں پر خارش والے آبلے جلد کے نیچے گانٹھیں، دکھن، سردی سے ذکی الحسی۔

بخار: شام کو سردی لگتی ہے، رات کو بخار آتا ہے، ترش، لیس دار پسینہ۔
نیند: تازگی حاصل نہیں ہوتی۔ سوتے وقت کے مقابلہ میں بیدار ہونے پر تھکن زیادہ ہوتی ہے۔
زیادتی: بستر کی گرمی سے درجہ حرارت کی تبدیلی سے سرد ہو یا موسم سے ہر تیسرے ہفتے آرام سے۔

کمی: گرم ہوا سے کھلی ہوا میں چہل قدمی کرنے سے۔

تریاق: آرسینک البم، مرکبورس۔

معاون: کیمولہ۔

مقابلہ: رہیوم، کزیا زوٹ، ایلوز، چیرن تھس (بہرہ پن، کان بہنا، رات کو ناک بند ہو جاتا ہے جس کی وجہ عقل داڑھ نکلنے کی تکلیف ہوتی ہے۔)

خوزاک: 3 سے 30 طاقت۔

مگنیشیا موریٹا

Magnesia Muriatica

(Muriate of Magnesia)

یہ جگر کی دوا ہے اس میں قبض کی علامت نمایاں ہے۔ مزمن امراض جگر اور ساتھ ذکی الحسی اور درد جو ریزہ اور پیٹ کے بالائی حصہ تک پھیلتا ہے۔ کھانے سے شدت آتی ہے۔ زنانہ امراض میں بہت مفید ہے جبکہ ہضم کی خرابی اور رحم کے عوارض کی لمبی ہسٹری موجود ہو۔ ایسے بچے جو دودھ ہضم نہ کر سکیں۔ سمندر میں نہانے سے پیدا شدہ تکالیف۔

سردیوں سے حساس، سردیوں جیسے سر پھٹ جائے گا۔ حرکت اور کھلی ہوا میں زیادتی اور دباؤ سے گرمی سے کم ہوتا ہے۔ (سلیشیا، سٹروٹشیا) سر پر کثرت سے پسینہ آتا ہے۔ (کلکیریا، سلینیم) چہرے کا اعصابی درد جو مرطوب موسم اور معمولی جھونکے سے بڑھتا ہے۔ دباؤ اور گرمی سے کم ہوتا ہے۔

ناک: نتھنے زخمی، زکام، ناک بند ہو جاتا ہے اور پھر ہوتا ہے۔ ذائقہ اور سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ یہ سب زلہ کے بعد ہوتا ہے۔ لیٹ نہیں سکتا، منہ کے ذریعے سانس لیتا ہے۔

منہ: ہونٹوں پر چھالے، مسوڑھے سو جے ہوں باسانی خون نکل آتا ہے۔ زبان جھلسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ گلا خشک اور آواز بگڑ جاتی ہے۔

معدہ: بھوک کم، منہ کا ذائقہ خراب، سڑے اندوں جیسے ڈکار آتے ہیں۔ منہ سے متواتر جھاگ بہتی ہے۔ دودھ ہضم نہیں ہوتا۔ پیشاب اس وقت تک خارج نہیں ہوتا جب تک پیٹ کے پٹھوں کو دبایا نہ جائے۔

پیٹ: جگر میں درد جو دائیں جانب لیٹنے سے بڑھتا ہے۔ جگر بڑھ جاتا ہے اور اچھارہ۔ زبان زرد، پیدائشی ہرنا، پیشاب کے اخراج کے لئے پیٹ کے پٹھوں کو استعمال کرتا ہے۔

پیشاب: مشکل سے اترتا ہے، مثانہ صرف زور لگانے اور دبانے سے خالی ہوتا ہے۔ آنتیں: دانت نکالنے کے دوران بچوں کی قبض، معمولی مقدار خارج ہوتی ہے۔ پاخانہ گانٹھ دار، بھیڑ

کی میٹلیوں کی طرح، ریزہ ریزہ ہو کر خارج ہوتا ہے۔ خونی بوا سیرڈنک لگنے جیسا درد۔ گورت: حیض سیاہ، جے ہوئے، کمر اور رانوں میں درد ہوتا ہے۔ رحم سے اخراج خون جو رات کو زیادہ

ہوتا ہے۔ ہر حیض پر زبردست جوش آتا ہے۔ ہر پاخانہ کے ساتھ یا ورزش کرنے پر لیکوریا کا اخراج ہوتا ہے۔ پلوں کا درد، چہرے اور پیشانی پر پھنسیاں جو حیض سے قبل بڑھ جاتی ہیں۔

دل: بیٹھنے پر دھڑکن اور دل کا درد ہوتا ہے۔ شلنے سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ (جلسی میم) دل کے فعل کی خرابی اور ساتھ جگر بڑھ جاتا ہے۔

تنفس: خشک تشنجی کھانسی رات کے آخری پہر زیادتی ساتھ جلن اور سینے میں دکھن ہوتی ہے۔
اطراف: کمر اور کولے میں درد ہوتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں درد، صبح بیدار ہونے پر بازو سوجانے ہیں۔

نیند: دن میں نیند آتی ہے۔ گرمی اور صدمہ کے باعث رات کو بے چینی رہتی ہے۔ پریشان کن خواب۔

زیادتی: کھانے کے فوراً بعد دائیں جانب لیٹنے سے 'سمندر میں نہانے سے۔
کمی: دبانی سے 'حرکت سے' کھلی ہوا میں (سر کے علاوہ)۔
تریاق: کیمفر، کیمولا۔

مقابلہ: نیرم میور، پلساٹیل، سپیا، امونیم میور، نیٹریٹم ایکوائی کم (اسکرولی عوارض، قبض، آلات بول کا سکراؤ، یہ شہوت میں تیزی لاتی ہے۔ تمباکو کا تریاق ہے۔ عصبی شکایات، ہسٹیریا، جگر کی مزمن سوزش اور جلد ہر۔

خوراک: مدر، پنچر کے 5 قطرے۔ 3 سے 200 طاقت۔

مگنیشیا فسفوریکا

Magnesia Phosphorica

(Phosphate of Magnesia)

یہ ایک بہت بڑی دافع تشنج دوا ہے۔ پٹھوں کی اینٹھن اور چاروں طرف پھیلنے والی دردیں۔ اعصابی درد جو گرمی سے کم ہوتا ہے بالخصوص تھکے ہوئے، ناامید اور کمزور افراد پر کام کرتی ہے جو دائمی محنت سے گھبراتے ہیں، گلٹر۔

ذہن: درد کی وجہ سے ہر وقت داویلا کرتا رہتا ہے۔ صاف طور پر سوچنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ ہضم کی خرابی کے باعث رات کو نیند نہیں آتی۔

سر: سر کو حرکت دینے سے چکر آتے ہیں۔ آنکھیں بند کرنے سے آگے کی جانب گرتا ہے۔ کھلی ہوا میں گھومنے سے سکون ملتا ہے۔ دماغی محنت کے بعد سرد درد اور سردی لگتی ہے۔ ہمیشہ گرمی سے سکون ملتا ہے۔ (سلیٹیا) احساس جیسے سر کے اندرونی اعضاء مائع میں تبدیل ہو گئے ہیں جیسے دماغ جگہ بدل رہا ہے جیسے سر پر ٹوپی رکھی ہو۔

آنکھیں: حلقوں کے اوپر درد، دائیں جانب زیادہ۔ بیرونی حرارت سے سکون ملتا ہے۔ آنسو بکثرت بہتے ہیں۔ پونے پچھڑکتے ہیں۔ ڈھیلا متواتر حرکت کرتا ہے۔ بھیگاپن، بالائی پونے کا فالج، آنکھیں گرم تھکی ہوئی، نگاہ دھندلی، آنکھوں کے سامنے رنگین روشنیاں نظر آتی ہیں۔

کان: شدید اعصابی درد ہوتا ہے۔ دائیں کان کے پیچھے زیادہ۔ یہ درد سرد ہوا میں جانے سے بڑھتا ہے۔ چہرے اور گردن کو سرد پانی سے دھونے سے تکلیف بڑھتی ہے۔
منہ: دانت درد جو گرمی اور گرم مشروب سے کم ہوتا ہے۔ دانتوں کے زخم اور اس کے ساتھ چہرے، گلے گردن اور زبان کے غدود سوج جاتے ہیں۔ دانت نکالتے بچوں کی شکایات، بغیر بخار تشخ۔
گلا: دھن اور سختی بالخصوص دائیں جانب، اعضاء پلپے دکھائی دیتے ہیں اور سردی لگتی ہے۔ سب جگہ درد ہوتا ہے۔

معدہ: بچی رات دن ابکائی آتی ہے۔ شدید ٹھنڈے پانی کی پیاس۔
پیٹ: آنتوں کا درد جو دبانی سے کم ہوتا ہے۔ اپھارہ کے باعث درد قونج جو مریض کو دوہرا ہونے پر مجبور کر دیتا ہے۔ رگڑنے سے سکون ملتا ہے۔ گرمی اور دباؤ سے سکون اس کے ساتھ ہوا کی ڈکاریں بھی آتی ہیں لیکن ان سے سکون نہیں ملتا۔ پیٹ پھولا اور بھرا ہوا ہوتا ہے۔ کپڑے ڈھیلے کرنے پڑتے ہیں۔
چہل قدمی کرنی پڑتی ہے۔ ہوا مسلسل خارج ہوتی ہے۔ گنٹھیاوی مزاج افراد میں اپھارہ اور ضعف ہضم کے باعث قبض ہوتی ہے۔

عورت: حیض کے ساتھ قونج، حیض درد کے ساتھ اور جھلیوں والا اخراج ہوتا ہے۔ حیض وقت سے پہلے گہرے رنگ کے ریشہ دار، بیرونی اعضاء کی سوجن، بیضہ الرحم کا عصبی درد، اندام نہانی کی اینٹھن۔
نفس: سینے میں دمہ کی گھٹن، خشک گدگد اہٹ والی کھانسی، تشنجی کھانسی جس کے باعث لینا مشکل ہوتا ہے۔ کالی کھانسی (کورلیم) آواز بگڑ جاتی ہے۔ زرخہ خام اور پردرد سیلیوں میں درد ہوتا ہے۔
دل: دل کا درد، عصبی تشنجی دھڑکن، دل کے آس پاس گھٹن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔
بخار: شام کو کھانے کے بعد سرزدی لگتی ہے۔ سردی کمر اور پیچھے چلتی ہے اور مریض کانپتا ہے۔ اس کے بعد دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔

شاخ ہائے وجود: سر غیر ارادی طور پر حرکت کرتا ہے۔ فالجی نوعیت کا لرزہ پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ لنگڑی کا درد، پاؤں ذکی الحس، نوکدار چیز چبنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پھر کن ہوتی ہے، رعشہ، لکھنے والوں اور کھلاڑیوں کی اینٹھن، کزاز جیسا تشنج، بازوؤں اور ہاتھوں کی کمزوری، انگلیوں کے سرے سخت اور بے حس، عام پٹھوں کی کمزوری۔
کی زیادتی: زیادتی، دائیں جانب، سردی سے، چھونے سے، رات کو، کمی گرمی سے، دوہرا ہونے سے، دباؤ سے، رگڑ سے۔

تعلق: مقابلہ: کالی فاس، کالو، سٹس، سلیشا، زخم میٹ، ڈائیکوریا۔
ترباق: بیلاڈونا، جلسی میم، یکیس۔
خوراک: 1 سے 12 طاقت۔ بعض اوقات اپنی طاقت بہت اچھا کام کرتی ہے۔ گرم پانی میں دینے سے

بہتر کام کرتی ہے۔

مگنیشیا سلفیوریکا

Magnesia Sulphurica

(Epsom Salt)

یہ جلد، آلات بول اور زنانہ امراض پر خاص اثر رکھتی ہے۔ یہ مسہل نہیں ہے لیکن جذبہ ہونے کے سبب ایسا اثر رکھتی ہے۔ اس کے اثرات پوٹنسی کی صورت ظاہر ہوتے ہیں۔ سبز شکی مزاج، چکر آتے ہیں۔ دوران حیض سر بھاری ہو جاتا ہے۔ آنکھوں میں جلن ہوتی ہے کان میں شور سنائی دیتا ہے۔

معدہ: بار بار ڈکار آتے ہیں۔ منہ کا ذائقہ سڑے ہوئے انڈوں جیسا، رال بکثرت۔

پیشاب: مجری البول کے سوراخ کے منہ پر چھن اور جلن ہوتی ہے۔ پیشاب رک کر اور قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔ صبح کو کثیر مقدار میں پیشاب آتا ہے جس کا رنگ چمکدار زرد ہوتا ہے اور جلد ہی گدلا ہو جاتا ہے۔ سرخ مواد کی تلچھٹ، پیشاب کرتے وقت اس کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے۔ رنگ صاف مقدار زیادہ، ذیابیطس۔ (فاسفورک ایسڈ، لٹک ایسڈ، آرسنک برومیٹم)

عورت: گاڑھا لیکوریا حیض کی طرح بڑی مقدار میں خارج ہوتا ہے اور ساتھ ہی چلنے پھرنے سے زیریں کمر اور رانوں میں درد ہوتا ہے۔ دو حیضوں کے درمیان اندام نہانی سے خون آتا ہے۔ چودہ دن بعد حیض آتا ہے۔ اخراج گاڑھا، سیاہ اور مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔ حیض وقت سے بہت قبل آتے ہیں اور رک رک کر اخراج ہوتا ہے۔

گردن اور کمر: کندھوں کے درمیان کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے یا جیسے زخم ہو۔ احساس کہ مٹھی کے برابر کوئی چیز رکھی ہے جس کی وجہ سے سیدھا یا پہلو کے بل لیٹ نہیں سکتا۔ رگڑنے سے سکون ملتا ہے۔ زیریں کمر میں کچلے جانے کی طرح کا درد جیسا حیض سے قبل ہوتا ہے۔

اطراف: صبح بستر میں بایاں بازو اور پاؤں سو جاتا ہے۔

جلد: تمام جسم چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلتی ہیں جن میں شدید خارش ہوتی ہے۔ دبی ہوئی خارش۔ (سلفر) بامیں ہاتھ کی انگلیوں کے سروں میں ریگنے کا احساس ہوتا ہے۔ رگڑنے سے کمی ہوتی ہے۔ مے، سرخباد بخار: صبح 9 سے 10 بجے سردی لگتی ہے۔ کمر میں لرزہ، کسی ایک حصہ میں گرمی اور دوسرے میں سردی لگتی ہے۔

عقل: کہا جاتا ہے کہ مگنیشیا سلف کو مارفین کے ساتھ شامل کرنے سے اس کے زیر جلد استعمال کی

افادت 50 سے 100% بڑھ جاتی ہے۔

گنیشیا سلف کے 2 سے 4 چمچ پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے پتہ کی پتھری اور درد قونج میں فائدہ ہوتا ہے۔ یہ دوا عموماً ایک سے دو گھنٹے میں اثر کرتی ہے۔ اگر گرم پانی استعمال کریں تو اس کا عمل تیز ہو جاتا ہے۔ ناشتہ سے قبل استعمال اور تیزی کا باعث بنتا ہے۔

بڑی مقدار میں استعمال کرنے سے مسهل کا کام کرتا ہے اس میں لیمن جوس یا چینی ملا کر اس کا ذائقہ بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

خوراک: خالص سالٹ سے 3 طاقت مقامی طور پر چھوت کی حالتوں، سرخباد، خبیوں کی سوزش اور پھوڑوں میں 1:4 کا محلول استعمال کریں۔

میگ نولیا گرانڈی فلورا

Magnolia Grandiflora

(Magnolia)

گنیشیا اور دل کی علامات اہم ہیں۔ سختی اور دکھن۔ دل اور تلی کے درمیان درد ادل بدل کر آتا ہے۔ مریض تھکا ہوا ہوتا ہے۔ پُر سکون بیٹھنے سے دکھن ہوتی ہے۔ درد جگہ بدلتا ہے۔

دل: سینے میں دباؤ اور پھیپھڑوں کو پھیلانے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ محسوس کرتا ہے کہ غذا کا کوئی ٹکڑا معدہ میں تکلیف کا باعث بنا ہوا ہے۔ جب بائیں جانب لیٹے یا تیز چلے تو دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ تنگی نفس، دل میں اینٹھن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ دل کا درد دل کے پردوں اور پٹھوں کی سوزش، غشی آنے کا رجحان، احساس جیسے دل کی دھڑکن رک جائے گی۔ دل کے آس پاس درد اور پیروں میں خارش ہوتی ہے۔

ہاتھ پاؤں: سختی اور تیز جگہ بدلنے والے درد ہوتے ہیں۔ جوڑوں میں تکلیف زیادہ پاؤں کی خارش ہوتی ہے۔

بایاں بازو بے حس، ہنسل میں گنیشیا کا درد بازوؤں اور ٹانگوں میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

زیادتی: مرطوب ہوا میں بائیں جانب لیٹنے سے صبح جاگنے سے۔

کمی: خشک موسم میں حرکت سے دو حیضوں کے درمیان اخراج سے (ہیما میلس، بووٹا، بلاڈونا، الایس)

موازنہ: رشاکس، ڈلکامارا، اور مہیت۔

خوراک: 3 طاقت۔

میلنڈریم

Malandrinum

(Grease in Horses)

چمک کے خلاف زبردست بچاؤ فراہم کرتی ہے۔ ویکسین لگوانے کے بد اثرات (تھو جا، سلیشیا) پر
کینسر کے بچے ہوئے مادے کو ختم کرتی ہے۔ (ڈاکٹر کو پر)
جلد: بالائی ہونٹ پر کھرنڈ جسے اکھاڑنے سے ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پیشانی میں مسلسل درد ہوتا
ہے۔ خشک، چھلکے دار، خارش، سرد موسم اور دھونے سے ہاتھ پاؤں کی جلد پھٹ جاتی ہے۔ پاؤں کی
انگیوں میں جھلس جانے کا احساس اور شدید خارش، ہڈی جیسے ابھار۔
خوراک: 30 طاقت اور بلند۔

مینسی نیلا

Mancinella

(Manganeel Apple)

جلد کی علامات بہت اہم ہیں۔ جلد کی سوزش اور آبلوں کی کثرت۔ لیس دار مواد نکلتا ہے اور
کھرنڈ جمتا ہے۔ بلوغت اور موقوتی حیض کے ایام کی تکالیف میں اس کو یاد رکھیں۔ تندی شہوت
(ہیرنگ) نظر ختم ہو جاتی ہے۔ انگوٹھے میں درد ہوتا ہے۔
ذہن: خاموش طبع، غمزہ، خیالات کا اجتماع، یکایک سوچ غائب ہو جاتی ہے۔ شرمیلا، پاگل ہو جانے کا
خوف۔

سر: چکر آتے ہیں۔ سر ہلکا محسوس ہوتا ہے۔ خالی محسوس ہوتا ہے۔ کارہ سر کی خارش۔ کسی حادثہ مرض
کے بعد بال گرتے ہیں۔

ناک: بو کا دواہمہ، بارود یا گوبر کی بو کا دواہم، ناک کی جڑ میں دباؤ۔

منہ: ذائقہ تلخ، بکثرت بدبودار تھوک، خون جیسا ذائقہ، حلق میں جلن، گلے اور خوراک کی نالی کے
تسخ کے باعث نگل نہیں سکتا۔

معدہ: مسلسل گھٹن کا احساس جو معدہ سے اٹھتا ہے۔ غیر ہضم شدہ غذا کی قے اس کے بعد اینٹھن کے
ساتھ بکثرت پاخانہ آتا ہے۔ جلن دار درد اور کالے رنگ کی قے۔

اطراف: ہاتھ پاؤں کی برف جیسی ٹھنڈک، انگوٹھے میں درد ہوتا ہے۔
جلد: شدید قسم کے سرخ داغ، آبلے، مسے، سرخباد، بڑے آبلے جیسے جلنے سے بنتے ہیں۔ موٹا بھورا

کھڑا آجے۔
 کروشن ٹنگ 'جٹ رونا' کینتھرس 'انا کارڈیم'۔
 مقابلہ: 6 سے 30 طاقت۔
 خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

مینگانم اسٹیکم

Manganum Aceticum

(Manganese Acetate)

یہ خون کے کریات احمر کو تباہ کر کے کمی خون پیدا کرتی ہے۔ یرقان، گردے کی سوزش اور ایبوسن آتی ہے۔ جگر کی چربی کی شکایات، لرزہ والا فالج، جھلیوں کی سوزش کا نیم حاد درجہ۔ پیپ پیدا کرتی ہے اور شفاء کے عمل کو تیز کرتی ہے۔

مزمن زہروں کی علامات پائی جاتی ہیں۔ مریض غیر ارادی طور پر ہنستا ہے اور روتا ہے۔ پیچھے کی جانب چلتا ہے۔ طبعی افعال میں خرابی آتی ہے۔ دوران تجربات زیر اثر افراد نے ایک دوسرے کی چال کا مذاق اڑایا۔ نچلے دھڑ کا فالج جو بتدریج بڑھتا ہے۔ چال کمزور اور لنگڑا ہٹ۔

ہڈیوں اور جوڑوں کی سوزش جس کے ساتھ رات کو کھودنے جیسا درد ہوتا ہے۔ دمہ کا مریض پروں والے تکیہ پر لیٹ نہیں سکتا۔ آتشک اور سبز یرقان کے مریض جن میں عام خون کی کمی اور فالجی علامات پائی جائیں۔ اس دوا سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ نفرس، جوڑوں کی مزمن سوزش۔ مقررین اور گلوکاروں کے لئے مفید ہے۔ بڑی مقدار میں کف جمع ہوتا ہے۔ ٹخنے کمزور اور درد بتدریج بڑھتا ہے۔ عام دکھن اور درد، جسم کا ہر حصہ چھونے سے درد محسوس کرتا ہے۔ ٹی بی کا ابتدائی درجہ۔

بے چینی اور خوف، لیٹنے سے سکون ملتا ہے۔ سر بڑا اور بو جھل محسوس ہوتا ہے۔ دوران خون سر کی جانب درد اوپر سے نیچے آتا ہے۔ بینائی کی وسعت کم ہو جاتی ہے۔ چہرہ سے بے حسی نظر آتی ہے۔ منہ: تالو پر گانٹھیں بنتی ہیں۔ دانت کا درد جو ہر طرح کی سرد چیز سے بڑھتا ہے۔ (کافیا اس کے الٹ) ہر وقت گلا صاف کرتا رہتا ہے۔ ہلکی آواز میں بولتا ہے۔

ناک: خشک، بند، مزمن نزلہ اور نکسیر، سرد مرطوب موسم میں اضافہ ہوتا ہے۔ کان: بند محسوس ہوتے ہیں۔ ناک صاف کرتے وقت کانوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ درد جسم کے کسی حصہ سے کان تک پھیلتا ہے۔ مرطوب موسم میں بہرہ پن آتا ہے۔ سیٹی بجتی ہے۔

ایمپری کی کینال: زبان میں درد اور سوزش، زخم یا مسے، اچھارہ، جگر بڑھنے کی مزمن شکایت۔ نفرس: آواز بگڑنے کا مزمن عارضہ، زرخہ خشک، کھردرا، سکڑا ہوا، زرخے کی ٹی بی، کھانسی شام کو اور مرطوب موسم میں بڑھتی ہے۔ لیٹنے سے کم ہوتی ہے۔ بلغم تھوکنے کا مشکل۔ زرخہ میں سویاں چبھتی ہیں جو

کانوں تک پھیلتی ہیں۔ سینے میں گرمی 'خون تھوکتا ہے۔ ہر مرتبہ سردی سے برا انکائٹس بڑھتا ہے۔ (اڈاکا مارا)

عورت: ماہواری کی خرابیاں 'بندش حیض' خون کی کمی والی عورتوں میں حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں کم۔ سن یاس میں گرمی کی لپٹیں اٹھتی ہیں۔

بازو ٹانگیں: پٹھوں کی پھڑکن 'پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ٹانگوں کے پٹھوں میں سختی آتی ہے۔ ہڈیوں اور جوڑوں کی سوزش جس کے ساتھ رات کو کھودنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جسم کا ہر حصہ چھوئے سے درد کرتا ہے۔ گرے بغیر پیچھے کی جانب چل نہیں سکتا۔ آگے کی جانب گرنے کا رجحان 'آگے جھک کر چلتا ہے۔ ٹانگیں بے حس محسوس ہوتی ہیں۔ فالجی لرزہ 'عجیب انداز سے چلتا ہے۔ پیروں کی انگلیوں کے بل چلتا ہے۔ پیچھے کی جانب چلتا ہے۔ ٹخنے پر درد 'ہڈیاں ذکی الحس' جوڑوں پر سرخ چمکدار سوجن 'گھٹنے میں درد اور خارش۔ پیروں کا گنٹھیا 'ٹانگوں کی جلد میں ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔ جوڑوں کے ارد گرد محدود مقامات پر جلن ہوتی ہے۔ ہڈیوں کے غلاف کی سوزش 'جوڑوں کے آس پاس پیپ آتی ہے۔

نیند: سستی اور غنودگی 'خواب صاف نظر آتے ہیں۔ سر شام ہی نیند آ جاتی ہے۔ جلد: جوڑوں کے آس پاس کی جلد میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ نمایاں سرخ داغ 'خارش جو کھانے سے کم ہوتی ہے۔ کہنی کے موڑ پر گہرے چیر 'چنبل اور بھوسی 'زخموں کے گرد جلن ہوتی ہے۔ مزمن اگزیم جس کے ساتھ بندش حیض ہو۔ حیض کے دوران یاسن یاس میں زیادتی ہوتی ہے۔ زیادتی: سرد مرطوب موسم 'موسم کی تبدیلی سے۔ کمی: لیٹنے سے (کھانسی)۔

مقابلہ: کولائٹل مینگانیز (پھوڑے اور سیفیلو کوکائی کی چھوت) مینگانم میور (ٹخنے پر درد 'ہڈیوں میں درد) مینگانم اکی ڈیٹ (پنڈلی کی بڑی ہڈی میں درد 'حیض درد کے ساتھ اور اسہال۔ گرمی اور تھکن بآسانی آتی ہے۔ چہرے پر جیسے بے حسی کا خول چڑھایا ہو۔ آہستہ بولتا ہے۔ پٹھوں میں جھٹکے 'پنڈلیوں میں اینٹھن 'ٹانگ کے پٹھے سخت 'بے قابو ہنسی 'بے ہنگم چال 'لرزہ والے فالج جیسی علامات 'آنکھ کے عدسہ کی خرابی 'مینگانم بن اکسائیڈ کا کام کرنے والے مردوں کو لقوقہ ہو جاتا ہے '3x دیں) مینگانم سلف (جلک کی خرابی 'صفرا کی زیادتی 'آنتوں کے لئے زبردست محرک ہے) ار جنٹم نائٹرکیم 'رٹاکس 'سلفر۔ تریاق: کافی 'مرک۔ خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

سنگی فیرا انڈیکا

Mangifera Indica

(Mango Tree)

ایک عام اور بہترین دوا جو اخراج خون کو روکتی ہے۔ رحم، گردوں، معدہ، پھیپھڑوں اور آنتوں سے اخراج خون، ناک کی سوزش، چھینکیں آتی ہیں۔ حلق کی سوزش اور دیگر گلے کی حادثات دم گھٹنے کا احساس جیسے گلابند ہو گیا ہو۔ ایلیمنٹری کینال کی بلغمی جھلیاں ڈھیلی ہو جاتی ہیں۔ نزلہ اور دیگر رطوبات کا اخراج، آنتوں کی مزمن سوزش، وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ غنودگی، کمزوری کی حالتیں، گردش خون کمزور، پٹھے ڈھیلے۔

جلد: تھیلیوں پر خارش ہوتی ہے۔ جلد جیسے دھوپ سے جھلس گئی ہو۔ سوجن، سفید نشان جن میں شدید خارش ہوتی ہے۔ کان کی لوئیں اور ہونٹ سوجے ہوئے۔

مقابلہ: ارجی رون، اپی لونیم۔

خوراک: مدر منکچر۔

میڈورینم

Medorrhinum

(The Gonorrhoeal Virus)

یہ ایک طاقتور اور گہرا اثر رکھنے والی دوا ہے۔ سوزاک کے دب جانے سے پیدا شدہ امراض جو عموماً مزمن ہوتے ہیں۔ عورتوں میں پیڑ کی پرانی تکلیف، مزمن گنٹھیا، اعصابی نظام کا جوش اور دیگر خرابیاں، دردنا قابل برداشت، اعصابی لرزہ اور سرسراہٹ، بچوں کا مزمن نزلہ، ناک گندا، لوز تین بڑھ جاتے ہیں۔ ناک سے گاڑھی زرد رطوبت خارج ہوتی ہے۔ منہ سے سانس لینے کی وجہ سے ہونٹ موٹے ہو جاتے ہیں۔ غشی اور جسم کا نپتا ہے۔ سائیکوسس کی ہسٹری دے ہوئے سوزاک کے اخراج کو جاری کرتی ہے۔ تمام حواس کی قوت بڑھ جاتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں کا استسقاء۔ رطوبتی تھیلیوں کا جلد ہر پٹھوں کی سختی۔

ذہن: حافظہ کمزور، گفتگو کے دوران بھول جاتا ہے، روئے بغیر گفتگو نہیں کر سکتا۔ وقت آہستگی سے گزرتا ہے۔ (کینابس انڈیکا، ار جنٹم ناسٹریکیم) ہمیشہ جلدی میں رہتا ہے۔ شفا یابی سے ناامید، توجہ مرکوز کرنا مشکل ہوتا ہے۔ پاگل ہو جانے کا خوف (مینسی نیلا) بے حد ذکی الحسی، اعصابی بے چینی، اندھیرے کا خوف اور احساس کہ کوئی اس کے پیچھے ہے۔ مانگو لیا، خود کشی کے خیال۔

سر: داغ میں جلن دار درد ہوتا ہے۔ سر کی پشت پر زیادہ 'سر بوجھل' اور پیچھے کی جانب کھنچ جاتا ہے۔ کار کے سفر سے سردرد اور تھکن ہوتی ہے۔ سخت کام کرنے سے تھکن ہوتی ہے۔ چند یا پروزن اور دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ بال خشک بھر بھرے کاسہ سر کی خارش 'سکری' آنکھیں: احساس جیسے وہ ہر چیز کو گھور رہا ہے۔ ڈھیلے میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ احساس جیسے آنکھ میں پرچی ہو، پوٹے متورم۔

ناک: شدید خارش ہوتی ہے۔ ناک کی نوک ٹھنڈی، پچھلا حصہ بند، ناک اور حلق کا مزمن نزلہ۔ چہرہ: زرد، کیل، سرخ نشانات، حیض کے دوران چھوٹے چھوٹے پھوڑے نکلتے ہیں۔ منہ: زبان پر بھورے رنگ کے میل کی موتی تہ، چھالے، منہ کے زخم، ہونٹوں اور رخساروں کے اندرونی جانب آبلے بنتے ہیں۔

معدہ: ذائقہ کیلا اور گندھک جیسے ڈکار آتے ہیں۔ کھانے کے تھوڑی دیر بعد شدید بھوک لگ جاتی ہے۔ شدید پیاس، شراب، نمک اور مٹھائی کی خواہش، گرم مشروبات کی خواہش، ایام حمل کی ہلکائی۔

پیٹ: جگر اور تلی میں شدید درد ہوتا ہے۔ پیٹ کے بل لیٹنے سے آرام ملتا ہے۔ پاخانہ: بہت زیادہ پیچھے جھکنے سے پاخانہ خارج ہوتا ہے۔ مقعد کے پچھلے حصہ میں دباؤ اور گولے کا احساس، بدبودار رطوبت نکلتی ہے۔ مقعد کی شدید خارش۔ پیشاب: درد اور اینٹھن کے ساتھ، رات کو پیشاب نکل جاتا ہے، درد گردہ (بریس، او سیم، پیرا) پیشاب آہستگی سے اترتا ہے۔

عورت: اعضائے تناسل کی شدید خارش، حیض بدبودار، بکثرت گہرے جمے ہوئے داغ دھونے سے اترتا نہیں۔ حیض کے دنوں میں پیشاب بار بار آتا ہے۔ رحم کی گردن کا قریبی مقام ذکی الحس، لیکوریا پتلا، خراش دار، مچھلی جیسی بو والا ہوتا ہے۔ اعضائے تناسل پر سائیکو سس کے مے، بیضۃ الرحم کا درد، بایس جانب زیادتی، درد ایک بیضۃ الرحم سے دوسرے تک، بانجھ پن، رحم سے خون آتا ہے، شدید درد قونچ، پستان ٹھنڈے، پردرد اور ذکی الحس۔

مرد: احتلام اور بعد میں شدید کمزوری آتی ہے۔ نامردی، قرح، مجری البول میں دکھن اور سوزش، نڈی بڑھا ہوا، درد اور پیشاب بار بار آتا ہے۔

تنفس: تنگی تنفس، پڑھتے وقت آواز بگڑ جاتی ہے۔ سینہ اور پستانوں میں درد اور دکھن، رات کو خشک کھانسی، دمہ، ٹی بی کا ابتدائی درجہ، زرخہ میں دکھن، تنگی تنفس، سانس خارج نہیں کر سکتا۔ (مبو کس) پیٹ کے بل لیٹنے سے کھانسی کو آرام ملتا ہے۔

شاخمائے وجود: کمر میں درد اور جلن دار گرمی، ٹانگیں بوجھل تمام رات درد ہوتا ہے۔ ان کو ساکن

نہیں رکھ سکتا۔ (زنم) چلتے وقت ٹخنہ بآسانی گھوم جاتا ہے۔ ہاتھوں اور پاؤں کی جلن، انگلیوں کے جوڑ بڑھے ہوئے اور پیلے، نفرتی گانٹھیں، ایڑی اور پاؤں کے گولے ذکی الحسن (تھو جا) تلوؤں کی دکن، بے چینی جو ہاتھ آپس میں گرفت کرنے سے کم ہوتی ہے۔

جلد: زرد، شدید اور مسلسل خارش۔ دائیں جانب اور اس کے بارے میں سوچنے سے زیادتی۔ بچوں کے مقعد پر آگ جیسی سرخی۔ تانبے کے رنگ کے نشان، چتے جیسے داغ، رسولی اور غیر طبعی ابھار۔

بخار: ہر وقت پنکھا کی خواہش کرتا ہے۔ سردی کمر پر اوپر نیچے چلتی ہے۔ ٹانگوں، ہاتھوں اور بازو کے اگلے حصہ کی ٹھنڈک۔ گردن اور چہرے پر گرمی کی لپٹیں، رات کو پسینہ آتا ہے اور ٹی بی۔

نیند: شراب پینے کے خواب (آر سنک، فاسفورس) گھٹنے سینے سے لگا کر سوتا ہے۔

زیادتی: بیماری کے بارے میں سوچنے سے، طلوع سے غروب تک گرمی سے۔

کمی: ساحل سمندر پر پیٹ کے بل لیٹنے سے، مرطوب موسم میں (کاسٹیکم)۔

مقابلہ: (دودھ کے لئے گلیگا، لیک ٹیوسا) سلفر، سفلینیم، زنم۔

خوراک: اونچی طاقت لیکن جلدی نہ دہرائیں۔

میڈوسا

Medusa

(Jelly Fish)

پورا چہرہ پھیلا اور استسقاء حالت جس میں آنکھیں، ناک، کان اور ہونٹ بھی شامل ہوتے ہیں۔

جلد: بے حس، جلن، چھین دار گرمی، آبلہ دار پھنسیاں بالخصوص چہرے، بازوؤں، کندھوں اور پستانوں پر۔ چھپاکی (ایپس، کلورل، ڈلکامارا)۔

گورت: دودھ پینا کرنے والے غدود پر خاص اثر ہے۔ یہ دودھ کی ہر طرح کی کمی میں اس کی مقدار بڑھاتی ہے۔

مقابلہ: پانی ریرا، فانی سلیا (چھپاکی) آرٹیکا، ہومارس، سیپیا۔

میل کم سیل

Mel Cum Sale

(Hony With Salt)

رحم کاٹل جانا اور رحم کی پرانی سوزش بالخصوص پھیلاؤ کم ہو اور رحم کی گردن پر بھی سوزش ہو۔

پیٹ کے زیریں حصہ میں ایک طرف سے دوسری طرف تک درد اس کی رہنما علامت ہے۔ رحم کاٹل

جانا اور سوزش کا ابتدائی درجہ 'احساس' کہ مثلاً بہت زیادہ بھرا ہوا ہے۔ تلو نیہ ہڈی سے پیڑوں کی جانب درد درجے گردے کی نالیوں میں ہو۔ طاقت: 3 سے 6 طاقت۔ شدہ مقعد کی خارش اور کیڑوں کے لئے مفید ہے۔

ملی لوٹس

Melilotus

(Yellow Melilot)

اجتماع خون اور اخراج خون خاص طور پر اس دوا کی تشریح کرتے ہیں۔ شدید اعصابی سردرد جو اجتماع خون کی وجہ سے ہو۔ بچوں کا تشنج، سر کی چوٹ کی وجہ سے مرگی، درد اور کمزوری۔ ٹھنڈک لیکن درجہ حرارت بڑھا ہوا۔ ذکی انجی اور درد، پٹھوں کا نظام متاثر ہوتا ہے۔ خواب اور اخراج مٹی۔

ذہن: یکسوئی کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ یادداشت ساتھ نہیں دیتی، غنودگی، بھاگ جانا اور چھپ جانا چاہتا ہے۔ وہم کہ ہر کوئی اسے دیکھ رہا ہے۔ اونچا بولنے سے ڈرتا ہے اور بھاگ جانا چاہتا ہے۔

سر: سردرد اور ابکائی، تپ، آنکھ کے اوپر دباؤ کا احساس، زرد ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے، سر بھاری، دباؤ کا احساس، پیشانی کا درد، تپکن والی اور دماغ میں تھر تھراہٹ کا احساس، پرانا درد جو نکسیر بننے یا حیض جاری ہونے سے کم ہوتا ہے۔ پورے سر میں بھراؤ کا احساس، آنکھیں بوجھل،

نگاہ دھندلی، آرام کے لئے آنکھوں کو زور سے بند کرنا چاہتا ہے۔ اعصابی درد سر کے دائیں جانب اس کے گرد یا اوپر نیز گردن میں بھی۔ کاسہ سر میں دکھن اور چھونے سے ذکی التحس۔

ناک: بند ہو جاتی ہے، خشک، منہ سے سانس لینا پڑتا ہے۔ خشک اور سخت زخم، نکسیر بکثرت بہتی ہے۔ چہرہ: شدید سرخ اور تھمٹایا ہوا، کنپٹیوں میں تپکن (بیلڈاؤنا)۔

پاخانہ: قبض، دقت اور تکلیف سے خارج ہوتا ہے۔ مقعد میں سکڑاؤ، بھراؤ اور تپکن کا احساس۔ جب تک بڑی مقدار میں پاخانہ جمع نہ ہو جائے حاجت نہیں ہوتی (برائی اونیا، ایلوینا)۔

عورت: حیض مقدار میں کم، اخراج رک رک کر اور ساتھ متلی اور نیچے کے رخ دباؤ، بیرونی اعضاء میں تیز چیز چبنے جیسا درد ہوتا ہے۔ حیض درد کے ساتھ، بیضۃ الرحم کا اعصابی درد۔

سانس: احساس جیسے سانس بند ہو رہا ہے، بالخصوص تیز چلنے پر۔ خون تھوکتا ہے، سینے پر بوجھ، گلے میں گدگدہٹ کے ساتھ کھانسی آتی ہے۔

بازو ٹانگیں: گھٹنوں میں درد ٹانگ پھیلانا چاہتا ہے لیکن سکون نہیں ملتا۔ جوڑوں میں دکھن، جلد اور شاخ پائے وجود ٹھنڈے، گھٹنے کے جوڑوں میں دکھن اور مسلسل درد ہوتا ہے۔

زیادتی: بارش میں بدلتے موسم میں طوفان آنے سے قبل، حرکت سے 4 بجے بعد دہر۔

مقابلہ: ملی لولس الباء (عملی طور پر اس کے مشابہ ہے۔ اخراج خون، اجتماع خون کے باعث سرد درد
 ٹرائین میں اجتماع خون، تشنج) اما نیل نائٹریٹ، بیلاڈونا، گلونا مین۔
 ذراک: چھوٹی طاقتیں، بھاپ لینے کے لئے مدر منکچرا استعمال کریں۔

مینس پر م

Menispermum

(Moon Seed)

یہ درد شقیقہ کی بہترین دوا ہے جس کے ساتھ بے چینی اور خواب آتے ہیں۔ ریڑھ کا درد، خشکی،
 نام بدن پر خارش، منہ اور گلا خشک۔

مز اندر سے باہر کی طرف دباؤ اور ساتھ انگڑائیاں و جمائیاں، درد نیچے کمر تک جاتا ہے۔ پرانا سرد درد،
 پیشانی اور کنپٹیوں میں درد جو سر کی پشت تک جاتا ہے۔ زبان سوجی ہوئی اور رال بکثرت۔
 اطراف: کمر، رانوں، کہنیوں اور کندھوں میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگیں پر درد جیسے کچلی گئی ہوں۔

مقابلہ: کایولس، برائی اونیا۔

ذراک: 3 طاقت۔

مین تھاپا سپرٹا

Mentha Piperita

(Pepper Mint)

سردی کا اثر قبول کرنے والے اعصاب کو تحریک دیتی ہے۔ دوا کھاتے ہی فوراً اثر کرتی ہے۔ عام
 درجہ حرارت پر بھی ہوا سے سردی کا احساس، آلات تنفس اور جلد پر خاص اثر کرتی ہے۔ درد معدہ،
 اچھارہ اور سردی۔

پیشاب: پھولا ہوا جس سے نیند خراب ہوتی ہے۔ بچوں کا قوچ، صفراوی درد قوچ اور اچھارہ۔
 کس: آواز بگڑی ہوئی، ناک کی نوک چھونے سے درد کرتی ہے۔ گلے میں خشکی اور دھن جیسے اس
 میں سوئی گڑی ہو۔ خشک کھانسی جو ہوا میں سانس لینے، تمباکو نوشی، دھند یا بولنے سے بڑھتی ہے۔ سینہ
 کے بالائی حصہ میں سوزش (ریو میکس) سانس کی نالی چھونے سے حساس۔
 جلد: معمولی خراش تکلیف بن جاتی ہے۔ لکھتے وقت بازو اور ہاتھ پر خارش ہوتی ہے۔ اندام نہانی کی
 شدید خراش، داد، نملہ (آرسنک البم، رینین کیولس بلب)۔
 مقابلہ: ریو میکس، لیکیس، مستھاپوے جیم (پیشانی کا درد، ہاتھ پاؤں کا درد) مستھاوریڈس (پیشاب کم آتا)

ہے مگر حاجت بار بار ہوتی ہے)۔
خوراک: مدر ٹیچر 1 سے 20 قطرے 30 طاقت۔ اندام نہانی کی خارش کے لئے مقامی استعمال کریں۔

مین تھول

Menthol

یہ مستحاک تیل سے بنتی ہے۔ ناک اور حلق کی بلغمی جھلیوں اور ریڑھ کے اعصاب پر اثر کرتی ہے۔ اعصابی درد اور ان کے فعل میں خلل پیدا کرتی ہے۔ یہ حادثہ میں مفید ہے۔ کان کی نالی کا نزلہ، حلق کی سوزش، نثرے کی سوزش، اعصابی درد، خارش بالخصوص اندام نہانی کی۔
 سر: پیشانی کا درد جو آنکھ تک جاتا ہے۔ ذہنی انتشار، بائیں طرف آنکھ کے حلقے کے اوپر درد ہوتا ہے۔
 چہرہ پر زخار کی ہڈی کے اوپر درد ہوتا ہے اور ساتھ بے حس۔ آنکھ کے ڈھیلوں میں درد ہوتا ہے۔ زکام اور حلق میں مواد گرتا ہے۔ ناک میں ٹھنڈک کا احساس کان کی نالی بند محسوس ہوتی ہے، معمولی بہرہ بن۔

تنفس: حلق میں گدگد، اہٹ، دل میں چھری لگنے جیسا درد، خشک کھانسی جو تمباکو نوشی سے بڑھتی ہے۔
 دمہ جیسا سانس اور اجتماع خون والا سرد درد ہوتا ہے۔

ہاتھ پاؤں: گردن کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ کمر کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔
 مقابلہ: کالی بائیکروم، سپائی جیلیا۔

خوراک: 6 طاقت۔ خارش میں بیرونی استعمال کے لئے 1% محلول یا مرہم استعمال کریں۔

منیان تھس

Menyanthes

(Buck Bean)

یہ سرد درد اور نوبتی بخار میں مفید ہے۔ پیٹ کی ٹھنڈک، پھڑکن، نتاؤ اور دباؤ کا احساس، عورتوں میں بے قراری اور پیشاب کی تکلیف، زیا بیٹس میں مفید ہے۔
 سر: چند یا پر دباؤ جو ہاتھ سے خوب دبانے سے کم ہوتا ہے۔ دونوں طرف دباؤ کے ساتھ درد۔ سیڑھیاں چڑھتے وقت ہر قدم کے ساتھ دماغ پر دباؤ پڑتا ہے۔ درد جو گردن کی پشت سے شروع ہو کر پورے دماغ میں پھیلتا ہے۔ آگے جھکنے یا بیٹھنے سے درد کم ہوتا ہے۔ سیڑھیاں چڑھنے سے زیادہ ہوتا ہے۔ جڑے میں کڑکڑاہٹ اور چہرے کے پٹھوں کی پھڑکن۔

معدہ: پیاس نہیں ہوتی، بھوک کی زیادتی۔ چند لقمے کھاتے ہی پیٹ بھر جاتا ہے۔ گوشت کی خواہش

ٹھنڈک کا احساس جو خوراک کی نالی تک پھیلتا ہے۔
 پیٹ: اچھارہ جو تمباکو نوشی سے بڑھتا ہے۔ پیٹ کی ٹھنڈک۔
 اطراف: ہاتھ اور پاؤں برف کی طرح ٹھنڈے، اینٹھن جیسی درد ہوتی ہے۔ لیٹتے ہی ٹانگوں میں جھٹکے
 آنے ہیں اور پھر کن ہوتی ہے۔
 بخار: ٹھنڈک غالب ہوتی ہے۔ پیٹ، ٹانگوں اور ناک کی نوک پر زیادہ سردی لگتی ہے۔
 زیادتی: آرام کے دوران، میٹرھیاں چڑھنے سے۔
 کمی: متاثرہ حصہ کو دبانے سے، آگے جھکنے سے، حرکت سے۔
 مقابلہ: کیپیکیم، پلساٹیل، کلکیریا کارب، الیڈ فاس، سینگونیریا۔
 تریاق: کیمفر۔
 خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

میفاٹیس

Mephites

(Skunk)

کالی کھانسی کی بہت بڑی دوا ہے۔ اس کے لازمی فوائد حاصل کرنے کے لئے 1x سے 3x تک استعمال کریں۔ دم گھٹنے کا احساس، دمہ کا دورہ، تشنجی کھانسی، کھانسی کا ہر دورہ اتنا شدید ہوتا ہے کہ موت نظر آتی ہے۔ بچے کو گود میں اٹھانا پڑتا ہے۔ چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ سانس خارج نہیں کر سکتا۔ سینے کے بالائی حصہ میں بلغم کھڑکھڑاتی ہے۔ مریض برف جیسے ٹھنڈے پانی میں نہانا چاہتا ہے۔
 ذہن: جوشیلا، تصورات سے بھرا ہوا، نہ کام کر سکتا ہے نہ سو سکتا ہے۔
 آنکھیں: زیادہ محنت سے درد ہوتا ہے، نظر دھندلی، حروف شناخت نہیں کر سکتا۔ سفید پردہ سرخ ہو جاتا ہے۔ آنکھیں گرم اور پردہ درد۔
 منہ: پردہ دانتوں کی جڑ میں جھٹکے، چہرہ پھولا ہوا، ذائقہ کیلا جیسے پیاز کھایا ہو۔
 نفس: پانی پیتے وقت یا گفتگو کرتے وقت زخروں میں اچانک سکڑاؤ آتا ہے۔ خوراک غلط راستے سے نیچے اترتی ہے۔ نقلی کروپ۔ سانس خارج نہ کر سکے۔ تشنجی اور کالی کھانسی، دن کے وقت چند ایک دورے پڑتے ہیں لیکن رات کافی زیادہ، کھانا کھانے کے بعد تپتی ہوتی ہے۔ دمہ جیسے گندھک سانس کے ذریعے اندر جا رہی ہو۔ بولنے سے کھانسی آتی ہے۔ کھوکھلی اور گہری کھانسی ساتھ کھردراپن، آواز بگڑ جاتی ہے اور سینے میں درد ہوتا ہے۔ شدید تشنجی کھانسی جو رات کو بڑھتی ہے۔
 نیند: گردش خون ٹانگوں کی طرف بڑھ جانے کی وجہ سے نیند سے بیدار ہو جاتا ہے۔ پانی اور آگ کے

واضح خواب نظر آتے ہیں۔
مقابلہ: ڈرو سرا، کورلیم، شکلا۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت۔ اس کا اثر بہت کم وقت تک رہتا ہے۔

مرکیوریالس پرنس

Mercurialis Perennis

(Dog. s Mercury)
زبردست تھکن اور غنودگی، ہنسی کی ہڈی کی رسولی جو نہایت ذکی الحس ہوتی ہے۔ معدہ، آنتوں اور مثانہ کے پھوں کی خرابی۔

سر: سیڑھیاں اترتے وقت چکر آتے ہیں۔ ذہنی انتشار، درد جیسے سر کے گرد رسی بندھی ہو۔ نتھنے پر درد محسوس کرتا ہے کہ اس کی دوناک ہیں۔

منہ: گلے اور منہ کی شدید خشکی، زبان بھاری، خشک اور بے حس محسوس ہوتی ہے۔ زبان، ہونٹوں اور رخساروں پر جلن دار آبلے۔ تالو، لوزتین اور حلق کے زخم۔ گلے کی خشکی۔

عورت: بندش حیض، قلت حیض اور اس کے ساتھ متماہٹ چھاتیوں میں درد اور سوجن، حیض درد کے ساتھ۔

مقابلہ: بوریکس، کروٹن ٹک، یوفوریا۔
خوراک: 3 طاقت۔

مرکیوریس

Mercurius

(Quick Silver)

یہ دوا جسم کے ہر عضو کو کم یا زیادہ متاثر کرتی ہے۔ صحت خلیات کو کمزور کرتی ہے، سوزش لاتی ہے، تنزیل پیدا کرتی ہے، خون کے اجزاء کو منتشر کرتی ہے۔ اس کے بعد خون کی کمی پیدا ہوتی ہے۔ جب اسے ہو میو پیتھک طریقہ سے استعمال کیا جاتا ہے تو اس مہلک دوا کی طاقت زندگی بخش قوت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ لمفاوی نظام پر گہرا اثر کرتی ہے۔ اس کے بلغمی جھلیاں، غدود، اندرونی اعضاء اور ہڈیاں بھی متاثر ہوتی ہیں۔ پارہ آتشک سے مشابہ حالتیں پیدا کرتا ہے۔ آتشک کے دوسرے درجہ میں مفید ہے۔ جب بخار اور خون کی کمی ہوتی ہے، سینے میں گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ جوڑوں کے آس پاس درد ہوتا ہے۔ منہ اور گلے میں زخم بنتے ہیں، بال گرتے ہیں۔ اس درجہ میں 2x طاقت زبردست کام کرتی ہے۔

موروثی آتشک بھی اس کے دائرہ اثر میں آتی ہے۔ آبلے، ناسور، ناک میں بولنا، سوکھاپن، منہ کی سوزش، مہلک ورم، جھٹکے آتے ہیں۔ کمزوری اور ذرا سی محنت سے نڈھال ہو جاتا ہے۔ مرکز کی تمام علامات رات کو بستر کی گرمی سے، مرطوبیت سے، سردی سے، بارش والے موسم میں اور پسینہ آنے سے بڑھتی ہیں۔ آرام کے وقت تکلیف بڑھ جاتی ہے اور اس کے ساتھ کمزوری، تھکن اور لرزہ ہوتا ہے۔ یہ انسانی تھرما میٹر کہلاتی ہے۔ گرمی اور سردی سے حساس، اعضاء میں شدید سوجن اور ساتھ کچا پن دکھن کا احساس، بکثرت چکنا پسینہ آتا ہے جس سے سکون نہیں ملتا۔ سانس اخراج اور جسم سے بدبو آتی ہے۔ پیپ آنے کا رجحان، پیپ پتلی، سبزی مائل اور بدبودار ہوتی ہے۔ اس میں خون کی لکیریں بھی ہوتی ہیں۔

ذہن: سوال کا جواب آہستگی سے دیتا ہے۔ حافظہ کمزور اور خود اعتمادی کی کمی۔ زندگی سے مایوس، بدگمان، سوچتا ہے کہ اپنا جواز کھو چکا ہے۔

سر: کمر کے بل لیٹنے سے چکر آتے ہیں۔ سر کے گرد رسی کا احساس۔ ایک جانب چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ سر پر تناؤ جیسے رسی بندھی ہو۔ نزلاوی سردرد، سر میں گرمی کا احساس، کاسہ سر پر پھنسیاں جن میں جلن، بدبو اور ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔ بال گرتے ہیں۔ ہڈی کی رسولی اور دکھن، کھوپڑی میں گھٹن، سر پر چکنا پسینہ آتا ہے۔

آنکھیں: پوٹے سرخ، موٹے اور سوجے ہوئے، شدید جلن اور خراش دار اخراج۔ آنکھ کے سامنے سیاہ دھبے نظر آتے ہیں۔ آگ کی چمک سے آنے والی شکایات، فونڈری میں کام کرنے والوں کی شکایات، آتشک کی وجہ سے ورم جس میں جلن اور درد ہوتا ہے۔ انگوری پردے کی سوزش، آنکھ کے اگلے حصہ میں پیپ آتی ہے۔

کان: گاڑھا، زرد اخراج، بدبودار خون ملا اخراج، کان کا درد جو بستر کی گرمی اور رات کو بڑھتا ہے۔ تیز چیز چبھنے والا درد، بیرونی حصہ پر پھوڑے نکلتے ہیں۔

ناک: چھینکیں بکثرت، دھوپ میں چھینکیں آتی ہیں۔ نتھنے کچے اور زخمی، ناک کی ہڈی سوجی ہوئی، زرد، سبز، بدبودار، پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ زکام کا اخراج خراش دار اور گاڑھا، گرم کمرے میں زیادتی۔ ناک کی ہڈی کی سوجن اور درد اور ناسور، سبزی مائل بدبودار زخم، رات کو نکسیر بہتی ہے۔ بکثرت خراش دار رطوبت بہتی ہے۔ زکام اور ساتھ چھینکیں، دکھن، کچا پن، ڈنگ لگنے جیسا درد، مرطوب موسم میں زیادتی اور زکام خوب بہتا ہے۔

چہرہ: زرد، ٹیلا گندہ نظر آتا ہے۔ پلپلا، چہرے کی ہڈیوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ چہرے پر آتشک کے آبلے۔

منہ: ذائقہ میٹھا، کسلا، تھوک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ بدبودار اور خون ملی رال، زبان کانپتی ہے جس

کی وجہ سے صاف بول نہیں سکتا۔ مسوڑھے نرم دانتوں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ باسانی خون نکل آتا ہے۔ چبانے اور چھونے سے درد ہوتا ہے۔ پورا منہ گیلا محسوس ہوتا ہے۔ دانتوں کے بالائی حصے کھٹک جاتے ہیں۔ دانت ڈھیلے پردرد اور لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ زبان کی اوپری سطح پر لمبائی کے رخ میں نظر آتی ہے۔ زبان بھاری، موٹی اور اس پر گیلی تہہ۔ زرد اور ڈھیلی دانتوں کے نشان پڑتے ہیں جیسے جل گئی ہو اور زخم۔ منہ سے گندی بو آتی ہے جو پورے کمرے میں پھیل جاتی ہے۔ دانت کا پھوڑا، تکلیف رات کو بڑھتی ہے۔ زبردست پیاس اور منہ گیلا۔

گلا: نیلگوں سرخ سوجن، نگلنے کی مسلسل خواہش، گلے میں گندے زخم دائیں جانب زیادتی۔ موسم کی ہر تبدیلی پر زخم اور سوزش ظاہر ہوتی ہے۔ نگلنے پر کانوں میں چیخن ہوتی ہے۔ پانی ناک کے راستے نکل جاتا ہے۔ گلے کی خراش کی وجہ سے نگل نہیں سکتا۔ پیپ آنے کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔ گلا زرد، کچا پن، اچانک ڈنگ لگنے والا درد اور جلن ہوتی ہے۔ آواز مکمل طور پر ختم ہو جاتی ہے۔ گلے میں جلن جیسے گرم بخارات اٹھ رہے ہوں۔

معدہ: بدبودار ڈکاریں آتی ہیں۔ ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس، ہضم کمزور اور مسلسل بھوک کا احساس، معدہ چھوٹا برداشت نہیں کرتا۔ ہچکی اور تے، معدہ جیسے سکڑ گیا ہو۔

پیٹ: تیز دھار آلہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے اور سردی لگتی ہے۔ دائیں جنگا سے میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ اچھارہ کے باعث پیٹ پھول جاتا ہے اور درد ہوتا ہے۔ جگر بڑھ جاتا ہے، چھونے سے درد کرتا ہے، سخت ہو جاتا ہے، یرقان، صفرا کے اخراج میں کمی ہوتی ہے۔

پاخانہ: سبزی مائل، خون ملا اور چکنارات کو زیادتی اور درد اینٹھن ہوتی ہے۔ حاجت ختم نہیں ہوتی، اخراج کے ساتھ سردی لگتی ہے۔ معدہ کی خرابی، کٹن والا درد قونج اور اینٹھن ہوتی ہے۔ سفیدی مائل سرمئی پاخانے۔

مرد: آبلے اور زخم، نرم آتشکی زخم، اعضائے پوشیدہ ٹھنڈے، فلفہ متورم، احتلام میں خون کے داغ لگتے ہیں۔

عورت: حیض بکثرت اور پیٹ درد، لیکوریا کی رطوبت خراش دار، سبزی مائل اور خون ملی ہوتی ہے۔ اعضاء میں کچے پن کا احساس، بیضۃ الرحم میں ڈنگ لگنے جیسا درد (ایپس) خراش اور جلن جو پیشاب کرنے کے بعد بڑھتی ہے اور ٹھنڈے پانی سے دھونے سے کم ہوتی ہے۔ حمل کی تے اور تھوک کی زیادتی۔ پستان حیض کے دوران درد کرتے ہیں اور دودھ سے بھرے ہوتے ہیں۔

پیشاب: بار بار حاجت، مجری البول سے سبزی مائل اخراج، پیشاب شروع ہوتے ہی ٹالی میں جلن ہوتی ہے۔ پیشاب گہرے رنگ کا، مقدار میں کم، خون ملا اور البیومن آتی ہے۔

نفس: حلق سے سینے تک دکھن ہوتی ہے۔ دائیں جانب لیٹ نہیں سکتا (بائیں جانب لائیکو) کھانسی

جس میں زرد پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ کھانسی کے دورے جو رات کو اور بستر کی گرمی سے بڑھتے ہیں۔ نزلہ جس کے ساتھ سردی لگتی ہے۔ ہوا سے خوفزدہ 'دائیں' پھیپھڑے کے زیریں حصے سے کمر تک سوئیاں چبھتی ہیں۔ کالی کھانسی اور ساتھ نکسیر بہتی ہے۔ (آرنیکا) کھانسی تمباکو کے دھوئیں سے بڑھتی ہے۔

کمر: زیریں کمر میں کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے بالخصوص جب بیٹھتا ہے۔ ٹکونیہ ہڈی میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پیٹ کو دبانے سے کمی ہوتی ہے۔

شاخمائے وجود: بازوؤں اور ٹانگوں کی کمزوری 'اطراف کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ رات کو زیادتی۔ مریض سردی سے انتہائی ذکی الحس۔ چکنا پینہ آتا ہے۔ شاخمائے وجود کانپتے ہیں بالخصوص ہاتھ۔ فالجی لرزہ جوڑوں میں شدید درد رات کو ٹانگوں پر ٹھنڈا اور چکنا پینہ آتا ہے۔ ٹانگوں اور پاؤں کی استسقامی سوجن۔

جلد: مسلسل گیلی رہتی ہے۔ جلد مسلسل خشک ہو تو مریکوریس کام نہیں کرتی۔ بکثرت بدبودار لیس دار پینہ آتا ہے۔ رات کو زیادتی۔ پینہ زیادہ آنے کا عام رجحان لیکن اسے سکون نہیں ملتا۔ آبلوں اور پھنیوں والے ابھار۔ زخم بے قاعدہ شکل کے۔ دانوں یا آبلوں کے گرد چھوٹی چھوٹی پھنسیاں 'خارش جو بستر کی گرمی سے بڑھتی ہے۔ تردد جس پر موٹا کھرنڈ آتا ہے۔ زردی مائل بھورا کھرنڈ جس کے نیچے پیپ ہوتی ہے۔ ہر مرتبہ سردی لگنے سے غدود سوج جاتے ہیں۔ خضیوں کی سوزش (کلیٹس 'ہیما میلز' پلساٹیل)۔

بخار: معدہ کی تکلیف کے باعث یا صفراوی وجہ سے آنے والا بخار جس کے ساتھ رات کو بکثرت پینہ آتا ہے۔ گرمی اور لرزہ باری باری 'کمزوری ہوتی ہے۔ زرد پینہ آتا ہے۔ بکثرت پینہ لیکن سکون نہیں ملتا۔ زیگنے والی سردی جو شام سے رات تک ہوتی ہے۔ کسی ایک عضو پر گرمی کی لپٹیں ادل بدل کر آتی ہیں۔

کی زیادتی: زیادتی: رات کو 'مرطوب موسم میں 'دائیں جانب لیٹنے سے 'پینہ آنے سے گرم کمرے میں 'بستر کی گرمی سے۔

تعلق: مقابلہ: کپاریا کوریا سیا (پیشاب کی زیادتی 'غدودوں کے عوارض 'آنوں والے اسہال 'انفلونزا) اپی لو سکیم (مزمن اسہال اینٹھن اور آنوں کے ساتھ 'کمزوری 'بچوں کے اسہال) کالی ہائیڈ (سخت آتشک) مریکوریس ایٹک (اجتماع خون اور سختی 'اعضاء میں خشکی اور گرمی 'آنکھیں متورم جلن اور خارش' رطوبت کی کمی 'گلا خشک گفتگو مشکل 'زیریں سینہ میں دباؤ 'مجرى البول میں آتشک کا زخم 'شہد کی مکھی جیسے داغ) مریکوریس برومیٹس (آتشک کا دورہ سرد درجہ جلدی عوارض) مریکوریس اور ٹیس (چنبل 'آتشکی نزلہ 'دماغ کی رسولی 'ناک اور ہڈی کا آتشک 'ناک کی اندرونی گلن سڑن 'خضیوں کی سوجن) مریکوریس

ناٹروس (انگوری پردے کاورم، آنکھ کی جھلی کی سوزش، سوزاک میں تیز چھین والی درد، آتشک کے دانے) مرکوریس فاسفوریکس (آتشک کے باعث اعصابی تکالیف، ہڈی کے پھوڑے) مرکوریس پریسیپیٹس رابر (نیند آتے ہی دم گھٹنے کے دورے پڑتے ہیں، مریض بستر سے اچھل پڑتا ہے۔ ایسا کرنے سے سکون ملتا ہے۔ سوزاک، مجری البول سخت رسی کی مانند محسوس ہوتی ہے۔ آتشک جیسے زخم، ناسور، آبلے، اگزیم، جس میں چیر ہوں۔ داڑھی کی داد، پلکوں کی سوزش، اندرونی اور بیرونی استعمال کریں۔ سر کی پشت بو جھل اور کان بہتا ہے) مرکوریس ٹاکس (آتشکی مریض جو معدہ اور آنتوں کی تکلیف میں مبتلا ہوں) اری تھریس (روسی اور جلد کی سرخی، آتشک، سینے پر سرخ دانے) لولیم ٹمولیم (ہاتھوں اور ٹانگوں کا لرزہ) مرکوریس کم کالی (زکام چہرے کا حاد لقوہ) ہنجرہ ایلیم (معدہ اور آنتوں کی سوزش، متلی، قے جس میں صفرا اور جھاگ دار کف نکلتی ہے۔ پاخانہ پانی جیسا مقدار میں زیادہ، چکنا، اینٹھن کے ساتھ حاجت ختم نہیں ہوتی۔ 2 سے 10 قطرے مدد نکچرا۔

موازنہ: میزیریم، فاسفورس، سلفر کالی میور، اتھی اوپس۔

تریاق: ہیمپر سلف، اورم میٹ، میزیریم۔

معاون: بیڈیگا۔

خوراک: 2 سے 30 طاقت۔

مرکوریس کاروسیوس

Mercurius Corrosivus

(Corrosive Sublimate)

یہ دوامعائے مستقیم کی اینٹھن میں دیگر دواؤں سے بہتر کام کرتی ہے۔ مسلسل اینٹھن ہوتی ہے اور پاخانہ آنے سے کوئی کمی نہیں ہوتی۔ یہ اینٹھن مثانہ تک جا پہنچتی ہے۔ البیومن آتی ہے۔ سوزاک کا دو سرا درجہ اور مسلسل اینٹھن۔ گردوں کے وہ حصے جہاں پیشاب الگ ہوتا ہے ان کو تباہ کرتی ہے۔ یہ عمل ست لیکن یقینی ہوتا ہے۔ حمل کے ابتدائی ایام میں البیومن آتی ہے۔ (فاسفورس بعد کے دنوں اور پورے حمل میں)۔

سر: ہڈیان، غنودگی، پیشانی میں درد، سر میں اجتماع خون اور رخساروں میں جلن۔ کھوپڑی کے غلاف میں کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔

آنکھیں: ڈھیلوں کے عقب میں درد جیسے باہر دھکیلا جا رہا ہو۔ آبلہ، قرنیہ کا گہرا زخم، روشنی سے شدید نفرت اور خراش دار آنسو بہتے ہیں۔ انگوری پردے کی عام یا آتشکی سوزش (مقامی طور پر اثر دینے کا استعمال چپکاؤ سے بچاتا ہے) رات کو شدید درد، جلن دار درد، گولی لگنے والا درد اور چیرنے والا

درد ہوتا ہے۔ پیپ کار جھان نہیں ہوتا۔ انگوری پردہ میلا، موٹا اور نہ سکڑا ہوا یا پھیلا ہوا۔ البیوس من کی وجہ سے پردہ شبکی کی سوزش، نوزائیدہ کا آشوب ختم پونے استسقاء، سرخ، چھلے ہوئے، شدید درد، آنکھوں کے دکھن۔

ناک: زکام بکثرت، ناک کی اندرونی گلن سڑن اور درمیانی پردے میں سوراخ ہو جاتا ہے۔ (کالی بائیکروم) نتھنوں میں کچاپن اور اچانک ڈنگ لگنے جیسا درد، ناک کے پچھلے حصہ کی سوزش بلغمی جھلیاں خشک، سرخ اور ساتھ خون ملی کف۔

کان: شدید تپکن، بدبودار پیپ کا اخراج۔

چہرہ: سو جا ہوا، سرخ، پلپلا، ہونٹ سیاہ سو جے ہوئے، گندی رطوبت، ہڈیوں میں اعصابی درد۔

منہ: دانت ڈھیلے، مسوڑھے، سینگنی رنگ کے سو جے ہوئے اور نرم، زبان سو جی ہوئی اور متورم، تھوک کی زیادتی، پائو ریا، ذائقہ نمکین اور کڑوا۔

گلا: سرخ، سو جا ہوا، پردہ شدید سوزش، کوا سو جا ہوا، ننگے سے درد ہوتا ہے۔ ناک کے پچھلے حصہ میں درد اور کانوں میں تیز درد، جلن دار درد اور شدید سوجن معمولی بیرونی دباؤ سے زیادتی، سینے کے آس پاس کے تمام غدود سو جے ہوئے ہوتے ہیں۔

معدہ: مسلسل سبز صراوی تے، پیٹ کا بالائی حصہ ذکی الحس۔

پیٹ: کچلے جانے کا احساس، اندھی آنت اور آڑھی قولون کا درد، پھولا ہوا، معمولی چھونے سے شدید درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: پیچش، اینٹھن، پاخانہ سے سکون نہیں ملتا۔ متواتر اینٹھن، پاخانہ گرم، خون ملا، چکنا اور بدبودار جس کے ساتھ کٹن والا درد ہوتا ہے اور جھلیوں کے ٹکڑے خارج ہوتے ہیں۔

تنفس: زرخرہ میں درد جیسے چھری سے کاٹا جا رہا ہو۔ آواز کی بندش، کھانسی جس کے ساتھ خون ملی بلغم خارج ہوتی ہے۔ نبض تیز اور رک رک کر چلتی ہے۔ سینے کے آر پار سوئیاں چھتی ہیں۔

پیشاب: مجری البول میں شدید جلن، پیشاب گرم، جلن، مقدار میں کم یا بند ہو جاتا ہے۔ خون ملا سبزی مائل اخراج، البیوس من آتی ہے، مثانہ کی اینٹھن، تیز دھار آلہ لگنے جیسا درد نالی سے مثانہ تک پھیلتا ہے۔

پیشاب کے بعد پسینہ آتا ہے۔

مرد: عضو اور خیسے بہت زیادہ سو جے ہوئے۔ آتشک کا زخم جیسے ناسور ہو۔ سوزاک، مجری البول کا

سوراخ سرخ اور سو جا ہوا۔ حشفہ پردہ درد اور گرم، سبزی مائل گاڑھا اخراج۔

بخار: معمولی ہوا سے سردی لگتی ہے۔ بکثرت پسینہ آتا ہے۔ جلد سرد۔

زیادتی: شام کو، رات کو، ترش چیزوں سے۔

کی: آرام کرنے سے۔

مقابلہ: آرسنک البم، لیکیس، لیونورس (پیڑو پر اثر کرتی ہے۔ تشنج اور اعصابی سوزش، رطوبتوں کو
بردھاتی ہے اور بخار کے جوش کو کم کرتی ہے۔ حیض یا نفاس کے دب جانے میں مفید ہے۔ پچیش، پیپ
میں خون کے ساتھ درد۔ پیاس، زبان خشک۔

مانسونیا (پچیش میں مادی خوراک دیں)۔

تریاق: نیلشیم سلفائیڈ بائی کلورائیڈ کے زہر کا تریاق ہے۔ $7\frac{1}{2}$ گرین دوا $7\frac{1}{2}$ اونس ابلے ہوئے پانی
میں ملا کر ورید میں انجکشن کریں۔

خوراک: 6 طاقت۔ 1:1000 کا محلول بنا کر زیر جلد انجکشن لگانا آشوب چشم اور سیاہ پردے کے درم اور
قریب نظری میں مفید ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے کے عقب میں مسلسل درد کو فوراً روکتی ہے۔ (ڈاکٹر جی۔ ڈی۔
بیلٹ)

مرکیورس سیانٹس

Mercurius Cynatus

(Cyanide of Mercury)

حاد چھوت، نمونہ، گردوں کی سوزش، اس کا اثر زہریلی چھوت والی امراض کے مشابہ ہے۔
شدید اور تیزی سے تھکن آتی ہے۔ مختلف بیرونی سوراخوں سے اخراج خون کار، حجان اخراج گہرا اور
سیاہ ہوتا ہے۔ نیلا پن، سانس اور دل کی رفتار تیز، البیومن آتی ہے اور پٹھوں میں جھٹکے آتے ہیں، پھر کن
ہوتی ہے، ٹائیفائیڈ نمونہ، دم گھٹتا ہے اور پھیپھڑوں کے فالج کا اندیشہ، بکثرت پسینہ سانس لینے کے لئے
جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ منہ کے اندرونی حصہ پر خاص اثر کرتی ہے۔ زبردست تھکن آتی ہے۔ خناق
میں مفید ہے اور اس کی کامیابی یقینی ہے۔ مہلک امراض اور زبردست تھکن، ٹھنڈک اور متلی، آتشکی
زخم جو گہرے نظر آتے ہیں۔

سرخ زبردست ہیجان، بری خواہشات کے دورے، طیش، باتونی، سخت سردرد، آنکھیں اندر کودھنی
ہوئی، چہرہ زرد۔

منہ: زخموں سے بھرا ہوا، زبان زرد، بکثرت رال بہتی ہے۔ سانس بدبودار، تھوک کے غدود سوجے
ہوئے، پردرد، ذائقہ کیلا، منہ کے زخم اور سرمئی جھلی۔

گلا: کچا پن اور دکھن، بلغمی جھلیوں کے زخم، کچا نظر آتا ہے بالخصوص مقررین کا گلا، آواز بگڑ جاتی ہے اور
بوکنے سے درد ہوتا ہے۔ تالو اور حلق کی تباہی کی ابتدا، حلق میں گہری سرخی، نگلنا بہت مشکل ہوتا ہے۔
ناک سے گہرے رنگ کا خون آتا ہے۔ ناک اور نخرے کا خناق (کالی بائیکروم)۔
معدہ: متلی، صفراوی اور خون ملی تے آتی ہے۔ ہچکی پیٹ ذکی الحس پر درد دبانے سے دکھن ہوتی ہے۔

معائنہ مستقیم: ناقابل برداشت درد، مقعد کے ارد گرد سرخی، بار بار اخراج خون۔ پاخانہ اینٹھن کے ساتھ بدبودار مواد کا اخراج جس سے سڑی ہوئی بو آتی ہے، سیاہ پاخانہ۔
 پیشاب: امبر کے رنگ کا درد کے ساتھ، البیومن آتی ہے، مقدار میں کم، گردوں کی سوزش اور زبردست تھکن و لرزہ، پیشاب کی بندش۔
 جلد: مرطوب اور برف جیسی ٹھنڈک۔
 خوراک: 6 سے 30 طاقت۔ 6 سے کم طاقت دینے سے زیادتی ہوتی ہے۔

مرکوریس ڈلس

Murcurius Dulcis

(Calomel)

کان کی نزلاوی سوزش پر زبردست اثر کرتی ہے۔ کان بننے اور بہرہ پن میں مفید ہے۔ اسہال اور مقعد کی دکھن، غدہ مذی کی سوزش، صفراوی خرابیاں، زرد ڈھیلی پھلاوٹ، لچک دار سوزش، سوزش جس میں پانی آگیا ہو۔ صفراوی بخار والوں میں مفید ہے۔ باریطون اور دماغ کے پردوں کی پانی والی سوزش، قلبی اور گردوں کی تکالیف کی مشترکہ خرابی سے جلد ہر بالخصوص اگر یرقان بھی ہو۔ (بیلی) جگر کی سختی اور جگر کا بڑھ جاتا ہے۔ 1x استعمال کریں۔ (جاو سیٹ)

کان: درمیانی کان کی سوزش، درمیانی نالی بند ہو جاتی ہے۔ خنازیری مزاج بچوں میں کان کی شکایات، جھلی سکر جاتی ہے۔ موٹی ہو جاتی ہے اور غیر لچکدار حرکت نہیں کر سکتی۔

منہ: بدبودار سانس، رال بہتی ہے، مسوڑھے پر درد، زخم، زبان سیاہ۔ مسلسل گہرا بدبودار تھوک بہتا ہے۔ بہت سڑی ہوئی بو والا، گلے کے زخم اور نگلنا دشوار، حلق کی دانہ دار سوزش۔

معدہ: متلی اور قے، شیر خوار بچوں کی قے (کیوپرم آرسنک، آرس ورس)۔

پاخانہ: مقدار میں کم، خون ملی آنوں والا، ساتھ صفرا اور مسلسل حاجت، اینٹھن کے بغیر۔ گہرے سبز پانی جیسے مروڑ کے ساتھ۔ مقعد میں دکھن اور جلن، پیشاب جس میں تھوڑی مقدار میں پاخانہ آتا ہے جو آنوں اور خون ہوتا ہے اور صفرا سے لٹھڑا ہوا۔

جلد: ڈھیلی ڈھالی اور غیر صحت مند، غدد متورم، ناسور کے زخم، تانبے کے رنگ کی پھنسیاں۔

مقابلہ: کالی میور۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت کا سفوف۔ آنٹوں کو خالی ہونے سے بچانے کے لئے وقتی سکون کی خاطر غیر ہو میو پیتھک طریقہ سے 2 سے 3 گرین 1x سفوف ہر گھنٹے کے بعد دہرائیں۔

مرکوریس آیوڈائس فلیوس

Mercurius Iodatus Flavus

(Proto Iodide of Mercury)

گلے کی شکایات غدودوں کی عام سوجن اور زبان پر خاص میل کی تہہ۔ دائیں جانب زیادتی، آتشک کے زخم۔ جنگاسوں کے غدود سوجے ہوئے، بڑھے ہوئے اور سخت۔ پستانوں کی رسولیاں جس کے ساتھ گرم پسینہ اور ہضم کی خرابیوں کا رجحان ہو۔

زبان: میل کی موٹی تہہ، جڑ پر زرد، نوک اور کنارے سرخ اور دانتوں کے نشان بنتے ہیں۔
گلا: لوزتین کی خالی جگہ کا ورم، اس صورت میں مفید ہے۔ جب لوزتین کا سطحی حصہ متاثر ہو۔ پیرچھے مواد کا اخراج اور سانس بدبودار، سوجن دائیں جانب سے شروع ہوتی ہے۔ حلق کے پیچھے والے حصہ پر چھوٹے زخم، حلق پر جھلی آتی ہے۔ دائیں ٹانسل میں تکلیف زیادہ، لیس دار بلغم، گولے کا احساس، مسلسل نکلنے کا رجحان۔

مقابلہ: پلیم آیوڈائیڈ (پستانوں کی رسولی میں)۔
خوراک: 2 طاقت کا سفوف۔

مرکوریس آیوڈائس روبر

Mercurius Iodatus Ruber

(Bin Iodide of Mercury)

خناق اور گلے کے زخم بالخصوص بائیں جانب اور ساتھ غدودوں کی سوجن، مزمن پیپ والی باگھی، آتشک کے سخت زخم، خنازیری مزاج افراد کا پرانا آتشک، زکام کا ابتدائی درجہ بالخصوص بچوں میں۔
گلا: حلق گہرا سرخ، نکلنے پر درد ہوتا ہے۔ ناک اور گلے سے کف آتا ہے۔ بار بار گلا صاف کرتا ہے اس احساس کے ساتھ کے گلے میں گولا اٹکا ہوا ہے۔ گلے اور گردن کے پھوں کی سختی۔
ناک: زکام اور سماعت کی کمی، ناک کا دایاں حصہ گرم، کھانسنے پر پچھلے حصہ سے بلغم خارج ہوتا ہے۔
ناک کی ہڈی کی سوجن، ناک اور گلے کی بلغمی جھلیاں پھول جاتی ہیں۔ کان کی درمیانی نالی بند ہو جاتی ہے اور پھر اچانک کھل جاتی ہے۔

منہ: مسوڑھے سوجے ہوئے، دانت درد، غدود سوجے ہوئے، زبان پر جھلس جانے کا احساس، آبلے، رال کی کثرت، زبان کی جڑ سخت اور حرکت سے درد ہوتا ہے۔
گلا: خناق، نچلے جڑے کے غدودوں میں اجتماع خون اور درد ہوتا ہے، حلق گہرا سرخ۔ بائیں لوزتین،

تکلیف زیادہ 'لوز تین' کے اندرونی حصہ کی سوزش 'کھانسی جو کوتاہیڑھ جانے سے ہوتی ہے۔ گلے کے زخم' زخموں کی شکایات اور آواز کا دب جانا۔

جلد: چھوٹے چھوٹے شقاق اور چیر 'سخت پھنسیاں' آتشک کا ابتدائی زخم 'باگھی' بد گوشت والا پھوڑا۔
خوراک: تیسرا سفوف۔ یہ مرکری کے دیگر مرکبات کی نسبت زیادہ طاقتور جراثیم کش ہے۔

مرکوریس سلفیوریکس

Murcurius Sulphuricus

(Yellow Sulphate of Mercury)

پانی جیسے پاخانے 'مقعد میں جلن' زبان کی نوک میں دکھن 'ٹانگوں کا استسقاء' دھوپ میں چھینکیں آتی ہیں۔ صبح سویرے اسہال آتے ہیں۔ اسہال زرد رنگ کے اور دھار کی شکل میں خارج ہوتے ہیں۔ چاولوں کی پیچ جیسا پاخانہ 'پیشاب مقدار میں کم' صاف 'جلتا ہوا گرم ہوتا ہے۔ تنگی تنفس جس کی وجہ سے بیٹھنا پڑتا ہے۔ سانس تیز اور چھوٹا 'سننے میں جلن' سینے میں پانی آتا ہے۔ (آر سینیم) قلبی درد اور کمزوری۔

مقابلہ: مرکوریس ایٹک پیشاب کے آخری قطرے کے ساتھ کشن کا احساس۔

میتھی لین بلیو

Methylene Blue

(One of Aniline Dyes)

یہ دوا اعصابی درد، عصبی کمزوری، 'ملیریا' ٹائیفائیڈ میں مفید ہے۔ ٹائیفائیڈ میں اچھارہ ہڈیاں اور بخار کم کرتی ہے۔ پیپ والی چھوت، 'اعضاء میں جھٹکے' ریشہ اور مرگی کا رجحان، گردوں کی سوزش، سرخ بخار، کہ بعد آنے والی گردوں کی سوزش، پیشاب سبز رنگ کا۔ اس کے استعمال سے آنے والی مٹانہ کی سوزش معمولی جانتل کے استعمال سے ختم ہو جاتی ہے۔ گردے کے آپریشن کے بعد پیشاب میں بکثرت پیپ آتی ہے۔ سوزا کی گنٹھیا اور مٹانہ کی سوزش، کمزوری، لنگڑی کا درد، مرگی کے دورہ کے بعد کی حالتیں۔

خوراک: 3x طاقت۔ 2% محلول کان سے بدبودار مواد نکلنے میں مقامی طور پر استعمال کریں۔ قرنہ کے زخموں کے لئے مقامی طور پر 1% کا محلول استعمال کریں۔

میزریم

Mezereum

(Spurge Olive)

جلدی علامات 'ہڈیوں کے عوارض' اعصابی درد بالخصوص دانتوں اور چہرے کا 'جوڑوں میں کپکپانے جیسے' درد ہوتا ہے کھنچاؤ اور سختی کے ساتھ۔ مختلف قسم کی دردیں اور ساتھ لرزہ اور سرد ہوا سے ذکی الحس۔ ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ ویکسین کے بعد پھنسیاں نکلتی ہیں۔ پٹھوں میں جلن اور نوکدار جھجھکے جیسے درد ہوتا ہے۔ بندھنوں کا لرزہ اور کھنچاؤ درد اوپر کے رخ چلتا ہے اور مریض بستر چھوڑنا مجبور ہو جاتا ہے۔ مریض سرد ہوا سے بہت زیادہ حساس ہوتا ہے۔

سر: بولنے میں دقت ہوتی ہے۔ سرد درد جو بولنے سے بڑھتا ہے۔ دائیں جانب درد جو مدہوش کر دے سر کی بیرونی شکایات 'چھلکے دار پھنسیاں' سفید کھرنڈ 'سریر موٹا چمڑے جیسا کھرنڈ آتا ہے اور اس کے نیچے پیپ جمع ہوتی ہے۔ رات کو دانتوں اور چہرے میں اعصابی درد جو کانوں تک جاتا ہے اور کھانے زیادتی ہوتی ہے۔ گرم چولہے کے ساتھ کمی ہوتی ہے۔ دانتوں کی جڑیں کمزور 'دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔

ناک: چھینکیں، زکام، ناک کا اندرونی حصہ چھلا ہوا۔ پچھلے حصہ کی سوزش۔

کان: احساس کہ کان زیادہ کھلے ہیں جیسے کان کے پردے پر ٹھنڈی ہوا لگ رہی ہے اور اندر جاری ہے۔ کان میں انگلی گھمانا چاہتا ہے۔

آنکھیں: آپریشن کے بعد پلکوں کا عصبی درد بالخصوص جب ڈھیلا نکال دیا گیا ہو۔ درد چاروں طرف پھیلتا ہے اور نیچے کے رخ چلتا ہے۔ ساتھ ٹھنڈک اور ہڈی میں سختی کا احساس ہوتا ہے۔

چہرہ: سرخ، منہ کے آس پاس پھنسیاں نکلتی ہیں اور ساتھ زکام۔

معدہ: ران کی چربی کھانے کی خواہش 'زبان میں جلن جو معدہ تک جاتی ہے۔ منہ میں پانی آتا ہے۔ گلے میں محسوس ہوتی ہے۔ کھانے سے کمی ہوتی ہے۔ معدہ کی پرانی سوزش 'جلن' خراش دار درد 'گلے' قے جس کا رنگ چاکلیٹ جیسا ہوتا ہے۔ معدہ کا زخم جس میں شدید جلن ہوتی ہے۔

پیٹ: بچوں کے غدود سوج جاتے ہیں اور پیٹ بڑا ہو جاتا ہے۔ جنگاسوں کے دائرہ میں دباؤ پڑتا ہے اچھارہ کے ساتھ قونج اور لرزہ اور تنگی تنفس۔

پاخانہ: زچگی کے بعد قبض کا بچ نکلتی ہے۔ اسہال جس میں سفید اجزاء خارج ہوتے ہیں۔ سبز اخراج قبض کے ساتھ جگر اور رحم کا عارضہ 'مقعد کا سکڑاؤ' کا بچ نکلتی ہے اور مقعد میں چھین ہوتی ہے۔

پیشاب: پیشاب کی سطح پر سرخ ذرات تیرتے ہیں۔ گرم اور خون ملا۔ پیشاب کے بعد بالی کے اگلے

دھن میں کٹن اور جلن ہوتی ہے۔ مثلاً میں اینٹھن اور پیشاب میں خون آتا ہے۔ پیشاب کے بعد چند گھنٹے خون آتا ہے۔

عورت: حیض بے قاعدگی سے اور جلدی جلدی ہوتے ہیں۔ لیکوریا کی رطوبت البیومن جیسی ہوتی ہے اور نہایت خراش دار۔

مرد: خیسے بڑھ جاتے ہیں 'شدید جنسی خواہش' سوزاک اور پیشاب میں خون آتا ہے۔
 تنفس: سینے کی ہڈیوں میں جلن اور دکھن ہوتی ہے۔ سینے میں سکڑاؤ آتا ہے۔ کھانسی جو کھانے کے بعد بڑھتی ہے۔ گرم مشروب پینے سے زیریں سینہ میں سوزش آتی ہے۔

اطراف: گردن اور کمر میں درد جو حرکت سے اور رات کو بڑھتا ہے۔ کسی قسم کا چھوٹا برداشت نہیں ہوتا۔ پنڈلی کی بڑی ہڈی اور لمبی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگیں اور پاؤں سو جاتے ہیں 'گولے اور گھٹنے میں درد ہوتا ہے۔

جلد: 'اگزیمیا' ناقابل برداشت خارش 'سردی اور خارش جس میں بستر میں جانے سے اضافہ ہوتا ہے۔ زخموں میں خارش اور جلن ہوتی ہے۔ زخموں کے گرد آبلے اور چمکدار سرخ دائرہ بنتا ہے۔ داد جس میں جلن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ ہڈیوں بالخصوص لمبی ہڈیوں کی سوزش اور سوجن 'ناسور' ہڈی کی رسولی 'درد رات کو چھونے سے اور مرطوب موسم میں بڑھتا ہے۔ (مرکیورس 'سلفر) دانے زخم بن جاتے ہیں 'موٹا کھرنڈ آتا ہے جس کے نیچے پیپ ہوتی ہے۔ (کرائی سو فینک الیڈ)
 زیادتی: سرد ہوا سے 'رات کو' شام سے آدھی رات تک 'گرم غذا سے' چھونے سے 'حرکت سے۔
 کمی: کھلی ہوا میں۔

ترباق: کالی ہائیڈ 'مرکیورس۔

مقابلہ: ڈار کاپالو سٹرس (معدہ اور آنتوں کی سوزش 'تھوک کی زیادتی 'پاخانہ پتلا 'دماغ میں اجتماع خون'
 اعصابی درد اور افسردگی 'دھڑکن اور تنگی تنفس) مرکیورس 'فاسٹولیکا' رشا کس 'کوا یکو' سفلینیم۔
 خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

مائکرو میریا

Micromeria

(Yerba Buena)

یہ کیلیفورنیا میں پایا جانے والا پودا ہے جو معدے اور آنتوں پر اثر کرتا ہے اور قوی واپھارہ کے لئے بطور چائے استعمال ہوتا ہے۔ یہ ایک پُر لطف مشروب ہے 'دافع بخار ہے 'خون صاف کرتا ہے اور بہترین ٹانک ہے۔

معدہ: مٹلی 'معدہ اور آنتوں میں درد ہوتا ہے' اپھارہ۔
خوراک: مدر ٹچر۔

ملی فویم

Milefolium

(Yarrow)

یہ مختلف اقسام کے جریان خون میں مفید ہے۔ خون سرخ چمکدار ہوتا ہے۔ ہر نیا 'چمک اور معدہ کی تہ میں درد ہوتا ہے۔ پتھری کے آپریشن کے بعد مفید ہے۔ بلندی سے گرنے یا وزن اٹھانے کے اثرات 'درجہ حرارت مسلسل زیادہ' پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ سر: آہستہ چلنے سے سر چکراتا ہے۔ احساس جیسے کچھ بھول گیا ہے۔ سرخون سے بھرا محسوس ہوتا ہے حیض کے دب جانے سے تشنج اور مرگی 'چیرنے جیسا درد ہوتا ہے۔ ناک: نکسیر آتی ہے (ارکھائی ٹس) آنکھ سے ناک کی جڑ تک تیز چیز گزرنے جیسا درد ہوتا ہے۔ یاخانہ: آنتوں سے خون آتا ہے 'خونی بوا سیر' پیشاب خون ملا (سے شیو)۔ عورت: حیض وقت سے پہلے 'بکثرت اور دیر تک رہیں۔ رحم سے اخراج خون 'چمکدار سرخ اخراج' دوران حمل وریدوں کا درد پھیلاؤ۔ تنفس: ٹی بی کے ابتدائی درجہ میں خون تھوکتا ہے۔ حیض یا بوا سیر کا خون دب جانے سے کھانسی کے ساتھ خون ملا اخراج ہوتا ہے 'شدید دھڑکن۔ مقابلہ: فیکس وینوسا (آنتوں اور پھیپھڑوں سے اخراج خون) اکالفا اور ویکس ٹوشا (خون تھوکتا ہے) امراض سینہ ٹی بی) سکیل کار 'اپیکاک' ارکھائی ٹس 'جیرانیم' ہیما میل۔ خوراک: مدر ٹچر سے 3 طاقت۔

میچی لا

Mitchella

(Partridge Berry)

مرض کی علامات کے ساتھ مثانہ کی علامات بھی شامل ہوتی ہیں۔ بالخصوص بچہ دانی میں اجلہ خون۔
پیشاب: مثانہ کی گردن کی سوزش اور پیشاب کی حاجت۔ (یوپاٹوریم پرف 'ایپس) پیشاب کی عمل مثانہ کا نزلہ۔

عورت: رحم کی گردن کا رنگ گہرا، سرخ اور سوجی ہوئی۔ حیض درد کے ساتھ اور رحم سے اخراج
 ذون: سرخ چمکدار خون۔
 مقابلہ: چمائیلا، نے شیو، یووا، جیرا، نیم، گوسی، پیم۔
 خوراک: مدر، منچر۔

مومورڈیکا بالسامنا

Momordica Balsamna

(Balsam Apple)

اینٹھن، قونج، کمر میں درد اور پیٹ کے زیریں حصہ میں درد اس کے ساتھ پردرد اور بکثرت
 حیض۔ تلی کے نزدیک قولون میں اچھارہ، جلد ہر۔
 سر: چکر آتے ہیں، ہلکا معلوم ہوتا ہے، آنکھوں کے سامنے دھند۔
 پیٹ: گڑگڑاہٹ، اینٹھن، درد قونج کمر سے شروع ہو کر پورے پیٹ پر پھیل جاتا ہے۔
 عورت: پردرد اور بکثرت حیض، درد زہ جیسا درد اور پھر زور سے خون کا اخراج ہوتا ہے۔ درد زیریں
 کمر سے پیڑو تک جاتا ہے۔
 تعلق: مومورڈیکا چیر۔ لٹسیا (اس کی علامات شدید ہیں، آنتیں پانی جیسے زرد مواد سے بھری ہوتی ہیں۔
 پاخانہ زور سے خارج ہوتا ہے۔ اینٹھن، پیاس، کمزوری، نزع جیسی حالت، کروٹن سے مشابہ ہے۔ 3x
 استعمال کریں)۔
 خوراک: مدر، منچر۔ جلنے کی صورت میں اور پھٹے ہوئے ہاتھوں کے لئے مقامی طور پر لینا منٹ یا پلٹس بنا
 کر استعمال کریں۔

مارفینم

Morphinum

(Alkaloid of Opium)

مارفین کا افیون سے وہی تعلق ہے جو اٹروپین کا بیلاڈونا ہے۔ دونوں میں اعصابی علامات پائی جاتی
 ہیں۔ یہ کم محرک ہے، تشنج پیدا کرنے کی صلاحیت کم ہے لیکن زیادہ نیند آور ہے۔ قبض کم ہوتی ہے مگر
 مثانہ میں سکڑاؤ زیادہ پیدا کرتی ہے۔ پسینہ کم آتا ہے مگر خارش زیادہ ہوتی ہے۔
 ذہن: افسردگی، چڑچڑاہٹ، عیب بین، ہسٹیریائی مزاج، خوف کے باعث آنے والا صدمہ، خواب کی حالت۔
 سر: سر کی معمولی حرکت سے چکر آتے ہیں۔ سرد درد اور احساس کہ کوئی سر کو زخمی کر رہا ہے۔ درد جیسے

سر پھٹ جائے گا، سر پیچھے کو کھینچ جاتا ہے۔

آنکھیں: نیلگوں، پونے لٹک جاتے ہیں۔ آنکھوں میں خارش ہوتی ہے۔ آنکھیں بند کرنے پر نظر کا داہمہ، نکلنی لگا کر دیکھتا ہے۔ آنکھیں اندر دھنسی ہوئی بمھینگاپن، پتلیوں کا غیر مساوی سکڑاؤ، غیر مستحکم نظر آتی ہیں۔ بالائی پونے کا فالج، پھوں کا جزوی فالج۔

کان: بائیں کان میں پردرد تپکن، گرمی سے سکون ملتا ہے جیسے گردش خون سنائی دے رہی ہو۔ چہرہ: دھندلا سرخ یا چہرہ، ہونٹ، زبان، منہ اور گلا زرد، نیلے۔

ناک: چھینکوں کے دورے، ناک کے آخر میں خارش اور سر سراہٹ۔

منہ: بہت زیادہ خشک، زبان خشک، بھوری درمیانی حصہ، بنفشی، پیاس، بھوک ختم ہو جاتی ہے، گوشت سے نفرت۔

گلا: خشک اور گھٹن، حلق کا فالج، نگلنا تقریباً ناممکن، گرم مشروبات سے کمی، ٹھوس غذا سے زیادتی۔ معدہ: مسلسل متلی اور نزع جیسی غشی، مسلسل ابکائی، سبز مواد کی قے، اٹھنے پر متلی اور قے۔

پیٹ: پھولا ہوا، پیٹ اور ریڑھ کے ستون کے ساتھ حاد درد، پیٹ پھول کر کیا بن جاتا ہے۔ معائے مستقیم: اسہال، پانی جیسے، بھورے یا کالے اور ساتھ خوفناک اینٹھن، قبض۔ پاخانہ لمبا، خشک، گانٹھ دار جس کے ساتھ کچلے جانے جیسے درد اور مقعد کے شقاق کا رجحان۔

پیشاب: مثانہ کا جزوی فالج، پیشاب قطرہ قطرہ تکلیف کے ساتھ۔ آہستہ اور تکلیف کے ساتھ اترتا ہے۔ غدہ مذی بڑھ جانے سے پیشاب رک جاتا ہے۔ خون کا حاد یا مزمن زہریلا پن۔

مرد: نامردی، دائیں طرف منی کی ڈوری میں درد ہوتا ہے۔ (آگزالک ایسڈ) دل: دھڑکن باری باری سے ست اور زیادہ ہوتی ہے۔ دل کے سٹھے متاثر ہوئے بغیر کمزوری آتی ہے۔

نبض چھوٹی، کمزور ایسی چال جس سے اخراج خون کا اشارہ ملتا ہے۔ سانس: غشی اور سانس کے لئے جدوجہد کرتا ہے۔ ڈایا فرام کا فالج، پچکی، تنگی تنفس جس کا دورہ پہلی ہند میں آتا ہے۔ (لیکیس گرینڈیلیا) سانس کے ساتھ آنکھ کا ڈھیلا حرکت کرتا ہے۔ سینے میں تنگی کا احساس

سینے کے درمیان درد ہوتا ہے۔ خشک تکلیف دہ کھانسی جو رات کو بڑھتی ہے۔ دم گھٹنے والی کھانسی جس میں گاڑھالیں دار بلغم خارج ہوتا ہے۔ اخراج کم اور پتلا لیکن آواز ڈھیلی اور زیادہ ہوتی ہے۔

کمر: ریڑھ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ زیریں کمر کی کمزوری، زیریں حصہ کے آرپار مسلسل درد ہوتا ہے۔ سیدھا ہو کر نہیں چل سکتا۔ (سمی سی فیوگا)

اطراف: لڑکھڑا کر چلتا ہے، بے حسی پائی جاتی ہے۔ جلد: میلی، نیلے نشان، داد، خارش، جلد کی لچک ختم ہو جاتی ہے۔ موقوفی حیض کے عرصہ میں چھپاکی نکلی

ہے۔

اعصاب: بے قراری اور عصبی لرزہ، پھڑکن، جھٹکے، تشنج، اچانک درد، بازوؤں اور ٹانگوں میں درد کے ساتھ پھڑکن اور جھٹکے آتے ہیں۔ شدید اور اچانک اعصابی درد جس کے ساتھ بے ہوشی آتی ہے۔
 بیان: بالیخولیائی مزاج، ناقابل برداشت درد جو گرمی سے کم ہوتا ہے۔ بائیں آنکھ کے حلقے پر دائیں طرف پسلیوں کے نیچے درد ہوتا ہے۔ تمام جسم میں دکھن ہوتی ہے۔ بستر سخت محسوس ہوتا ہے۔ نیند کے بعد زیادتی (لیکیس) داد کے بعد اعصابی درد (مزیریم)۔

نیند: جمائیاں آتی ہیں، غنودگی، گہری اور لمبی نیند، بے خوابی، نیند میں بے قراری، بار بار چونکتا ہے۔ نیند آتی ہے مگر سو نہیں سکتا۔

بخار: سردی لگتی ہے، برف جیسی ٹھنڈک، جلن دار گرمی، بکثرت پسینہ۔
 خوراک: 3 سے 6 طاقت کا سفوف۔

ماسکس

Moschus

(Musk)

یہ ہسٹیریا اور اعصابی دوروں کی دوا ہے۔ غشی کے دورے اور تشنج، سکتے، اس کی خاص بات سردی سے تکلیف میں اضافہ ہے۔ ہوا سے انتہائی ذکی الحسی، شدید اعصابی لرزہ اور غشی، زبردست اچھارہ، امراض قدرتی انداز سے نہیں بڑھتے، ٹھنڈک، پٹھوں، جلد اور ذہن میں تناؤ۔
 ذہن: ناقابل برداشت ہنسی، جھڑکتا ہے، بے قراری اور دھڑکن، چونکتا ہے جیسے خوفزدہ ہو، تندہی، شہوت۔

سر: ناک کی جڑ میں دباؤ کے ساتھ درد، چندیا پر دباؤ کے ساتھ درد، معمولی حرکت سے چکر آتے ہیں۔
 احساس کہ بہت بلندی سے گر رہا ہے۔ کاسہ سر کی الحس، کانوں میں آواز آتی ہے جیسے توپ چلی ہو۔
 معدہ: سیاہ کافی کی خواہش، محرک اشیاء کی خواہش، کھانے سے نفرت، ہر چیز بے ذائقہ محسوس ہوتی ہے۔
 ہے۔ معدہ کی علامات کے ساتھ سینے میں بے چینی، شدید اچھارہ، کھانے سے غشی آتی ہے۔ پیٹ بہت زیادہ پھول جاتا ہے۔ تشنجی اعصابی ہچکی (ہائیڈروسیانک ایسڈ، سلفیورک ایسڈ، اگنیشیا کاجوپٹ)۔

مرد: شدید خواہش جماع، غیر ارادی انزال، نامردی جو زیادہ بیٹس کے ساتھ آئے۔ (کوکا) وقت سے قبل بڑھاپا، مباشرت کے بعد متلی اور تے۔
 عورت: حیض وقت سے پہلے مقدار میں زیادہ اور غشی کا رجحان (نکس موسکاٹا، وریٹرم) جنسی خواہش اور اعضائے پوشیدہ میں گدگداہٹ، اعضائے پوشیدہ کی طرف کھنچاؤ، احساس جیسے حیض ہونے والا ہے۔

پیشاب: پیشاب بکثرت، زیادہ بٹس۔

تنفس: سینے میں تنگی گہرا سانس لینا پڑتا ہے۔ اچانک زرخرہ اور سانس کی نالی میں گھٹن ہوتی ہے۔ تنگی
 تنفس، سینے میں گھٹن، سینے کا، سیریا، تشنج، دمہ، خوراک کی نالی کا تشنج، پیچھے پھڑوں کے فالج کا خطرہ، دمہ اور
 زبردست بے چینی، خوف اور دم گھٹنے کا احساس، کھانسی بند ہو جاتی ہے۔ بلغم تھوک نہیں سکتا، باؤ گولاد۔
دل: سیریا، دھڑکن، دل کے ارد گرد لرزہ، نبض کمزور اور عشی۔
زیادتی: سردی سے، کھلی ہوا بے حد سرد معلوم ہوتی ہے۔
کمی: کھلی ہوا میں، رگڑنے سے۔

مقابلہ: نکس، موزکاتا، ایسا فوٹڈا، ولیرانا، سمبل، اگنیشیا، کسٹوریم۔

مطابقت: امبرا گریٹیا۔

تریاق: کیمر، کافیا۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

میو ریکس

Murex

(Purpul Fish)

یہ آلات تناسل زنانہ پر زیادہ اثر کرتی ہے اور تجربات سے اس کی تصدیق بھی ہوئی ہے۔
 بالخصوص زندہ دل اور محبت کرنے والی عصبی مزاج خواتین، مریض کمزور اور لاغر ہوتا ہے۔
ذہن: زبردست غمگینی، بے قراری اور خوف۔

معدہ: زبردست کمزوری کا احساس جیسے جان نکل جائے گی۔ (سپیا) بھوکا، کھانے کی خواہش۔
عورت: رحم کے وجود کا احساس ہوتا ہے۔ رحم کی گردن میں تپکن ہوتی ہے۔ خواہش جماع باسانی
 بھڑک اٹھتی ہے۔ احساس کہ پیڑوں میں پرورد مقام پر کوئی چیز دباؤ ڈال رہی ہے۔ بیٹھنے سے تکلیف بڑھتی
 ہے۔ رحم کے دائیں جانب سے درد دائیں یا بائیں پستان تک جاتا ہے۔ غلبہ شہوت، اعضاء کو معمول
 چھونے سے خواہش جماع بھڑک اٹھتی ہے۔ رحم میں درد حیض بے قاعدہ، بکثرت، بار بار، لمبے لو تھڑے
 خارج ہوتے ہیں۔ اعضاء باہر نکلتے محسوس ہوتے ہیں۔ رحم ٹل جاتا ہے، رحم بڑھ جاتا ہے اور پیڑوں میں
 اینٹھن ہوتی ہے اور تیز درد جو پستانوں تک جاتا ہے۔ لیٹنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ حیض درد کے ساتھ اور
 بچہ دانی کا مزمن ورم اور رحم کا ٹل جانا۔ ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر رکھتی ہے۔ لیکوریا سبز یا خون ملا ذہنی
 علامات کے ساتھ ادل بدل کر آتا ہے اور تگونیہ ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ پستان کی رسولیاں جن میں حیض
 کے دوران درد ہوتا ہے۔

پیشاب: رات کو بار بار پیشاب آتا ہے۔ تیز بو و یلرین کی طرح، مسلسل حاجت (کریازوٹ)۔

معمولی چھونے سے۔

زیادتی: پلاٹینا، لیلیم ٹنگ، سپینا (اس میں میوریکس جیسی خواہش جماع نہیں ہوتی)۔

مقابلہ: 3 سے 30 طاقت۔

میوریا ٹیکم ایسڈم

Muriaticum Acidum

(Muriatic Acid)

یہ تیزاب خون پر اثر کرتا ہے اور چھوت کی حالتیں پیدا کرتا ہے جیسی ہلکے بخاروں میں ہوتی ہے جن کا درجہ حرارت زیادہ اور زبردست تھکن ہوتی ہے۔ مریض اس قدر کمزور ہو جاتا ہے کہ گھٹ کر بستر سے اترتا ہے۔ رطوبتوں میں انتشار پیدا ہوتا ہے۔ پیشاب کے ساتھ غیر ارادی طور پر پاخانہ خارج ہو جاتا ہے۔ جریان خون بالخصوص منہ اور مقعد متاثر ہوتے ہیں۔

ذہن: چڑچڑا اور پریشان، غصیل، اونچی آواز میں کراہتا ہے۔ زبردست بے چینی، غمگین، کڑھتا ہے، خاموشی سے برداشت کرتا ہے۔

سر: چکر جو دائیں جانب لیٹنے سے بڑھتے ہیں۔ سر کی پشت بو جھل جیسے سیسہ بھرا ہو۔ شور اور آوازیں ناقابل برداشت، دماغ جیسے کچل دیا گیا ہو۔

ناک: اخراج خون، بکثرت چھینکیں۔

چہرہ: نچلا جبرائٹک جاتا ہے۔ پھنسیاں اور مہاسے، ہونٹ خام، خشک اور کٹے پھٹے۔

منہ: زبان زرد، سوجی ہوئی، خشک، چمڑے جیسی اور مفلوج۔ زبان پر گہرے زخم، زبان پر سخت گانٹھیں، جلد کا سرطان، کنارے نیلگوں سرخ (کاربولک ایسڈ) منہ کے آبلے، مسوڑھے اور غدد سوجے ہوئے۔

سڑی ہوئی سانس، دانتوں پر میل کی تہ۔

گلا: کٹا سو جا ہوا، زخم اور نفلی جھلی گہرے رنگ والے ورم، نگلنے پر تشنج آتا ہے، گھٹن ہوتی ہے۔

معدہ: گوشت دیکھنا یا اس کے بارے میں سوچنا پسند نہیں کرتا۔ ہر وقت شدید بھوک اور مسلسل پانی

پینے کی خواہش، تیزابیت کم ہوتی ہے، غذا کا خمیر بن جاتا ہے۔

پاخانہ: پیشاب کے ساتھ غیر ارادی طور پر پاخانہ نکل جانے کا رجحان، خونی بوا سیر کے سے چھونے سے حساس ہوتے ہیں۔ مقعد کی خارش اور پیشاب کرتے وقت کایچ نکلتی ہے۔ حمل کے دوران خونی بوا سیر

سے نیلے، گرم اور شدید چھن ہوتی ہے۔

دل: نبض تیز، کمزور اور چھوٹی، ہر تیسری چال گم ہو جاتی ہے۔

پیشاب: پیشاب کرتا ہے تو اسی وقت آنتوں میں حرکت ہوتی ہے۔

عورت: حیض وقت سے پہلے آتے ہیں۔ لیکوریا دوران حیض، مقعد کی دکھن، اعضائے پوشیدہ کے زخم۔

اطراف: بو جھل، پردر داور کمزور، لڑکھڑا کر چلتا ہے۔ ٹخنے کی موٹی رگ میں درد ہوتا ہے۔

جلد: گوڑا اور آبلے دار پھنسیاں، ساتھ زبردست خارش ہوتی ہے۔ (رشاکس) کاربنکل ٹانگوں پر گندی بو والے زخم، سرخ بخار، بیگنی دانے نکلتے ہیں۔ ہاتھوں کی پشت کا اگزیم۔

بخار: شاخ ہائے وجود ٹھنڈے، گرمی لیکن پیاس نہیں ہوتی، ٹائیفائیڈ جیسی مدہوشی، اخراج خون بہا، قراری، غیر ارادی اخراج، بستی زخم، نبض تیز اور کمزور، شدید تھکن۔

زیادتی: مرطوب موسم میں، نصف شب سے قبل۔

کمی: بائیں جانب لیٹنے سے۔

مقابلہ: فاسفورک ایسڈ، آرسنک البم، پیشیا۔ یہ برائی اونیا اور رشاکس کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔

تریاق: برائی اونیا۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت

مالی گیل لسی ڈورا

Mygale Lasiadora

(Black Cuban Spider)

کمزوری، دھڑکن، عصبیت، خوف، دوسری مکڑیوں کی طرح ریشہ اور جنسی علامات اہم ہیں۔
ذہن: ہڈیاں، بے قرار، نمگین، موت کا خوف، ناامید۔

چہرہ: چہرے کے پٹھوں کی پھڑکن، منہ اور آنکھیں کھلی، گرم اور تہمتایا ہوا۔ زبان خشک اور جیسے جھلسی ہو۔ زبان باہر نکالنا مشکل، سر ایک طرف جھٹکے کھاتا ہے۔ رات کو دانت پیتا ہے۔

معدہ: متلی اور نظر کمزور، کھانے سے نفرت، شدید پیاس۔

مرد: شدید شہوت، سوزاک میں تکلیف دہ خیزش (کالی بروم، کیمفر)۔

ہاتھ اور پاؤں: چال غیر مستحکم، تمام جسم مسلسل حرکت کرتا ہے۔ لرزہ، تھر تھراہٹ ہمہری سرخ لکیریں جو لمف کے ساتھ چلتی ہیں۔ بازوؤں اور ٹانگوں کی پھڑکن، ہاتھوں میں بے قراری، بازوؤں اور ٹانگوں کی تشنجی ناقابل اختیار حرکت، ٹانگیں گھیٹ کر چلتا ہے۔

مقابلہ: اگاریکس، ٹیرنٹولا، کیوپرم، زی زیا۔

کمی: نیند کے دوران۔

زیادتی: صبح کے وقت۔
خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

مایوسوس

Myosotis

(Forget-Me-Not)

مزن برانکائیٹس، سینے کی ٹی بی، رات کے پسینے۔
تنفس: کھانسی جس کے ساتھ پیپ جیسا بلغم بکثرت خارج ہوتا ہے۔ کھانسی کے دوران گلے میں گھٹن اور تے آتی ہے۔ کھانے کے دوران یا بعد میں تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ سانس کی نالیوں سے کف خارج ہوتا ہے۔ بائیں پھیپھڑے کے زیریں حصہ میں درد ہوتا ہے۔ کھانستے وقت درد اور دوران معائنہ سینہ پر انگلی کی چوٹ برداشت نہیں ہوتی۔
خوراک: مدر تنکچر سے 2 طاقت۔

مایریکا

Myrica

(Bay Berry)

جگر اور بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ ضدی، بے خوابی، یرقان۔

ذہن: مایوس، چڑچڑاہلا، پروا، غمگین۔

سبز: کھوپڑی پر تناؤ کا احساس، سرد درد اور غنودگی، آنکھ سفید پردہ زرد ہو جاتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ پیشانی اور چند یا پردہ، صبح بیدار ہونے پر کنپٹیوں اور پیشانی میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ گردن کی پشت میں درد اور سختی۔

چہرہ: زرد، خارش اور ڈنگ لگنے والا درد، ریگنے کا احساس۔

منہ: زبان پر میل کی تہ، منہ کا ذائقہ خراب اور متلی، گاڑھی لیس دار متلی پیدا کرنے والی رطوبت۔

سوڑھے ذکی الحس، نرم اور ان سے خون آتا ہے۔ (مرکیورس) مسلسل نکلنے کی خواہش، ریشہ دار کف جو تھوکی نہ گلا: گلے میں گھٹن اور کھردرنے پن کا احساس اور

جائے۔
معدہ: ذائقہ کڑوا اور متلی اور ساتھ بدبو سانس، بھوک مکمل ختم ہو جاتی ہے۔ کھانے کے بعد بھراؤ کا احساس، ترش اشیاء کی شدید خواہش، معدے میں زبردست کمزوری اور متلی، تکلیف کھانے کے بعد

بڑھتی ہے اور تیز چلنے سے کم ہوتی ہے۔

پیٹ: جگر کے مقام پر ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ مکمل یرقان جس میں جلد زرد ہو جاتی ہے، بھوک ختم ہو جاتی ہے، 'معدہ اور پیٹ میں بھراؤ کا احساس' پیشاب مقدار میں کم، زرد اور جھاگ دار۔
پاخانہ: چلتے وقت مسلسل ہوا خارج ہوتی ہے۔ پاخانہ کی حاجت لیکن ہوا کے سوا کچھ خارج نہیں ہوتا۔
پاخانہ ہلکے رنگ کا اور پتلا، خاستری رنگ کا۔

پیشاب: گہرے رنگ کا، جھاگ دار، مقدار میں کم، صفراوی۔

نیند: نیند میں خلل، برے خواب آتے ہیں اور بار بار آنکھ کھلتی ہے، بے خوابی۔

ہاتھ پاؤں: لنگڑا کر چلتا ہے، کندھے کے بلیڈ اور گردن کی پشت میں درد، تمام پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔
دائیں پاؤں کے کھوکھلے حصہ میں درد۔

جلد: زرد اور خارش ہوتی ہے۔ یرقان، کسی کیڑے کے رینگنے کا احساس۔

مقابلہ: ٹیلیا کارنس، چیلیڈونیم، لپانڈرا، لیگوپارم۔

سج: ڈجی ٹیلیس (یرقان)۔

خوراک: نیکچر سے 3 طاقت۔

مائرسٹیکا سیبیری

Myristica Sebifera

(Brazilian Ucuba)

یہ ایک طاقتور دافع جراثیم دوا ہے۔ جلد کی سوزش، ریشوں اور ہڈیوں کے غلاف کی سوزش، چوٹ کے بعد آنے والی چھوت، کن پیڑ، ناسور، گوشت خور پھوڑا، ناخن کی جڑ کا پھوڑا۔ انگلیوں کی سوجن اور ناخنوں میں درد، ہاتھ سخت جیسے بہت دیر سے کچھ نچوڑ رہا ہو۔ ذائقہ کیلا اور گلے میں جلن، زبان سفید اور کٹی پھٹی، جلن والی سوزش، جلد پیپ لاتی ہے اور اس کا دورانیہ کم کرتی ہے۔ نشتر کی ضرورت نہیں رہتی۔ درمیانی کان کی سوزش، مقعد کا ناسور، پھوڑوں کو پکانے میں سلیشیا اور میپر سے بڑھ کر ہے۔

مائرسٹس کمیونس

Myrtus Communis

(Myrtle)

اس کے پتوں میں مائریٹل ہوتا ہے۔ یہ ایک جراثیم کش دوا ہے۔ سینے کا درد جو عموماً تپ دق کے

مریضوں میں ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی کا ابتدائی درجہ 'اعصاب کوست' کرتی ہے اور بلغمی جھلیوں کو تحریک دیتی ہے۔ برانکائٹس 'سوزش' مثانہ گردے کی جھلیوں کی سوزش۔
 سینہ: بائیں پستان میں سوئی جیسے جیسا درد جو کندھے کے جوڑ تک جاتا ہے۔ (اسیم، تھیرڈ یون، پکس)
 شک: کھوکھلی کھانسی اور سینے میں گدگد اہٹ، صبح کو زیادتی، سینے میں بائیں جانب جلن کا احساس۔
 مقابلہ: مائٹس چیکن (مزمن برانکائٹس اور گہرے زرد رنگ کا بلغم خارج ہوتا ہے جو تھوکانہیں جاتا۔
 بکثرت بلغم کا اخراج جو مریض کو کھانستے رہنے پر مجبور کرتا ہے۔
 خوراک: 3 طاقت۔

ناجا ٹرائپوڈینس

Naja Tripodians

(Virus of Cobra)

ناجا فالج پیدا کرتی ہے۔ (ایل۔ جے۔ بائیڈ) اخراج پیدا نہیں کرتی لیکن استسقاء پیدا کرتی ہے جن افراد کو یہ سانپ ڈستا ہے بیرونی طور پر کوئی خاص زخم وغیرہ نہیں بنتا۔ صرف معمولی سوراخ یا خراش نظر آتی ہے۔ زخم کے نیچے ریشوں کی رنگت بیگنی ہو جاتی ہے اور خون جیسا مادہ اکٹھا ہو جاتا ہے۔ ڈنگ والی جگہ پر انتہائی جلن دارد درد اس کی پہلی علامت ہے۔ دوسری علامات سے قبل ایک وقفہ ہوتا ہے جو عموماً ایک گھنٹہ کا ہوتا ہے۔ پھر علامات تیزی سے ظاہر ہوتی ہیں۔ سب سے پہلے نشہ کی سی کیفیت محسوس ہوتی ہے پھر اعضاء کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ مریض کو بولنے میں دقت ہوتی ہے۔ نگلنے کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ ہونٹوں کی حرکت پر اختیار نہیں رہتا۔ رال بکثرت ہوتی ہے۔ سانس کی رفتار بتدریج کم ہوتی ہے۔ اور آخر کار سانس بند ہو جاتا ہے۔ مریض تمام وقت ہوش میں رہتا ہے۔ اس میں کروٹیں اور لیکسیس کی طرح جریان خون اور چھوت نہیں ہوتی۔ اس کا اثر دل کے ارد گرد ہوتا ہے۔ دل کے والوز کی خرابی پیدا ہوتی ہے۔ گردش خون اوپر کی جانب بڑھ جاتی ہے۔ تنگی تنفس پیدا ہوتی ہے۔ مریض بائیں جانب لیٹ نہیں سکتا۔ دل پھیل جاتا ہے۔ والوز میں صدمہ کی کیفیت ہوتی ہے۔ اعضاء ایک دوسرے کی طرف کھینچتے ہیں۔ سردی سے ذکی الحس، دل کی علامات کے ساتھ سراور پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ ایسی امراض جن کا تعلق حرکتی اعضاء سے ہوتا ہے۔ کسی چھید میں سکڑاؤ لانے والے پٹھے اپنی صلاحیت کھو دیتے ہیں۔

ذہن: تصوراتی تکالیف کے بارے میں فکر مند رہتا ہے۔ خود کشی کرنے کا غلبہ (اورم میٹ) افسردہ گفتگو کرنے سے نفرت، مہمل گفتگو کرتا ہے۔ مایخو لیا، اکیلا رہنے سے ڈرتا ہے، بارش کا خوف۔
 سر: بائیں طرف کپٹی میں اور آنکھ کے گہرے کے آس پاس درد جو سر کی پشت تک پھیلتا ہے۔ ساتھ

نیزم آرسینکیم

Natrum Arsenicum

(Arseniate of Sodium)

ناک کا نزلہ اور سر درد، ناک کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔ آنکھیں خشک اور پردرد، چنبیل (آرسینکیم، کرائی سو فینک ایسڈ، تھائراڈینم) سات سال سے زیادہ عمر کے بچوں کا براؤنکائیٹس۔ نزلہ زکام کے رجحان کو ختم کرتی ہے۔ قوت مدافعت اور بھوک بڑھاتی ہے۔

سر: سر کو تیزی سے حرکت دینے سے تیرنے کا احساس ہوتا ہے۔ پیشانی اور ناک کی جڑ میں درد۔ آنکھوں کے حلقوں کے اوپر درد ہوتا ہے۔ سر درد جو دباؤ اور تمباکو نوشی سے بڑھتا ہے۔

ناک: پانی جیسا اخراج جو حلق میں گرتا ہے۔ ناک بند ہونے کا احساس اور ناک کی جڑ میں درد۔ کھربٹیا پٹری ہٹانے سے بلغمی جھلی کچی نظر آتی ہے۔ حلق میں گاڑھا، بے ضرر اور زرد کف گرتا ہے، ناک میں کھربٹیا۔

آنکھیں: نزلہ آلودی آشوب چشم، آنکھیں کمزور محسوس ہوتی ہیں، ڈھیلوں کی سختی اور پوٹے بند ہونے کا رجحان، بھاری معلوم ہوتے ہیں اور لٹک جاتے ہیں۔ ہوا میں آنسو بکثرت بہتے ہیں۔ صبح کو آنکھیں جڑ جاتی ہیں۔ آنکھیں خشک، پردرد، جلن دار اور جلد تھک جاتی ہیں۔ حلقوں کے مقام کا استسقاء، حلقوں کے اوپر درد۔

گلا: رنگت گہری بیگنی، سو جا ہوا، استسقاء، سرخ اور چمکدار۔

تنفس: بار بار کھانسی جس میں سبز مواد نکلتا ہے۔ سینے میں اور دل کے آس پاس گھٹن نیز زخروں میں کان میں کام کرنے والوں کا دمہ، احساس کے سانس کے ساتھ دھواں اندر جا رہا ہے۔

اطراف: بازوؤں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ کندھوں میں زیادہ، ٹانگ کے اندر رونی پھوٹوں میں درد، جوڑ سخت، تمام بدن تھکا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ گھٹنے کے جوڑوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔

مقابلہ: آرسینکیم البم، کالی کارب، ایپس۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

نیزم کاربونیکیکیم

Natrum Carbonicum

(Carbonate of Sodium)

سوڈیم کی تمام اقسام خلیات کو تحریک دیتی ہیں۔ آکسیجن کی کھپت بڑھاتی ہیں اور میٹابولزم کو بہتر

باتی ہیں۔ موسم گرما میں آنے والی زبردست کمزوری، لو لگنے کے مزمن اثرات، کمزوری، خون کی کمی، جلد دودھیا، منحنی کمزوریہ نیٹرم کاربو نیکم کی اہم علامات ہیں۔

زہن: سوچنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ بات کو دیر سے سمجھتا ہے۔ ذہنی کمزوری اور حزن و ملال، فکر مندی، شور، سردی اور موسمی تبدیلی سے حساس، طوفان باز و باراں کے دوران بے چین اور فکر مند، میوزک سے تکلیف بڑھتی ہے۔ (امبرا) زندہ دل بعض افراد کی موجودگی پسند نہیں کرتا۔

سر: معمولی ذہنی محنت سے سر میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ دھوپ یا گیس کی روشنی کے نیچے کام کرنے سے زیادتی (گلوٹائن) سر بڑا محسوس ہوتا ہے۔ سماعت کی حس بڑھ جاتی ہے۔ موسم گرما آتے ہی سرد درد شروع ہو جاتا ہے۔ دھوپ لگنے سے سر چکراتا ہے۔

ناک: ناک کے بیرونی حصہ کی تکلیف جو خراب شکل اختیار کرتی ہے۔ پھسیاں اور پلپا پین، مسلسل زکام، ناک بند ہو جاتا ہے۔ نزلہ، ناگوار بو کا اخراج ہوتا ہے۔ بیرونی ناک کی متعدد شکایات (کاسٹیکم) ناک کے پچھلے حصے کا نزلہ، کھانسنے پر بلغم نکلتا ہے۔ ہوا لگنے سے تکلیف بڑھتی ہے حتیٰ کہ معمولی جھونکے سے۔

چہرہ: چھائیاں، زرد نشان، پھسیاں، اوپر والے ہونٹ کی سوجن، زرد آنکھوں کے گرد نیلے حلقے۔
معدہ: سوجن کا احساس اور ذکی الحس، گرم حالت میں ٹھنڈا پانی پینے کے بد اثرات، رال بہتی ہے۔ صبح 5 بجے بھوک لگتی ہے۔ دودھ سے نفرت، ہاضمہ کمزور، معمولی بے احتیاطی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانے کے بعد افسردگی آتی ہے۔ ذائقہ کڑوا، پرانی بد ہضمی، ہر وقت ڈکاریں آتی رہتی ہیں۔ تیزابیت اور گنٹھیا، سوڑے والے بسکٹوں سے آرام ملتا ہے۔

آنتیں: اچانک پاخانہ کی حاجت، جلدی اور آواز کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ اخراج سنگترے کے گودے جیسا، دودھ پینے سے اسہال آتے ہیں۔

عورت: رحم کی گردن کی سختی، بیرونی حصہ میں دکھن، نیچے کی جانب دباؤ کا احساس (سپیا، میوریکس) بھاری پن، بیٹھنے سے زیادتی، حرکت سے کمی، حیض دیر سے، مقدار میں کم، گوشت دھلے پانی جیسے (ٹائٹریک ایسڈ) لیکوریا کی رطوبت بدبودار، خراش دار اور اس سے قبل درد قونج ہوتا ہے۔

تنفس: باہر سے گرم کمرے میں آتے ہی خشک کھانسی آتی ہے۔ کھانسی اور بائیں پستان میں ٹھنڈک۔

نیند: صبح جلد بیدار ہو جاتا ہے۔ عشقیہ خواب، دن کے وقت غنودگی آتی ہے۔

ہاتھ پاؤں: پرانی موج، بازوؤں اور ٹانگوں کی شدید کمزوری، بالخصوص صبح کے وقت۔ ٹخنہ جلد اکھڑ جاتا ہے یا موج آ جاتی ہے۔ پاؤں باسانی گھوم جاتے ہیں (کاسٹیکم) انگلیوں کے درمیان دکھن، ایڑی اور ٹخنہ کی موٹی رگ متاثر ہوتی ہیں۔ ہاتھ کٹے پھٹے، حرکت کرنے سے پاؤں کا کھوکھلا حصہ درد کرتا ہے۔ گھٹنے برف کی مانند ٹھنڈے۔

جلد: پینہ آسانی آتا ہے۔ جلد کھردری، خشک، کٹی پھٹی، انگلیوں کے سروں پر پھنسیاں، ٹخنے اور پاؤں کی انگلیوں پر دانے، آبلہ دار دانے دائرے کی شکل میں، رگیں بھری ہوئی، تلوؤں میں دکھن۔
 کی زیادتی: زیادتی: بیٹھنے سے، مو سیتی سے، موسم گرما کی گرمی سے، ذہنی محنت سے، طوفان میں معمولی جھونکے سے، موسم کی تبدیلی سے، دھوپ سے۔ کمی: حرکت سے، کان اور ناک میں انگلی گھمانے سے۔

تعلق، مقابلہ: سوڈا بائی کارب (حمل کی قے اور پیشاب میں 1-سیٹون 24 گھنٹے میں 30 گرین دیں)۔
 نیٹرم سلف، کاسٹیکم، نیٹرم کیکوڈل (سانس اور منہ سے بدبو، پیٹ کی جلد خشک، مہلک پیدا کرتی) (اری نل (ٹی بی کا دو سرا درجہ 4 سے 6 سینٹی گرام روزانہ ایک ہفتہ تک اور پھر ایک ہفتہ کے وقفہ سے دیں۔ اس کے بعد بہتری کے لئے 1x سے 3x دیں۔ بخار کم کرتی ہے، رات کے پسینے کو روکتی ہے، خون تھوکتا ہے۔)

تریاق: آر سینیکم، ایلیم، کیمفر۔
 خوراک: 6 طاقت۔

نیٹرم کلورائیٹم

Natrum Chloratum

(Labarraque. S Solution.)

رحم اور اس کے بندھنوں میں اجتماع خون اور کمزوری کی حالتیں، اس کے ساتھ جگر کی خرابیاں۔ درمیانی کان کی مزمن نزلہ کی حالت، ڈھیلا اور ست الوجود مزاج، صبح کے وقت دونوں ہاتھ سوج جاتے ہیں۔ بلغمی مزاج، افسردگی اور غشی۔

سر: چکر اور پیشانی میں مسلسل درد، تیرنے کا احساس، چند یا جیسے اڑ جائے گی۔ ناک سے جما ہوا خون نکلتا ہے۔

منہ: زبان کے اطراف اور گلے میں سوزشی نشان، مسوڑھے پر درد زبان پھولی ہوئی، منہ کے زخم، ذائقہ گندہ، زبان پر میل کی تہ، زبان لمبی، ڈھیلا اور دانتوں کے نشان پڑتے ہیں۔ کھانسی اور آواز دب جاتی ہے۔

معدہ: کھانے کے بعد غنودگی آتی ہے۔

پیشاب: گہرے رنگ کا اور البیومن اور کاسٹ کا اخراج، سوزش گردہ، زیریں کمر کے آر پار درد ہوتا ہے۔

عورت: بیٹھنے پر یہ احساس کہ رحم کو اوپر کی جانب دھکیلا جا رہا ہے۔ (فیرم آیوڈائیڈ) احساس جیسے رحم

کھلا اور بند ہوتا ہے۔ رحم سے شدید اخراج خون، لیکوریا اور کمزور رحم میں بھاری پن کی وجہ سے نیچے کے رخ دباؤ، رحم بھاری اور گیلا اور ٹل جانے کا رجحان رحم کا پھیلاؤ کم ہوتا ہے۔
 شاخائے وجود: ہاتھ ہر صبح سوج جاتے ہیں۔ گھٹنوں اور ٹخنوں میں زبردست کمزوری۔
 مقابلہ: اورم میورنیٹ، کلکیریا، سیپیا، ہیلوٹروپیم (رحم کا اپنی جگہ سے ٹل جانا، نیچے کی جانب دباؤ اور آواز کا ختم ہونا، حیض درد کے ساتھ اور جھلیوں والا اخراج)
 زیادتی: پلساٹیلہ گواٹیکم۔

خوراک: خام مخلول کے 15 سے 20 قطرے۔ تیسری طاقت۔

نٹرم میوریاٹیکم

Natrum Muriaticum

(Chloride of Sodium)

لبے عرصے تک زیادہ مقدار میں نمک کھانے سے تغذیہ میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ شہادتوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ جلد ہر اور استسقاء کی حالتیں پیدا ہوتی ہیں۔ خون کی حالت میں تبدیلی لاتی ہے۔ خون کی کمی ہوتی ہے، کریات ابیض کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ ریشوں کی رطوبت رک جاتی ہے جس کی وجہ سے جوڑوں میں درد اور ورم ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر سٹونم) خاص قسم کے نوبتی بخار کی دوا ہے۔ خون کی کمی، سبزی رقان، خوراک کی نالی اور جلد کی شکایات، زبردست کمزوری، صبح کے وقت بستر میں کمزوری محسوس کرتا ہے۔ ٹھنڈک، لاغری سوکھا بالخصوص گردن کا، زکام ہو جانے کا رجحان، بلغمی جھلیاں خشک، پورے جسم میں سکڑاؤ کا احساس، زبردست کمزوری اور تھکن۔ ہر قسم کے اثرات سے حساس، گلے کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ گلٹر، گردوں کی تکلیف، ذیابیطس۔

ذہن: نفسیاتی اسباب سے آنے والے امراض، غم، غصہ اور خوف کے بد اثرات، افسردگی بالخصوص مزمن امراض میں۔ تسلی یا حوصلہ دینے سے تکلیف بردھتی ہے۔ چڑچڑاہٹ جلد غصے میں آجاتا ہے۔

جلد باز، تنہا رہنا چاہتا ہے تاکہ چلا سکے۔ ہنستا ہے اور آنسو نکلتے ہیں۔

سوز، تپکن، اندھا کر دینے والا سرد درد، صبح سویرے بیدار ہوتے ہی۔ حیض کے بعد اور طلوع سے غروب تک مسلسل درد ہوتا ہے جیسے ہزاروں چھوٹے چھوٹے ہتھوڑے دماغ پر برس رہے ہوں۔ احساس کہ سر بڑا ہو گیا ہے۔ ٹھنڈا، سکول کی طالبات کا خون کی کمی کے باعث سرد درد، اعصابی مزاج، ناامید، مایوس اور کمزور افراد کا درد، مزمن سرد درد، آدھے سر کا درد، اجتماع خون کے باعث درد سورج طلوع ہونے سے سورج غروب ہونے تک ساتھ چہرہ زرد، متلی، تپ، وقت مقررہ پر آنے والا درد، نظر کا کام کرنے کی وجہ سے درد، حیض کی وجہ سے سرد درد کے حملہ سے قبل ہونٹوں، زبان اور ناک میں بے حس اور

سر سراہٹ ہوتی ہے۔ سونے سے آرام ملتا ہے۔ پیشانی کے گڑھوں کی سوزش۔

آنکھیں: چلے جانے کا احساس اور ساتھ سکول کے بچوں کا سر درد پوٹے بھاری، ٹھٹھے کمزور اور سخت الفاظ آپس میں گڈمڈ ہو جاتے ہیں۔ چنگاریاں نظر آتی ہیں۔ ہر چیز کے گرد انگارے اور بل دار لائنیں نظر آتی ہیں۔ آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ لکھتے وقت یا پڑھتے وقت بینائی جواب دے جاتی ہے۔ آنسو کی نالی میں سکڑاؤ اور پیپ آتی ہے۔ دبانے سے پیپ جیسا مواد نکلتا ہے۔ جلن دار اور خراش دار آنسو بنے ہیں۔ پوٹے سو جے ہوئے، آنکھیں آنسوؤں سے نم، کھانسی کے دوران آنسو بہہ کر چہرے تک آتے ہیں (یو فریشیا) اندرونی پٹھوں کی کمزوری کے باعث نظر بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ (جلسی میم اور کیورم اسائیکم بیرونی کمزوری میں مفید ہے) نیچے دیکھنے سے آنکھوں میں درد ہوتا ہے۔ موتیا کی ابتدائی حالت (سکیل کار)۔

کان: شور، گرج اور گھنٹاں بجتی ہیں۔

ناک: شدید بننے والا زکام جو ایک سے تین دن جاری رہتا ہے اور پھر ناک بند ہو جاتا ہے۔ سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ اخراج پتلا پانی جیسا کچے انڈے کی سفیدی جیسا، زکام شدید چھینکوں کے ساتھ 30 طاقت دیں۔ ذائقہ اور سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ ناک کی اندرونی دھن، خشکی۔

چہرہ: چکنا، چمکدار جیسے گریس لگی ہو۔ ٹیالا، خاکستری نقوش، بخار کے آبلے۔

منہ: زبان پر جھاگدار میل کی تہ اطراف پر بلبلے، خشکی کا احساس، مسوڑھوں سے خون بہتا ہے۔ زبان ہونٹوں اور ناک میں بے حسی اور سر سراہٹ ہوتی ہے۔ زبان پر آبلے اور جلن جیسے وہاں بال رکھا ہو۔ منہ کے ارد گرد پھنسیاں اور ہونٹوں پر موتیوں جیسے آبلے نکلتے ہیں۔ ہونٹ اور منہ کے کونے خشک، زخمی اور کٹے پھٹے، نچلے ہونٹ کے درمیان میں گہرا چیر، زبان پر نقشہ (آر سینک، رٹاکس، ٹریکسی کم) ذائقہ کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ نچلے ہونٹ پر بڑے آبلے اور سوجن و جلن پیاس کی زیادتی۔

معدہ: بھوکا کھانے کے باوجود جسم سوکھا ہوا (آیوڈم) دھڑکن اور کلیجہ جلتا ہے۔ نہ بچھنے والی پیاس کھانا کھاتے ہی پسینہ آ جاتا ہے۔ نمک کی خواہش، روٹی، کستور، اچھلی اور چکنائی سے نفرت، معدہ کی تہ میں تپکن ہوتی ہے۔ دل کی جانب سوراخ میں سوئی چھبے جیسا درد ہوتا ہے۔

پیٹ: کٹن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ پھولا ہوا، کھانسنے پر پیٹ کے گھیرے میں درد ہوتا ہے۔ معائے مستقیم: پاخانہ کے بعد جلن دار درد اور چھین ہوتی ہے۔ مقعد میں سکڑاؤ، پھٹی ہوئی خون بہتا ہے۔ قبض، پاخانہ خشک ٹکڑے ہو کر نکلتا ہے۔ (امونیم میور، مگنیشیا میور) بغیر درد بکثرت اسہال اس سے قبل پیٹ میں چٹکی بھرنے جیسا درد ہوتا ہے۔

پیشاب: پیشاب کرنے کے فوراً بعد درد ہوتا ہے۔ (سار ساپرلا) چلتے وقت اور کھانتے وقت از خود نکل جاتا ہے۔ دو ہرے افراد کی موجودگی میں پیشاب دیر سے اترتا ہے۔ (ہیمپیر، میوریا ٹک ایڈ)

مرد: مباشرت کے بعد بھی اخراج منی ہو۔ نامردی اور انزال دیر سے ہوتا ہے۔
 عورت: حیض بے قاعدہ، بکثرت، اندام نہانی خشک، لیکوریا خراش دار، پانی جیسا۔ درد اور نیچے کی جانب دباؤ، صبح کے وقت زیادتی (سیپیا) رحم ٹل جاتا ہے اور بحری البول میں درد ہوتا ہے۔ ناکام دروزہ، حیض دہ جاتے ہیں (کالی کارب کے بعد) حیض کے دوران گرمی لگتی ہے۔
 تنفس: معدہ کی تہ میں گدگد اہٹ سے کھانسی آتی ہے جس کے ساتھ جگر میں سوئیاں چبھتی ہیں اور بلا ارادہ پیشاب نکل جاتا ہے۔ (کاسٹیکم) پورے سینے میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ کھانسی اور سر درد جیسے سر پھٹ جائے گا۔ تنگی تنفس بالخصوص سیڑھیاں چڑھتے وقت (کلکیریا کارب) کالی کھانسی، کھانسنے سے آنسو نکل آتے ہیں۔

دل: دھڑکن تیز، دل میں ٹھنڈک کا احساس، دل اور سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ پھڑپھڑاہٹ، دھڑکن اور نبض رک رک کر چلتی ہے۔ دل کی دھڑکن سے جسم ہلتا ہے۔ لیٹنے پر دھڑکن رک رک کر ہوتی ہے۔

شاخ ہائے وجود: کمر میں درد اور مضبوط سہارے کی خواہش (رس) دل اور چھاتی میں گھٹن ہوتی ہے۔ حرکت سے گردش خون بڑھ جاتی ہے۔ ہتھیلیاں گرم اور پسینہ آتا ہے۔ بازو اور ٹانگیں کمزور بالخصوص گھٹنے، ناخن لٹک جاتے ہیں۔ انگلیوں کے ناخنوں کے ارد گرد خشکی اور جلد کٹی پھٹی۔ انگلیوں اور ٹانگوں میں بے حسی اور گدگد اہٹ ہوتی ہے۔ ٹخنے کمزور باسانی گھوم جاتے ہیں۔ ٹانگ کی رگوں میں سکڑاؤ آتا ہے۔ (کاسٹیکم) حرکت کرنے سے جوڑ کڑکڑاتے ہیں۔ ٹانگوں کی ٹھنڈک اور سرینے اور معدہ کی طرف خون کی زیادتی۔

نیند: دوپہر سے قبل نیند آتی ہے۔ نیند کے دوران اعصاب میں جھٹکے آتے ہیں۔ ڈاکوؤں کے خواب، غم کے باعث بے خوابی۔

جلد: جیسے گریس لگی ہو، چکنی بالخصوص جہاں بال ہوں۔ خشک دانے بالخصوص چندیا کے بالوں میں اور جوڑوں کے موڑ پر، بخار کے آبلے، چھپاکی، خارش اور جلن۔ اعضا کے موڑ پر، چندیا کے بالوں میں، کانوں کے پیچھے کھرنڈ والی پھنسیاں نکلتی ہیں۔ (کاسٹیکم) ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر مے، 'گزیما' جلد خام، سرخ اور متورم۔ تکلیف نمک کھانے اور ساحل سمندر پر پڑھتی ہے۔ بالوں کی جڑوں کو متاثر کرتی ہے۔ گنج، چھپاکی جس میں محنت کے بعد جلن ہوتی ہے۔ جلد چکنی گریس جیسی۔

بخار: صبح 9 سے 11 بجے کے درمیان سردی لگتی ہے۔ گرمی کا احساس، شدید پیاس جو بخار کے ساتھ بڑھتی ہے۔ بخار کے آبلے، جسم کی ٹھنڈک اور مسلسل سردی، اہم علامت ہے۔ پرانے لیبریا میں خون پٹلا اور کمزوری، قبض، کھانے سے نفرت، معمولی محنت سے پسینہ آتا ہے۔ تقریباً صبح 10 بجے، ساحل کی زیادتی: شور سے، موسیقی سے، گرم کمرے میں، لیٹنے سے،

سمندر پر 'دماغی محنت سے' تسلی دینے سے 'گرمی سے' کمی: کھلی ہوا میں 'ٹھنڈے غسل سے' کھلنے کا
 نائدہ کرنے سے 'دائیں جانب لیٹنے سے' کمر پر دباؤ سے 'تنگ کپڑے پہننے سے'۔
 معاون: ایپس 'سپیا' 'اگنیشیا'۔

مقابلہ: ایکوا میرینا (یہ سمندر کا پانی ہے جو ساحل سے چند میل دور سمندر کی گہرائی سے لیا جاتا ہے
 اسے فلٹر کر کے اس میں دو گنا صاف پانی ملا یا جاتا ہے۔ یہ خون پر اثر کرتا ہے۔ خنازیری حالت اور آنٹوں
 کی سوزش میں مفید ہے۔ کینسر پر بھی اثر کرتا ہے۔ جلد 'گردوں' 'آنٹوں اور معدہ کی سوزش اور ٹی بی میں
 مفید ہے۔ بچوں کے خنازیری عوارض 'غدد کے غلاف کی سوزش' 'چہرے کی ٹی بی' 'ایگزیم' 'رگوں کے
 زخم' یہ ایک بہترین 'مصفی' خون اور مقوی دوا ہے۔ پوٹاشی کی صورت میں یہ سمندری پانی 'کمزوری'
 رد عمل کے فقدان اور ساحل سمندر پر بڑھنے والی علامات میں مفید ہے۔ گھٹا سال میرنم (یہ سمندری
 نمک ہے 'غددوں کے بڑھنے کی مزمن حالت' بالخصوص گردن کے 'غددوں میں پیپ آتی ہے۔
 خنازیری عوارض میں یہ بہترین معاون کے طور پر کام کرتی ہے۔ قبض میں مفید ہے۔) نیٹرم سلی ٹیم
 (حلق کی ٹی بی اور خون آلود کف کے ٹکڑے نکلتے ہیں 'آواز کا ہلکا سا بگاڑ) نیٹرم سلی کم (اخراج خون کے
 باعث ہڈیوں کی خنازیری تکالیف 'بوڑھوں کی خارش میں وریڈ میں ہر تیسرے دن انجکشن کریں۔) اڈول
 کس 'نیگرو پائیریا' 'اگنیشیا' 'سپیا' 'تھو جا' 'گریفائٹس' 'ایلو مینا'۔

تریاق: آر سینیکم البم 'فاسفورس' 'سپرٹنٹ ڈل'۔

خوراک: 12 سے 30 طاقت اور اونچی طاقتیں۔ بہت بلند طاقتیں شاندار رزلٹ دیتی ہیں لیکن جلدی
 نہ دہرائیں۔

نیٹرم نیٹریکیم

Natrum Nitricum

(Nitrate of Sodium)

مختلف قسم کی سوزش میں مفید ہے۔ خون تھوکتا ہے۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔ جلد پر بیگنی
 رنگ کے داغ 'چچک اور اخراج خون' 'غنودگی' 'ٹی بی کی درویش' 'انفلوئنزا' 'بلغمی' 'جھلیوں سے اخراج خون
 بالخصوص ناک سے 'پیشاب میں ہیمو گلوبن آتی ہے۔ یورک ایسڈ کا رجحان۔ دمہ اور پیشاب میں ٹھوس
 ذرات خارج ہوتے ہیں۔ خون کی کمی اور پانی کی کمی 'تھکن چلتے وقت آرام کے لئے رکنا پڑتا ہے۔
 سر: کابل 'ذہنی اور جسمانی محنت کرنے سے عاری' اندر سے باہر کی طرف دباؤ مکان درد 'رخسار کی ہڈی
 پر اندر کے رخ دباؤ' نکسیر۔

معدہ: ترش ڈکار کافی سے نفرت 'اچھارہ جس کے ساتھ معدہ کی گہرائی میں دباؤ اور سینے میں درد ہوتا

ہے۔ دھت سے زیادتی اور ڈکار آنے سے سکون ملتا ہے۔
 پیٹ: پیٹ کے پٹھے پر درد انداز میں ریڑھ کی طرف سکتے ہیں۔ اچھارہ، پاخانہ مشکل سے آتا ہے۔
 احساس: کہ ابھی اور پاخانہ آئے گا۔
 دل: دل کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ نبض آہستہ اور نرم۔
 خوراک: 2 طاقت کاسفوف۔ اس کے علاوہ 1 ڈرام نمک اور 8 اونس پانی ملا کر ڈرام کی خوراک دیں۔

نیرم فاسفوریکم

Natrum Phosphoricum

(Phosphate of Sodium)

نیرم فاس ایسی حالت میں مفید ہے جب کلک ایسڈ کی مقدار بڑھ گئی ہو۔ چینی زیادہ مقدار میں کھانے کے بد اثرات، تیزابیت کی زیادتی کے بد اثرات، ذائقہ اور ڈکار ترش۔ ترش مواد کی قے آتی ہے۔ منہ کی چھت اور زبان کے پچھلے حصہ پر زرد رنگ کے میل کی تہ، گلے کے کسی حصے کی سوزش اور گلے میں گولے کا احساس، اچھارہ اور ترش مواد اوپر اٹھتا ہے۔ قونج اور کیڑوں کی علامات، جوڑ کڑکڑاتے ہیں، یرقان (1x سفوف دیں) اگریلیٹ کا خراج۔
 ذہن: رات کو جاگ جانے پر ارد گرد موجود فرنیچر پر یہ گمان کرے کہ کوئی آدمی ہے۔ ساتھ والے کمرے میں قدموں کی چاپ سنتا ہے، خوف۔
 سب: صبح کے وقت ہلکا درد ہوتا ہے۔ سستی کاہلی کا احساس، بھراؤ اور تپکن کا احساس ہوتا ہے۔
 آنکھیں: آنکھوں سے سنہری زرد رنگ کا مواد خارج ہوتا ہے۔ ایک پتلی پھیل جاتی ہے۔ سفید حصہ میلا زرد۔

کان: ایک کان سرخ گرم بار بار خارش ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ معدہ کی خرابی اور تیزابیت۔
 ناک: بدبو آتی ہے، ناک کی خارش، حلق میں نزلہ ٹپکتا ہے۔ گاڑھی زرد بدبودار رطوبت نکلتی ہے۔
 چہرہ: چہرہ زردی مائل، نیلگوں، سرخ و سفید رنگت۔
 منہ: ہونٹوں اور رخساروں کے زخم، زبان کی نوک پر آبلے اور اس کے ساتھ شام کو ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔ زبان پر پتلی اور گیلی میل کی تہ، منہ کی چھت کے پچھلے حصہ میں زرد رنگ کی میل کی تہ، لگنے پر درد ہوتا ہے۔ تالو اور لوز تین کے اوپر موٹی کریم جیسی جھلی آتی ہے۔
 معدہ: ترش ڈکار، ترش قے آتی ہے۔ سبزی مائل اسہال، کھائے پیئے کی منہ بھر کے قے آتی ہے۔
 مرد: خواب کے بغیر خراج منی، اس کے ساتھ کمر کی کمزوری اور بازو و ٹانگیں کانپتی ہیں۔ بغیر شہوت کے خواہش جماع، سوزاک۔

عورت: حیض وقت سے پہلے 'زرد' پتلے 'پانی جیسے' بانجھ پن اور اندام نہانی سے خراش دار و طویل بہتی ہے۔ لیکوریا کا اخراج کریم اور شہد کے رنگ کا یا ترش اور پانی جیسا ہوتا ہے۔ رحم سے ترش مواد اخراج ہوتا ہے۔ حمل کی قے جس میں ترش مواد خارج ہوتا ہے۔

اطراف: گھٹنے کے جوڑوں میں گنٹھیا کا درد ہوتا ہے۔

کمر: سھکن، کلائیوں اور انگلیوں کے جوڑوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ گھٹنے کی رگ کا درد جوڑوں میں چٹاخ کی آواز آتی ہے۔ جوڑوں کی گنٹھیاوی سوزش۔

جلد: زرد، مختلف حصوں میں خارش ہوتی ہے۔ بالخصوص ٹخنوں پر، چھپاکی، جلد سرخ چمکدار، سرخوار دن کے وقت برف جیسی ٹھنڈک اور رات کو جلن، لمفادی غدود کی سوزش۔

مقابلہ: نیٹرم کلنک (گنٹھیا کا درد اور نفرس، نفرسی سختی، گنٹھیا اور ذیابیطس) نیٹرم نائٹروسم (دل کا درد) نیلا این، غشی، رات کو پتلے پاخانے، تپکن اور بھراؤ، عصبی درد سر، متلی، ڈکار، ہونٹ نیلے، نیٹرم سلی کی فلوریکم (کینسر کی دوا ہے، رسولیاں، ہڈیوں کے عوارض، ناسور، چہرے کی ٹی بی، جالی دار ہڈیوں کی سوزش، احتیاط سے استعمال کریں) نیٹرم سیلن (زخروں کی مزمن سوزش اور ٹی بی، گلوکاروں کی آواز کا بڑھانا، بلغم کے چھوٹے چھوٹے گولے خارج ہوتے ہیں، بار بار گلا صاف کرتا ہے) نیٹرم سلفیوروزم (اسہال اور خمیر والا پاخانہ) نیٹرم سلفو کاربل (خون کی پراگندگی، پیپ والی پلوریسی 3 سے 5 گریں ہر تین گھنٹے بعد دیں) نیٹرم ٹیلوریکم (سانس سے لسن کی بو آتی ہے۔ ٹی بی کے رات کے پسینے) ٹکلیریا کارب، روینبا، فاسفورس، اگریلیٹ آنے میں 1x دن میں چار مرتبہ دیں، یہ پتھری بننے سے روکتا ہے۔

خوراک: 3 سے 12 طاقت کا سفوف۔ یرقان میں 1x طاقت۔ فاسفیٹ سوڈا کا زرد جلد استعمال مارفین کی عادت کے لئے بہترین ہے۔ (ڈاکٹر ایم جے لوئیس)

نیٹرم سلی سلی کم

Natrum Salicylium

(Salicylate of Sodium)

یہ دوا سر، کان، گلا، گردے، جگر اور مینا بلو لازم پر وسیع اثر رکھتی ہے۔ جریان خون بالخصوص کبیر کان کے اندرونی حصہ پر اثر کرتی ہے، ساتھ چکر آتے ہیں۔ بہرہ پن اور کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔ چکر آنے میں مفید ہے۔ انفلوئنزا کے بعد آنے والی کمزوری کے لئے بہترین دوا ہے۔ سستی، غنودگی، ہمتی، لرزہ، دماغی کمزوری کا ابتدائی درجہ، صفرا کی مقدار بڑھاتی ہے۔ لوز تین کی کیسوی سوزش۔ سر، سنجیدگی کی حالت، عملیاتی اور اداسی کے جنون میں بدلتی رہتی ہے۔ چکر جو سر کو اونچا رکھنے سے بڑھتے ہیں۔ ہر چیز دائیں طرف گھومتی نظر آتی ہے۔ ہلکا سرد درد اور ذہنی انتشار۔ کھوپڑی کے ریشوں کی

سوزش: پردہ ٹھکی سے اخراج خون، پیشاب البیومن آنے سے پردہ شکبیہ کی سوزش اور اخراج خون، چوٹ یا چھوت کے باعث انگوری پردے کی سوزش (ڈاکٹر گریڈل)۔
 کان: ہلکی آواز میں کان بجتے ہیں۔ سرہ پن، چکر آتے ہیں۔
 سینہ: تنگی تنفس، سانس آواز دار، مکمل سانس نہیں لے سکتا۔ نبض بے قاعدہ، آواز مکمل دب جاتی ہے۔

جلد: استسقاء، چھپاکی، سرخ رنگ کے چکے، گدگد اہٹ اور خارش، آبلہ دار پھنسیاں۔
 مقابلہ: لوبیلیا پرپرس (غنودگی، چکر، سر درد، ابروؤں کے درمیان، آنکھ کھلی نہیں رکھ سکتا، زبان سفید۔ زبان، دل اور پیچھے مفلوج محسوس ہوتے ہیں۔ قوت حیات کی کمی کے باعث تھکن، شدید سردی لرزہ کے بغیر۔ انفلوئنزا کے بعد کی اعصابی تھکن میں مفید ہے۔) گوالتھیریا، چائنا، پارس میلس (کان کی خرابی کے باعث سرچکرانے میں مفید ہے۔) (ڈاکٹر کوپر)
 خوراک: 3 طاقت۔

غیر ہو میو پیٹھک استعمال: گنٹھیا، کمردرد اور لنگڑی کے درد میں 10 سے 12 گرین ہر 3 گھنٹے بعد دیں۔
 احتیاط سے استعمال کریں۔ گردوں کے ریشوں کے لئے مہلک ہے۔ یہ حیض درد کے ساتھ آنے میں مفید ہے۔ حیض کے اخراج کو بڑھاتی ہے۔

نیٹرم سلفیورکیم

Natrum Sulphuricum

(Sulphate of Sodium)

یہ جگر کی دوا ہے بالخصوص ایسے افراد جن میں پانی کی مقدار زیادہ ہو۔ ایسے امراض جو مرطوب گھروں یا تہ خانوں میں رہنے سے ہوتی ہیں۔ یہ تکالیف برسات کے موسم میں شدت اختیار کرتی ہیں۔
 مریض خشکی سے نمی کی طرف ہر تبدیلی محسوس کرتا ہے۔ پانی کے قریب اگنے والی سبزیاں نہیں کھا سکتا اور مچھلی بھی۔ ہمیشہ گرم خشک ہوا میں بہتر محسوس کرتا ہے۔ ریڑھ اور دماغی جھلیوں کی سوزش میں مفید ہے۔ سر کی علامات جو چوٹ لگنے یا دماغی شکایت کی وجہ سے پیدا ہوں۔ ہر موسم بہار میں جلدی امراض لوٹ آتے ہیں۔ مے بننے کا رجحان، ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کی تکالیف، مزمن نفرس۔ (لائیکوپوڈیم)
 ذہن: خوش کن موسیقی سن کر غمگین ہو جاتا ہے۔ مایخولیا اور وقت مقررہ پر آنے والے جنون کے دورے، خود کشی کا رجحان، ضبط کرنا پڑتا ہے۔ سوچنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ کسی سے گفتگو کرنا پسند نہیں کرتا اور نہ ہی چاہتا ہے کہ کوئی اس سے بات کرے۔

سر: سر کی پشت میں درد، کان میں سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ چکر جو سر پر پسینہ آنے سے کم ہوتے ہیں۔ کھانسنے پر سر پھٹ جانے کا احساس ہوتا ہے۔ چند یا پر گرمی کا احساس۔ معدہ میں جلن ہوتی ہے اور پھر دائیں جانب کینٹی میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ گر جانے یا چوٹ کے بد اثرات اور ذہنی شکایات، بستے پانی کے خواب نظر آتے ہیں۔

کان: چھین دار درد ہوتا ہے۔ کان کا درد جو بجلی کی طرح ہوتا ہے۔ مرطوب موسم میں سوئیاں چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔

ناک: نزلہ جس میں گاڑھا زرد مواد نمکین کف نکلتی ہے۔ زکام، نکسیر، جالی دار ہڈی کی سوزش۔ آنکھیں: سفید پردہ زرد ہو جاتا ہے۔ کمرے، روشنی سے گھبراہٹ (گریفائیٹس)۔

منہ: چکنا گاڑھا، لیس دار سفید بلغم ذائقہ کڑوا تالو پر آبلے۔

گلا: گاڑھا زرد بلغم جو حلق میں گرتا ہے۔

معدہ: ترش تے آتی ہے۔ زبان پر بھورے رنگ کی کڑوی میل کی تہ، چہرہ زرد۔ کسی ٹھنڈی چیز کی پیاس، صفرا کی تے تیزابیت کی وجہ سے بد ہضمی، کلیجہ جلتا ہے اور اچھارہ۔

پیٹ: بارہ انگشتی آنت کا نزلہ، جگر کا ورم، یرقان اور صفرا کی تے چھونے سے جگر میں درد ہوتا ہے۔ تیز سوئیاں چبھنے والا درد ہوتا ہے۔ کمر کے گرد تنگ کپڑے برداشت نہیں ہوتے۔ بائیں جانب لیٹنے سے زیادتی، اچھارہ چڑھتی قولون میں ہوا کی وجہ سے قونج، ناشتہ سے قبل زیادتی، پیٹ اور مقعد میں جلن کپلے جانے جیسا درد اور پاخانہ کی حاجت، زرد اسہال، پانی جیسے پاخانے، صبح کے وقت پتلے اسہال۔ موسم میں نمی بڑھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ہوا کے اخراج کے ساتھ غیر ارادی طور پر پاخانہ نکل جاتا ہے۔ بڑے سائز کے سدے نکلتے ہیں۔

پیشاب: صفرا کا بکثرت اخراج، اینٹ کے رنگ کی تلچھٹ، مقدار زیادہ، ذیابیطس۔

عورت: حیض کے دوران نکسیر آتی ہے۔ خراش دار اور بکثرت۔ حیض کے دوران حلق میں جلن ہوتی ہے۔ داد کی وجہ سے فرج کی سوزش، لیکوریا زردی مائل سبز جو کہ عورتوں میں سوزاک کے بعد ہوتا ہے۔ لیکوریا جس کے ساتھ گلے کی دکھن ہوتی ہے۔

مرد: مسہ نرم گوشت والا سبزی مائل اخراج ہوتا ہے۔ سوزاک جس کا اخراج گاڑھا سبز ہوتا ہے درد نہیں ہوتا۔

تنفس: مرطوب موسم میں تنگی تنفس، کھانتے وقت چھاتی تھامتا ہے۔ بلغمی دمہ، صبح 4 سے 5 بجے سینے میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ کھانسی جس کے ساتھ گاڑھا رسی کی مانند سبزی مائل مواد خارج ہوتا ہے۔ سینے میں کمزوری کا احساس، مسلسل لمبا سانس لینے کی خواہش، بچوں کا دمہ، نمونیہ کا کف دیر سے کھانا ہے۔ کھانسی کے دوران مریض اچھل پڑتا ہے اور پردرد مقام کو تھام لیتا ہے۔ (برائی ادویا) زیریں سینے

میں بائیں جانب درد ہوتا ہے۔ ہر مرتبہ تازہ سردی سے دمہ کا دورہ پڑتا ہے۔
 کمزور کپڑے اتارتے وقت خارش ہوتی ہے۔ گردن کی پشت اور دماغ کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔
 کندھوں کے درمیان تیز درد ہوتا ہے۔ ریڑھ اور دماغ کے پردوں کی سوزش، اکثرن جس میں جسم کمان

کی طرح اکڑ جاتا ہے۔
 اطراف: بغل کے غدود کی سوزش، ناخن کی جڑ کے ارد گرد سوزش، ٹکڑوں میں جلن، پاؤں کا استسقاء،
 انگلیوں کے درمیان خارش، نقرس، بازوؤں اور ٹانگوں میں درد جس کی وجہ سے کروٹیں بدلتا ہے۔ درد

چاروں طرف پھیلتا ہے۔ کولہ کے جوڑ میں درد جو بائیں جانب زیادہ ہوتا ہے۔ آگے جھکنے سے زیادتی۔
 گھٹنوں کی سختی، جوڑوں کی کڑکڑاہٹ، گنٹھیا جو مرطوب اور سرد موسم میں بڑھتا ہے۔
 جلد: کپڑے اتارنے سے خارش ہوتی ہے۔ یرقان، پانی والے چھالے، سائیکوسس کی پیدائشیں،
 پورے جسم پر مے جیسے سرخ گولے۔

زیادتی: میوزک سے (افردہ ہو جاتا ہے) بائیں جانب لیٹنے سے، مرطوبیت سے، تہ خانے میں مرطوب
 موسم میں۔

کی: خشک موسم میں، دباؤ سے، کروٹ بدلنے سے۔
 مقابلہ: نیٹرم سکسی نیٹ (نزلاوی یرقان میں پانچ گرین ہر تین گھنٹے بعد) ملیریا آفسی نیلس (ملیریا کے لئے
 مفید ہے۔ ملیریا کار، حجان، تھکن، تلی کے عوارض، ملیریا اور گنٹھیا، جگر کی فعلی خرابیاں، 6 طاقت اور بلند)

نیٹرم چولانیکم (قبض، معدہ اور آنتوں کا مزمن نزلہ، سختی جگر اور ذیابیطس، گردن کی پشت میں درد، کھانے
 کے بعد غنودگی، اچھارہ، جلد ہر) موروڈ کا (قونج، حیض درد کے ساتھ اور خون کا اخراج زور سے)
 ہلموولپس (مکمل سانس نہیں لے سکتا۔ معمولی حرکت سے دمہ کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ سانس لینے پر آواز

آتی ہے 1x دین) پیو مس بولڈس (معدہ اور آنتوں کی کمزوری، ملیریا کے باعث جگر کی خرابی، جگر اور معدہ
 کے مقام پر جلن دار بوجھ، ذائقہ کڑوا، سستی، جگر کا پھوڑا، دمہ، براز کا نیٹس، نزلہ، پھیپھڑوں کا استسقاء)
 نیٹرم آیوڈائیڈ (دل کی جھلیوں کی ابتدائی گنٹھیاوی سوزش، مزمن براز کا نیٹس، گنٹھیا اور آتشک کا تیسرا

درجہ، مزمن نزلاوی شکایات، وریدوں کی سختی، دل کا درد، سرچکراتا ہے۔ تنگی تنفس 5 سے 10 گرین دن
 میں تین مرتبہ استعمال کریں) نیٹرم ہاپو سلف (جگر کے داغ اندرونی اور مقامی) سلفر، تھوچا، مرکبوس،
 کی لہجہ۔

معاون: آر سینیکم، الیم، تھوچا۔
 خوراک: 1 سے 12 طاقت کا سفوف۔

نیکولم

Niccolum

(Metallic Nickel)

وقت مقررہ پر آنے والا پرانا سردرد اور ساتھ قبض ہضم کمزور اور نظر کی کمزوری، زکام، پردے لکھے اہل دانش افراد جو کمزور بدن اور اعصابی مزاج کے حامل ہوں۔ جو اکثر بار بار سردرد، بد ہضمی اور قبض کے عارضہ میں مبتلا رہتے ہیں۔

سر: سر کو حرکت دینے سے گردن کے مہروں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ چند یا پردے جیسے کیل چھو یا جارہا ہو۔ صبح کے وقت چند یا پردے پڑتا ہے جس میں دوپہر تک اور گرم کمرے میں زیادتی ہوتی ہے۔ سویاں چبھتی ہیں۔ اشیاء بڑی نظر آتی ہیں۔ درد شقیقہ جو بائیں جانب سے شروع ہوتا ہے۔ اوپر کے ہونٹ میں پھڑکن ہوتی ہے۔

ناک: شدید چھینکیں آتی ہیں۔ ناک بند ہو جاتا ہے۔ نزلہ اور ناک کی نوک سرخ اور سوجی ہوئی۔ ناک کی جڑ میں حاد درد جو چند یا اور کنپٹیوں تک پھیلتا ہے۔

گلا: دائیں جانب دکھن اور ذکی الحسی۔ بیرونی طور پر چھونے سے دکھن ہوتی ہے۔ گھٹن محسوس ہوتی ہے۔

معدہ: پیٹ کے بالائی حصہ میں خالی پن اور نقاہت کا احساس کھانے کی خواہش کے بغیر۔ معدہ کا حاد درد جو کندھوں تک جاتا ہے۔ پیاس اور شدید ہچکلی۔ داڑھوں سے ترش بدبودار رطوبت آتی ہے۔ دودھ پینے کے بعد اسہال اور مروڑ ہوتا ہے۔

عورت: حیض دیر سے، مقدار میں کم، کمزوری اور آنکھوں میں جلن۔ لیکوریا بکثرت جو پیشاب کرنے کے بعد بڑھتا ہے۔ (مگنیشیا میور، پلائینا) حیض کے بعد زیادتی۔

تنفس: آواز بگڑ جاتی ہے۔ خشک کھانسی جس کے ساتھ سینے میں چھین ہوتی ہے۔ کھانسی کی وجہ سے پیٹھ کر سر کو دونوں ہاتھوں سے تھامتے ہیں۔ کھانستے وقت ہاتھ رانوں پر رکھتا ہے۔

جلد: پورے بدن میں خارش ہوتی ہے، گردن پر زیادہ۔ کھجانے سے سکون نہیں ملتا۔

زیادتی: وقت مقررہ پر ہر دو ہفتے بعد ایک سال کے بعد، قبل از دوپہر۔

کمی: شام کو۔

خوراک: 3 طاقت کا سفوف۔

نیکولم سلفیورکیم

Niccolum Sulphuricum

(Sulphate of Nickel)

سن یاس کے عوارض۔ میرا میں وقت مقررہ پر آنے والا اعصابی درد۔ پیشاب اور تھوک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ ذائقہ کیلا، کمزور پڑھے لکھے افراد اہل علم جن کا ہضم کمزور اور قبض کا شکار ہوں۔ صبح کے وقت زیادتی اور وقت مقررہ پر آنے والا سرد درد، آواز بگڑ جاتی ہے۔

مزاج عصبی مزاج، لیٹنے کی خواہش، تھکا ہوا، کسی کام پر توجہ نہیں دے سکتا۔ وقت مقررہ پر آنے والا سر درد، سر کے پشت میں درد جو نیچے ریڑھ تک جاتا ہے۔ کمر کے بل لیٹنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ آنکھوں میں دکھن ہوتی ہے۔

کمر سخت، بے حس، گردن میں زیادتی، ریڑھ میں دکھن، صبح بیدار ہونے پر تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔ ریڑھ میں درد، ٹانگیں اور بازو بھاری اور کمزور، کمر کے بل لیٹ نہیں سکتا۔

عورت: بیضۃ الرحم میں مسلسل ہلکا درد ہوتا ہے اور احساس جیسے حیض ہونے والا ہے۔ گرمی کی لپٹیں اور بعد میں پسینہ آتا ہے۔ ان اعضاء پر جو ایک دوسرے کو چھو رہے ہوں جب وہ الگ ہو جائیں تو پسینہ خشک ہو جاتا ہے۔

خوراک: 2 طاقت کا سفوف۔

نیٹرکیم ایسڈم

Nitricum Acidum

(Nitric Acid)

اس دوا کا اثر اس مقام پر ہے جہاں بلغمی جھلیاں اور جلد آکر ملتی ہیں۔ ایسا درد ہوتا ہے جیسے وہاں پر نچی رکھی ہے۔ تیز چھن والا درد، ٹانگہ یا بگھی میں سواری کرنے سے علامات میں بہتری آنا، ہم علامت ہے۔ گہری رنگت والے افراد یا وہ افراد جو آدھی عمر گزار چکے ہوں ان پر بہتر کام کرتی ہے۔ آتشک کے علاج میں جب پارے کا غلط استعمال ہوا ہو، دریں تیزی سے آتی اور جاتی ہیں۔ (بیلڈونا) بلغمی مزاج افراد میں زیادہ مفید ہے۔ سائیکوسس کی بہترین دوا ہے۔

منہ، زبان اور آلات تناسل پر زخم اور آبلے، باسانی خون نکلتا ہے۔ پاخانہ کے دوران مقعد میں درد اور مقعد کا شقاق، چیر جیسے معائے مستقیم کو کوئی پھاڑ رہا ہے۔ تمام اخراج انتہائی بدبودار بالخصوص پیشاب، پاخانہ، پسینہ وغیرہ۔ ایسے افراد جو کسی مزمن مرض میں مبتلا ہوں اور جلد زکام ہو جاتا ہو اور

بآسانی اسہال آتے ہوں۔ شدید جسمانی بے قراری، آتشک کے باعث جسمانی یا ذہنی خلل، کٹھنالا، نوہتی بخار، جگر کے عوارض اور خون کی کمی، مثانہ کی پتھری، جوڑوں کی سوزش، کسی زخم کی صفائی کے بعد روقِ شعریہ سے اخراجِ خون۔

ذہن: چڑچڑا، نفرت کرتا ہے، انتقامی جذبہ، گھمنڈی، ناامید، مایوس، آواز سے ذکی الحس، چھوٹے اور جھٹکے سے درد ہوتا ہے۔ موت کا خوف۔

سر: سر کے گرد پیٹ کا احساس، ٹوپی کے دباؤ سے سر درد، بھراؤ کا احساس، تکلیف بازار کے شور سے بڑھتی ہے۔ بال گرتے ہیں، کاسہ سر کی الحس ہو جاتا ہے۔

کان: اونچا سنائی دیتا ہے۔ تانگہ یا ریل کے سفر سے کمی ہوتی ہے۔ شور سے بہت زیادہ حساس جیسے گاڑیوں کا شور شرابہ (کافیا، ٹکس) چباتے وقت کانوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔

آنکھیں: دو نظری، تیز چھین والا درد ہوتا ہے۔ قرنیہ کے زخم، سوزا کی آشوب چشم، روشنی سے نفرت، مسلسل آنسو بہتے ہیں۔ آتشک کے باعث انگوری پردے کا درم۔

ناک: ناک کی اندرونی گلن سڑنا، ہر صبح ناک سے سبز کھرنڈ نکلتے ہیں۔ زکام جس کے ساتھ دکھن اور نھنوں سے خون آتا ہے۔ نکسیر سینے کی شکایات کے ساتھ۔ مزمن نزلہ اور زرد بدبودار خراش دار مواد نکلتا ہے۔ ناک کا خناق جس میں پانی جیسا پتلا اور خراش دار اخراج ہوتا ہے۔ ناک کی ہڈی کا ناسور۔

منہ: بدبودار سانس، رال بہتی ہے۔ مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ زبان کے اطراف میں پردہ ددانے، زبان صاف، سرخ اور گیلی درمیان میں میل کی تہ۔ دانت ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ مسوڑھے نرم اور پلپے، نرم تالو میں زخم اور تیز درد جیسے پر خچی ہو۔ رال بہتی ہے اور بو آتی ہے، خون ملی رال۔

گلا: خشک کانوں میں درد ہوتا ہے۔ مسلسل کف تھوکتا ہے۔ سفید چکے اور تیز نوکدار ابھار نکلنے پر احساس جیسے پر خچی انکی ہو۔

معدہ: شدید بھوک اور ذائقہ میٹھا۔ ناقابل ہضم اشیاء کی خواہش جیسے چاک مٹی وغیرہ۔ فم معدہ میں درد، بد ہضمی اور پیشاب میں اگرالک ایسڈ، یورک ایسڈ اور فاسفیٹ کا اخراج ساتھ ذہنی افسردگی، چکنائی اور نمکین اشیاء پسند کرتا ہے۔ (سلفر)

پیٹ: رفع حاجت کے لئے زور لگاتا ہے مگر کچھ خارج نہیں ہوتا۔ جیسے پاخانہ کی آنت پھٹ گئی ہو۔ قبض اور معائے مستقیم میں کٹاؤ، چیر وغیرہ۔ پاخانہ کے دوران چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پاخانہ کے بعد شدید کٹن والا درد جو کئی گھنٹے جاری رہتا ہے۔ (رٹھنیا) آنتوں سے بکثرت چمکدار خون گرنا ہے، کالچ نکلتی ہے، بوا سیر کا خون بآسانی گرتا ہے۔ اسہال چکنے اور بدبودار، رفع حاجت کے بعد بد مزاجی اور تھکن آتی ہے۔ تنگ کپڑے پہننے سے درد قونج کم ہوتا ہے۔ یرقان جگر میں مسلسل درد ہوتا ہے۔

پیشاب: مقدار میں کم، گہرے رنگ کا، بدبودار، گھوڑے کے پیشاب جیسی بو آتی ہے۔ پیشاب اخراج

کے وقت ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔ جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد، پیشاب خون ملا اور البیوس من آتی ہے۔
 غدد مذی کی تکلیف والے بوڑھے افراد میں گدلا غبار والا پیشاب اور فاسفیٹ کے اخراج والا پیشاب
 باری باری سے آتا ہے اور کبھی بکثرت آتا ہے۔
 مرد: حشفہ میں اور قلفہ کے نیچے درد اور جلن ہوتی ہے۔ زخم، ڈنگ لگنے جیسا درد۔ زخم سے بدبودار
 رطوبت نکلتی ہے۔

عورت: بیرونی حصہ پر دکھن اور زخم (ہمپیر، مرکبوس، تھوجا) لیکوریا بھورا اور گوشت دھوئے پانی کے
 رنگ کا پانی جیسا پتلا ریشہ دار اور بدبودار اعضائے تناسل کے بال گرتے ہیں۔ (نیٹرم میور، زکلم) رحم
 سے اخراج خون، حیض وقت سے پہلے، بکثرت گدلا پانی جیسے اور ساتھ کمر، گولہ اور رانوں میں درد
 ہوتا ہے۔ اندام نہانی میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ زچگی کے بعد رحم سے خون آتا ہے۔

تنفس: گلے کی دکھن، آواز دب جاتی ہے۔ خشک تکلیف دہ کھانسی جو زخروں اور معدے کی گہرائی میں
 گدگداهٹ سے ہوتی ہے۔ سینے کے درمیانی نچلے حصہ پر دکھن۔ سیڑھیاں چڑھتے وقت تنگی تنفس
 (آر سینیکم، البم، کلکیریا کارب) نیند کے دوران کھانسی (کیموٹا)۔

شاخ ہائے وجود: پاؤں کا پسینہ بدبودار اس سے انگلیوں میں تکلیف ہوتی ہے اور تیز چیز چھنے جیسا درد
 ہوتا ہے۔ پاؤں کی انگلیوں میں بوائیاں پھوٹی ہیں۔ ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر پسینہ آتا ہے۔ ناخن ٹھنڈے
 اور نیلے رات کو بغلوں میں بدبودار پسینہ آتا ہے۔

جلد: مسے لمبے اور پرورد دھونے پر خون نکلتا ہے۔ زخموں سے باسانی خون آتا ہے۔ ذکی الحس، پرنگی
 جیسا درد، زخموں کے کنارے بے قاعدہ تیزھے، پیندہ کچا نظر آتا ہے۔ چہرے پر سیاہ دھبے، گو مڑے پیشانی
 پر زیادتی۔

زیادتی: شام کو رات کو سرد موسم میں اور گرم موسم میں بھی۔

کمی: تانگہ یار مل کی سواری سے (کاکیلوس کے الٹ)۔

معاون: آر سینیکم، البم، کلکیریا، لیک، کینم، سپیا۔

دکمن دوا: لیکیس۔

مقابلہ: مرکبوس، کالی کارب، تھوجا، ہمپیر سلف، کلکیریا کارب۔

خوراک: 6 طاقت۔ جلدی علامات میں بہتری کے آثار ایک حوصلہ افزاء نشان ہے۔

نیٹری اسپیرٹس ڈلس

Nitri Spiritus Dulcis

(Sweet Spirits of Nitre)

حواس کی خرابی جو کم درجہ حرارت والے بخار میں ہوتی ہے جبکہ مدہوشی بھی موجود ہو۔ مریض کو جگانا مشکل ہوتا ہے۔ ان علامات کے تحت یہ بہترین دوا ہے۔ جلد خشک، متلی، اچھارہ، ذائقہ نمکین۔ نمک کے بد اثرات (آر سینیکم، فاسفورس) طوفانی موسم میں زکام ہو جاتا ہے۔ گردوں کی حاد سوزش جو سرخ بخار کے بعد آتی ہے، جلد ہر۔ یہ ایک بہترین پیشاب آور دوا ہے۔

چہرہ: اعصابی درد اور روشنی سے گھبراہٹ، رخساروں میں جلن، تپتے ہو اور سستی آتی ہے۔ چہرے کی ہڈیوں میں چھید ہونے جیسا درد، نچلے جڑے میں درد، سردی سے ذکی الحس۔
تنفس: تھوڑا سا چلنے سے سانس تیز ہو جاتا ہے۔ سینے کی ہڈی کے نیچے پردرد گھٹن۔
زیادتی: ذہنی خلل سے، موسم سرما اور موسم بہار میں۔

تعلق: ڈجی ٹیس کے اثر کو بڑھاتی ہے۔
مقابلہ: فاسفورک الیڈ، لائیکو پوڈیم۔

خوراک: خالص سپرٹ کے چند قطرے پانی میں ہر دو یا تین گھنٹے کے بعد۔

نیٹرو میوریٹک الیڈ

Nitro Muriatic Acid

(Aqua Regia)

اگزلیٹ کی شکایت میں خاص اثر رکھتی ہے۔ چنبل جیسی جلدی علامات میں مفید ہے۔ تین سے پانچ قطرے دن میں تین مرتبہ، صفراوی شکایات، جگر کی سستی اور جگر کا ورم، سختی جگر کا ابتدائی درجہ۔
معدہ کا نزلہ جو گرم اور مرطوب موسم میں ہوتا اور تکلیف گوشت و شراب سے بڑھتی ہے۔ (ہیلی) مقعد میں سکڑاؤ، سنگ مثانہ۔

منہ: منوڑھوں سے بآسانی خون آتا ہے۔ رال کی کثرت، رات کو رال مسلسل بہتی ہے۔ (مرکیورس)
منہ کے زخم، منہ کے اندر اور زبان کے اوپر سطحی زخم، ذائقہ کیلا (کیوپرم میٹ)۔

معدہ: ترش ڈکار معدہ میں خالی پن اور بھوک کا احساس کھانے سے سکون نہیں ملتا، رال بہتی ہے، رات کو زیادتی۔

پاخانہ: قبض اور ناکام حاجت، مقعد میں سکڑاؤ، مقعد گیلا اور پردرد۔

پیشاب: بادلوں والا، مجری البول میں جلن، اگزلیٹ کا خراج۔
خوراک: 5 سے 10 قطرے اچھی طرح ہلکے کر کے دیں۔

نیوفار لوشیم

Nuphar Luteum

(Yellow Pond Lily)

اعصابی کمزوری پیدا کرتی ہے اس کے ساتھ آلات تناسل کی علامت اہم ہیں۔
مرد: خواہش جماع بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ اعضاء ڈھیلے، قضیب سکڑا ہوا، نامردی، رفع حاجت اور
پیشاب کے وقت غیر ارادی طور پر منی نکلتی ہے۔ جریان منی، قضیب اور خضیوں میں درد ہوتا ہے۔
یاخانہ: قولون کی سوزش، زرد اسہال، صبح کے وقت زیادتی، ٹائیفائیڈ کے دوران اسہال آتے ہیں۔
مقابلہ: جنسی کمزوری میں: اگنس کاسٹس، کالی برومیٹم، لائیکوپوڈیم، سیلینیم، یوسم، نینم۔ اسہال میں:
چیلیڈونیم، گبوجیا، سلفر، نمفیا اوڈریٹا (صبح کے اسہال، کمزور، خراش دار لیکوریا، گندے زخم، سانس
کی نالیوں سے بلغم کا خراج، گلے کی زخموں والی دھن)۔
خوراک: درنچر سے 6 طاقت۔

نکس موسکاٹا

Nux Moschata

(Nutmeg)

غشی کے دوروں کا رجحان اور دل کے فیل ہونے کا اندیشہ، شاخ ہائے وجود سرد، بلغمی جھلیاں
شدید خشک، جلد خشک، نہ رکنے والی غنودگی، پیشاب میں انڈیکن کا خراج، مرض کے حادثہ کے وقت
بے ہوشی آتی ہے، ذہنی غم ورنج (اگنیشیا) چلتے وقت ڈمگاتا ہے۔
ذہن: سیمابی مزاج، کبھی ہنستا ہے، کبھی چلاتا ہے، ذہنی طور پر منتشر، حافظہ کمزور، وہم میں مبتلا، خواب کی
کی حالت، سمجھتا ہے کہ اس کے دو سر ہیں۔
سر: کھلی ہوا میں چہل قدمی کرنے سے سر چکراتا ہے۔ معمولی کھانے سے مسلسل درد ہوتا ہے۔
احساس کہ سر پھیل گیا ہے اور ساتھ غنودگی۔ سر میں ٹپکن ہوتی ہے۔ سر میں کڑکڑاہٹ کا احساس۔
معمولی چھونے یا ہوا کے معمولی جھونکے سے ذکی الحس۔ سردرد جیسے سر پھٹ جائے گا۔ سخت دباؤ سے
آرام۔
آنکھیں: اشیاء بڑی نظر آتی ہیں۔ بہت دور نظر آتی ہیں یا نگاہوں سے اد جھل ہو جاتی ہیں۔ آنکھوں

کے سامنے ذرات نظر آتے ہیں۔ چلیوں کا غیر قدرتی پھیلاؤ اور سکڑاؤ۔

ناک: بو سے ذکی الحس، نکسیر کا خون گہرے رنگ کا، ناک خشک اور بند ہو جاتی ہے۔

منہ: انتہائی خشک، زبان چھت سے لگی ہوئی، پیاس ندارد، تھوک روئی جیسا (برہمیس) حمل کے دوران
دانت درد، زبان بے حس اور مفلوج، گلے کی خشکی۔

معدہ: شدید پھولا ہوا، اچھارہ کے باعث بد ہضمی، ہچکی اور خوب مزیدار اشیاء کی خواہش۔ گنٹھیا کا درد
جگہ بدل کر معدہ میں آ جاتا ہے۔

پیٹ: آنتوں میں فالجی کمزوری، تکلیف دہ اچھارہ، پاخانہ نرم مگر خارج نہیں ہوتا۔ دیر تک زور لگا کر
ہے۔ (ایلوینا) پاخانہ کے دوران یا بعد میں غشی آتی ہے۔ بوا سیر کے سے باہر نکل آتے ہیں۔

عورت: رحم سے اخراج خون، حیض لمبے عرصہ تک رہیں، گہرے رنگ کے گاڑھے، لیکو ریائی
رطوبت خون ملی اور کچھڑ جیسی۔ بندش حیض اور مسلسل غشی کے دورے اور غنودگی (کالی کارب) حیض
بے قاعدہ یہ بے قاعدگی کبھی وقت کی اور کبھی مقدار کی ہوتی ہے۔

مفسس: ہوا کے مخالف چلنے سے آواز بگڑ جاتی ہے، دب جاتی ہے۔ (ہیپس) بستر کی گرمی سے کھائی آتی
ہے۔

دل: لرزہ، پھڑپھڑاہٹ، احساس جیسے کسی چیز نے دل کو پکڑ رکھا ہے۔ دھڑکن، نبض رک رک کر چلنے
ہے۔

اطراف: دائیں کو لمبے سے گھٹنے تک درد ہوتا ہے۔ حرکت سے زیادتی بالخصوص سبڑھیاں چڑھنے
پاؤں بھینکنے یا سرد ہوا کا جھونکا لگنے سے گنٹھیا کا درد جسے خشک گرم کپڑے پہننے سے سکون ملتا ہے۔ معمول
محنت سے تڑھال ہو جاتا ہے۔

نیند: زبردست غنودگی (انڈول) غنودگی کی شکایات، بے ہوشی۔

بخار: سردی بائیں ہاتھ سے شروع ہوتی ہے۔ (کاربووتج) سردی اور پیاس کے بغیر گرمی، پسینہ نہیں
آتا۔ آنکھ، ناک، ہونٹ، منہ، زبان، گلا اور جلد خشک۔

زیادتی: سرد مرطوب ہوا، سرد خوراک، ٹھنڈے پانی سے منہ دھونے سے، ماؤف جانب لینے سے
حرکت سے، جھٹکے سے۔

کمی: گرمی سے، خشک موسم میں۔

تعلق: اولیم ماہر شکا (یہ جانتا تھا کہ تیل ہے۔ پھوڑے، بھسری، زہریلا زخم 2x سفوف) اور تھو مہم
(اچھارہ سینے کے زیریں حصہ میں سوجن کا احساس، کروٹ بدلتا ہے تو محسوس ہوتا ہے کہ پانی سے بھری
تھیلی پٹی ہے۔ زخم معدہ، کینسر ماہر شکا، سیبی فیرا (بلیغی سوزش، پیپ لاتی ہے، دافع جراثیم ہے، تمام
ریشوں میں زخم بننے کا رجحان۔ کہا جاتا ہے کہ یہ ہیپس اور سیلیش سے زیادہ طاقتور ہے۔)

نکس و امیکا، پلساٹیل، رشاکس، اگنیشیا، ایسافوٹیزا۔
 موازنہ: کیمفر، جلسی میم، ویلیریانہ۔
 تریاق: فوراک: 1 سے 6 طاقت۔

نکس و امیکا

Nux Vomica

(Poison Nut)

یہ ایک روزمرہ استعمال کی دوا ہے کیونکہ اس کی علامات بہت سے امراض کے مشابہ ہیں۔ جب ادویات کا بکثرت استعمال ہوا ہو تو اول درجہ کی دوا ہے جو اس کے اثرات زائل کرتی ہے اور جسمانی قوتوں میں توازن پیدا کرتی ہے۔ مزمن اثرات کو توڑتی ہے۔

نکس و امیکا ایسی دوا ہے جو ماڈرن زندگی گزارنے کے سبب پیدا ہونی والی حالتوں میں مفید ہے۔ اس کا مریض پتلا، چست، پھرتیلا، عصبی مزاج اور چڑچڑا ہوتا ہے۔ دماغی کام اچھے انداز میں کرتا ہے۔ لیکن ست اور کاہلی کی زندگی گزارتا ہے۔ طویل وقت دفتر کا کام کرتا ہے، کثیر مطالعہ کرتا ہے۔ کاروباری پریشانیوں میں الجھتا رہتا ہے۔ اندرونی خانہ کام کرنے اور ذہنی تناؤ کے باعث محرک اشیاء مثلاً کافی اور شراب پیتا ہے اور ممکنہ طور پر کثیر مقدار میں۔ اپنی اضطراب و بے چینی کی کیفیت کو کم کرنے کے لئے خود کو خوش رکھنے کے لئے تمباکو نوشی کے سکون اور اثرات کا سہارا لیتا ہے اور ممکن ہے کہ افیون کا استعمال بھی کرتا ہو۔ ان اشیاء کے علاوہ اس کی میز پر اور بہت سی نفس پرستی کے سامان موجود ہوتے ہیں۔ ثقیل اور محرک غذا کھاتا ہے۔ دن بھر کی پریشانی اور تھکن مٹانے کے لئے عورت اور شراب کا استعمال کرتا ہے۔ دیر تک جاگتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے، اگلے دن سربھاری، بد ہضمی اور چڑچڑاپن آتا ہے۔ اب وہ مسہل اور مقوی جگر گولیاں استعمال کرتا ہے۔ معدنی پانی پیتا ہے اور جلد ہی ان اشیاء کا عادی ہو جاتا ہے جس سے معاملات الجھ جاتے ہیں۔ یہ سب خرافات عورت کی نسبت مرد میں زیادہ ہوتی ہیں۔ اس وجہ سے یہ مردوں کی دوا کہلاتی ہے۔ یہ دوا چڑچڑاپن اور عصبی علامات پیدا کرتی ہے۔ ذکی الحس اور زود رنج ہو جاتا ہے اس حالت کو نکس و امیکا دور کرتی ہے۔ اس کا استعمال بالخصوص ہضم کی خرابیوں اور جگر کی شکایات اور مایخو لیائی حالتوں میں ہوتا ہے۔ تشنج جس میں مریض باہوش رہتا ہے۔ چھونے سے زیادتی ہوتی ہے۔ آگ بگولا ہو جانے والا مزاج نکس و امیکا کے مریض سردی سے جلد متاثر ہوتے ہیں اور کھلی ہوا میں جانا پسند نہیں کرتے۔ نکس کا مریض ہمیشہ آپے سے باہر رہتا ہے، تشنجی حرکات۔

ذہن: انتہائی چڑچڑا، ہر قسم کے اثر سے ذکی الحس، بد صورت، حاسد، خبیث، شور، بو اور روشنی

برداشت نہیں کرتا۔ چھو جانا پسند نہیں کرتا۔ وقت آہستگی سے گزرتا ہے۔ معمولی تکلیف اس پر کڑی ہوتی ہے۔ دوسروں کی بے عزتی کرتا ہے۔ بد مزاج، عیب بین۔

سر: سردرد جو سر کی پشت یا آنکھوں کے اوپر ہوتا ہے اور ساتھ چکر آتے ہیں۔ دماغ دائرہ میں چکر لگاتا محسوس ہوتا ہے۔ شدید ذکی الحس۔ چکر جس کے ساتھ لمحاتی طور پر غشی آتی ہے۔ نشہ کی حالت جو صبح کو ذہنی محنت سے، تمباکو سے، شراب سے کافی سے اور کھلی ہوا میں بڑھتی ہے۔ چند یا پر دباؤ جیسے کل ٹھونکی جا رہی ہو۔ صبح کو اور رات کے کھانے کے بعد سر چکراتا ہے۔ کارہ سر ذکی الحس، پیشانی میں درد اور خواہش کہ سر کو کسی چیز سے دبائے، اجتماع خون کے باعث سردرد اور خونی بوا سیر۔ دھوپ کے باعث سردرد (گلوٹائن، نیٹرم کارب) عیاشی و تماش بینی کے بعد احساس کہ سر پھیل گیا ہے اور دھن ہوتی ہے۔ آنکھیں: روشنی سے گھبراہٹ جو صبح کو زیادہ ہوتی ہے۔ اندرونی کونوں پر اچانک ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ آنکھ کے گھیرے کے نیچے درد اور آنسو بہتے ہیں۔ منشیات کے استعمال سے عصب بینائی میں کمزوری اور سکڑاؤ آتا ہے۔ پٹھوں کا جزوی فالج جس میں تمباکو اور محرک اشیاء سے زیادتی ہوتی ہے۔ آنکھوں کے حلقے کی پھڑکن سر کی پشت تک جاتی ہے۔ آنکھ کی اعصابی سوزش۔

کان: کان کی درمیانی نالی میں خارش، نالی خشک اور حساس۔ کان کا درد بستر میں بڑھتا ہے۔ سماعت کے اعصاب کی ذکی الحس۔ اونچی آواز سے تکلیف ہوتی ہے اور غصہ آتا ہے۔

ناک: ناک بند ہو جاتا ہے بالخصوص رات کو۔ زکام جس میں ناک بند ہوتا ہے۔ خشک سرد موسم کے باعث ناک بند ہو جاتا ہے۔ گرم کمرے میں زیادتی۔ بو سے غشی آتی ہے۔ زکام دن کے وقت بہتا ہے اور رات کو بند ہو جاتا ہے نیز گھر سے باہر بند ہو جاتا ہے۔ نتھنے باری باری بند ہوتے ہیں۔ صبح کے وقت نکیر بہتی ہے (برائی اونیا) خراش دار اخراج اور ناک بند ہونے کا احساس۔

منہ: جڑے کھچے ہوئے، چھوٹے زخم اور خون ملا تھوک، زبان کا ابتدائی آدھا حصہ صاف اور باقی حصہ گندہ، سفید زرد کنارے کٹے پھٹے، دانت درد جو سرد اشیاء سے بڑھتا ہے۔ سوڑھے سوچے ہوئے سفید اور خون آتا ہے۔

گلا: کھردرا، خراش جیسے چھل گیا ہو۔ صبح جاگنے پر گدگداہٹ ہوتی ہے۔ کھردرے پن تنگی اور تازہ کا احساس، حلق میں گھٹن ہوتی ہے۔ گوا سو جا ہوا، کانوں میں چیھن۔

معدہ: ذائقہ ترش، صبح اور کھانے کے بعد متلی، کھانے سے زیادتی، اچھا رہ اور کلیجہ جلتا ہے۔ ترش اور کڑوے ڈکار، متلی اور تے ساتھ شدید ابکائی، نذیدوں جیسی بھوک بالخصوص بد ہضمی کے حملے سے ایک دن قبل، معدہ کا مقام چھونے سے حساس (برائی اونیا، آر سینیکم) پیٹ کے بالائی حصہ میں اچھا رہ اور دباؤ جیسے پتھر رکھا ہو۔ یہ حالت کھانے کے بعد کئی گھنٹے جاری رہتی ہے۔ محرک اشیاء کی خواہش، چکنائی والی چیزیں پسند کرتا ہے اور ہضم بھی کر لیتا ہے۔ (پلسا ٹیلا اس کے الٹ) تیز کافی پینے سے بد ہضمی، ڈکار، بمشکل

آتا ہے۔ نہ کرنا چاہتا ہے لیکن ہوتی نہیں۔

پیٹ: پیٹ کی دیواروں میں کچلے جانے کا احساس (ایپیس، سلفر) اچھا رہ اور درد قونج کپڑے اتارنے سے درد قونج آتا ہے۔ جگر میں اجتماع خون اور چھین و دکھن۔ درد قونج کے ساتھ اوپر کی جانب دباؤ جس کے نتیجے میں تنگی تنفس اور پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ پیٹ کے حلقے میں کمزوری کا احساس، الجھا ہوا ہرنیا۔ (ادیجیم) پیٹ کے نچلے حصہ میں دباؤ جس کا رخ آلات تناسل کی طرف ہوتا ہے۔ بچوں میں ناف کا ہرنیا۔ پاخانہ: قبض اور بار بار ناکام حاجت، نامکمل پاخانہ طبیعت مطمئن نہیں ہوتی۔ احساس کہ پاخانہ کا کچھ حصہ باقی رہ گیا ہے۔ مقعد میں سکڑاؤ آتا ہے۔ آنتوں کا فعل بے قاعدہ اور الٹ جاتا ہے جس کی وجہ سے بار بار حاجت ہوتی ہے اور ہر بار تھوڑی مقدار میں پاخانہ آتا ہے۔ قبض اور اسہال باری باری اسہال آور دوا کے استعمال کے بعد پورے پیٹ میں پاخانہ کی حاجت کی احساس ہوتا ہے۔ خارش، بادی بوا سیر اور ناکام حاجت۔ مسهل ادویہ کے استعمال کے بعد شدید درد، عیاشی و رنگ رلیوں کے بعد اسہال آتے ہیں۔ صبح کے وقت زیادتی۔ پاخانہ مقدار میں کم لیکن حاجت زیادہ۔ پیش پاخانہ آنے سے عارضی طور پر درد میں کمی ہوتی ہے۔ معائے مستقیم میں مسلسل بے آرامی، اسہال اور یرقان۔ (ڈی جی ٹیلز)

پیشاب: مثانہ کا جوش اور سکڑاؤ لانے والے پٹھوں کا تشنج، بار بار حاجت لیکن اخراج کم، خون ملا پیشاب (ایپیکاک، ٹر-بستھ) ناکام حاجت، تشنج اور پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے۔ گردے کا قونج جو آلات تناسل تک پھیلتا ہے اور پیشاب قطرہ قطرہ اترتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت مجری البول میں خارش اور مثانہ کی گردن پر درد ہوتا ہے۔

مرد: خواہش مباشرت باسانی بھڑک اٹھتی ہے۔ آرام طلبی کی زندگی گزارنے سے اخراج منی، کثرت مباشرت کے بد اثرات۔ خضیوں میں سکڑاؤ والا درد ہوتا ہے۔ خضیوں کی سوزش (ہیمامیلز، پلساٹیل) جریان منی اور خواب، کمزور د، ریڑھ میں جلن، کمزوری اور چڑچڑاپن۔

عورت: حیض وقت سے پہلے اور لمبا عرصہ جاری رہیں۔ ہمیشہ بے قاعدگی سے، خون سیاہ ساتھ (سائیکل من، لیکسیس، پلساٹیل) عشی کے دورے آتے ہیں، رحم ٹل جاتا ہے، حیض درد کے ساتھ اور ٹکونیہ ہڈی میں درد اور پاخانہ کی مسلسل حاجت۔ ناکام درد زہ جو معائے مستقیم تک پھیلتا ہے اور ساتھ پاخانہ کی حاجت اور بار بار پیشاب آتا ہے۔ (لیلم ٹنگ) خواہش جماع کی شدت۔ رحم سے خون آتا ہے اور پاخانہ کا احساس۔

تنفس: نزلہ کے باعث گلے کی خرابی اور گلے میں خراش ہوتی ہے۔ تشنجی گھٹن، دمہ اور صبح کھانے کے بعد معدے میں بھراؤ، کھانسی اور احساس کہ سینے میں کوئی چیز ڈھیلی ہو گئی ہے۔ نامکمل سانس، تنگی تنفس، خشک تکلیف دہ کھانسی، کبھی کبھار خون ملا بلغم خارج ہوتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ سرد درد جیسے سر پھٹ جائے گا اور پیٹ کے بالائی حصہ میں کچلے جانے جیسا درد۔

کمر: زیریں کمر میں درد، ریڑھ میں جلن جو صبح 3 سے 4 بجے بڑھتی ہے۔ گردن میں اعصابی درد، چھونے سے بڑھتا ہے۔ کروٹ بدلنے کے لئے بستر سے اٹھنا پڑتا ہے۔ شانے کی ہڈی کے نیچے کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے۔ بیٹھنے سے درد ہوتا ہے۔

شاخ ہائے وجود: بازو اور ہاتھ سو جاتے ہیں۔ بازوؤں کا جزوی فالج اور جھٹکے۔ ٹانگیں بے حس جیسے مفلوج ہوں۔ ٹکڑوں اور پنڈلیوں میں اینٹھن۔ زیادہ محنت کرنے یا بھگنے سے جزوی فالج (رٹاکس) پٹنے وقت پاؤں گھسیٹتا ہے۔ حرکت کے دوران گھٹنے کے جوڑوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ صبح کے وقت اچانک بازوؤں اور ٹانگوں کی طاقت ختم ہو جاتی ہے۔

نیند: صبح تین بجے کے بعد سے صبح تک سو نہیں سکتا۔ بیدار ہونے پر تازگی نہیں ہوتی۔ کھانے کے بعد غنودگی، سرشام غنودگی، جلد بازی اور بے قراری کے خواب۔ اگر جاگے نہ تو تھوڑی دیر سونے تازگی ملتی ہے۔

جلد: جسم میں جلن اور گرمی کا احساس بالخصوص چہرے پر۔ حرکت کرتے ہی یا کپڑا اتارتے ہی سردی لگتی ہے۔ چھپاکی اور ہاضمہ کی خرابی، کیل، جلد سرخ اور چلتے دار۔

بخار: سردی کا وقفہ اہم ہے۔ دورے کا اندازہ صبح کے وقت ہو جاتا ہے۔ انگلیوں کے ناخن نیلے ہو جاتے ہیں۔ بازوؤں، ٹانگوں اور کمر میں درد اور نظام ہضم کی علامات، سردی لگتی ہے۔ بخار کے ہر وقفہ میں جسم کو ڈھانپ کر رکھنا پڑتا ہے۔ ترش پینے، صرف جسم کے ایک جانب، کپڑا اتارنے سے سردی لگتی ہے۔ لیکن پھر بھی کپڑا نہیں اوڑھتا، جسم پر خشک گرمی۔

کمی زیادتی: زیادتی: صبح کے وقت، دماغی محنت سے، کھانے کے بعد، چھونے سے، مصالحہ دار اشیاء سے، محرک اشیاء سے، نشہ آور اشیاء سے، خشک موسم میں، سردی سے۔ کمی: شام کو، آرام کرنے سے، مرطوبیت سے، مرطوب موسم میں (کاسٹیکم) سخت دباؤ سے۔

تعلق: نکس کے بیجوں میں تانبا ہوتا ہے جس کی وجہ سے اینٹھن ہوتی ہے۔

معاون: سلفر، سیپیا۔

دشمن دوا: زنک میٹ۔

تریاق: کافیا، اگنیشیا، کایولس۔

مقابلہ: سڑکنیا، کالی کارب، ہائیڈرائس، برائی اونیا، لائیو، گریفائیٹس۔

خوراک: 1 سے 30 طاقت اور بلند طاقتیں۔ کہا جاتا ہے کہ نکس شام کو دیا جائے تو بہتر کام کرتا ہے۔

بنک شن تھس آر بور ٹرسٹس

Nyctanthes Arbor Tristis

(Paghala- Malli- Sad Tree)

صفراوی اور ضدی قسم کا نوبتی بخار، لنگڑی کا درد، گنٹھیا، بچوں کا قبض۔
سبز نکر مند اور بے چین، ہلکا ہلکا سردرد، زبان پر میل کی تہ۔

معدہ: جلن کا احساس، سردی سے آرام، پیاس قے آنے سے کم ہو جاتی ہے۔
پیٹ: جگر کی دھن اور ذکی الحسی، بکثرت صفراوی اسہال اور متلی، قبض۔

بخار: سردی سے قبل یا دوران پیاس اور گرمی، قے سے آرام جو سردی کے آخر پر آتی ہے۔ پسینہ کا
وقفہ اہم نہیں ہے۔

خوراک: مرچ، ٹیچر۔

اوسیم کینم

Ocimum Canum

(Brazilian Alfavaca)

یہ گردوں، مٹانہ اور مجری البول کی امراض میں کام کرتی ہے۔ یورک ایسڈ کا رجحان۔ پیشاب میں
سرخ ریت اس کی خاص علامت ہے۔ جنگا سے اور پستان کے غدود سوجے ہوئے۔ درد گردہ بالخصوص
دائیں جانب گردے کی پتھری کی علامات۔

پیشاب: تیزابیت کی زیادتی، یورک ایسڈ کی قلمیں بنتی ہیں۔ گدلا، گاڑھا، پیپ جیسا خون ملا، اینٹ کے
رنگ کا یا زرد تلچھٹ، کستوری جیسی بو آتی ہے۔ مجری البول میں درد، گردوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔

مرد: بامیں خیسے میں گرمی اور سوجن۔

گورت: فرج کی سوجن، اندامی نہانی کے ہونٹوں میں نیزہ لگنے جیسا درد، بھٹیاں ذکی الحس، پستانوں میں

بھراؤ اور تناؤ، خارش، اندام نہانی کا خروج۔

مقابلہ: بر بیرس، ہیڈیو ما، لائیو پوڈیم، پاریر، ارٹیکا پورینس۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

اونٹھی کرو کاٹا

Oenanthe Crocata

(Water Dropwort)

مرگی جیسا تشنج، حیض کے دوران اور حمل کے دوران زیادتی، ولادت کے وقت کا تشنج، خون کی پرانگی کے باعث تشنج، گلے اور معدے میں جلن اور متلی وقت، چہرے پر سرخ نشان، چہرے کی تشنجی پھڑکن، جلدی عوارض بالخصوص کوڑھ اور جلد کی سختی اور خشکی۔

سر: پورے سر میں درد ہوتا ہے، چکر آتے ہیں، اچانک اور مکمل بے ہوشی، خوفناک ہڈیاں، چکر، چہرہ نیلا، آنکھیں پھرائی ہوئی۔ پتلیاں پھیلی ہوئی، چہرے کے پٹھوں میں تشنجی پھڑکن، ٹھوڑی کی اکڑن، منہ سے جھاگ آتی ہے۔ جڑے بند ہو جاتے ہیں۔ جمائیاں آتی ہیں۔ معمولی بات پر چلاتا ہے۔

تنفس: گدگد اہٹ والی کھانسی اور سینے کے زیریں حصہ میں گھڑ گھڑاہٹ، گاڑھا جھاگدار بلغم، سانس بھاری، تشنجی اور خراٹے دار۔

اطراف: تشنج، کمان جیسی اکڑن، لنگڑی کا درد، جو کمر سے آتا ہے۔ ہاتھ اور پیر ٹھنڈے ہاتھ اور پیر بے حس۔

مقابلہ: سائکو ٹامکالی بریٹم۔

خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

اولی اینڈر نیریم اوڈرم

Oleander Nerium Odorum

(Rose Laurel)

جلد پر خاص اثر ہے۔ دل اور اعصابی نظام پر بھی اثر رکھتی ہے۔ بالائی اعضاء میں اینٹھن کے ساتھ فالج جیسی حالت پیدا کرتی ہے۔ ادھرنگ، ہنفتگو میں وقت۔

ذہن: حافظہ کمزور، بات دیر سے سمجھتا ہے۔ مایخولیا اور ضدی قبض۔

سر: چکر اور دو نظری یہ حالت نیچے دیکھنے پر ہوتی ہے۔ ٹکٹکی لگا کر دیکھنے اور بستر پر اٹھنے پر چکر آتے ہیں۔ دماغ میں درد جیسے سر پھٹ جائے گا۔ بے حس کا احساس، کابل، سوچنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ بے شعور، ہمارے سر پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ کانوں کے پیچھے گندے داغ (گریفائٹس، پیڑولیم) سر کے پیچھے داغ، پیشانی پر کھردرے اور سرخ داد جیسے نشان، پیشانی اور بالوں کے کناروں پر خراش دار خارش، گرمی سے زیادتی۔

آنکھیں: کسی چیز کو صرف اس وقت دیکھ سکتا ہے۔ جب ایک پہلو سے دیکھے۔ مطالعہ کرنے سے پانی بہتا ہے۔ دو نظری احساس جیسے آنکھوں کو پیچھے سر کی جانب کھینچا جا رہا ہے۔

چہرہ: سرد پچکا ہوا آنکھوں کے گرد نیلے حلقے۔ (ایسڈ فاس) بھوک کی زیادتی اور جلدی جلدی کھاتا ہے۔ بغیر بھوک کھاتا ہے۔ پیاس خالی ڈکاریں غذا کی اور سبزی مائل پانی کی قے معدہ میں تپکن۔

پیٹ: گڑ گڑاہٹ اور بدبودار ہوا کا اخراج ناف کے گرد کترنے کا احساس ناکام حاجت غیر ہضم شدہ غذا کا پاخانہ ہوا کے اخراج کے ساتھ پاخانہ بھی نکل جاتا ہے۔ مقعد میں جلندار درد۔

سینہ: کھٹن اور بوجھ لیٹنے سے دمہ کی سی حالت ہوتی ہے۔ دھڑکن ساتھ سینے میں کمزوری اور خالی پن کا احساس تنگی تنفس سینے میں سوئیاں چبھنے کا احساس ہوتا ہے۔

اطراف: ٹانگوں میں کمزوری ٹانگوں اور پیروں کا فالج حرارت غریزی کی کمی پاؤں مسلسل سرد بلا درد فالج انگلیوں کی سوجن جلن اور سختی ہاتھوں کی وریدیں سوجی ہوئی۔ استسقاء جوڑوں کی سختی۔

جلد: خارش اور کھرنڈ دار پھنسیاں داد ذکی الحسی اور بے حس۔ رات کو جلن ہوتی ہے۔ جلد بہت زیادہ حس معمولی رگڑ سے زخم بن جاتا ہے۔ زبردست خارش پھنسیاں اور خون رستا ہے۔ پسینہ نہیں آتا۔ خارش بالخصوص کاسہ سر کی جوڑ کی الحس ہوتا ہے۔

زیادتی: کپڑے اتارنے سے آرام سے کپڑوں کی رگڑ سے۔

مقابلہ: کوئیم، نیٹرم میور، رشاکس، کاسٹیکم، میتھاہرس۔ اولی اینڈر میں اولی اینڈرین اور نیرین پائے جاتے ہیں۔ مؤخر الذکر ڈجی ٹیلیس سے مشابہ ہے۔ نبض آہستہ کر کے باقاعدہ بناتی ہے طاقتور ہے۔ پیشاب کی کثرت دھڑکن، استسقاء، تنگی تنفس جو کواڑوں کی خرابی سے آئے۔

تریاق: کیمر، سلفر۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

Oleum Animale

(Dippels.s Animaal Oil)

اعصابی نظام پر اثر کرتی ہے۔ بالخصوص معدہ اور پھیپھڑوں کے مقام پر درد شقیقہ اور منی کی دوریوں کے اعصابی درد میں مفید ہے۔ جلن دار اور سوئی چبھنے والے درد ہوتے ہیں۔ درد جیسے اوپر کو کھینچا جا رہا ہو اور پیچھے سے آگے کو۔ غمگینی اور چڑچڑاپن۔ رات کے کھانے کے بعد زیادتی۔ رگڑنے سے کمر: حیرنے پھاڑنے والا درد ساتھ

اولیم انیل

سکون ملتا ہے۔ خارش، جلن والے آبلے، رگڑنے سے راحت ملتی ہے۔ رخسار کی ہڈی کو جیسے اوپر کھینچا جا رہا ہو۔ درد شقیقہ اور پیشاب بکثرت آتا ہے۔
 آنکھیں: آنکھوں میں یکایک ڈنگ لگنے جیسا درد، نگاہ دھندلی، آنکھوں کے سامنے چمکدار اشیاء نظر آتی ہیں۔ کھاتے وقت آنسو بہتے ہیں۔ نظر کی کمزوری، پپوٹوں میں پھڑکن (اگاریکس)۔
 ناک: پانی جیسا پتلا خراش دار اخراج، کھلی ہوا میں زیادتی۔
 چہرہ: چہرے میں کھنچاؤ، اینٹھن جیسا درد، ہونٹوں کی پھڑکن، رخسار کی ہڈی میں اوپر کی جانب کھنچاؤ، دانت درد جو دانتوں کو دبانے سے کم ہوتا ہے۔
 منہ: کھاتے وقت رخسار کا اندرونی حصہ کٹ جاتا ہے۔ (کاسٹیکم) زبان میں دکھن کا احساس، منہ میں چکناکی کا احساس۔

گلا: دکھن، خشک، گھٹن ہوتی ہے۔ ہوا ٹھنڈی محسوس ہوتی ہے۔

معدہ: معدہ میں پانی کا احساس، ٹھنڈک، سکڑاؤ اور جلن، ڈکار آنے سے سکون ملتا ہے۔
 پیٹ: اچھارہ اور گڑگڑاہٹ، پاخانہ کی ناکام حاجت اور مقعد میں جلن، پاخانہ کے بعد پیٹ میں جیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔

پیشاب: پیشاب کی کثرت، پیشاب کی رنگت سبز، بار بار اور فوری حاجت ساتھ اینٹھن اور کم اخراج۔
 مجری البول میں خارش ہوتی ہے۔

مرد: خواہش جماع بڑھی ہوئی۔ سرعت انزال، درد منی کی ڈوریوں کے ساتھ خیسے میں جاتا ہے جیسے کسی نے خیسے پکڑ لئے ہوں اور اوپر کھینچ رہا ہو۔ دائیں جانب زیادتی، سیون پر دباؤ، غدہ مذی بڑھ جانے میں۔

عورت: حیض وقت سے پہلے اور مقدار کم، اخراج سیاہ۔
 تنفس: سینے میں گھٹن کا احساس، پاؤں کا پسینہ دب جانے سے دمہ کی شکایت۔ دباؤ، پستان میں پیچھے سے آگے کی جانب سونیاں چبھتی ہیں۔

ہاتھ پاؤں: زیریں کمر میں موج کا احساس، سروں میں کڑکڑاہٹ (ایلو ز، نیرم کارب، تھو جا بے چینی، کندھوں میں گنٹھیا کا درد، ایڑیوں کے پسینہ سے مچھلی کی بو آتی ہے۔
 زیادتی: کھانے کے بعد 2 سے 9 بجے صبح۔

کمی: رگڑنے سے ڈکار آنے سے، کھلی ہوا میں۔

مقابلہ: پلساٹیل، آر سینیکم، البم، سلیشیا، سپیا۔

تریاق: کیمفر، اوپیم۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت اور بلند۔

اولیم جیکورس اسیلی

Oleum Jecoris Aselli

(Cod-Liver Oil)

جسم کی پرورش کرتی ہے اور جگر و بلبہ کی دوا ہے۔ (برنیٹ) لاغری، سستی، خنازیری، امراض، گنٹھیاوی عوارض، بچوں کا سوکھا، لاغری جبکہ ہاتھ اور سر گرم ہو۔ رات کو بے چینی اور بخار آتا ہے۔ جگر کے مقام پر درد، لی بی کا ابتدائی درجہ۔

سینہ: آواز کا بگاڑ، تیز چھین والا درد، جلن دار محدود مقام، خشک تکلیف دہ گدگد اہٹ والی کھانسی، بالخصوص رات کو۔ خنازیری بچوں میں اذیت ناک کالی کھانسی، اس حالت میں دوا قطروں کی شکل میں دیں اور روزانہ ایک قطرہ بڑھاتے ہوئے 12 تک لے جائیں۔ (ڈالکے) سینے کے آر پار دکھن، پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ (اکالفا، ملی فولیم) دھڑکن دیگر علامات کے ساتھ آتی ہے۔ زردی، بچے جو دودھ نہ پی سکتے ہوں۔

اطراف: کہنیوں، گھٹنوں اور تگونیہ ہڈی میں مسلسل درد، مزمن گنٹھیا اور ساتھ پٹھوں اور بندھنوں کی سختی، ہتھیلیوں میں جلن۔

بخار: شام کو متواتر سردی لگتی ہے۔ لی بی کا بخار، رات کا سینے۔

مقابلہ: کولسٹرین، ٹیوبرکولینم، فاسفورس، آیوڈم، ایک لیٹر جیکورس میں 0.4 گرام آیوڈین پائی جاتی ہے۔ گیڈس (سائلس تیز اور نتھنے پھولتے ہیں۔ دوران خون سینے کی طرف، پھیپھڑوں میں درد اور کھانسی، ہتھیلیوں میں خشک گرمی)۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت۔ مقامی طور پر داد کے لئے مفید ہے۔ لاغراور سوکھے کاشکار بچوں کو اس کی مالش کرنا بہترین ہے۔

Oleum Santali

(Oil of Sandal Wood)

آلات بول اور آلات تناسل پر اثر کرتی ہے۔ بالخصوص سوزاک میں۔ یہ ایک محرک، دافع جراثیم، دافع چھوت اور مخرج بلغم دوا ہے۔ 2 یا 3 قطرے چینی پر ڈال کر دینے سے تکلیف دہ کھانسی میں فوری سکون دیتے ہیں جبکہ بلغم بہت کم خارج ہوتی ہے۔

مرد: پردرد شہوت، خلفہ کی سوجن، گاڑھا، زرد، پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ سیوان کی گہرائی میں

اولیم سنٹالی

پیشاب: بار بار 'مجری البول' کے سوراخ میں جلن 'یکایک ڈنگ لگنے والا درد' 'سوجن اور سرخی آتی ہے' دھار چھوٹی اور کمزور 'گردوں کے مقام پر حاد درد' 'مجری البول' میں گیند کا احساس - کھڑے ہونے سے زیادتی - قرعہ جس سے بکثرت گاڑھا مواد گرتا ہے - مثانہ کی مزمن سوزش -
خوراک: 2 سے 10 قطرے کیپسول میں بھر کر دیں -

اونس کس اسی لس

Oniscus Asellus

(Wood Louse)

پیشاب آور ہے 'جلند ہر میں استعمال ہوتی ہے' - دمہ کی سی حالتیں اور سانس کی نالیوں کا نزلہ -
 سر: دائیں کان کے پیچھے پستان نما ابھار میں چھید ہونے جیسا درد (کیپسکیم) شریانوں میں شدید تپکن (گلوٹائن 'پوتھس) ناک کی جڑ میں پردرد دباؤ -
معدہ: دل کے چھید میں مسلسل دباؤ 'قے آتی ہے' -
پیٹ: پھولا ہوا 'شدید درد قونج، نفخ' -

پیشاب: مجری البول میں جلن اور کنن 'مثانہ کی اینٹھن' 'معائے مستقیم کی اینٹھن اور ساتھ پیشاب اور پاخانہ نہیں ہوتا -

مقابلہ: پوتھس فیٹی ڈس 'کینتھرس' -
خوراک: 6 طاقت -

انو سموڈیم

Onosmodium

(False Gromwell)

ذہنی یکسوئی اور باہم تعاون کا فقدان 'سرچکراتا ہے' - بے حسی اور پٹھوں کی تھکن 'آنکھوں کی اور سر کی علامات اہم ہیں اور ساتھ پٹھوں کی تھکن اور کمزوری -
 یہ درد شقیقہ کی بہترین دوا ہے - آنکھوں پر بوجھ پڑنے یا جنسی کمزوری کے باعث آنے والا سردرد -
 یہ دونوں بنسوں میں خواہش جماع کم کرتی ہے - ہو میو پیٹھک طریقہ کے مطابق جنسی ضعف اعصاب میں مفید ہے - ایسی خواتین جن کی جنسی زندگی بزمز ہو گئی ہو 'خواہش جماع ختم ہو گئی ہو' 'اعصابی درد' عام کمزوری جیسے پیدائشی تھکا ہوا ہو -

سوز یادداشت ختم ہو جاتی ہے، ناک خشک محسوس ہوتا ہے۔ ذہنی انتشار، سست بھاری، سرچکراتا ہے۔ سر کی پشت میں اوپر کی جانب دباؤ، سر کی پشت اور پیشانی کا درد جو صبح جاگنے پر آتا ہے۔ خاص کر بائیں جانب، کنپٹی اور پستان نما ہڈی میں درد۔ (کیپسکیم)

آنکھیں: نگاہ دھندلی، اجتماع خون، پردہ شبکی کی رگیں پھیل جاتی ہیں۔ آنکھوں میں تھکن کا احساس جس میں آنکھوں کے استعمال سے زیادتی ہوتی ہے۔ آنکھیں بو جھل اور سست۔ پٹھوں کی کمزوری کی وجہ سے نظر کمزور، پٹھے کھچے ہوئے، اندرونی پٹھوں کا جزوی فالج۔ آنکھ کے ڈھیلے کا درد جو ڈھیلے اور گہرے کے درمیان ہوتا ہے اور بائیں طرف کنپٹی تک جاتا ہے۔

گلا: شدید خشکی، حلق میں مواد ٹپکتا ہے۔ خام جیسے چھل گیا ہو۔ ناک کے پچھلے حصہ میں بندش کا احساس، علامات سرد مشروب سے بڑھتی ہیں۔

پیٹ: سرد مشروبات اور برف والے پانی کی خواہش، مشروبات بار بار پینا چاہتا ہے۔ پیٹ پھولا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

کمر: کمر اور زیریں کمر میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں اور پیروں میں بے حسی اور سرسراہٹ ہوتی ہے۔ سینہ: دکھن، پستانوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ سوجن اور دکھن کا احساس، دل میں درد ہوتا ہے۔ نبض: تیز، بے قاعدہ، کمزور۔

مرد: مسلسل جنسی خواہش، نفیاتی نامردی، خواہش ختم ہو جاتی ہے۔ سرعت انزال، ادھوری سموت۔

عورت: رحم میں شدید درد ہوتا ہے۔ نیچے کی جانب دباؤ اور درد، پرانا درد لوٹ آتا ہے۔ جنسی خواہش بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ احساس جیسے حیض ہو گا۔ پستانوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ بھنٹیاں پر درد، حیض وقت سے پہلے اور لمبا عرصہ جاری رہیں۔ رحم کے مقام پر دکھن۔ لیکوریا، زرد، خراش دار، بکثرت۔ اطراف: کمر میں درد، ٹانگوں میں تھکن اور بے حسی کا احساس، لڑکھڑا کر چلتا ہے۔ کسی کے ساتھ مل کر چلنا مشکل، شانے کی ہڈی کے مقام پر درد، پٹھوں کی شدید کمزوری اور تھکن۔

زیادتی: حرکت سے، جھٹکے سے، تنگ کپڑے پہننے سے۔

کمی: کپڑے اتارنے سے، پیت لیٹنے سے، سرد مشروبات سے کھانے سے۔

مقابلہ: نیٹرم میور، لیلیم ٹنگ، جلسی میم، روٹا۔

خوراک: 30 طاقت۔

اوفورینم

Oophorinum (Ovarian Extract)

تکالیف جو بیضۃ الرحم نکال دینے سے پیدا ہوں۔ موقوفی حیض کے زمانہ کے عوارض بیضۃ الرحم کی تھیلی نما رسولی جلدی امراض 'گلابی دانے' پرانی خارش۔
تعلق 'مقابلہ': آرچائی نم (بیضۃ الرحم نکال دینے سے آنے والی شکایات 'جنسی کمزوری بڑھاپا۔
خوراک: کم طاقت کے سفوف۔

اوپر کیولناٹریپھٹم

Operculina Turpethum

(Nishope)

یہ دوا پلگ (طاعون) بخار اور اسہال میں مفید ہے۔
ذہن: ہذیان اور بے چینی 'بکواس' بستر سے بھاگنے کا رجحان 'شدید درد جس کی وجہ سے بے ہوشی آتی ہے۔
پیٹ: اسہال پانی کی طرح تلے 'بکثرت اور کمزوری کے احساس کے ساتھ۔ ہیضہ 'خونی بوا سیر۔
جلد: لمفاوی غدودوں کی سختی اور ان کا بڑھ جانا۔ پھوڑے 'آہستگی کے ساتھ پیپ بنتی ہے۔

اوپیم

Opium

(Dried Latex of the Poppy)

ڈاکٹر ہنی مین کے بیان کے مطابق کسی دوسری دوا کے مقابلہ میں افیون کے خواص کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ افیون کے اثرات جو مشاہدہ میں آئے ہیں وہ یہ کہ اعصابی نظام میں بے حسی پیدا ہوتی ہے۔ افسردگی 'غنودگی' مدہوشی 'درد کی غیر موجودگی اور نڈھال پن پیدا کرتی ہے۔ عام کانہی اور رد عمل کی کمی ہوتی ہے۔ تمام علامات کے ساتھ گہری نیند بہت اہم ہے۔ درد نہیں ہوتا اور گہری نیند ہوتی ہے۔ خراٹے دار سانس آتا ہے۔ جلد پر پسینہ آتا ہے۔ چہرہ گہرا مہاگنی جیسا بھورا 'مرگی اور وریدوں میں اجتماع خون' ادویہ کے سلسلہ میں جسمانی حساسیت کی کمی 'جسم گرم ہوتے ہی علامات شدت اختیار کرتی ہیں یا واپس آجاتی ہیں۔ افیون ارادی حرکات میں کمی لاتی ہے۔ پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ ادراکی قوتوں میں کمی

دفع ہوتی ہے۔ خود ضبطی اور ذہنی یکسوئی میں کمی ہوتی ہے۔ قوت فیصلہ کم ہو جاتی ہے۔ تصورات میں اضافہ کرتی ہے۔ جلد کی رطوبت کے علاوہ باقی تمام رطوبات کم ہو جاتی ہیں۔ ایسی امراض جو کسی خوف کا نتیجہ ہوں۔

ذہن: مریض کوئی خواہش نہیں کرتا۔ مکمل بے ہوشی آتی ہے۔ مرگی کی حالت۔ خوف زدہ کرنے والے تصورات۔ دلیر، شوخ، چنچل، اپنی تکلیف نہ سمجھ سکتا ہے اور نہ بتا سکتا ہے۔ سمجھتا ہے کہ وہ گھر پر نہیں ہے۔ ہڈیائی گفتگو کرتا ہے اور آنکھیں کھلی رہتی ہیں۔

سر: چکر آتے ہیں، بوڑھے افراد اپنے سر کو ہلکا محسوس کرتے ہیں۔ بھاری پن، احمق پن، ہڈیاں، خوف کے بعد چکر آتے ہیں۔ سر کی پشت میں درد اور بوجھ کا احساس۔ (جلسی میم) احساس جیسے سر پھٹ جائے گا۔ احساس کا مکمل خاتمہ، کسی چیز کا ادراک باقی نہیں رہتا، دماغ کا فالج۔

آنکھیں: ادھ کھلی، پھیلی ہوئی، پتلیاں بے حس، سکڑی ہوئی۔ بالائی پونے کا فالج (جلسی میم کا ٹیکم) ننگی باندھ کر دیکھتا ہے۔ چمکدار آنکھیں، کانچ جیسی۔

چہرہ: سرخ، پھولا ہوا، سو جا ہوا، گہرے رنگ کا، چمکا، گرم جیسے نشہ میں ہو، مدہوش (پیشیا، لیکیس) چہرے کی تشنجی پھڑکن بالخصوص منہ کے کونوں کی۔ چہرے کی وریدیں تن جاتی ہیں۔ نچلا جبر الٹک جاتا ہے، بگڑا ہوا۔

منہ: خشک، زبان سیاہ مفلوج، خون ملی جھاگ، شدید پیاس، ہونٹ پھولے ہوئے۔ بولنا اور نکلنا دشوار ہوتا ہے۔

معدہ: قے جس کے ساتھ قونج اور تشنج ہوتا ہے۔ پاخانہ کی قے، انجھا ہوا ہرنا، بھوکا مگر کھانے کی خواہش نہیں ہوتی۔

پیٹ: سخت، پھولا ہوا، تنہا ہوا، درد قونج جو سیسہ کی وجہ سے ہو۔ درد قونج کے دوران پاخانہ کی حاجت اور سدے خارج ہوتے ہیں۔

پاخانہ: ضدی، قبض، پاخانہ کی حاجت نہیں ہوتی۔ پاخانہ سخت گول سیاہ گولوں کی شکل کا۔ پاخانہ خارج ہوتا ہے اور واپس چلا جاتا ہے۔ (تھو جا، سلینیم) چھوٹی آنت میں سدوں کی وجہ سے تشنجی رکاوٹ۔ پاخانہ از خود نکل جاتا ہے۔ سیاہ، بدبودار، جھاگدار، معائے مستقیم میں درد جیسے پتھر پس رہے ہوں۔

پیشاب: دیر سے اترتا ہے، دھار کمزور، خوف کی وجہ سے بند ہو جاتا ہے یا از خود نکل جاتا ہے۔ مثانہ کی حساسیت کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔

عورت: خوف کی وجہ سے حیض دب جاتا ہے۔ درد زہ نہیں ہوتی، بے ہوشی اور پھڑکن ہوتی ہے۔

زچگی کے دوران تشنج، دورے کے وقفہ میں غنودگی یا بے ہوشی آتا ہے۔ اسقاط حمل کا خطرہ نفاس کا زچہ اخراج رک جاتا ہے اور گہری نیند آتی ہے۔ درمیں درد زہ جیسا خوفناک درد ہوتا ہے اور پاخانہ کی حاجت ہوتی

تنفس: نیند آتے ہی سانس رک جاتا ہے۔ سانس جاری رکھنے کے لئے جسم کو جھٹکا دینا پڑتا ہے۔
(گرینڈیلیا) آواز بگڑ جاتی ہے۔ سانس گہرا، خراٹے دار، سینے میں کھڑکھڑاہٹ کے ساتھ۔ سانس دقت سے
اور رک رک کر آتا ہے۔ سینے میں گرمی کا احساس، دل کے ارد گرد جلن ہوتی ہے۔ کھانسی کے دوران
چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ بلغم نکلتی ہے جس میں خون کی آمیزش ہوتی ہے۔

نیند: زبردست غنودگی (جلسی میم، نکس موسکاٹا) گہری نیند آتی ہے۔ غشی آتی ہے۔ نیند آتے ہی سانس
رک جاتا ہے۔ (گرینڈیلیا) بستر کی چادر نوچتا ہے۔ نیند آتی ہے مگر سو نہیں سکتا۔ دور سے آنے والی آواز
سونے نہیں دیتی مثلاً مرغ کی آواز، بچہ خواب میں بلی، کتا اور کالی چیزیں دیکھتا ہے۔ بستر گرم محسوس ہوتا
جس کی وجہ سے لیٹ نہیں سکتا۔ خوش کن، شاندار اور عشقیہ خواب دیکھتا ہے۔ سردی سے کانپتا ہے
پھر گرمی لگتی ہے۔ ساتھ نیند اور پسینہ آتا ہے۔ صرف گرمی کے دوران پیاس لگتی ہے۔

بخار: نبض بھری ہوئی اور آہستہ۔ گرمی پورے جسم میں پھیل جاتی ہے۔ گرم پسینہ، بخار میں مدہوشی
خراٹے دار سانس اور بازوؤں، ٹانگوں میں پھڑکن ہوتی ہے۔ شدید پیاس اور غنودگی، عام درجہ حرارت
کم اور مدہوشی کا رجحان۔

کمر اور اطراف: کمان جیسی اکڑان، گردن کی وریدیں سوج جاتی ہیں۔ بغیر درد فالج (اولی اینڈرا)
بازوؤں اور ٹانگوں میں پھڑکن ہوتی ہے۔ بے حسی، جھٹکے جیسے جھکاؤ والے پٹھے زیادہ کام کر رہے ہوں۔
تشنج جو روشنی کی چمک سے بڑھ جاتا ہے، اطراف ٹھنڈے۔

جلد: گرم، مرطوب، پسینہ آتا ہے۔ مسلسل اوڑھنا تارنے کی خواہش، ٹانگوں کے علاوہ پورے جسم پر
گرم پسینہ آتا ہے۔

فی زیادتی: زیادتی گرمی سے، نیند کے دوران یا بعد (ایپس، لیکیس) کمی: ٹھنڈی اشیاء سے، مسلسل
حلنے سے۔

تعلق: مقابلہ: ایپس، بیلاڈونا، جلسی میم، نکس موسکاٹا، مارفینم (درد برداشت نہیں ہوتا، پھڑکن، اچھارہ،
خست خارش، کوڈین (خشک متواتر تکلیف دہ کھانسی، پٹھوں میں پھڑکن بالخصوص پوٹوں کے) اسکوٹرا
ابے ضرر خواب آور ہے)۔

تریاق: ایون کا حاد زہریلا اثر اوروپین اور سیاہ کافی سے ختم ہو جاتا ہے۔ ایون کا پرائناز ہر اپیکاک، نکس
وامیکا، پیسی فلورا۔ ایون کی عادت چھڑانے کے لئے بر بیرس مفید ہے۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت اور 200 طاقت۔

غیر ہومیو پیتھک استعمال: عارضی سکون کے لئے شدید درد بے خوابی، سوزش، غشائے مصلی اسہال
میں بکثرت مواد کا اخراج۔ زیابیطس، ایون خام حالت میں 1 گرین۔ اوپیم کا جو ہر 1/4 سے 1 گرین ڈورز
پوڈریہ اوپیم، اپیکاک اور سلفیٹ آف پوٹاش کا مرکب ہے۔ خوراک 5 سے 15 گرین۔ مارفین 1/8

۱/۴ گرین، کوڈین ۱/۲ سے ۱ گرین، اپو مار فیا ۱/۲۰ سے ۱/۱۰ گرین زیر جلد۔

اوپن ٹیا فیکس انڈیکا

Opuntia Ficus Indica

(Prickly Pear)

اسہال اور ساتھ متلی، احساس جیسے آنتیں زیریں پیٹ میں چلی گئی ہیں۔ پیٹ کے نچلے تہائی حصے میں تکلیف کا احساس، آنتوں کا ٹل جانا اور پلے اسہال۔
مقابلہ: چپارا امار گو سا (میکسیکو کے معالجین کے نزدیک یہ پرانے اسہال کی مؤثر دوا ہے) ریکی نس (اسہال، پچش، ضدی مزمن اسہال)۔
خوراک: دو سری طاقت۔

اور پوڈ فنی

Oreodaphne

(California Laurel)

اعصابی سر درد، سر کی پشت اور گردن کا درد۔ ریڑھ اور دماغ کی جھلیوں کی سوزش، کمزوری والے اسہال اور آنتوں کا قونج۔
سر چکراتا ہے جس میں آگے جھکنے سے، حرکت کرنے سے اضافہ ہوتا ہے۔ سر اور پونے بھاری پھڑکن ہوتی ہے۔ آنکھوں کے حلقوں کے اندرونی کونوں میں دباؤ کے ساتھ درد عموماً بائیں جانب یہ درد پھیل کر دماغ سے ہوتا ہوا سر کی پشت تک جاتا ہے۔ روشنی اور شور سے زیادتی، آنکھیں بند کرنے اور مکمل خاموشی سے بیٹھنے پر کمی ہوتی ہے۔ گردن اور سر کی پشت میں مسلسل ہلکا درد ہوتا ہے جو پھیل کر کندھوں اور ریڑھ تک جاتا ہے۔ سر میں اور کان میں درد ہوتا ہے۔ سر کا بو جھل پن اور سر کو مسلسل حرکت دینے کی خواہش جس سے سکون نہیں ملتا۔ پونے لٹک جاتے ہیں۔ پھڑکن، کمزوری والے اسہال۔

معدہ: ڈکار آتے ہیں، ساتھ متلی ہوتی ہے اور سردی لگتی ہے۔
خوراک: ۱ سے ۳ طاقت۔ مدر ٹیکچر سو نگھائیں۔

اور کی غم

Origanum

(Sweet Marjoram)

اعصابی نظام پر اثر کرتی ہے۔ مشت زنی یا خواہش جماع کے بڑھ جانے کے بد اثرات پستانوں کی شکایات (بوفو) و زرش کی خواہش جو دوڑنے پر مجبور کرتی ہے۔
 عورت: ناقابل ضبط جنسی جوش، شہوت انگیز جھٹکے، لیکوریا، ہسٹیریا، شہوت انگیز خیالات اور خوابہ مقابلہ: فیرولا گلاکا (عورتوں میں شدید جنسی خواہش، سر کی پشت برف جیسی ٹھنڈی۔) پلائینا، ویرا، کینتھرس، ہائیوسائیمس۔
 خوراک: 3 طاقت۔

اورینتھوگی لم ام نیلے ٹم

Ornithogalum Umbellatum

معدہ کی پیٹ کی مزمن سختی، آنٹوں کے کینسر کا امکان بالخصوص معدہ اور اندھی آنت کا۔ اس کا دائرہ اثر بارہ انگشتی آنت والے سوراخ تک ہے۔ پردرد سکڑاؤ لاتی ہے اور ڈیوڈینم کا اچھارہ، حوصلہ کی مکمل تھکن، بیماری کا احساس ساری رات سونے نہیں دیتا۔
 معدہ: زبان پر میل کی تہ، معدہ اور سینہ میں تکلیف کا احساس معدہ کے بارہ انگشتی آنت والے سوراخ سے اٹھتا ہے۔ ساتھ اچھارہ جو گولے کی شکل میں پورے معدہ میں حرکت کرتا ہے۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ بلغم کی قے، گوشت سوکھتا جاتا ہے۔ معدے کا زخم اور اخراج خون۔ جب غذا معدہ کے چھیدے گزرتی ہے تو درد بڑھتا ہے۔ کافی جیسے مواد کی قے، معدے کا اچھارہ، بار بار ڈکار آتے ہیں جو گندی ہوا، مشتمل ہوتے ہیں۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں زبردست کمزوری کا احساس۔
 خوراک: مدر پنچر کی ایک خوراک دے کر انتظار کریں۔

اوسیم

Osmium

(The Element)

آلات تنفس کا نزلہ اور خراش، اگزیم، ایومین آتی ہے۔ سانس کی نالی میں درد ہوتا ہے۔ مثالی پسینہ میں بو پیدا ہوتی ہے یا بڑھ جاتی ہے۔ ناخنوں کی جڑوں میں چپکاؤ۔

سبز جیسے سر کے گرد پٹی بندھی ہو، بال گرتے ہیں۔ (کالی کارب، فلورک الیڈ)
 ناک: زکام اور ناک میں بھراؤ کا احساس۔ ناک اور زرخرہ ہوا سے حساس۔ ناک پچھلے حصہ سے بلغم کے
 چھوٹے چھوٹے گولے نکلتے ہیں۔

آنکھیں: دھند، جالا، آنکھ کے حلقے کے اوپر اور نیچے شدید درد۔ شدید درد اور آنسو بہتے ہیں۔ موم جی
 کی روشنی کے گرد سبز رنگ کا حلقہ نظر آتا ہے۔ سفید پردے کی سوزش۔ آنکھ کا اندرونی تناؤ بڑھ جاتا
 ہے۔ نگاہ کمزور، روشنی کا خوف۔

تنفس: زرخرے کا حاد ورم، کھانسی اور سخت ریشہ دار کف نکلتا ہے۔ تشنجی کھانسی احساس جیسے حلق کی
 جھلی اکھڑدی گئی ہے۔ خشک سخت آواز دار کھانسی جو گہرائی سے اٹھتی ہے اور پورے جسم کو جھنجھوڑ کر
 رکھ دیتی ہے۔ بولنے سے زرخرے میں درد ہوتا ہے۔ گلے میں درد اور آواز کا بگاڑ، سینے میں درد، انگلیوں
 کی پھڑکن اور ساتھ تشنجی کھانسی۔

جلد: اگزیم اور شدید خارش، جلد کی سوزش، خارش والی پھنسیاں، بدبودار پسینہ، بعل کے پسینہ سے
 لسن کی بو آتی ہے۔ شام اور رات کو زیادتی۔
 مقابلہ: ار جنٹم، اریڈیم، سلینیم، مینگانم۔

خوراک: 6 طاقت۔

اوسٹریا ورجینیکا

Ostrya Virginica

(Iron Wood)

ملیریا کے باعث آنے والی خون کی کمی میں مفید ہے۔ صفراوی حالتیں اور نوبتی بخار۔
 معدہ: زبان زرد، آخری حصہ پر میل کی تہ، بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ بار بار متلی اور پیشانی میں ہلکا درد
 ہوتا ہے۔ تکلیف دہ درد۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

اووی کی لینا پیلی کیولا

Ovi Gallinae Pellicula

(Membrane of Egg Shell)

اچانک درد، نیچے کے رخ دباؤ، مٹائی، بازو اور کمر پر کوئی بندھن برداشت نہیں ہوتا۔ کمر اور بائیں
 کولے میں درد، کمزوری، دل اور بائیں بیضۃ الرحم میں درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: کلکیر یا کرب 'ناجا' او اٹوٹا (انڈے کا بھنا ہوا چھلکا، لیکوریا، کمردرد، احساس جیسے ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے جیسے رسی سے بندھی ہے، کینسر کا درد، مے) ایگ ویکسین دمہ کے لئے مفید ہے۔ ڈاکٹر ٹالبوٹ نے بچوں کے دمہ کا کامیاب علاج بذریعہ ایگ ویکسین کیا۔ جو بچے انڈا برداشت نہیں کرتے ان کے دمے کا علاج اس سے ممکن ہے۔ ایسے بچوں کو انڈے کی سفیدی بار بار دی جاتی ہے۔ بچے کی جلد کو صابن سے دھونے کے بعد معمولی خراش ڈال کر انڈے کی سفیدی مل کر جذب کر دیں۔

اگزالیکم ایسڈم

Oxalicum Acidum

(Sorrel Acid)

اگرچہ یہ سبزیوں اور انسانی جسم میں پایا جاتا ہے۔ لیکن تیزاب اصل حالت میں شدید زہریلا ہے۔ اگر اندرونی طور پر استعمال کیا جائے تو معدہ اور آنتوں کے حرکتی نظام کو مفلوج کرتا ہے۔ بے ہوشی اور مدہوشی کے بعد موت واقع ہوتی ہے۔

ریڑھ پر اثر کرتی ہے اور حرکتی نظام میں فالج لگاتی ہے۔ محدود مقامات پر شدید درد ہوتا ہے۔ (کال بائیکروم) حرکت یا تکلیف کے بارے میں سوچنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ وقت مقررہ پر تکلیف میں کمی آتی ہے۔ گلے اور سینے کی تشنجی علامات، بائیں جانب گنٹھیا کا درد، اعصابی کمزوری، ٹی بی۔ سر: گرمی کا احساس، ذہنی انتشار اور چکر آتے ہیں۔ پاخانہ سے قبل یا دوران سردرد۔ آنکھیں: آنکھوں میں شدید درد جیسے پھیل گئی ہوں۔ پردہ شبکی کی ذکی الحسی۔

معدہ: بالائی معدہ میں شدید درد، ہوا خارج ہونے سے سکون ملتا ہے۔ معدہ کا درد، کلیجہ کی جلن، زیریں حصہ میں ٹھنڈک کا احساس، جلن دار درد جو اوپر کی جانب بڑھتا ہے۔ معمولی چھونے سے شدید درد ہوتا ہے۔ ترش اور کڑوے ڈکار، رات کو زیادتی، سٹرابری نہ کھا سکے۔

پیٹ: پیٹ کے بالائی حصہ اور ناف کے مقام پر کھانے کے دو گھنٹے بعد درد ہوتا ہے۔ جگر میں سونیاں چبھتی ہیں۔ درد قونج، پیٹ میں محدود مقامات پر جلن، کافی پینے سے اسہال۔

مرد: منی کی ڈوریوں میں خوفناک اعصابی درد ہوتا ہے۔ خیسے جیسے کچلے گئے ہوں اور بھاری پن۔ پیشاب: جب بھی پیشاب کے بارے میں سوچے، لازمی پیشاب کرنا پڑتا ہے۔ پیشاب بار بار اور

بکثرت۔ پیشاب کے دوران حشفہ اور مجری البول میں جلن ہوتی ہے۔ اگزالیٹ کا خراج۔ تنفس: آواز کا دب جانا اور ساتھ دل کی خرابی۔ (کوکا، ہائیڈروسیانک ایسڈ) گلے میں نیچے تک جلن کا

احساس، تشنجی سانس اور زرخرہ سینے میں گھٹن، آواز بگڑ جاتی ہے۔ بائیں پھیپھڑے میں درد، آلات صوت کا فالج، تنگی تنفس، سانس چھوٹا اور جھٹکے کے ساتھ۔ بائیں پھیپھڑے کے زیریں حصہ میں تیز درد

جو نیچے پیٹ کے بالائی حصہ تک جاتا ہے۔

دل: دھڑکن اور تنگی تنفس جب طبعی افعال میں خرابی آئے۔ تکلیف کے بارے میں سوچنے سے زیادتی۔ نبض کمزور، دل کی علامات اور آواز کی بندش باری باری سے آتے ہیں۔ دل کا درد، بائیں پھپھڑے میں نوکدار چیز چھنے جیسا درد۔ درد اچانک آتا ہے اور سانس میں رکاوٹ آتی ہے۔ سینے کے اگلے حصے کا درد جو بائیں کندھے تک جاتا ہے۔ شریان اعظم کی ناقص کارکردگی دور کرتی ہے۔

ہاتھ پاؤں: بے حس، کمزور، سرسراہٹ ہوتی ہے۔ درد ریڑھ سے شروع ہو کر شاخ ہائے وجود تک پھیل جاتا ہے۔ کھنچاؤ اور نوکدار چیز چھنے والا درد جو نیچے ٹانگوں تک جاتا ہے۔ کمزور، کمزور، بے حس، ریڑھ کی سوزش، پٹھوں کی تھکن، کلائی میں درد جیسے موج آئی ہو۔ (الس) ٹانگیں نیلی، سرد، بے حس، داغ اور ریڑھ کی سختی۔ مختلف اعضاء میں تیز درد، جھٹکے دار درد ہوتا ہے۔

جلد: ذکی الحس، اچانک ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔ دکھن، شیو بنانے سے زیادتی، نیلے رنگ کے گول نشان، پسینہ بآسانی آتا ہے۔

زیادتی: بائیں جانب، معمولی چھونے سے، روشنی سے، شیو کرنے سے، صبح 3 بجے ساتھ معده کا درد ہوتا ہے۔ درد کے بارے میں سوچنے سے درد میں اضافہ ہوتا ہے۔

مقابلہ: آر سینکیم البم، کالجیکیم، ار جنٹم، پکرک ایسڈ۔ سائی کرار ایٹی نم (پتھری بننا، یرقان، جگر کے عوارض، پیشاب آور ہے) سکولو پیٹڈرا (کمر اور زیریں کمر میں شدید درد جو پاؤں تک جاتا ہے۔ وقت مقررہ پر واپس آتا ہے۔ درد سر سے شروع ہو کر پاؤں کی انگلیوں تک جاتا ہے۔ دل کا درد، سوزشی درد، گنگرین، آبلے اور پھوڑے) سی سیم (کنپٹی میں درد، اسہال اور قونج، سستی، کمر اور خصبہ میں درد) لائم، ڈائراگزالک ایسڈ کا تریاق ہے۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

اوکسی ڈنڈرون

Oxydendron

(Sorrel Tree)

جلد ہر کی دوا ہے۔ استسقاء عام اور جلد ہر، پیشاب کی بندش، جگر تک گردش خون میں کمی آتی ہے۔ غدہ مذی بڑھ جاتے ہیں۔ مٹانہ کی پتھری، مٹانہ کی پھپھڑا کا درد، شدید تنگی تنفس، مدر، ٹیچر استعمال کریں۔

مقابلہ: سیری فولس (جلد ہر، البیومن کا اخراج، مٹانہ کی سوزش)۔

او کسی ٹروپس

Oxytropis

(Loco Weed)

اعصابی نظام پر خاص اثر ہے۔ لرزہ، خالی پن کا احساس، پیچھے کی جانب چلتا ہے۔ ریڑھ میں الجھن، خون اور فالج، دردیں جلد آتی اور جاتی ہیں۔ سکڑاؤ لانے والے پتھے ڈھیلے، لڑکھڑا کر چلتا ہے، رد عمل کی کمی۔

ذہن: اکیلا رہنے کی خواہش، نہ کام کرنا چاہتا ہے اور نہ ہی کسی سے بولنا چاہتا ہے۔ علامات کے بارے میں سوچنے سے مرض بڑھتا ہے۔ (اگزالک ایسڈ) ذہنی افسردگی، چکر آتے ہیں۔ (گرے نیٹیم) سر: چکر، سر میں گرمی کا احساس، بھراؤ کا احساس، نشہ کا احساس ساتھ نظر ختم ہو جاتی ہے۔ جڑے کی ہڈیوں اور چبانے والے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ منہ اور ناک خشک۔

آنکھیں: نگاہیں دھندلی، پتلیاں سکڑی ہوئی، روشنی کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ آنکھ کے اعصاب اور پٹھوں کا فالج۔

معدہ: ڈکار اور ساتھ درد قونج، پیٹ کے بالائی حصہ میں دکھن۔

معائے مستقیم: سکڑاؤ لانے والے پتھے ڈھیلے، پاخانہ مقعد سے پھسلتا ہے جیسے جیلی کے گولے ہوں، لعاب دار۔

پیشاب: جب پیشاب کا خیال آتا ہے تو حاجت ہو جاتی ہے۔ بکثرت اخراج، گردوں میں درد (بربیرس)۔

مرد: مباشرت کی خواہش اور قوت ختم ہو جاتی ہے۔ خصلوں اور منی کی ڈوریوں کے ساتھ درد جو نیچے رانوں تک جاتا ہے۔

اطراف: کلائی کی رگ کے ساتھ ساتھ درد ہوتا ہے۔ ریڑھ کے آس پاس بے حسی کا احساس۔ لڑکھڑا کر چلتا ہے۔ باہمی تعاون کا فقدان، چپنی ہڈی کے بندھن کی لچک ختم ہو جاتی ہے۔ درد تیزی سے آتا اور جاتا ہے۔ لیکن پٹھوں میں دکھن اور سختی باقی رہتی ہے۔

نیند: بے چینی، لڑائی کے خواب دیکھتا ہے۔

زیادتی: علامات کے بارے میں سوچنے سے (ایک ہی بات سوچنے کا رجحان) ہر تیسرے دن۔

کمی: نیند کے بعد علامات میں کمی آتی ہے۔

مقابلہ: اسٹریگس، لیتھارس، اگزالک ایسڈ، بیرٹا، لولیم۔

خوراک: 3 طاقت اور بلند۔

پونیا

Paeonia

(Peony)

معائے مستقیمہ اور مقعد کی علامات اہم ہیں۔ جسم کے نچلے حصوں، ٹانگ، پاؤں، پاؤں کی انگلیوں کے پرانے زخم، پستان اور مقعد کے مزمن زخم۔
 مز: دوران خون چرے اور سر کی جانب، عصبی مزاج، گھبرایا ہوا، حرکت کرنے سے چکر آتے ہیں۔
 آنکھوں میں جلن اور کانوں میں گھنٹیاں بھرتی ہیں۔
 معائے مستقیمہ: کٹن، مقعد میں خارش، سوراخ سو جا ہوا، پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن اور اندرونی سردی کا احساس، مقعد کا ناسور، اسہال اور ساتھ مقعد کی جلن اور اندرونی سردی، پردرد زخم سیون پر بدبودار پسینہ، خونی بوا سیر، مقعد کے شقاق اور زخم نیز سیون کے۔ رنگت بیگنی کھرند والے، پاخانہ سے پہلے اور دوران اذیت ناک درد ہوتا ہے۔ اچانک چکنا اسہال اور ساتھ پیٹ میں شدید کمزوری۔
 سینہ: چھاتی میں بائیں جانب چھین دار درد، سینے میں گرمی کا احساس، دردا گلے حصہ سے شروع ہو کر دل سے ہوتا ہوا کمر تک جاتا ہے۔
 اطراف: کلائی اور انگلیوں میں درد ہوتا ہے۔ گھٹنے اور پیروں کی انگلیوں میں درد۔ ٹانگوں کی کمزوری چل نہیں سکتا۔

نیند: خوفناک وحشت ناک خواب۔
 جلد: ذکی الحس، پردرد، تھکونیہ ہڈی کے آس پاس زخم، وریدیں پھول جاتی ہیں۔ دباؤ کے باعث زخم، بتری زخم، خارش، جلن جیسے ڈنگ لگنے سے ہوتی ہے۔
 مقابلہ: گلیکوما (معائے مستقیمہ کی علامات)، ہیما میلن، سلیشیا، اسکیکولس، رٹھنیا (مقعد میں گھٹن، پاخانہ زور لگا کر نکلتا ہے)۔
 تریاق: رٹھنیا، ایلوز۔
 خوراک: 3 طاقت۔

Palladium

(The Metal)

بیضۃ الرحم کی دوا ہے۔ بیضۃ الرحم کی مزمن سوزش، ایسی حالت میں مفید ہے جب بیضۃ الرحم کا

پلیڈیم

اندرونی حصہ مکمل تباہ نہ ہوا ہو۔ جلد اور دماغ پر بھی اثر کرتی ہے۔ حرکتی اعضاء کی کمزوری اور حرکت کرنے سے نفرت۔

ذہن: رونے والا مزاج، اپنی تعریف کروانا پسند کرتا ہے۔ مغرور، جلد خفا ہو جاتا ہے۔ تلخ زبان استعمال کرتا ہے۔ دیگر افراد کے ساتھ خوش رہتا ہے اور بعد میں تھک جاتا ہے۔ درد بڑھ جاتا ہے۔ سر: احساس جیسے سر آگے پیچھے جھول رہا ہے۔ کینٹیوں کا اعصابی درد جو کندھوں تک جاتا ہے۔ سے ہوتا ہوا ایک کان سے دوسرے تک جاتا ہے۔ شام کی تفریح کے بعد درد بڑھتا ہے اور چہرہ ہلکا ہوتا ہے اور ترش ڈکار آتے ہیں، چہرہ بد رنگ۔

پیٹ: ناف سے پیڑو تک گولی لگنے جیسا درد۔ احساس جیسے کوئی آنتوں کو کتر رہا ہے۔ آنتیں جیسے رہی ہوں۔ پیٹ کی دھن دائیں جنگا سے میں سوجن اچھا رہے۔

عورت: رحم ٹل جاتا ہے۔ گھوم جاتا ہے۔ باریطون کی سوزش جس کے ساتھ دائیں جانب اور کمر درد۔ پیڑو میں جلن گولی لگنے جیسا درد اور نیچے کے رخ دباؤ، کثرت حیض۔ رحم میں کشن کے ساتھ درد۔ پاخانہ آنے سے سکون ملتا ہے۔ دائیں بیضۃ الرحم کے مقام پر درد اور سوجن۔ ناف سے پستان تک درد اور گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ لیکوریا کا اخراج چکنا۔ حیض کا اخراج بچے کو دودھ پلاتے وقت ہوتا ہے۔ دائیں پستان میں بھٹنی کے قریب سونیاں چھتی ہیں۔ ایسا زنا نہ مرض جس کا آغاز دائیں بیضۃ الرحم سے ہوا ہو۔ رحم ٹل جاتا ہے یا گھوم جاتا ہے۔ پیڑو کی سوزش جبکہ دیگر علامات ثانوی حیثیت رکھتی ہوں۔ (ایف ایگول)

اطراف: شدید خارش، زیریں کمر میں تھکن کا احساس۔ تیزی سے آنے والا اعصابی درد جو تمام ٹانگے ہائے وجود میں ہوتا ہے۔ اعضاء بھاری اور تھکے ہوئے۔ پاؤں کی انگلیوں سے کولہے تک نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ دائیں کندھے اور دائیں کولہے میں گنٹھیا کا درد، لنگڑی کا درد۔

معاون: پلاٹینم۔
مقابلہ: ار جنٹم، ہیلونیا، لیلیم ٹگ، ایپس۔
خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

پیرافین

Paraffine

(Purified Paraffin)

رحم کے عوارض میں مفید ہے۔ بالخصوص جب قبض بھی ہو۔ چاقو لگنے جیسے درد، درد ایک سے دوسرے حصہ میں جاتا ہے اور ادل بدل کر آتا ہے۔ معدہ میں درد گلے اور ریڑھ کے درد کے ساتھ

دل بدل کر آتا ہے۔

مز: سر اور چہرے کا بایاں حصہ زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ ڈنگ لگنے جیسا درد اور جیسے بل دیا جا رہا ہو۔ درد جسے چندیا کے بائیں جانب کیل ٹھونکا جا رہا ہو۔ بائیں کان میں درد جیسے مروڑا جا رہا ہو۔ آنکھیں: نگاہ دھندلی، آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے۔ پوٹے سرخ، احساس جیسے آنکھوں پر چربی آگئی ہے۔

منہ: دانتوں میں نچلے جڑے تک چیرنے پھاڑنے والا اور مروڑنے والا درد ہوتا ہے۔ تھوک سے بھرا ہوا۔ چیچھا محسوس ہوتا ہے، ذائقہ کڑوا۔

معدہ: ہر وقت بھوک لگی رہتی ہے۔ معدہ کے آر پار درد، معدہ میں درد جو گلے اور ریڑھ کے درد کے ساتھ دل بدل کر آتا ہے۔ سینہ تک پھیل جاتا ہے اور ڈکار آتے ہیں۔ بائیں کوکھ میں مستقل درد ہوتا ہے جیسے عضو کو مروڑا جا رہا ہو۔ دھڑکن اور معدہ کا درد۔

پیٹ: زیریں پیٹ میں درد جو اعضائے تناسل، معائے مستقیم اور تگونیہ ہڈی تک پھیلتا ہے۔ بیٹھنے سے راحت ملتی ہے۔

پاخانہ: پاخانہ کی بار بار حاجت، بچوں کی ضدی قبض (ایلو مینا، ننگ ٹن تھس) مزمن قبض اور خونی بواسیر ساتھ پاخانہ کی مسلسل حاجت لیکن پاخانہ نہیں آتا۔

عورت: حیض دیر سے، رنگت سیاہ، بکثرت، لیکوریا کی رطوبت دودھیا۔ بھٹنی کو چھونے سے درد ہوتا ہے جیسے اندر دکھن ہو۔ پیڑوں میں چھری لگنے جیسا درد۔ فرج میں جلن دار درد اور پیشاب شدید گرم۔

اطراف: ریڑھ میں درد جو کمر اور جنگاسوں تک پھیلتا ہے۔ یہ درد سیڑھیاں چڑھتے وقت ہوتا ہے۔ تمام جوڑوں میں بجلی کے جھٹکے محسوس ہوتے ہیں۔ پنڈلیوں میں اینٹھن والا درد جو پیر کی انگلیوں تک جاتا ہے۔ پاؤں سو جے ہوئے اور ساتھ گھٹنے اور تلوے میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد۔

جلد: جلد کا جلنا بے شک تیسرے درجے کا ہو۔ ساتھ پیپ اور گندہ زخم۔ ابلے ہوئے پانی سے دھو کر خشک کریں اور پیرافین لگائیں اور اوپر سے باریک کپڑے سے ڈھانپ دیں۔ برف کے مارے ہوئے

میں بھی مفید ہے۔

مقابلہ: نفتھالین، پیٹرولیم، کریازوٹ، یوپون۔

خوراک: نخلی طاقت کے سفوف اور 30 طاقت۔

پاریرا براوا

Pareira Brava

(Virgin Vine)

پیشاب کی علامات بہت اہم ہیں۔ گردے کی درد میں مفید ہے۔ غدہ مذی کی خرابیاں، مثانہ کانزلہ، احساس کہ مثانہ پھول گیا اور درد ہوتا ہے۔ یہ درد نیچے رانوں تک جاتا ہے۔

پیشاب: سیاہ خون ملا گاڑھا کف آتا ہے، مسلسل حاجت زور لگانا پڑتا ہے۔ نیچے رانوں میں درد جو

بیٹھ کر سر زمین پر رکھ دے۔ مثانہ جیسے پھول گیا ہو۔ ٹانگوں کے اگلے حصہ میں اعصابی درد۔ (شانی سیکیریا) پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔ (سلینیم) حشفہ میں شدید درد، مجری البول کے ساتھ خارش، مجری البول کی سوزش اور غدہ مذی کی شکایت۔ پیشاب کی نالی کی سوزش اور سختی۔

مقابلہ: پرے ٹار یا (گردے کی پتھری) ڈراؤنے خواب، خواب کہ اسے زندہ دفنایا جا رہا ہے (ہیما فلیا)
(بیٹھنے پر سیون پر گولے کا احساس، مزمن نزلاوی اجتماع اور سوزش مثانہ، غدہ مذی کی حاد سوزش) فیسانہ
(بندش پیشاب، سوزاک کے بعد کی پیچیدگیاں، پتھری، مثانہ کانزلہ) یودا، ہائیڈرنجیا، برپیرس، اوسیم، ہیڈیوما۔

طاقت: مدر، عجمیہ سے 3 طاقت۔

پیرس کوادریفولیا

Paris Quadrifolia

(One Berry)

سر کی علامات اہم ہیں۔ سر کے پھیل جانے کا احساس اور تناؤ۔ جسم کے دائیں حصہ میں ٹھنڈک کا خراب ہو جاتی ہے۔

ذہن: خیالی گندی بو آتی ہے جیسے بہت لمبا ہو گیا ہے۔ بکواسی، بچوں جیسی باتیں کرتا ہے، زندہ دل۔

سر: احساس جیسے کھوپڑی سکڑ رہی ہے اور ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی۔ چند یا پرد کھن حتیٰ کہ بالوں میں برش نہیں کر سکتا۔ مسلسل درد جیسے کوئی آنکھوں سے سر کی پشت تک کھینچ رہا ہے۔ سر کی پشت کا درد اور بوجھ

کا احساس، سر بہت بڑا محسوس ہوتا ہے جیسے بچہ نہیں گیا ہو۔ کارہ سر کی الحس، سر کے بائیں جانب بے حس کا احساس۔

آنکھیں: ابروؤں کی شکایات، آنکھیں بو جھل جیسے انہیں باہر دھکیلا جا رہا ہو جیسے ڈھیلے سے ری کھنچ رہی ہو۔ احساس کہ آنکھیں پھیل گئی ہیں اور پوٹے انہیں ڈھانپ نہیں سکتے۔
 اعصابی درد: بائیں رخسار کی ہڈی میں گرم سوئیاں چھنے کا احساس جس سے شدید دھن ہوتی ہے۔
 آنکھوں کی علامات کے پیش نظر دوا استعمال کروائی گئی تو ہڈی کی سوزش ختم ہو گئی۔
 منہ: بیدار ہونے پر زبان خشک ہوتی ہے۔ سفید میل کی تہہ، پیاس ندارد ذائقہ کڑوا یا بگڑا ہوا۔
 تنفس: ناک جڑ میں بھراؤ اور بندش کا احساس، وقت مقررہ پر آنے والی آواز کی خرابی۔ کھانسی جیسے سالم کی نالی میں گندھک کے بخارات ہوں۔ ہوا کی نالی میں لیس دار سبز بلغم پھنسا رہا ہے جس کی وجہ سے کھانسا رہتا ہے۔

اطراف: گردن کی پشت اور کندھوں کے آر پار بوجھ اور تھکن کا احساس۔ اعصابی درد بائیں پسلیوں سے شروع ہو کر بائیں بازو تک پھیلتا ہے۔ بازو میں اکڑن اور مٹھی بند ہو جاتی ہے۔ ٹکونیہ ہڈی کا اعصابی درد، بیٹھنے پر چھین دار درد، انگلیاں اکثر بے حس ہو جاتی ہیں۔ بازوؤں کی بے حسی، ہر چیز کھردری معلوم ہوتی ہے۔

مقابلہ: میسٹی ناکا (بکواسی) نظر کا داہمہ، دودھ برداشت نہیں کرتا، شرابیوں کا لذیان۔ جڑیں غذا کے طور استعمال کرنا یا پانی میں پکا کر استعمال کرنا گردے کی پتھری مین مفید ہے۔ (سلیمنیم، گلکیریا کارب، نکس و امریکا، رشاکس۔

غیر مطابقت: فیرم فاس۔

تزیان: کافیا۔

خوراک: 3 طاقت۔

پارتھینیم

Parthenium

(Bitter Broom)

یہ کیوبا کی دوا ہے جو بخاروں بالخصوص ملیریا میں مفید ہے۔ چھاتیوں میں دودھ بڑھاتی ہے۔ بندش فیض اور عام کمزوری، لیجی تنفس، کونین کے مابعد اثرات میں مفید ہے۔
 مسلسل درد جو ناک تک جاتا ہے جیسے سو جا ہوا ہو۔ پیشانی میں درد، آنکھیں بو جھل، آنکھ کے ڈھیلوں میں مسلسل درد کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں۔ ناک کی جڑ میں درد، سوجن کا احساس، دانت درد، انت کناروں سے لمبے محسوس ہوں۔ بینائی کے نقصان بخت ہیں اور کلن کا درد ہوتا ہے۔
 بائیں کونکھ میں درد، تلی کے عوارض۔

زیادتی: نیند کے بعد 'اچانک حرکت سے۔
کمی: جاگنے کے بعد 'چہل قدمی کرنے سے۔
مقابلہ: چائنا 'سیانو تھس' ہل یتھس۔

پسی فلورا انکارناٹا

Passiflora Incarnata

(Passion Flower)

یہ ایک دافع تشنج دوا ہے۔ کالی کھانسی، مارفین کی عادت چھڑاتی ہے۔ شرابیوں کا ہڈیان، بچوں کا تشنج، اعصابی درد، اعصاب کو سکون دیتی ہے۔ بے خوابی، قدرتی نیند لاتی ہے۔ دماغی فعل پر کوئی اثر نہیں کرتی۔ بچوں کی اعصابی شکایات، پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے بخار دانت، نکلنے کے ایام کا تشنج، اینٹھن، ٹیشن (کزاز)، ہسٹیریا، زچگی کا تشنج، پردرد اسہال۔ جنون کی حاد حالت، کمزوری کی حالتیں، دمہ 10 سے 30 قطرے ہر 10 منٹ بعد۔ سرخ باد میں مقامی استعمال کریں۔

سر: شدید درد جیسے سر کا اوپری حصہ الگ ہو جائے گا جیسے آنکھیں باہر نکل آئیں گی۔

معدہ: کھانے کے بعد یا دو کھانوں کے درمیان ٹھوس پن کا احساس ہوتا ہے۔ اچھا رہ اور ترش ڈکار۔ نیند: بے چین، جاگتا رہتا ہے، تھکن کے اثرات، بالخصوص کمزور بچوں اور بوڑھوں میں۔ بچوں بوڑھوں اور ذہنی کام کرنے والوں کی بے خوابی اور تشنج آنے کا رجحان، رات کو کھانسی آتی ہے۔ خوراک: مدر، نچکر کی بڑی مقدار دیں۔ 30 سے 60 قطرے کئی مرتبہ دیں۔

پالینیا سوربیلیس

Paullinia Sorbilis

(Guarana)

اس میں کیفین کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے۔ اسی وجہ سے پرانے سردرد میں مفید ہے۔ سر: ذہنی جوش، چائے اور کافی بکثرت استعمال کرنے والوں کا سردرد، شراب پینے کے بعد ٹیکن والا سردرد۔

آنتیں: پاخانہ مقدار میں زیادہ، خون ملا، چمکدار، سبز، بغیر بو کے، بچوں کا ہیضہ۔ جلد: کنپٹیوں اور بازوؤں کا چنبل، چھپاکی (ڈلکامارا، ایپس، کلورم)۔

نیند: ناقابل برداشت نیند اور سر میں بھاری پن اور ساتھ کھانے کے بعد چہرہ تھما جاتا ہے۔ خوراک: مادی خوراک دیں۔ 15 سے 60 گرین سفوف۔

پنتھورم

Penthorum

(Virginia Stonecrop)

زکام کی زد ہے۔ ناک میں کچا پن اور نمی کا احساس، گلا کچا محسوس ہوتا ہے۔ بلغمی جھلیوں کی مزمن خرابیاں اور سوزش، ناک کے پچھلے حصے کا مزمن نزلہ، حلق کی مزمن سوزش، بلغمی جھلیاں بیگنی رنگ کی اور ڈھیلے، ناک کا پچھلا حصہ نرم اور کچا۔ ناک اور کان میں بھراؤ احساس۔ آواز کی بندش گلے کی دھن، آلات صوت ڈھیلے، بلغمی جھلیوں سے کثیر اخراج، مقد میں خارش اور پاخانہ کی آنت میں جلن ہوتی ہے۔ حلق اور کان کی درمیانی تالی کی خرابی۔

ناک: ناک میں مسلسل نمی کا احساس، اخراج گاڑھا، پیپ جیسا، خون کی لکیروں والا، بلوغت کے زمانے کا نزلہ۔

خوراک: چھوٹی طاقتیں۔ زیادہ مؤثر نہیں ہے۔ مزمن حالتوں میں استعمال کریں اور دوا کچھ عرصہ تک مسلسل استعمال کروائیں۔

مقابلہ: پن تھورم اکثر، پلسا ٹیلا، سینگونیریا اور ہائیڈرا سٹس کے بعد استعمال ہوتی ہے۔

پریوسن

Pertussin

(Coqueluchin)

یہ کالی کھانسی کے چمکدار ریشہ دار بلغم کے وائرس سے تیار ہوتی ہے۔ یہ ڈاکٹر کلارک نے متعارف کروائی۔ کالی کھانسی اور دیگر تشنجی کھانسی مفید ہے۔

تعلق، مقابلہ: ڈروسرا، کوریلیم، کیوپرم میٹ، نفتھالین، کوکس، کیکٹائی، میگ فاس، میفائی ٹس، پیسی فلورا۔

خوراک: 30 طاقت استعمال کریں۔

پٹرولیم

Petroleum

(Crude Rock Oil)

خنازیر کار، حمان بالخصوص گہری رنگت والے افراد جو بلغمی جھلیوں کی نزلاوی شکایات، معدہ کی

تیزابیت اور جلدی عوارض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ جلدی علامات بہت اہم ہیں۔ پسینہ اور چکنائی کے غدود پر اثر کرتی ہے۔ تکالیف موسم سرما میں شدید ہو جاتی ہیں۔ کار کے سفر سے پیدا ہونے والی شکایات بحری سفر کی شکایات، پیٹ اور پھیپھڑوں کی مزمن شکایات، مزمن اسہال، کسی لمبی بیماری کے بعد کوئی ذہنی شکایت جیسے خوف، چڑچڑاپن، نوجوان عورتوں کا سبزیر قان معدے کے زخم کے ساتھ یا بغیر۔
 ذہن: جذباتی تحریک سے تکلیف بردھتی ہے۔ راستہ بھول جاتا ہے۔ خود کو دو جسم سمجھتا ہے یا یہ کہ کوئی اس کے ساتھ لیٹا ہے۔ خیال کرتا ہے کہ موت نزدیک ہے لہذا جلدی سے کام مکمل کر لوں اور معاملات درست کر لوں۔ چڑچڑا، جلد غصہ میں آ جاتا ہے۔ ہر چیز سے تنگ، پست ہمت اور نگاہ دھندلی۔

سر: حساس جیسے سرد ہوا سر پر چل رہی ہو۔ بے حسی کا احساس جیسے لکڑی کا بنا ہوا ہے۔ سر کی پشت بھاری جیسے سیسہ بھرا ہو۔ (اوپیم) اٹھ کر بیٹھنے پر چکر آتے ہیں جیسے نشہ سے مخمور ہو۔ بحری سفر جیسی شکایات، کھوپڑی پر تر پھنسیاں بالخصوص پشت اور کانوں پر۔ کاسہ سرز کی الحس اور بے حسی آتی ہے۔ سر درد کے سکون کے لئے کنپٹیوں کو تھامتا ہے۔ سر کو حرکت دینے سے یا کھانسنے سے سر درد بردھتا ہے۔ (30 طاقت استعمال کریں)

آنکھیں: پلکیں گر جاتی ہیں، نگاہ دھندلی، دور نظری، باریک حروف عینک کے بغیر نہیں پڑھ سکتا۔ آنسو کی نالی میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ پلکوں کی جڑوں کی سوزش، کونوں کے زخم، آنکھ کے ارد گرد کی جلد خشک اور تھلکے دار۔

کان: شور ناقابل برداشت بالخصوص جب بہت سے افراد آپس میں باتیں کر رہے ہیں۔ کان کے پیچھے اگزیماس میں سخت خارش ہوتی ہے۔ ماؤف حصہ درد کان کے چھید کے زخم، خشک نزلہ، بہرہ پن اور شور سنائی دیتا ہے۔ کانوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے، گھنٹیاں بجتی ہیں۔ درمیانی نالی کا مزمن نزلہ، سماعت کی کمی۔

ناک: نتھنے زخمی، کٹے پھٹے، جلن ہوتی ہے۔ ناک کی نوک میں خارش، نکسیر، ناک کی اندرونی گلن سڑن، چھپھڑے نکلتے ہیں۔ پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔
 چہرہ: خشک، سکڑاؤ محسوس ہوتا ہے جیسے البیومن مل دی گئی ہو۔
 معدہ: کلیجہ جلتا ہے۔ گرم، تیز، ترش، ڈکاریں، اچھارہ، خالی پن کا احساس، چربییلی غذا اور گوشت سے نفرت، بند گو بھی کھانے سے تکلیف بردھتی ہے۔ پاخانہ کے فوراً بعد بھوک لگ جاتی ہے۔ متلی اور منہ میں پانی آتا ہے۔ خالی پیٹ درد ہوتا ہے۔ مسلسل کھانے سے آرام ملتا ہے۔ (اناکارڈیم، سیپیا) نذیدوں جیسی بھوک رات لازمی اٹھ کر کھاتا ہے۔ (سورائیم) لہسن کی بو آتی ہے۔

پیٹ: اسہال صرف دن کے وقت پانی جیسے پتلے زور سے خارج ہوتے ہیں اور مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ بند گو بھی کھانے کے بعد اور ساتھ معدہ میں خالی پن کا احساس ہوتا ہے۔

مرد: سیون پر داد جیسی تکلیف 'غده مذی کی سو جن اور سوزش' مجری البول میں خارش ہوتی ہے۔
 عورت: حیض سے قبل سر میں تپکن ہوتی ہے۔ (کریا زوٹ) لیکوریا بکثرت اندے کی سفیدی جیسا۔
 (البومن) بوریکس، بوووشا، کلکیریا فاس) آلات تناسل پر درد اور غم، غمی کا احساس (یو پے ٹوریم پرپ)
 بھٹی پر خارش اور آٹے جیسی تہہ۔

تنفس: آواز بگڑ جاتی ہے۔ (کاربووٹیج، کاسٹیکم، فاسفورس) خشک کھانسی اور رات کو سینے میں دباؤ،
 کھانسی سے سرد درد ہوتا ہے۔ سینے کا دباؤ سرد ہوا سے بڑھتا ہے۔ خشک کھانسی جو رات کو آتی ہے۔
 کھانسی سینے کی گہرائی سے اٹھتی ہے۔ کروپ اور زرخہ کا خناق۔

دل: ٹھنڈک کا احساس (کاربو انیلس، نیٹرم میور) غشی اور جوش گرمی اور دھڑکن۔
 کمر: گردن کی پشت میں درد اور سختی، زیریں کمر کی کمزوری، تگونیہ ہڈی کا مقام پر درد۔
 اطراف: پرانی موج، بغل میں گندی بو والا پسینہ آتا ہے۔ گھٹنے سخت، انگلیوں کے سرے کھردرے،
 کٹے پھٹے، ہر موسم میں زخم بن جاتے ہیں۔ گھٹنے پر جھلس جانے کا احساس۔ جوڑوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی
 ہے۔

جلد: رات کو خارش، بوائیاں پھوٹتی ہیں۔ مرطوب، خارش اور جلن، بستی زخم، جلد خشک، سکڑی
 ہوئی ذکی الحس، کھردری اور کٹی پھٹی چمڑے جیسی داد، معمولی خراش میں بھی پیپ پڑ جاتی ہے۔ (ہیمپرا)
 رگڑ، ہاتھوں کا چھیل، موٹا سبز کھرٹڈ جس میں جلن اور خارش ہوتی ہے۔ سرخی، کچا پن، کٹاؤ، چیر، آسانی
 خون نکلتا ہے۔ اگر کیا، جلد کا کٹاؤ اور چیر وغیرہ موسم سرما میں بڑھ جاتے ہیں۔

زیادتی: مرطوبیت سے طوفان سے قبل یا دوران کار کے سفر سے آہستہ حرکت سے، موسم سرما میں
 کھانے سے ذہنی حالت سے۔

کمی: گرم ہوا سے، سردی نچا کر کے لینے سے، خشک موسم میں۔

مقابلہ: کاربووٹیج، گریفائیٹس، سلفر، فاسفورس۔

معاون: سیپا۔

تزیان: نکس، کوکس، کیکٹائی۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت اور بلند مادی خوراک زیادہ مفید ہے۔

پیٹروسلینیم

Petroselinum
 (Parsley)

پیشاب کی علامات اہم ہیں۔ بوا سیر اور مسوں میں خارش ہوتی ہے۔

پیشاب: جلن، سرسراہٹ جو سیون سے شروع ہو کر پیشاب کی نالی میں پھیل جاتی ہے۔ اچانک پیشاب کی حاجت، بار بار حاجت جس سے شہوت پیدا ہو۔ سوزاک، اچانک نہ رکنے والی حاجت، بھری البول میں کٹن، خارش، درد اور اخراج دودھیا۔
معدہ: بھوکا پیاسا لیکن کھانے یا پینے کے ساتھ ہی خواہش ختم ہو جاتی ہے۔
مقابلہ: اے پول (حیض درد کے ساتھ) کینتھرس، سار سا پر یلا، کینا بس انڈیکا، مرکورس۔
خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

فیزیولس

Phaseolus (Dwarf Bean)

دل کی علامات اہمیت کی حامل ہیں۔ ذیابیطس۔
 سر: دماغ کے بھراؤ کی وجہ سے پیشانی اور آنکھ کے حلقوں میں مسلسل درد ہوتا ہے جو کسی معمولی حرکت یا محنت سے بڑھتا ہے۔
آنکھیں: پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ روشنی کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ڈھیلے چھونے سے حساس۔
 سینہ: سانس آہستہ اور آہیں بھرتا ہے۔ نبض تیز دھڑکن، دل کے ارد گرد تکلیف کا احساس اور نبض کمزور دائیں طرف پسلیوں میں درد۔ دل اور پھیپھڑوں کی جھلی میں پانی آ جاتا ہے۔
پیشاب: ذیابیطس۔
دل: دھڑکن کے ساتھ خوف کہ موت آنے والی ہے۔
مقابلہ: کر۔ سیکس، لیکیس۔ 6 طاقت اور بلند۔ اس کے چھلکے کا جو شانہ ذیابیطس میں مفید ہے۔

فیلانڈریم

Phellandrium

(Water Dropwort)

آلات تنفس کی علامات بہت اہم ہیں اور اس کی تصدیق ہو چکی ہے۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی میں جب انتہائی بدبودار بلغم خارج ہوتا ہے تو یہ دوا بہت بہتر کام کرتی ہے۔ براؤنکائیٹس، ٹی بی، پھیپھڑوں کے درمیانی حصہ پر اثر کرتی ہے۔ ہر چیز کا ذائقہ میٹھا محسوس ہوتا ہے۔ خون تھوکتا ہے۔ ٹی بی کے اسال جن میں فضلہ بکثرت خارج ہوتا ہے۔
 سر: چند یا پر بوجھ، کپٹیوں اور آنکھ کے اوپر جلن و خارش۔ چند یا پر کچلے جانے کا احساس۔ لپٹنے پر سر

مکراتا ہے۔
 آنکھیں: پلکوں کا عصبی درد جو آنکھ کے کسی قسم کے استعمال سے بڑھتا ہے۔ آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔
 آنسو بہتے ہیں۔ روشنی برداشت نہیں ہوتی۔ سر درد جو آنکھ کے عصب کو متاثر کرتا ہے۔
 عورت: دودھ کی نالیوں میں درد ہوتا ہے۔ دودھ پلاتے وقت ناقابل برداشت درد، بھٹنی کا درد۔
 سینہ: دائیں پستان میں تیز چیز جھینے جیسا درد جو کندھے تک جاتا ہے۔ تنگی تنفس اور مسلسل کھانسی جو
 صبح سویرے آتی ہے۔ کھانسی جس میں سڑا ہوا بدبودار مواد خارج ہوتا ہے اور تکلیف اٹھ کر بیٹھنے پر
 مجبور کر دیتی ہے، 'آواز کا بگاڑ۔
 بخار: ٹی بی کا بخار، پسینہ بکثرت اور کمزوری لاتا ہے۔ نوبتی بخار اور بازوؤں میں درد، ترش اشیاء کی
 خواہش۔

ہاتھ پاؤں: چلتے وقت تھکن کا احساس ہوتا ہے۔
 مقابلہ: کوئیم، فاسٹولیکا، سلیشیا، انٹیم آیوڈائیڈ، مائوسوٹس ارونس۔
 خوراک: مدر، ٹیچر سے 6 طاقت۔ ٹی بی میں 6 طاقت سے کم نہ دیں۔

فاسفورکیم ایسڈم

Phosphoricum Acidum

(Phosphoric Acid)

اس ایسڈ کی علامات میں کمزوری بہت اہم ہے۔ اعصابی تھکن پیدا کرتا ہے۔ پہلے ذہنی کمزوری
 اور پھر جسمانی کمزوری آتی ہے۔ فاسفورک ایسڈ کے اثر کے لئے مرغوب زمین وہ مریض ہے جو نو جوان
 ہو، تیزی سے بڑھ رہا ہو اور دماغی و جسمانی محنت زیادہ کرتا ہو۔ زیادہ غم و غصہ اور رطوبات حیات کے
 ضائع ہونے سے پیدا ہونے والی شکایات، کلیجہ کی جلن، اسہال، ذیابیطس، بچوں کی ہڈیوں کا ٹیڑھا پن اور
 ہڈیوں کے غلاف کی سوزش، ٹھونٹھ کا اعصابی درد، ٹائیفائیڈ میں اخراج خون، کینسر کی دردوں کو سکون
 دیتا ہے۔

ذہن: لاپرواہ، حافظہ کمزور (اناکارڈیم) مردہ دل، پست ہمت، غم اور ذہنی صدمہ کے نتائج، ہڈیاں اور بے
 ہوشی، نامیدی، مایوسی۔

سر: بھاری، الجھا ہوا، درد جیسے کنپٹیوں کو کچلا جا رہا ہو۔ حرکت اور شور سے زیادتی، کچلے جانے والا سر
 درد، چند یا پر دباؤ، بال کم عمری میں سفید ہو جاتے ہیں اور گرتے ہیں۔ بعد از مباشرت اور آنکھوں پر
 غلت کا زور پڑنے کے بعد ہلکا سر درد ہوتا ہے۔ (نیٹرم میور) شام کو کھڑا ہونے پر اور چلتے وقت سر چکراتا
 ہے۔ بال باریک ہو جاتے ہیں اور قبل از وقت سفید ہو جاتے ہیں۔

آنکھیں: آنکھوں کے گرد نیلے حلقے، پپوٹے سرد اور متورم، پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ آنکھیں ہنگامہ کالج جیسی دھوپ سے نفرت، رنگ نظر آتے ہیں جیسے قوس قزح ہو۔ آنکھیں جیسے بڑی ہو گئی ہوں۔

مشت زنی کے باعث بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔ عصب بینائی کی کمزوری، درد جیسے آنکھ کے ذیلیوں کو ایک دوسرے کی جانب کھینچا جا رہا ہو یا سر میں دھکیلا جا رہا ہو۔

کان: گرج سنائی دیتی ہے۔ سماعت میں دقت پیش آتی ہے۔ شور برداشت نہیں ہوتا۔

ناک: خون بہتا ہے، ناک میں انگلی گھماتا ہے، خارش۔

منہ: ہونٹ خشک کئے پھٹے، مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ دانتوں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ زبان سٹی ہوئی، خشک ساتھ لیس دار جھاگ کف، فانت ٹھنڈے محسوس ہوتے ہیں۔ رات کو غیر ارادی طور پر زبان کٹ جاتی ہے۔

چہرہ: زرد، خاکستری، تناؤ جیسے چہرے پر انڈے کی سفیدی خشک ہو گئی ہو۔ چہرے کے ایک جانب ٹھنڈک کا احساس۔

معدہ: رس دار چیزیں پسند کرتا ہے۔ منہ میں ترش پانی آتا ہے۔ متلی، ترش اشیاء اور ترش مشروب کے بعد آنے والی تکالیف۔ کھانے کے بعد بوجھ کا احساس اور نیند آتی ہے۔ (فیل ٹوری) ٹھنڈے (دودھ) کی پیاس۔

پیٹ: اچھارہ اور آنتوں میں خمیر، تلی بڑھ جاتی ہے۔ (سیانو تھس) ناف کے مقام پر مسلسل درد بلند آواز میں گڑ گڑاہٹ۔

پاخانہ: پہلے پانی جیسے اسہال، از خود نکل جاتا ہے۔ بغیر درد بکثرت ہوا کے ساتھ، پاخانہ سے کمزوری نہیں ہوتی۔ کمزور افراد اور کساح والے بچوں کے اسہال۔

پیشاب: پیشاب بار بار، بکثرت، پانی جیسا، دودھیا، زیا بیٹس، پیشاب سے قبل بے قراری اور بعد میں جلن ہوتی ہے۔ رات کو بار بار پیشاب آتا ہے۔ فاسفیٹ کا اخراج ہوتا ہے۔

مرد: رات کو اور پاخانہ کے دوران اخراج منی ہوتا ہے۔ منی کی نالیوں کی سوزش (اگزالک ایٹڈ) جنسی قوت کی کمی، خبیث ذکی الحس اور سو جے ہوئے۔ ہم آغوش ہونے پر بھی شہوت نہیں آتی۔ (نکس) جریان مدي، خبیث کی تھیلی کا اگزیم، خلفہ کا استسقاء اور سپاری کی سو جن، داد، سائیکوس کے پھوڑے پھنسیاں۔ (تھوجا)

عورت: حیض وقت سے پہلے اور بکثرت ساتھ جگر میں درد، خارش، حیض کے بعد زرد رنگ کا لکیرا۔ دودھ کی مقدار کم، دودھ پلانے کی وجہ سے صحت کی خرابی۔

تنفس: دماغی کمزوری کے بعد سینے کی تکالیف پیدا ہوتی ہیں، آواز بگڑ جاتی ہے، سینے میں گد گداہٹ کے باعث خشک کھانسی، اخراج نمکین، تنگی تنفس، گفتگو کرنے سے سینے میں کمزوری محسوس ہوتی ہے۔

ایٹمنی اپنے کی ہڈی کے پیچھے دباؤ جس کے باعث سانس میں دقت ہوتی ہے۔
دل: بچوں کے دل کی دھڑکن جو تیزی سے بڑھ رہے ہوں۔ غم، خود کو گالیاں دیتا ہے۔ نبض بے قاعدہ
کرک کر چلتی ہے۔

اطراف: کمزور، جوڑوں میں چیرنے پھاڑنے والا درد، ہڈیوں کے غلاف میں درد، بازو کے اوپر والے
ہے اور کلائی میں اینٹھن، زبردست کمزوری، رات کو ہڈیوں میں درد جیسے خراش آئی ہو۔ باسانی ڈگمگاتا
ہے، نلقل قدم رکھتا ہے۔ انگلیوں کے درمیان اور جوڑوں کی تھوں میں خراش ہوتی ہے۔

کمر: کندھوں کے درمیان چھید ہونے والا درد، کمر اور دیگر اعضاء میں درد جیسے مارا پیٹا گیا ہو۔
جلد: پھسیاں، کیل، خون والے پھوڑے، زخم جن سے شدید بدبودار پیپ نکلتی ہے۔ جلن دار سرخ
رانے۔ مختلف اعضاء میں چیونٹیاں رہتی ہیں، بال گرتے ہیں۔ (نیٹرم میور، سلینیم) بخار کے بعد
پھوڑے نکلنے کا رجحان۔

نیند: نامکمل نیند، جنسی ملاپ کے خواب اور اخراج منی۔

بخار: سردی لگتی ہے، رات اور صبح کے وقت بکثرت پسینہ آتا ہے۔ ہلکا بخار جس میں غنودگی اور
ادراک کی کمی۔

زیادتی: محنت سے گفتگو کرنے سے، رطوبات زندگی ضائع ہونے سے، کثرت مباشرت سے، دوران
خون میں رکاوٹ سے علامات بڑھ جاتی ہیں۔
کمی: خود کو گرم رکھنے سے۔

مقابلہ: اتنسی تھیراپائی نس (از خود نکل جانے والے اسہال اور اعصابی کمزوری، دماغ میں پانی آنے کا
پہلا درجہ، کالی کھانسی، تشنجی دمہ) کلکٹڈرا امارا (پانی جیسے اسہال، زبان خشک، درد قونج، آنکھیں اندر
دھنسی ہوئی اور ان کے گرد نیلا حلقہ، بے چین نیند) چائنا، نکس دامیکا، پکرک ایڈ، کلنک، ایڈ،
فاسفورس۔

ترباق: کافیا۔

خوراک: پہلی طاقت۔

فاسفورس

Phosphorus

(Phosphorus)

فاسفورس بلغمی جھلیوں میں خراش، سوزش اور تنزیل لاتا ہے۔ رطوبتی جھلیوں کی خراش اور
سوزش۔ حرام مغز اور اعصاب کی سوزش جس کے نتیجے میں فالج ہو جاتا ہے۔ ہڈیوں کو تباہ کرتا ہے

بالخصوص نچلے جڑے اور پنڈلی کی ہڈی کو 'خون میں انتشار پیدا ہوتا ہے۔ خون کی رگوں کی تنزیل اور جسم کے ہر ریشے و اعضاء کی تنزیل جس کی وجہ سے جریان خون ہوتا ہے اور یہ قان کا عارضہ لاحق ہوتا ہے۔ جسم میں میٹابولزم کی تباہی کی تصویر پیش کرتی ہے۔ جگر کی رنگت زرد اور سکڑ جاتا ہے اور نیم حاد سوزش جگر ہوتی ہے۔ فاسفورس کے مریض لمبے قد والے، کمزور، سینہ تنگ، جلد پتلی، صاف شفاف، حرارت غریزی کی کمی اور اعصابی کمزوری، جسم سوکھا ہوا اور زناکاری کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ بیرونی اثرات جلد قبول کرتا ہے جیسے روشنی، آواز، بو، لمس، طوفان کی آمد۔ علامات اچانک آتی ہیں جیسے تھکن، غشی، پسینہ اور گولی لگنے جیسا درد۔ کریات احمر کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ اخراج خون بڑھ جاتا ہے۔ چربی خرابیاں، جگر کی سختی، ناسور، پٹھوں کا بڑھ جانا، اعصابی سوزش، آلات تنفس کی سوزش، فالجی علامات۔ آیوڈین اور نمک زیادہ کھانے کے بعد اثرات، بائیں جانب لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ آتشک کا تیسرا درجہ جلد کی خراش اور عصبی کمزوری، سکروی، نیلے داغ، تھلی فالج، ہڈی کے گودے کی سوزش، ہڈیوں کی خستہ پن۔

ذہن: انتہائی پست ہمت، زودرنج، خوفزدہ جیسے ہر کونے سے کوئی چیز رینگ کر نکل رہی ہے۔ غیب میں چوٹ لگنے کا رجحان، بیرونی اثرات سے ذکی الحس، یادداشت ختم ہو جاتی ہے۔ مخبوط الحواس افراد کا فالج، شادی مرگ، جب اکیلا ہو تو موت سے ڈرتا ہے۔ دماغ میں تھکن کا احساس، جنون کی حالت میں صرف خود کو اہم سمجھتا ہے۔ ہجانی حالت، پورے جسم میں گرمی، بے چین، ذکی الحس، لاپرواہ، بے قرار۔ سر: بوڑھے افراد میں اٹھ کر کھڑا ہونے پر چکر آتے ہیں۔ (برائی اونیا) ریڑھ سے گرمی نکلتی ہے۔ اعصابی درد، اعضاء کو گرم رکھنا پڑتا ہے۔ جلن دار در دیں، سر کا مزمن اجتماع خون، دماغی کمزوری اور سر کی پشت ٹھنڈی، چکر اور غشی۔ پیشانی کی جلد میں تناؤ، کاسہ سر کی خارش، سکری، بال گھوں کی شکل میں اترتے ہیں۔

آنکھیں: بند موتیا، احساس کہ ہر چیز گرد و غبار میں لپٹی ہوئی ہے جیسے کوئی چیز آنکھوں کے اوپر سے کھینچی جا رہی ہے۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ نقطے تیرتے نظر آتے ہیں۔ آنکھ کے اوپر ہاتھ سے چھاؤں کرنے سے سکون ملتا ہے۔ آنکھوں کے کثیر استعمال کے بغیر ہی آنکھیں اور سر تھک جاتا ہے۔ موسمِ گرمی کے شعلے کے گرد سبز رنگ کا حلقہ نظر آتا ہے۔ (اوسیم) حروف سرخ نظر آتے ہیں۔ عصب بینائی کی کمزوری، پپوٹوں اور اس کے ارد گرد استسقاء، سفید پردہ موتیوں کی طرح اور پلکیں لمبی خمدار، تمباکو کے استعمال سے بینائی کے نقائص (نکس) آنکھ کے حلقوں کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ بیرونی پٹھوں کا جزوی فالج، دو نظری، کثرت مباشرت کے باعث اندھا پن، دھند، جالا، پردہ شبکی کی نالیوں میں سدے اور پردہ شبکی کے ریشوں کی تنزیل، بوڑھے افراد کی آنکھوں میں تنزیل کی وجہ سے شیڑھی میڑھی لکیریں نظر آتی ہیں۔ پردہ شبکی کی خرابی کی وجہ سے روشنیاں نظر آتی ہیں اور نظر کا واہمہ۔

سماعت میں دقت بالخصوص انسانی آواز سننے میں۔ باز گشت سنائی دیتی ہے۔ (کاسٹیکم) ٹائیفائیڈ کے بعد سماعت کی قوت کم ہو جاتی ہے۔

تھننے پٹھے کی مانند حرکت کرتے ہیں۔ (لائیکو) نکسیر، حیض کی بجائے نکسیر، بوسے ذکی الحس۔ (کاربولک ایسڈ) ناک کی ہڈیوں کے غلاف کی سوزش، قیاسی تصور آتی ہو آتی ہے۔ (اورم) پرانا نزلہ اور معمولی اخراج خون، ہاتھ کا رومال ہمیشہ خون آلود رہتا ہے۔ نو اسیر، خون بآسانی بہتا ہے۔ (کلکیریا) بنگویریا

چہرہ: زرد اور بیماروں جیسا، آنکھوں کے نیچے نیلے حلقے، چہرہ مُردوں جیسا، چہرے کی ہڈیوں میں چیرنے پاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گول سرخ نشان ایک یا دونوں رخساروں پر۔ نچلے جڑے کی سوجن اور گلن سڑن۔ (احمض بینا، سکلاروا)

منہ: سوڑھے سو جے ہوئی زخمی بآسانی خون آتا ہے۔ کپڑے دھونے کے بعد دانت درد، زبان خشک، ہموار، سرخ یا سفید، میل کی موتی تہہ نہیں ہوتی۔ دانت نکلوانے کے بعد مسلسل اخراج خون۔ دودھ پلانے والی عورت کے منہ کی دھن، خوراک کی نالی میں جلن، زخروے اور حلق میں خشکی۔ شدید ٹھنڈے پانی کی پیاس، خوراک کی نالی کا تشنج۔

معدہ: کھانے کے بعد جلد بھوک لگ جاتی ہے۔ ہر کھانے کے بعد ذائقہ ترش اور ترش ڈکار۔ کھانے کے بعد بڑی مقدار میں ہوا کے ڈکار آتے ہیں۔ منہ بھر کے تے آتی ہے۔ پانی جیسے ہی پیٹ میں پہنچ کر گرم ہوتا ہے۔ تے ہو جاتی ہے۔ آپریشن کے بعد کی تے، معدہ کا دل کی جانب کا سوراخ جیسے سگڑ گیا ہو۔ خوراک نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ (برائی او نیا، ایو مینا) معدے کا مقام چھونے یا چلنے سے درد کرتا ہے۔ معدہ کی سوزش اور ساتھ جلن گلے اور آنتوں تک پھیلتی ہے۔ نمک زیادہ کھانے کے بد اثرات۔ پیٹ: سرد محسوس ہوتا ہے۔ (کیپسکیم) تیز کشن والے درد، پورے پیٹ میں کمزوری، خالی پن اور جان گل جانے کا احساس، جگر میں اجتماع خون، جگر کا حاد ورم، چربی خرابیاں۔ (کاربن ٹیڑا کلورائیڈ، آر سیلیم، گلوکروفارم) بریقان، کیلے کی شکایت، پیٹ پر بڑے بڑے پیلے داغ۔

پاخانہ: پاخانہ اور ہوا انتہائی بدبودار، پاخانہ لمبا، سخت، کتے جیسا، خارج کرنا مشکل، بائیں جانب لیٹنے سے پاخانہ کی حاجت، اسہال، بلا درد، بکثرت اور کمزوری لانے والا، سبز آنوں اور ساگودا نے جیسا، غیر ارادی اخراج جیسے مقعد کھلا ہو۔ پاخانہ کے بعد شدید کمزوری آتی ہے۔ پاخانہ کے دوران معائے مستقیم سے خون گرتا ہے۔ سفید سخت سدے، خونی بوا سیر۔

پیشاب: پیشاب میں خون آتا ہے بالخصوص ایبوسمن آنے کی حاد حالت میں۔ (کینٹھرس) گدلا، بھورا اور کٹا پھٹ۔

رکن: قوت مباشرت کی کمی، مباشرت کی نہ رکنے والی خواہش، غیر ارادی اخراج منی اور جماع کے

خواب۔

عورت: رحم کی سوزش، سبزیرقان، وریدوں کی سوزش، پستان کا ناسور، دو حیضوں کے درمیان رحم سے معمولی اخراج خون ہوتا ہے۔ حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں کم۔ مقدار میں زیادہ نہیں ہوتا لیکن لمبے عرصے تک جاری رہتا ہے۔ حیض سے قبل مریضہ روتی ہے۔ پستانوں میں سویاں چبھتی ہیں۔ لیکوریا بکثرت، ڈنگ لگنے جیسا درد، خراش دار، حیض کی بجائے نکسیر، حیض درد کے ساتھ اور رگیں پھول جاتی ہیں۔ (برائی اونیا) پستانوں میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ جلن دار، بدبودار پانی جیسا اخراج ہوتا ہے، رحم کی رسولی۔

تنفس: آواز کا بگاڑ جس میں شام کو شدت آتی ہے۔ زخروں میں درد ہوتی ہے۔ تقریر کرنے والوں کے گلے کی دکھن بولنے پر زخروں میں شدید گدگد اہٹ ہوتی ہے۔ آواز کی بندش جو شام بڑھتی ہے اور کھرراپن، مسلسل بولنے سے زخروں میں درد ہوتا ہے۔ گلے میں گدگد اہٹ کی وجہ سے کھانسی آتی ہے جو ٹھنڈی ہوا، مطالعہ کرنے، ہنسنے سے بولنے سے اور گرم کمرے سے ٹھنڈی ہوا میں جانے سے بڑھتی ہے۔ کھانسی کے ساتھ ذائقہ میٹھا، رات کو سخت تکلیف دہ کھانسی آتی ہے۔ پیچھڑوں میں اجتماع خون، سینے میں شدید گرمی، نمونیہ اور گھٹن جو بائیں جانب لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ کھانسی کے ساتھ پورا جسم کانپتا ہے۔ زنگاری اور خون کے رنگ کی یا پیپ جیسی بلغم خارج ہوتی ہے۔ لمبے افراد کی ٹی لی جو جلد بڑھ رہے ہوں۔ ایسی حالت میں چھوٹی طاقت اور دو اجلدی جلدی نہ دیں۔ ایسا کرنے سے تنزی آئے گی اور بگاڑ پیدا ہو گا۔ بار بار خون تھوکتا ہے۔ (اکالفا) کھانسنے پر گلے میں درد ہوتا ہے۔ تیز بویا جیسی افراد کے کمرے میں داخل ہونے پر کھانسی آتی ہے۔ یہ کھانسی اجنبیوں کی موجودگی، بائیں جانب لیٹنے اور سرد کمرے میں بڑھتی ہے۔

دل: شدید دھڑکن اور بے چینی بالخصوص بائیں جانب لیٹنے سے، نبض تیز، چھوٹی اور نرم۔ دل پھیل جاتا ہے بالخصوص دایاں حصہ، دل میں گرمی کا احساس۔

کمر: کمر میں جلن اور درد جیسے کمر ٹوٹ جائے گی۔ کندھوں کے درمیان جلن، ریڑھ کمزور۔ شاخمائے وجود: حسی اور حرکتی اعصاب کا فالج جو ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں سے اوپر کو جاتا ہے۔ کندھے اور کہنی کے جوڑوں میں سویاں چبھتی ہیں۔ پاؤں میں جلن ہوتی ہے۔ ہر طرح کی محنت سے کمزوری اور لرزہ آتا ہے۔ ہاتھوں میں کوئی چیز پکڑ نہیں سکتا۔ پنڈلی کی بڑی ہڈی کی سوزش اور گلن سڑنا کا دوسرا درجہ، بازو اور ہاتھ بے حس۔ صرف دائیں جانب لیٹ سکتا ہے۔ خناق کے بعد آنے والا فالج، ہاتھوں اور پیروں میں چیونٹیاں ریگتی ہیں۔ جوڑیکا ایک جواب دے جاتے ہیں۔

نیند: شدید غنودگی بالخصوص کھانے کے بعد۔ ہریان اور بے ہوشی، بوڑھے افراد کی بے خوابی۔ آن لگنے، رنگ رلیوں، مباشرت اور اخراج خون کے صاف واضح خواب۔ دیر سے سوتا ہے اور بیدار ہونے

کمزوری محسوس کرتا ہے۔ آنکھ لگتی ہے اور جاگ جاتا ہے۔
جلد زخموں سے بکثرت خون نکلتا ہے حتیٰ کہ چھوٹے زخموں سے زخم مندمل ہوتے ہیں اور دوبارہ بن جاتے ہیں۔

پکان بڑے زخم کے ارد گرد چھوٹے زخم 'ارغوانی دانے جو ٹائیفائیڈ میں نکلتے ہیں۔ نیلے داغ' سکروئی چموشٹ والے سے جن سے خون نکلتا ہے۔ پھوڑے پھنسیاں۔
بخار: ہر روز شام کو سردی لگتی ہے۔ رات کو گھٹنے سرد ہو جاتے ہیں۔ کمزوری پیاس ندارد غیر قدرتی بھوک ٹی بی کا بخار اور نبض چھوٹی اور تیز رات کو لیس دار پسینہ آتا ہے۔ احمق پن اور ہڈیان 'پسینہ بکثرت آتا ہے۔

کی زیادتی: زیادتی: چھونے سے 'ذہنی و جسمانی محنت سے' طلوع یا غروب کے دھندلکے میں گرم غذا یا مشروب سے 'موسم کی تبدیلی سے' گرم موسم میں بھگنے سے 'شام کو' بائیں جانب لیٹنے سے 'ماؤف جانب لیٹنے سے' طوفان کے دوران 'سیڑھیاں چڑھنے سے۔ کمی: اندھیرے میں 'دائیں جانب لیٹنے سے' ٹھنڈی غذا سے 'کھلی ہوا میں' سرد غسل سے 'سونے سے۔

تعلق 'معاون: آر سینیکم البم، ایلیم سیپا، لائیکو پوڈیم، سلیشیا، سنگو سگا 30۔ (ضدی اخراج خون جو تک لگوانے کے بد اثرات) فاسفورس، شا کلورائیڈ (آنکھوں اور ناک کی بلغمی جھلیوں کی دھن اور گلے اور سینے کی دھن)۔ غیر مطابقت: کاسٹیکم۔

مقابلہ: ٹیوبرکولینم فاسفورس کے بعد اچھا کام کرتی ہے اور اس کے کام کو مکمل کرتی ہے۔ فاسفورس ہائڈرو جش (دانت ریزہ ریزہ ہو کر گرتے ہیں 'زود حس' حرکتی اعضاء کا فقدان) 'مفسس بینا (دایاں جبراً سو جا ہوا اور پردرد) تھائی مول (کثرت مباشرت کے بعد کمزوری 'معدہ کا جوش' کمر میں درد 'دماغی اور ذہنی محنت سے تکلیف میں اضافہ) کلکیریا کرب 'چائنا' سیپا 'لائیکو پوڈیم، سلفر (نمونہ میں نمو کا کسن 200 اور نمو ٹاکسن نمونہ اور فالجی نمونہ 'پلورسی کا درد' 'تکونہ ہڈی کے مقام پر درد) (ڈاکٹر کارٹیر)

ترياق: فاسفورس کے زہر کے ترياق کے لئے ٹرپٹائین جو نہ حل ہونے والا مادہ بناتا ہے۔ پوٹاشیم پرکینٹ، نکس و امیکا، فاسفورس کلوروفارم اور ایٹھر سے آنے والی متلی اور تے کا ترياق ہے۔
خوراک: 3 سے 30 طاقت۔ بہت چھوٹی طاقت نہ دیں اور نہ ہی طویل عرصہ استعمال کروائیں۔
بالخصوص ٹی بی میں ایسی صورت میں مہلک ہو سکتا ہے۔

Physalis

(Winter Cherry)

پیشاب کی علامات اہم ہیں۔ طویل عرصہ سے پیشاب کی ریت کے لئے استعمال ہو رہی ہے۔

فاسی لس

چھری کا بننا، پیشاب آور، سستی، پھوں کی کمزوری۔
 سر: چکر آتے ہیں، نظر دھندلی، حافظہ کمزور، مسلسل بولنے کی خواہش، تپکن والا درد، پیشانی میں آنکھوں کے اوپر بھاری پن، چہرے کا فالج، منہ کی خشکی۔
 اطراف: اعضاء کی سختی، پھوں کی اینٹھن، فالج، چلتے وقت ہر جھٹکا سر میں محسوس ہوتا ہے۔
 بخار: کھلی ہوا میں سردی لگتی ہے۔ شام کو بخار آتا ہے۔ پاخانہ کے دوران پسینہ اور ریٹنگے کا احساس، پیشاب زیادہ دوران بخار جگر میں درد ہوتا ہے۔
 تنفس: کھانسی، آواز کا بگاڑ، گلا متورم، سینے میں گھٹن جس کی وجہ سے بے خوابی آتی ہے۔ سینے میں چھری لگنے جیسا درد۔

پیشاب: خراش دار، تیز، بدبودار، جس البول، بکثرت، بار بار، عورتوں میں اچانک پیشاب کنٹرول کرنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ بلا ارادہ بستر میں پیشاب نکل جاتا ہے۔
 جلد: ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیان جلد ادھڑتی ہیں۔ رانوں پر آبلے، پیشانی پر گانٹھیں۔
 زیادتی: سرد شام کو گرم ہونے پر۔
 خوراک: ٹیچر سے 3 طاقت اس کارس استسقای حالتوں اور مٹانہ کی سوزش میں مفید ہے۔

فانی سو شکما

Physostigma

(Calabar Bean)

یہ دوا اور اس کا جز ایرین میٹریا میڈیکا میں ایک مؤثر اضافہ ہے۔ دل کے لئے محرک ہے۔
 بلڈ پریشر بڑھاتی ہے۔ آنٹوں کی حرکت دودھ میں اضافہ کرتی ہے۔ پتلیوں اور پلکوں کے پھوں کو سکیرتی ہے۔
 نظر کو کمزور کرتی ہے۔ ریڑھ کی سوزش، حرکت کا فقدان، تھکن اور ساتھ مہرے ذکی الحس۔
 ریشوں میں لرزہ آتا ہے، پٹھے سخت ہو جاتے ہیں۔ فالج، ریڑھ میں حرکت اور رد عمل کی قوت کم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے درد کا احساس ختم ہو جاتا ہے۔ پھوں کی کمزوری اور پھر فالج ہو جاتا ہے۔ حالانکہ پھوں میں سکڑاؤ کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ فالج اور لرزہ، ریشہ، دماغی سوزش اور پھوں کی سختی ٹینشن اور جبرائند ہو جاتا ہے۔ ریڑھ کی سوزش، ایرین کا مقامی استعمال پتلیوں کو سکیرتا ہے۔
 سر: چند یا میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ چکر اور سر میں سکڑاؤ کا احساس۔ آنکھ کے گھیرے کے اوپر درد پونے اوپر اٹھا نہیں سکتا۔ ریڑھ اور دماغ کی سوزش (گردن توڑ بخار) کزاز جیسی اکڑن، چہرے کے پھوں کا تشنج۔

آنکھیں: رات کو نظر نہیں آتا (بو تھراپس کے الٹ) روشنی سے نفرت، پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ پھوں

کی پھر کن 'آنکھ بند نہیں کر سکتا۔ ہوا میں موجود ذرات مریض کو اڑتی ہوئی دکھایا معلوم ہوتے ہیں۔
 'دھند' دور اور نزدیک کی اشیاء صاف نظر نہیں آتیں۔ روشنی پردہ
 پلکوں کے پھٹوں کی اینٹھن اور آنکھ کے استعمال سے خارش ہوتی ہے۔ نظر
 خنق کے بعد آنکھ اور اس کے دور نزدیک کی نظر کو کنٹرول کرنے والے
 کی کمزوری بڑھتی جاتی ہے۔
 پھٹوں کا فالج۔
 ناک: بننے والا زکام، نتھنوں میں جلن اور سرسراہٹ، ناک بند اور گرم، نتھنوں کے گرد بخار کے
 آبلے۔

منہ: زبان کی نوک میں دکھن، احساس جیسے گلے میں گولا آ رہا ہو۔
 گلا: دل کی دھڑکن گلے میں محسوس ہوتی ہے۔

معدہ: کھانے کے فوراً بعد معدے میں شدید درد ہوتا ہے۔ پیٹ کا بالائی حصہ دباؤ سے ذکی الحس۔ درد
 سینے اور بازوؤں تک پھیلتا ہے۔ معدہ کا درد 'مزمن قبض'۔

عورت: حیض بے قاعدہ اور دھڑکن، چٹھے سخت۔
 دل: نبض کمزور، دھڑکن، چال تشنجی اور پورے جسم میں تپکن کا احساس، دھڑکن سر اور سینے میں سنائی
 دیتی ہے۔ دل کی پھر پھر اہٹ گلے میں محسوس ہوتی ہے۔ چربی خرابیاں (کیو پرم اسائیکم)۔
 اطراف: دائیں گھٹنے کے نیچے درد، ریڑھ میں جلن اور سرسراہٹ۔ ہاتھ اور پاؤں بے حس۔ نیند آتے
 ہی اچانک اعضاء میں جھٹکے لگتے ہیں۔ ٹینشن جیسا تشنج، حرکت کا فقدان، مفلوج اعضاء میں بے حس،
 بازوؤں ٹانگوں میں اینٹھن والا درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: ایسیرن، یہ فالی سوگما کا کھار ہے۔ (دل کی حرکت کم کرتا ہے اور شریانوں کا تناؤ بڑھاتا ہے، پلکوں
 کا تشنج اور روشنی پردہ شبیہ پر مرکوز نہیں ہوتی۔ پوٹوں کا تشنج، پتلیاں سکڑ جاتی ہیں، پوٹوں کی پھر کن
 ڈمیلوں کی دکھن، آنکھ کے استعمال سے نگاہ دھندلی ہو جاتی ہے۔ آنکھ اور سر کے ارد گرد درد)۔

(مقامی طور پر پتلیاں سکیڑنے کے لئے استعمال کریں۔ ایسیرن اٹروپین کی وجہ سے پھیلی ہوئی
 پتلیوں کو سکیڑ سکتی ہے مگر جلی میم کی وجہ سے پھیلی ہوئی پتلیاں نہیں سکیڑ سکتی۔ کھلانے کے لئے 6x)
 ایسیرن سلیٹ (آپریشن کے بعد آنتوں کا فالج، اچھا رہ 1/60 سے 1/40 گرین زیر جلد) مسکریں،
 کو نیم، کوراری، جلی میم، تھائی نم (ٹینشن) پیرازینم (یورک ایسڈ کی حالتیں، شدید خارش گنٹھیا اور
 مٹانہ کی پتھری، مسلسل کمزور، جلد خشک، پیشاب مقدار میں کم، گنٹھیاوی سوزش مٹانہ، روزانہ ایک
 گرین کی خوراک سوڈاواٹر کی بوتل کے ساتھ دیں۔ 1x اور 2x سفوف دن میں 3 مرتبہ)۔
 تریاق: اٹروپیا۔
 خوراک: 3 طاقت۔ سلفیٹ آف ایسیرن قدرتی حالت میں 1/2 سے 4 گرین تک ایک اونس ڈسٹلڈ

وائر میں ملا کر آنکھ میں ڈالنے سے پتلیاں سکڑتا ہے۔ پتلیوں کا غیر قدرتی پھیلاؤ، آنکھ کی خراش، انگریز پردے کا درم اور قرنیہ کے زخموں میں مفید ہے۔

فانی ٹولیکا

Phytolacca

(Poke Root)

مسلل درد، دکھن، بے چینی، تھکن فانی ٹولیکا کی عام رہنما علامات ہیں۔ غدودوں کی خاص دوا ہے۔ غدودوں کی سوجن ساتھ گرمی اور سوزش، ہڈیوں اور ریشوں پر اثر کرتی ہے۔ ریشہ دار پھلوں کے غلاف کی سوزش، زخم کے نشان کے ریشوں پر اثر کرتی ہے۔ ہڈیوں کا آتشکی درد، مزمن گنٹھیا، گلے کی دکھن، گلے کا زہریلا درم اور خناق، ٹینٹس اور پیچھے کی جانب اکڑن، وزن کم ہو جاتا ہے۔ دانت دیر سے نکلتے ہیں۔

ذہن: ذاتی نزاکت ختم ہو جاتی ہے۔ ارد گرد سے بے پرواہ، زندگی سے بیزار۔ سر: کھڑا ہونے پر سر چکراتا ہے، دماغ میں دکھن، درد پیشانی سے عقب میں جاتا ہے۔ آنکھوں کے اوپر اور کینٹیوں پر دباؤ، کاسہ سر کا گنٹھیا، ہمیشہ بارش میں سرد رہتا ہے۔ کھوپڑی جھلکے دار چلتے۔ آنکھیں: اچانک ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پوٹوں کے نیچے ریت کا احساس، پوٹے کی رگیں گرم، آنسو کی نالی کا ناسور (فلورک ایسڈ) بکثرت گرم آنسو بہتے ہیں۔

ناک: زکام، ایک نتھنے سے کف بہتا ہے اور حلق میں مواد ٹپکتا ہے۔ منہ: دانت نکلتے کے دنوں میں دانت آپس میں دبانے کی خواہش، دانت کچکچاتا ہے۔ نچلا ہونٹ لٹک جاتا ہے، ہونٹ پلٹ جاتے ہیں، ٹھوڑی سینے کی طرف لٹک جاتی ہے۔ زبان کی نوک سرخ، کھردری اور جھلسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ منہ سے خون آتا ہے۔ پہلوں کے آبلے۔ زبان پر دانتوں کے نقشہ جیسے نشان، کٹی پھٹی درمیان میں زرد نشان، ریشہ دار رال۔

گلا: گہرے سرخ یا سیاہی مائل سرخ، زبان کی جڑ میں شدید درد، نرم تار اور لوز تین کی سوجن۔ گلے میں گولے کا احساس (بیلادونا، لیکیس) گلا کھردرا، تنگ اور گرم محسوس ہوتا ہے۔ لوز تین کی سوجن بالخصوص دائیں جانب، گلے کی رنگت گہری سرخ، نگٹنے پر کانوں میں گولی لگنے جیسا درد۔ ٹیالی، سفید لکلی جھلی، زرد لیس دار بلغم جسے تھوکرنا مشکل ہوتا ہے۔ کوئی گرم چیز نگل نہیں سکتا۔ (لیکیس) کان کے قریبی غدود میں تناؤ۔ گلے کی زخم دار دکھن اور خناق۔ گلا گرم محسوس ہوتا ہے۔ گلے کا زہریلا درم، لوز تین اور حلق کی سوجن، کوتاہ بڑھ جاتا ہے، کٹے کی استسقا کی حالت، پانی بھی نہیں نگل سکتا، کن پیڑے، حلق کی کیسوی سوزش۔

پیٹ: دائیں کوکھ میں پُر درد نشان، پیٹ کے پٹھوں کا گنٹھیا، ناف کے مقام پر درد قوی، جلن دار و اینٹھن والی دریں، پیٹ کے بالائی حصہ میں کچلے جانے جیسا درد اور بوڑھوں اور کمزور دل افراد کی قبض، معائے مستقیم سے خون گرتا ہے۔

پیشاب: مقدار میں کم، دب جاتا ہے۔ ساتھ گردوں کے مقام پر درد، گردوں کی سوزش۔

عورت: رحم کی سوزش، پستان سخت اور حساس، پستانوں کی رسولیاں اور بغل کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ پستان کا کینسر، پستان سخت پُر درد اور رنگت بیگنی، پستان کا پھوڑا، جب بچہ دودھ پیتا ہے تو درد بھٹنی سے شروع ہو کر پورے جسم میں پھیل جاتا ہے۔ بھٹنی کے گرد کٹاؤ اور چھوٹے زخم، حیض سے قبل اور دوران پستان کا جوش، دودھ کی کثرت (کلکیر یا کارب) حیض مقدار میں زیادہ اور بار بار، دائیں بیضۃ الرحم کا اعصابی درد۔

مرد: فوطوں کی پُر درد سختی، سیون سے عضو تناسل تک گولی لگنے جیسا درد۔

دل: جیسے دل گلے میں آگیا ہو۔ (پوڈوفالیم) دل کے مقام پر اور بازو میں باری باری درد۔

تنفس: آواز کی بندش، تنگی تنفس، خشک تکلیف دہ گدگد اہٹ والی کھانسی جو رات کو بڑھتی ہے۔

(میتھا، بیلڈونا) سینے میں مسلسل درد جو سینہ کے درمیان سے آر پار ہوتا ہے۔ نچلی پسلیوں کا گنٹھیا۔

کمر: کمر میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ درد اوپر اور نیچے دچی تک ہوتا ہے۔ کمزوری اور گردوں کے مقام پر ہلکا درد، کمر سخت بالخصوص صبح جاگنے پر اور مرطوب موسم میں۔

شاخمائے وجود: دائیں کندھے میں گولی لگنے جیسا درد ساتھ سختی اور بازو اوپر اٹھانے کی نااہلیت، گنٹھیا

کی دریں صبح کو بڑھتی ہیں۔ درد بجلی کی طرح آتا ہے اور جگہ بدلتا ہے۔ (پلساٹیلہ کالی کارب) رانوں کی

اندرونی جانب درد، لنگڑی کا آتشکی درد، ایڑیوں میں مسلسل درد جو پاؤں اوپر اٹھانے سے کم ہوتا ہے۔

درد جھٹکوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ ٹانگوں میں درد، مریض کھڑا نہیں ہو سکتا۔ پاؤں پلنے، ٹخنے اور پاؤں میں

درد، پاؤں کی انگلیوں کا اعصابی درد۔

بخار: تیز بخار اور سردی باری باری آتے ہیں اور زبردست تھکن۔

جلد: خارش، سکڑی ہوئی، پیلی، آبلے، گو مڑے، جلدی امراض کی ابتدائی حالت، پھوڑے اور سڑاؤ کا

رجحان، کیل دار پھنسیاں، آتشکی ابھار، غدد کی سختی اور سوجن، آتشکی بدیں، سرخ بخار جیسے دانے، سے

تل۔

زیادتی: موسمی تبدیلی سے، بھگنے سے، بارش میں، مرطوبیت سے، سرد موسم میں، رات کو، حرکت سے

دائیں جانب۔

کمی: گرمی سے، خشک موسم میں، آرام سے۔

مقابلہ: پتھر آف فائی ٹولیکا بیری (گلے کی دکھن اور موٹاپا) برائی ادویا، رشائس، کالی ہائیڈ، مرکبوس

سینگونیو، ارم ٹرا ٹفلیم۔

د شمن دوا: مرکورس۔

تریاق: نمک اور دودھ 'بیلادونا' میزیریم۔

خوراک: نیچر سے 3 طاقت تک۔ بیرونی طور پر پستانوں کی سوزش میں۔

پکریک ایسڈم

Picricum Acidum

(Picric Acid)

حرام مغز میں تنزیل لاتی ہے اور ساتھ فالج پیدا کرتی ہے۔ دماغی کمزوری اور جنسی جوش۔ یہ دوا آلات تناسل کو ریڑھ سے نکلنے والے اعصاب کے ذریعے متاثر کرتی ہے۔ تھکن، کمزوری، گرمیوں درد ہوتا ہے۔ شاخ ہائے وجود میں درد اور سوئیاں چبھتی ہیں۔ اعصابی کمزوری (اگزالک ایسڈ) پٹھوں کی کمزوری، بھاری پن اور تھکن۔ ریڑھ کی سوزش ساتھ تشنج اور تھکن، لکھنے والوں کا فالج، خون کی کمی جو بڑھتی چلی جاتی ہے۔ پیشاب کی خرابی سے خون میں زہر پھیلتا ہے اور پیشاب کی بندش۔ آگ سے جل جانے کی صورت میں 1% محلول کی پی ٹی کریں حتیٰ کہ کھرنڈ آنا شروع ہو جائے، رنگت بھوری۔ ذہن: قوت ارادی کی کمی کام نہیں کرنا چاہتا، دماغ نرم ہو جاتا ہے۔ دماغی کمزوری اور جسمانی تھکن خاموش لا پرواہ۔

سر: سر کا درد کس کر باندھنے سے کم ہوتا ہے۔ سر کی پشت کا درد جو معمولی ذہنی محنت سے بڑھتا ہے۔ چکر اور کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔ کانوں اور گردن کی پشت پر پھوڑے نکلتے ہیں۔ طویل ذہنی محنت کے بعد ساتھ بے قراری اور امتحان میں فیل ہونے کے خوف سے دماغی کمزوری ہوتی ہے۔ آنکھیں: مزمن نزاوی آشوب چشم ساتھ بکثرت گاڑھا، زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ معدہ: ذائقہ کڑوا، کھانے سے نفرت۔

پیشاب: مقدار میں کم، پیشاب کی بندش، قطرہ قطرہ آتا ہے۔ پیشاب میں بکثرت اینڈیکین 'دانے' قلمیں اور چربی کے اجزاء آتے ہیں۔ گردوں کی سوزش جس کے ساتھ کمزوری اور گہرے رنگ کا خون ملا، مہدار میں کم پیشاب آتا ہے۔ رات کو بھی حاجت ہوتی ہے۔

مرد: اخراج منی بکثرت جس کے بعد زبردست کمزوری آتی ہے، شہوانی خواب کے بغیر انزال، پردرد خیزش، غلبہ شہوت، سخت شہوت اور خضوع کا درد جو نالیوں تک جاتا ہے۔ غدہ مذی کے بڑھ جانے کا ابتدائی درجہ۔

عورت: حیض سے قبل بائیں بیضۃ الرحم میں درد اور لیکوریا، فرج کی شدید خارش۔

اطراف: ریڑھ کے ساتھ ساتھ جلن ہوتی ہے۔ زبردست کمزوری، پورے جسم میں تھکاوٹ اور بھاری پن کا احساس بالخصوص بازوؤں اور ٹانگوں میں۔ محنت سے زیادتی، پیر ٹھنڈے انہیں گرم نہ رکھ سکے۔ حاد فالج جو اوپر کی جانب بڑھتا ہے۔

زیادتی: معمولی محنت سے بالخصوص ذہنی، نیند کے بعد، مرطوب موسم میں، موسم گرما کی دوا ہے۔ مریض کی حالت بگڑتی ہے۔

کمی: ٹھنڈی ہوا سے، سرد موسم میں، سخت دباؤ سے۔

مقابلہ: آگزالک ایسڈ، جلسی میم، فاسفورس، سلیشیا، ار جنٹم، ٹائٹرکیم، رنکم پک (چہرے کا فالج اور فالجی جوش) فیرم پکریکیم (کانوں میں بھنبھناہٹ، بہرہ پن، مزمن گنٹھیا، نکسیر، غدہ مذی کی خرابیاں) گلکیریا پکریکیم (کانوں میں اور ارد گرد پھوڑے)۔

خوراک: 6 طاقت۔

پلوکارپس مائکروفلس (جبورانڈی)

Pilocarpus Microphyllus

(Jaborandi)

یہ ایک غدد کو تحریک دینے والی طاقتور دوا ہے اور پسینہ لاتی ہے۔ رال بہتی ہے، پتلیوں میں دائمی سکڑاؤ آتا ہے۔ گرمی کی پلٹیں، متلی، رال اور پسینہ بکثرت آتا ہے۔ جبورانڈی کی ایک ہی خوراک دینے سے چند منٹ بعد چہرہ، کان اور گردن سرخ ہو جاتے ہیں اور پورے جسم سے پسینہ کے قطرے نکل آتے ہیں۔ منہ سے پانی اور تھوک دھار کی شکل میں بہہ نکلتے ہیں۔ دیگر طوبات آنسو، ناک، سانس کی نالیوں اور آنتوں کی رطوبات کا اخراج بھی بڑھ جاتا ہے مگر کم۔ ہو میو پیتھک طریقہ میں غیر قدرتی پسینے کے لئے بہترین ہے۔ ٹی بی کے مریض کے رات کے پسینے۔ تھائرایسڈ پر بھی اثر کرتی ہے غالباً اسی وجہ سے پسینہ لاتی ہے۔ گلٹر جس میں آنکھیں باہر کو نکل آتی ہیں۔ ساتھ دل کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ شریانوں کی تپکن میں اضافہ ہوتا ہے۔ لرزہ اور عصبیت، گرمی اور پسینہ، سانس کی نالیوں کی سوزش، یہ کن پیڑ کی مدت کم کرتی ہے۔

آنکھیں: آنکھوں کی تھکن، پلکوں کے پھوٹوں کی سوزش، آنکھ معمولی استعمال سے تھک جاتی ہے۔ آنکھوں کے استعمال سے ان میں جلن اور گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ سرد درجو نظر کے استعمال سے ہوتا ہے۔ اچانک ڈنگ لگنے جیسا درد دور کی ہر چیز دھندلی نظر آتی ہے۔ ہر چند منٹ بعد اشیاء دھندلا جاتی ہیں۔ اشیاء کا عکس پردہ شبکیہ پر دیر تک قائم رہتا ہے۔ بجلی یا دیگر مصنوعی روشنی میں کام کرنے سے سوزش آتی ہے۔ پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ روشنی کا کوئی رد عمل نہیں ہوتا۔ پھرائی ہوئی آنکھیں، قریب

نظری، نظر کے استعمال سے سرچکراتا ہے، مسلی ہوئی ہے، اٹھوں کے ساتھ سفید دے نظر آتے ہیں۔
یکایک ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پپوٹوں کی پھڑکن، مطالعہ کرنے سے نظر کا دور اور نزدیک کا بصری
نظام متاثر ہوتا ہے۔ کالے پردے کی سوزش۔

کان: کان بہتے ہیں، کان بجتے ہیں (پلوکارین 2x)۔

منہ: کیس دار رال جیسے انڈے کی سفیدی ہو، منہ خشک، بکثرت رال بہتی ہے اور بکثرت پسینہ۔

معدہ: متحرک اشیاء دیکھنے سے متلی ہوتی ہے۔ قے، دباؤ اور معدہ میں درد۔

پیٹ: اسہال بلا درد، دن کے وقت ساتھ چہرے کی متمہاٹ اور بکثرت پسینہ۔

پیشاب: مقدار میں کم، پیڑو کے اوپر درد، زور لگانا پڑتا ہے۔

دل: نبض بے قاعدہ، نبض سے اخراج خون کا اشارہ ملتا ہے۔ سینے میں گھٹن، نیلا پن، غشی، دل کی

اعصابی شکایات۔

تنفس: سانس کی نالی کی بلغمی جھلی متورم، زیادہ کھانسنے کی خواہش اور تنگی تنفس، پھیپھڑوں کا استثناء،

بلغم جھاگ دار، بکثرت اور پتلا اخراج، سانس کی رفتار سست اور آہیں بھرتا ہے۔

جلد: یورے جسم پر بکثرت پسینہ، جلد کی مسلسل خشکی، خشک اگزیم، آدھے جسم پر پسینہ آتا ہے۔ سردی

کا احساس اور پسینہ۔

مقابلہ: اما نیل نائٹریٹ، اٹروپین، فانی سوگما، لائیو پوڈیم، روٹا، پلوکارین میور (کان کی خرابی کی وجہ سے

چکر، لی بی جو تیزی سے بڑھتی ہے، بکثرت پسینہ 2x سفوف) اٹروپین پلوکارین کا تریاق ہے۔

خوراک: 3 طاقت۔ جبورا انڈی کا غیر ہو میو پیٹھک استعمال: یہ ایک طاقتور پسینہ لانے والی دوا ہے۔

گردے کی امراض میں بہت کام کرتی ہے۔ جب خون میں یوریا کی مقدار بڑھ گئی ہو، سرخ بخار میں آنے

والی استسقاء حالت۔

پانی نس سیلو سٹرس

Pinus Sylvestris

(Scotch Pine)

اے بے جن کے ٹخنے کمزور ہوں، حال درست نہ ہو، خنازبر اور کساح میں مبتلا ہوں ان کے لئے

جسم پر خارش بالخصوص جوڑوں کے ارد گرد اور پیٹ پر ناک کی خارش۔
 جھپکی پورے قبض، حیض کی بندش، اسقاط۔
 مقابلہ: پانی نس لبرٹینا (قبض، حیض کی بندش، اسقاط)۔
 خوراک: ہنجر سے 3 طاقت۔
 پائپر میتھسٹیکم

Piper Methysticum

(Kava Kava)

یہ نشہ لاتی ہے جس کے تحت خاموشی اور غنودگی پائی جاتی ہے۔ بے تکے خواب، پٹھوں کی کمزوری، پیشاب اور جلد کی علامات کی تصدیق ہو چکی ہے۔ علامات کی کمی زیادتی اہم ہے۔ جوڑوں کی سوزش جو زبرد و وضع ہو جاتے ہیں درد قونج اور اپھارہ۔
 ذہن: ذکی الحس توجہ بٹ جانے سے درد کم ہوتا ہے خوش زندہ دل بے قرار پہلو بدلتا ہے۔
 پیشاب: مقدار بڑھ جاتی ہے۔ دوران پیشاب جلن ہوتی ہے۔ سوزاک، قرح، سوزش مثانہ۔
 سوزاک کے باعث ٹیڑھی شہوت۔

جلد: پرت دار سفید نشان بنتے ہیں عموماً زخم بنتے ہیں۔ کوڑھ، خشک، سخت۔
 اطراف: دائیں بازو میں درد ہاتھ مفلوج محسوس ہوتے ہیں۔ انگوٹھے کے جوڑ میں درد ہوتا ہے۔
 مقابلہ: چال موگرا (اس کا تیل اور مرکبات کوڑھ کے لئے مفید ہے۔ بالخصوص ابتدائی درجہ میں) بکسا اور لی لانا، جنوبی امریکہ کا پودا ہے۔ چال موگرا سے تعلق رکھتا ہے۔ کوڑھ، اگزیم اور فیل پا کے لئے مفید ہے۔

کمی: توجہ ہٹانے سے پہلو بد لئے سے۔
 خوراک: ہنجر اور چھوٹی طاقتیں۔

پائپر نائگرم

Piper Nigrum

(Black Pepper)

جلن اور دباؤ کا احساس۔
 ذہن: غمگین، شکی مزاج، یکسوئی کی نااہلیت، معمولی شور سے چونکتا ہے۔
 سر: بھاری، سر درد جیسے کنپٹیوں پر دباؤ پڑ رہا ہے۔ ناک اور چہرے کی ہڈیوں پر دباؤ، آنکھوں کی سوزش اور جلن، چہرہ سرخ جلن دار، ڈھیلوں میں مسلسل درد جیسے پھٹ جائیں گے۔ ناک کی خارش، چھینکیں،

نکیر، ہونٹ خشک اور کٹے پھٹے۔

گلا: دکھن، کچے پن کا احساس، جلن، لوز تین میں جلن دار درد ہوتا ہے۔

معدہ: معدہ کی بے آرامی، بھراؤ کا احساس، شدید پیاس، اچھارہ، تناؤ، قونج، اینٹھن۔

سینہ: تنگی تنفس، کھانسی اور سینے میں درد، خون تھوکنے کا اندیشہ، دھڑکن، دل کا درد، نبض، آہستہ اور رک رک کر چلتی ہے۔ پستان میں دودھ کی زیادتی۔

پیشاب: مثانہ اور مجری البول میں جلن، دقت سے اترتا ہے۔ مثانہ بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے جیسے سہا ہوا ہو۔ بار بار حاجت مگر پیشاب نہیں اترتا، غیر طبعی شہوت۔

خوراک: نچلی طاقتیں۔

پچوٹری گلینڈ

Pituitary Gland

پچوٹری کا عضائے تناسل کے کنٹرول اور پرورش سے گہرا تعلق ہے۔ پٹھوں کی تحریک میں اضافہ کرتی ہے۔ ان کی صلاحیت بڑھاتی ہے۔ رحم کی بے عملی اور اس کے جمود کو توڑتی ہے۔ پٹھوں پر خاص اثر ہے۔ دماغی جریان خون، اخراج خون کو روکتی ہے اور بچھنے سے، لو تھڑے بننے سے روکتی ہے۔ رحم کی سستی، درد زہ کا دوسرا درجہ جب رحم کی گردن مکمل پھیل چکی ہو لیکن رحم بے عمل ہو۔ بلند فشار خون، گردوں کی مزمن سوزش، غدہ مذی کی مزمن سوزش (کھانے کے بعد 10 قطرے دیں، ڈاکٹر فاولر) چکر آتے ہیں، ذہنی یکسوئی حاصل نہیں ہوتی، ذہنی انتشار اور پیشانی کی گہرائی میں بھراؤ (30 طاقت استعمال کریں)۔

تعلق: پچوٹرین (یہ سکڑاؤ لاتی ہے اور خون کی نالیوں میں تنگی لاتی ہے۔ رحم پر اثر کرتی ہے اور زچگی میں مدد دیتی ہے۔ بچے کو باہر نکالتی ہے اور بعد میں اخراج خون بند کرتی ہے۔ دل کے پٹھوں کی سوزش، درد زہ کو بڑھانے کے لئے 1c.c کا ورید میں انجکشن لگائیں۔

پکس لکویڈا

Pix Liquida

(Pine Tar)

ٹار اور اس کے مرکبات مختلف بلغمی جھلیوں پر اثر کرتے ہیں۔ اس کی جلدی علامات بہت اہم ہیں۔ یہ کھانسی کی ایک بڑی دوا ہے۔ انفلوئنزا کے بعد سانس کی نالیوں کی سوزش (کریازوٹ، کلی بائیکروم) چھلکے دار ابھار، شدید خارش ہوتی ہے۔ معدہ میں درد اور مسلسل سیاہ مواد کی آتی ہے۔

جھالی: بائیں جانب تیسری پسلی اور کُری میں درد ہوتا ہے۔ گڑگڑاہٹ ہوتی ہے، پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے جس کا ذائقہ اور بو گندی ہوتی ہے، مزمن برا زکائیٹس۔
جلد: کئی پھیٹی، ناقابل برداشت خارش، کھجانے پر خون نکلتا ہے۔ ہاتھوں کی پشت پر دانے نکلتے ہیں۔
مقابلہ: کریازوٹ، پیرو لیم، پائی نس، یو پیون، ٹری۔ بستیہ، کاربولک ایسڈ۔
ذراک: 1 سے 6 طاقت۔

پلانٹیکو میجر

Plantago Major

(Plantain)

یہ دوا کان درد، دانت درد اور غیر ارادی طور پر پیشاب نکل جانے میں اہم مقام رکھتی ہے۔ آنکھوں کا تیز درد جو تباہ شدہ دانت یا کان کی سوزش کے رد عمل میں آتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے ذکی الحس، دانٹوں اور کانوں کے درمیان درد حرکت کرتا ہے۔ پائوریو، نگوٹین کے پرانے زہر کی وجہ سے افسردگی اور بے خوابی، تمباکو سے نفرت کرتا ہے۔

مز: چہرے کا وقت پر آنے والا درد، 7 بجے صبح سے 2 بجے بعد دوپہر تک زیادتی ہوتی ہے اور ساتھ آنسو بہتے ہیں۔ روشنی سے خوف، سردرد، کینٹیوں اور چہرے کے زیریں حصہ تک پھیلتا ہے۔
کان: قوت سماعت بڑھ جاتی ہے۔ شور سے درد ہوتا ہے۔ کانوں میں تیز چیز چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔
کان کا عصبی درد، درد ایک کان سے سر میں ہوتا ہوا دوسرے تک جاتا ہے۔ کان اور دانت درد۔ بلند شور تکلیف کا باعث بنتا ہے۔

ناک: اچانک زرد پانی جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔

منہ: دانت درد اور دانت ذکی الحس، رخساروں کی سوجن، رال بہتی ہے، دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ سرد ہوا سے اور چھونے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ کھانے سے دانت درد کم ہوتا ہے۔ رال بکثرت بہتی ہے، دانت درد اور رد عمل کے طور پر پوٹوں میں عصبی درد ہوتا ہے۔
پاخانہ: حاجت ہوتی ہے مگر پاخانہ نہیں آتا۔ بواسیر کی وجہ سے کھڑا ہونا محال ہو جاتا ہے۔ اسہال جس میں پانی جیسا بھورے رنگ کا مواد خارج ہوتا ہے۔

پیشاب: مقدار میں زیادہ، رات کو بلا ارادہ نکل جاتا ہے۔ (رشاکس، ایرومینک، کاسٹیکم، بیلاڈونا)
جلد: خارش اور جلن ہوتی ہے۔ آبلے، چھپاکی، بوائی پھوٹی ہے۔ (اگاریکس، تھامس)
مقابلہ: کالسیا، کیمومیل، پلساٹیل۔

خوراک: مدر منچر اور چھوٹی طاقتیں۔ مقامی طور پر دانت درد، کھوکھلے دانت، کان بننے میں شہید
خارش، اوک کے زہر اور تیز دھار آلے کے زخموں میں مفید ہے۔

پلائٹینس آکسی ڈنٹالس

Platanus Occidentalis
(Sycamore Button Wood)

پوٹے کی رسولی (مدر منچر گائیں) یہ دوا حاد اور مزمن دونوں طرح کی حالت میں کام کرتی ہے جو
کیس کو نظر انداز کیا گیا ہو۔ ایسی حالت جب ریشوں میں تباہی آئی ہو اور سکڑاؤ کی وجہ سے پہلا
بد شکل ہو گئے ہوں۔ یہ دوا ان کو واپس قدرتی حالت میں لے آتی ہے۔ بچوں پر بہترین کام کرتی ہے
اسے کچھ عرصہ متواتر استعمال کروانا چاہئے۔ جلد کی سختی میں بھی مفید ہے۔

پلائٹینا

Platina

(The Metal)

یہ خاص کر عورتوں کی دوا ہے۔ فالج کا زبردست رجحان، شدید عصبی کمزوری، مقامی بے حس اور
ٹھنڈک کا احساس، ہسٹیریائی تشنج، دردیں آہستہ آہستہ بڑھتی اور کم ہوتی ہیں۔ (شائم) لرزا
تھرتھراہٹ۔

ذہن: قتل کرنے کی شدید خواہش، خود کو اعلیٰ وارفع سمجھتا ہے۔ دوسروں کو حقیر جانتا ہے۔ گستاخ، بے
حد مغرور، متکبر۔ ہر چیز سے تھکی ہوئی بیزاری، ہر چیز بدلی ہوئی نظر آتی ہے۔ ذہنی خرابی اور ساتھ نفس
دب جاتے ہیں۔ جسمانی علامات غائب ہو جاتی ہیں اور ذہنی علامات پیدا ہوتی ہیں۔

سر: تناؤ، دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ یہ درد محدود مقامات پر ہوتا ہے۔ اینٹھن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔
درد جیسے کوئی نچوڑ رہا ہے۔ دائیں کنپی پر اور پیشانی پر گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔ سر درد اور بے حس۔
آنکھ، اشیاء اپنے اصل حجم سے چھوٹی نظر آتی ہیں۔ پوٹوں کی پھڑکن (اگاریکس) آنکھیں ٹھنڈی
محسوس ہوتی ہیں۔ آنکھ کے حلقوں میں اینٹھن جیسا درد ہوتا ہے۔

کان: بے حس محسوس ہوتا ہے۔ اینٹھن والا درد ہوتا ہے۔ کان میں شور، گڑگڑاہٹ اور گرج سنائی
دیتی ہے۔

چہرہ: چہرے کا اعصابی درد اور رخسار کی ہڈی میں بے حس جیسے اعضاء میں پیچ کسا جا رہا ہو۔ ناک کی جڑ
میں درد جیسے شکنجہ میں کسا جا رہا ہو۔ چہرے کے دائیں جانب سردی کا احساس جیسے کوئی چیز رنگ رہی ہو۔

بے حسی، درد مند رتج بڑھتا اور کم ہوتا ہے۔

معدہ: خیر اٹھتا ہے، اچھا رہ، سکڑاؤ آتا ہے۔ ندیدوں جیسی بھوک، ضدی، متلی اور ساتھ بے قراری اور کمزوری۔

پیش: رنگنازوں کا درد قونج، ناف کے مقام پر درد جو کمر تک جاتا ہے۔ پیٹ میں دباؤ اور نیچے کی جانب بوجھ کا احساس جو پیڑو تک پھیلتا ہے۔

پاخانہ: رک جاتا ہے، کم آتا ہے، بمشکل خارج ہوتا ہے۔ مقعد میں انکار ہوتا ہے۔ نرم مٹی جیسا، چپکنے والا، سیاہوں کی قبض جن کا موسم اور پانی تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ پاخانہ جیسے جلا ہوا ہو۔

عورت: اعضاء ذی الحس، اندرونی اور بیرونی گدگداہٹ (کالی بروٹیم، ارگی نم) بیضۃ الرحم حساس اور ان میں جلن ہوتی ہے۔ حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ۔ گہرے رنگ کے جے ہوئے ساتھ تشنج اور نیچے کے رخ دباؤ، سردی لگتی ہے۔ اعضاء ذی الحس، اندام نہانی کا تشنج، رحم کی خارش، غلبہ شہوت، بیضۃ الرحم کی سوزش اور بانجھ پن، غیر قدرتی جنسی بھوک اور مایخی لیا۔

اطراف: رانوں پر تناؤ جیسے انہیں کس کر باندھا ہو۔ بے حسی اور تھکن جیسے مفلوج ہوں۔

نیند: ٹانگیں چوڑی کر کے سوتی ہے۔ (کیموٹا)

زیادتی: بیٹھنے سے کھڑے ہونے سے شام کو۔

کمی: چلنے سے۔

تعلق: روڈیم، سٹینم، ویلیریانہ، سیپیا، پلاٹینم میوریٹیکم (جب آتشک میں آیوڈین اور پوٹاش ناکام ہو جائے تو یہ کام کرتی ہے۔ سرکی پشت کا شدید درد، نگنا مشکل ہوتا ہے۔ گلے کی اور ہڈی کی شکایات جو آتشک کے باعث آئے۔ پاؤں کی ہڈی کا ناسور) پلاٹینم میورنٹ (پیشاب کی کثرت اور رال کی کثرت)

یڈم کرے (جنسی جوش میں یہ راحت بخش ہے)۔

تریاق: پلساٹیل، پلاٹیناسیم کے زہر کا تریاق ہے۔

خوراک: 6 طاقت کا سفوف اور 30 طاقت تک۔

پلمبم میٹالیکم

Plumbum Metallicum

(Lead)

یہ آنکھ کے سفید پردے کی تکلیف میں بہت بڑی دوا ہے۔ سیسہ کے زہریلے اثرات سے فالج کا پیدا ہونا۔ بالخصوص پھیلاؤ لانے والے پھوں کا فالج، بازو کے اگلے حصہ کا فالج، مرکز سے محیط کی طرف بڑھنے والا فالج ساتھ جزوی بے حسی، مقامی اعصابی درد، اعصاب کی سوزش، خون، غذا کی نالی اور

اعصابی نظام سے خاص تعلق ہے۔ گردش خون میں مداخلت برکی بہت کم ہوتی ہے۔ گردش خون کی کمی پیدا ہوتی ہے۔ اندرونی اعضاء میں گھٹن کا احساس۔ جس کی وجہ سے پیلاہن اور خون کی کمی پیدا ہوتی ہے۔ اندرونی اعضاء میں گھٹن کا احساس۔ ہڈیان، بے ہوشی اور تشنج، شریانوں کی دیواروں میں سختی آجاتی ہے۔ پٹھوں کی مسلسل لاغری کمزوری، حرکت کا فقدان، کمزوری لاغری جو تیزی سے آتی ہے۔ اعصاب کے آخری سروں کا فقدان ایک اہم علامت ہے۔ ٹھوس ریشے متاثر ہوتے ہیں۔ ریشوں اور پٹھوں کی عام سختی، سکڑاؤ اور چھید ہونے جیسا درد گردوں کی حاد سوزش، اندھاپن اور دماغی علامات، مزمن گنٹھیا۔ ذہن: ذہنی افسردگی، قتل کئے جانے کا خوف، خاموش، مایہ نولیا، بات دیر سے سمجھ آتی ہے۔ حافظہ ختم ہوتا جاتا ہے۔ گفتگو میں الفاظ چھوڑ جاتا ہے۔ واہمہ، چھلاوہ، ادرا کی فتور، حافظہ کمزور (انا کارڈیم، بیروٹا، ادائی خلل۔

سر: ہڈیان اور قونج باری باری درد جیسے گولا گلے سے دماغ کی طرف اٹھ رہا ہو۔ بال انتہائی خشک ہوتے ہیں (چائنا، نیٹرم سلی سیلک، کاربن سلف)۔ آنکھیں: پتلیاں سکڑی ہوئی، آنکھیں زرد، عصب بینائی کی سوزش، اندرونی پیپ والی سوزش، دھند بالخصوص جب اس کا تعلق ریڑھ کے نقص سے ہو۔ سیاہ دھبے نظر آتے ہیں۔ بے ہوشی کے بعد اچانک نظر بند ہو جاتی ہے۔

چہرہ: زرد اور کسی دماغی یا جسمانی مرض کے آثار، مردوں جیسا زرد، رخسار اندر دھنسے ہوئے۔ چہرے کی جلد چکنی، چمکدار، ناک اور ہونٹوں کے پٹھوں کا لرزہ۔ منہ: مسوڑھے سو جے ہوئے، زرد۔ مسوڑھوں کے ساتھ نیلی لکیریں، زبان کے کنارے سرخ، زبان کانپتی ہے، زبان باہر نہیں نکال سکتا، مفلوج محسوس ہوتی ہے۔ معدہ: خوراک کی نالی اور معدہ کا سکڑاؤ، دباؤ اور تباؤ، معدہ کا درد، مسلسل قے آتی ہے۔ ٹھوس اشیاء نگل نہیں سکتا۔

پیٹ: شدید درد قونج جو جسم کے تمام اعضاء میں پھیل جاتا ہے جیسے پیٹ کورسی کے ذریعے ریڑھ کی طرف کھینچا جا رہا ہو۔ درد کے وقت انگڑائی لینے کی خواہش، آنتیں الجھ جاتی ہیں۔ الجھی ہوئی ہرنیا، پیٹ سکڑتا ہے، اچھارہ اور شدید قونج، ہوا خارج نہیں ہوتی۔ قونج اور ہڈیان باری باری اعضاء میں درد۔ معائے مستقیم: قبض، پاخانہ سخت، سدے، سیاہ رنگ کا، حاجت اور مقعد میں اینٹھن۔ پاخانہ سخت اور خشک ہونے کی وجہ سے خارج نہیں ہوتا۔ (پلاٹینا) معائے مستقیم کا اعصابی درد، مقعد میں سکڑاؤ اور ادائی کی جانب کھنچاؤ۔

پیشاب: بار بار، ناکام حاجت، اینٹھن، البیومن آتی ہے۔ وزن مخصوص کم، گردوں اور آنتوں کی پرانی سوزش اور پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ پیشاب مقدار میں کم، مثانہ کی اینٹھن، اخراج قطرہ قطرہ ہوتا ہے۔

مرد: قوت جماع ختم ہو جاتی ہے۔ خبیثے اوپر کھنچ جاتے ہیں۔ سکڑاؤ کا احساس۔
 عورت: اندام نہانی کا تشنج اور ساتھ لاغری اور قبض، پستانوں کی سختی، فرج اور اندام نہانی کی الحس،
 پستانوں میں جلن اور دہنی چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ (ایپیس، کونیم، کاربوائینی میلس، سلیشیا) اسقاط حمل کا
 رجحان، کثرت حیض اور احساس کہ پیٹ رسی کی مدد سے ریڑھ کی جانب کھنچ رہا ہے۔ جمائیاں اور

انگڑائیاں۔
 دل: قلبی کمزوری، نبض نرم اور چھوٹی نبض سے اخراج خون کا اشارہ ملتا ہے۔ باریک شریانوں کے

سردی، گھٹن۔
 کمر: حرام مغز کی سختی، بجلی جیسے درد، دباؤ سے عارضی سکون ملتا ہے۔ ٹانگوں کا فالج۔
 جلد: زرد، گہری بھوری، بھورے نشان، یرقان، خشک، وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ بالخصوص اگلے

بازوؤں اور ٹانگوں کی۔
 اطراف: کسی ایک پٹھے کا فالج، ہاتھ سے کوئی چیز پکڑیا اٹھا نہیں سکتا۔ ہاتھ پھیلا نہیں سکتا۔ زیادہ محنت
 سے پٹھوں کا فالج، پیانو بجانے والوں کے ہاتھ کا فالج (کوراری) رانوں کے پٹھوں میں درد جو دورے کی
 شکل میں آتا ہے۔ کلائی بیکار ہو جاتی ہے۔ پنڈلیوں میں اینٹھن، اعضاء میں ڈنگ لگنے اور چیرنے پھاڑنے
 جیسا درد۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں پھڑکن اور سرسراہٹ، بے حسی، درد یا لرزہ، فالج، پاؤں سو بے
 ہوئے۔ لاغر شدہ بازوؤں اور ٹانگوں میں درد اور قونج باری باری، چپنی ہڈی کی لچک ختم ہو جاتی ہے۔ ہاتھ

اور پاؤں ٹھنڈے، رات کو دائیں پاؤں کے انگوٹھے میں درد ہوتا ہے۔ چھونے سے حساس۔
 کی زیادتی: زیادتی رات کو حرکت سے۔ کمی: ملنے سے سخت دباؤ سے، جسمانی محنت سے (ایلو من)۔
 تعلق، مقابلہ: پلیسم اسائیکم (مفلوج اعضاء میں پرورد اینٹھن، معدے کے زخم کا تیز درد اور پٹھوں کی
 اینٹھن، مقامی طور پر تراگزیمیا میں مفید ہے) پلیسم آئیوڈائیڈ (مختلف فالجوں میں مفید ہے، سختی کے بعد تنزیلی
 پیدا ہوتی ہے بالخصوص حرام مغز میں۔ وریدوں کی سختی، لاغری، شریانوں کی سختی، بلاجر، پستانوں کی سختی
 جبکہ سوزش آنے کا امکان ہو۔ دکھن اور درد، سختی اور جلد کی خشک، ٹی بی کے درد) ایلو مینا، پلاٹینا، اوپیم،
 پوڈوفالک، مرکورس، تھیلیئم پلیکٹرینتھس (فالج جس کا تعلق تشنج اور ریڑھ سے ہو) پلیسم کرو میکم (تشنج
 اور خوفناک درد، پتلیاں پھیلی ہوئی، پیٹ کا سکڑاؤ) پلیسم فاس (قوت جماع ختم ہو جاتی ہے، حرکت کا
 فقدان)۔

تریاق: پلاٹینا، ایلو مینا، پٹرو لیم۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

پوڈوفالیم

Podophyllum

(May Apple)

صفراوی مزاج افراد کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ یہ بارہ انگشتی آنت، چھوٹی آنت، جگر اور پتلا، ساتھ جیلی جیسی آنوں، بلا درد اور بکثرت، بدبودار اور زور سے خارج ہوتا ہے۔ پاخانہ پانی جیسا شکایات، زچگی کے بعد پیٹ پھول جاتا ہے۔ رحم کا ٹل جانا، درد کے بغیر، بیضہ، جگر کی سستی، جگر کی نالیوں میں رکاوٹ اور خونی بوائیر کار، تھان، پیٹ کے زیریں حصہ، کارد و وریدوں میں بھراؤ، یرقان، ذہن: بکواس کرتا ہے اور ہڈیاں جو ترش پھل کھانے سے آتا ہے، پست ہمت۔

سر: چکر اور ساتھ آگے گرنے کا رجحان، سرد درد اور ہلکا دباؤ جو صبح کو بڑھتا ہے اور ساتھ چہرہ گرم اور ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ سرد درد اور اسہال باری باری آتے ہیں۔ سر ادھر ادھر پٹختا ہے اور ساتھ کراہتا ہے۔ قے آتی ہے اور نیم وا آنکھیں۔ نیند کے دوران بچے کے سر پر پسینہ آتا ہے۔

منہ: رات کو دانت پیتا ہے۔ مسوڑھوں کو باہم دبانے کی شدید خواہش (فاسٹولیکا) دانت دقت سے نکلے ہیں۔ زبان چوڑی، لمبی اور گیلی، ذائقہ گندہ سڑا ہوا، زبان پر جلن۔

معدہ: گرم ترش ڈکار آتے ہیں، متلی اور قے، کثیر ٹھنڈے پانی کی پیاس (برائی اونیا) گرم جھاگ دار کف کی قے، کلیجہ جلتا ہے۔ خالی ابکائی اور گلے کی گھٹن، دودھ کی قے۔

پیٹ: پھولا ہوا، گرمی اور خالی پن، کمزوری کا احساس، صرف پیٹ کے بل لیٹنے سے راحت ملتی ہے۔ جگر کا مقام درد، ملنے سے سکون ملتا ہے۔ گڑ گڑاہٹ اور ہوا چڑھتی آنت میں منتقل ہو جاتی ہے۔

معائے مستقیم: بچوں کا بیضہ، صبح سویرے مزمن اسہال، دانت نکلنے کے دنوں کے اسہال، غسل کرنے وقت رخسار گرم اور چمکدار ہو جاتے ہیں۔ گرم موسم میں یا پھل کھانے سے اسہال آتے ہیں۔ صبح سویرے بلا درد اسہال۔ سبز پانی جیسے بدبودار اور بکثرت زور سے خارج ہونے والے اسہال، پاخانہ سے پہلے یا دوران کا بچ نکلتی ہے۔ قبض، پاخانہ ٹیالا، سخت، خشک بمشکل خارج ہوتا ہے۔ قبض اور اسہال باری باری (انٹیم کرویڈ) اندرونی بیرونی بوائیر۔

عورت: رحم اور دائیں بیضہ الرحم میں درد جو چڑھتی آنت کے ساتھ چلتا ہے۔ حیض دب جاتا ہے اور پیڑوں میں اینٹھن، رحم ٹل جاتا ہے بالخصوص زچگی کے بعد۔ ایام حمل میں خونی بوائیر اور کا بچ نکلتی ہے۔

اطراف: کندھوں کے درمیان درد، دائیں کندھے کے نیچے، جنگا سوں اور کمر میں درد، دائیں جنگا

میں درد گولی لگنے جیسا درد ران کی اندرونی جانب گھٹنوں تک جاتا ہے۔ بائیں جانب کی فالجی کمزوری۔
 بخار: صبح 7 بجے سردی لگتی ہے اور کوکھ گھٹنوں، ٹخنوں اور کلائیوں میں درد ہوتا ہے۔ بخار کے دوران
 بکواس کرتا ہے۔ پسینہ بکثرت آتا ہے۔
 زیادتی: صبح سویرے گرم موسم میں دانت نکلنے کے دنوں میں۔
 مقابلہ: مینڈرا کورا (نیند کا غلبہ)، آواز اور نگاہ کی وسعت بڑھ جاتی ہے۔ آنتیں بے عمل، سخت سفید
 مدے (ایلو، چیلیڈونیم، مرکبوس، نکس و امیکا، سلفر پرونیلا) (قولون کی سوزش)۔
 خوراک: مدر ٹنچر سے 6 طاقت۔ بچوں کے ہیضہ میں 200 اور 1000 اچھا کام کرتی ہے۔

پولی گوئم پنکٹے ٹم

Polygonum Punctatum

(Smart Weed)

نوجوان لڑکیوں میں رحم سے اخراج خون اور بندش حیض، رگیں پھول جاتی ہیں۔ خونی بوا سیر اور
 معائے مستقیم میں زخم، معدہ میں جلن اور بعد میں سردی لگتی ہے۔
 پیٹ: اینٹھن والادرد، گڑ گڑا ہٹ، متلی، پتلے پاخانے، ریجی قونج۔
 پاخانہ: مقعد کے اندر جلن، خونی بوا سیر، پتلے پاخانے۔
 پیشاب: مثانہ کی گردن کا پردہ سکڑاؤ۔
 عورت: کولہوں اور کمر میں مسلسل درد جیسے ایک دوسرے کی طرف کھینچ رہے ہوں۔ پیڑوں میں بوجھ
 اور تپاؤ کا احساس، پستانوں میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے، بندش حیض۔
 جلد: ٹانگوں کے سطحی زخم اور دکھن بالخصوص عورتوں میں سن یا س کے دوران۔
 مقابلہ: کارڈیو ایس (زخم) ہیما میلز، سنے شیو، پولی گوئم، پرسی کیرا (گردے کا درد اور پتھری گنگرین) پولی
 گوئم ساگی ٹینم (درد گردہ میں 2x، گردہ کی پیپ والی سوزش، ریڑھ کے ساتھ تیز چھین والادرد، سخت تالو
 کی خارش، ٹخنے کی خارش) (سی ایم بوگر) پولی گوئم ایوی کیولر (پھیپھڑوں کی ٹی بی میں مدر ٹنچر کی بڑی
 خوراک دیں۔ نوبتی بخار، شریانوں کی سختی جلد کے سرخ چکلتے)۔
 خوراک: مدر ٹنچر۔

پولی پورس پنی کولا

Polyporus Pinicolo

(Pine Agaric)

یہ نوبتی بخار، مسلسل بخار اور صفراوی بخار میں مفید ہے۔ ساتھ سر درد، زبان درد، مسلسل بخار، پیٹ کے بالائی حصہ میں کمزوری اور قبض ہوتی ہے۔ یہ پولی پورس انفی نیلس یا بولیٹس لاری کے مشابہ ہے۔ ران کے اگلے حصہ میں گہرا اور ہلکا درد ہوتا ہے جو سونے نہیں دیتا۔ بخار: زبردست سستی سر میں اجتماع خون ساتھ چکر، چہرہ گرم اور تھمایا ہوا۔ پورے جسم میں جھنجھکاؤ، احساس، کلائیوں اور گھٹنے میں درد کی وجہ سے رات کو بے چینی، گنٹھیاوی درد، بکثرت پسینہ، سر درد، صبح 10 بجے ہوتا ہے ساتھ کمر، گھٹنوں اور ٹانگوں میں درد 3 بجے بعد دوپہر تک بڑھتا ہے اور پھر بتدریج کم ہوتا ہے۔

پاپولس کینڈی کنس

Populus Candicans

(Balm of Gilead)

حاذی کام کی طاقتور دوا ہے۔ بالخصوص جب ساتھ آواز کی خرابی یا آواز کی بندش شامل ہو۔ عام سطحی بے حسی جو کمر اور پیٹ پر زیادہ ہوتی ہے۔ ملنے یا ضرب لگانے سے درد نہیں ہوتا بلکہ گرمی لگنے سے سکون آتا ہے۔ انگلیوں کے سرے موٹے، نوکدار ہو جاتے ہیں۔ سوئی چھونے سے تکلیف نہیں ہوتی۔ یہ آواز کو کھولتی ہے۔ (کوکا) سر: اپنی تکلیف ہر کسی کو بتاتا ہے، سر گرم اور بازو ٹانگیں سرد، ہونٹ پر ٹھنڈا پھوڑا (نیٹرم میور) زبان موٹی اور بے حس محسوس ہوتی ہے۔ آنکھوں کی جلن والی سوزش نیز ناک، منہ، گلے اور ہوا کی نالی میں بھی ایسی ہی تکلیف ہوتی ہے۔

سالس: آواز کا حاد بگاڑ، گلے اور نتھنوں میں جلن، آگے کی طرف جھک کر بیٹھتا ہے اور ساتھ خشک کھالسی آتی ہے۔ حلق اور نثرہ خشک معلوم ہوتا ہے اور آواز کمزور اور بھدی ہوتی ہے۔ گلے اور پیٹ میں دکھن اور کچے پن کا احساس۔ بچوں کی کھالسی جس کی وجہ سے حلق میں نزلہ گرتا ہے۔ طاقت: مدر، منچر۔

پوپولس ٹرمولائیڈس

Populus Tremuloides

(American Aspen)

معدہ اور پیشاب کی علامات خاص ہیں۔ بد ہضمی اور مثانہ کا نزلہ بالخصوص بوڑھے افراد میں۔ آپریشن کے بعد اور دوران حمل مثانہ کی تکالیف کے لئے بہترین دوا ہے۔ مثانہ کی سوزش، سر میں بھراؤ اور جسم کی سطح پر گرمی کا احساس، رات کے پینے اور لرزہ۔
معدہ: ہضم کی خرابی ساتھ اچھارہ اور تیزابیت، مثلی اور تے۔

پیشاب: شدید اینٹھن پر درد جیسے بھلس گیا ہو۔ پیشاب میں کف اور پیپ آتی ہے۔ غدہ مذی بڑھ جاتے ہیں۔ پیشاب کے اختتام پر پیڑوں میں درد ہوتا ہے۔
مقابلہ: نکس و امیکا، چائنا کارنس فلور، کینابس انڈیکا، کینتھرس۔
خوراک: مدر ٹنگچرا یا 1x سفوف۔

پوتھس فوٹائیڈس

Pothos Foetidus

(Skunk Cabbage)

دمہ کی شکایات جو گرد و غبار میں سانس لینے سے بڑھتی ہیں۔ ہسٹیریا، جگہ بدلنے والے تشنجی درد۔ درد جس سے گلے میں بھراؤ آتا ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے، تن جاتا ہے، رحم ہوا سے پھیل جاتا ہے، تشنجی دمہ۔

سر: غیر حاضر دماغی، چڑچڑا، کسی ایک جگہ پر سر درد، کنپٹیوں کی شریانوں میں تپکن، ابرو میں باہر کے رخ کھنچاؤ، کھلی ہوا میں سکون (پلساٹیل) ناک کے پل کے آر پار سرخ سوجن۔

پیٹ: پیٹ میں اچھارہ اور تباؤ۔
سانس: تشنجی کروب، تنگی تنفس، اچانک تکلیف کا احساس اور پسینہ آ جاتا ہے۔ چھینکیں آتی ہیں اور گلے میں درد ہوتا ہے۔ زبان پر بے حسی کا احساس، دمہ، پاخانہ آنے سے سکون ملتا ہے۔
خوراک: مدر ٹنگچرا اور ابتدائی طاقتیں۔

پریمیولا ویرس

Primula Veris

(Cowslip)

دماغ میں اجتماع خون ساتھ عصبی درد، درد شقیقہ، گنٹھیاوی اور نقرسی درد۔

سر: سر کے گرد پٹی کا احساس، ٹوپی نہیں پہن سکتا۔ (کاربولک ایسڈ) پیشانی کی جلد میں تناؤ، کھڑا ہونے پر گر جانے کا خوف۔ شدید چکر جیسے ہر چیز گھوم رہی ہے۔ کانوں میں بھنبھناہٹ، کھلی ہوا میں تکلیف کم ہوتی ہے۔

تنفس: کھانسی اور سانس کے راستے میں چھین، آواز کمزور۔

پیشاب: پیشاب میں سے بنفشہ کی بو آتی ہے۔ (ٹریسٹہ)

ہاتھ پاؤں: دائیں بعل کے پٹھے پر درد، بازوؤں ٹانگوں میں بھاری پن اور سستی بالخصوص کندھوں میں۔ دائیں ہاتھ کے کھوکھلے حصہ میں درد، ہاتھ اور پاؤں کے انگوٹھے میں کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: سائیکل من، رینن کیولس بلب، اینوتھیرا (تھکن، پانی جیسے اسہال، بچوں کا ہیضہ، دماغ میں پانی آ جاتا ہے) پریمیولا فیری نوسا (جلد کی سوزش بالخصوص شہادت کی انگلی کی اور انگوٹھے کی)۔
خوراک: 3 طاقت۔

پریمیولا او بکانیکا

Primula Obconica

(Primrose)

اس میں ایک زہریلا مادہ ہوتا ہے۔ گانٹھ کے ریشوں میں پایا جاتا ہے جو باسانی ٹوٹ جاتے ہیں اور خراش دار مادہ خارج کرتے ہیں جو جلد میں جذب ہو جاتا ہے۔

اس پودے کے زہریلے اثرات نازک اور حساس افراد میں پودے کو چھوئے بغیر ہی صرف قریب جانے پر ظاہر ہو جاتے ہیں۔ علامات جلد پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اس کے اثرات عشق پیچہ جیسے ہیں۔ علامات وقفہ سے ظاہر ہوتی ہیں۔ دائیں جانب زیادتی، جگر اور تلی میں درد ہوتا ہے۔ ریشوں میں گہرائی تک اثر کرتی ہے۔ آبلے، قاجی احساس، کمزوری، زرخرے کی دھن اور چہرے کی سوزش باری باری آتی ہیں۔

چہرہ: تراگزیما، ٹھوڑی پر آبلہ دار دانے رات کو جلن ہوتی ہے۔ چھپا کی جیسے ابھار، پپوٹے متورم۔
اطراف: بازوؤں، کلائیوں، بازو کے اگلے حصوں، ہاتھوں پر اگزیما، آبلہ دار ابھار، کندھوں کے گرد

گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ ہتھیلیاں گرم اور خشک، جوڑوں اور انگلیوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ انگلیوں کے درمیان پھنسیاں، ہاتھوں کی پشت پر ارغوانی نشان، ہتھیلیوں کی جلد سخت، انگلیوں کے آبلے۔ جلد: زبردست خارش جو رات کو بڑھتی ہے۔ سرخ اور سوجی ہوئی سرخباد جیسی، ابھری ہوئی اور باریک دانے۔ جلدی علامات کے ساتھ بخار آتا ہے۔
مقابلہ: رشاکس، فیکوپائی رم، ہیما لیکنس (جلدی علامات مشابہ ہیں)۔

پروپلامن

Propylamin

(Distilled Herring Brine)

حاد گنٹھیا، درد اور بخار کو کم کرتی ہے۔ چہرے کا گنٹھیاوی درد، گنٹھیا جو جگہ اور نوعیت تبدیل کرتا ہے۔ بالخصوص دل پر اثر انداز ہونے کا اندیشہ۔

اطراف: کلائیوں اور گھٹنوں میں درد ہوتا ہے۔ معمولی حرکت سے زیادتی۔ (برائی اونیا) زبردست بے چینی اور پیاس، گنٹھیا کا درد انگلیوں میں پکڑی ہوئی سوئی بھی وزنی محسوس ہوتی ہے۔ انگلیوں میں بے حس اور سرسراہٹ، کلائی اور گھٹنے میں درد کھڑا نہیں ہو سکتا۔

تعلق: چینو پوڈیم ولواریا (اس پودے سے سڑی ہوئی مچھلی کی بو آتی ہے۔ اس میں پروپلامن بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ کمر درد، کمر میں کمزوری۔)

خوراک: 10 سے 15 قطرے آدھے گلاس پانی میں ملا کر اس میں سے ایک چائے کا چمچ ہر دو گھنٹے بعد استعمال کریں۔

پرونس سپائی نوسا

Prunus Spinosa

(Black Thorn)

اس دوا کا خاص اثر سر اور آلات بول پر ہے۔ اعصابی درد، استسقاء عام، ٹخنوں اور پیروں پر جیسے موج آگئی ہو۔ پلکوں کا اعصابی درد۔ (سپائی جیلیا)

سر: سر میں درد جیسے سر پتھروں کے درمیان پس رہا ہو۔ گولی لگنے جیسا درد پیشانی کے دائیں جانب سے شروع ہو کر سر سے ہوتا ہوا سر کی پشت تک جاتا ہے۔ دائیں ڈھیلے میں درد جیسے پھٹ جائے گا۔ دانت درد جیسے دانت کو اکھاڑا جا رہا ہے۔ کوئی بھی گرم چیز کھانے سے اضافہ ہوتا ہے۔

آنکھیں: پلکوں کا اعصابی درد، دائیں ڈھیلے میں درد جیسے پھٹ جائے گا۔ بائیں طرف کی آنکھ میں درد

جیسے پھٹ جائے گی۔ آنسو بننے سے سکون ملتا ہے۔ سیاہ پردے کی سوزش، بلوری حصہ موٹا ہو جاتا ہے۔ آنکھوں میں پھٹ جانے کا احساس۔

پیٹ: جلد ہر 'مٹانہ' میں اینٹھن جیسا درد، چلنے سے زیادتی۔

پاخانہ: سخت گانٹھ دار پاخانہ اور پاخانہ کی آنت میں درد جیسے تیز چیز گزر رہی ہو۔ چکنے اسہال آنے کے بعد مقعد میں جلن ہوتی ہے۔

پیشاب: مٹانہ کی اینٹھن، پیشاب کرنے کی ناکام کوشش۔ پیشاب کے لئے جلدی کرنی پڑتی ہے۔ پیشاب عضو کے سرے تک آکر پلٹ جاتا ہے اور مجری البول میں درد کا باعث بنتا ہے۔ اعصابی شکایت

کے باعث پیشاب تکلیف سے آتا ہے۔ پیشاب کے اترنے کا طویل انتظار کرنا پڑتا ہے۔

تنفس: چلتے وقت خرخراہٹ ہوتی ہے۔ سینے میں گھٹن، فکر مند، سانس چھوٹا، دل کا درد، دل کی خوفناک دھڑکن، ذرا سی حرکت سے زیادتی ہوتی ہے۔

جلد: داد، جلد ہر انگلیوں کے سروں پر خارش جیسے برف مار گئی ہو۔

مقابلہ: لاروسیراس، پرنس پیڈس (گلے کی دھن، سینے کے عقب میں دباؤ، معائے مستقیم میں چھن

دار درد ہوتا ہے) پرونس ور جینیانا (مقوی قلب ہے) دل کے پھیلاؤ سے بچاتی ہے۔ دل کی سوزش

دایاں حصہ پھیل جاتا ہے۔ رات کو لیٹنے سے کھانسی بڑھتی ہے۔ ہضم کمزور بالخصوص بوڑھوں میں مزمن

برانکائٹس، پٹھوں کو طاقت دیتی ہے) پائیرس (آنکھوں کی سوزش، کمر کے گرد گھٹن، رحم، مٹانہ اور دل

میں تشنجی درد، معدہ میں سرد پانی کا احساس ٹھنڈک خوراک کی نالی تک پھیلتی ہے۔ اعصابی اور گنٹھادی

(درد)۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

سوراینم

Psorinum

(Scabies Vesicle)

یہ ایک دافع سورادوا ہے۔ سوراینم ایک سرد دوا ہے۔ مریض سر کو گرم رکھنا چاہتا ہے۔ موسم

گرم میں بھی گرم کپڑے طلب کرتا ہے۔ سردی سے انتہا درجہ حساس، کمزوری کسی مرض کے بغیر لیکن

خاص طور پر حاد مرض کے بعد آنے والی کمزوری، رد عمل کا فقدان، مدافعتی نظام کی خرابی، جب بہترین

انتخاب شدہ دوا فیل ہو جائے تو یہ اثر کرتی ہے۔ خنازیری مریض، رطوبات سے بدبو آتی ہے۔ پیٹ

بکثرت آتا ہے۔ قلبی کمزوری، جلدی علامات اہم ہیں۔ یہ سردی کے خلاف مدافعت فراہم کرتی ہے۔

بیسہ بآسانی آتا ہے بالخصوص چلتے وقت، موروثی آشک، کاتیسرا درجہ بدبودار اخراج۔

زمین: نامید، تندرستی سے مایوس، مایخولیا، ضدی، مذہبی، خودکشی، کار، جان۔

سوز: رات کو جاگ جاتا ہے اور ساتھ سر میں درد ہوتا ہے جیسے چوٹ لگی ہو۔ مزمن سردرد، دورے کے وقت بھوک لگ جاتی ہے۔ سردرد جیسے ہتھوڑے برس رہے ہوں اور چکر آتے ہیں جیسے دماغ بڑا ہو گیا ہو۔ موسم کی تبدیلی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سر کی پشت میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ کھوپڑی پر تر دانے، بال الجھ جاتے ہیں، بال خشک۔

آنکھیں: پلکوں کا وزم، چپک جاتی ہیں۔ مزمن آشوب، چشم جو بار بار ہوتا ہے۔ پونوں کے کنارے سرخ، خراش دار، رطوبت نکلتی ہے۔

منہ: کونے کٹے پھٹے، زبان اور مسوڑھے زخمی، گندے ذائقہ والا کف خارج ہوتا ہے۔ جو نرم تالو پر چلتا ہے۔

ناک: خشک، زکام اور ناک بند ہوتا ہے۔ مزمن نزلہ جو حلق میں گرتا ہے۔ گلابی دانے۔

کان: خام، سرخ، کان کے ارد گرد کھرنڈ والے دانے کانوں کے پیچھے دکھن۔ داد کنٹیوں سے رخساروں تک کانوں کے گرد اگزیمیا سے بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔ ناقابل برداشت خارش۔ کان بننے کی پرانی شکایت کانوں سے بدبودار پیپ نکلتی ہے۔ بھورے رنگ کی بدبودار پیپ نکلتی ہے۔

چہرہ: اوپر والے ہونٹ کی سوجن، زرد نازک، چہرے پر تر پھنسیاں، بیماریوں جیسا۔

گلا: لوز تین سوج جاتے ہیں۔ پرورد سوجن اور کانوں میں درد، بکثرت بدبودار رال بہتی ہے۔ گلے میں سخت بلغم آتا ہے۔ مہلک زخم جو بار بار بنتے ہیں۔ یہ اس رجحان کو ختم کرتی ہے۔ پیر جیسے مڑ کے دانے جتنے سائز کے کف کے گولے نکلتے ہیں جن سے خراب ناگوار بو آتی ہے۔ (اگاریکس)

معدہ: سڑے ہوئے انڈے جیسے ڈکار، ہر وقت بھوکا رہتا ہے۔ آدھی رات کو اٹھ کر کچھ نہ کچھ کھاتا ہے۔ حمل کی متلی اور قے کھانے کے بعد پیٹ میں درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: آنوں اور خون ملا، انتہائی بدبودار، گہرے رنگ کا پتلا، سخت پاخانہ جو مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ ساتھ معائے مستقیم سے خون آتا ہے اور جلن والی بو اسیر، بچوں کا قبض، بچے زرد، بیماریوں جیسے خنازیری۔

عورت: لیکوریا، بدبودار، ریشہ دار اور ساتھ کمر درد اور کمزوری۔ پستان پر درد اور سوجے ہوئے۔

پھنسیوں سے خراش دار مواد نکلتا ہے۔ یہ جلن پیدا کرتا ہے اور غددوں کو چھیل دیتا ہے۔ تنفس: دمہ ساتھ تنگی تنفس، بیٹھنے سے زیادتی، لیٹنے اور بازوؤں کو پھیلانے سے آرام ملتا ہے۔ خشک کھانسی ساتھ شدید کمزوری، سینے کی ہڈی کے نیچے زخم کا احساس، سینے میں درد جو لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔ ہر سال موسم سرما میں کھانسی پلٹ آتی ہے۔ جلدی ابھار دے جانے سے کھانسی آتی ہے۔ بخار کا ہی باقاعدگی سے ہر سال آتا ہے۔

شاخمائے وجود: جوڑوں کی کمزوری جیسے وہ باہم جڑے ہوئے نہ ہوں۔ انگلیوں کے ناخنوں کے گرد پھنسیاں پاؤں میں بدبودار پسینہ آتا ہے۔

جلد: گندی خشک بے رونق کھردرے بال ناقابل برداشت خارش کا سر اور جوڑوں کے موز پر داد ساتھ خارش جو بستر کی گرمی سے بڑھتی ہے۔ غدود بڑھ جاتے ہیں۔ چکنائی والے غدودوں کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ جلد چکنی زخم جو آہستگی سے مندمل ہوں۔ کانوں کے پیچھے اگزیمیا تمام جسم پر پرت زار ابھار محنت کے بعد چھپا کی نکلتی ہے۔ ناخنوں کے قریب آبلے۔ بخار: بکثرت بدبودار پسینہ رات کو پسینہ آتا ہے۔

نیند: ناقابل برداشت خارش کی وجہ سے بے خوابی باسانی چونک جاتا ہے۔ زیادتی: کافی سے (سوراینم کا مریض جب تک کافی پیئے گا صحت یاب نہیں ہوگا) موسم کی تبدیلی سے دھوپ سے سردی سے سرد ہوا کے جھونکے سے ڈرتا ہے۔ کمی: گرمی سے گرم کپڑے پہننے سے حتیٰ کہ گرمیوں میں۔ معاون: سلفر۔

مقابلہ: پیڈی کیولس (بچوں کی خارش ہاتھ پاؤں اور گردن پر دانے بلا جبر اور مطالعہ کا شدید شوق رد عمل کے فقدان میں گلگیر یا کرب نیٹرم آرس سے مقابلہ کریں۔ گائٹر (خود اعتمادی کی کمی تنوٹی آنکھ کی تکلیف جو مریض ہی بتا سکتا ہے۔ بلندی سے خوف چھپا کی 30 سے 200 طاقت میں دیں ویلر)۔

خوراک: 200 اور بلند جلدی نہ دہرائیں سوراینم کو اثر دکھانے میں 9 دن لگتے ہیں اور صرف ایک خوراک کا اثر کئی ہفتے چلتا ہے۔

ٹیلیا

Ptelea

(Wafer Ash)

جگر اور معدہ کے عوارض میں بہترین کام کرتی ہے۔ جگر کے مقام پر مسلسل درد اور بھاری پن بائیں جانب لیٹنے سے شدید زیادتی ہوتی ہے۔ معدہ کی کمزور حالتیں دمنہ۔ سرز کاہلی اور احمق پن کا احساس درد پیشانی سے ناک کی جڑ تک جاتا ہے۔ باہر کی جانب دباؤ کے ساتھ درد پیشانی کا درد جو شور حرکت رات کو اور آنکھیں ملنے سے بڑھتا ہے جیسے کنپٹیوں کو دبایا جا رہا ہو۔ منہ: تھوگ کی زیادتی اور ذائقہ کڑوا زبان پر سفید یا زرد میل کی تہ کھردری اور سوچی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ نوک سرخ اور نمایاں (ار جھٹم نائٹرکیم) بھورے زرد رنگ کی تہ بھی ہو سکتی ہے۔

معدہ: وزن اور بھراؤ، بالائی حصہ میں اینٹھن اور منہ خشک، ڈکار آتے ہیں، متلی اور تے۔ معدہ میں مسلسل گرمی اور جلن کا احساس، کھانے کے بعد معدہ خالی محسوس ہوتا ہے۔ معدہ اور جگر کی علامات کے ساتھ بازوؤں اور ٹانگوں میں درد ہوتا ہے۔

پیٹ: دائیں جانب وزن اور درد یہ تکلیف دائیں کروٹ لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ جگر متورم، پر درد اور ذی الحس، پیٹ کا سکڑاؤ۔

تنفس: پھیپھڑوں پر دباؤ کا احساس اور دم گھٹتا ہے۔ دمہ، تنگی تنفس، دل کے مقام پر اینٹھن کے ساتھ درد۔

نیند: بے چینی ساتھ خوف ناک خواب، کابوس، سونے سے تازگی نہیں ملتی۔ زیادتی: بائیں جانب لیٹنے سے، صبح سویرے۔

کمی: ترش اشیاء کھانے سے۔

مقابلہ: مرکبوس، لگنیشیا میور، نکس و امیکا، چیلی ڈونیم۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

پولکس اری ٹنٹس

Pulex Irritans

(Common Flea)

آلات بول کی اور زنانہ علامات اہم ہیں۔

سبز بے قراری، چڑچڑاپن، پیشانی میں درد ساتھ آنکھیں پھیل جانے کا احساس، چہرے پر جھریاں چہرہ بوڑھوں جیسا نظر آتا ہے۔

منہ: ذائقہ کیلا، گلے میں دھاگے کا احساس، پیاس، بالخصوص سردرد کے دوران۔

معدہ: ذائقہ اور سانس بدبودار، شدید متلی اور تے، دست اور بے ہوشی، پاخانہ انتہائی بدبودار، پیٹ پھول جاتا ہے۔

پیشاب: مقدار میں کم اور بار بار حاجت، ساتھ مثانہ میں دباؤ اور مجری البول میں جلن، اخراج اچانک رک جاتا ہے اور درد ہوتا ہے۔ بدبودار، پیشاب روک نہیں سکتا۔ فوراً پیشاب کے لئے جانا پڑتا ہے۔

حیض سے قبل مثانہ کی سوزش آتی ہے۔

گورت: حیض دیر سے آتے ہیں۔ حیض کے دوران تھوک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ اندام نہانی میں شدید جلن ہوتی ہے۔ لیکوریا، بکثرت، بدبودار، سبز یا زرد داغ لگتا ہے۔ حیض اور لیکوریا کا نشان دھلتا نہیں ہے۔ کم درد (اگر الک ایسڈ)۔

کمر: مسلسل درد ہوتا ہے۔ کمر کمزور، مٹانے کی ہڈی کے نیچے پٹھوں میں کھنچاؤ۔

بخار: پورے جسم میں گرمی لگتی ہے جیسے بھاپ اٹھ رہی ہو۔ سردی جو آگ کے قریب بیٹھنے سے نہیں ہوتی۔

جلد: چھین والی خارش، تمام بدن پر دکھن والے داغ، جلد سے بو آتی ہے۔

کمی: بیٹھنے یا لیٹنے سے۔

زیادتی: بائیں جانب چلنے سے۔

خوراک: اونچی طاقت استعمال کریں۔

پلساٹیلہ

Pulsatilla

(Wind Flower)

پلساٹیلہ کے انتخاب میں اس کی ذہنی حالت رہنمائی کرتی ہے۔ یہ خاص کر عورتوں کی دوا ہے بالخصوص سلیم الطبع، شریف، بآسانی خود کو جھکا دینے والی عورتیں، غمگین، چیخنے کے لئے تیار، دوران گفتگو روتی ہے۔ سیمابی مزاج، متضاد علامات، مریض کھلی ہوا پسند کرتا ہے اور بہتری محسوس کرتا ہے۔ بے شک سردی ہو۔ تمام بلغمی جھلیاں متاثر ہوتی ہیں۔ اخراج 'گاڑھا' بے ضرر اور زردی مائل ہز ہوتا ہے۔ فولاد زیادہ مقدار میں کھانے کے اثرات اور جب خسرہ کا صحیح علاج نہ ہوا ہو تو مفید ہے۔ علامات بدلتی رہتی ہیں۔ پیاس نہیں ہوتی۔ بد مزاج، سردی محسوس کرتا ہے۔ جب بلوغت میں ہی صحت خراب ہو گئی ہو تو بہتر کام کرتی ہے۔ شدید ذکی الحسی، سراونچار کھنا چاہتا ہے۔ ایک تکیہ پر خود کو تکلیف میں محسوس کرتا ہے۔ دونوں ہاتھ سر کے اوپر رکھ کر لیٹا ہے۔

ذہن: بآسانی رونے لگتا ہے۔ بزدل، ڈانواں ڈول، شام کو اکیلے رہنے سے، اندھیرے سے اور بھوت پریت سے ڈرتا ہے۔ ہمدردی پسند کرتا ہے۔ بچہ لاڈ پیار پسند کرتا ہے۔ بہت جلد دلبرداشتہ ہو جاتا ہے۔ افسردہ، جنس مخالف کا خوف، مذہبی مایخولیا، خوشی اور تکلیف کی انتہا پسندی پائی جاتی ہے۔ بے جذبائی، ذہنی طور پر مزاج پسند ہوتا ہے۔

سر: سر میں سوئیاں چبھتی ہیں جس کا مقام تبدیل ہوتا ہے۔ درد چہرے اور دانتوں تک پھیلتا ہے۔ چکر چکھلی ہو ا میں کم ہوتے ہیں۔ پیشانی اور آنکھ کے حلقے کے اوپر درد ہوتا ہے۔ دائیں جانب کنپٹی کے مقام پر اعصابی درد اور ماؤف جانب خراش دار آنسو بہتے ہیں۔ کام کی زیادتی سے سرد درد ہوتا ہے۔ چنڈیا دباؤ پڑتا ہے۔

کان: احساس جیسے کوئی چیز کان سے باہر آرہی ہے۔ سماعت میں دقت پیش آتی ہے جیسے کان بند ہو۔ کان

ہنا ہے 'گاڑھا' بے ضرر 'بدبودار' مواد نکلتا ہے۔ بیرونی کان سرخ اور سوجا ہوا۔ کان کی نزلاوی سوزش 'کان کا درد' رات کو بڑھتا ہے۔ سماعت کی حس کو اعتدال پر لاتی ہے۔

ناک: زکام 'دایاں' نتھنا بند ہو جاتا ہے۔ ناک کی جڑ میں دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ سبز رنگ کے لمبے بدبودار چھلکے نکلتے ہیں۔ شام کو ناک بند ہو جاتا ہے۔ زرد کف 'صبح کو زیادہ نکلتا ہے۔ گندی بو جیسے پانے نزلہ میں ہوتی ہے۔ ناک کی ہڈیاں دکھتی ہیں۔

آنکھیں: 'گاڑھا' بکثرت 'زرد' بے ضرر مواد خارج ہوتا ہے۔ آنکھوں میں خارش اور جلن ہوتی ہے۔ بکثرت آنسو بہتے ہیں اور کف کا اخراج ہوتا ہے۔ پونے متورم 'جڑ جاتے ہیں' گوباہنجی۔ آنکھ کے پینے کی وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ نوزائیدہ بچوں کا آشوب 'چشم سفید' پردے کی سوزش کا دوسرا درجہ ہے۔ بکثرت ہضمی گرم کمرے میں تکلیف بڑھتی ہے۔

چہرہ: دائیں جانب کا اعصابی درد ساتھ بکثرت آنسو بہتے ہیں۔ نچلے ہونٹ کی سوجن جو درمیان سے کٹا ہوتا ہے۔ اعصابی درد جو شام سے آدھی رات تک رہتا ہے۔ لرزہ اور درد۔

منہ: ذائقہ 'چکنا' منہ خشک لیکن پیاس نہیں ہوتی۔ اسے بار بار تر کرتا ہے۔ بار بار ہونٹ چاٹتا ہے۔ نچلا ہونٹ درمیان سے کٹا پھٹا 'زبان زرد یا سفید' جس کے اوپر لیس دار کف کی تہہ ہوتی ہے۔ دانت درد جو منہ میں سرد پانی رکھنے سے کم ہوتا ہے۔ (کافیا) منہ سے گندی بو آتی ہے۔ (مرکیورس 'اورم میٹ) کھانے کا بالخصوص ڈبل روٹی کا ذائقہ کڑوا لگتا ہے۔ بکثرت میٹھی رال آتی ہے۔ ذائقہ بدلتا رہتا ہے 'کڑوا' صفراوی 'چکنا' نمکین اور کبھی گندہ ہوتا ہے۔ ذائقہ کی نفرت ڈکار آتے ہیں۔ کھائے پیے کا ذائقہ کافی معدہ: چکنائی والے کھانے اور گرم کھانا و مشروب سے نفرت ڈکار آتے ہیں۔ کھائے پیے کا ذائقہ کافی دیر قائم رہتا ہے۔ برف اور پھل کھانے کے بعد آنے والی تکلیف۔ ذائقہ کڑوا 'تمام غذا کا ذائقہ ختم ہو جاتا ہے۔ درد جیسے زیر جلد زخم ہو 'اپھارہ' مکھن پسند نہیں کرتا۔ (سینگو نیڑا) کلیجہ جلتا ہے 'بد ہضمی ساتھ کھانے کے بعد شدید تباؤ جس کے باعث کپڑے ڈھیلے کرنے پڑتے ہیں۔ تقریباً تمام شکایات کے ساتھ پیاس نہیں ہوتی۔ بہت دیر پہلے کھائی ہوئی غذا کی قے آتی ہے۔ کھانے کے ایک گھنٹے بعد درد ہوتا ہے۔ (نکس دامیکا) صبح جاگنے پر معدہ میں بوجھ کا احساس جیسے پتھر ہو۔ دانتوں سے کترنے کا احساس اور بھوک (انیزکین) معدہ کی تہہ میں تپکن جو واضح طور پر محسوس ہوتی ہے۔ (ایسا فوٹڈا) شدید کمزوری بالخصوص چائے کے عادی افراد میں۔ صبح کے وقت ذائقہ گندہ اور رال بہتی ہے۔

بیٹ: 'رُدر' داپھارہ 'زبردست گڑ گڑا ہٹ' دباؤ جیسے پتھر کھا ہو۔ درد قونج اور شام کو سردی لگتی ہے۔ پاخانہ: گڑ گڑا ہٹ کے ساتھ 'پانی جیسا پتلا' رات کو زیادتی 'کوئی سے دوپا خانے ایک جیسے نہیں ہوتے۔ پھل کھانے سے اسہال آتے ہیں (آرسنک البم 'چائنا) بادی بوا سیر اور ساتھ خارش اور تیز چھن والا درد 'پیش خون اور آنوں آتی ہے ساتھ سردی لگتی ہے۔ (مرکیورس 'رہیوم) روزانہ دو یا تین پاخانے آتے

ہیں۔

پیشاب: حاجت بڑھ جاتی ہے۔ لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پیشاب کے دوران اور بعد میں بھری ابول کے سوراخ میں جلن ہوتی ہے۔ رات کو بلا ارادہ نکل جاتا ہے نیز کھانسنے یا ہوا خارج کرتے وقت پیشاب کے بعد مثانہ میں تشنجی درد ہوتا ہے۔

عورت: بندش حیض (سہی سی فیوگا) نے شیو، پولی گو نم، پاؤں بھگنے سے حیض دب جاتے ہیں۔ عصبی کمزوری یا سبزی رقان۔ حیض دیر سے 'مقدار میں کم' گاڑھے گہری رنگت والے، جے ہوئے نوعیت بدلتی رہتی ہے 'رک رک کر آئے' سردی لگتی ہے، متلی ہوتی ہے۔ نیچے کے رخ دباؤ، پردرد اور اخراج رک رک کر ہوتا ہے۔ لیکوریا کی رطوبت خراش دار، جلن دار، کریم جیسی۔ کمر میں درد تھکن کا احساس۔ حیض کے دوران یا بعد میں اسہال آتے ہیں۔

مرد: خضوں کی سوزش، پیٹ سے خضوں تک درد ہوتا ہے۔ پیشاب کی نالی سے گاڑھا زرد اخراج ہوتا ہے۔ سوزاک کا آخری درجہ 'سکڑاؤ' پیشاب کا اخراج قطرہ قطرہ ہوتا ہے۔ دھار ٹوٹ جاتی ہے۔ (کلیٹس) غدہ ہندی کی حاد سوزش، پیشاب کے دوران درد اور اینٹھن، چیت لیٹنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ سانس: آواز کا بگاڑ جو کم یا زیادہ ہوتا رہتا ہے۔ شام اور رات کو خشک کھانسی آتی ہے۔ سکون کے لئے بستر میں اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے اور صبح کے وقت ڈھیلی کھانسی جس میں بکثرت بلغم نکلتا ہے۔ سینے پر دباؤ اور دھن کا احساس، پیٹ کے بالائی حصہ میں شدید دھن۔ کھانستے ہوئے پیشاب نکل جاتا ہے۔ (کاسٹیکل) درد جیسے سینے کے درمیان میں زخم ہو۔ اخراج، بے ضرر، گاڑھا، کڑوا اور سبزی مائل ہوتا ہے۔ سانس چھوٹا، بے قراری اور دھڑکن جب بائیں کروٹ لیٹتا ہے۔ (فاسفورس) لیٹنے سے گھٹن ہوتی ہے۔ نیند: شام کو جاگتا ہے۔ پہلی نیند میں بے قراری، بیدار ہونے پر سستی آتی ہے، تازگی نہیں ملتی۔ بعد دوپہر نہ رکنے والی نیند آتی ہے۔ دونوں بازو سر کے اوپر رکھ کر سوتا ہے۔

کمر: گردن کی پشت، کندھوں کے درمیان اور کمر میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بیٹھنے پر تکنیہ ہڈی میں درد۔

شاخمائے وجود: رانوں اور ٹانگوں میں کھنچاؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ ساتھ بے قراری، بے خوابی اور سردی لگتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں درد جو تیزی سے جگہ بدلتا ہے۔ ہاتھ پاؤں اوپر اٹھانے سے کڑک کی آواز آتی ہے۔ کہنی کے ارد گرد بے حس، کولہے کے جوڑ پر درد، گھٹنے سو جے ہوئے اور چرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ ایڑیوں میں چھید ہونے والا درد ہوتا ہے بالخصوص شام کو۔ درد والی ٹانگ یا بازو ٹکانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ (وائی پیرا) بازو کے اگلے حصے اور ہاتھ کی وریدیں سوج جاتی ہیں۔ پاؤں سرخ، متورم، سو جے ہوئے، ٹانگیں بو جھل اور تھکی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ جلد: مرغن غذا کھانے سے چھپا کی آتی ہے اور ساتھ اسہال جو حیض دیر سے آنے پر آتے ہیں۔ کپڑے

امارنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ خسرہ، بلوغت کے کیل، زگیں پھول جاتی ہیں۔
 بخار: سردی لگتی ہے حتیٰ کہ گرم کمرے میں لیکن پیاس نہیں ہوتی۔ سردی لگتی ہے اور درد ہوتا ہے۔
 یہ درد محدود مقامات پر ہوتا ہے، شام کو زیادتی۔ 4 بجے شام سردی لگتی ہے۔ رات کو ناقابل برداشت
 جلن اور گرمی ساتھ وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ جسم کے کسی حصہ میں سردی لگتی ہے اور دوسرے میں
 گرمی۔ ایک جانب پسینہ آتا ہے۔ پسینہ کے دوران درد ہوتا ہے۔ بیرونی گرمی ناقابل برداشت ہوتی
 ہے۔ وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ جب بخار نہیں ہوتا تو سرد درد ہوتا ہے۔ اسہال آتے ہیں، بھوک ختم ہو
 جاتی ہے، متلی ہوتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی گرمی سے، چکنائی والی غذا سے، کھانے کے بعد، شام کو، گرم کمرے میں، بائیں
 جانب لیٹنے سے، ماؤف جانب لیٹنے سے، پاؤں لٹکانے سے۔ کمی: کھلی ہوا میں، حرکت سے، ٹھنڈک
 پہنچانے سے، سرد غذا اور سرد مشروبات سے اگرچہ پیاس نہیں ہوتی۔
 تعلق: پنتھورم (پلساٹیلہ کے بعد زکام میں کام کرتی ہے) اونیشیا اشوکا (بندش حیض، کثرت حیض، آلات
 ناسل زنانہ پر زبردست اثر کرتی ہے، پیٹ درد) اثری پلیکس (رحم کی علامات، بندش حیض، ہسٹریا،
 کندھوں کے درمیان ٹھنڈک، گرم کھانے سے نفرت، عجیب و غریب اشیاء کھانا چاہتا ہے۔ دھڑکن،
 بے خوابی) پلساٹیلہ نیٹالیٹنا (تاثیر میں مشابہ ہے)۔
 مقابلہ: سائیکلے من، کالی بائیکروم، کالی سلف، سلفر، جی ٹٹا (ایک طرف کا اعصابی درد کوئی حصہ گرم کوئی
 ٹھنڈا) اناگیرس (سرد درد، بندش حیض)۔
 معاون: کافیا، کیمومیل، نکس و امیکا۔
 خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

پایرو جینم

Pyrogenium

(Artificial Sepsin)

یہ دوا انگلینڈ کے ہو میو پیٹھک ڈاکٹروں نے متعارف کروائی۔ گائے کے گوشت کو 2 ہفتے تک
 دھوپ میں سڑا کر پوٹینسی تیار کی گئی۔ اس کے بہت سے تجربات کئے گئے اور تصدیق ہوئی لیکن بعد میں
 ڈاکٹر سوان نے اسے سڑی ہوئی پیپ سے تیار کیا اور تجربات کئے لیکن دونوں میں کوئی خاص فرق سامنے
 نہیں آیا۔

پایرو جینم عفونی حالتوں کی زبردست دوا ہے۔ جب بے حد بے قراری ہو، چھوت کے بخاروں
 میں بالخصوص زچگی کے بعد آنے والے بخار میں پایرو جی نیم ایک زبردست ہو میو پیٹھک دافع جراثیم دوا

ہے۔ (ایچ۔ سی۔ ایلن) ٹی بی کا بخار، ٹائیفائیڈ کا بخار، ٹائیفس، گلی سڑی اشیاء کے زہریلے اثرات، خنک چیرپھاڑ کے زخم، سیور کی گیس کے زہریلے اثرات، مزمن ملیریا، اسقاط حمل کے بعد از اثرات، یہ تمام حالتیں اس دوا کو طلب کرتی ہیں۔ تمام اخراج بدبودار ہوتے ہیں۔ حیض، نفاس، اسہال، سانس وغیرہ۔ پھوڑے میں زبردست درد اور شدید جلن ہوتی ہے۔ ایسی مزمن امراض جن کی ابتدا عفونت سے ہوئی ہو۔ پیپ وغیرہ کے باعث آنے والا بخار جب ہارٹ فیل کا خطرہ ہو۔ انفلوئنزا، ٹائیفائیڈ کی علامات۔

ذہن: بے قراری، جنون، باتونی، سمجھتا ہے کہ وہ بہت امیر ہے۔ بے چین، محسوس کرتا ہے کہ اس کے بہت سے بازو اور ٹانگیں ہیں۔ جاگنے پر یہ نہیں بتا سکتا کہ خواب دیکھا تھا یا نہیں۔ سر: بغیر درد تپکن ہوتی ہے۔ نتھنے پنکھے کی طرح حرکت کرتے ہیں (لائیکوپوڈیم، فاسفورس) سرد درجے سر پھٹ جائے گا اور بے قراری۔

منہ: زبان سرخ اور خشک، صاف، کٹی پھٹی، ہموار، جیسے وارنش کی ہو۔ گلا خشک، بولنا دشوار ہوتا ہے۔ منہ کی اور تے، ذائقہ انتہائی گندہ، سانس بدبودار۔

معدہ: کافی جیسی تے آتی ہے۔ پانی جیسے معدے میں گرم ہو جاتا ہے تو تے کر دیتا ہے۔ پیٹ: مثانہ اور معائے مستقیم میں زبردست اینٹھن ہوتی ہے۔ پھولا ہوا، پردرد، کنن والا درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: اسہال انتہائی بدبودار، بھورے سیاہ، بلادرد، بغیر ارادہ کے نکل جاتے ہیں۔ قبض اور حاجت ہی نہیں ہوتی۔ (اوپیم) پاخانہ جمع ہو جانے کے باوجود خارج نہیں ہوتا۔ پاخانہ لمبا، سیاہ سڑے گوشت جیسا، سیاہ گولوں کی شکل کا۔

دل: دل کے ارد گرد تھکن کا احساس، دھڑکن، احساس جیسے بہت بھرا ہوا ہے۔ ہمیشہ دھڑکن سنائی دیتی ہے۔ نبض غیر معمولی تیز اور درجہ حرارت سے، کوئی تناسب نہیں۔ بائیں طرف بھٹنی کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ دل کے بارے میں تشویش۔

عورت: ایام حمل میں باریطون کی سوزش اور ساتھ زبردست بدبو، اسقاط کے بعد پیپ کے فتور، حیض انتہائی بدبودار، رحم سے خون آتا ہے۔ ہر مرتبہ حیض کے دوران بخار آتا ہے جس سے پیڑوں میں سوزش آتی ہے۔ زچگی کی چھوت، پیڑوں کی پتھری، سوزش کے ساتھ مواد آتا ہے۔ آپریشن کے بعد کی حالتیں جب عفونت غالب ہو۔

بخار: ٹھنڈک کا احساس اور لرزہ آتا ہے۔ پیپ کے باعث آنے والا بخار، سردی کمر سے شروع ہوتی ہے۔ درجہ حرارت تیزی سے بڑھتا ہے۔ سخت گرمی، بکثرت پسینہ مگر بخار کم نہیں ہوتا۔ اطراف: گردن کی رگوں میں تپکن، ہاتھوں، بازوؤں اور پاؤں کی بے حسی، بازوؤں، ٹانگوں اور ہڈیوں

مسلل درد ہوتا ہے۔ بستر سخت محسوس ہوتا ہے۔ (آرنیکا) صبح کے وقت شدید کمزوری، دھکن جو رکت سے کم ہوتی ہے۔ (رشاکس) بستر پر زخم جو عفونت سے آتے ہیں۔ معمولی زخم یا خراش پر شدید سوجن آتی ہے اور سوزش ہو جاتی ہے۔ جلد بد رنگ خشک۔ نیم خوابی تمام رات خواب آتے ہیں۔ رکت سے سکون ملتا ہے۔

مقابلہ: سٹریٹو کین (دافع بخار، عفونت کی علامات) سیفی لوک سین (سیفیلو کوکس کے باعث آنے والی شکایات، کیل، مہاسے، پھوڑے، پھیپھڑوں کے پردوں میں پیپ آتی ہے۔ دل کی جھلیوں کی سوزش) سی پی (ڈاکٹر شیلڈ نے زہریلے پودے سے تیار کی۔ علامات پائیروجن سے ملتی ہیں) ایکی نیشیا، کاربووٹیج، آر سینکیم البم، لیکیس، رشاکس، پیٹیشیا۔

معاون: برائی اونیا۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت اور اونچی طاقتیں۔ جلدی نہ دہرائیں۔

کواشیا

Quassia

(Quassia Wood)

آلات ہضم کو تقویت دیتی ہے۔ (جشیا نا، ہائیڈراسٹس) آنکھوں پر اثر کرتی ہے اور دھند اور موتیا پیدا کرتی ہے۔ دائیں جانب جگر کے اوپر پسلیوں کے درمیان پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ جگر میں دباؤ اور سویاں چبھتی ہیں اور تلی میں بھی درد ہوتا ہے۔

معدہ: کمزوری کے ساتھ بد ہضمی ساتھ ہوا اور تیزابیت۔ کلیجہ جلتا ہے اور معدہ میں درد ہوتا ہے۔ غذا کی تہ ہوتی ہے، پیٹ خالی اور سکڑا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ چھوت والی مرض کے بعد بد ہضمی بالخصوص پیش زبانی خشک یا بھورے رنگ کا لیس دار میل، جگر کی سختی اور جلندھر۔

پیشاب: شدید حاجت پیشاب روکنا ناممکن۔ دن رات زیادہ مقدار میں پیشاب آتا ہے۔ بچہ جیسے ہی جاگتا ہے، بستر میں پیشاب کر دیتا ہے۔

اطراف: جمائیوں اور انگڑائیوں کا رجحان (رشاکس) کمر پر ٹھنڈک کا احساس، تھکن اور بھوک بازو، ٹانگیں سرد اور اندرونی سردی کا احساس (ہیلوڈرما)۔

کورکس گلینڈیم سپرٹس

Quercus Glandium Spiritus

(Spirit Distilled From Tincture of Acorn Kernels)

اس کا استعمال سب سے پہلے ڈاکٹر ریڈ میچرنے تلی کی مزمن شکایات میں کیا۔ تلی کا استسقاء۔ عادت ختم کرتی ہے۔ اس مقصد کے لئے چند ماہ استعمال کروائیں۔ استسقاء اور جگر کی خرابیاں، گنٹھیاں مفید ہے۔ پرانا ملیریا ساتھ اچھارہ۔

مقابلہ: انجلیکا (دن میں تین مرتبہ پانچ قطرے) مدر منکچر دینے سے شراب نوشی سے نفرت ہو جاتی ہے۔ اعضاء کی کمزوری، بد ہضمی، اعضاء سرد، مزمن براؤنکائیٹس، بلغم کا اخراج بڑھاتی ہے۔ (سیانوفیس، لیکیس، نیٹرم میور، ہل، ہنٹس) (تلی پر درد اور بڑھی ہوئی)۔

خوراک: 10 قطرے دن میں 3 یا 4 مرتبہ۔ اس کے استعمال سے اسہال آتے ہیں۔ کورکس اچھا کام کرتی ہے۔ جب بلوط کے 3x سفوف کے ساتھ تلی کے امراض، اچھارہ، مزمن ملیریا میں استعمال کی جائے۔ (کلارک)

کیوئیل لایا سپونیریا

Quillaya Saponaria

(Chile Soap Bark)

یہ دوا حاد نزلہ، چھینکیں اور گلے کی دکھن پیدا کرتی ہے اور ہو میو پیتھک طریقہ سے شفاء دیتی ہے۔ زکام کی ابتداء میں مفید ہے۔ اسے آگے بڑھنے سے روکتی ہے۔ زکام ساتھ گلے کی دکھن، گلے کی خشکی اور گرمی۔ کھانسی جس میں کف مشکل سے نکلتا ہے۔ جلد سے مچھلی کی بو آتی ہے۔

مقابلہ: کالی ہائیڈ، جلسی میم، ایلیم سیپا، سکا، سپونیریا (گلے کی دکھن، از خود پیشاب نکل جاتا ہے) سینگ۔

خوراک: مدر منکچر اور پہلی طاقت۔

ریڈیم

Radium

(Radium Bromide)

یہ دوا میٹریا میڈیکا میں اہم اضافہ ہے۔ بالخصوص جب سے ڈاکٹر ڈفن باخ نے اس کے تجربات کئے

اس مقصد کے لئے 18 لاکھ ریڈیائی طاقت کا ریڈیم برمائیڈ استعمال کیا گیا۔ گنٹھیا، نقرس اور عام جلدی امراض کیل گلابی دانے تل، زخم اور کینسر میں مفید ہے۔ بلڈ پریشر کم ہونا، تمام بدن میں شدید درد ہوتا ہے جس کے ساتھ بے چینی ہوتی ہے اور چہل قدمی کرنے سے سکون ملتا ہے۔ مزمن گنٹھیا، جوڑوں کی ورزش۔ ریڈیم کے جلے ہوئے زخم دیر سے مندمل ہوتے ہیں۔ خون کے مختلف قسم کے کریات ابیض کی نذر اڑھ جاتی ہے، شدید کمزوری۔

ذہن: شکلی مزاج، افسردہ، اندھیرے میں اکیلا رہنے سے ڈرتا ہے۔ دوسروں کے ساتھ مل جل کر رہنا چاہتا ہے۔ تھکا ہوا اور چڑچڑا۔

سوز چکر اور سر کی پشت میں درد، جب بستر میں ہو تو چند یا اور سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ کمر میں شدید درد، دائیں آنکھ کے اوپر شدید درد جو چند یا اور سر کی پشت تک پھیلتا ہے۔ کھلی ہوا میں کمی ہوتی ہے۔ سر بھاری محسوس ہوتا ہے۔ پیشانی میں درد، دونوں آنکھوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ چہرے میں درد ہوتا ہے۔

منہ: منہ خشک، ذائقہ کیلا، زبان کے آخر پر چھن کا احساس۔
معدہ: معدہ میں خالی پن کا احساس، معدہ میں گرمی کا احساس، مٹھائی اور آمیں کریم سے نفرت متلی اور کمزوری کا احساس، ہوا کے ڈکار آتے ہیں۔

پیٹ: درد، سخت اینٹھن، گڑگڑاہٹ، گیس سے بھرا ہوا۔ ناف کے آس پاس درد، ریڑھ کے اگلے حصہ پر اور قولون کے آخری حصہ پر درد ہوتا ہے۔ زبردست اچھارہ، قبض اور اسہال باری باری آتے ہیں۔

معد کی خارش اور بادی بوا سیر۔
پیشاب: ٹھوس مادے بالخصوص کلورائیڈز کا اخراج ہوتا ہے۔ گردے کی سوزش، البیومن آتی ہے۔ دانے دار اور شیشہ جیسی قلمیں نکلتی ہیں۔ گردہ کی سوزش اور گٹھیا۔ سوتے میں پیشاب نکل جاتا ہے۔

عورت: فرج کی شدید خارش، حیض دیر سے اور بے قاعدہ ساتھ کمر درد۔ حیض کے اخراج کے ساتھ پیڑوں میں درد ہوتا ہے۔ دائیں پستان میں دکھن جیسے سخت ملنے سے سکون ملتا ہے۔
نقرس: مسلسل کھانسی جو سینے کے بالائی حصہ میں گدگداہٹ سے ہوتی ہے۔ خشک تشنجی کھانسی، گلا خشک اور پردرد، سینے میں گھٹن۔

کمر: گردن کی پشت پر مسلسل درد ہوتا ہے۔ گردن کے مہروں میں درد اور ناکارہ پن آتا ہے۔ سر آگے جھکانے سے زیادتی کھڑا ہونے یا تن کر بیٹھنے سے کمی ہوتی ہے۔ کمر اور ٹکونیہ ہڈی میں درد، مسلسل حرکت سے کمی ہوتی ہے۔ کندھوں کے درمیان درد جو چلنے سے کم ہوتا ہے۔

شاخمائے وجود: بازوؤں اور ٹانگوں کے جوڑوں میں تیز درد بالخصوص گھٹنے اور شخنے میں۔ کندھوں، بازوؤں، ہاتھوں اور انگلیوں میں تیز درد ہوتا ہے۔ ٹانگیں، بازو اور گردن میں سختی کا احساس اور خستہ پن

جیسے حرکت سے ٹوٹ جائیں گے۔ بازو بو جھل محسوس ہوتے ہیں۔ کندھوں میں کڑکڑاہٹ، پاؤں کی انگلیوں، پنڈلیوں، گولہ کے جوڑوں اور گھٹنوں کے پچھلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں اور گولہ کے نیچے درد کرتے ہیں۔ جوڑوں کی سوزش اور مسلسل درد جو رات کو بڑھتا ہے۔ ہاتھ کی انگلیوں کی جلد کی سوزش، ناخنوں کے نکالنے۔

جلد: چھوٹی پھنسیاں، سرخ داغ اور جلد کی سوزش ساتھ خارش جلن سوجن اور سرخی۔ زخم اور زخم پر زخم۔ پن، پورے جسم میں خارش ہوتی ہے۔ جلد کی جلن جیسے آگ ہو، کینسر۔ نیند: بے چینی، نیند اور سستی، خواب صاف واضح، آگ کے خواب۔

بخار: اندرونی سردی کا احساس اور دوپہر تک دانت بجتے ہیں۔ اندرونی سردی کے بعد جلد پر گرمی کا احساس اور ساتھ پاخانہ اور اچھارہ۔

کمی: کھلی ہوا میں، مسلسل حرکت سے، گرم غسل سے، لیٹنے سے، دباؤ سے۔ زیادتی: اٹھنے سے۔

مقابلہ: اناکارڈیم (اس کے جلدی زخم ریڈیم سے مشابہ ہیں۔ اس کے زخم ان مقامات پر آتے ہیں جن کو چھونہ سکے اور دیر سے ظاہر ہوتے ہیں) ایکس رے، رشاکس، سیپیا، یورینیم، آر سینکیم، ایلیم، پلسٹا، کاسٹیک۔

تریاق: رشاکس ویناٹا، ٹلیوریم۔ 12 اور 30 طاقت کا سفوف۔

رینن کیولس بلبوس

Ranunculus Bulbosus

(Butter Cup)

یہ خاص طور پر پھولوں کے ریشوں اور جلد پر اثر کرتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کا اہم اثر سینے کی دیواروں پر ہے۔ پسلیوں میں درد پیدا کرتی ہے۔ شراب کے بد اثرات، شرابیوں کا مدیان، تشنجی ہچک، سینے میں پانی آتا ہے۔ پورے جسم میں جھٹکے لگتے ہیں۔ ہوا اور چھونے سے حساس، لنگڑی کا پرانا درد۔ سر، چڑچڑا، پیشانی اور ڈھیلوں میں درد، کاسہ سر پر رینگنے کا احساس، پیشانی پر باہر کی جانب دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

آنکھیں: دن کا اندھا پن، آنکھوں کے سامنے دھند نظر آتی ہے۔ آنکھوں میں دباؤ اچانک ڈنگ لگنے جیسا درد اور جیسے آنکھوں میں بھرا ہو۔ دائیں آنکھ کے اوپر درد جو کھڑا ہونے یا چلنے سے کم ہوتا ہے۔ قرنہ پر درد، قرنہ پر آبلے، ساتھ شدید درد، روشنی سے گھبراہٹ اور آنسو بہتے ہیں۔ سینہ: مختلف اقسام کی دریں اور دھن جیسے سینے کی ہڈی کچلی گئی ہو۔ پسلیوں ان کی درمیانی جگہ اور

دردوں طرف کوکھ میں کچلے جانے جیسا درد۔ پسلیوں کی درمیانی جگہ کا گنٹھیاوی درد۔ کھلی ہوا میں چلنے سے سینے میں سردی محسوس ہوتی ہے۔ سینے اور کندھوں کے درمیانی سوئیاں چبھتی ہیں جس میں سانس اندر کھینچنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ سینے میں گنٹھیاوی درد جیسے زیر جلد زخم ہو۔ پیٹ دباؤ سے ذکی الحس۔ کندھے کے جوڑ کے ساتھ پٹھوں میں درد، سستی اور کاہلی کی بدولت محدود مقامات پر جلن ہوتی ہے۔ جلد: جلن اور شدید خارش چھونے سے زیادتی۔ جلد سخت، پھوڑے پھنسیاں، داد کے دانے، ساتھ خارش، قوبا، نیلے آبلے، ہتھیلیوں میں خارش ہوتی ہے۔ ہتھیلیوں میں آبلے، چنڈیاں جو حساس ہوتی ہیں۔ انگلیوں کے سرے اور ہتھیلیاں پھٹ جاتی ہیں۔ آبلے دار پھنسیاں۔ زیادتی: کھلی ہوا میں حرکت سے، چھونے سے، موسم کی تبدیلی سے، مرطوبیت سے، طوفانی موسم میں

شام کو سرد ہوا سے۔ غیر مطابقت: سلفر، شانی، یگیریا۔ مقابلہ: رینن ایکرس (کمر کے جوڑوں اور پٹھوں میں درد جو جسم دوہرا کرنے سے ہوتا ہے) رینن گلیسیاس (پھیپھڑوں کے عوارض، سانس کی نالیوں کا نمونیہ اور انفلوئنزا، سر میں بوجھ کا احساس چکر اور مرگی آنے کا اندیشہ، رات کو پسینہ آتا ہے بالخصوص رانوں پر) رینن کیولس (شام کو بستر میں پیشانی اور کاسہ سر پر ریگنے کا احساس) رینن کیولس فلی مولا (بازوؤں کے زخم اور گنگرین) برائی اونیا، کروشن بگ، میزیریم، یو فوریا۔ تریاق: برائی اونیا، کیملفر، رشاکس۔ خوراک: شرابیوں کے ہڈیاں میں درد، منچر 10 سے 30 قطرے۔ عام استعمال کے لئے 3 سے 30 طاقت۔ مزمن لنگڑی کے درد میں متاثرہ ٹانگ پر مقامی طور پر درد منچر لگائیں۔

رینن کیولس سکلیریٹس

Ranunculus Sceleratus
(Marsh Buttercup)

یہ اپنے خاندان کے دیگر پودوں کی نسبت سب سے زیادہ سوزش پیدا کرتی ہے جیسا کہ جلدی علامات سے ظاہر ہوتا ہے۔ چھید ہونے والا اور دانتوں سے کترنے جیسا درد بہت اہم ہے۔ آبلے وقت مقررہ پر آنے والی شکایات، غشی ساتھ معدہ میں درد۔ کترنے جیسا درد ہوتا ہے۔ خوفناک خواب، لاشیں، سانپ اور کز چنڈیا کے بائیں جانب دانتوں سے کترنے جیسا درد ہوتا ہے۔ خفناک خواب، لاشیں، سانپ اور لڑائی جھگڑا نظر آتا ہے۔ بننے والا زکام ساتھ چھینکیں آتی ہیں اور پیشاب میں جلن۔

منہ: دانت اور مسوڑھے ذکی الحس 'زبان پر لہستہ' زبان پر دھبے منہ جام اور دھس۔ زبان کی جلن اور کچاپن۔

پیٹ: ناف کے پیچھے ڈاٹ کا احساس 'جگر کے مقام پر درد اور اسہال آنے کا احساس' نفلی پسلیوں کے پیچھے ڈاٹ کا احساس 'گھرا سانس لینے سے زیادتی۔

سینہ: پردے ذکی الحس 'سینے میں ہر روز شام کو کمزوری اور کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے۔ سینے کی تھوڑا نما کری کے عقب میں دکھن اور جلن۔

جلد: آبلے نما پھنسیاں اور بڑے آبلے بننے کا رجحان 'رطوبت خراش دار جوارد گرد کی جگہ دکھن پیدا کرتی ہے۔

اطراف: چھید ہونے جیسا درد 'دائیں پاؤں کے پنجے میں اچانک جلن اور چھین ہوتی ہے۔ چنڈیاں جن میں دکھن اور جلن ہوتی ہے بالخصوص پاؤں لٹکانے سے ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں درد۔ خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

ریفنس

Raphanus

(Black Garden Radish)

جگر اور تلی میں درد اور چھین پیدا کرتی ہے۔ صفرا اور تھوک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ اگر موٹی کے ساتھ نمک استعمال کیا جائے تو علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔ پیٹ میں شدید نفخ پیدا کرتی ہے۔ باؤ گولا 'سر کی پیپ والی داد جس کے اوپر موٹا کھرنڈ آتا ہے۔ جلد چکنی 'آبلے 'ہسٹیریا' بازوؤں اور کمر پر سردی لگتی ہے۔ جنسی جوش کے سبب نیند نہیں آتی۔ (کالی برو میٹم) عورتوں میں خواہش جماع کا غلبہ 'آپریشن کے بعد گیس کی وجہ سے درد۔

سر: غمگین بچوں سے نفرت بالخصوص لڑکیوں سے 'سر درد دماغ پر درد اور ذکی الحس۔ نچلے پونے کا استسقاء 'حلق میں رطوبت گرتی ہے۔

گلا: رحم سے گلے تک گرم گولا اٹھنے کا احساس اور جیسے گلے میں اٹک گیا ہو۔ گلے میں گرمی اور جلن۔ معدہ: گندے ڈکار 'پیٹ کے بالائی حصہ میں جلن جس کے بعد گرم ڈکار آتے ہیں۔

پیٹ: ابکائی 'قے 'بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ پھولا ہوا 'تنا ہوا' سخت 'ڈھول جیسا' ہوانہ تو ڈکار کی شکل خارج ہوتی ہے نہ مقعد کے راستے۔ ناف کے آس پاس اینٹھن 'پاخانہ پتلا 'جھاگ دار بکثرت 'بھورا' ساتھ درد قونج اور آنتوں کی گدی نما سوجن 'پاخانہ جیسے مواد کی قے۔

عورت: آلات تناسل کی عصبی سوزش 'حیض بہت زیادہ مقدار میں اور لمبے عرصے تک رہتی ہیں۔

خواہش جماع کا غلبہ اور اپنی جنس اور بچوں سے نفرت، جنسی بے خوابی۔
 پیشاب: گدلا، خمیر جیسی تلچھٹ، پیشاب مقدار میں بہت زیادہ گاڑھا وودھ جیسا۔
 سینہ: سینے میں درد جو کمر اور گلے تک پھیلتا ہے۔ سینے کے درمیان میں بھاری گولے اور ٹھنڈک کا
 احساس۔
 مقابلہ: مومورڈیکا (تلی کے قریب تکلیف کی زیادتی) کاربودیج، اناکارڈیم، از جنٹم نائٹرکیم، برسیکا۔
 خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

رٹنیا

Ratanhia

(Krameria Mapato)

اس کی معائے مستقیم کی علامات بہت اہم ہیں اور اس کی معالجاتی تصدیق ہو چکی ہے۔ آنکھ کا سفید
 پردہ موٹا ہو جائے تو یہ مفید ہے۔ شدید ہچکی، بھٹنیاں کٹی پھٹی (گریفائیٹس، پوپے ٹوریم ایرو میسکم) باریک
 کیڑے۔

سر: پاخانہ کے بعد اور سر آگے جھکا کر بیٹھنے سے سر پھٹ جانے کا احساس ہوتا ہے۔ احساس جیسے ناک
 سے کارہ سر تک کا حصہ پھیل گیا ہے۔

معدہ: درد جسے پیٹ میں چھری چل رہی ہو۔

معائے مستقیم: مسلسل درد جسے پاخانہ کی آنت کانچ کے ٹکڑوں سے بھری ہوئی ہے۔ پاخانہ کے بعد
 گھٹنوں تک مقعد میں جلن اور دکھن ہوتی ہے۔ سکڑاؤ کا احساس، مقعد پر خشک گرمی اور ساتھ اچانک
 چھری لگنے جیسا درد، پاخانہ کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔ بوا سیر کے سے باہر نکل آتے ہیں۔ مقعد کا چیر ساتھ
 سکڑاؤ اور آگ جیسی جلن۔ یہ احساس خونی بوا سیر کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے سکون ملتا
 ہے۔ بدبودار پتلا پاخانہ اور جلن۔ پاخانہ سے پہلے اور بعد جلن ہوتی ہے۔ مقعد سے رطوبت رستی رہتی
 ہے۔ باریک کیڑے (لینٹونم، ٹیو کریم، سپائی جیلیا) مقعد کی خارش۔

مقابلہ: پیونیا، کروٹن (معائے مستقیم کا اعصابی درد) سینگونیریا، نائٹرکیم (معائے مستقیم کے امراض) سیکونا
 پرکس (بوا سیر جلن کے ساتھ، خونی بوا سیر کا رجحان) سلیکو سلفو کلساٹ آف ایلو مینا (مقعد کی خارش، بادی
 بوا سیر اور قبض، گھٹنے کی ہڈی کی سوزش) لائیو پوڈیم سے مشابہت ہے۔
 خوراک: 3 سے 6 طاقت۔ مقامی طور پر معائے مستقیم کے عوارض میں مفید ہے۔

ممنس کیلیفورنیکا

Rhamnus Californica

(California Coffee-Tree)

یہ گنٹھیا اور پٹھوں کی درد کے لئے بہت مفید دوا ہے۔ پسلیوں کا درد، کمر درد، معدہ کا درد، مثانہ کی اینٹھن۔ پٹھوں کے رد عمل کی وجہ سے حیض درد سے آتا ہے۔ گردن، سر اور چہرے میں درد ہوتا ہے۔ گنٹھیاوی سوزش، جوڑ سوجے ہوئے پر درد اور جگہ بد لئے کار، حجان، پسینہ، بکثرت آتا ہے۔ دل کا گنٹھیاوی عارضہ (ویب سٹر)۔

دکھن: گھبرایا ہوا، بے چین، چڑچڑا، باتونی، ذہنی طور پر ست۔ مطالعہ کے لئے یکسوئی کی نااہلیت۔ سر: چکر اور بھراؤ کا احساس، بو جھل اور کچلے جانے کا احساس، دباؤ سے کمی، ہر قدم پر احساس کہ سر پھٹ جائے گا۔ چند یا پر اور بالخصوص سر کی پشت پر دکھن۔ آگے جھکنے سے زیادتی، بائیں کنپٹی میں ہلکا درد۔ پیشانی میں بائیں جانب مسلسل درد جو پودے سر میں پھیلتا ہے۔ پیشانی میں دائیں جانب گہرائی میں درد پونے پھڑکتے ہیں۔

کان: سماعت کی سستی، نگلتے وقت کان کے ابھار میں درد ہوتا ہے۔ چہرہ: تھمایا ہوا، گرم، چمکدار، رخسار کی ہڈیوں پر باہر کی جانب دباؤ۔ منہ: مسوڑھوں اور ہونٹوں کے درمیان زخم اور دکھن۔ زبان پر میل کی تہ درمیانی حصہ صاف گلابی۔

گلا: خشک، کھردرا، لوز تین کے دائیں جانب دکھن ہوتی ہے۔ آنتیں: قبض اور اچھارہ، خشک پاخانہ اور اینٹھن، اسہال اور ہوا کا خراج۔ آلات تناسل و بول: پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ مجری البول میں گد گداہٹ صبح کو پیشاب قطرہ قطرہ (جبکہ پہلے سوزاک کی ہسٹری نہ ہو) خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ سانس: سینہ میں دباؤ، دائیں طرف پسلیوں کا حصہ ذکی الحس اور دباؤ۔ دل: نبض کی نوعیت بدلتی رہتی ہے، نبض آہستہ۔

اطراف: پٹھوں کے فعل پر کنٹرول نہیں رہتا۔ ٹانگوں میں دکھن، شرابیوں کی طرح چلتا ہے۔ زیادتی: علامات شام کے وقت بڑھتی ہیں۔

تعلق: رمنس کتھارٹیکا یا رمنس مراٹنگولا (بیٹ کی علامات، قونج، اسہال، خونی بوا سیر بالخصوص مزمن) رمنس پرشیانا (آنتوں کو تقویت ہے۔ قبض میں مسکن ہے۔ بد ہضمی 10 سے 15 قطرے)۔ خوراک: مدر، ٹیچر کے 15 قطرے ہر 4 گھنٹے بعد۔

رہیوم

Rheum

(Rhubarb)

بچوں کے لئے بہت مفید ہے بالخصوص دانت نکالنے کے دنوں میں اور ترش اسہال میں۔ نیچے کے جسم سے نکھٹی ہو آتی ہے۔

ذہن: بے صبر، پُر جوش، مختلف اشیاء کی خواہش کرتا ہے اور چلاتا ہے۔ (سنا)

سر: سر کے بالوں میں پسینہ آتا ہے جو مسلسل اور بکثرت ہوتا ہے۔ چہرے پر ٹھنڈا پسینہ بالخصوص منہ اور ناک پر۔

منہ: تھوک کی زیادتی، دانتوں میں ٹھنڈک کا احساس، دانت مشکل سے نکلتے ہیں۔ بے چین اور چڑچڑا، سانس سے ترش بو آتی ہے۔ (کیمو میلا)

معدہ: مختلف اشیاء کی خواہش مگر جلد ہی اکتا جاتا ہے۔ معدہ میں تپکن، بھراؤ کا احساس۔

پیٹ: ناف کے گرد درد قونج، کپڑے اتارنے سے درد قونج، ہوا سینے کی طرف چڑھتی ہے۔

پاخانہ: پاخانہ سے قبل پیشاب کی ناکام حاجت، پاخانہ سے ترش بو آتی ہے۔ پاخانہ چکنا سا تھ لرزہ اور اینٹھن اور مقعد میں جلن، دانت نکالنے کے دوران ترش بو والے اسہال آتے ہیں۔ درد قونج پاخانہ کی ناکام حاجت۔

زیادتی: کپڑے اتارنے سے کھانے کے بعد چہل قدم سے۔

مقابلہ: لگنیشیا فاس، ہیمپر، پوڈوفائلم، کیمو میلا، اپیکاک۔ تریاق: کیمفر، کیمو میلا۔ معاون: لگنیشیا کارب۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

روڈیم

Rhodium

(Metal Chemical Element)

(اس کی آزمائش ڈاکٹر میک فارلن نے 200 طاقت میں کی تھی۔)

گھبرایا ہوا اور رونی شکل کا، پیشانی کا درد، سر میں جھٹکے لگتے ہیں۔ سر، آنکھوں کے اوپر کانوں میں، ناک کے دونوں طرف اور دانتوں میں اعصابی درد ہوتا ہے۔ سر میں ٹھنڈک کا احساس ہونٹ خشک، تکی بالخصوص مٹھائیوں سے، ہلکا سر درد، گردن سخت اور گنٹھیا کا درد جو کندھے اور نیچے بازو تک جاتا ہے۔ بازوؤں، ہتھیلیوں اور چہرے پر خارش، پتلے پاخانے اور پیٹ میں درد، پاخانہ کے بعد اینٹھن

آنتوں کی حرکت بڑھ جاتی ہے۔ پیشاب بکثرت آتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ خرخراہٹ، گاڑھا زرد باغرم نکلتا ہے۔ کمزوری، چکر اور تھکن کا احساس۔

روڈوڈنڈران

Rhododendron

(Snow Rose)

گنٹھیا اور نقرس کی علامات اہم ہیں۔ موسم گرما کا گنٹھیا۔ طوفان سے قبل تکلیف کا بڑھنا ایک اہم رہنما علامت ہے۔

ذہن: طوفان سے خوف بالخصوص بادلوں کی گرج چمک کا مریض بھولنے والا ہوتا ہے۔

سر: کپٹیوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ ہڈیوں میں چیرے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ سر درد جو شراب، ہوا، سرد اور مرطوب موسم سے بڑھتا ہے۔ طوفان آنے سے قبل آنکھوں میں درد ہوتا ہے۔ پلوں کا اعصابی درد جو آنکھ کے ڈھیلوں، گھیرے اور سر کو بھی متاثر کرتا ہے۔ آنکھوں کے استعمال سے گرمی کا احساس۔

آنکھیں: پٹھوں کی کمزوری کے باعث بینائی کے نقائص، آنکھوں میں تیز چیز چھنے جیسا درد، جو سر کی طرف جاتا ہے اور آنکھوں کے پار جاتا ہے۔ طوفان آنے سے قبل زیادتی۔

کان: اونچا سنائی دیتا ہے، ساتھ کانوں میں، بھنھناہٹ اور گھنٹیاں بجتی ہیں۔ صبح کو سماعت بہتر ہوتی ہے مگر بستر چھوڑنے کے بعد شور سنائی دینا شروع ہو جاتا ہے۔

چہرہ: چہرے کا درد، جھٹکوں والا درد جو دانتوں کو بھی متاثر کرتا ہے۔ درد نچلے جڑے سے ٹھوڑی اور کپٹی تک پھیلتا ہے۔ مسوڑھے سو بے ہوئے، دانت درد مرطوب موسم اور طوفان آنے سے قبل ہوتا ہے، دانت ڈھیلے۔ درد کھانے اور گرمی سے کم ہوتا ہے۔

سینہ: پیلوریسی کا تیز درد جو نیچے اور بائیں جانب پھیلتا ہے۔ اس درد کی وجہ سے سانس لینا اور بولنا محال ہو جاتا ہے۔ تیز چلنے سے تلی میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ چھوٹی پسلیوں کے نیچے اینٹھن ہوتی ہے۔

مرد: خیسے سو بے ہوئے بایاں زیادہ، اوپر کی جانب پر درد کھنچاؤ، خسیوں کی سوزش، غدود جیسے کچل دیے گئے ہوں۔ سوزاک کے بعد خسیوں کا سکڑاؤ اور سوجن آتی ہے۔ خسیوں میں پانی آتا ہے۔ (سلیٹیا)

شاخہائے وجود: جوڑ سو بے ہوئے، گنٹھیاوی سوزش، بازوؤں اور ٹانگوں میں چیرے پھاڑنے والا گنٹھیاوی درد، پاؤں کے انگوٹھے میں گنٹھیاوی درد اور سوزش۔ آرام کرنے اور طوفانی موسم میں

تکلیف بڑھتی ہے۔ گردن کی سختی، کندھوں، بازوؤں اور کلائیوں میں درد ہوتا ہے جو آرام کے وقت شدید ہو جاتا ہے۔ ہڈیوں کا درد جو موسمی تبدیلی پر پلٹ آتا ہے۔ ٹانگیں ایک دوسرے کے اوپر چڑھائے

بغیر سو نہیں سکتا۔
زیادہ: طوفان آنے سے قبل، خراب موسم میں تمام علامات واپس آجاتی ہیں۔ رات کو، صبح کو۔
کمی: طوفان گزر جانے کے بعد، گرمی سے، کھانے سے۔
مقابلہ: امبی لوپس (خسیوں میں پانی آتا ہے اور گردوں کا جلندھرا ڈلکا مارا، رشاکس، نیٹرم سلف۔
خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

رس ایرومیٹیکا

Rhus Aromatica

(Fragrant Sumach)

گردے اور پیشاب کی علامات بالخصوص ذیابیطس، مثانہ کی کمزوری کے باعث پیشاب بستر پر نکل جاتا ہے۔ بوڑھے افراد کا پیشاب غیر ارادی طور پر نکلتا رہتا ہے۔ پیشاب میں خون آتا ہے، مثانہ کی سوزش۔

پیشاب: زرد، البیومن آتی ہے۔ بستر پر نکل جاتا ہے۔ پیشاب کے آغاز اور پہلے تیز درد ہوتا ہے۔
پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے۔ ذیابیطس، پیشاب کی مقدار زیادہ وزن مخصوص کم۔ (ایسڈ فاس، ایسڈک ایسڈ)
خوراک: مدر، نیچر زیادہ مقدار میں دیں۔

رس گلابرا

Rhus Glabra

(Smooth Sumach)

نکسیر اور سر کی پشت میں درد، بدبودار ہوا کا اخراج، منہ کے زخم، ہوا میں اڑنے کے خواب (اسکٹا) کمزوری کے باعث بکثرت پسینہ آتا ہے۔ (چائنا) دعویٰ کیا جاتا ہے کہ یہ آنتوں کی اصلاح کر کے پاخانہ اور ہوا کی بدبو کو ختم کرتی ہے۔ عفونتی حالتیں اور زخم بننے کا رجحان۔

منہ: سکروی، دودھ پلانے والی عورتوں کے منہ کی دکھن (ورونیکا) منہ کی آبلہ دار سوزش۔
تعلق: کہا جاتا ہے کہ یہ پارے کا تریاق ہے اور آتشک کے دوسرے درجہ میں کام کرتی ہے جب پارے کا غلط استعمال ہوا ہو۔

خوراک: مدر، نیچر۔ مقامی طور پر نرم پیلے مسوڑھوں، منہ کے آبلوں اور حلق کی سوزش میں مفید ہے۔
اندرونی طور پر پہلی طاقت دیں۔

رشاکس

Rhus TOX

(Poison- Ivy)

جلد پر اثر کرتی ہے۔ گنٹھیاوی دردیں، بلغھی جھلیوں کی شکایات اور ٹائیفائیڈ کی طرح کے بخار میں مفید ہے۔ رشاکس باریک ریشوں، جوڑوں، بندھنوں، جھلیوں، ریشوں کے پھیلاؤ وغیرہ میں بہتر کام کرتی ہے۔ درد اور سختی لاتی ہے۔ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیاں، چیرنے پھاڑنے والا درد، حرکت سے رشاکس کے مریض کو عارضی سکون ملتا ہے۔ مویج سے پیدا ہونے والی علامات۔ بوجھ اٹھانے اور بھگ جانے سے پیدا ہونے والی شکایات۔ چھوت کی حالتیں، جالی دار نسج کی سوزش۔ کاربنکل کا ابتدائی درجہ (ایکی نیشیا) موسم سرما کا گنٹھیا۔ زہریلے مادے سے آنے والا بخار۔

ذہن: بے پرواہ، غمگین، خود کشی کے بارے میں سوچتا ہے۔ شدید بے چینی جس کی وجہ سے مسلسل پہلو بدلتا ہے۔ ہڈیاں اور زہریلے جانے کا خوف (ہائوسائیمس) دماغ پر دھند سی چھائی رہتی ہے۔ رات کو ذہن پر بوجھ کا احساس بستر چھوڑ دیتا ہے۔

سر: احساس جیسے کوئی تختہ پیشانی کے ساتھ بندھا ہوا ہے۔ کھڑا ہونے پر چکر آتے ہیں۔ سر بھاری، کھڑا ہونے یا چلنے پر دماغ ڈھیلا محسوس ہوتا ہے اور جیسے کھوپڑی سے ٹکرا رہا ہو۔ کاسہ سرز کی الحس جس کروٹ لیٹتا ہے اس جانب تکلیف بڑھتی ہے۔ سر کی پشت میں درد (رشاکس ریڈی کینس) چھوٹے سے درد ہوتا ہے۔ درد پیشانی سے شروع ہو کر پیچھے تک جاتا ہے۔ کھوپڑی پر خارش کے تر دانے جن میں شدید خارش ہوتی ہے۔

آنکھیں: سو جی ہوئی، سرخ، استسقاء، حلقوں کے جالی دار نسج کی سوزش، روشنی کا خوف۔ زرد پیپ کا بکثرت اخراج، پپٹوں کا استسقاء، انگوری پردے کا پیپ دار ورم، پپٹے متورم، جڑے ہوئے سوجے ہوئے، آنکھ کی پرانی چوٹ، قرنیہ کے زخم، انگوری پردے کی سوزش جو سرد اور مرطوب موسم سے یا گنٹھیا کی وجہ سے ہوتی ہے۔ آنکھ کو گھمانے سے یا دبانے سے درد ہوتا ہے۔ مشکل سے حرکت دیتا ہے جیسے آبلوں والے اعصابی درد میں ہوتا ہے۔ گرم آنسو زور سے خارج ہوتے ہیں۔

کان: کان میں درد اور احساس کہ کان کے اندر کوئی چیز ہے۔ کان کی لوئیں سوج جاتی ہیں۔ خون ٹی پیپ خارج ہوتی ہے۔

ناک: چھینکیں آتی ہیں، بھگنے سے زکام ہو جاتا ہے۔ ناک نوک سرخ، پردرد اور زخمی، ناک کی سوجن۔ آگے جھکنے پر نکسیر بہتی ہے۔

چہرہ: چہرے وقت جڑے کڑکڑاتے ہیں۔ جڑا باسانی اپنی جگہ چھوڑ دیتا ہے۔ (اگنیشیا، پٹو لیم) چہرہ سوجا

سرخباد چہرے کی ہڈیاں چھونے سے حساس کن پیڑے چہرے کا اعصابی درد اور سردی لگتی ہے۔
 تمام کو زیادتی درد اور جس پر موٹا کھرنڈ آتا ہے اور نیچے پیپ جمع ہوتی ہے۔
 دانت لے اور ڈھیلے محسوس ہوتے ہیں۔ مسوڑھے درد کرتے ہیں۔ زبان سرخ اور کٹی پھٹی زبان
 نکلنی جگہ چھوڑ کر باقی پر میل کی تہ۔ خشک اور کنارے سرخ منہ کے کونے زخمی منہ کے
 کے سرے ٹھوڑی پر بخار کے آبلے (نیٹرم میور) جڑے کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔
 ارد گرد اور نگلنے پر چھن دار درد ہوتا ہے۔ بائیں جانب کن پیڑ کی سوزش۔
 گلا: دھن اور غدد سوجے ہوئے۔ زنگلنے پر چھن دار درد ہوتا ہے۔ بائیں جانب کن پیڑ کی سوزش۔
 کسی بھی قسم کے کھانے کی خواہش نہیں ہوتی اور ساتھ نہ بجھنے والی پیاس 'ذائقہ کڑوا (کیو پر م
 معده: متلی چکر اور پیٹ پھولا ہوا بالخصوص کھانے کے بعد۔ دودھ کی خواہش زبردست پیاس اور منہ
 (بٹ) متلی چکر اور پیٹ پھولا ہوا بالخصوص کھانے کے بعد غنودگی آتی ہے۔
 اور گلا خشک۔ معده میں دباؤ جیسے پتھر ہو۔ (برائی ادویا، آر سینیکلیم اہم) کھانے کے بعد غنودگی آتی ہے۔
 پیٹ: شدید درد جو پیٹ کے بل لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔ جنگاہ کے غدد سوج جاتے ہیں۔ جڑھتی آنت
 کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ درد قونج جو جھک کر چلنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ کھانے کے بعد شدید اچھارہ صبح
 جاگنے پر ہوا گڑ گڑاتی ہے جو مسلسل حرکت کرنے پر ختم ہو جاتی ہے۔
 معائے مستقیم: خونی اسہال 'سرخ آنوں آتی ہے۔ پیلے پاخانے، پیچش جس کے ساتھ رانوں میں نیچے
 نک چرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ پاخانہ سے مردار کی بو آتی ہے۔ بلادر دجھاگدار پاخانے 'مقعد کے
 آس پاس آنے والی پیپ کو ابتداء میں ہی روک دیتی ہے، پیچش۔
 پیشاب: گہرا گدلا 'مقدار میں کم سفید تلچھٹ 'پیشاب کی بندش 'خون ملا پیشاب۔
 مرد: غددوں اور غلفہ کی سوجن 'رنگت گہری سرخ سرخباد جیسی 'خضیوں کی تھیلی موٹی 'سوجی ہوئی'
 استسقاء: شدید خارش ہوتی ہے۔
 عورت: فرج کی سوجن اور شدید خارش 'چلتے وقت پیڑوں کے ملحقہ حصوں میں سختی آتی ہے۔ حیض
 وقت سے پہلے 'بکثرت' دیر تک رہے اور خراش دار 'نفاس پتلا' دیر تک رہے 'بدبودار اور مقدار میں
 کم۔ (پلسٹیل، سکیل کار) ساتھ اندام نہانی میں اوپر کی جانب گولی لگنے جیسا درد۔ (سپیا)
 نفس: سینے کی ہڈی کے بالائی حصہ کے عقب میں گدگد اہٹ ہوتی ہے۔ خشک تکلیف دہ کھانسی جو
 آدھی رات سے صبح تک جاری رہتی ہے۔ سردی کے دوران یا ہاتھ بستر کی چادر سے باہر نکالنے سے
 کھانسی آتی ہے۔ زیادہ محنت کرنے سے خون تھوکتا ہے۔ خون چمکدار سرخ 'انفلونزا اور تمام ہڈیوں
 میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ (یو پے ٹوریم پرف) زیادہ بولنے سے آواز بگڑ جاتی ہے۔ (آرنیکا) چھاتی میں
 بولنے تیز چیز جھینے جیسا درد جس کی وجہ سے سانس نہیں لے سکتا۔ سانس کی نالیوں کی کھانسی بالخصوص
 بولنے افراد میں جو جاگنے پر بڑھتی ہے اور بلغم کے چھوٹے چھوٹے گولے خارج ہوتے ہیں۔
 دل: زیادہ محنت کرنے سے دل بڑھ جاتا ہے۔ نبض تیز 'کمزور' بے قاعدہ 'رک رک کر چلتی ہے۔ اس

کے ساتھ بایاں بازو بے حس ہوتا ہے۔ ساکن بیٹھنے سے لرزہ اور دھڑکن ہوتی ہے۔
 کمر: نگلتے وقت کندھوں کے درمیان درد ہوتا ہے۔ زیریں کمر میں سختی اور درد ہوتا ہے۔ کسی سخت چارٹ
 پر لیٹنے یا حرکت سے سکون ملتا ہے۔ بیٹھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ گردن کی پشت کی سختی۔
 شاخ ہائے وجود: جوڑوں پر پردرد گرم سو جن، بندہ منوں، رگماں اور ریشوں میں چیرنے پھاڑنے کی
 لمس کا درد ہوتا ہے۔ کنٹھیاوی درد، گردن کی پشت، زیریں کمر، بازوؤں اور ٹانگوں تک پھیلتا ہے اور
 حرکت سے سکون ملتا ہے۔ (اگاریکس) ہڈیوں کے ابھاروں میں دکھن ہوتی ہے۔ بازو ٹانگیں سخت اور
 مفلوج ہوتی ہیں۔ تازہ ٹھنڈی ہوا برداشت نہیں ہوتی اس سے جلد میں درد ہوتا ہے۔ درد بازو کی رگ
 کے ساتھ چلتا ہے۔ رانوں تک چیرنے پھاڑنے والا درد، لنگڑی کا درد جو سردی، مرطوب موسم اور رات
 کو بڑھتا ہے۔ زیادہ کام کرنے یا سردی لگنے سے بے حس آتی ہے اور چیونٹیاں ریگتی ہیں۔ محنت کے بعد
 فالج اور لرزہ آتا ہے۔ گھٹنے کے جوڑ کے آس پاس ذکی الحسی۔ بازو کے اگلے حصے اور انگلیوں کی طاقت ختم
 ہو جاتی ہے۔ انگلیوں کے سروں میں سرسراہٹ، پاؤں میں سرسراہٹ۔
 بخار: نڈھال کر دینے والا بخار، بے چینی، لرزہ، ٹائیفائیڈ زبان خشک اور بھوری میل کی تہ۔ بے
 پاخانے آتے ہیں۔ زبردست بے چینی، نوبتی بخار، سردی ساتھ خشک کھانسی اور بے چینی، گرمی کے
 دوران چھپاکی آتی ہے۔ مواد والی پھنسیاں، سردی کا احساس جیسے جسم پر سرد پانی ڈالا جا رہا ہو اور اس کے
 بعد گرمی لگتی ہے اور انگڑائیاں لینے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔
 جلد: سرخ، سوجی ہوئی، شدید خارش ہوتی ہے۔ آبلے، داد، چھپاکی، سرخباد، پیپ والے آبلے، نڈر
 سوج جاتے ہیں۔ جالی دار سچ کی سوزش، جلن دار اگزیمہ جس کے اوپر کھرند آتا ہے۔
 نیند: شدید محنت کے خواب، بوجھل نیند جیسے مدہوشی ہو۔ آدھی رات سے قبل نیند نہیں آتی۔
 کمی زیادتی: زیادتی: نیند کے دوران، سردی سے، مرطوب بارش کا موسم، بارش کے بعد رات کو
 آرام کے دوران، بھگنے سے، چیت یا دائیں جانب لیٹنے سے۔ کمی: گرمی سے، خشک موسم میں، حرکت
 سے، چلنے سے، پہلو بدلنے سے، ہلنے سے، گرمی پہنچانے سے، انگڑائی لینے سے۔
 معاون: برائی اونیا، کلکیر یا فلور، فانی ٹولیکا (گنٹھیا) چھپاکی میں بووشا۔ دشمن دوا: ایپس۔
 تریاق: دودھ اور گرینڈیلیا لوشن سے غسل بہت مفید ہے۔ ایپسی لوپس ٹرائی فولیڈ (کسی پودے کے زہر
 سے آنے والی جلد کی سوزش 30 اور 200 طاقت یہ رس کے زہر سے ملتی جلتی ہے اور رس کے زہر کے
 خلاف مؤثر ہے۔ اگر مدر ٹکچر بڑی مقدار میں دی جائے۔ بذریعہ منہ یا زیر جلد انجکشن کی شکل میں لیکن
 یہ ہو میو پیٹھک دوا رسا کس 30 اور 200 کی طرح مؤثر نہیں ہے۔ اناکارڈیم، کروٹن ٹگ، گرینڈیلیا،
 میزیریم، سیری پیڈیم، ہلمے گوا (فرج کا اگزیمہ) گریفائیٹس۔
 مقابلہ: رس رڈکنس (رسا کس کے مشابہ ہے۔ زبان میں جلن، نوک میں دکھن کا احساس، آدھے

کاردر جو بتدریج آتا ہے۔ اکثر علامات طوفان کے بعد کم ہو جاتی ہیں بالخصوص بجلی کڑکنے کا طوفان، ہر سال شدت ہوتی ہے۔ (لیکیس) درد سر کی پشت سے شروع ہو کر پیشانی تک آتا ہے (رس ڈائی وری لوبا) یہ رٹاکس کا مصلح ہے۔ جلدی علامات شدید ہوتی ہیں، خوفناک خارش، چہرے کی شدید سوجن، ہاتھوں اور آلات تناسل کی سوجن، جلد ذکی الحس، آگزیما اور سرخباد، اعصابی کمزوری، معمولی محنت نڈھال بناتی ہے اور نیند آتی ہے) زیر و فائلم (حیض درد کے ساتھ اور جلدی علامات) موازنہ کریں: آرنیکا، پٹیشیا، لیکیس، آر سینیکم، البم، ہائیوسائیمس، اوپیم (بے شعوری احمق پن غالب ہے) می موسا (گٹھیا، گٹھنے کی سختی، کمر بازو اور ٹانگوں میں تیز چیز چھنے جیسا درد، ٹخنے کی سوجن ٹانگوں کا لرزہ)۔
خوراک: 6 سے 30 طاقت۔ زہریلے اثرات کے علاج کے لئے 200 یا بلند۔

رس وینی ناٹا

Rhus Venenata

(Poison Elder)

اس کی جلدی علامات بہت تیز اور شدید ہیں۔

ذائقہ: زبردست مایخولیا، زندگی سے بیزار، تاامید، مایوس۔

سر: بھاری، پیشانی میں درد، آگے جھکنے یا چلنے سے درد بڑھتا ہے۔ آنکھیں سوجن کی وجہ سے تقریباً بند ہو جاتی ہیں۔ کانوں کی آبلہ دار سوزش، ناک سرخ اور چمکدار، چہرے کی سوجن۔

زبان: نوک سرخ، درمیان میں کٹاؤ، کناروں کے نیچے آبلے۔

پیٹ: صبح 4 بجے پانی کی طرح تیلے سفید رنگ کے پاخانے آتے ہیں ساتھ درد قوی، زور سے خارج ہوتا ہے۔ پیٹ کے زیریں حصہ میں درد بالخصوص پاخانہ سے قبل۔

اطراف: بازو میں فالجی کھنچاؤ بالخصوص کلائی میں اور انگلیوں تک پھیلتا ہے۔

جلد: خارش جسے گرم پانی سے سکون ملتا ہے۔ آبلے، سرخباد، جلد خشک اور سرخ، جلد پر سرخ داغ

ساتھ رات کو خارش اور ہڈیوں کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

ترباق: کلیش، ریڈیم کا توڑ ہے اور اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔ اناکارڈیم سے مقابلہ کریں۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

رسی نس کمیونس

Ricinus Communis

(Castor Oil)

معدہ اور آنتوں پر گہرا اثر کرتی ہے۔ دودھ پلانے والی عورتوں میں دودھ کی مقدار بڑھاتی ہے۔
تے اور اسہال، سستی اور کمزوری۔

سبز چکر آتے ہیں۔ سر کی پشت میں درد، اجماع خون کی علامات، کانوں میں بھنبھناہٹ، چہرہ زرد، منہ کی پھڑکن۔

معدہ: کھانے سے نفرت اور زبردست پیاس، معدہ میں جلن، کلیجے کی جلن، متلی، بڑی مقدار میں تے
معدے کا پینہ اذکی الحس۔

پیٹ: گڑگڑاہٹ اور ساتھ معائے مستقیم کے پٹھوں کا سکڑاؤ، درد قونج، مسلسل اسہال آتے ہیں۔
چاولوں کے پانی جیسے پاخانے، اینٹھن اور سردی لگتی ہے۔

پاخانہ: پتلا، مسلسل درد کے بغیر، ساتھ شاخ ہائے وجود کے پٹھوں میں اینٹھن، مقعد کی سوزش، پاخانہ
سبز، چکنا اور خون ملا، بخار، لاغری جھپکی آتی ہے۔

مقابلہ: رسورسن (موسم گرما کی شکایات اور تے سڑاؤ پیدا کرنے والے جراثیم ہلاک کرتی ہے) کولس
ٹراپنا (پٹھوں کی اینٹھن) آر سینیکم البم، وریٹرم البم۔

خوراک: 3 طاقت، دودھ کی مقدار بڑھانے کے لئے پانچ قطرے ہر چار گھنٹے بعد اور مقامی طور پر بتوں
کی پلٹس لگائیں۔

روبینا

Robina

(Yellow Locust)

معدہ میں تیزابیت بڑھ جانے میں مفید ہے۔ ایسی حالتیں البیومن جیسی اشیاء یعنی پروٹین والی
اشیاء جلد ہضم ہو جاتی ہیں اور نشاستہ والی اشیاء ہضم نہیں ہوتیں۔ معدہ کی علامات کے ساتھ تیزابیت کی
موجودگی رہنما علامت ہے۔ روبینا کی تیزابیت کے ساتھ پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ شدید خراش دار
ڈکار، خراش دار سبز مواد کی تے، قونج اور اچھارہ، رات کو معدہ میں جلن دار درد ہوتا ہے اور بعض جس
کے ساتھ پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ بچوں کی تیزابیت، پاخانہ اور پسینہ ترش، ہوا خارج نہیں ہوتی۔
سبز پیشانی میں ہلکا تپکن والا درد جو حرکت اور مطالعہ سے بڑھتا ہے۔ معدہ کی خرابی کے باعث سر درد

اور ترش قے آتی ہے۔

معدہ: معدے میں ہلکا، بو جھل اور مسلسل درد، متلی، ترش ڈکار، انتہائی ترش مواد کی قے جس میں بڑی مقدار میں مواد لگتا ہے۔ (سلفیورک ایسڈ) معدہ اور آنتوں کا زبردست اچھارہ۔ اچھارہ کی وجہ سے قونج (کیمو میلا ڈائیکسوریا) ترش پاخانے، بچے سے ترش بو آتی ہے۔

عورت: خواہش جماع کا غلبہ، لیکوریا خراش دار اور بدبودار، ماہواری کے درمیانی وقفہ میں خون آتا ہے۔ اندام نہانی اور فرج کی داد۔

تعلق: مگیشیا فاس، ار جنٹم نائٹرکیم، اور یکسائن ٹے نیٹ (معدہ کی تیزابیت، ترشی کی کمی، ہضم کمزور، چار گھنٹے بعد خوراک دیں۔)

خوراک: 3 طاقت۔ لمبے عرصہ تک استعمال کریں۔

روزا ڈیماسنا

Rosa Damascena

(Damask Rose)

بخار کاہی کے آغاز میں مفید ہے جس کے ساتھ کان کی درمیانی نالی بھی متاثر ہو۔
کان: اونچائی دیتا ہے کان بجتے ہیں، درمیانی نالی کا نزلہ (ہائیڈراسٹس، مریکورس ڈل)۔
مقابلہ: بخار کاہی میں فلیمر، ٹیسس (بخار کاہی ساتھ دمنہ پانی جیسا زکام، آنکھوں اور ناک کی خارش، بار بار چھینکیں آتی ہیں، تنگی تنفس، 6 سے 30 طاقت استعمال کریں۔) سکین ایسڈ، سباڈیلا، یوفریشیا، سوراینم، کالی ہائیڈ، نفتھالین۔
خوراک: چھوٹی طاقتیں استعمال کریں۔

ریو میکس کرپس

Rumex Crispus

(Yellow Dock)

مختلف اقسام کے درد پائے جاتے ہیں۔ درد کسی جگہ نہیں ٹھہرتے۔ گلے میں مسلسل گدگداہٹ کے باعث کھانسی آتی ہے۔ یہ گدگداہٹ سانس کی نالیوں تک جاتی ہے۔ گلے کو چھونے سے کھانسی آتی ہے۔ معمولی سرد ہوا سے زیادتی ہوتی ہے۔ تمام جسم اور سر کو ڈھانپنے سے کھانسی رک جاتی ہے۔ ریو میکس بلغمی جھلیوں کی رطوبت کو کم کرتی ہے اور ان کی حساسیت میں اضافہ کرتی ہے بالخصوص زخروہ اور سانس کی نالیوں کی جلد پر اس کا اثر اہم ہے۔ شدید خارش پیدا کرتی ہے۔ لمفادی غدود بڑھ

جاتے ہیں اور ان کی رطوبت کم ہو جاتی ہے۔

معدہ: زبان کے کنارے پر درد، میل کی تہہ، معدہ کی تہہ میں کسی سخت چیز کا احساس، پھکی، کھجیجہ کی جھل، مثلی۔ گوشت نہیں کھا سکتا کیونکہ اس سے ڈکاریں آتی ہیں، شدید خارش ہوتی ہے۔ کثرت شراب نوشی کے باعث یرقان، معدہ کی مزمن سوزش، معدہ میں مسلسل درد، سینہ میں گولی لگنے جیسا درد جو گلے تک پھیلتا ہے اور جو کسی حرکت یا بولنے سے بڑھتا ہے۔ کھانے کے بعد بائیں پستان میں درد، اچھارہ۔

سانس: ناک خشک، گلے میں گدگد اہٹ کی وجہ سے کھانسی آتی ہے۔ ناک اور سانس کی نالی سے بڑی مقدار میں بلغم نکلتی ہے۔ خشک تکلیف دہ کھانسی جو سونے نہیں دیتی اور دباؤ سے بولنے سے۔ سرد ہوا

میں سانس لینے سے اور رات کو بڑھتی ہے۔ پتلا، پانی جیسا، جھاگ دار اخراج، بعد میں اخراج گاڑھا اور ریشہ دار ہو جاتا ہے۔ زرخرہ اور سانس کی نالی کا کھر دراپن، سینے کی ہڈی کے عقب میں دکھن بالخصوص بائیں کندھے کے مقام پر، ہنسی کے نیچے درد، گلے میں گولے کا احساس۔

یاخانہ: بھورا، پانی جیسے اسہال جو صبح سویرے آتے ہیں ساتھ کھانسی، بستر چھوڑنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ سینے کی ٹی بی جو کافی بڑھ چکی ہو (سینگا، پلساٹیل، لائیو پوڈیم، آر سینیکم البم) مقعد کی خارش اور ساتھ احساس کہ معائے مستقیم میں پرچی موجود ہے، بادی بوا سیر۔

جلد: شدید خارش بالخصوص ٹانگوں کی، سرد ہوا لگنے اور کپڑے اتارنے سے اضافہ ہوتا ہے۔ چھپاکی پرانی خارش۔

زیادتی: شام کو، ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے، سینے کے بائیں جانب، اوڑھنا اتارنے سے۔
مقابلہ: کاسٹیک، سلفر، بیلادونا، ریو میکس میں کرائی سو فینک ایسڈ پایا جاتا ہے جو جلدی امراض سے مثلاً ہے۔ ریو میکس ایسی لوزا (خارجی طور پر چہرے کے کینسر میں مفید ہے۔ مسلسل خشک کھانسی، آنٹوں کا تیز درد، کوا بڑھا ہوا، خوراک کی نالی کی سوزش، کینسر، ریو میکس ایبوزی فوس (نکسیر اور سرد درد، گردوں میں درد، لیکوریا)۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

روٹاگریوی اولینس

Ruta Graveolens
(Rue Bitter Wort)

ہڈیوں کے غلاف، کریوں، آنکھوں اور رحم پر اثر کرتی ہے۔ لچک دار بندھنوں پر زور پڑنے سے آنے والی شکایات، ہڈی کے غلاف، بندھنوں اور جوڑوں میں مواد جمع ہوتا ہے بالخصوص کلائی میں۔ آنکھوں کے پٹھوں پر زیادہ زور پڑنے سے آنے والی شکایات۔ جسم کے تمام حصے پر درد جیسے گلے،

ہوں۔ موج (آرنیکا کے بعد) موج کے بعد ناکارہ پن آتا ہے۔ یہ قان، بے حد تھکن، کمزوری اور تھکن کی ہڈیوں میں زخمی ہونے اور کچلے جانے کا احساس۔

سردرد جیسے کیل ٹھونکی جا رہی ہو۔ نشہ آور مشروب زیادہ مقدار میں پینے سے اپنے والا سردرد۔

آٹکھوں کی دھن، نکسیر بہتی ہے۔

آنکھوں پر بوجھ جس کی وجہ سے سردرد ہوتا ہے۔ سلائی کا کام کرنے، مطالعہ کرنے اور

بخصوص باریک حروف پڑھنے سے آنکھیں سرخ، گرم اور پردرد ہو جاتی ہیں۔ (نیٹرم میور، ار جٹنم

ناترکیم) بینائی کے نظام میں خلل واقع ہوتا ہے۔ مطالعہ کرنے سے تھکن والا درد ہوتا ہے۔ آنکھ گھبروں

کی گہرائی میں دباؤ پڑتا ہے۔ پونے جیسے کچلے گئے ہوں۔ ابروؤں کے اوپر دباؤ، نظر کمزور اور تکلیف دہ۔

معدہ: معدہ کا درد جیسے دانتوں سے کترا جا رہا ہو۔

پیشاب: پیشاب کے بعد مثانہ کی گردن پر دباؤ پڑتا ہے۔ پردرد بندش (ایپس) پیشاب کی مسلسل

حالت، مثانہ بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

معائے مستقیم: پاخانہ مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ زور لگانا پڑتا ہے۔ قبض اور جھاگ دار آنوں والے

پاخانے باری باری آتے ہیں۔ پاخانہ کے ساتھ خون آتا ہے۔ بیٹھنے پر مقعد میں سوئیاں چبھتی ہیں اور

چرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ نچلی آنت کا کینسر، ہر مرتبہ پاخانہ کے وقت کانچ نکلتی ہے۔ جھکنے سے کانچ

نکلتی ہے، بار بار ناکام حاجت، زچگی کے بعد کانچ نکلتی ہے۔

نفس: کھانسی کے ساتھ بکثرت گاڑھا زرد مواد نکلتا ہے۔ سینے میں کمزوری کا احساس، سینے میں محدود

مقامات پردرد ہوتا ہے۔ سانس چھوٹا اور سینے میں تنگی کا احساس۔

کمر: گردن، پشت اور زیریں کمر میں درد، چپٹ لیٹنے یا دبائے سے کمر درد کو سکون ملتا ہے۔ صبح جاگنے

سے قبل کمر درد ہوتا ہے۔

شاخمائے وجود: ریڑھ، بازو اور ٹانگیں جیسے کچلی گئی ہوں۔ زیریں کمر میں درد ہوتا ہے۔ کرسی سے

اٹھنے پر ٹانگیں بوجھ نہیں اٹھاتیں، کولہے اور رانیں کمزور (فاسفورس، کونیم) ہاتھ کی انگلیوں کا تشنج،

ہاتھوں اور کلائیوں میں سختی، غلاف کی سوزش (ہیمنزوک ایسڈ) لنگڑی کا درد جو رات کو لیٹنے سے بڑھتا

ہے۔ درد کمر سے نیچے رانوں تک جاتا ہے۔ ران کی رگیں سکڑی ہوئی محسوس ہوتی ہیں (گریفائٹس)

بندھنوں میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں کی رگوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ زبردست بے چینی۔

زیادہ لیٹنے سے، سردی سے، مرطوب موسم میں۔

مقابلہ: رٹنیا، کارڈیوس (معائے مستقیم کی سوزش) جبور انڈی، فاسٹولیکا، رشاکس، سلیشیا، آرنیکا۔

معاون: کلکیریا فاس۔

خوراک: 1 سے 6 طاقت۔ غلاف کی سوزش میں مقامی طور پر مدد منیجر لگائیں۔ آنکھوں کے لئے اس کا

لوشن بنا کر استعمال کریں۔

سباؤلا

ba Dilla

eva Dilla Seed)

ناک کی بلغمی جھلی اور آنسوؤں کے غدود پر اثر کرتی ہے۔ زکام اور بار بار کاہی جیسی علامات کرتی ہے اور ہو میو پیتھک طریقہ سے ان کو دور کرتی ہے۔ سردی لگتی ہے، سردی سے ذکی الم باریک کیڑے اور ان کے رد عمل میں آنے والی علامات جیسے عورتوں میں خواہش جماع کا غلبہ یا علامات۔ بچوں کے اسہال اور مسلسل کٹن والے درد۔

ذہن: گھبرایا ہوا، شرمسار، باسانی چونک جاتا ہے۔ اپنے بارے میں غلط قیاس کرتا ہے۔ تصور کرتا ہے کہ وہ بہت بیمار ہے۔ اعضاء سکڑ گئے ہیں اور یہ کہ وہ حاملہ ہے۔ یا اسے کینسر ہے، نوبتی بخار کا ہلیان۔ سر: چکر آتے ہیں اور احساس کہ تمام چیزیں ایک دوسرے کے گرد گھوم رہی ہیں۔ اس کے آنکھوں کے سامنے اندھیرا آتا ہے اور بے ہوشی کا احساس۔ کاہلی اور دباؤ، بو سے بہت زیادہ حساس سوچنے سے سرد درد اور بے خوابی آتی ہے۔ پوٹے سرخ اور جلن ہوتی ہے۔ آنسو بہتے ہیں، اونچا دیتا ہے۔

ناک: تشنجی چھینکیں اور ناک بہتا ہے۔ زکام جس کے ساتھ پیشانی میں شدید درد ہوتا ہے۔ آنکھوں کی سرخی اور آنسو بہتے ہیں۔ ناک سے بکثرت پانی جیسی رطوبت بہتی ہے۔ گلا: دھن کا آغاز بائیں جانب سے ہوتا ہے۔ (لیکیس) بکثرت گاڑھا بلغم نکلتا ہے۔ احساس جیسے جلا ڈھیلی ہو کر لٹک گئی ہے۔ اسے نگلنا چاہتا ہے۔ گرم کھانے اور مشروب سے سکون ملتا ہے۔ خالی نگلنا زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے۔ حلق اور گلا خشک، گلے میں گولے کا احساس جسے متواتر نگلنے کی کوشش کرتا ہے۔ گلے کی پرانی دھن جو سرد ہوا سے بڑھتی ہے۔ زبان جیسے جل گئی ہو۔

معدہ: معدہ میں تشنجی درد ساتھ خشک کھانسی اور تنگی تنفس، پیاس ندارد، مقوی غذا سے نفرت مٹھائیاں اور میدہ سے بنی اشیاء ندیدوں کی طرح کھاتا ہے۔ کلیجہ کی جلن، رال بکثرت۔ معدہ ٹھنڈک اور خلل پن کا احساس۔ گرم اشیاء کی خواہش، ذائقہ میٹھا۔

عورت: حیض دیر سے آتا ہے۔ آغاز میں عشی آتی ہے۔ حیض رک رک کر آتا ہے۔ (اگر بارڈ پلساٹیل) مقامی طور پر رحم میں اجتماع خون کی وجہ سے تکلیف جو پرانی کمی خون سے بدل کر آتی ہے۔ بخار: سردی کا وقفہ غالب ہوتا ہے۔ سردی نیچے سے اوپر چلتی ہے۔ چہرے اور سر میں گرمی کا احساس ہاتھ اور پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے اور سردی لگتی ہے۔ دورے کے دوران آنسو نکلتے ہیں۔ پانی

نہیں ہوتی۔

اطراف: پیروؤں کی انگلیوں کے نیچے جلد پھٹ جاتی ہے اور ناخنوں کے نیچے سوزش آتی ہے۔
جلد: خشک جیسے جھلسی ہو، بد وضع، سینک نما ابھار، ناخن موٹے ہو جاتے ہیں۔ گرم، جلن دار ریگنے کا
 احساس مقعد میں خارش ہوتی ہے۔

زیادتی: سردی سے، سرد مشروب سے، پورے چاند پر۔
کمی: گرم غذا اور مشروب سے، کپڑا لپیٹنے سے۔

معاون: سینپا۔

مقابلہ: وراثت (سباڈلا کا کھار ہے نہ کہ وریٹرم کا۔ مقامی طور پر اعصابی درووں میں مفید ہے۔ جلد ہر
 میں بھی مفید ہے۔ 5 گرین مقدار 2 ڈرام لینولین میں ملا کر رانوں کے اندرونی جانب ملنے سے پیشاب کی
 بندش ختم ہو جاتی ہے۔) کالجیکیم، نکس و امیکا، ارند و اور پولاشن، فلیم پریشس (بخار کا ہی 12 طاقت) کماری
 نم (بخار کا ہی)۔

تریاق: پلساٹیل، لائیکو پوڈیم، کونیم، لیکسن۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

سیبل سیرولاٹا

Sabal Serrulata

(Saw Palmetto)

سیبل آلات تناسل و بول کی سوزش میں مفید ہے۔ عام اور جنسی کمزوری، جسم کی پرورش کرتی
 ہے اور ریشے بناتی ہے۔ سر، معدہ اور بیضۃ الرحم کی علامات اہم ہیں۔ غدہ مذی کے بڑھ جانے میں غیر
 متنازعہ اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ خضیہ کی اندرونی جلد کی سوزش اور پیشاب کی رکاوٹ۔ غدہ مذی کے
 مقام کی مجری البول کی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ پستانوں کی نامکمل نشوونما میں مفید ہے۔ انگوری پردے کی
 سوزش اور غدہ مذی کی شکایات۔ سونے سے خوف محسوس کرتا ہے۔ ست، لاپرواہ، سرد مہری۔
 سر، پریشان، بھراؤ کا احساس، ہمدردی پسند نہیں کرتا اس سے اسے غصہ آ جاتا ہے۔ چکر اور سردرد
 کمزور افراد کا اعصابی درد، دردناک سے شروع ہو کر پیشانی کے وسط تک جاتا ہے۔

معدہ: ڈکاریں اور تیزابیت، دودھ کی خواہش۔ (رشاکس، ایپس) سکڑاؤ لانے والے پھوں کا
پیشاب: رات کو مسلسل حاجت، رات کو بستر پر پیشاب نکل جاتا ہے۔ سکڑاؤ لانے والے پھوں کا
 جزوی فاج، مزمن سوزاک، پیشاب کی رکاوٹ، مثانہ کی سوزش ساتھ غدہ مذی بڑھ جاتے ہیں۔
مرد: غدہ مذی کی خرابیاں، بڑھ جاتے ہیں۔ جریان مذی، خضیہ پھیل جاتے ہیں اور جنسی قوت ختم ہو

جاتی ہے۔ دورانِ مباشرت انزال کے وقت درد ہوتا ہے۔ جنسی عصبیت، اعضاء ٹھنڈے محسوس ہوتے ہیں۔

عورت: بیضۃ الرحم ذکی الحس اور بڑھ جاتے ہیں۔ (آیوڈم کالی آیوڈائیڈ) عصبی مزاج کمزور لڑکیاں جن میں خواہش نفسانی دب گئی ہو یا ختم ہو گئی ہو۔

تنفس: ناک کے نزلہ میں بکثرت اخراج ہوتا ہے۔ مزمن براؤنکائیٹس (سٹینم، ہیپس)۔

مقابلہ: فاسفورک ایسڈ، شکما، سٹال، ایپس، پراسٹیٹ کی علامات میں فیرم پکریکیم، تھوجا، پکریک ایسڈ (جنسی عصبی جوش) پاپولس ٹرمولس (غده مذی کا بڑھنا اور مثانہ کی سوزش)۔

خوراک: مدر، نیکچر 10 سے 30 قطرے۔ 3 طاقت بھی بہتر ہے۔ تازہ پھل سے تیار شدہ مدر نیکچر زیادہ مفید ہے۔

سابینا

Sabina

(Savine)

رحم پر خاص اثر ہے۔ رطوبتی اور ریشہ دار جھلیوں پر بھی اثر کرتی ہے۔ اس طرح یہ نقرس میں استعمال ہوتی ہے۔ ٹکونیہ ہڈی سے پیڑو تک درد، اخراج خون، خون پتلا اور جما ہوا۔ اسقاط حمل، کار، جان بالخصوص تیسرے مہینے، شدید دھڑکن، کھڑیاں کھلی رکھنا چاہتا ہے۔

ذہن: موسیقی برداشت نہیں ہوتی، گھبراہٹ پیدا کرتی ہے۔

سر: چکر اور حیض دب جاتا ہے۔ پھٹ جانے والا سردرد، درد یکایک آتا ہے اور بتدریج جاتا ہے۔ دورانِ خون سر اور چہرے کی جانب۔ چبانے والے پٹھوں میں کھنچاؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ چبانے وقت دانت درد ہوتا ہے۔

معدہ: کلیجہ جلتا ہے، لیمونڈ کی خواہش، ذائقہ کڑوا (رٹاکس) معدہ کی گہرائی سے کمر کے آر پار ٹوکدار چیز چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔

پیٹ: نیچے کی جانب دباؤ اور درد، قونج عموماً پیٹ کے نچلے حصہ میں، اچھارہ، تناؤ۔

پاخانہ: آنت میں بھراؤ کا احساس، قبض، کمر سے پیڑو تک درد، خونی بوا سیر جس میں چمکدار سرخ خون گرتا ہے۔ کثیر مقدار میں خون گرتا ہے۔

پیشاب: گردوں کے مقام پر تپکن اور جلن، خون ملا پیشاب، شدید حاجت، مثانہ کی سوزش اور تمام جسم میں تپکن، مجری البول کی سوزش۔

مرو: سوزشی سوزاک ساتھ پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ سائیکوسس کے مے۔ حشفہ میں جلن اور

دکن 'قلعہ پر درد' خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔

عورت: حیض بکثرت 'چمکدار' رحم کی درد رانوں تک پھیلتی ہے۔ اسقاط حمل کا خطرہ 'خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ حیض کے بعد لیکوریا جس کی رطوبت خراش دار اور بدبودار ہوتی ہے۔ استحاضہ اور جنسی جوش۔ (امبرا) آنوں کے اخراج میں میں رکاوٹ۔ زچگی کے بعد شدید دردیں 'ایسی عورتوں میں کثرت حیض جو اکثر اسقاط کا شکار ہوتی ہیں۔ اسقاط کے بعد رحم اور بیضۃ الرحم کی سوزش 'رحم سے گو مڑی کے اخراج مدد دیتی ہے۔ (کینتھرس) تکونیہ ہڈی سے پیڑو تک درد اور نیچے سے اوپر کی جانب گولی لگنے جیسا درد 'اخراج خون' قدرے جما ہوا 'معمولی حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے' رحم کی کمزوری۔

کمر: تکونیہ ہڈی اور پیڑو کے درمیان درد 'ایک ہڈی سے دوسری ہڈی تک درد ہوتا ہے۔ زیریں کمر میں فالجی درد۔

اطراف: رانوں کی اندرونی جانب کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے۔ ایڑیوں اور ٹخنوں میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جوڑوں میں نقرسی درد ہوتا ہے۔ گنٹھیا 'گرم کمرے میں زیادتی۔ سرخ چمکدار سوجن 'گنٹھیا کی گانٹھیں (امونیم فاس)۔

جلد: آلات تناسل کے مے ساتھ ناقابل برداشت خارش اور جلن 'بکثرت دانے نکلتے ہیں۔ (تھوجا' نائٹرک ایسڈ) مے سیاہ رنگ کے۔

زیادتی: معمولی حرکت سے گرمی سے گرم ہوا سے۔

کمی: تازہ سرد ہوا میں۔

معاون: تھوجا۔

مقابلہ: سینگو سوربا (وریدوں میں اجتماع خون اور اخراج خون 'ٹانگوں کی رگیں پھیل جاتی ہیں۔ حیض لمبے عرصہ تک رہیں اور بکثرت ساتھ سر۔ بازو ٹانگوں میں اجتماع خون مریض حساس اور چڑچڑا 'موقونی حیض کے دنوں میں اخراج خون۔ 2x طاقت استعمال کریں) سینگو سگا (اخراج خون بالخصوص مقعد سے) (16 استعمال کریں) روز میرنس (حیض وقت سے پہلے 'شدید درد اور بعد میں رحم سے اخراج خون' سر بھاری 'غنودگی' سردی اور ٹانگیں برف کی مانند ٹھنڈی 'پاس نہیں ہوتی اس کے بعد گرمی لگتی ہے' حافظ کمزور) کروکس شایوا 'کلکیریا کارب' ٹریلیم 'اپیکاک' ملی فو لیم 'ارجی اون۔

تریاق: پلساٹیل۔

خوراک: مسوں کے لئے خارجی طور پر مدد 'ہنکچر استعمال کریں۔ اندرونی طور پر 3 سے 30 طاقت۔

سکھارم افسی نیلس

Saccharum Officinales

(Cane Sugar)

عظیم ڈاکٹر ہیرنگ کے مطابق بچوں اور عورتوں میں بہت سی مزمن امراض چینی کے زیادہ استعمال سے پیدا ہوتی ہیں۔ چینی جراثیم کش ہے۔ ہر قسم کی چھوت اور سڑاؤ کو روکتی ہے۔ ریشوں کو تحلیل کرتی ہے۔ مسامات میں تبدیلی لاتی ہے اور رطوبتوں کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ اس طرح یہ زخموں کی صاف کرتی ہے اور مواد کو نکالتی ہے۔ زخموں کو مندمل کرتی ہے۔ ٹانگ کے زخم، چینی دل کے پھوٹوں کو طاقت دیتی ہے۔ ان کی حفاظت کرتی ہے۔ پرورش کرتی ہے اور اگر دل اپنی اصلاح نہ کر سکے تو یہ مدد کرتی ہے۔ دل اور اس کی شریانوں کے عوارض میں مفید ہے۔ خون کی کمی اور اعصابی کمزوری میں مقوی ہے۔ قوت اور وزن بڑھاتی ہے۔

قرنیہ غیر شفاف ہو جاتا ہے، 'نظر دھندلی' تیزابیت، 'مقعد کی خارش' سرد پيسنه، 'دل کے پھوٹوں کی تنزی' موٹے پھولے ہوئے بچے جو بد مزاج اور گستاخ بھی ہوں۔ کھانے کے لئے ذائقہ دار چٹکارے دار چیزیں مانگتے ہوں مگر مقوی اشیاء سے انکار کر دیں۔ پاؤں کا استسقاء، ہر ساتویں دن سرد رہتا ہے۔
مقابلہ: سکھارم لیکٹس (شوگر آف ملک، کثرت بول، نگاہ دھندلی، ٹھنڈے درد جیسے سردی مار گئی ہو۔ زبردست جسمانی تھکن، شوگر آف ملک کی بڑی خوراک آنتوں میں ایسی کیفیت پیدا کرتی ہے جو ان کی گندگی اور قبض رفع کرتی ہے۔

خوراک: 30 طاقت اور بلند۔ گنگرین میں بیرونی استعمال کریں۔ دل کے پھوٹوں کی کمزوری کی وجہ سے ہارٹ فیل کا خطرہ ہو تو ایک اونس چینی صبح شام کھلانے سے پھوٹوں کو طاقت ملتی ہے اور ہارٹ فیل کا خطرہ ٹل جاتا ہے۔ لیکن اگر کوآڑ ماؤف ہوں، تب کام نہیں کرتی، مرگی۔ خون میں شکر کی مقدار کم ہو تو پورا کر دیتی ہے۔ اعصابی نظام کو تحریک دیتی ہے۔ زچگی کے اختتام پر اس کا استعمال بہترین ہے۔ 25 گرام چینی حل کر کے رکھ لیں اور ہر آدھے گھنٹے بعد دیں۔

مقابلہ: سکھارین (تھوک اور ہضم کی رطوبتوں میں رکاوٹ ڈالتی اور اس سے بد ہضمی پیدا ہوتی ہے۔ درد پیدا کرتی ہے، رطوبت پیدا کرنے والے غدودوں کو متاثر کرتی ہے۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ اسہال اور کمزوری، درد بالخصوص پیٹ کے نچلے حصہ میں۔

سیلیکیم ایسڈم

Salicylicum Acidum

(Salicylic Acid)

علامات کے حوالہ سے گنٹھیا میں استعمال ہوتی ہے۔ بد ہضمی اور کان کی خرابی سے آنے والے چکر۔ انفلو نزا کے بعد آنے والی کمزوری کان بجتے ہیں، بھنھناہٹ ہوتی ہے اور بہرہ پن۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔

سوز چکر اور بائیں جانب گرنے کا رجحان، سردرد، اچانک جاگنے پر پریشانی آتی ہے۔ زکام کا ابتدائی درجہ، کپٹیوں میں تیز چیز چھنے والا درد۔

آنکھ: پردہ شبکیہ سے خون آتا ہے۔ انفلو نزا کے بعد یا البیومن آنے سے پردہ شبکیہ کی سوزش۔ کان: کانوں میں گرج اور گھنٹیاں بجتی ہیں۔ بہرہ پن اور چکر آتے ہیں۔

گلا: دکھن ہوتی ہے، سرخ اور سوجا ہوا، حلق کی سوزش، کوئی چیز نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ معدہ: منہ کے زخم، دکھن جلن اور سانس بدبودار، اچھارہ، گرم اور ترش ڈکار، بدبودار خمیر اٹھتا ہے۔ خمیر کے باعث بد ہضمی، زبان کی رنگت بیگنی، نیلگوں، سانس بدبودار۔

پاخانہ: بدبودار اسہال، معدہ اور آنتوں کی خرابیاں، بالخصوص بچوں میں، پاخانہ سبز مینڈک کے انڈوں جیسا (میگ کارب) مقعد میں خارش ہوتی ہے۔

اطراف: گھٹنے سو جے ہوئے اور پردرد، جوڑوں کا حاد درد جو چھونے سے اور حرکت سے بڑھتا ہے۔ بکثرت پسینہ آتا ہے، درد جگہ بدلتا ہے، لنگڑی کا درد جلن کے ساتھ جو رات کو بڑھتا ہے۔ پاؤں کا پسینہ بکثرت اور پسینہ دب جانے کے بعد اثرات دور کرتی ہے۔

جلد: خارش اور آبلے، کھجانے سے آرام ملتا ہے۔ نیند نہیں آتی، پسینہ آتا ہے۔ چھپاکی، جلد گرم اور جلن ہوتی ہے۔ بیگنی داغ، داد، نملہ، ہڈیوں کا نرم پن اور مردار پن آتا ہے۔

مقابلہ: سالول (جوڑوں میں گنٹھیا کا درد ساتھ دکھن اور سختی، آنکھوں کے اوپر درد، پیشاب سے نفشہ کی بو آتی ہے) کالجیکیم، چائنا، للٹک ایسڈ، سپاریا اور گالتھیریا میں للٹک ایسڈ پایا جاتا ہے۔

خوراک: 3x سفوف۔ جوڑوں کے حاد درد میں پانچ گرین کی خوراک ہر تین گھنٹے بعد دیں۔

سیکس نائگرا

Salix Nigra

(Black Willow)

یہ آلات تناسل زنانہ و مردانہ کو متاثر کرتی ہے۔ ہسٹیریا اور گھبراہٹ، شہوانی خیالات اور شہوت انگیز خواب، جنسی جوش کو دور کرتی ہے۔ شہوانی جذبات کو کم کر کے تسکین دیتی ہے۔ ناقابل ضبط جنسی جوش، حاد سوزاک ساتھ جنسی خواہش کی شکایات، سوزاک کے باعث ٹیڑھی شہوت، مشت زنی کے بعد کی حالتیں، جریان منی میں مفید ہے۔

چہرہ: سرخ، سوجا ہوا بالخصوص ناک کا آخری حصہ۔ آنکھوں میں خون اتر آتا ہے۔ حرکت سے اور چھونے سے دکھن، بالوں کی جڑوں میں درد، نکسیر بہتی ہے۔

عورت: ماہواری سے پہلے یا دوران شدید اعصابی شکایات، بیضۃ الرحم میں درد ہوتا ہے۔ حیض درد کے ساتھ، بیضۃ الرحم میں اجتماع خون اور اعصابی درد، کثرت حیض، رحم سے اخراج خون اور ریشہ دار رسولی، خواہش مباشرت کی زیادتی۔

مرد: خصیوں کی حرکت سے درد ہوتا ہے۔

کمر: زیریں کمر میں درد، تیز چلنا دشوار ہوتا ہے۔

مقابلہ: یوہیمین، کینتھرس۔

خوراک: مدر، پنچر کے 30 قطرے۔

سلویا افسی نیلس

Salvia Officinalis

(Sage)

پینہ کی کثرت کو روکتی ہے۔ جب گردش خون کمزور ہو۔ ٹی بی رات کا پینہ اس کے ساتھ کھانسی جو گدگد اہٹ کے ساتھ آتی ہے اور دم گھٹتا ہے۔ پستانوں میں دودھ کی زیادتی، جلد کو تقویت دیتی ہے۔ **سانس:** گدگد اہٹ والی کھانسی بالخصوص سینہ کی ٹی بی میں۔

جلد: نرم، ڈھیلی، گردش خون ست اور ہاتھ پاؤں سرد، پینہ بکثرت آتا ہے۔

مقابلہ: کرائی، سیسٹمی، مم لیو کین تھی مم (پینہ والے غدود پر خاص اثر ہے۔ سپری پیڈیم کی طرح اعصاب کو سکون دیتی ہے۔ دائیں جڑے اور کنپٹی میں چیرنے پھاڑنے والا درد، دانتوں اور سوزھوں میں درد جو چھونے سے بڑھتا ہے۔ حرارت ملنے سے کم ہوتا ہے۔ چڑچڑا اور رونے والا۔ 12x استعمال

کریں۔ بے خوابی اور رات کو پسینہ آتا ہے۔ اعصابی جوش، پسینہ بکثرت اور رطوبتوں کا خراج بڑھ جاتا ہے۔ مدر ٹنگر کی مادی خوراک دیں۔ (فلانڈریم، ٹیوبرکولینم، سلویا سکلیریٹا) اعصابی ٹانک ہے۔ خوراک چائے کا ایک چمچ ایک پائنٹ گرم پانی میں ڈال کر بھاپ دیں۔ (روبیائٹسکوٹرم) تلی کی بہترین دوا ہے۔ سیانوٹس (سبزیرقان) بندش حیض، ٹی بی، خون کی کیم، تلی کی خرابی سے خون کی کمی، مدر ٹنگر 10 قطرے کی خوراک دیں۔

خوراک: مدر ٹنگر 20 قطروں کی خوراک پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ خوراک لینے کے دو گھنٹے بعد اثر شروع ہو جاتا ہے اور دو سے چھ دن جاری رہتا ہے۔

سمبوکس ننگرا

Sambucus Nigra

(Elder)

یہ دوا خاص طور پر آلات تنفس پر اثر کرتی ہے۔ بچوں کا خشک زکام، ناک میں بولتا ہے۔ استسقاءی سوجن، بہت سی تکالیف کے ساتھ بکثرت پسینہ آتا ہے۔

ذہن: آنکھیں بند کرنے سے بہت سی شکلیں نظر آتی ہیں۔ مسلسل خوفزدہ رہتا ہے۔ بہت جلد ڈر جاتا ہے۔ خوف کے بعد دم گھٹنے کے دورے آتے ہیں۔

چہرہ: کھانسنے سے نیلا ہو جاتا ہے۔ سرخ رخساروں پر محدود جگہوں پر جلن ہوتی ہے۔ چہرے پر پسینہ اور گرمی۔

پیٹ: قونج ساتھ متلی اور اچھارہ۔ بار بار پانی جیسے چکنے پاخانے آتے ہیں۔

پیشاب: پیشاب بکثرت اور ساتھ جلد کی خشک گرمی۔ بار بار مگر مقدار میں کم، گردوں کی حاد سوزش، استسقاءی علامات اور تے۔

سانس: سینے میں گھٹن اور ساتھ معدہ میں دباؤ اور متلی، آواز بگڑ جاتی ہے اور گلے سے لیس دار کف آتا ہے۔ دورے کی شکل میں تشنجی کھانسی جو آدھی رات کو آتی ہے، ساتھ چلاتا ہے اور سانس کی تنگی ہوتی ہے۔ تشنجی کروپ، خشک زکام، بچے ناک میں بولتے ہیں۔ ناک خشک اور بند، جب ماں کا دودھ پیتا ہے تو دم گھٹنے والی کھانسی آتی ہے، ناک بند ہو جاتا ہے، سانس نہیں لے سکتا، بچہ اچانک جاگ جاتا ہے۔ دم گھٹنے کی کیفیت پیدا ہوتی ہے، چہرہ نیلا ہو جاتا ہے، سانس باہر نہیں نکال سکتا (میفاٹیس) بچوں کا دم۔

اطراف: ہاتھ نیلے ہو جاتے ہیں۔ ٹانگوں اور پیروں پر استسقاءی سوجن، پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے رات کو کمزوری پیدا کرنے والا پسینہ آتا ہے۔ (سلویا، ایشک ایڈ)

بخار: سوتا ہے تو گرمی کا احساس ہوتا ہے، کپڑا اتارنے سے ڈرتا ہے۔ بیداری کی حالت میں پورے جسم

پر پسینہ آتا ہے۔ بخار کے دورے سے قبل خشک کھانسی آتی ہے۔

جلد: نیند کے دوران خشک گرمی کا احساس، پھولی ہوئی اور سوجی ہوئی، استسقاء عام، جاگنے پر بکثرت پسینہ۔

زیادتی: نیند کے دوران آرام کرنے سے، پھل کھانے کے بعد۔

کمی: بستر میں بیٹھ جانے سے، حرکت سے۔

مقابلہ: اپیکاک، میفائیٹس، ادیم، سمبوکس، کنائڈنس (جلندھر میں مفید ہے۔ بڑی مقدار میں دیں 1/4 سے 1 پیچ دن میں تین مرتبہ۔)

تریاق: آر سینیکلیم، الیم، کیمر۔

خوراک: مدر، نچر سے 6 طاقت۔

سینگونیریا

Sanguinaria

(Blood Root)

دائیں جانب کی دوا ہے۔ یہ بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے بالخصوص آلات تنفس کی۔ خون کی نالیوں کو کنٹرول کرنے والے نظام کی خرابی، رخساروں پر سرخ داغ، گرمی کی لپٹیں، چہرے اور سینے کی طرف دوران خون بڑھ جاتا ہے۔ کپٹیوں کی وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔ موقوفی حیض کے دنوں کی تکالیف میں مفید ہے۔ جلن کا احساس جیسے گرم پانی سے ہوتا ہے۔ انفلوئنزا کی کھانسی، پیچھڑوں کی ٹی بی، اچانک نزلہ کا اخراج بند ہونے سے اسہال آتے ہیں۔ مختلف اعضاء کی جلن اہم ہے۔

سر: دائیں جانب تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ دھوپ کی وجہ سے سردرد، وقت مقررہ پر آنے والا پرانا سردرد، سرد سردی پشت سے شروع ہوتا ہے اوپر کی جانب پھیلتا ہوا آنکھ کے اوپر آکر ٹھہر جاتا ہے بالخصوص دائیں جانب۔ وریدوں اور کپٹیوں میں تناؤ آتا ہے۔ درد لیٹنے اور سونے سے کم ہوتا ہے۔ درد موقوفی حیض کے دنوں میں پلٹ آتا ہے۔ ہر ساتویں دن سردرد ہوتا ہے۔ (سلفر، سباڈلا) کھوپڑی میں بائیں جانب محدود جگہ پر درد ہوتا ہے۔ آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ سر کی پشت میں درد جو بجلی کی تیزی سے آتا ہے۔

چہرہ: متمایا ہوا، اعصابی درد، درد بالائی جبڑے سے چاروں طرف پھیلتا ہے۔ رخسار سرخ ان میں جلن ہوتی ہے۔ ٹی بی کی متماہٹ، جبڑے کے زاویے کے پیچھے بھراؤ اور دکھن۔

ناک: بخار کا ہی، ناک کی اندرونی گلن سڑن اور بدبودار زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ ناک کی گومڑی۔

زکام جس کے بعد اسہال آتے ہیں۔ ناک کی مزمن سوزش، بلغمی جھلیاں خشک اور ان میں اجتماع خون۔ کانوں میں جلن، کان درد اور ساتھ سردی، بھنبھناہٹ اور گرج سنائی دیتی ہے، کان کی رسولی۔ گلا پھولا ہوا بالخصوص دائیں جانب، خشک اور سکڑا ہوا، منہ اور حلق کے زخم ساتھ خشکی اور جلن کا احساس، زبان سفید، جھلسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ لوز تین کی سوزش۔ مکھن سے نفرت، چٹخارے دار اشیاء کی خواہش، نہ بچھنے والی پیاس، جلن، قے ساتھ رال بہتی ہے۔ زبردست کمزوری اور غشی کا احساس۔ (فاسفورس، سیپیا) صفراوی تھوک معدہ اور بارہ انگشتی آنت کا زلہ۔

پیٹ: زکام ٹھیک ہونے پر اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ جگر کے مقام سے اوپر درد ہوتا ہے۔ اسہال، صفراوی، تیلے اور زور سے خارج ہوتے ہیں۔ (نیٹرم سلف، لائیکوپوڈیم) معائے مستقیم کا کینسر۔ عورت: لیکوریا کی رطوبت بدبودار اور خراش دار، حیض بدبودار اور بکثرت، پستانوں کی دکھن، رحم کی رسولی، حیض سے قبل بغل میں خارش ہوتی ہے۔ موقوفی حیض کے دنوں کی شکایات۔ نفس: زخروں کا استسقاء، سانس کی نالی کی دکھن، سینے کی ہڈی کے پیچھے گرمی اور تناؤ کا احساس۔ آواز دب جاتی ہے، معدہ کی خرابی کے باعث آنے والی کھانسی جو ڈکار آنے سے کم ہوتی ہے۔ کھانسی کے ساتھ سینے میں جلن دائیں جانب زیادتی، بلغم سخت زنگ آلود بدبودار تھوک نہیں سکتا۔ کالی کھانسی اور انفونزہ کے بعد تشنجی کھانسی آتی ہے۔ کھانسی تازہ سردی سے پلٹ آتی ہے۔ سینے کی ہڈی کے پیچھے گدگداہٹ سے مسلسل تکلیف دہ کھانسی آتی ہے۔ جو رات کو لیٹنے سے بڑھتی ہے جس کی وجہ سے بستر میں اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے۔ چھاتی میں دائیں جانب جلن ہوتی ہے جو دائیں کندھے تک جاتی ہے۔ دائیں طرف بھٹنی کے نیچے دکھن کا احساس، حیض دب جانے سے خون تھوکتا ہے۔ شدید تنگی نفس اور سینے کی گھٹن، سانس بدبودار اور پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ سینے میں جلن جیسے سینے سے پیٹ تک گرم بھاپ ہو۔ ٹی بی اور رحم کا ریشہ دار ورم، نمونیہ چت لیٹنے سے راحت ملتی ہے۔ دمہ اور پیٹ کی خرابی (نکس دامیکا) دل کے کواڑوں کی تکلیف اور ساتھ پھیپھڑوں کی شکایات، پیشاب میں فاسفیٹ کا اخراج اور گوشت سوکھتا جاتا ہے۔ اچانک زلہ رک جانے سے اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ اطراف: دائیں کندھے، کولہ کے بائیں جانب کے جوڑ اور گردن کی پشت کا گنٹھیا۔ ہتھیلیوں اور ٹکڑوں کی جلن، ایسے مقامات کا گنٹھیا جہاں گوشت کم ہو لیکن جوڑوں کے علاوہ پاؤں کی انگلیاں اور ٹکڑے جلتے ہیں۔ دائیں جانب کا اعصابی درد، اعضاء کو چھونے سے کمی ہوتی ہے۔ جلد: رس کے زہر کا تریاق ہے۔ سرخ پھولے ہوئے دانے جو موسم بہار میں بڑھتے ہیں، جلن اور خارش جو گرمی سے بڑھتی ہے، کیل اور حیض مقدار میں کم، زخاروں کی ہڈیوں کے اوپر سرخ نشان۔ زیادتی: مٹھائی کھانے سے دائیں جانب حرکت سے چھوٹنے سے۔

کمی: ترش اشیاء سے 'نیند سے' اندھیرے سے۔ معاون: ٹار ٹار ایسے ٹک۔
 مقابلہ: جٹیشیا (سانس کی نالیوں کا نزلہ 'زکام' آواز دب جاتی ہے۔ انتہائی ذکی الحس) ڈی ٹیس (اور)
 شقیقہ (بیلادونا، آرس ورس، ملی فولیم، لیکیس، فیرم میٹ، اوپیم۔
 خوراک: سرد درمیں مدر منچر، گنٹھیا میں 6 طاقت۔

سنگو نیریا نٹریکا

Sanguinaria Nitrica

(Nitrate of Sanguinarine)

یہ دوائی ناک کے گوڑے میں استعمال ہوتی ہے۔ حاد اور مزمن نزلہ، حلق کی حاد سوزش (وی تھیا) گلے اور سینے میں جلن اور اچانک ڈنگ لگنے والا درد بالخصوص سینے کی ہڈی کے نیچے، انفلوئنزا، آنسو بہتے ہیں۔ آنکھوں اور سر میں درد، کاسہ سر پر درد، بندش کا احساس، حلق کی مزمن کیسوی سوزش۔
 ناک: بندش کا احساس، بکثرت پانی جیسے مواد کا اخراج اور جلن دار درد۔ ناک کی ہڈی بڑھ جاتی ہے اور رطوبت کے اخراج میں کمی ہوتی ہے۔ رطوبت کم اور خشکی کا رجحان۔ چھوٹے کھرنڈ جس کو صاف کرنے سے خون نکلتا ہے۔ حلق میں ٹپکنے والی رطوبت تھوکی نہیں جاسکتی۔ نتھنے خشک اور جلن۔ پانی جیسا کف اور ناک جڑ میں دباؤ۔ ناک کے نتھنے زرد گاڑھی خون ملی رطوبت سے بند ہوتے ہیں۔ چھینکیں، ناک کے پچھلے حصہ میں کچاپن اور دکھ ہوتی ہے۔
 گلا: کھردرا، خشک، گھٹن اور جلن، دائیں لوزتین میں دکھن، نگلنا مشکل ہو جاتا ہے۔
 منہ: زبان کے اطراف میں زخم بنتے ہیں۔
 تنفس: تکلیف وہ کھانسی ساتھ زرد، گاڑھا اور میٹھا بلغم نکلتا ہے۔ سینے کی ہڈی کے درمیانی حصہ کے پیچھے دباؤ، گلے اور سانس کی نالیوں کی خشکی اور جلن، گدگد اہٹ والی کھانسی۔ ناک، حلق اور سانس کی نالیوں کا مزمن نزلہ، آواز بھاری، بدلی ہوئی اور بگڑی ہوئی۔

مقابلہ: سینگوین ٹار ٹار کیم (آنکھ کا ڈھیلا حلق سے باہر آ جاتا ہے، نگاہ دھندلی) اور مٹرا ٹفلیم، سورانیئم کالی بائیکروم۔
 خوراک: 3 طاقت کا سفوف۔

سنی کیولا

Sanicula

(Water of Sanicula Springs Ottawa)

یہ دوا سلسلہ البول، بحری سفر کے امراض، قبض اور کساح میں مفید ہے۔
 بچے کی جانب حرکت سے خوف کھاتا ہے۔ (بوریکس) نیند کے دوران سر کی پشت اور گردن کی
 پشت پر بکثرت پسینہ آتا ہے۔ (کلکیریا کارب، سلیشیا) روشنی سے گھبراہٹ۔ سرد ہوا اور ٹھنڈک پہنچانے
 سے آنسو بہتے ہیں۔ بکثرت سکری اور چھلکے کانوں کے پیچھے دکھن۔
 گلا: گاڑھا، رسی جیسا، لیس دار کف نکلتا ہے۔

منہ: زبان لمبی، ڈھیلی اور جلن ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے ٹھنڈا رکھنے کے لئے بار بار باہر نکلتا ہے۔ زبان کا
 اگزیم۔

معدہ: کار میں سفر کرنے سے متلی اور قے، پیاس لیکن کم پانی پیتا ہے۔ (آرسنک البم، چائنا) جیسے ہی پانی
 معدے میں پہنچتا ہے، قے ہو جاتی ہے۔

پاخانہ: پاخانہ لمبا، بھاری اور پردرد، پورے سیون میں درد ہوتا ہے۔ جب تک بہت سا پاخانہ جمع نہ ہو
 جائے حاجت نہیں ہوتی۔ بہت زیادہ زور لگانے سے معمولی پاخانہ خارج ہوتا ہے۔ واپس چلا جاتا ہے
 ریزہ ریزہ ہو کر نکلتا ہے۔ (مگنیشیا میور) بہت زیادہ بو والا۔ مقعد، سیون اور آلات تناسل کے آس پاس جلد
 چھل جاتی ہے۔ اسہال جن کی رنگت اور نوعیت بدلتی رہتی ہے، کھانے کے بعد اسہال آتے ہیں۔

عورت: بچے کی جانب دباؤ جیسے پیڑو کے اعضاء باہر نکل آئیں گے۔ آرام کرنے سے سکون ملتا ہے۔
 اعضاء کی سہارا دینے کی خواہش، رحم کی دکھن، لیکوریا جس سے مچھلی یا پرانے پیر کی بو آتی ہے۔ (ایسپیرا)
 اندام نہانی جیسے لمبی ہو گئی ہو۔

کمر: تکنیہ ہڈی میں جوڑا کھڑ جانے کا احساس، دائیں جانب لیٹنے سے کمی ہوتی ہے۔
 ہاتھ پاؤں: پاؤں کے تلوؤں میں جلن (سلفر، لیکیس) پاؤں کا پسینہ بدبودار (سلیشیا، سورائیم) بازوؤں اور
 ٹانگوں پر سرد لیس دار پسینہ آتا ہے۔

جلد: گندی، چکنی، بھوری، جھریوں والی، اگزیم، کٹی پھٹی بالخصوص ہاتھوں اور انگلیوں کی۔ (پٹرو لیم،
 گریفائٹس)

زیادتی: بازوؤں کو پیچھے حرکت دینے سے۔
 مقابلہ: ابراہیم، ایلومینا، کلکیریا کارب، سلیشیا، سلفر۔
 خوراک: 30 طاقت۔

سینٹونینم

Santoninum
(Santonin)

آنکھ اور آلات بول کی علامات اہمیت کی حامل ہیں۔ کیڑوں کے باعث آنے والے امراض میں
معدہ اور آنتوں کی سوزش 'ناک کی خارش' بے چین نیند، پٹھوں کی پھڑکن وغیرہ۔ ان امراض میں اگر
کادرجہ رکھتی ہے۔ لمبے اور دھماکہ نما کیڑوں کو نکالتی ہے مگر ٹیپ ورم کو نہیں نکالتی۔ بچوں کی رات کی
کھانسی، مثانہ کی مزمن سوزش، حلق کی شدید تکلیف اور ٹی بی کی گانٹھوں کا درد۔
سر: سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ ساتھ رنگوں کا داہمہ، 'ناک کی خارش' ناک میں انگلی گھماتا ہے۔
منہ: سانس بدبودار، بھوک کی بے قاعدگی، پیاس، زبان گہری سرخ، دانت پیتا ہے۔ متلی، کھانے
کمی ہوتی ہے، دم گھٹنے کا احساس۔
آنکھیں: اچانک نگاہ دھندلی ہو جاتی ہے۔ رنگوں کا اندھا پن، 'یرقان'۔ کیڑوں کے باعث بھنگا پن۔
آنکھوں کے گرد گہرے رنگ کے حلقے۔
پیشاب: اگر پیشاب کا رد عمل تیزابی ہو تو رنگ سبز ہو گا اور اگر الکلائن تو رنگ سرخی مائل بیگیں۔
پیشاب کی بندش، پیشاب غیر ارادی طور پر نکلتا رہتا ہے۔ تکلیف سے آتا ہے۔ مثانہ میں بھراؤ کا احساس
گردوں کی سوزش۔
مقابلہ: سائٹا، ٹیو کریم، نفتھالین، نیٹرم فاس، سپائی جیلیا۔
خوراک: 2 اور 3 طاقت کا سفوف۔ بچوں کو بخار اور قبض میں بہت چھوٹی طاقت نہ دیں۔ چھوٹی
طاقتوں کا اثر زہریلا ہو سکتا ہے۔

سپونیریا

Saponaria
(Soap Root)

حاذ زکام، نزلہ اور گلے کی دکھن میں زبردست اثر رکھتی ہے۔ زکام کی شدت کو کم کرتی ہے۔
ذہن: درد یا ممکنہ موت سے بے پرواہ، سرد مر، پریشان، نیند کا غلبہ۔
سر: چھین والا درد ہوتا ہے۔ آنکھ کے اوپر سوئی چھینے جیسا درد ہوتا ہے جو بائیں جانب شام کو اور حرکت
سے زیادہ ہوتی ہے۔ آنکھوں کے حلقوں کے اوپر ٹپکن۔ سر میں اجتماع خون گردن میں جھکن کا احساس
زکام جیسے نٹے میں ہو اور مسلسل بائیں جانب چلنے کی کوشش کرتا ہے۔ بائیں جبڑے کے اعصاب میں

درد ہوتا ہے۔ ناک بند ہونے کا احساس اور خارش ہوتی ہے اور چھینکیں آتی ہیں۔
 آنکھوں میں شدید درد، ڈھیلے کی گہرائی میں گرم سوئیاں چبھتی ہیں۔ پلوں کا اعصابی درد
 بائیں جانب زیادتی، روشنی کا خوف، ڈھیلا باہر نکل آتا ہے۔ لکھنے پڑھنے سے تکلیف بڑھتی ہے، دھند۔
 نکلنے میں دشواری، متلی، کلیجہ جلتا ہے۔ بھراؤ کا احساس، ڈکار سے کمی نہیں ہوتی۔
 دل: دھڑکن کمزور، نبض آہستہ، دھڑکن اور بے قراری۔
 زیادتی: رات کو دماغی محنت سے بائیں جانب۔

مقابلہ: سپونین، یکاسینگ، ڈائیسکوریلا اور دوسرے پودے (تھکن، بائیں کپٹی اور آنکھ میں درد، روشنی
 سے گہراہٹ، آنکھ کی گہرائی میں گرم سوئیاں چبھنے کا احساس، درد شقیقہ، جڑے کی تکلیف، حیض سے
 قبل شدید درد، گلے کی شدید دھن دائیں جانب زیادتی، کوزتین سو جے ہوئے۔ گرم کمرے میں زیادتی،
 ذائقہ تیز جلن دار، چھینکیں) اور باسکم، کایولس (دونوں میں سپونین پایا جاتا ہے) کھلایا (انا گیس، اگروٹا،
 ہیلونائس، سار ساپرلا، پیرس، سائیکلے من میں بھی سپونین پایا جاتا ہے۔)

سرکولیکٹک ایسڈ

Sarcolactic Acid

پٹھوں کی تھکن کے دوران پٹھوں کے ریشوں میں پیدا ہوتا ہے۔ عام لیکٹک ایسڈ سے مختلف
 ہے۔ یہ ایک وسیع اثر کرنے والی دوا ہے۔ اس کی آزمائش ڈاکٹر ولیم گریگس نے کی۔
 یہ وبائی انفلوئنزا میں مفید ہے بالخصوص جب شدت سے آئے اور متلی و تھکن بھی ساتھ ہو۔
 جب آر سینکیم البم ناکام ہو جائے تو کام کرتی ہے۔ ریڑھ کی کمزوری، پٹھوں کی کمزوری، تنگی نفس اور دل
 کے پٹھوں کی کمزوری دور کرتی ہے۔

عام علامات: تھکن اور پٹھوں کی کمزوری، محنت سے زیادتی، نیند نہیں آتی۔ پورے بدن میں دھن جو
 بعد دوپہر بڑھ جاتی ہے۔ رات کو بے چینی، صبح جاگنے پر تھکن کا احساس۔
 گلا: حلق میں ٹھن، گلے کی دھن اور ناک و نر خرے میں تنگی، گلے میں گدگد اہٹ۔
 معدہ: متلی، ناقابل ضبط متلی و قے حتیٰ کہ پانی بھی نکل جاتا ہے۔ اس کے بعد شدید کمزوری آتی ہے۔
 کمر اور اطراف: کمر، گردن اور کندھوں میں تھکن کا احساس، فاج کمزوری۔ لکھنے سے کھائی باسانی
 تھک جاتی ہے۔ میڑھیاں چڑھنے سے شدید کمزوری آتی ہے۔ پنڈلیوں اور رانوں کی تھکن، بازو جیسے

بے کار ہوں۔ پنڈلیوں میں اینٹھن۔
 خوراک: 6 سے 30 طاقت۔ 15x بہتر ہے۔ (گریگس)

سیرا سینا پر پوریا

Sarracenia Purpurea
(Pitcher Plant)

یہ چیچک کی دوا ہے۔ نظر کی خرابیاں، دل کی بے قاعدہ چال کی وجہ سے سر میں اجتماع خون، سر پر کان۔ اس میں طاقتور خامرہ موجود ہوتا ہے۔ پرانا سر درد، مختلف اعضاء میں ٹپکن بالخصوص گردن، کندھوں اور سر میں اور جس سے پھٹ جانے کا احساس ہوتا ہے۔ آنکھیں: روشنی کا خوف، آنکھوں کی دھن اور سوجن، آنکھ کے حلقوں میں درد، آنکھ کے سامنے سیاہ چیزیں نظر آتی ہیں۔

معدہ: ہر وقت بھوکا رہتا ہے، باوجود کھانا کھانے کے۔ کھانے کے دوران نیند آتی ہے۔ بکثرت پرورد۔

کمر: درد زیریں کمر سے شانے کی ہڈی کے وسط تک لہراتی ہوئی جاتی ہے۔
اطراف: بازو اور ٹانگیں کمزور، گھٹنے اور کولے کے جوڑ میں چیرنے پھاڑنے والا درد۔ بازو کی ہڈیوں میں درد، کندھوں کے درمیان کمزوری آتی ہے۔
جلد: چیچک کی شدت کو توڑتی ہے اور آبلے نہیں بننے دیتی۔
مقابلہ: ٹارٹارایک ٹک، ویرولینم، ملیٹڈریم۔
خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

سار سا پریدا

Sarsa Parilla

(Smilax)
درد گردہ، سوکھا، ہڈیوں کی غلاف کی درد جو آتشک کے باعث ہوتا ہے۔ موسم گرما اور دیکھیں لگوانے کی وجہ سے پھنسیاں، پھوڑے، اگزیم، پیشاب کی علامات اہم ہیں۔
ذہن: مایوس، ذکی، الحس، جلد رنجیدہ ہو جاتا ہے۔ بد مزاج اور کم گو۔
سر: درد کی وجہ سے افسردگی آتی ہے۔ دائیں جانب کپٹی سے اوپر گولی لگنے والا درد ہوتا ہے۔ سر کی پشت سے آنکھوں تک درد ہوتا ہے۔ الفاظ کی بازگشت کان سے ناک کی جڑ تک جاتی ہے۔ آتشک کے باعث ہڈیوں کے غلاف میں درد ہوتا ہے۔ انفلونزا، کاسہ، سرذکی الحس۔ چہرے اور اوپر کے ہونٹ، دانے، کاسہ، سر کی تر پھنسیاں، مونے کھرنڈ والی داد جس میں پیپ ہوتی ہے۔ چہرے سے شروع ہوتی ہے۔

زبان سفید، آبلے، زال، ہستی ہے، ذائقہ کیلہ، پیاس ندارد، سانس بدبودار ہوتا ہے۔
 گڑگڑاہٹ اور خمیر اٹھتا ہے۔ درد قونج اور کمر درد بیک وقت۔ شدید اچھارہ، بچوں کا ہیضہ۔
 پیشاب: پیشاب مقدار میں کم، چکنا، ذوات نظر آتے ہیں اور خون ملا۔ گردے کا درد، مثانہ کی پتھری،
 پیشاب کے بعد شدید درد ہوتا ہے۔ بیٹھنے پر قطرہ قطرہ پیشاب نکلتا ہے۔ مثانہ پھیل جاتا ہے اور ذکی
 اگس۔ بچہ پیشاب سے پہلے اور دورانِ چنچ مارتا ہے۔ بچے کے زیر جامہ پر ریت کے ذرات نظر آتے
 ہیں۔ بچوں کی درد گردہ اور پیشاب بندش یا رکاوٹ۔ درد دائیں گردے سے نیچے کی جانب جاتی ہے۔
 مثانہ کی اینٹھن، پیشاب پتلی اور کمزور دھار کی شکل میں خارج ہوتا ہے۔ بحری البول کے سوراخ میں درد
 ہوتا ہے۔

مرد: خون ملی منی کا اخراج، آلات تناسل سے ناقابل برداشت بو آتی ہے۔ آلات تناسل کی داد، خضوں
 کی تھیلی اور سیون پر خارش، آتشک، کیل داردانے، ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔
 عورت: بھٹنیاں چھوٹی، مرجھائی ہوئی اور اندر کودھنسی ہوئی ہوتی ہیں۔ حیض سے پہلے پیشانی پر خارش
 ہوتی ہے اور تر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ حیض دیر سے اور مقدار میں کم، حیض سے قبل دائیں جنگا سے میں تر
 پھنسیاں نکلتی ہیں۔

جلد: سکڑی ہوئی، جھریوں والی (ابراٹینم، سینی کیولا) خشک، ڈھیلی، داد کے دانے، زخم، کھلی ہوا میں جلدی
 ابھار ظاہر ہوتے ہیں۔ خارش جو موسم بہار میں آتی ہے اور اس کے اوپر کھرنڈ بنتا ہے، چیر بنتے ہیں،
 ہاتھوں اور پیروں کی جلد پھٹ جاتی ہے۔ جلد سخت، بے حس موسم گرما میں آنے والے جلدی امراض۔
 شاخمائے وجود: چیرنے پھاڑنے والی فالجی در دیں، ہاتھوں اور پیروں کا لرزہ، ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں
 کے پہلوں میں جلن ہوتی ہے۔ ناخن کی جڑ کا پھوڑا، بسری، انگلیوں کے سروں کے گرد زخم، ناخنوں کے
 نیچے کنسن کا احساس، گنٹھیا، ہڈیوں کا درد جو رات کو بڑھتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں چیر آجاتے ہیں۔
 ناخنوں کے نیچے جلن، ہاتھوں کا داد، انگلیوں کی پوروں کے گرد زخم۔ (سورائیم) ناخنوں کے نیچے کنسن کا
 احساس (پٹرو لیم) سوزاک کے بعد گنٹھیاوی در دیں پیدا ہوتی ہیں۔

زیادتی: رات کو مرطوبیت سے، پیشاب کے بعد، جمائی لینے سے، موسم بہار میں، حیض سے قبل۔
 معاون: مرکورس، سپیا۔

مقابلہ: بریرس، لائیگو پوڈیم، نیٹرم میور، پٹرو لیم، سافراس، سوردرس (گردوں، مثانے، غدہ مذی اور
 پیشاب کے راستے کی سوزش، پیشاب کی رکاوٹ، مثانہ کی سوزش اور ساتھ پیشاب کا اخراج تکلیف
 کے ساتھ) کیوکریٹا سٹریس (اس کے بیجوں کا خیساندہ پیشاب آور ہے اور کمر درد میں مفید ہے۔ درد کم
 کرتا ہے اور اخراج کو تحریک دیتا ہے)۔
 خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

سکروفلیریا نوڈوسا

Scrophularia Nodosa
(Knotted Figwort)

غدد بڑھ جاتے ہیں۔ خون کی کمی ہوتی ہے۔ جلدی امراض کی بہترین دوا ہے۔ چھاتیوں کی رسی کو تحلیل کرتی ہے۔ کان کا اگزیمیا، اندام نہانی کی خارش، جلد کی ٹی بی کے زخم، خنازیری سوجن (سٹس) پر درد خونی بواسیر، خسیوں کی ٹی بی، جلد کا کینسر پستان کی کانٹھ دار سوزش (سکریئم) تمام سکروفلیریا کے پھولوں میں درد۔

آنکھیں: روشنی تکلیف دہ گھبراہٹ (کوئیم) آنکھوں کے سامنے دھبے، ابروؤں میں سویاں چھتی ہیں۔ آنکھ کے ڈھیلے کی دکھن۔

کان: بیرونی حصہ کے آس پاس سوزش، بیرونی حصہ کے گہرے زخم، کانوں کے گرد اگزیم۔ پیٹ: جگر کے مقام پر دبانی سے درد ہوتا ہے۔ ناف کے نیچے قونج، مقعد اور اس کے گہرے میں درد ہوتا ہے۔ پرورد خارج خون بواسیر کے مے باہر نکل آتے ہیں۔

تنفس: شدید تنگی تنفس، سینے میں گھٹن اور لرزہ۔ سانس کی نالی جس مقام پر دو حصوں میں بٹی ہے وہاں درد ہوتا ہے۔ خنازیری مریضوں کا دمہ۔

جلد: چھین، خارش، ہاتھوں کے پیچھے زیادتی۔

نیند: زبردست غنودگی، صبح کھانے سے پہلے اور بعد میں زبردست نیند آتی ہے اور ساتھ تھکن۔ زیادتی: دائیں جانب لیٹنے سے۔

مقابلہ: لوبیلیا، اریس، روٹا، کارسی، نوس، کوئیم، اسٹریس۔

خوراک: مدر، ٹکچر اور پہلی طاقت۔ مقامی طور پر کینسر زدہ غدود پر لگائیں۔

سکولیریا لیٹر۔ فلوورا

Scutellaria Lateriflora
(Skull Cap)

اعصاب کے لئے سکون آور ہے۔ خوف اور گھبراہٹ اہم ہے۔ قلبی سوزش، ریشہ، اعصاب کی سوزش اور بچوں کا تشنج بالخصوص دانت نکالنے کے دنوں میں، پھوں کی پھڑکن، افسوسناک کے بعد اعصابی کمزوری میں فائدہ مند ہے۔

ذہن: کسی مصیبت کا خوف، یکسوئی کی نااہلیت (ایتھوزا) ذہنی انتشار۔

سرخیشانی کا ہلکا درد، آنکھوں میں باہر کی جانب دباؤ، چہرہ تھمتا جاتا ہے۔ بے چینی نیند اور خوف والے خواب آتے ہیں۔ حرکت کرنا پڑے۔ رات کا خوف، کابوس، درد، شقیقہ، دائیں آنکھ کے اوپر زیادہ۔ آنکھ کے ڈھیلوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ سکول کے ٹیچروں کا سر درد جیسے سر پھٹ جائے گا اور بار بار پیشاب آتا ہے۔ پیشانی اور دماغ کی جڑ میں درد۔ پرانا اعصابی سر درد جو شور، بو، روشنی سے بڑھتا ہے اور رات کو آرام کرنے سے کم ہوتا ہے۔ (مدر ٹیچر کے 5 قطرے)

معدہ: متلی، ترش ڈکاریں، ہچکی، درد اور تکلیف کا احساس۔

پیٹ: بھراؤ، اچھارہ، پھولا ہوا، درد قونج اور بے آرامی، ہلکے رنگ کے اسہال۔

مرد: اخراج منی اور نامردی اور ساتھ خوف کہ وہ کبھی صحت یاب نہیں ہو سکتا۔

نیند: رات کا خوف، کابوس، بے خوابی، اچانک آنکھ کھلتی ہے۔ ڈراؤنے خواب نظر آتے ہیں۔

اطراف: پٹھوں کی پھڑکن، مریض حرکت کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ رعشہ، لرزہ، بازوؤں میں تیز

ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ رات کو بے چینی رہتی ہے۔ کمزوری اور مسلسل درد۔

مقابلہ: سپری پیڈیم، لائیو پوس۔

خوراک: مدر ٹیچر اور چھوٹی طاقتیں۔

سکیل کار

Secale Cornutum

(Ergot)

یہ دوا پٹھوں کے ریشوں میں سکڑاؤ لاتی ہے جس وجہ سے پورے جسم میں گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔ خون کی کمی، ٹھنڈک اور بے حسی لاتی ہے۔ اعضاء میں لاغری اور گنگرین کی حالت ہوتی ہے۔ یہ بوڑھے افراد کی دوا ہے جن کی جلد جھریوں والی ہو اور کمزور، لاغر، بوڑھی خواتین۔ سکیل کار کی تمام تکالیف سردی سے آرام پاتی ہیں۔ پورے جسم میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ اخراج خون، مسلسل پتلا، بدبودار، پانی جیسا سیاہ خون بہتا ہے۔ کمزوری، بے قراری، لاغری، باوجود اس کے کہ بھوک پیاس زیادہ لگتی ہے۔ چہرے اور پیٹ کے پٹھوں کی پھڑکن۔ اس دوا میں بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے اور لبلبہ کی رطوبت کم ہو جاتی ہے۔

سرخ: اجتماع خون کے باعث درد جو سر کی پشت سے اٹھتا ہے اور ساتھ چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ سر پیچھے کی جانب کھنچ جاتا ہے، بال گرتے ہیں، خشک اور سرمئی۔ ناک سے گہرے رنگ کا خون گرتا ہے۔ آنکھیں: پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ موتیا کا ابتدائی درجہ بوڑھے افراد میں بالخصوص عورتوں میں۔ آنکھیں اندر کودھنی ہوئی اور ان کے گرد نیلا حلقہ بنتا ہے۔

چہرہ: زرد 'مرحایا ہوا' کمزور 'اینٹھن' چہرے سے شروع ہوتی ہے اور پورے جسم میں پھیل جاتی ہے۔
چہرے پر نیلے داغ، تشنج کے باعث بد شکل ہو جاتا ہے۔

منہ: زبان خشک، کٹی پھٹی، سیاہی جیسا خون ٹپکتا ہے۔ میل کی موٹی ترہ، لیس دار، زرد، سرد اور نکلے
نوک پر سرسراہٹ ہو، نوک سخت، زبان سوجی ہوئی اور مفلوج ہوتی ہے۔

معدہ: غیر قدرتی ندیدوں جیسی بھوک، ترش اشیاء کی خواہش، نہ بچھنے والی پیاس۔ ہچکی، متلی، خون اور
کافی جیسے مواد کی قے۔ معدہ اور پیٹ میں جلن ہوتی ہے۔ اچھارہ، بدبودار، ڈکار، تے ہیں۔

پاخانہ: ہیضہ جیسے پاخانے ساتھ ٹھنڈک اور اینٹھن۔ پاخانہ سبز رنگ کا، پتلا، بدبودار، خون ملا۔ جم
برف کی طرح ٹھنڈا لیکن جسم ڈھانپنا پسند نہیں کرتا۔ غیر ارادی طور پر پاخانہ نکل جاتا ہے۔ پاخانہ کے
اخراج کا پتہ ہی نہیں چلتا۔ ساتھ شدید کمزوری جیسے مقعد کھلا ہو۔

پیشاب: مثانہ کا فالج، پیشاب کی بندش، ناکام حاجت، مثانہ سے سیاہ خون آتا ہے۔ بوڑھے افراد کا
پیشاب از خود نکل جاتا ہے۔

عورت: حیض قونج کے ساتھ ساتھ ٹھنڈک اور گرمی برداشت نہیں ہوتی۔ کمزور بدن خواتین میں
ناقص تغذیہ کی وجہ سے اخراج خون زیادہ۔ رحم میں جلن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ بھورے رنگ کا
بدبودار لیکوریا، حیض بے قاعدہ، بکثرت، گہری رنگت والے۔ اگلی ماہواری تک مسلسل پانی جیسا پتلا
خون بہتا رہتا ہے۔ تیسرے ماہ اسقاط حمل کا خطرہ (سبائٹا) اعضاء ڈھیلے ہو جانے کے باوجود بچہ کی پیدائش
نہیں ہوتی۔ وضع حمل کے بعد کے درد، دودھ خشک ہو جاتا ہے۔ پستان مناسب طور پر بھرتے نہیں
ہیں۔ نفاس گہرے رنگ کا اور بدبودار، پرسوت کا بخار جس میں بدبودار رطوبت خارج ہوتی ہے۔
اچھارہ، سردی لگتی ہے، پیشاب دب جاتا ہے۔

بیمہ: دل کا درد، تنگی، نفس اور ٹھٹھن ساتھ ڈایا فرام میں تشنج۔ سینے میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔
اگلا حصہ ذکی الحس، دھڑکن ساتھ سکڑاؤ آتا ہے اور نبض رک رک کر چلتی ہے۔

نیند: گہری اور لمبی نیند، بے خوابی اور بے چینی، بخار اور پریشان کن خواب۔ کسی دوا کھانے کے نتیجے
میں یا شراب نوشی کے باعث بے خوابی آتی ہے۔

کمر: ریڑھ کی سوزش، ٹانگوں میں سرسراہٹ، معمولی چادر اوڑھتا ہے۔ حرکت کا فقدان، بے حسی
اور چیونٹیاں ریگتی ہیں۔ ریڑھ کی سوزش۔

شاخمائے وجود: کثرت تمباکو نوشی سے ہاتھ اور پاؤں خشک ہو جاتے ہیں ساتھ انگلیوں میں
سرسراہٹ، لرزہ، ڈگمگا کر چلتا ہے۔ چیونٹیاں ریگتی ہیں۔ درد اور تشنجی حرکات، بے حسی، انگلیاں اور
پاؤں نیلگوں، انگلیاں کھل جاتی ہیں یا مڑ جاتی ہیں۔ شدید اینٹھن، شاخ ہائے وجود کی برف جیسی
ٹھنڈک، ہاتھوں کی انگلیوں میں درد ہوتا ہے اور پاؤں کی انگلیوں میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔

جلد: سڑی ہوئی، بے حس، بیگنی رنگ کے نشان، نوزائیدہ بچوں کے اعضاء کی سختی اور استسقاء، گلے کے پھوں کا فالج، نیلا رنگ، خشک گنگرین جو بتدریج بڑھتی ہے۔ وریدوں کے زخم، جلن کا احساس جو سردی سے کم ہوتا ہے۔ اعضاء کو ڈھانپنا پسند نہیں کرتا حالانکہ چھونے سے سرد محسوس ہوتے ہیں۔ چیونٹی رنگنے کا احساس، ارغوانی رنگ کے دانے، معمولی زخم سے کثیر خون بہتا ہے۔ نیلے، داغ، چھوٹے سائز کے پھوڑے جو درد کرتے ہیں اور ان میں سبز مواد ہوتا ہے۔ آہستگی سے پکتے ہیں۔ گرمی سے شدید نفرت، جلد کے نیچے چیونٹیاں رہتی ہیں۔

بخار: ٹھنڈک، جلد سرد خشک، سرد چکنا پسینہ آتا ہے۔ شدید پیاس، اندرونی گرمی کا احساس۔ زیادتی: گرمی سے گرم کپڑا اوڑھنے سے۔

کمی: سردی سے کپڑا اتارنے سے، ملنے سے اعضاء کو پھیلانے سے۔

مقابلہ: ارگوٹن (شریانوں کی سختی جو تیزی سے بڑھتی ہے۔ بلند فشار خون 2x دیں۔ استسقاء، گنگرین، بیگنی نشان، اخراج خون، جب سکیل فیل ہو جائے تو یہ کام کرتی ہے) پیڈی کیولارس کیناؤنس (حرکت کا فقدان، ریڑھ کی سوزش) بر۔ سیکانپس (استسقاء، سوجن، اسکرپٹ، نیلے داغ، ندیدوں کی طرح کھاتا ہے، اچارہ، ناخن گرتے ہیں، گنگرین) سنامن، کالجیکیم، آر سینیکیم، البم، اورم میور 2x (حرکت کا فقدان) اگر دسٹما (زور کی چھینکیں اور تیز جلن دار ذائقہ، معدہ کی جلن جو خوراک کی نالی گردن اور پستان تک پھیلتی ہے۔ چکر آتے ہیں، حرکت کرنا دشوار، جلن کا احساس) اسٹلگو (کاربو پچوٹرین رحم کی گردن پھیل جاتی ہے لیکن بچہ باہر نہیں آتا۔ 1/2 c.c کی خوراک ہر آدھے گھنٹے بعد دہرائیں۔ ضروری ہو تو زیر جلد استعمال کریں۔ مصلح: کیمفر، اوپیم۔

خوراک: 1 سے 30 طاقت۔ غیر ہو میو پیتھک استعمال کے طور پر زچگی کا جریان خون۔ جب رحم خالی ہو جائے اور ٹھیک طرح سکڑاؤ نہ آئے تو اس کے جوہر کا 1/2 ڈرام دیں جب تک رحم کے اندر بچہ آنول یا کوئی جھلی موجود ہو، ارگٹ ہر گز نہ دیں۔

سیڈم اکرے

Sedum Acre

(Small House Leek)

خونی بوا سیر کا درد جیسے مقعد میں چیرا گیا ہو۔ سکڑاؤ والی دردیں جو پاخانہ کے بعد کئی گھنٹے جاری رہیں۔ مقعد کا کٹاؤ، چیر وغیرہ۔

مقابلہ: موکونہ یورینس (خونی بوا سیر کا رجحان اور اس کے فتور) سیڈم ٹیلی فیم (رحم، آنتوں اور معائے مستقیم سے خون گرتا ہے۔ کثرت حیض بالخصوص موقونی زمانہ میں) سیڈم ریپنس (کینسر پیٹ کے

اعضاء پر خاص اثر ہے۔ درد قوت ختم ہو جاتی ہے۔
خوراک: مدر پنچرے 6 طاقت۔

سلیمنیم

Selenium

(The Element Selenium)

سلیمنیم دانتوں اور ہڈیوں میں پایا جاتا ہے۔ اعضائے تناسل اور آلات بول پر اثر کرتی ہے اور بوڑھے افراد کی غدہ مذی کی تکلیف میں مفید ہے۔ بالخصوص غدہ مذی کی سوزش، نامردی، زبردست کمزوری جو گرمی سے بڑھتی ہے۔ بوڑھوں میں ذہنی اور جسمانی تھکن بآسانی تھک جاتا ہے۔ جسم کو تھکا دینے والی بیماری کے بعد آنے والی کمزوری۔

ذہن: شہوانی خیالات اور ساتھ نامردی، ذہنی محنت سے تھک جاتا ہے۔ زبردست غمگینی۔ شدید مایوسی۔ ناامیدی، مایہ خولیا۔

سر: بال گرتے ہیں، بامیں آنکھ کے اوپر درد جو دھوپ میں چلنے، تیز بو اور چائے پینے سے بڑھتا ہے۔ کھوپڑی میں تناؤ کا احساس، چائے پینے سے سرد رہتا ہے۔

گلا: گلے کی ٹی بی کا ابتدائی درجہ اور سوزش، ہر صبح صاف و شفاف بلغم کے گولے تھوکتا ہے۔ آواز بگڑ جاتی ہے۔ صبح کے وقت کھانسی اور خون ملا بلغم خارج ہوتا ہے۔ گلوکاروں کی آواز کی خرابی۔ بلغم صاف اور نشاستہ جیسی ہوتی ہے۔

معدہ: برانڈی اور دیگر مقوی مشروبات کی خواہش، ذائقہ میٹھا، تمباکو نوشی کے بعد ہچکی اور ڈکار۔ کھانے کے بعد تمام جسم میں تپکن ہوتی ہے بالخصوص پیٹ میں۔

پیٹ: جگر کے مزمن عوارض، جگر پر درد، بڑھا ہوا ساتھ جگر کے مقام پر باریک دانے، قبض، پانڈہ سخت اور آنت میں جمع ہوتا رہتا ہے۔

پیشاب: مجری البول کے سرے پر احساس کے کوئی کٹن پیدا کرنے والا قطرہ خارج ہو رہا ہے۔ پیشاب بلا ارادہ قطرہ قطرہ ٹپکتا رہتا ہے۔

مرد: نیند کے دوران منی کا اخراج ہوتا رہتا ہے۔ غدہ مذی کے رطوبت خارج ہوتی ہے۔ مباشرت کے بعد چڑچڑاہٹ آتا ہے۔ قوت جماع ختم ہو جاتی ہے لیکن شہوانی خیالات کا غلبہ، خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ لیکن قوت کم ہو جاتی ہے۔ منی تیلی اور بے بو، جنسی اعصابی کمزوری۔ مباشرت کی کوشش کرتے عضو مخصوص ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ ہائیڈرو سیل (انحصیوں میں پانی اتر آنا)

تھیلیوں پر خشک چھلکے دار ابھار جن میں خارش ہوتی ہے۔ ٹخنوں اور انگلیوں کے درمیان خارش

ہوتی ہے۔ ابروؤں سے 'داڑھی سے اور اعضائے تناسل سے بال گرتے ہیں۔ انگلیوں کے درمیان 'ارد گرد اور جوڑوں پر خارش ہوتی ہے۔ انگلیوں کے درمیان آبلہ دار دانے (رٹاکس 'اناکارڈیم) سرکی 'داد جس پر کھرند جمتا ہے اور نیچے چکنی پیپ جمع ہوتی ہے۔ کیل 'گنجائیں۔

صبح کے وقت زیریں کمر میں فاجی درد ہوتا ہے۔ رات کو ہاتھوں میں چیرنے پھاڑنے والا درد اطراف: صبح کے وقت زیریں کمر میں فاجی درد ہوتا ہے۔ رات کو ہاتھوں میں چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔

نیند: رگوں میں تپکن کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔ یہ تکلیف پیٹ میں زیادہ ہوتی ہے۔ آدھی رات تک نیند نہیں آتی۔ صبح جلدی جاگ جاتا ہے۔ روزانہ ایک ہی وقت پر جاگتا ہے۔

زیادتی: نیند کے بعد گرم موسم میں 'کونین سے 'ہوا کے جھونکے سے 'مباشرت سے۔ غیر مطابقت: چائنا 'شراب۔

تزیان: اگیشیا 'پلساٹیل۔

مقابلہ: آگس کاسٹس 'کلیڈیم 'سلفر 'ٹیلوریم 'ایسڈ فاس۔
خوراک: 6 سے 30 طاقت۔ کلوڈیل سیلینیم کا انجکشن 'کینسر 'درد 'بے خوابی 'زخم اور رطوبت کی کمی میں مفید ہے۔

سمیر وایوم ٹکٹورم

Semivivum Tectorum
(House Leek)

یہ دوا داد 'کینسر کی رسولیوں 'زبان کی سختی 'پستانوں کا کینسر 'خونی بوا سیر میں سفارش کی جاتی ہے۔
منہ: منہ کے مہلک زخم 'زبان کا کینسر (کیلیئم) زبان کے زخم جن سے بآسانی خون آتا ہے بالخصوص رات کو۔ زبان کی دکھن اور چھری لگنے جیسا درد 'پورا منہ ذکی الحس۔

جلد: سرخباد 'مے اور چنڈیاں 'منہ کے چھالے 'سطح تہمتائی ہوئی اور ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔
مقابلہ: سیڈم اکری (اسکریولی حالتیں 'زخم 'نوبتی بخار) کیلیئم 'کالی سیانیم (ہونٹوں کے کینسر کو جلانے کے لئے اس کارس لگایا جاتا ہے) کالی لیڈن 'فیکس کاریکا (انجیر کا تازہ رس مسوں پر لگایا جاتا ہے) یہ ان کو تحلیل کر دیتا ہے۔

خوراک: مدر ٹیکچر اور 2x۔ پودے کا خالص جوس بھی مفید ہے مقامی طور پر حشرات کے کاٹنے میں۔
زہریلے زخموں اور مسوں پر استعمال کریں۔

سنے شیو اور لیس

Senecio Aureus
(Golden Rag Wort)

آلات تناسل زنانہ پر اثر کرتی ہے جس کی معالجاتی تصدیق ہو چکی ہے۔ آلات بول بھی متاثر ہوتے ہیں۔ گردوں میں اجتماع خون سے سرد رہتا ہے۔ جگر کی تختی کا ابتدائی درجہ۔
ذہن: کسی ایک چیز پر ذہن یکجا کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ ناامید، گھبرایا ہوا، چڑچڑا۔
سر: ہلکا سردرد، چکر جو سر کی پشت سے شروع ہو کر پیشانی تک آتا ہے۔ بایں آنکھ کے اوپر شدید درد۔
کنپٹی تک جاتا ہے۔ ناک کے راسے کا بھراؤ، جلن، چھینکیں بکثرت اخراج ہوتا ہے۔
چہرہ: دانت ذکی الحس، بایں جانب تیز کشن والا درد۔ حلق، گلا اور منہ خشک۔
معدہ: ترش ڈکار، متلی ہوتی ہے۔

گلا: گلا، حلق اور منہ خشک، نر خرہ میں کچے پن کا احساس اور جلن۔ نگلتے وقت درد ہوتا ہے۔
پیٹ: ناف کے ارد گرد درد جو پورے پیٹ میں پھیلتا ہے۔ پاخانہ آنے سے کمی ہوتی ہے۔ پتلے پانی جیسے پاخانے جس میں سدے بھی ہوتے ہیں۔ (انٹیم کروڈ) زور لگانا پڑتا ہے۔ پتلا، گہرے رنگ کا خون ملا پاخانہ اور اینٹھن ہوتی ہے۔

پیشاب: مقدار میں کم، گہرے رنگ کا، خون ملا ساتھ کف اور اینٹھن، زبردست گرمی اور مسلسل حاجت۔ گردوں کی سوزش، بچوں کے مثانہ کی سوزش اور سردرد، درد گردہ (پاریرا، اوسیم، بریرس)۔
مرد: شہوت انگیز خواب اور غیر ارادی طور پر اخراج منی۔ غدہ مذی بڑھ جاتے ہیں۔ منی کی ڈوریوں میں ہلکا بوجھل درد جو خصلوں تک جاتا ہے۔

عورت: حیض کی بندش، نوجوان لڑکیوں میں فعلی خرابی کے باعث حیض نہیں آتے اور ساتھ کمر درد۔
حیض سے قبل گلے، سینے اور مثانہ کی سوزشی حالتیں۔ حیض کے بعد ان میں بہتری آتی ہے۔ خون کی کمی کے باعث حیض درد سے اور پیشاب کی تکالیف۔ حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ۔ (کلیریا کارب، ارجی ران)

تنفس: سانس کی نالی کے بالائی حصہ کا ورم، آواز بگڑ جاتی ہے۔ کھانسی اور سانس کی تنگی، سینہ کچا اور پُر درد۔ سیڑھیاں چڑھتے وقت تنگی تنفس (کلیریا کارب) خشک تکلیف دہ کھانسی۔ سینے میں سوئیاں چبھتی ہیں۔

نیند: زبردست غنودگی اور ناخوشگوار خواب، گھبراہٹ اور بے خوابی۔
مقابلہ: سنے شیو جکو بیا (ریڑھ اور دماغ کی سوزش، پیٹھے سخت بالخصوص گردن اور کندھوں کے کینسر)۔

ذراک: در شجر سے 3 طاقت۔
موازنہ: الزس کالوفا لکم، سیپا۔

سنگا

Senega

(Snake Wort)

نزلاوی علامات بالخصوص سانس کی نالیوں کی اور آنکھ کی فالجی نوعیت کی علامات، سوزش کے بعد سینے کے بائیں جانب گول سرخ نشان باقی رہ جاتے ہیں۔

زہن: اچانک ایسے غیر اہم مقام یاد آتے ہیں جو بہت عرصہ پہلے دیکھے تھے، جھگڑالو۔

مز: جمود اور ساتھ آنکھوں کی کمزوری اور دباؤ، کنپٹیوں میں درد ہوتا ہے۔ پیشانی میں درد جیسے سر پھٹ جائے گا۔

آنکھیں: کوئی چیز ایک آنکھ سے جہاں نظر آتی ہے، دوسری اس سے بلند نظر آتی ہے۔ پیچھے جھکنے سے کمی ہوتی ہے۔ پلکوں کی سوزش، پپوٹے خشک اور کھرنڈ والے (گریفائیٹس) خشکی اور احساس جیسے بڑی ہو گئی ہو۔ ٹمٹکی باندھ کر دیکھتا ہے۔ آنسو بہتے ہیں، پھر پھڑپھڑاہٹ، بار بار آنکھ جھپکتا ہے۔ اشیاء کے ساتھ ان کا سایہ نظر آتا ہے۔ پٹھوں کی کمزوری کی وجہ سے بینائی میں کمی آتی ہے۔ (کاسٹیکم) دو نظری جو سر کو پیچھے جھکانے سے کم ہوتی ہے۔ دھند، آپریشن کے بعد فاسد مادے جذب کر لیتی ہے۔

ناک: خشک، زکام، کثیر پانی جیسا مواد اور چھینکیں، نتھنوں میں مرچیں لگتی ہیں۔

چہرہ: چہرے کے بائیں جانب کافالچ، گرمی لگتی ہے۔ منہ کے کونوں اور ہونٹوں پر جلن دار آبلے۔

گلا: گلے اور حلق کی نزلاوی سوزش ساتھ خراش اور آواز کی خرابی، جلن اور کچا پن جیسے جھلیوں پر خراش آتی ہو۔

تنفس: آواز کی خرابی، بولنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانسنے پر کمزور دجیسے پھٹ جائے گی۔ زخروں کا زلہ آواز دب جاتی ہے۔ تکلیف دہ کھانسی، سینے میں تنگی کا احساس، کھانسی کا اختتام چھینک پر ہوتا ہے۔

سینے میں گڑگڑاہٹ (ٹارٹار ایس ٹک) سیڑھیاں چڑھتے وقت گھٹن ہوتی ہے۔ سانس کی نالیوں کا زلہ، ساتھ سینے کی دیواروں میں دھن، کف بکثرت نکلتا ہے اور سینے میں گھٹن کا احساس جیسے بوجھ رکھا ہو۔ بوڑھے افراد میں بلغم تھوکنہ مشکل ہوتا ہے حالانکہ جمع ہوتا ہے۔ بوڑھے افراد میں کمزوری کے باعث ہونے والا برا زکائیٹس اور ساتھ گردوں کی مزمن سوزش یا لیجیوں میں ہوا آنے کی شکایت، سینے میں پانی آجاتا ہے۔ (مرکیورس، سلفر) سینے میں دباؤ جیسے پیچھے ریڑھ کی جانب کھنچ رہے ہوں۔ آواز خراب ہو جاتی ہے۔ آلات صوت کا جزوی فالج۔

پیشاب: کم اترتا ہے، چھپھڑے اور کف کا خراج۔ پیشاب سے پہلے اور بعد جل جانے کا احساس۔
 میں گردوں کے مقام پر درد جیسے کمر پھٹ جائے گی۔
زیادتی: کھلی ہوا میں چلنے سے آرام کے دوران۔
کمی: پسینے سے سر پیچھے جھکانے سے۔
مقابلہ: کاسٹیکم، فاسفورس، سپونین، امونیم کلکیریا، نپٹاکٹاریہ (یہ زکام کی شدت توڑتی ہے، بچوں کا پیٹ درد، ہسٹیریا)۔
خوراک: مدر، پنچر سے 30 طاقت۔

سینا

Senna
 (Cassia Acutifolia)
 یہ دوا بچوں کے درد قونج میں استعمال ہوتی ہے جبکہ پیٹ ہوا سے بھرا ہو۔ پیشاب میں اگزلیں اور یوریا کا خراج۔ وزن مخصوص بڑھ جاتا ہے۔ جب نظام درہم برہم ہو جائے قبض، پٹھوں کی کمزوری اور ایسی حالت جب نائٹروجنی مادے ضائع ہو رہے ہوں تو سینا ایک ٹانک کے طور پر کام کرتی ہے۔ رات کو خون میں جوش آتا ہے۔ اسیٹون کا خراج ہوتا ہے۔ تھکن، بے ہوشی اور قبض ساتھ پیٹ کا درد قونج اور اپھارہ۔ جگر بڑھا ہوا اور ذکی الحس ہوتا ہے۔
پانخانہ: پیلے رنگ کا پتلا پانخانہ، پانخانہ سے قبل چٹکی کاٹنے جیسا درد ہوتا ہے۔ سبز رنگ کی آنوں۔ حاجت ختم نہیں ہوتی (مرکیورس) پانخانہ کی آنت میں جلن اور پیشاب تکلیف سے اترتا ہے۔ قبض ساتھ قونج اور اپھارہ۔ جگر بڑھا ہوا اور ذکی الحس۔ پانخانہ سخت اور گہرے رنگ کا ساتھ بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ زبان پر میل کی تہہ، ذائقہ خراب اور کمزوری۔
پیشاب: وزن مخصوص اور کثافت بڑھ جاتی ہے۔ یوریا زیادہ آتا ہے۔ اگزلیٹ، فاسفیٹ اور اسیٹون کا خراج ہوتا ہے۔
مقابلہ: کالی کارب، جلاپا، تریاق، نکس و امیکا، کیموٹا۔
خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

سپیا

Sepia

(Inky Juice of Cuttle Fish)

یہ دل اور جگر کے درمیان خون کی آمدورفت کے نظام پر خاص طور پر اثر کرتی ہے۔ ساتھ درپدوں میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ گردش خون میں رکاوٹ، بالائی پوٹے کافالج، جسم کے جوف کے متعلقہ عوارض کمزوری اور تکالیف کا احساس، تھکن کا احساس، رنگت زرد، نیچے کی جانب دباؤ کا احساس بالخصوص عورتوں میں۔ آلات زنانہ پر خاص اثر ہے۔ درد نیچے کمر تک جاتا ہے۔ بآسانی سردی لگتی ہے۔ اسقاط حمل کا رجحان۔ سن یا س میں گرمی کی لپٹیں ساتھ کمزوری اور پسینہ آتا ہے۔ علامات کا رجحان اوپر کی جانب ہوتا ہے۔ بآسانی غشی آتی ہے۔ اندرونی اعضاء میں گولے کا احساس۔ سپیا بالخصوص کالی رنگت والی خواتین پر بہتر کام کرتی ہے۔ درد نیچے سے اوپر جاتے ہیں۔ یہ رحم کے متعلقہ ایک خاص دوا ہے۔ ٹی بی کے ایسے مریض جو جگر کے مزمن عارضہ اور رحم کی تکالیف میں مبتلا ہوں۔ گرم کمرے میں بھی سردی لگتی ہے۔ چھوٹے دماغ میں تپکن والا سرد درد ہوتا ہے۔

زائین: جو اس سے محبت کرتے ہیں۔ ان سے بے پرواہ کاروبار اور خاندان سے نفرت، چڑچڑاپن، جلد اراض ہو جاتا ہے، اکیلا رہنے سے ڈرتا ہے، انشائی عموگین علامات بتاتے ہوئے رو پڑتا ہے۔ کنجوس، نام کو بے قراری آتی ہے، پست ہمت، کابل۔

مز: سرچکراتا ہے اور یہ احساس کہ جیسے کوئی چیز سر میں لوٹ رہی ہے۔ گول گھوم رہی ہے۔ مرگی کے دورہ سے پہلے کی علامات۔ ڈنگ لگنے والا درد جو اندر سے باہر اور نیچے سے اوپر جاتا ہے۔ پیشانی میں بائیں جانب ساتھ متلی، قے جس میں کمرے کے اندر اور پردر د جانب لیٹنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ سر آگے پیچھے جھٹکے کھاتا ہے۔ چند یا پر ٹھنڈک، حیض کے دنوں میں خوفناک جھٹکوں کے ساتھ سرد درد ہوتا ہے اور حیض کا اخراج کم ہوتا ہے۔ بال گرتے ہیں، تالو کھلا۔ بالوں کی جڑیں ذکی الحس۔ پیشانی پر بالوں کے نزدیک پھنسیاں نکلتی ہیں۔

ناک: گاڑھا سبزی مائل اخراج، موٹے لو تھڑوں یا چھلکوں سے پُر۔ ناک کے پل کے آڑ پار زرد رنگ کے نشان۔ کمزوری کے باعث آنے والا نزلہ ساتھ سبز رنگ کے کھرنڈ جو ناک کے اندرونی حصہ سے نکلتے ہیں اور ناک کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔ پرانا نزلہ بالخصوص عقبی حصہ سے حلق میں گانٹھ دار مواد گرتا ہے جسے کھانس کر منہ کے راستے خارج کرنا پڑتا ہے۔

آنکھیں: پٹھوں کی کمزوری کے باعث بینائی کم ہو جاتی ہے۔ سیاہ دھبے نظر آتے ہیں۔ کمزور بنانے والی سوزش اور ساتھ بچہ دانی کی خرابی، آنکھ کی تکلیف صبح شام بڑھتی ہے۔ پوٹوں کی رسولی، بالائی چوٹے کا

فالج، پلکوں کی سوزش، آنکھ کے پیندے میں اجتماع خون ہوتا ہے۔

کان: کان کے مقب میں اور گردن کی پشت پر داد درد جیسے زیر جلد زخم ہو۔ بیرونی کان کی سوجن اور پھنسیاں نکلتی ہیں۔

چہرہ: زرد نشان، رنگت زرد، منہ کے گرد گلابی دانے، ناک کے آر پار بھورے زرد داغ بنتے ہیں۔

منہ: زبان سفید، ذائقہ نمکین بدبودار، زبان گندی لیکن حیض کے دوران صاف ہو جاتی ہے۔

ہونٹ کا کٹاؤ اور سوجن۔ شام 6 بجے سے آدھی رات تک دانت میں درد ہوتا ہے۔ لیٹنے سے زیادہ ہے۔

معدہ: کمزوری کا احساس جو کھانے سے کم نہیں ہوتا (کاربو انیملس) کھانا دیکھنے یا اس کی بو سونگھنے سے زیادہ ہے۔

متلی ہوتی ہے۔ کروٹ لینے پر متلی بڑھتی ہے۔ تمباکو نوشی سے بد ہضمی ہوتی ہے۔ ہر چیز کا ذائقہ نمکین محسوس ہوتا ہے۔ (کاربو بوتج، چائنا) کوکھ کے چاروں طرف 4 انچ چوڑی پٹی کی شکل میں درد ہوتا ہے۔

صبح کھانے سے قبل متلی ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد متلی کار جھان۔ معدہ کی تہہ میں جلن ہوتی ہے۔

سرکہ، ترش اشیاء اور اچار کھانے کی خواہش۔ دودھ پینے سے تکلیف بڑھتی ہے بالخصوص ابلالہ۔

تیزابیت کی وجہ سے بد ہضمی اور اچارہ، ترش ڈکار، چربیلی اشیاء سے نفرت۔

پیٹ: اچارہ اور سردرد، جگر درد دائیں جانب لیٹنے سے سکون ملتا ہے۔ پیٹ پر بہت سے بھورے

نشان، پیٹ میں ڈھیلے پن اور نیچے کی طرف دباؤ کا احساس۔

معائے مستقیم: پاخانہ کے وقت خون کا اخراج اور آنت میں بھراؤ کا احساس، قبض، پاخانہ لمبا اور سخت۔

معائے مستقیم میں گیند کا احساس، زور نہیں لگا سکتا۔ زبردست اینٹھن اور اوپر کے رخ درد ہوتا ہے۔

پاخانہ گہرے رنگ کا گولوں کی شکل کا جو آپس میں آنوں کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں۔ نرم پاخانہ بھی مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ کانچ نکلتی ہے۔ (پوڈوفالٹم) مقعد سے رطوبت ٹپکتی رہتی ہے۔ نوزائیدہ

بچوں کے اسہال جو ابلے ہوئے دودھ سے بڑھتے ہیں اور کمزوری آتی ہے۔ مقعد اور اندام نہانی میں درد۔

پیشاب: سرخ، چپکنے والا، ریت آتی ہے۔ پہلی نیند میں غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ مثانہ کی مزید سوزش، آہستگی سے اترتا ہے اور پیڑوں کے اوپر نیچے کی جانب دباؤ پڑتا ہے۔

مرد: اعضائے تناسل ٹھنڈے، بدبودار پسینہ آتا ہے۔ قرعہ، مجری البول سے صرف رات کے وقت مواد خارج ہوتا ہے، درد نہیں ہوتا۔ عضو تناسل کا سرمسوں سے بھرا ہوا۔ مباشرت سے پیدائش عوارض۔

عورت: پیڑوں کے اعضا ڈھیلے، نیچے کی جانب دباؤ جیسے ہر چیز اندام نہانی کے راستے باہر نکل جائے گی۔

(بیلادونا، کریازوٹ، لیک، کینم، لیلیم، ٹنگ، نیٹرم، کارب، پوڈوفالٹم) ٹانگ پر ٹانگ چڑھاتی ہے تاکہ اعضا باہر نہ نکلیں یا فرج کو دباتی ہے۔ لیکوریا کی رطوبت زرد، سبزی مائل اور ساتھ خارش ہوتی ہے۔

حیض: اعضا ڈھیلے، نیچے کی جانب دباؤ جیسے ہر چیز اندام نہانی کے راستے باہر نکل جائے گی۔

عوارض: اعضا ڈھیلے، نیچے کی جانب دباؤ جیسے ہر چیز اندام نہانی کے راستے باہر نکل جائے گی۔

عوارض: اعضا ڈھیلے، نیچے کی جانب دباؤ جیسے ہر چیز اندام نہانی کے راستے باہر نکل جائے گی۔

عوارض: اعضا ڈھیلے، نیچے کی جانب دباؤ جیسے ہر چیز اندام نہانی کے راستے باہر نکل جائے گی۔

عوارض: اعضا ڈھیلے، نیچے کی جانب دباؤ جیسے ہر چیز اندام نہانی کے راستے باہر نکل جائے گی۔

عوارض: اعضا ڈھیلے، نیچے کی جانب دباؤ جیسے ہر چیز اندام نہانی کے راستے باہر نکل جائے گی۔

عوارض: اعضا ڈھیلے، نیچے کی جانب دباؤ جیسے ہر چیز اندام نہانی کے راستے باہر نکل جائے گی۔

عوارض: اعضا ڈھیلے، نیچے کی جانب دباؤ جیسے ہر چیز اندام نہانی کے راستے باہر نکل جائے گی۔

سے اور مقدار میں کم، بے قاعدہ، حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ، تیز درد۔ اندام نہانی میں شدید سوئیاں چھیننے والا درد جو اوپر کی جانب چلتا ہے اور رحم سے ناف تک پھیل جاتا ہے۔ رحم اپنی جگہ سے نکل جاتا ہے اور اندام نہانی کا خروج۔ ایام حمل کی قے، اندام نہانی پر درد بالخصوص مباشرت کے دوران۔

تنفس: خشک کھانسی جو تھکن پیدا کرتی ہے۔ کھانسی معدہ سے اٹھتی ہے۔ کھانسی کے ساتھ ذائقہ بڑے ہوئے انڈے جیسا، صبح اور شام سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ تنگی تنفس جس میں سونے سے اضافہ ہوتا ہے اور تیز چلنے سے کمی ہوتی ہے۔ صبح کے وقت کھانسی اور نمکین ذائقہ والا بلغم بکثرت خارج ہوتا ہے۔ (فاسفورس، امبرا) ذات الجنب، مزمن کالی کھانسی، زرخہ یا سینے میں گدگداہٹ سے کھانسی آتی ہے۔

دل: دھڑکن تیز اور رک رک کر، تمام شریانوں میں دھڑکن کا احساس، لرزہ اور تھماہٹ۔
کمر: زیریں کمر میں کمزوری، درد کمر تک پھیلتا ہے۔ کندھوں کے درمیان ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔
شاخمائے وجود: ٹانگوں میں ناکارہ پن اور تناؤ جیسے ٹانگیں چھوٹی ہوں۔ بوجھ کا احساس اور چیرنے پھاڑنے والے درد، بازوؤں اور ٹانگوں میں بے چینی، دن اور رات کو جھٹکے لگتے ہیں اور پھڑکن ہوتی ہے۔ ایڑیوں میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں اور پاؤں کی ٹھنڈک۔

بخار: بار بار گرمی کی لپٹیں اٹھتی ہیں۔ معمولی حرکت سے پسینہ آتا ہے۔ حرارت غریزی کی کمی، پاؤں ٹھنڈے اور گیلے، لرزہ اور پیاس، شام کو تکلیف بڑھتی ہے۔

جلد: داد کے دانے جو کہیں کہیں نکلتے ہیں۔ خارش جسے کھجانے سے سکون نہیں ملتا اور کہنیوں اور گھٹنوں کے موڑ پر زیادہ، چنبل۔ ہونٹوں، منہ کے گرد اور ناک پر داد۔ ہر موسم بہار میں داد نکلتی ہے۔ کھلی ہوا میں جانے سے چھپا کی نکلتی ہے۔ گرم کمرے میں کمی ہوتی ہے۔ پسینہ کی کثرت اور پسینہ بدبودار پاؤں پر پسینہ آتا ہے، انگلیوں پر زیادہ، ناقابل برداشت بو والا۔ نوجوان لڑکیوں کے رخساروں پر نشان جلد سخت اور بدبودار ہوتی ہے۔

زیادتی: قبل از دوپہر اور شام کو۔ کپڑے دھونے سے، مرطوبیت سے، بامیں جانب، پسینے کے بعد، سرد ہوا سے، طوفان سے قبل۔

کمی: ورزش سے، دباؤ سے، بستر کی گرمی سے، ٹکڑ کرنے سے، اعضاء کو سکڑنے سے، سرد غسل سے، نیند کے بعد۔

معاون: نیٹرم میور، فاسفورس، نکس و امیکا اس کے عمل کو تیز کرتا ہے۔ سیپیا کے بعد گواٹیکم اچھا کام کرتی ہے۔

دشمن دوا: لیکیس، پلساٹیل۔

مقابلہ: لیلیم ٹنگ، میوریکس، سلیشیا، سلفر، اپسی رولا (نوجوان لڑکیوں کا لیکوریا اور رحم کا نزلہ) اور زخم (تکونیہ ہڈی کا درد، پیڑ اور سیون میں تھکن) ڈکٹائسن (درد زہ میں سکون دیتی ہے، کثرت حیض، لیکوریا، قبض، نیند میں چلنا) لپا تھم (لیکوریا، رحم کی گھٹن جیسے پھٹ جائے گا، درد گردہ)۔
خوراک: 12-30 اور 200 طاقت۔ بہت چھوٹی طاقت استعمال نہ کریں اور بار بار نہ دہرائیں۔

سیرم انگوی لراکتھیوٹاکس

Serum Anguillar Ichthyotoxin

(Eel Serum)

یہ دوا خون پر زہریلے اثرات مرتب کرتی ہے۔ خون کے ذرات کو تیزی سے تباہ کرتی ہے۔ پیشاب میں البیومن اور دیگر اجزاء خارج ہوتے ہیں۔ ہیموگلوبن خارج ہوتی ہے۔ 24 سے 26 گھنٹے تک پیشاب نہیں آتا۔ لاش کے معائنہ سے اس کا اثر گردوں پر پایا گیا اور ثانوی طور پر جگر اور دل پر اثر کرتی ہے۔ چھوت والی امراض جیسی حالت پیدا کرتی ہے۔

ان شواہد کی موجودگی میں اس کے اثر کا اندازہ لگانا آسان ہے۔ سردی کے باعث، کسی چھوت کے باعث یا نشہ کی وجہ سے گردہ کا متاثر ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں پیشاب کم اترتا ہے، بند ہو جاتا ہے یا البیومن خارج ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں البیومن کا اخراج روکتی ہے اور پیشاب آور کے طور پر کام کرتی ہے۔ گردوں کا کسی قلبی عارضہ کی وجہ سے متاثر ہونا، دل کی بے قاعدگی، سکڑاؤ کی کمی ہو تو یہ اچھے نتائج دیتی ہے۔ لیکن اس دوا کا انتخاب آسان نہیں ہے۔ ڈجی ٹیلیس میں شریانوں کا تناؤ بڑھتا ہے۔ پیشاب کم ہو جاتا ہے۔ استسقاءی سوجن ہوتی ہے۔ ایل سیرم میں استسقاء کے علاوہ دو سری علامات پائی جاتی ہیں۔ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ ایل سیرم کا اثر گردوں پر ہے جبکہ ڈجی ٹیلیس کا دل پر۔ تجربات سے یہ فرق ثابت ہو گیا ہے کہ ایل سیرم نے دل کے کم سکڑنے کے دورے میں بہت کم کام کیا جبکہ گردوں کی خرابی کے باعث خون میں یوریا کی مقدار بڑھ جانے پر بہت زیادہ کام کیا جبکہ اس حالت میں ڈجی ٹیلیس ناکام رہی۔ یہ دوا سردی کے باعث آنے والی گردوں کی حاد سوزش میں مفید ہے۔ (جائیٹ)

گردوں کی نیم حاد سوزش، قلبی امراض، جب دل اپنی اصلاح نہ کر سکے اور دل کے سکڑاؤ کے بند ہونے کا خطرہ ہو۔ ڈاکٹر جائیٹ کے تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی کہ یہ دوا پیشاب میں خون اور البیومن تیزی سے لاتی ہے۔ حاد سوزش گردہ میں جب خون کے اندر یوریا کی مقدار بڑھ جانے کا اندیشہ ہو تو ایل سیرم کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے۔ دل کے طبعی فعل کو بحال کرتی ہے۔ کواڑوں کی خرابی، فقدان اور ساتھ استسقاء۔ تنگی تنفس اور پیشاب کی رکاوٹ۔
تعلق: ایل سیرم اور سانپ کے زہر میں مشابہت ہے۔

مقابلہ: پیلی یاس، بلیکس۔
حالت: دوا گلیسرین یا ڈسٹلڈ واٹر میں تیار کی جاتی ہے۔ قلبی امراض میں 1x سے 3x گردے کے اچانک
دورے میں اونچی طاقت دیں۔

سلیشا

Silicea

(Silica Pure Flint)

ہاٹمل تغذیہ اور جسمانی پرورش کے نقائص یہ دوا اس سے بھی آگے بڑھ کر اعصابی کمزوری لاتی ہے۔ حیاسیت پیدا کرتی ہے اور شدید رد عمل ہوتا ہے۔ ہڈیوں کی تکالیف، ناسور اور مردار پن۔ یہ خراب ریشوں کو جذب کر لیتی ہے اور زخم بھرتی ہے اس کو پھیپھڑوں کی ٹی بی میں احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے کیونکہ ایسی حالت پیدا کرتی ہے جس سے مرض کو شدید ہونے یا جاگنے کا موقع ملتا ہے۔ (جے وائر) بنیادی تبدیلیاں لاتی ہے۔ یہ ایک گہرا اور آہستگی سے اثر کرنے والی دوا ہے۔ وقت مقررہ پر آنے والی حالتیں، پھوڑے، گلے کے مہلک زخم، سردرد، تشنج، مرگی، مرض کے حملہ سے قبل ٹھنڈک کا احساس۔ زخم کے پرانے نشان پر نئے ابھار، خنازیری عوارض، بچوں کی ہڈیوں کا ٹیڑھا پن جبکہ اس کے ساتھ سر بڑا ہو، تالو کھلا ہو، پیٹ پھولا ہو اور چلنے سے ست ہو۔ ویکسین لگوانے کے بعد آنے والی خرابی، پیپ کی حالتیں۔ یہ ہر قسم کے ناسور میں مفید ہے۔ یہ پھوڑے کو پکا دیتی ہے اور پیپ پیدا کرتی ہے۔ اس کا مریض سرد مزاج ہوتا ہے۔ کانپتا ہے، آگ سینکتا ہے، بہت گرم کپڑے پہننا چاہتا ہے۔ ہوا کے جھونکے سے نفرت کرتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں سرد، موسم سرما میں تکلیف بڑھتی ہے۔ حرارت غریزی کی کمی، ذہنی اور جسمانی تھکن، سردی سے بے حد حساس، شراب اور محرک اشیاء برداشت نہیں ہوتیں۔ تکالیف کے ساتھ پیپ آتی ہے۔ مرگی، مستقل مزاجی کی کمی ہوتی ہے۔

ذہن: کمزور دل، بے قرار، گھبرایا ہوا اور جوشیلا۔ گرد و پیش سے جلد متاثر ہونے والا، کمزور دماغ، ضدی، خود سرنچے، ایک ہی تصور میں گمن، صرف سوئیوں کے بارے میں سوچتا ہے۔ ان سے خوف کھاتا ہے، انہیں تلاش کرتا ہے اور گنتا ہے۔

سر: فاقہ کی وجہ سے مسلسل سردرد، اوپر دیکھنے سے چکر آتے ہیں۔ خود کو گرم کپڑے میں لپیٹ لینے سے اور بائیں جانب لیٹنے سے سکون ملتا ہے۔ (مگنیشیا میور، سٹرونشیا) سر پر بکثرت پسینہ آتا ہے جو بدبودار ہوتا ہے اور گردن تک پھیلتا ہے۔ درد سر کی پشت سے شروع ہوتا ہے۔ سر میں پھیل کر آنکھ کے اوپر آکر ٹھہر جاتا ہے۔ دونوں ابروؤں کے درمیان سوجن۔

آنکھیں: آنکھ کے کونے متاثر ہوتے ہیں۔ آنسو کی نالی کی سوجن، روشنی سے نفرت بالخصوص دن کی

روشنی۔ چند ہیاہٹ اور آنکھوں میں تیز درد۔ آنکھیں چھونے سے ذکی الحس۔ بند کرنے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ نظر کی خرابی، مطالعہ کے وقت الفاظ گڈمڈ ہو جاتے ہیں۔ گویا نجی، انگریزی پر دے کا درم، سیاہ پردے کا درم اور اندرونی حصہ میں پیپ۔ قرنیہ کا زخم جو ایسا نظر آتا ہے جیسے خود کاٹ کر بنایا گیا ہے۔ چوٹ کے بعد بننے والا قرنیہ کا پیپ دار زخم۔ دفتری کام کرنے والوں کا موتیا، قرنیہ کی سوزش کے بعد از اثرات اور زخم۔ یہ دھند کو دور کرتی ہے۔ 30 طاقت کئی ماہ تک استعمال کریں۔

کان: بدبودار اخراج، پستان نما ہڈی کا ناسور، پستول چلنے جیسی آواز آتی ہے۔ شور سے حساس کانوں میں گرج سنائی دیتی ہے۔

ناک: ناک کی نوک پر خارش، خشک سخت کھرنڈ جسے ہٹانے سے خون نکلتا ہے۔ ناک کی ہڈیاں ذکی الحس صبح کو چھینکیں آتی ہیں۔ ناک بند اور سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ درمیانی کری میں سوراخ ہو جاتا ہے۔

چہرہ: ہونٹوں کے کنارے پھٹ جاتے ہیں۔ ٹھوڑی پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ چہرے کا اعصابی درد، تپکن، چہرے پھاڑنے والا درد، چہرہ سرخ، سرد مرطوب موسم میں زیادتی۔

منہ: زبان پر بال کا احساس، مسوڑھے سرد ہو ا برداشت نہیں کرتے۔ مسوڑھوں کے پھوڑے دانت کی جڑ کا پھوڑا۔ پائوریہ (مرک کار) ٹھنڈا پانی برداشت نہیں ہوتا۔

گلا: وقت مقررہ پر آنے والے گلے کے مہلک زخم، لوز تین میں سوئی گڑنے جیسا درد۔ سردی گلے میں ٹھہر جاتی ہے، کن پیڑ کی سوجن۔ (بیلادونا، رٹاکس، کلکیریا کارب) نگلنے پر ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔ گردن کے غدود کی سخت اور ٹھنڈی سوجن۔

معدہ: گوشت اور گرم غذا سے نفرت، نگلتے وقت خوراک ناک کے پچھلے حصہ میں چلی جاتی ہے۔ بھوک کی کمی، پیاس کی شدت، کھانے کے بعد ترش ڈکار آتے ہیں۔ (سیپیا، کلکیریا کارب) دبائے سے معدہ کی گہرائی میں درد ہوتا ہے۔ پانی پینے کے بعد قے ہو جاتی ہے۔ (آر سینیکیم البم، وریٹرم البم)

پیٹ: پیٹ میں درد یا پردرد سردی محسوس ہوتی ہے۔ بیرونی گرمی سے آرام، سخت پھولا ہوا درد توں کن، کن والا درد اور قبض۔ ہاتھ پیلے اور ناخن نیلے، آنتوں میں زبردست گڑ گڑاہٹ ہوتی ہے۔ جنگے کے غدود سو جے ہوئے اور پردرد، جگر کا پھوڑا۔

معائے مستقیم: فالج کا احساس، مقعد کا ناسور (بربیرس، لیکیس) خونی بوا سیر اور مقعد کا کٹاؤ، پردرد اور سکڑاؤ لانے والے پھوں کا تشخ، پاخانہ مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ جزوی طور پر باہر نکلتا ہے اور پھر اندر چلا جاتا ہے۔ زبردست زور لگانا پڑتا ہے۔ معائے مستقیم میں ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے جو پاخانہ آنے پر ختم ہو جاتا ہے۔ ہمیشہ حیض سے پہلے اور دوران قبض ہوتی ہے۔ ساتھ مقعد کے چھلے کی سوزش، اسہال سے مردار جیسی بو آتی ہے۔

پیشاب: خون ملا، غیر ارادی طور پر خارج ہوتا ہے۔ ساتھ سرخ یا زرد تلچھٹ، پاخانہ کے لئے زور لگانے پر غنڈہ ہڈی کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ کیڑوں کے باعث بچے رات کو بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں۔

پیشاب: خون ملا، غیر ارادی طور پر خارج ہوتا ہے۔ ساتھ سرخ یا زرد تلچھٹ۔ پاخانہ کے لئے زور لگانے پر غنڈہ ہڈی کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ کیڑوں کے باعث بچے رات کو بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں۔

مز: آلات تناسل کی جلن اور دکھن ساتھ رانوں کے اندر ونی جانب پھنسیاں، مزمن سوزاک جس میں گڑھا، بدبودار اخراج ہوتا ہے۔ فیل یا، جنسی عصبی جوش، احتلام، خیموں میں پانی آتا ہے۔

عورت: لیکوریا کی رطوبت دودھیا (گلگیر یا کارب، پلساٹیل، سپیا) خراش دار، پیشاب کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔ اندام نہانی اور فرج کی خراش، ذکی الحس، استحاخہ، کثرت حیض اور جسم برف کی طرح سرد ہونے کے دورے، بھٹنیاں، پردرد، باسانی زخمی ہو جاتی ہیں۔ اندر کودھنسی ہوئی، پستان کا ناسور (فاسورس) اندام نہانی کے ہونٹ کا پھوڑا، جب بھی ماں بچے کو دودھ پلاتی ہے تو اندام نہانی سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ اندام نہانی کی رسولی (لائیکوپوڈیم، پلساٹیل، روڈوڈنڈران) پستانوں میں سخت گانٹھیں۔

نفس: زکام جلدی نہیں جاتا۔ پیپ جیسی بلغم بکثرت اور مسلسل خارج ہوتی ہے۔ نمونیہ کے بعد ستردی سے صحت یاب ہوتا ہے۔ کھانسی اور گلے کی دکھن۔ کھانسی میں چھوٹے چھوٹے دانے خارج ہوتے ہیں۔ اگر انہیں توڑیں تو بدبو آتی ہے۔ کھانسی اور ساتھ دن میں خون ملا یا پیپ جیسا بلغم خارج ہوتا ہے۔ سینے میں سویاں چبھتی ہیں جو کمر تک پھیلتی ہیں۔ لیٹنے سے شدید کھانسی آتی ہے، ساتھ گڑھا، زرد گانٹھ دار اخراج ہوتا ہے۔ بلغم پک جانے کی حالت۔ (بالسم پیرو)

کمر: ریڑھ کمزور، ٹھنڈی ہو، برداشت نہیں ہوتی۔ ٹکونیہ ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ ریڑھ کی سوزش جو ریڑھ کی چوٹ کے بعد آتی ہے۔ ریڑھ کی ہڈیوں کے امراض، ناسور۔

ٹانگوں کے وجود: لنگڑی کا درد جو کولہ سے پار ہو کر ٹانگوں اور پیروں تک جاتا ہے۔ پنڈلیوں اور ٹکوں میں اینٹھن، ٹانگوں کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ ہاتھوں کو استعمال کرتے وقت لرزہ آتا ہے۔ بازو کے اگلے حصہ کی فاقی کمزوری، ناخنوں کی شکایت بالخصوص ناخنوں پر سفید نشان، پاؤں کے ناخن گوشت میں گڑ جاتے ہیں۔ پاؤں پر برف کی طرح ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ ہاتھوں، پیروں اور بغلوں پر بدبودار پسینہ آتا ہے۔ انگلیوں کے سروں میں پیپ آنے کا احساس، بھری، گھٹنے میں درد جیسے کس کر بندھا ہو۔ پنڈلیوں میں سکڑاؤ اور تپاؤ، پاؤں کی انگلیوں کے نیچے درد ہوتا ہے۔ ٹکوں میں دکھن (روٹا) ٹکوں کے اوپر والے حصہ میں دکھن، پیپ آتی ہے۔

جلد: ناخن کی جڑ کا پھوڑا، پھوڑے، پرانے ناسور، جلد نازک، زرد، موم جیسی۔ انگلیوں کے سرے پھٹ جاتے ہیں۔ غدودوں کی بلا اور دسوجن، گلاب کے رنگ کے نشان، زخموں کے پرانے نشان میں اچانک

درد ہوتا ہے۔ بدبودار پیپ 'یہ بیرونی اشیاء کو ریشوں سے نکال دیتی ہے۔ معمولی چوٹ بھی پک جاتی ہے۔ پیپ دار پرانے زخم اور ناسور، انگلیوں کے سرے خشک۔ جلدی ابھاروں میں صرف دن کو بائیں کو خارش ہوتی ہے۔ ناخن خستہ ہو جاتے ہیں۔ سخت رسولی، جوڑوں کے پھوڑے، گندنی ویکسین کے اثرات، رسولی، کوڑھ، گانٹھیں، تانبہ کے رنگ کے نشان، پرانے زخم پر نیا ابھار۔ بخار: سردی لگتی ہے، سرد ہوا سے ذکی الحس۔ لرزہ اور سردی پورے جسم میں ریٹکتی ہے۔ شاخ ہائے وجود سرد حتیٰ کہ گرم کمرے میں، رات کو پسینہ آتا ہے جو صبح زیادہ ہو جاتا ہے۔ ماؤف اعضاء سرد محسوس ہوتے ہیں۔

نیند: نیند میں چلتا ہے، بے خوابی اور خون میں زبردست جوش سر میں گرمی کا احساس۔ نیند میں بار بار چونکتا ہے، پریشان کن خواب، جمائیاں بکثرت آتی ہیں۔ زیادتی: نئے چاند پر، صبح کے وقت، ہاتھ منہ دھونے سے، حیض کے دوران، کپڑا اتارنے سے، لالہ سے، مرطوبیت سے، بائیں کروٹ لیٹنے سے، سردی سے۔ کمی: گرمی سے، سر کو لیٹنے سے، گرمیوں میں، مرطوب موسم میں۔ معاون: تھو جا، سینی، کولا، پلساٹیل، فلورک ایسڈ، مرکبوس اور سلیشیا ایک دوسرے کے بعد اچھا کام نہیں کرتے۔

مقابلہ: بلیک گن پوڈر 3x (پھوڑے، ہمار، بنگل، اعضائی رنگت بیگنی، نہ مند مل ہونے والے زخم گندنی غذا یا پانی کی خرابیاں۔۔۔ کلارک) ہیسپر سلف، کالی فاس، پیکرک ایسڈ، کلکیریا فاس، طباشیر، نیٹرم (رسولیاں، اخراج خون کا رجحان، جوڑوں کی سوزش، دن میں تین مرتبہ تین قطرے دودھ میں ملا کر دیں۔) فیرم سیانٹیم (مرگی، اعصابی خرابیاں، بد مزاجی، کمزوری، ذکی الحس بالخصوص وقت مقررہ پر آتی ہے۔) سلیکا میرینا، سمندری ریت (سلیشیا اور نیٹرم میور کی علامات پائی جاتی ہیں۔ غدد متورم، خارش، رجحان، قبض، چند روز تک 3x سفوف استعمال کریں۔) وریرٹرم (سلیشیا کے بعد کام کرتی ہے۔) مراد پن، اخراج پیلے، بدبودار، شدید درد (ارنڈوڈونکس) آلات تناسل اور نظام اخراج پر اثر کرتی ہے۔ کی پرانی شکایت، لمبی ہڈیوں کا ناسور، سینے، بازوؤں اور کانوں کے پیچھے خارش اور پھنسیاں۔ خوراک: 6 سے 30 طاقت۔ 200 اور اس سے بلند بھی بہتر نتائج دیتی ہیں۔ مہلک حالتوں میں چھوٹی طاقتیں دیں۔

سلفیم

Silphium

(Rosin Weed)

یہ مختلف اقسام کے دمہ اور مزمن براؤنکائیٹس میں استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً کانزلہ، نزلہ، انفلوینزا، پشیش، دورے سے قبل قبض ہوتی ہے۔ یا خانہ سفید آنوں سے لتھڑا ہوا۔ سانس: کھانسی اور بکثرت ریشہ دار، جھاگ دار، ہلکے رنگ کا بلغم نکلتا ہے۔ سینے میں بلغم کھڑکھڑاتی ہے اور ہوا کے جھونکے سے اضافہ ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں میں کھٹن کا احساس، نزلہ جس کے ساتھ بکثرت ریشہ دار کف خارج ہوتا ہے۔ کھانسنے اور گلا صاف کرنے کی خواہش، ناک کے پچھلے حصہ کی سوزش جو تمام بلغمی جھلیوں کو متاثر کرتی ہے اور آنکھ کے گھیرے کے اوپر سکڑاؤ آتا ہے۔

مقابلہ: اریلیا، کوپوا، ٹر، بستھ، سمبوکس، کیوبیبا، سلفی اون سائر سینیکم (سل، دق اور مسلسل کھانسی آتی ہے۔ رات کو بکثرت پسینہ، لاغری، سوکھا، پولی گوخم اوی کیولر (پھیپھڑوں کی ٹی بی میں مفید ہے۔ مدر ٹنچر کی مادی خوراک دیں۔) سلویا (گدگد اہٹ والی کھانسی) اور م ڈریکونیم (رات لیٹنے پر کھانسی آتی ہے) بیٹیشیا ادھاٹوڈا (سانس کی نالیوں کا نزلہ، آواز بگ جاتی ہے، ذکی الحس)۔ خوراک: 3 طاقت۔ چھوٹی طاقت کے سفوف بھی بہتر ہیں۔

سنابیس نائگرا

Sinapis Nigra

(Black Mustard)

بخار کاہی، زکام اور حلق کی سوزش، گلا اور حلق خشک ساتھ گاڑھا ریشہ دار مواد نکلتا ہے، چھچک۔ سر: کاسہ سرگرم اور خارش ہوتی ہے۔ اوپر والے ہونٹ اور پیشانی پر پسینہ آتا ہے۔ زبان پر آبلوں کا احساس۔

ناک: حلق میں گرنے والا کف سرد محسوس ہوتا ہے۔ اخراج کم لیکن خراش دار، بایاں نتھنا تمام دن بند رہتا ہے یا دوپہر سے شام تک۔ خشک، گرم، آنسو بہتے ہیں۔ چھینکیں آتی ہیں۔ خشک کھانسی جو لیٹنے سے کم ہو جاتی ہے۔ نتھنے باری باری بند ہوتے ہیں۔ اندرونی حصہ خشک۔

نفیس: کھانسی لیٹ جانے سے کم ہو جاتی ہے۔ گلا: جیسے جھلس گیا ہو، گرم، متورم، دمہ جیسا سانس، بلند آواز کے ساتھ کھانسی جیسے کتابھونک رہا ہو۔ معدہ: سانس بدبودار پیاز جیسی بو آتی ہے۔ (ایسا فوئیڈا، آر مورس) معدہ میں جلن جو خوراک کی ٹالی

گلے اور منہ تک پھیلتی ہے۔ منہ کے گندے زخم، گرم، ترش ڈکار، درد قونچ جو جھک کر بیٹھنے پر مجبور ہے۔ سیدھا بیٹھنے پر کم ہوتا ہے۔ متلی آنے پر پسینہ کم ہو جاتا ہے۔
پیشاب: مثانہ میں درد، دن رات بکثرت پیشاب آتا ہے۔

کمر: پسلیوں کے درمیان اور کمر کے پٹھوں میں گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ کمر اور کولے کا درد جس کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔

مقابلہ: سلفر، کیپسکیم، کالوسنتھ، سناپس البا (گلے کی علامات اہم ہیں بالخصوص گلے میں دباؤ اور جلن ساتھ خوراک نالی میں رکاوٹ کا احساس، خوراک کی نالی میں گولے کا احساس اور ڈکاریں معائے مستقیم میں بھی ایسا ہی احساس ہوتا ہے۔) رانی کا تیل سونگھنے سے چہرے کے حسی اعصاب کے سرے متاثر ہوتے ہیں۔ درمیانی کان کے درد کو سکون ملتا ہے۔ ناک بہتوں اور گلے میں راحت کا احساس ہوتا ہے۔
خوراک: 3 طاقت۔

سکاٹول

Skatol

یہ انسانی فضلے کا ایک جز ہے۔ پروٹین کے منتشر ہونے کی ایک شکل ہے۔ کیل اور ساتھ دہ زہر جو آنتوں کی خرابی کے باعث پیدا ہوتا ہے۔ معدہ، پیٹ کی علامات اور پیشانی کا درد۔ کاکل، بے حوصلہ، بد دعائیں دیتا ہے، قسمیں کھاتا ہے۔

ذہن: یکسوئی کی کمی، مطالعہ کرنا ناممکن، مایوس، دوسروں سے ملنا پسند نہیں کرتا۔ چڑچڑا، دوسروں کو حقیر جانتا ہے۔

سر: پیشانی میں درد جو بائیں آنکھ کے اوپر زیادہ ہوتا ہے۔ شام کو بڑھتا ہے اور تھوڑی دیر سو لینے سے کم ہوتا ہے۔

معدہ: زبان پر میل کی تہ، ذائقہ گندہ، ہر چیز نمکین لگتی ہے۔ ڈکار، بھوک بڑھ جاتی ہے۔ پاخانہ بدبودار، ہلکے رنگ کا۔ آنتوں کی بد ہضمی۔

پیشاب: بار بار، مقدار میں کم، جلن، وقت سے آتا ہے۔

نیند: نیند کی خواہش بڑھ جاتی ہے۔ سونے سے تازگی نہیں ملتی۔
مقابلہ: انڈول، پیشیا، سلفر۔

خوراک: 6 طاقت۔

سکوکم چک

Skookum Chuck

(Salt from Lake Near Washington)

جلد اور بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ دافع سورادہ ہے۔ کان کے درمیانی حصہ کی سوزش 'مواد بکثرت اور بدبودار ہوتا ہے۔ خون میں یورک ایسڈ کی زیادتی 'نزلہ' چھپاکی 'جلدی امراض' 'اگزیم' 'ملد خشک' 'بخار کاہی' 'زکام' خوب بہتا ہے اور چھینکیں آتی ہیں۔
 لعل: سکونائٹ (چھوت کو ختم کرتی ہے 'جلدی صفائی کرتی ہے۔ جلد کو سکون دیتی ہے۔ (ڈاکٹر کاوپر)
 اگزیم: جل جانا 'پھوڑے' 'خونی بواہیر'
 ذراک: 3 طاقت کا سفوف۔

سولینم لائیکوپرسیکم

Solanum Lycopersicum

(Tomato)

گنٹھیا اور انفلوئینزا کی علامات اہم ہیں۔ تمام جسم میں درد ہوتا ہے۔ انفلوئینزا کے بعد رہ جانے والی دریں۔ سر میں حادثہ قسم کا اجتماع خون 'بخار کاہی اور گرد و غبار میں سانس لینے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے 'اسہال پانی جیسے پتلے۔

بز سرد جیسے پھٹ جائے گا۔ درد سر کی پشت سے شروع ہو کر پورے سر میں پھیل جاتا ہے۔ پورے کارہ سر میں درد ہوتا ہے۔ درد ختم ہونے پر کچلے جانے کا احساس رہ جاتا ہے۔
 آنکھیں: بوجھل 'پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ ڈھیلے میں سکڑاؤ کا احساس 'آنکھ کے اندر اور گرد مسلسل درد۔ آنکھیں جیسے پھول گئی ہوں۔

ناک: بکثرت پانی جیسا زکام جو گلے میں گرتا ہے۔ نھنوں میں خارش ہوتی ہے جو گرد و غبار میں سانس لینے سے بڑھتی ہے۔ بند کمرے میں سکون ملتا ہے۔

دل: نبض آہستہ ہو جاتی ہے۔ ساتھ بے قراری اور فکر مندی۔
 سر: آواز خشک سی 'سینے میں درد جو سر تک پھیلتا ہے۔ آواز بگڑ جاتی ہے۔ گلا صاف کرنے کی مسلسل خواہش 'خشک کھانسی جو سینے کی گہرائی سے اٹھتی ہے۔ کھانسی رات شروع ہوتی ہے اور سونے میں دیتی 'سینے میں ٹھٹھن۔

پیشاب: کھلی ہوا میں مسلسل قطرہ قطرہ نکلتا رہتا ہے۔ رات کو لازمی پیشاب کے لئے اٹھنا پڑتا ہے۔

سکوکم چک

Skookum Chuck

(Salt from Lake Near Washington)

جلد اور بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ دافع سورادوا ہے۔ کان کے درمیانی حصہ کی سوزش، مواد بکثرت اور بدبودار ہوتا ہے۔ خون میں یورک ایسڈ کی زیادتی، نزلہ، چھپاکی، جلدی امراض، 'اگزیم'، 'ملد خشک'، بخار کاہی، زکام خوب بہتا ہے اور چھینکیں آتی ہیں۔
 نقل: سکونائٹ (چھوت کو ختم کرتی ہے، جلدی صفائی کرتی ہے۔ جلد کو سکون دیتی ہے۔) (ڈاکٹر کاوپر)
 ازیم، جل جانا، پھوڑے، خونی بوا سیرا

خوراک: 3 طاقت کا سفوف۔

سولینم لائیکوپرسیکم

Solanum Lycopersicum

(Tomato)

گنٹھیا اور انفلوئنزا کی علامات اہم ہیں۔ تمام جسم میں درد ہوتا ہے۔ انفلوئنزا کے بعد رہ جانے والی دردیں۔ سر میں حادثہ کا اجتماع خون، بخار کاہی اور گردوغبار میں سانس لینے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے، اسہال پانی جیسے پتلے۔
 سر درد جیسے پھٹ جائے گا۔ درد سر کی پشت سے شروع ہو کر پورے سر میں پھیل جاتا ہے۔ پورے کارہ سر میں درد ہوتا ہے۔ درد ختم ہونے پر کچلے جانے کا احساس رہ جاتا ہے۔
 آنکھیں: بوجھل، پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ ڈھیلے میں سکڑاؤ کا احساس، آنکھ کے اندر اور گرد مسلسل درد۔ آنکھیں جیسے پھول گئی ہوں۔
 ناک: بکثرت پانی جیسا زکام جو گلے میں گرتا ہے۔ نتھنوں میں خارش ہوتی ہے جو گردوغبار میں سانس لینے سے بڑھتی ہے۔ بند کمرے میں سکون ملتا ہے۔
 دل: نبض آہستہ ہو جاتی ہے۔ ساتھ بے قراری اور فکر مندی۔
 سر: آواز خشک سی، سینے میں درد جو سر تک پھیلتا ہے۔ آواز بگڑ جاتی ہے۔ گلا صاف کرنے کی مسلسل خواہش، خشک کھانسی جو سینے کی گہرائی سے اٹھتی ہے۔ کھانسی رات شروع ہوتی ہے اور سونے میں دیتی، سینے میں ٹھن۔
 پیشاب: کھلی ہوا میں مسلسل قطرہ قطرہ نپکتا رہتا ہے۔ رات کو لازمی پیشاب کے لئے اٹھنا پڑتا ہے۔

اطراف: کمر کے آر پار مسلسل درد ہوتا ہے۔ کمر میں ہلکا درد ہوتا ہے۔ دائیں کندھے اور سینے کے
 بٹھوں میں درد، گنٹھیاوی درد جو دونوں ہاتھوں اور دائیں طرف کی کلائی اور کہنی میں ہوتا ہے۔ ٹانگوں
 میں شدید درد ہوتا ہے۔ دائیں طرف کی ٹانگ کا اعصابی درد۔ دائیں بازو کی رگ کے ساتھ ساتھ درد
 ہوتا ہے۔

زیادتی: دائیں جانب، کھلی ہوا میں، مسلسل حرکت سے، جھٹکے سے، شور سے۔
کمی: گرم کمرے میں، تمباکو سے۔

مقابلہ: بیلاڈونا اس کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔ پوپے ٹوریم پرف، رٹاکس، سینگوئیرا، کیپیکم۔
خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

سولینم نائگرم

Solanum Nigrum

(Black Night Shade)

ارگٹ کے زہریلے اثرات ساتھ کزار جیسی حالت سارے جسم کی اکڑن اور ساتھ جنون۔
 اور آنکھوں پر خاص اثر ہے۔ دماغ کے پردوں کی سوزش، آنٹوں کا مزمن زہریلا پن، دانت نکلنے کے
 زمانہ میں دماغی جوش، بے چینی اور شدید تشنج۔ چیونٹیاں ریگنے کا احساس اور شاخ ہائے وجود کا سکڑاؤ۔
 سر: خوفناک ہڈیاں، چکر، خوفناک سرد درد اور مکمل ذہنی ناکارہ پن۔ کابوس، اجتماع خون کی وجہ سے
 درد۔

ناک: حاد زکام، بکثرت پانی جیسا اخراج بالخصوص دائیں نٹھنے سے، بایاں نٹھنا بند ساتھ سردی لگتی ہے۔
 سردی اور گرمی باری باری آتی ہے۔

آنکھیں: دونوں آنکھوں کے اوپر درد، پتلیاں باری باری پھیلتی اور سکڑتی ہیں۔ نگاہ کمزور، آنکھ کے
 سامنے دھبے تیرتے نظر آتے ہیں۔

تنفس: سینے میں گھٹن کا احساس ساتھ تنگی تنفس، کھانسی کے ساتھ گلے میں گدگد اہٹ ہوتی ہے۔
 گاڑھا زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ سینے میں بائیں جانب درد، چھونے سے دکھن کا احساس ہوتا ہے۔
 بخار: حردی اور گرمی باری باری سے آتی ہیں۔ سرخ بخار، دانے بڑے اور واضح۔

مقابلہ: بیلاڈونا، سولینم کیرولینس (تشنج اور مرگی۔ 20 سے 40 قطرے دیں۔ یہ ایک عطائی طریقہ ہے
 جب مرض بچپن گزر جانے کے بعد آیا ہو۔ ہسٹیریا اور مرگی کی ملی جلی حالت، کالی کھانسی) سولینم میوم
 (بائیں کولہے کے جوڑ میں درد) سولینم اولیر۔ سم (پستانوں کی سوجن اور دودھ کی زیادتی) سولینم میوم
 (پنڈلیوں میں اٹھن اور انگلیوں میں سکڑاؤ، دانت بند کر کے تھوکتا ہے) سولینم ویسی کیرم (چہرے کا فالج)

سولینم اسائیکم (بچوں اور بوڑھوں کا براؤن کائینٹس اور فالج کا اندیشہ، بلغم خارج کرنے سے قبل دیر تک کھانا ہے) سولینم سبوزو کپس (پیٹ کے نچلے حصہ کا حاد درد) سولینم نیو بروس (کالچ ٹکنا، مقعد کا پھیل جانا، سانس اور جسم سے بدبو مقعد کا گوڑا سڑے آلو کی طرح نظر آتا ہے۔ خواب میں خون بھرے تالاب دیکھتا ہے)۔
ذراک: 2 سے 30 طاقت۔

سولید یگورگا

Solidago Virga

(Golden Rod)

اس کے زرد دانے ٹی بی کے مریض کے سانس کے ذریعے اندر جانے سے پھپھڑوں سے خون آنے لگتا ہے۔ ٹی بی کے مریض میں بار بار زکام کا ہونا 2x دیں۔ کمزوری کا احساس، سردی اور گرمی باری باری سے آتی ہے۔ ناک اور زخروں کا نزلہ، گلے میں جلن، بازوؤں اور ٹانگوں میں جلن اور سینے کی گھٹن۔ گردے کے مقام پر درد اور پیشاب کی رکاوٹ، گردے دباؤ برداشت نہیں کرتے۔ پیشاب میں البیوسن آتی ہے۔ بخار کا ہی جب سولید یگو سے ہجان پیدا ہو۔ 30 طاقت یا بلند استعمال کریں۔

آنکھیں: دھنسی ہوئی، پُر آب، جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد۔

ناک: تنھنے زخمی، رطوبت کا بکثرت اخراج، چھینکوں کے دورے۔

معدہ: ذائقہ کڑوا بالخصوص رات کے وقت۔ زبان پر میل کی تہ اور پیشاب کی مقدار کم بھورے رنگ کا اور ترش بو والا۔

سانس: براؤن کائینٹس، کھانسی اور پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے جس میں خون کی لکیریں ہوتی ہیں۔ تنگی نفس، سانس کے ساتھ گھٹن، دمہ اور رات کو پیشاب کی بندش یا دشواری۔

گورت: رحم پھیل جاتا ہے، مثانہ پر دباؤ، رحم کی ریشہ دار رسولی۔

پیشاب: مقدار میں کم، سرخی مائل بھورا، گاڑھا، تلچھٹ، پیشاب کی بندش، ریت آتی ہے۔ البیوسن یا خون کا اخراج، گردوں میں درد جو آگے پیٹ اور مثانے تک آتا ہے۔ (بربیرس) صاف اور بدبودار

پیشاب: بعض اوقات کیتھٹر کے بغیر پیشاب نہیں آتا۔

کمزور گردوں میں اجتماع خون کے باعث کمزور دہوتا ہے۔ (سے شیوا)

جلد: نشان بالخصوص ٹانگوں پر، خارش، ٹانگوں پر دانے اور پیشاب کی خرابیاں، جلد ہراور ننگرین کا اندیشہ۔

نوٹ: آیوڈوفارم (2x اس کا تریاق ہے یعنی سولید یگو کا) آر سینیکم اگر میمونیا (گردوں میں درد)۔

خوراک: مدر پنچر سے 3 طاقت۔ سویڈ گیو کاتیل 1 اونس اور الکو حل 8 اونس باہم ملائیں۔ اس کے قطرے 'برانکائیٹس اور سانس کی نالیوں کے دمہ میں اخراج بڑھاتا ہے بالخصوص بوڑھے افراد۔

سپارٹیم سکوپاریم

Spartium Scoparium

(Broom)

یہ دل کی قوت میں اضافہ کرتی ہے۔ بلڈ پریشر کم کرتی ہے۔ یہ ڈیجی ٹیلیس اور وریٹریم کی مدد کرتی ہے۔ ان کے بہتر کام کو جاری رکھتی ہے اور ان کی طرح کے برے اثرات نہیں رکھتی۔ سپارٹیم سلفیٹ کے تجربات سے یہ بات سامنے آئی کہ یہ دل کے سکڑاؤ اور پھیلاؤ کے دباؤ کم کرتی ہے۔

بلڈ پریشر کم کرتی ہے 'دل کے پھوٹوں پر زہریلا اثر رکھتی ہے۔ دل کو کمزور بناتی ہے۔ پھیپھڑوں اور معدہ کے اعصاب کو تحریک دیتی ہے جس کے نتیجے میں بلڈ پریشر کم ہوتا ہے اور نبض کی رفتار کم جاتی ہے۔ یہ دل کے سکڑاؤ کو کمزور بناتی ہے۔ پیشاب کی مجموعی مقدار میں اضافہ کرتی ہے۔ یہ پیشاب آور ہے اور جلد ہر میں مفید ہے۔ پیشاب میں البیومن کا اخراج ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں میں اجتماع خون کے باعث سانس کی تنگی۔ انفلوئنزا اور چھوت والی امراض کے بعد دل کی بے قاعدگی۔ بلڈ پریشر کی ایسی حالت میں مادی خوراک کام کرتی ہے اور رگوں کے تناؤ کو کم کر دیتی ہے۔ 1/4 سے 1/10 گرین زیر جلد نگانے سے دل کی اس کیفیت کو سنبھالتی ہے جو مارفیا کا استعمال ترک کرنے سے آتی ہے۔

دل کے پٹھے اور خاص طور پر اعصاب متاثر ہوتے ہیں۔ تیزی سے اثر کرتی ہے اور اثر تین چار روز جاری رہتا ہے۔ سوزش گردہ، ہضم کو متاثر نہیں کرتی۔

دل: تمباکو کے باعث قلبی عارضہ 'دل کا درد' چال بے قاعدہ اور گیس کے باعث چال کی خرابی۔ کمزور انصافی، سٹیریائی مریض 'دل کے پھوٹوں کی تنزی 'دل اپنی اصلاح نہیں کر سکتا۔ بلڈ پریشر کم۔ معدہ: معدہ اور آنتوں کا اچھا رہ اور ساتھ ذہنی افسردگی۔

پیشاب: پیشاب کی نالی کے ساتھ یا فرج کے بیرونی پر جلن، پیشاب کا بکثرت اخراج۔ خوراک: 1 سے 3 طاقت۔ غیر ہو میو پیتھک استعمال کے طور پر دو گرین کی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں۔ گردوں پر اچھا اثر کرتی ہے اور دل سے تکلیف دور کرنے میں مدد کرتی ہے۔ یہ ایک محفوظ دوا ہے اور اس کا زیر جلد استعمال اس کے اثر کو بڑھاتا ہے۔ اس مقصد کے لئے 1/4 گرین کی خوراک۔

سپائی جیلیا

Spigelia

(Pink Root)

سپائی جیلیا دل کی جھلی کی سوزش اور دیگر قلبی عوارض کی دوا ہے۔ اس کی آزمائش کے وقت ظاہری نظر آنے والی علامات اور مریض کی طرف سے بتائی جانے والی علامات کا خاص خیال رکھا گیا اور بعد میں اس کی تصدیق بھی ہوئی۔ (ہیرنگ)

یہ آنکھ، دل اور اعصابی نظام پر اثر انداز ہوتی ہے۔ چہرے اعصابی درد، اہمیت کا حامل ہے۔ یہ خون کی کمی والے افراد، کمزور افراد، گنٹھیاوی اور خنازیری مزاج والے افراد میں مفید ہے۔ چھری گھونپے جیسا درد، دل کا عارضہ اور اعصابی درد، چھونے سے حساس، سردی لگتی ہے اور پورا جسم کانپنے لگتا ہے۔ ایسی علامات جو پیٹ کے کپڑوں کے باعث پیدا ہوں۔ بچہ ناف کی طرف اشارہ کر کے تکلیف کا حال بتاتا ہے۔ (گرے نیٹم، نکس موسکاٹا)

زہن: نوکدار اشیاء پن، سوئی وغیرہ کا خوف۔

سر: پیشانی کے ابھار کے نیچے اور کنپٹیوں میں درد جو آنکھوں تک پھیلتا ہے۔ (انو سموڈیم) آدھے سر کا درد جس سے بائیں جانب کی آنکھ بھی متاثر ہو۔ شدید تپکن والا سرد درد جو غلط قدم پڑنے سے بڑھتا ہے۔ درد جیسے سر کے گرد پٹی بندھی ہو۔ (کاربولک الیڈ، کاکس، جلی میم) چکر آتے ہیں، قوت سماعت بڑھ جاتی ہے۔

آنکھیں: جیسے بڑی ہو گئی ہوں، گھمانے سے دباؤ والا درد ہوتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ روشنی کا خوف، گنٹھیاوی آشوب چشم، آنکھوں میں اور اس کے گرد تیز درد ہوتا ہے جو گہرائی تک جاتا ہے۔ پلوں کا اعصابی درد، اعصاب کی حقیقی سوزش۔

ناک: اگلا حصہ ہمیشہ خشک رہتا ہے۔ نٹھوں کے پچھلے حصہ سے حلق میں رطوبت گرتی ہے۔ پرانا نزلہ اور بے ضرر رطوبت حلق میں ٹپکتی ہے۔

منہ: زبان کٹی پھٹی پر درد، دانت میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد جو کھانے کے بعد اور سردی سے بڑھتا ہے۔ منہ سے گندی بو آتی ہے۔ ذائقہ گندہ بو والا۔

چہرہ: چہرے کا اعصابی درد جس کے ساتھ آنکھ، رخسار کی ہڈی، دانت اور کنپٹیاں بھی متاثر ہوں اور یہ درد آگے جھکنے، چھونے اور صبح سے غروب تک بڑھتا ہے۔

دل: شدید دھڑکن، سینے کے اگلے حصہ کا درد جو حرکت سے بڑھتا ہے۔ دل کی دھڑکن کے دورے بار بار آتے ہیں بالخصوص جب منہ سے بورہی ہو۔ نبض کمزور اور بے قاعدہ، دل کی جھلی کا درم اور تیز چیز

چیننے جیسا درد، دھڑکن، تنگی تنفس، عصبی درد ایک یا دونوں بازوؤں میں پھیلتا ہے۔ دل کا درد اگر کمر یا
 کی خواہش اور اس سے سکون ملتا ہے۔ دل کی گنٹھیاوی سوزش، نبض کا پتہ ہے۔ تمام بائیں حصے میں
 درد ہوتا ہے۔ تنگی تنفس دائیں جانب سراونچارکھ کر لیٹنا پڑتا ہے۔
 معائے مستقیم: خارش اور رینگنے کا احساس بار بار نامکام حاجت، باریک کپڑے۔
 بخار: معمولی حرکت سے سردی لگتی ہے۔

زیادتی: چھونے سے، حرکت سے، شور سے، گھومنے سے، ہاتھ منہ دھونے سے، جسم اہلانے سے۔
 کمی: سراونچارکھ کر دائیں جانب لیٹنے سے، سانس کھینچنے سے۔

مقابلہ: سپائی جیلیا میری لینڈیکا (جنون، رونے اور ہنسنے کے دورے، بے ربط باتیں کرتا ہے، سرچرما
 ہے، پتلیاں پھیل جاتی ہیں، اجتماع خون) ایکونائٹ، کاکٹس، سمی سی فیوگا، آرنیکا (سپائی جیلیا مزمن آرنیکا
 ہے) سائیرس (آنکھ کے گھیرے کے اوپر درد ہوتا ہے) ناجا، سپونجیا (دل) سباڈلا، ٹیو کریم، سناء (کیرڈل کی
 علامات)۔ تریاق: پلساٹیل۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت اعصابی علامات کے لئے اور 2 سے 3 طاقت سوزشی علامات کے لئے۔

سپائیریا المیریا

Spiraea Ulmaria

(Hard Hack)

خوراک کی نالی میں جلن اور دباؤ، سکڑاؤ کا احساس لیکن نگلنے سے تکلیف نہیں بڑھتی۔ ایسی زک
 المی جو مرض کی شکل اختیار کر جائے۔ پیشاب کے راستے کی سوزش کو سکون دیتی ہے۔ غدہ مذی پر بھی
 اثر کرتی ہے۔ قرحہ، غدہ مذی کی رطوبت ٹپکتی ہے۔ دوران زچگی، تشنج، مرگی اور ہلکاؤ میں کارگر ہے۔ پاگل
 جانور کے کالے میں مفید ہے۔ مختلف اعضاء میں گرمی (اس میں سیلی سیلک ایسڈ پایا جاتا ہے)۔

سپائی رینتھس

Spiranthes

(Lady's Tresses)

یہ دودھ پلانے والی عورتوں میں دودھ کی مقدار بڑھانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ کمر درد اور
 گنٹھیا، درد قونج ساتھ غنودگی اور تشنج، جمائیاں، یہ ایکونائٹ کی طرح سوزش اور اجتماع خون میں مفید
 ہے۔ تیزابیت اور خوراک کی نالی میں جلن ساتھ ڈکار آتے ہیں۔
عورت: سخت خارش، فرج سرخ، اندام نہانی میں خشکی اور جلن، مباشرت کے دوران اندام نہانی میں

ملند اردرد، لیکور یا خون ملا۔

اطراف: لنگڑی کا درد بالخصوص دائیں جانب، کندھوں میں درد، ہاتھ کی وریدوں کی سوجن۔ ہاتھ کی ہڈیوں کے تمام جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ پاؤں اور اس کی انگلیاں ٹھنڈی۔

گرمی کی لپٹیں، ہتھیلیوں پر پسینہ آتا ہے۔ ہاتھ باری باری سے گرم اور سرد ہوتے ہیں۔

ذراک: 3 طاقت۔

پیونجیا ٹوسٹا

Spongia Tosta

(Roasted Sponge)

اس دوا کی علامات زیادہ تر آلات تنفس سے متعلق ہیں۔ کھانسی، کروب وغیرہ۔ دل کی شکایات اور لی کار، حجام۔ بچے جو صاف رنگت والے، ڈھیلے پٹھوں والے اور جن کے غدود سوجے ہوتے ہیں۔ معمولی محنت سے جسم نڈھال ہو جاتا ہے اور بھاری پن آتا ہے۔ بے قراری اور سانس کی تنگی۔

زبان: بے قراری اور خوف۔ ہر قسم کا جوش کھانسی کو بڑھا دیتا ہے۔

سر: دوران خون سر کی جانب، سر درد جیسے سر پھٹ جائے گا۔ پیشانی میں تکلیف زیادہ۔

آنکھیں: پُر آب، لیس دار یا کف جیسا خراج ہوتا ہے۔

ناک: زکام بہتا ہے، ناک کا بہنا اور بندش باری باری سے۔ خشکی، مزمن خشک نزلہ۔

منہ: زبان خشک اور بھوری، آبلوں سے بھری ہوئی۔

گلا: غدہ درقیہ کی سوجن، سوئیاں چبھتی ہیں اور گلا خشک، جلن اور چھین، گلے کی دکھن، میٹھی چیزیں

کھانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ گدگد اہٹ والی کھانسی، مسلسل گلا صاف کرتا ہے۔

معدہ: شدید پیاس، زبردست بھوک، جسم پر تنگ کپڑے برداشت نہیں ہوتے، ہچکلی۔

مرد: منی کی ڈوریوں اور خضیوں کی سوجن جس کے ساتھ درد اور ذکی الحسی ہوتی ہے۔ خضیوں کی

سوزش، فوطوں کے عقب میں موجود ڈوریوں کی سوزش، اعضاء میں گرمی کا احساس۔

عورت: حیض سے قبل تکنیہ ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ بھوک بڑھ جاتی ہے، دھڑکن ہوتی ہے۔ حیض

کے دنوں میں دم گھٹنے کے دوروں سے جاگ جاتا ہے۔ (کیوپرم میٹ، آیوڈم، لیکیس) حیض درد کے

ساتھ اور دمہ۔ (پلساٹیل)

سانس: سانس کے تمام راستے کی خشکی، آواز بگڑ جاتی ہے۔ زرخہ، خشک، جلن اور سکڑا ہوا۔ کھانسی،

خشک، بھونکنے والی اور کروب، زرخہ چھو جانا برداشت نہیں کرتا۔ کروب کھانسی جو سانس اندر کھینچنے

وقت اور آدمی رات سے قبل بڑھتی ہے۔ سانس چھوٹا، دقت سے، ساتھ ہانپتا ہے اور زرخہ میں ڈاٹ

کا احساس کھانسی کھانے یا پینے سے کم ہوتی ہے بالخصوص گرم مشروب سے۔ پرانی خشک کھانسی جس کے ساتھ کوئی اور مرض بھی ہو۔ دل کی بناوٹ میں فرق آجائے تو سپونجیما بہتر کام کرتی ہے۔ (ناجاا شہید) کھانسی جو سینے کی گہرائی سے اٹھتی ہے جیسے سینہ کچا اور پردرد ہو۔ سینہ کمزور، بمشکل بول سکتا ہے۔ زخروں کی ٹی بی، گلٹر اور ساتھ دم گھٹنے کے دورے، سانس کی نالیوں کا نزلہ اور ساتھ دمہ کی زخروں والی کھانسی جو سرد ہوا سے بڑھتی ہے اور ساتھ بکثرت اخراج ہوتا ہے اور دم گھٹتا ہے جس میں سرینچا کر لینے اور گرم کمرے میں زیادتی ہوتی ہے۔ سینہ میں گھٹن اور گرمی کا احساس اور یکایک کمزوری آتی ہے۔

دل: تیز اور شدید دھڑکن ساتھ تنگی تنفس، لیٹ نہیں سکتا۔ تن کر بیٹھنے سے آرام ملتا ہے۔ آدمی رات کے بعد اچانک جاگ جاتا ہے اور درد ہوتا ہے اور دم گھٹتا ہے۔ چہرہ تھمتا جاتا ہے۔ گرم ہو جاتا ہے اور موت کا خوف طاری ہو جاتا ہے۔ (ایکونائٹ) دل کے کواڑوں کی نااہلیت، دل کا درد، بے ہوشی اور فکر مندی کا پسینہ، خون جوش کھاتا ہے۔ وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ دل میں لہریں اٹھتی ہیں جیسے خود اور اٹھ رہا ہو۔ دل بڑھ جاتا ہے بالخصوص دایاں حصہ اور ساتھ دمہ کی علامات۔

جلد: غدودوں کی سوجن اور سختی، آنکھیں حلقوں سے باہر آ جاتی ہیں۔ گردن کے غدود سوج ہوئے جس کے ساتھ سر کو گھمانے سے درد ہوتا ہے۔ دبانے سے درد ہوتا ہے۔ گلٹر، خارش، خسرہ۔

نیند: خوف کے ساتھ جاگ جاتا ہے اور محسوس کرتا ہے، دم گھٹ جائے گا عام طور پر تکلیف نیند کے بعد بڑھتی ہے۔ تکلیف کی شدت میں سو جاتا ہے۔ (لیکیس) بخار: گرمی کے دورے اور بے قراری، چہرہ گرم، سرخ اور پسینہ سے شرابور۔

زیادتی: سیڑھیاں چڑھنے سے ہوا سے، آدھی رات سے قبل۔

کی: نیچے اترنے سے، سرینچا کر کے لینے سے۔

مقابلہ: ایکونائٹ، ہیمپیر سلف، برومیم، لیکیس، مرکیورس، آیوڈم (گلٹر)۔

خوراک: 2 طاقت کا سفوف یا مدر پنچر سے 3 طاقت۔

سکیولا مارٹیمہ

Squilla Maritima

(Sea Onion)

یہ سستی سے اثر کرنے والی دوا ہے۔ اس طرح یہ ایسے امراض میں مفید ہے جو مکمل ہونے میں کئی دن لیتے ہیں۔ پورے جسم میں مسلسل گتھیا کا درد ہوتا ہے۔ یہ تلی کی دوا ہے۔ بائیں طرف آزاد پسلیوں کے نیچے سونیاں چبھتی ہیں۔ یہ دل اور گردوں کی اہم دوا ہے۔ سانس کی نالیوں کی بلخی، جلیوں کی

سوزش۔ آلات تنفس اور معدہ کی باغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ مرض براونکائیٹس بالخصوص بوزھے اذرا کا جس میں سانس کے ساتھ گڑ گڑاہٹ ہوتی ہے۔ تنگی تنفس اور پیشاب کی مقدار کم۔ آنکھیں: سوزش کا احساس، بچہ آنکھوں کو ہاتھ سے ملتا ہے اور احساس کہ ٹھنڈے پانی میں تیر رہی ہیں۔

معدہ: دباؤ جیسے پتھر کھا ہو۔

تنفس: زکام بہتا ہے۔ نتھنوں کے کنارے درد کرتے ہیں۔ چھینکیں، گلے کی سوزش، چھوٹی خشک کھانسی، گھرا سانس لینا پڑتا ہے۔ تنگی تنفس اور سینے میں چھین اور پیٹ کے پٹھوں کا درد سکڑاؤ۔ شدید ذوقا، تھکن لانے والی کھانسی جس میں چکنا اور نمکیں بلغم خارج ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ غیر ارادی طور پر پیشاب نکل جاتا ہے۔ چھینکیں آتی ہیں۔ کھانسنے وقت بچہ مٹھی کو چہرے پر رگڑتا ہے۔ (کاسٹیکم، پلساٹیل) کھانسی، گھرا سانس لینے، سرد مشروب پینے، محنت کرنے، گرم ہوا سے سرد ہوا میں آنے سے بڑھتی ہے۔ خسرہ کی کھانسی، رات کو بار بار بکثرت پیشاب آتا ہے۔ (فاسفورک ایسڈ) چھینکیں اور کھانسی۔

دل: یہ ایک محرک قلب دوا ہے۔ بالخصوص وریدوں اور شریانوں کے لئے۔

پیشاب: زبردست حاجت، کثیر مقدار میں پانی جیسا پیشاب آتا ہے۔ کھانسی کے دوران غیر ارادی طور پر پیشاب نکل جاتا ہے۔ (کاسٹیکم، پلساٹیل)

جلد: جسم پر چھوٹے چھوٹے سرخ نشان، ساتھ چھین دار درد ہوتا ہے۔

اطراف: ہاتھ اور پاؤں برف کی طرح ٹھنڈے باقی جسم گرم (منیا تنفس) کھڑا ہونے پر پاؤں میں دکھن۔ دوکان پر کام کرنے والی لڑکیوں کے پاؤں ذکی الحس۔

کی: آرام سے۔

زیادتی: حرکت سے۔

مقابلہ: ڈیجی ٹیس، سٹرو فنس، اپوسائیم کینا، سینم، برائی او نیا، مالی کارب۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

سٹینم

Stannum

(Tin)

اعصابی نظام اور آلات تنفس پر اثر کرتی ہے۔ سٹینم کے انتخاب میں کمزوری بہت اہم ہے بالخصوص سانس کی ٹالیوں کی مزمن شکایت اور پھیپھڑوں کی شکایت کے کمزوری ٹی بی کی کھانسی میں پیپ

والا بلغم نکلتا ہے۔ بولنے سے کمزوری ہوتی ہے جو گلے اور سینے میں محسوس ہوتی ہے۔ دردیں جو ہندوستان
آتی اور جاتی ہیں۔ فالجی کمزوری، تشنج، فالج۔

ذہن: عملی، فکر مند، پست ہمت، لوگوں کو دیکھ کر ڈر جاتا ہے۔

سر: کپٹیوں اور پیشانی میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ ضدی حاذی کام اور انفلوینزا، ساتھ کھانسی اور

حرکت سے بڑھتا ہے۔ درد بتدریج بڑھتا اور کم ہوتا ہے۔ سر جیسے رسی سے بندھا ہوا۔ پیشانی میں اندر

کے رخ دباؤ، قدموں کی آہٹ سے درد ہوتا ہے۔ رخسار کی ہڈی اور آنکھ کے گھیرے میں کھجواؤ کے

ساتھ درد ہوتا ہے۔ کان کی لو میں زخم سے سوراخ بن جاتا ہے۔

گلا: لیس دار بلغم جو تھوکانہیں جاتا۔ اسی کوشش میں متلی ہوتی ہے۔ گلا خشک اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

معدہ: بھوک، کھانا پکنے کی بو سے متلی ہوتی ہے۔ ذائقہ کڑوا، درد دباؤ سے کم ہوتا ہے۔ لیکن چھوٹے

سے درد ہوتا ہے۔ معدہ میں خالی پن کا احساس ہوتا ہے۔

پیٹ: ناف کے گرد درد قونج ساتھ خالی پن کا احساس، قونج سخت دباؤ سے کم ہوتا ہے۔

عورت: نیچے کی جانب دباؤ کا احساس، رحم ٹل جاتا ہے۔ معدہ میں زبردست کمزوری۔ (سپیا) جف

وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ۔ اندام نہانی کا درد اوپر اور پیچھے ریڑھ تک جاتا ہے۔ لیور یا اور

ساتھ کمزوری۔

تنفس: آواز کا بگاڑ، بلغم کے اخراج کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔ شام سے آدھی رات تک شدید خلج

کھانسی جو ہنسنے، گانے اور بولنے سے آتی ہے۔ دائیں کروٹ لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ دن کے وقت بکثرت

سبز اور میٹھا بلغم خارج ہوتا ہے۔ سینے میں دکھن، سینے میں کمزوری کا احساس بمشکل بول سکتا ہے۔

انفلوینزا کی کھانسی دوپہر سے آدھی رات تک ساتھ کم مقدار میں بلغم نکلتا ہے۔ سانس چھوٹا، گھٹن کا

احساس، سانس لیتے وقت یا بائیں کروٹ لیٹنے سے سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بلغمی، جھلیوں کی ٹی ٹی ٹی

لی کا بخار۔

نیند: ایک ٹانگ پھیلا کر اور دوسری اکٹھی کر کے سوتا ہے۔

شاخ ہائے وجود: فالجی کمزوری، چیزیں گرا دیتا ہے۔ ٹخنے سو جے ہوئے، بیٹھنے کی کوشش میں ٹانگیں

جواب دیئے جاتی ہیں۔ سیڑھیاں اترتے وقت سر چکراتا ہے اور کمزوری آتی ہے۔ پٹھوں کی تشنج

پھڑکن، بالخصوص ہاتھ اور بازو کے اگلے حصے کے۔ قلم پکڑنے سے انگلیوں میں جھٹکے آتے ہیں۔

اعصاب کی سوزش، ٹائپ کرنے والوں کا فالج۔

بخار: شام کو گرمی کا احساس، رات کو کمزوری پیدا کرنے والا پسینہ بالخصوص صبح کے وقت ٹی ٹی کا بخار

پسینہ پیشانی اور سر کی پشت پر زیادہ آتا ہے۔ کمزوری آتی ہے، پسینہ سے بو آتی ہے۔

زیادہ: آواز کے استعمال سے (ہنسنے سے، بولنے سے، گانے سے) دائیں جانب لیٹنے سے گرم مشروب

کئی کھانسنے سے، بلغم خارج ہونے سے، سخت دباؤ سے۔

معاون: پلساٹیل۔ متبادل: سٹیم آیوڈائیڈ 3x (سینے کی مزمن امراض میں مفید ہے۔ جب نازک ریشوں میں تبدیلی آئی ہو۔ کھانسنے کی خواہش جو گلے میں خشکی کے باعث ہونے والی گدگداہٹ سے ہوتی ہے۔ جگہ زبان کی جڑ کے پاس ہوتی ہے۔ گلے کی خشکی، تمباکو پینے والوں کی سانس کی نالیوں کی سوزش۔ پھیپھڑوں کی علامات، زور سے کھانتا ہے اور معمولی کف نکلتا ہے۔ (فلینڈریم) پیپ آجانے کی حالت پھیپھڑوں کی ٹی بی کا ترقی یافتہ درجہ۔ اگر سٹیم آیوڈائیڈ کام نہ کرے تو آیوڈین کی ایک خوراک دودھ میں دینے سے رکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

کاسٹیک، کلکیریا کارب، سیلیشیا، ٹیوبرکولینم، بسی لینم، ہیلونیا، مائٹرس (مزمن براؤنکائیٹس، ٹی بی کی کھانسی، معدہ کا نزلہ، گاڑھا زرد بلغم جو بمشکل خارج ہوتا ہے۔ ایسے بوڑھے جن میں کمزوری کی وجہ سے تھوکنے کی قوت نہ رہی ہو۔)

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

سٹافی سگیریا

Staphy Sagria

(Stavesacre)

اعصابی عوارض اور سوزش نمایاں ہے۔ آلات بول، آلات تناسل اور جلدی امراض میں مفید ہے۔ بار بار آنے والی علامات اس دوا کو طلب کرتی ہیں۔ دانتوں اور اس کی بیرونی سطح پر اثر کرتی ہے۔ غصہ، بے عزتی اور کثرت مباشرت کے بد اثرات، بہت زیادہ حساس، تیز دھار آلے کا زخم، دانت اکھاڑنے کے بعد کی گھبراہٹ اور درد، سکڑاؤ لانے والے سچھے پھیلے ہوئے اور زخمی ہوتے ہیں۔

ذہن: غصہ والا، جذباتی دورے، مایخولیا، غمگین، ذکی الحس، فکر مند کے دوسرے اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ جنسی خواہشات کا جنوں طاری رہتا ہے۔ اکیلا رہنا پسند کرتا ہے۔ بد مزاج، بچہ بہت سی اشیاء کے لئے روتا ہے لیکن دیئے جانے پر انکار کر دیتا ہے۔

بڑے شعوری اور سردرد، جمائیاں آنے سے سکون ملتا ہے جیسے دماغ نچوڑا جا رہا ہے۔ پیشانی میں شیشے

کے گیند کا احساس، کان کے اوپر اور پیچھے خارش والی پھنسیاں۔ (اولی اینڈر) آنکھیں: آنکھوں کے ڈھیلوں سے گرمی نکلتی ہے۔ عینک کے شیشے دھندلا جاتے ہیں۔ بار بار نکلنے والی گواہی، پوٹے کی گومڑی۔ (پلاٹینس) آنکھیں دھنسی ہوئی اور نیلے حلقے، پلکوں کے کناروں کی خارش آنکھ کے کونے متاثر، قرنیہ کے تیز دھار آلہ سے آنے والے زخم، آنکھوں میں درد جیسے آنکھیں پھٹ

جائیں گی۔ آتشک کے باعث آنے والی سوزش۔

گلا: ننگے وقت بالخصوص بائیں کان میں سوئیاں چبھنے والا درد ہوتا ہے۔

منہ: حیض کے دوران دانت درد دانت کالے اور بھر بھرے رال بہتی ہے۔ سوزش نرم بائیں کان (پلائنگو)۔

معدہ: ڈھیلا کمزور محرک اشیاء کی خواہش معدہ ڈھیلا محسوس ہوتا ہے۔ تمباکو کی خواہش پکارا کرتا ہے حتیٰ کہ جب معدہ بھرا ہوا ہو۔ پیٹ کے آپریشن کے بعد کی متلی۔

پیٹ: غصہ کے بعد درد قونچ گرم ہوا خارج ہوتی ہے۔ بچوں میں پیٹ کی سوجن اور اچھارہ توڑ پھوڑ پیڑوں کی اینٹھن پیٹ کے آپریشن کے بعد شدید درد ہوتا ہے۔ ہوا خارج نہیں ہوتی۔ ٹھنڈا پانی پینے کے بعد اسہال آتے ہیں۔ ساتھ اینٹھن قبض (مدر منچر کے 2 قطرے صبح اور رات کو دیں)۔ خونی بوایہ ساتھ غدہ مذی بڑھے ہوئے۔

مرد: ہر وقت جنسی خیالات دماغ پر چھائے رہتے ہیں۔ مشت زنی کے بعد کی حالتیں جریان منی اور جوا مر جھایا ہوا چہرے سے جرم دار نظر آتا ہے۔ منی کا اخراج اور کمزور داس کے ساتھ کمزوری جنسی اعصابی کمزوری مباشرت کے بعد تنگی تنفس کی شکایت ہوتی ہے۔

عورت: اعضاء ذی الحس بیٹھنے سے زیادتی (بربیرس گریازوٹ) نوجوان شادی شدہ لڑکیوں کی مثانہ کی سوزش لیکوریا پیٹ کی کمزوری اور رحم ٹل جاتا ہے۔ کولہوں کے گرد مسلسل درد ہوتا ہے۔

پیشاب: مثانہ کا ہرنیا (اندرونی اور خارجی) مثانہ کی سوزش نئی شادی شدہ عورتوں میں پیشاب کی ناکام حاجت مثانہ پر دباؤ احساس کہ مثانہ خالی نہیں ہے۔ احساس جیسے پیشاب کے راستے میں ایک نظر مسلسل لڑھک رہا ہے۔ پیشاب کرتے وقت تالی میں جلن غدہ مذی کی خرابیاں بار بار پیشاب آتا ہے۔ جب پیشاب نہ کر رہا ہو تب بھی جلن ہوتی ہے۔ (تھو جا سیل سیرونیٹا فیرم پکریکیم) پیشاب کر چکنے کے بعد حاجت اور درد پتھری کے آپریشن کے بعد کا درد۔

جلد: سر کانوں چہرہ اور جسم کا گزیمیا موٹا کھرنڈ خشک شدید خارش کھجانے سے خارش جگہ بدلتی رہتی ہے۔ آلات زنانہ یا مردانہ کے آتشک یا سوزاک کے مے (تھو جا) تقریبی گانٹھیں انگلیوں کی سوزش رات کو پسینہ آتا ہے۔

شاخمائے وجود: پٹھے بالخصوص پنڈلیوں کے جیسے کچلے گئے ہوں۔ کمزور درد جو صبح بیدار ہونے سے پہلے بڑھتا ہے۔ شاخ ہائے وجود میں درد اور پیٹنے کا احساس جو سخت اور ٹانگ کا اعصابی درد۔ سر میں ہلکا اور مسلسل درد جو کولہ کے جوڑ اور زیریں کمر تک پھیلتا ہے۔

زیادتی: غصہ سے بے عزتی سے غم سے کڑھنے سے رطوبات ضائع ہونے سے مشت زنی سے

کثرت مباشرت سے 'تمباکو'۔

کئی ناشتے کے بعد گرمی سے 'رات کو آرام کرنے سے'۔

رگمن دوا: رگمن کیوس بلب۔

معاون: کاسٹیکم کالوسٹھ۔

مقابلہ: فیرپاروفاس (پلکوں کی رسولی) کالوسٹھ کاسٹیکم، اگنیشیا، فاسفورک ایسڈ، مکیڈیم۔ تریاق: کیمفر۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

سٹیلیریا میڈیا

Stellaria Media

(Chick Weed)

یہ دوا دوران خون میں رکاوٹ ڈالتی ہے۔ اجتماع خون پیدا کرتی ہے۔ تمام افعال کو سست کرتی ہے۔ صبح کے وقت تکلیف بڑھتی ہے۔ تمام اعضاء میں تیز قسم کا جگہ بدلنے والا گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ جوڑوں کا درد، جسم میں نوکدار چیز جھینے جیسا درد، جوڑوں کی سختی، اعضاء چھونے سے درد کرتے ہیں۔ رکت سے زیادتی، مزمن گنٹھیا، جگہ بدلنے والا درد (پلساٹیلہ کالی سلف) چنبل، گنٹھیا کے باعث انگلیوں کے جوڑ سوج جاتے ہیں۔

بز چڑچڑاپن، کابل کام نہیں کرنا چاہتا۔ آنکھوں میں جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد جیسے آنکھیں باہر آرہی ہیں۔ پیشانی میں ہلکا درد، جو کہ صبح اور بائیں طرف زیادہ ہوتا ہے اور ساتھ نیند کا غلبہ۔ گردن کے پٹھے سخت اور پردرد۔

پیٹ: جگر جیسے بھرا ہوا ہو ساتھ چھین اور دباؤ سے حساس، میالے رنگ کے پاخانے، جگرست، قبض، اسہال اور قبض باری باری سے۔

اطراف: مختلف اعضاء میں گنٹھیا کا درد، زیریں کمر میں گردوں کے مقام پر کولہوں پر اور درد ران تک پھیلتا ہے۔ کندھوں اور بازوؤں میں درد، جوڑوں کو چکنا رکھنے والی جھلیوں کی سوزش، کچلے جانے کا احساس، پنڈلیوں میں گنٹھیاوی درد۔

زیادتی: صبح کے وقت گرمی سے 'تمباکو'۔

کمی: شام کو 'سرد ہوا' سے حرکت سے۔

مقابلہ: پلساٹیلہ (گنٹھیا کے دردوں میں مشابہ ہے۔ جگہ بدلنے والا درد، آرام سے اور گرمی سے زیادتی سرد ہوا سے احت ملتی ہے۔)

خوراک: مدر نیچر کا خارجی استعمال، اندرونی طور پر 2x طاقت۔

سٹریکیولیا

Sterculia

(Kola Nut)

اعصابی کمزوری، گردش خون کو باقاعدہ بناتی ہے۔ مقوی ہے اور اسہال میں مفید ہے۔ دل کی چال کو باقاعدہ بناتی ہے۔ پیشاب آور کے طور پر کام کرتی ہے۔ دل کمزور شریایوں کے لئے مفید ہے۔ ہضم اور بھوک کو بہتر کرتی ہے۔ شراب کی عادت چھڑاتی ہے۔ دمہ، یہ دوا بغیر کھائے محنت مشقت کی طاقت بڑھاتی ہے اور تھکن نہیں لاتی۔
تعلق: کولا۔

خوراک: 3 سے 10 قطرے حتیٰ کہ 1 ڈرام بھی دیئے جاسکتے ہیں دن میں تین مرتبہ۔

اسٹکٹا

Sticta

(Lung Wort)

زکام، سانس کی نالیوں کا نزلہ اور انفلوئنزا، اعصابی اور گنٹھیاوی خرابیوں کے ساتھ۔ عام سستی آتی ہے۔ اضمحلال کی حالت، پیشانی میں بوجھ اور دباؤ، نزلہ وی آشوب چشم، گنٹھیا کے باعث گردن کی اکڑن۔

ذہن: احساس جیسے ہوا میں تیر رہا ہو۔ (دھتورہ اور بوریا، لیک کینم) خیالات کا منتشر ہونا، باتونی۔ سر: ہلکا ہلکا سر درد ساتھ پیشانی اور ناک کی جڑ میں ہلکا بوجھل دباؤ، نزلہ وی اخراج سے قبل سر درد۔ آنکھوں میں جلن اور ڈھیلوں میں دکھن، احساس جیسے کھوپڑی بہت چھوٹی ہو گئی ہو۔ پونوں میں جلن۔ ناک: ناک کی جڑ میں بھراؤ کا احساس (نکس و امیکا) ناک کی سوزش جو کمزوری سے ہوئی ہو۔ (کلیریا فلور) ناک کی جھلیاں خشک، مسلسل ناک صاف کرنے کی ضرورت لیکن مواد نہیں نکلا۔ خشک کمرہ نکلتے ہیں بالخصوص شام کو اور رات کو، بخار کا ہی، مسلسل چھینکیں (سباؤلا)۔

عورت: پستانوں میں دودھ کی مقدار کم ہوتی ہے۔

پیٹ: اسہال، پاخانہ بڑی مقدار میں اور جھاگ دار صبح کے وقت زیادتی، پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور مثانہ میں مسلسل درد ہوتا ہے۔

تنفس: گلے میں کچاپن، گلے میں کف گرم ہے۔ رات کو تکلیف دہ خشک کھانسی آتی ہے جو سانس اندر کھینچنے سے بڑھتی ہے۔ سانس کی نالی کی سوزش، یہ بلغم نکالتی ہے۔ درد سینہ کی ہڈی سے شروع ہوتا ہے۔

ریڑھ کے ستون تک جاتا ہے۔ خسرہ کے بعد کی کھانسی (سینگونیریا) جو شام کو اور تھکاوٹ کے وقت بڑھتی ہے۔ سینہ کے دائیں جانب سے نیچے پیٹ تک تپکن ہوتی ہے۔

اطراف: دائیں کندھے کے جوڑ اور اس کے متعلقہ پٹھوں میں گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ جوڑوں میں سرخی، گرمی اور سوجن۔ متاثرہ جوڑ پر سوزش کا نشان، ریشہ کی طرح تشنج، ٹانگیں ہوا میں تیرتی محسوس ہوتی ہیں۔ چھپی ہڈی کاورم (رٹاکس کالی ہائیڈ، سلیک) گھٹنوں میں گولی لگنے جیسا درد، جوڑ اور متعلقہ پٹھے سرخ، سوجے ہوئے، پردرد، گنٹھیا سے قبل نزلہ کی علامات آتی ہیں۔

زیادتی: اچانک درجہ حرارت تبدیل ہونے سے۔

مقابلہ: دھتورہ اربوریا (خیال یکجا نہیں کر سکتا۔ جیسے دماغ ہزاروں مسائل اور خیالات کے اندر تیر رہا ہو۔ جیسے خیالات دماغ سے بہہ کر آرہے ہوں۔ سردرد، کیچہ کی جلن، معدہ کے دل کے چھید کے گرد جلن جو خوراک کی نالی تک پھیلتی ہے اور گھٹن ہوتی ہے۔ جگر کے مقام پر گرمی اور بھراؤ۔) سڑے ریا (مزن اسہال، پھیپھڑوں کی ٹی بی، خون ملی بلغم کا اخراج، اس کو دودھ میں اُبال کر جو شانڈے کے طور پر استعمال کرنے سے بلغم کا اخراج کرتی ہے۔ سانس کی نالیوں کا نزلہ) ارنجیا، ڈرویر، سٹلنجا، ریو میکس، بمبوکس۔

خوراک: مدر شجر سے 6 طاقت۔

اسٹک میٹامیڈس-زیا

Stigmata Maydis- Zea

(Corn Silk)

پیشاب کی علامات اہم ہیں۔ ایسے قلبی امراض جو دل کے عضوی نقائص کے سبب پیدا ہوئے ہوں اور ساتھ ٹانگوں کا استسقاء اور پیشاب کی مقدار کم ہو۔ غدہ مذی بڑھ جاتے ہیں اور پیشاب کی بندش ہوتی ہے۔ یورک ایسڈ اور فاسفیٹ جو سوزاک کے بعد از اثرات کے طور پر خارج ہوں، مثانہ کی سوزش۔

پیشاب: پیشاب کی بندش یا رکاوٹ، تکلیف سے آتا ہے۔ گردے کی پتھری، گردہ کی سوزش کے باعث قونج، پیشاب میں خون اور ریت آتی ہے۔ پیشاب کے بعد اینٹھن ہوتی ہے۔ مثانہ کا نزلہ، سوزاک، مثانہ کی سوزش، اس کا جو شانڈہ پرانے لمیرا میں مفید ہے۔ ایک چائے کا چمچ بھر کر استعمال کریں۔ (ڈاکٹری- سی۔ لووی انگلینڈ)

خوراک: مدر شجر کے 10 سے 15 قطرے۔

سٹنجیا

Stingia

(Queen's Root)
مغس کی علامت اہم ایرہ

ہڈیوں کے غلاف کا مزمن گنٹھیا، آتشک اور خنازیری عوارض، مغس کی علامت اہم ایرہ۔
لغوی غدود کی خرابی، جگر کی سستی ساتھ یرقان اور قبض۔

ذہن: کسی آفت کا خطرہ، اداس، پریشان۔

مغس: خشک، گنٹھیا، کھالسی، زخروں کی کھٹن ساتھ حلق میں ڈنگ لگنے جیسا درد، زخروں کو دہانے
دھن محسوس ہوتی ہے۔ تقریر کرنے والوں کی آواز کی خرابی اور زخروں کی تکلیف۔

پیشاب: پیشاب بے رنگ، سفید، تلچھٹ، پیشاب دودھیا اور گاڑھا۔

اطراف: بازوؤں اور ٹانگوں کی ہڈیوں میں اور کمر میں مسلسل درد ہوتا ہے۔

جلد: زخم، ہاتھوں اور انگلیوں کی مزمن جلدی شکایت، گردن کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ ٹانگوں کی
خارش اور جلن۔ ہوا لگنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ہڈی کا پھوڑا، جلد کا خنازیری مرض۔ آتشک کا دوسرا
درجہ، ذر میانی دوا کے طور استعمال کریں۔

زیادتی: بعد دوپہر، مرطوب ہوا سے حرکت سے۔

کمی: صبح، خشک ہوا۔

مقابلہ: شافی، سیکیرا، مریکورس، سفلینیم، اورم کوری ڈیلز (آتشکی کا ٹھیس)
خوراک: مدر، ٹیچر اور پہلی طاقت۔

سٹرامونیم

Stramonium

(Thorn Apple)

اس دوا کا خاص اثر دماغ پر ہے۔ گلے اور جلد پر اثر ہے۔ رطوبات کا اخراج دہ جاتا ہے بارک
جاتا ہے۔ احساس جیسے اعضاء جسم سے الگ ہو رہے ہیں۔ شرایینوں کا ہڈیان۔ درد نہیں ہوتا، پٹھے بے
عمل بالخصوص حرکت کے متعلقہ پٹھے۔ حرکات چکر دار اور شاندار، لرزے والا فالج۔

ذہن: عابد، پارسا، مستعد، سرگرم، منت سماجت کرنے والا، مسلسل بولتا ہے۔ بکواسی، گلے والا، پٹھے
والا، قسمیں کھاتا ہے، دعا میں مانگتا ہے، بھوت پرست دیکھتا ہے، آواز سنتا ہے، روجوں سے بائیں کرتا
ہے۔ مزاج یا خوشی سے غمگینی کی طرف تیزی سے مزاج بدلتا ہے۔ تشہد پسند، عیاش، کینہ، اپنی شایستگی

کے بارے میں وہم، خود کو لبا بکتا ہے جیسے دو جسم ہوں اور حصہ غائب ہو۔ مذہبی جنون، اندھیرے سے ڈرتا ہے۔ روشنی اور افراد کی صحبت پسند کرتا ہے۔ پانی یا کوئی چمکدار چیز دیکھ کر تشنج آتا ہے۔ ہڈیاں اور ہاگ جلنے کی خواہش (بیلٹاؤٹا، برائی اونیا، رشا کس)۔

سبز سر کو بار بار تکیے سے اٹھاتا ہے۔ صبح 9 بجے سر اور ابروؤں سے درد شروع ہوتا ہے اور دوپہر تک بڑھتا ہے۔ چمید ہونے والا درد جس سے قبل نگاہ دھندلی ہو جاتی ہے۔ دوران خون سر کی طرف زیادہ لڑکھاتا ہے اور اگلے یا بائیں جانب گرنے کا رجحان، سماعت کا واہمہ۔

آنکھیں: نمایاں نظر آتی ہیں۔ کھلی ہوئی، پتھرائی ہوئی، پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ نظر ختم ہو جاتی ہے اور کتا ہے اندھیرا ہے روشنی کرو۔ چھوٹی اشیاء بڑی نظر آتی ہیں۔ اعضاء غیر معمولی طور پر سوج جاتے ہیں۔ بینکاپن، ہر چیز سیاہ معلوم ہوتی ہے۔

منہ: خشک، لیس دار رال بہتی ہے۔ پانی سے نفرت، تھلا کر بولتا ہے۔ کزاز، تشنج کے باعث کوئی چیز نگل نہیں سکتا۔ چبانے جیسی حرکت کرتا رہتا ہے۔

چہرہ: گرم، سرخ، رخساروں پر گول نشان، دوران خون چہرے کی طرف، بگڑا ہوا، خوف کے آثار، زرد۔

معدہ: ہر چیز کا ذائقہ بھوسے جیسا لگتا ہے۔ شدید پیاس، کف اور سبز صفرا کی قے آتی ہے۔ پیشاب: جس البول، مثانہ خالی۔

مرد: تندی، شہوت، فحش کلامی، فحش حرکات، ہاتھ مسلسل اعضائے تناسل پر رکھتا ہے۔ عورت: رحم سے اخراج خون اور باتونی، ہنستی ہے، مگاتی ہے، دعائیں کرتی ہے، زچگی کا جنون اور دماغی علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ پسینہ بکثرت، بچے کی پیدائش کے بعد تشنج۔

نیند: ڈر کر جاگ جاتا ہے۔ خوف سے چیخ مارتا ہے۔ گہری خراٹے دار نیند، نیند آتی ہے مگر سو نہیں پاتا۔ (بیلٹاؤٹا)

اطراف: شاندار، یروکار حرکات، بازوؤں اور پٹھوں کے مجموعوں کا تشنج، ریشہ، جزوی اینٹھن، مسلسل جگہ بدلتا ہے، گولے میں بائیں جانب شدید درد، لرزہ، پھڑکن، لڑکھڑا کر چلتا ہے۔ جلد: سرخ، چمکیلی، سرخ بخار کے ابھار دہ جانے کے بد اثرات اور ساتھ ہڈیاں۔

بخار: پسینہ بکثرت جس سے سکون نہیں ملتا، شدید بخار۔ زیادتی: اندھیرے کمرے میں، اکیلے میں، چمکدار اشیاء دیکھنے سے نیند کے بعد، ننگنے سے۔

کمی: تیز روشنی سے، دوسروں کی صحبت سے گرمی سے۔ مقابلہ: ہائوسائیس، بیلٹاؤٹا، ان میں سے پہلی میں سٹرامونیم کی نسبت بخار کم ہوتا ہے اور دوسری میں زیادہ دماغی جوش زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن بیلٹاؤٹا کی طرح حقیقی سوزشی حالت پیدا نہیں ہوتی۔

ترياق: بيلادونا، ٹوبیکم، نکس دامیکا۔
خوراک: 30 طاقت اور کم۔

سٹرونشیا

Strontia

(Carbonate of Strontia)

گنٹھیاوی درد، موج، خوراک نالی کا سکڑاؤ، درد کی شدت سے مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔
اخراج خون کی مزمن حالتیں۔ جب آپریشن کے بعد خون زیادہ نکل گیا ہو اور ٹھنڈک اور کمزوری ہو۔
شریانیں سخت ہو جاتی ہیں۔ بلند فشار خون اور چہرہ سرخ شریانوں کی تپکن اور سکتے کا خطرہ، شدید غیر
ارادی چونکاہٹ، ہڈیوں کے عوارض بالخصوص ران کی ہڈی کے۔ تمام بے چینی کا احساس، آپریشن کے
بعد صدمہ، اعصاب کی سوزش، سردی سے حساس۔

سر: چکر آتے ہیں اور ساتھ سرد درد اور متلی، پھیلنے والا دباؤ، درد گردن کی پشت سے شروع ہو کر اوپر کی
طرف چلتا ہے اور سر کو گرم کپڑے سے لپیٹنے سے سکون ملتا ہے۔ (سلیشیا) چہرہ سرخ، شدید تپکن، آنکھ
کے اوپر کا اعصابی درد، درد آہستگی سے کم اور زیادہ ہوتا ہے۔ (سٹینم) ناک میں خون ملے کھرٹ، چہرہ سرخ،
جلن، خارش، ناک کی خارش، سرخی اور جلن۔

آنکھیں: آنکھیں سرخ اور جلن دار، آنکھوں کے استعمال سے درد ہوتا ہے۔ آنسو بہتے ہیں اور
ساتھ اشیاء ناچتی اور رنگ بدلتی نظر آتی ہیں۔

معدہ: بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ گوشت سے نفرت، روٹی کھانے اور پیرپینے کی خواہش۔ کھانا بے ذائقہ
کھانے کے بعد ڈکار آتے ہیں۔ ہچکلی کے باعث سینے میں درد ہوتا ہے۔ دل کا درد۔

پیٹ: پیٹ کے دائرے میں چھن دار درد ہوتا ہے۔ اسہال جو رات کو بڑھتے ہیں۔ مسلسل حاجت، صبح
کے وقت کمی آتی ہے۔ پاخانہ کے بعد بہت دیر تک مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ (رٹھنیا) پیٹ میں بے
آرامی بھراؤ اور سوجن آتی ہے۔

اطراف: لنگڑی کا درد اور ٹخنے کا استسقاء، دائیں کندھے میں گنٹھیا کا درد، گنٹھیا اور اسہال ہڈیوں کے
گودے میں دانتوں سے کترنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پنڈلیوں اور ٹکڑوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ مزمن
تھنج بالخصوص ٹخنے کے جوڑ کا، استسقاء سوجن، پاؤں برف کی مانند سرد، جوڑوں میں گنٹھیاوی درد
ہاتھوں کی وریدیں پھول جاتی ہیں۔

بخار: گرمی کا احساس لیکن کپڑا اتارنا پسند نہیں کرتا۔

جلد: مرطوب، خارش، جلن دار پھنسیاں، پھل ہوا میں کمی بالخصوص دھوپ میں۔ ٹخنے کی موج دار۔

استسقاء رات کو بکثرت پسینہ آتا ہے۔

کئی متاثرہ حصے کو گرم پانی کی ٹکڑی سے۔

موسم کی تبدیلی سے 'خاموش رہنے سے' حرکت کے آغاز سے 'سردی سے ذکی الحس۔
 زیادتی: 'آرنیکا'، 'روٹا'، 'سلیشیا'، 'پیریٹا کارب'، 'کاربودیج'، 'سٹرونشیا آیوڈیٹم' (شریانوں کی سختی) 'سٹرونشیم بورم'
 مقابلہ: 'آرنیکا'، 'روٹا'، 'سلیشیا'، 'پیریٹا کارب'، 'کاربودیج'، 'سٹرونشیا آیوڈیٹم' (شریانوں کی سختی) 'سٹرونشیم بورم'
 اردو ماہیڈ کی علامات میں مفید ہے 'ایام حمل کی قے'، 'اعصابی بد ہضمی'، 'خمیر بننے سے روکتی ہے اور تیزابیت کو ختم کرتی ہے۔ سٹرونشیاٹ (غلط خواہشات 'سرد درد کان کا گزیرا)۔
 خوراک: 6 طاقت کا سفوف اور 30 طاقت۔

سٹرون تھس ہس پیڈس

Strophanthus Hispidus

(Kombe Seed)

پٹھوں کے لئے زہر کا درجہ رکھتی ہے۔ تمام پٹھوں کے سکڑاؤ کی صلاحیت بڑھاتی ہے۔ دل پر اثر کرتی ہے۔ دل کے سکڑاؤ کو بڑھاتی ہے۔ چال کو سست بناتی ہے۔ دل کو طاقت دیتی ہے۔ استسقاء کی حالت ختم کرتی ہے۔ دل کی کمزور حالت میں تھوڑی مقدار میں دیں۔ دل بڑھ جانے کا احساس، کواڑوں کی خرابی جبکہ استسقاء اور سوجن کی علامات بھی ہوں۔ (ڈیجی ٹیلیس) جسم میں زیادہ مقدار میں جمع ہو جائے تو کوئی نقصان نہیں دیتی۔ معدہ پر کوئی منفی اثر نہیں ڈالتی۔ پیشاب آور ہے، بوڑھے افراد کے لئے ضرر رساں ہے۔ نمونیہ یا آپریشن کے بعد زیادہ خون بہہ جانے سے ہونے والی کمزوری رفع کرتی ہے۔ دیر تک محرک اشیاء کے استعمال کرنے والے بد اثرات دور کرتی ہے۔ سگریٹ نوش افراد کا قلبی جوش، شریانوں کی سختی بالخصوص بوڑھے افراد میں۔ کمزور افراد کے جسم کے ریشوں کو طاقت فراہم کرتی ہے۔ بالخصوص دل کے پٹھوں اور والوز کو، دل پر چربی آجاتی ہے۔ یہ دل کو اصلاح کا موقع فراہم کرتی ہے۔ چھپاکی، خون کی کمی، دھڑکن، سانس پھولنا، گلہڑ جس میں آنکھیں باہر نکل آتی ہیں۔ فربہ بدن افراد۔ سبز کپٹیوں میں درد اور دو نظری، نگاہ دھندلی، آنکھیں چمکدار، چہرہ متمایا ہوا، بوڑھوں کے چکر۔ معدہ: متلی اور شراب سے نفرت، لہذا شراب پینے کی عادت میں مفید ہے۔ مدر منکچر کے سات قطرے دیں۔

پیشاب: مقدار بڑھ جاتی ہے۔ یا کم ہو جاتی ہے اور البیومن کا اخراج ہوتا ہے۔
 گورت: کثرت حیض، رحم سے خون آتا ہے۔ رحم میں زبردست اجتماع خون، موقوفی حیض میں گولہوں اور رانوں کے آرپار مسلسل درد ہوتا ہے۔
 تنفس: تنگی تنفس بالخصوص سیڑھیاں چڑھتے وقت، پھیپھڑوں میں اجتماع خون، پھیپھڑوں کا استسقاء

سانس کی تالیوں اور دل کا دمہ۔

دل: نبض تیز دل کی چال کمزور 'تیز' بے قاعدہ 'سٹھے کمزور' دل کا درد۔

جلد: چھپاکی بالخصوص مزمن۔

اطراف: سوجن 'جلد ہر' استسقاء عام۔

مقابلہ: ڈیجی ٹیس (یہ درج بالا دوا کے مقابلہ میں کم اثر ہے) فاسفورک الیمڈ (دل کمزور نبض بے قاعدہ) دل کے آس پاس پھڑکن 'تیند میں دھڑکن بڑھ جاتی ہے' غشی۔

خوراک: مدر ٹنگچر اور 6x طاقت۔ حاد حالتوں میں پانچ سے دس قطرے مدر ٹنگچر دن میں تین مرتبہ۔

سٹرکینی نم

Strychninum

(Alkaloid of Nux Vomica)

اس کا خاص اثر حرکتی مراکز پر ہے۔ حرام مغز کے افعال پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ پٹھوں کی اینٹھن 'ریڑھ کے جوش کے رد عمل کے طور پر آنے والی اینٹھن' مثانہ کی اینٹھن 'سٹرکینی نم مرکزی نظام اعصاب' دماغ اور حواس کو تحریک دیتی ہے۔ سانس کی رفتار بڑھاتی ہے۔ تمام جسمانی افعال میں تیزی لاتی ہے۔ چہرہ اور گردن کے پٹھوں کی سختی 'کزاز' ٹینشن جیسا تشنج جس میں جسم کمان کی مانند اکڑ جاتا ہے۔ دورے کے وقفے کے درمیان پٹھے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور معمولی چھونے 'آواز اور بو سے شدت آتی ہے۔' ٹکس دامیکا کی نسبت ریڑھ پر زیادہ اثر کرتی ہے۔ ٹینشن 'شدید گھبراہٹ' درد اور احساس اچانک پیدا ہوتا ہے اور تھوڑی دیر بعد ختم ہو جاتا ہے۔

سر: بے قراری 'شدید چڑچڑاپن' سر میں بھراؤ اور پھٹ جانے کے احساس والا درد ساتھ آنکھوں میں گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ چکر اور کانوں میں گرج سنائی دیتی ہے۔ سر آگے کی جانب جھٹکے کھاتا ہے۔ کاسہ سر کی دھن گردن اور کھوپڑی پر خارش ہوتی ہے۔

آنکھیں: گرم 'پُر درد' باہر کو نکلی ہوئی 'پتھرائی ہوئی' پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ پونوں کی پھڑکن اور لرزہ۔

کان: قوت سماعت تیز ہو جاتی ہے۔ کانوں جلن اور خارش ہوتی ہے 'گرج سنائی دیتی ہے۔

چہرہ: زرد 'فکر مند' نیلگوں 'جڑے سخت' نچلے جڑے کی تشنجی بندش۔
گلا: خشک 'گھٹن کا احساس' گولے کا احساس 'نگھنا مشکل ہوتا ہے۔ خوراک کی ٹٹلی کے ساتھ ساتھ جلن اور اینٹھن 'منہ کی چھت پر شدید خارش ہوتی ہے۔
معدہ: مسلسل ابکائی آتی ہے 'شدید قے' حمل کی مکی۔

پیٹ: پیٹ کے پٹھوں میں شدید درد، آنتوں میں مروڑ کے ساتھ درد۔

پاخانہ: دوران اینٹھن پاخانہ خود بخود خارج ہو جاتا ہے۔ شدید ضدی قسم کی قبض۔

عورت: مباشرت کی خواہش (کینتھرس، کیمر، فلورک الیڈ، لیکیس، فاسفورس، پلاٹینم) جسم کو معمولی چھونا بھی شہوت لاتا ہے۔

سانس: زخروں کے پٹھوں کا تشنج، شدید تنگی تنفس، سینے کے پٹھوں میں تیز سکڑاؤ والا درد، مسلسل کھاسی آتی ہے۔ انفلوئنزا کے بعد کی کھانسی۔

کمر: گردن کے پٹھوں کی سختی، گردن اور نیچے ریڑھ تک تیز درد ہوتا ہے۔ کمر سخت ریڑھ کے ستون میں شدید جھٹکے آتے ہیں۔ ریڑھ میں برف جیسی ٹھنڈک کا احساس۔

اطراف: اعضاء سخت، گنٹھیا کا درد اور جوڑ سخت، زبردست جھٹکے، پھڑکن اور لرزہ، ٹینٹس جیسا تشنج اور کمان جیسی اکڑن، معمولی چھونے یا حرکت کرنے سے تشنج آتا ہے۔ پٹھوں میں جھٹکے لگتے ہیں، اینٹھن جیسا درد ہوتا ہے۔

بخار: سردی ریڑھ پر نیچے کے رخ چلتی ہے۔ پسینہ بکثرت جو سرے سینے کی طرف بہتا ہے۔ ٹانگیں ٹھنڈی۔

جلد: پورے جسم پر خارش ہوتی ہے بالخصوص ناک پر، ریڑھ پر نیچے تک برف جیسی ٹھنڈک کا احساس۔

زیادتی: صبح کو چھونے سے، شور سے، حرکت سے، کھانے کے بعد۔

کمر کے بل لیٹنے سے۔

مقابلہ: یو کلیٹس (سٹرکچرل نم کے بد اثرات ختم کرتی ہے) سٹرکچرل ارس (بوڑھوں کا جزوی فالج، پٹھے ڈھیلے، تھکن، چنبل، مزمن اسہال اور فالجی علامات، دل کا پھیل جانا اور چربی خرابیاں، لیٹنے سے سانس کی تنگی، ٹانگوں کا استسقاء، پیشاب مقدار میں کم، وزن مخصوص بڑھ جاتا ہے، شکر بڑھ جاتی ہے۔

زیادتی: 6x سفوف دیں) سٹرکچرل ایٹ فیرم (سبیرقان اور فالجی حالت، بد ہضمی اور کھائے پیئے کی تے۔ 2x اور 3x سفوف) سٹرکچرل نائٹرکیم (شراب کی خواہش ختم کرتی ہے۔ 2 ہفتے تک استعمال کریں)

سٹرکچرل سلف (معدہ کی کمزوری) سٹرکچرل وٹیرین (دماغی تھکن، اعصابی جوش والی عورتیں۔ 2x سفوف) سائیکوٹا، آرنیکا (ٹینٹس)۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔ غیر ہو میو پیتھک استعمال کے طور پر اس کو فالج میں براہ راست 1/15 سے 1/20 گرین تک استعمال کریں۔ دن میں تین مرتبہ دیں۔ 12 سال سے کم عمر کے لئے 1/50 سے 1/200 گرین تک استعمال کریں۔ اس کا زیر جلد استعمال بھی بہتر ہے۔ یہ پٹھوں کی لاغری میں مفید ہے اور فوری تحریک دیتا ہے۔ کلوروفارم یا گیس سے تنگی تنفس میں مفید ہے نیز ایون کے زہریلے اثرات

کی ابتدائی حالت '1/100 گرین کی خوراک دیں۔

سٹرکینیا فاسفوریکا

Strychna Phosphorica

(Phosphate of Strychnin)

یہ دوا ریڑھ اور دماغ کے ذریعے پٹھوں پر اثر کرتی ہے جس کے باعث پھڑکن، سختی، کمزوری اور ناطقتی پیدا ہوتی ہے۔ گردش خون پر اثر کرتی ہے۔ نبض میں بے قاعدگی آتی ہے۔ دماغ میں خلل پیدا کرتی ہے۔ کنٹرول کی کمی آتی ہے۔ ہنسنے کی شدید نہ رکنے والی خواہش اور دماغی محنت سے جی چراتا ہے۔ نبض بے قاعدہ، دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ نبض تیز اور کمزور۔ رعبہ میں مفید ہے، ہسٹیریا۔ شدید کمزوری جو بخار کے بعد آتی ہے۔ علامات حرکت سے بڑھتی ہیں اور آرام کرنے سے اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں۔ حرام مغز میں خون کی کمی کو رفع کرتی ہے۔ فالج، جلن، خارش اور ریڑھ کی کمزوری۔ درد سینے کے سامنے والے حصہ تک پھیلتا ہے۔ پشت کا درمیانی حصہ ذکی الحس۔ پاؤں ٹھنڈے اور لیس دار۔ ہاتھ اور بغل لیس دار پسینے سے تر ہوتے ہیں۔ نوزائیدہ بچوں کے پھیپھڑے اگر پھیل نہ رہے ہوں تو یہ خرابی دور کرتی ہے۔ دل پھیل جاتا ہے، دل کے پٹھوں کی چربی حالتیں۔ (رائیل) خوراک: تیسرا سفوف۔

سکسی نم

Succinum

(Eletron Amber)

اعصابی اور، سٹیریائی علامات، دمہ، تلی کے عوارض۔
سر: ریل گاڑی اور بند جگہ کا خوف، سر درد، آنسو بہتے ہیں، چھینکیں آتی ہیں۔
سانس: دمہ، پھیپھڑوں کی ٹی بی، پرانا براؤنکائیٹس، سینے میں درد، کالی کھانسی۔
مقابلہ: یہ امبرا گریشیا سے مختلف دوا ہے۔ سکسی نک ایسڈ (بخار کا ہی، چھینکوں کے دورے، ناک سے پانی جیسا مواد بہتا ہے۔ دمہ، سانس کے راستے کی سوزش جس کی وجہ سے دمہ اور سینے میں درد آتا ہے۔
پوٹوں کی خارش، آنکھ کے کونوں کی خارش جو ہوا لگنے سے بڑھتی ہے۔ 6 سے 30 طاقت دیں۔) ارٹڈ
وتھیا، سباڈلا، سناپس۔
خوراک: تیسرا سفوف، تیل کے پانچ قطرے۔

ملفونال

Sulfonal

(Coal Tar Product)

دماغی وجوہ سے چکر آتے ہیں۔ دماغی امراض، اعضاء میں تعاون کا فقدان، ریشہ، وغیرہ کی علامات اس کے ہو میو پیٹھک استعمال کی طلب کرتی ہیں۔ کمزوری، غشی آنے کا اندیشہ اور نامیدی، سکڑاؤ لانے والے پٹھوں کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ پٹھوں کا عدم تعاون۔

ذہن: ذہنی انتشار، وہم، واہمہ، بے پرواہ، کمزوری اور خوشی کی حالتیں ادل بدل کر آتی ہیں۔ زبردست چڑچڑاہٹ۔

سر: استسقاء، بے وقوف، سراو پر اٹھانے سے درد ہوتا ہے۔ دو نظری، آنکھیں بو جھل نظر آتی ہیں، کان بجتے ہیں، بولنے کی طاقت کم ہو جاتی ہے، زبان جیسے مفلوج ہو، آنکھیں سرخ اور بے قراری، چکر آتے ہیں، سراٹھان نہیں سکتا، بالائی پوٹے کا فالج، نکلنے اور بولنے میں دقت ہوتی ہے۔ پیشاب: البیومن اور کاسٹ کا اخراج، مقدار میں کم، گلابی رنگ کا، مسلسل حاجت، بھورا، سرخی مائل، ہیمانوپورفائی رین کا اخراج۔

سانس: پھیپھڑوں میں اجتماع خون، خراٹے لیتا ہے، آہیں بھرتا ہے، تنگی تنفس۔ اطراف: چال بے قاعدہ، لڑکھڑاہٹ، سرد، کمزور، لرزہ، ٹانگیں بو جھل محسوس ہوتی ہیں۔ زبردست بے چینی، پٹھوں کی پھڑکن، دونوں ٹانگوں کی سختی اور فالج، قوت لامہ کی کمی۔ نیند: بے چین، جاگتا رہتا ہے، غنودگی، بے خوابی۔

جلد: خارش، نیلگوں، فرفورا، سرخباد۔ تعلق: ٹراونال (بے خوابی اور بے قراری، چکر، توازن کا فقدان، بے قاعدہ حرکات، متلی، قے، اسہال، خراٹے، نیلاپن، کان بجتے ہیں، واہمہ۔)

خوراک: 3 طاقت کا سفوف۔ غیر ہو میو پیٹھک استعمال: بطور خواب آور 10 سے 30 گرین کی خوراک گرم پانی میں دیں۔ یہ عمل کرنے میں دو گھنٹے لیتی ہے۔

سلفر

Sulphur

(Sublimated Sulphur)

یہ ایک سر تاج دوا ہے اور عظیم دافع سورادوا ہے۔ اس کا عمل اندر سے باہر کی جانب ہے۔ جلد اثر انگیزی کے لحاظ سے اس کی پُرکشش جگہ ہے۔ جلد پر گرمی اور خارش پیدا کرتی ہے جو بستر کی گرمی سے بڑھتی ہے۔ جسمانی رگ وریشے ڈھیلے ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے اس کی علامات میں کمزوری اور ڈھیلا پایا جاتا ہے۔ گرمی کا ابال، پانی سے نفرت، بال خشک اور سخت، جلد خشک اور سخت، جسمانی سوراخوں کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ صبح 11 بجے معدہ میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے اور گہری نیند آتی ہے۔ درج بالا علامات اس کے استعمال کے لئے رہنما علامات ہیں۔ کھڑا ہونا سلفر کے مریض کے لئے تکلیف دہ امر ہے۔ بے آرامی محسوس کرتا ہے۔ اس کا مریض گندہ رہتا ہے۔ جلدی امراض کا رجحان ہوتا ہے۔ نہانے اور صاف ستھرا رہنے سے نفرت کرتا ہے۔ جب بہت احتیاط سے تجویز کی گئی دوا فیل ہو جائے بالخصوص حاد امراض میں تو یہ شفاء میں حائل رکاوٹ دور کرتی ہے۔ علامات کے پلٹنے کے رجحان کو توڑتی ہے۔ اخراج بدبودار ہوتے ہیں۔ چہرہ اور ہونٹ سرخ، چہرہ جلد شمتما جاتا ہے۔ عام طور پر مزمن امراض کے آغاز میں اور حاد امراض کے آخر میں استعمال ہوتی ہے۔

ذہن: بھولنے والا، غور فکر کرنا مشکل ہوتا ہے۔ وہمی، چیتھڑوں کو بھی خوبصورت اشیاء سمجھتا ہے۔ خود کو امیر کبیر تصور کرتا ہے۔ ہر وقت مصروف رہتا ہے۔ بڑی عمر کے افراد بچوں جیسے چڑچڑے ہوتے ہیں۔ بد مزاج، خود غرض دوسروں کی عزت نہیں کرتا، مذہبی مایہ نولیا، کاروبار سے نفرت کرتا ہے۔ ست کمال سوچتا ہے کہ لوگوں کو غلط چیز دے رہا ہوں جو ان کی موت کا باعث بن جائے گی۔ سلفر کے مریض عموماً چڑچڑے، افسردہ، پتلے، کمزور ہوتے ہیں۔ باوجود اچھی غذا کھانے کے اور اچھی بھوک کے۔

سر: چند یا پر مسلسل گرمی کا احساس (کیوپرم، سلفر، گریفائیٹس) بو جھل پن اور بھراؤ کا احساس، کپٹیوں پر دباؤ کا احساس، سرد درد جو آگے جھکنے سے بڑھتا ہے اور چکر آتے ہیں۔ پرانا سرد درد جو وقت مقررہ پر آتا ہے۔ سر میں خشک داد، کار، سر خشک، بال گرتے ہیں۔ دھونے سے زیادتی، خارش جس کو کھجانے سے جلن ہوتی ہے۔

آنکھیں: پونٹوں کے کنارے زخمی اور جلن ہوتی ہے۔ لیمپ کی روشنی کے گرد روشنی کا ہال نظر آتا ہے۔ آنکھوں میں گرمی اور جلن کا احساس (آر سینیلیم، البم، بیلاڈونا) آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے نظر آتے ہیں۔ قرنیہ کے زخم کا ابتدائی درجہ، پرانا آشوب چشم اور ساتھ جلن و خارش، قرنیہ کی سوزش اور پردہ دھندلا کالچ جیسا نظر آتا ہے۔

کانوں میں بھنبھناہٹ ہوتی ہے۔ بہتا ہوا کان رک جانے کے بد اثرات 'ذکی الحس'۔ سرہ پن آنے سے بل قوت سماعت بڑھ جاتی ہے 'نزلاوی سرہ پن'۔

ناک: ناک کے ارد گرد 'داد' ناک بند ہو جاتا ہے بالخصوص گھر کے اندر 'قیاسی بو آتی ہے'۔ نتھنے سرخ اور کھرنڈار 'مزمن خشک نزلہ' خشک کھرنڈ جن کو اتارنے سے خون نکلتا ہے۔ 'بواسیر اور غدود کی سوزش'۔

منہ: ہونٹ خشک 'چمکدار سرخ' جلن ہوتی ہے۔ صبح کے وقت ذائقہ کڑوا 'دانتوں میں جھٹکے آتے ہیں'۔ 'سوزھوں کی سوجن' 'تیکن کے ساتھ درد ہوتا ہے'۔ زبان سفید کنارے اور نوک سرخ۔ گلا: گلے میں دباؤ 'جیسے گولا ہو' جیسے پرچی انکی ہو 'جیسے بال رکھا ہو'۔ جلن 'سرخ' اور خشکی۔ احساس کہ ذرا اک کی نالی سے گولا اٹھ رہا ہے جو حلق کو بند کر دے گا۔

معدہ: بھوک مکمل ختم ہو جاتی ہے یا بڑھ جاتی ہے۔ گندے ڈکار آتے ہیں۔ غذا کا ذائقہ نمکین محسوس ہوتا ہے۔ کھانا کم کھاتا ہے لیکن پانی زیادہ پیتا ہے۔ دودھ ہضم نہیں ہوتا۔ میٹھا کھانے کی زبردست خواہش (ار جنٹیم نائٹرکیم) شدید تیزابیت اور کٹھے ڈکار آتے ہیں۔ جلن 'درد' بوجھ کی طرح دباؤ بہت کمزور اور صبح 11 بجے غشی آنے کا احساس لازمی کوئی چیز کھانی پڑتی ہے 'ایام حمل کی متلی'۔

پیٹ: دباؤ سے ذکی الحس 'اندرونی طور پر دکھن اور کچے پن کا احساس' پیٹ میں کسی زندہ چیز کی حرکت کا احساس (کروکس شایوا 'تھو جا) جگر کی درد اور دکھن 'پانی پینے کے بعد قونج آتا ہے'۔

معائے مستقیم: مقعد کی جلن اور خارش 'بواسیر جو پیٹ کی طرف خون کی زیادتی کے باعث آتی ہے'۔ بار بار ناکام حاجت 'پاخانہ سخت' گانٹھ دار اور مقدار میں کم 'بچہ درد کی وجہ سے ڈرتا ہے'۔ مقعد کے گرد 'سرخ' اور خارش 'صبح کے وقت اسہال جو بغیر درد ہوتے ہیں لیکن بستر سے بھگاتے ہیں'۔ ساتھ کالچ نکلتی ہے 'خونی بواسیر' مواد ٹپکتا ہے اور ڈکار آتے ہیں۔

پیشاب: بار بار آتا ہے بالخصوص رات کو 'پیشاب کا غیر ارادی اخراج بالخصوص خنازیری افراد میں اور ڈھیلے ڈھالے بچوں میں' پیشاب کرتے وقت جلن جو بعد میں دیر تک برقرار رہتی ہے۔ پیشاب میں پیپ اور کف آتی ہے۔ جہاں سے پیشاب گزرتا ہے دکھن ہوتی ہے۔ اچانک حاجت جلدی کرنا پڑتی ہے۔ بڑی مقدار میں بے رنگ پیشاب آتا ہے۔

مرد: عضو مخصوص میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ غیر ارادی اخراج منی 'بستر میں جانے پر اعضاء میں خارش ہوتی ہے'۔ اعضاء پوشیدہ ٹھنڈے 'ڈھیلے اور طاقت ختم ہو جاتی ہے'۔

گورت: بیرونی حصہ پر خارش 'اندام نہانی میں جلن ہوتی ہے'۔ بکثرت بدبودار پسینہ آتا ہے۔ حیض دیر سے 'مقدار میں کم اور تکلیف کے ساتھ'۔ اخراج گاڑھا 'سیاہ' خراش دار جو اعضاء میں تکلیف پیدا کرتا ہے حیض سے قبل سرد درد 'اچانک بند ہو جاتے ہیں'۔ لیکوریا 'جلن دار اور خراش دار ہوتا ہے'۔ بھنٹیاں لگی ہوئی ہوتی ہیں۔

تنفس: سینے میں گھٹن اور جلن کا احساس 'سانس دقت سے آتا ہے۔ کھڑکیاں کھلی رکھنے کی خواہش آواز کی بندش 'پورے سینے میں گرمی کا احساس' پورے سینے پر سرخ بھورے نشان 'ترکھال کی جھلک سے اور صبح کو بڑھتی ہے اور سبز پیپ جیسا میٹھا بلغم خارج ہوتا ہے۔ بلغم کھڑکھڑاتی ہے 'سینے میں بوجھ احساس 'سویاں چبھتی ہیں اور ساتھ دل کے بڑھ جانے کا احساس اور دھڑکن۔ پانی والی پلورسکی 'مدر' کی دیں۔ سویاں چبھنے والا درد کمر تک جاتا ہے اور چت لیٹنے یا گہرا سانس لینے سے بڑھتا ہے۔ سینے کی گرمی کی لپٹیں اٹھ کر سر کی طرف جاتی ہیں۔ گھٹن جیسے سینے پر بوجھ رکھا ہو۔ آدھی رات کو سانس کی ٹنگی اٹھ کر بیٹھنے سے کم ہوتی ہے۔ نبض صبح کے وقت شام کی نسبت تیز چلتی ہے۔

کمر: کندھوں کے درمیان کھنچاؤ درد ہوتا ہے۔ گردن کی اکڑن 'احساس جیسے مہرے ایک دوسرے کے اوپر سرک رہے ہیں۔

شاخمائے وجود: ہاتھ کانپتے ہیں 'ہاتھ گرم اور پسینہ سے تر' بائیں کندھے میں گنٹھیا کا درد 'بوجھ اور مفلوج ہونے کا احساس 'گنٹھیاوی درد اور خارش 'رات کو تلوؤں میں ہاتھ میں جلن ہوتی ہے۔ بغلوں میں پسینہ آتا ہے 'پسینہ سے لہسن کی بو آتی ہے۔ ہاتھوں اور بازوؤں میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گھٹنوں اور ٹخنوں کی سختی 'سیدھا ہو کر چل نہیں سکتا' کندھے جھکے رہتے ہیں 'ملفوف رسول۔

نیند: دوران نیند باتیں کرتا ہے 'جھٹکے لگتے ہیں 'پھڑکن ہوتی ہے۔ صاف اور واضح خواب دکھائے۔ گاتے ہوئے بیدار ہوتا ہے 'بار بار جاگتا ہے 'اچانک جاگ جاتا ہے 'جھپکیاں آتی ہیں 'معمولی شورے جاگ جاتا ہے۔ صبح 2 سے 5 بجے کے درمیان سو نہیں سکتا۔

بخار: بار بار گرمی کی لپٹیں آتی ہیں۔ پورے جسم میں شدید گرمی کا احساس 'جلد خشک اور شدید پیاس۔ گردن اور سر کی پشت پر رات کے وقت پسینہ آتا ہے۔ کسی ایک حصہ پر پسینہ آتا ہے۔ ناخوشگوار پسینے 'نوبتی طرز کے وقفہ سے آنے والے پسینے۔

جلد: خشک 'چھلکوں والی' غیر صحت مند 'معمولی چوٹ پک جاتی ہے۔ کیل مہاسے 'خارش 'جلن جو کھجانے اور دھونے سے بڑھتی ہے۔ پھنسیاں 'آبلے 'چیر' ناخن لٹک جاتے ہیں۔ سوزش آتی ہے۔ جلد کی تھوں میں جلد چھل جاتی ہے۔ (لائیکو پوڈیم) ہڈیوں کے گرد جیسے پٹی بندھی ہو۔ مقامی علاج سے پیدا ہونے والے جلدی عوارض 'خارش جو گرمی سے 'شام کے وقت 'موسم بہار میں اور مرطوب موسم میں بڑھتی ہے۔

کی زیادتی: زیادتی: آرام کے وقت 'کھڑا ہونے سے 'بستر کی گرمی سے 'دھونے سے 'نہانے سے 'صبح کے وقت 'صبح 11 بجے 'رات کو 'شراب سے 'محركات سے 'وقت مقررہ پر۔ کمی: خشک گرم موسم میں دائیں جانب لیٹنے سے 'ماؤف اعضاء اوپر کھینچنے سے۔

معاون: ایلوز 'سورائیم 'ایکونائٹ 'پارار (ایمازون کی مچھلی طبی طور پر جلدی امراض میں مفید ہے)۔

کوڑھ، آتشک، شریانوں کا پھیلاؤ۔

مقابلہ: ایکونائٹ (حادا امراض میں اس کے بعد سلفر استعمال ہوتی ہے) مرکبوس اور کلکیریا سلفر کے بعد استعمال ہوتے ہیں، قبل نہیں۔ لائیکو پوڈیم، سیپیا، سار ساپرینا، پلساٹیل، سلفر، ہائیڈرو جینی سٹیم (ہڈیان، جنون، سانس کی رکاوٹ) سلفر ٹری سٹیم (جوڑوں کی مزمن سوزش، ریشہ، ٹینک ایسڈ) نکیر، کوڑھ، جانا ہے، غرارے کروائیں، قبض (مگنیشیا رٹی نشاٹس) (شام کو شدید بھوک، چہرے پر بکثرت پسینہ، جوڑوں میں چیرنے پھاڑنے والا درد، پاخانہ کے بعد مقعد میں گھٹن) میکنیٹس پولس ارٹی کس (فکر مند، آنکھوں کی ٹھنڈک جیسے برف کا ٹکڑا رکھا ہو۔ تھوک کی مقدار بڑھ جاتی ہے، قبض، گہری نیند، بے ہوشی، لرزہ، اچھارہ) میکنیٹس پولس اسٹریس (پوٹوں کی خشکی، ٹخنے باسانی گھوم جاتے ہیں، ناخن گوشت میں گھس جاتے ہیں، چینی ہڈی کا درد، تلوؤں میں درد) سوزش غدود میں اگر افس سے مقابلہ کریں۔
خوراک: نیچے سے بلند طاقتوں تک کام کرتی ہے۔ بعض اوقات اونچی طاقت بہتر نتائج دیتی ہے۔ علاج کے ابتداء میں 12 طاقت فائدہ مند ہے اور پھر طاقت کم یا زیادہ کریں۔ مزمن امراض میں 200 یا بلند۔ دانوں وغیرہ میں چھوٹی طاقت۔

سلفر آیوڈیٹم

Sulphur Iodatum

(Iodide of Sulphur)

ضدی قسم کے جلدی عوارض بالخصوص حجام کی خارش اور کیل، تراگزیمہ۔
گلا: کوڑا اور لوز تین بڑھ جاتے ہیں اور سرخ ہو جاتے ہیں۔ زبان پھولی ہوئی، موٹی، کان کے غدود کی سختی۔
جلد: کان، ناک اور مجری البول کی خارش، چہرے کی گو مڑیاں، ہونٹوں کے سرد پھوڑے۔ گردن پر پھوڑے، حجاموں کی خارش، کیل، گو مڑے، بازو خارش کے دانوں سے بھرے ہوئے، احساس جیسے بال کھڑے ہوں۔

خوراک: 3 طاقت کاسفوف۔

سلفیورک ایسڈ

Sulphuricum Acidum

(Sulphuric Acid)

تیزابوں میں پائی جانے والی مشترک کمزوری اس میں بھی آتی ہے۔ بالخصوص معدہ بالکل ڈھیلا

معلوم ہوتا ہے اور محرکات کی خواہش 'لرزہ اور کمزوری۔ ہر کام جلدی میں کرتا ہے۔ گرمی کی پیشانی جس کے بعد پسینہ آتا ہے اور لرزہ بھی۔ چوٹ کے بعد گنگرین کا رجحان، لکھنے والوں کی ہاتھ کی اینٹھن، سید کے زہریلے اثرات دور کرتی ہے۔ معدہ کا درد 'تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔ بیگنی نشان، اخراج خون، ذہن: چڑچڑاہٹ بے قرار، سوال کا جواب نہیں دیتا، جلد باز۔

سر: دائیں جانب کا اعصابی درد 'پُر درد جھٹکے جیسے جلد پر چٹکی کاٹی ہو۔ احساس جیسے دماغ ڈھیلا ہو گیا ہو اور ادھر ادھر لڑھک رہا ہے۔ (بیلڈوٹا، رشاکس) دماغی چوٹ جب جلد سرد اور جسم پسینہ سے تر ہو۔ سر کی پشت میں دباؤ کے ساتھ درد 'سر کو ہاتھوں میں تھامنے سے سکون ملتا ہے۔ بیرونی حصوں پر درد جیسے زیر جلد زخم ہو۔ چھونے سے درد ہوتا ہے۔ دائیں جانب کی کپٹی میں دباؤ کا احساس جیسے ڈاٹ لگا ہو۔ آنکھیں: اندرونی جریان خون جو چوٹ کا نتیجہ ہو۔ انگوری پردہ کی سوزش، آشوب، حتم، ساتھ مسلسل اور تیز درد۔

منہ: منہ کے آبلے، مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ سانس سے بو آتی ہے 'پائوریا۔ معدہ: کلیجہ کی جلن، ترش ڈکار (روبینا) شراب کی خواہش، پانی پینے سے معدہ سرد ہو جاتا ہے اس لئے شراب ملانی پڑتی ہے۔ معدہ میں ڈھیلے پن کا احساس، کافی کی خوشبو سے نفرت، ترش تے، تازہ کھانے کی خواہش، بچکی، معدہ کی ٹھنڈک سینک دینے سے کم ہوتی ہے۔ متلی اور سردی کا احساس۔ پیٹ: کمزوری کا احساس اور کولہوں اور زیریں کمر میں کھنچاؤ کا احساس۔ احساس جیسے ہر نیابا ہر اہرائے گلابا خصوص بائیں جانب۔

پاخانہ: بواسیر، مقعد رستی ہے، معائے مستقیم میں گیند کا احساس، اسہال، بدبودار، سیاہ اور جسم سے ترش بو آتی ہے۔ معدہ میں خالی پن اور غشی کا احساس۔

عورت: حیض وقت سے پہلے اور بکثرت، بوڑھی عورتوں کی رحم کی گردن چھل جاتی ہے۔ باسانی خون گرتا ہے۔ لیکوریا، خراش دار، جلن دار، خون ملا کف جیسا۔ تنفس: سانس تیز، گردن کے پھوں میں گونی لگنے جیسا درد اور ساتھ نتھنے پھڑکتے ہیں۔ زرخہ تیزی سے

اوپر نیچے ہوتا ہے۔ بچوں کا برا زکائٹس اور ساتھ تکلیف دہ کھانسی آتی ہے۔ اطراف: بازوؤں اور ہاتھوں میں تشنج جیسی فالجی اینٹھن، لکھتے وقت انگلیوں میں جھٹکے آتے ہیں۔

جلد: چوٹ آنے کے بعد اثرات، جلد کا رنگ نیلا، سرخ رنگ کے چکے، ارغوانی رنگ کے دانے، بیگنی رنگ کا اخراج خون، نیلے، سرخ خارش کے نشان۔ تمام مخارج سے سیاہ خون بہتا ہے۔ زخم کا پرانا نشان سرخ اور نیلا ہو جاتا ہے اور درد ہوتی ہے۔ بوائی اور گنگرین کا رجحان، کار بکل، پھوڑے، سیفلو کوکائی اور سٹریٹو کوکائی کی چھوت۔

زیادتی: شام کو یا دوپہر کو گرمی یا سردی کی زیادتی سے۔ کمی: گرمی سے، ماؤف جانب لیٹنے سے۔

معاون: پلساٹیلہ۔

مقابلہ: آرنیکا، کیلنڈولا، سیپیا، کلکیریا کارب، لیڈم پال۔

خوراک: 2 سے 30 طاقت۔ سلفیورک ایسڈ کے ساتھ تین حصے الکو حل ملا کر 10 سے 15 قطرے دن میں تین مرتبہ کئی ہفتے تک استعمال کروانے سے شراب کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

سلفیوروزم ایسڈم

Sulphurosum Acidum

(Sulphurous Acid)

لوز تین کی سوزش میں اس کا سپرے کریں۔ کیل، گلابی دانے، منہ کی زخموں والی سوزش، روسی۔
سر: فکر مند، غصیلہ، جھگڑالو، سردرد دقے آنے سے کم ہوتا ہے۔ کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں۔
منہ: منہ کی زخموں والی سوزش، زبان سرخ یا نیلگوں سرخ، میل کی تہہ۔
معدہ: بھوک ختم ہو جاتی ہے، ضدی قبض۔

تنفس: دم گھٹنے والی کھانسی کف کا بکثرت اخراج، آواز بگڑ جاتی ہے۔ سینے میں گھٹن کا احساس، سانس کی دقت۔

عورت: لیکوریا، کمزوری۔

خوراک: 3 طاقت۔ لوز تین کی سوزش میں ہر کھانے سے دس منٹ قبل سپرے کریں۔

سمبل

Sumbul

(Musk Root)

اس میں بہت سی اعصابی اور ہشیرائی علامات پائی جاتی ہیں۔ یہ اعصابی عوارض میں استعمال ہوتی ہے۔ دل کی فعلی خرابی، بے حسی اور ٹھنڈا پن۔ بائیں جانب بے حسی، شرابیوں کا ہڈیاں اور بے خوابی۔
امد و ٹچر کے 15 قطرے دیں) احساس جیسے ریڑھ پر پانی پڑ رہا ہے۔ دمہ، شرابیوں کی سختی کم کرتی ہے۔
سر: جذباتی بے قراری، صبح کے وقت کاہلی آتی ہے جو شام کو ختم ہو جاتی ہے۔ لکھنے اور جمع کرنے میں غلطی کرتا ہے۔ چربی کی نالیوں میں ٹھوس پیدائش، ناک سے زرد لیس دار رطوبت نکلتی ہے۔
گلا: دم گھٹنے والا سٹراؤ، مسلسل نکلتا ہے۔ معدہ سے گیس کے ڈکار آتے ہیں۔ حلق کے پھوں کا تشنج، گلے سے لیس دار زرد بلغم نکلتا ہے۔
دل: اعصابی دھڑکن، بائیں پستان کے گرد اعصابی درد نیز بائیں کوکھ میں۔ قلبی دمہ، بائیں بازو میں

سلسل درد، بوجھل اور بے حس، سانس پھولتا ہے، نبض بے قاعدہ۔

عورت: بیضۃ الرحم کا اعصابی درد، پیٹ بھرا ہوا، پھولا ہوا، پر درد، موقوفی حیض کی متماہل۔

پیشاب: پیشاب کی سطح پر تیل نظر آتا ہے۔

زیادتی: شدید ورزش سے بائیں جانب۔

مقابلہ: ایسا فوٹوڈا، ماسکس۔

خوراک: درختچرے 3 طاقت۔ شریانوں کی سختی میں 2x ہر 3 گھنٹے بعد دیں۔

سمفوری کارپس راسموسا

Symphoricarpus Racemosa

(Snow Berry)

ایام حمل کی قے کے لئے اس کی بھرپور سفارش کی جاتی ہے۔ ہضم کی خرابیاں، بھوک کم یا زیادہ ہوتی رہتی ہے۔ متلی، رال، ذائقہ کڑوا، قبض، حیض کے دوران متلی، کسی بھی طرح کی حرکت سے مٹی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہر قسم کی غذا سے نفرت، کمر کے بل لیٹنے سے راحت ملتی ہے۔
خوراک: 2 سے 3 طاقت۔

سمفایٹم

Symphytum

(Comfery Knit Bone)

اس کی جڑ میں ٹھوس ذرات ہوتے ہیں جو زخمی سطح کو تحریک دے کر نئی سطح بناتے ہیں۔ یہ معدہ اور بارہ انگشتی آنت کے زخم کے لئے بہترین ہے۔ معدہ کے درد میں مفید ہے۔ خارجی طور پر مفید کی خارش کے لئے فائدہ مند ہے۔ نسون، بندھنوں اور ہڈیوں کے غلاف کی چوٹ میں مفید ہے۔ جوڑوں پر بھی اثر کرتی ہے۔ گھٹنے کا اعصابی درد، سیون کے زخم، ایسے زخم جو ہڈیوں تک پہنچ گئے ہوں۔ ہڈی کے ٹوٹ جانے میں مفید ہے بالخصوص جب ہڈی جڑ نہ رہی ہو۔ آپریشن کے بعد ٹھونٹھ کا اور م ہڈی کے ٹوٹے ہوئے مقام کی سوزش، کمر کا پھوڑا۔ ہڈیوں کے غلاف میں چھین دار درد اور دھن ہوتی ہے۔ سر: سر کی پشت چند یا اور پیشانی میں درد، درد جگہ بدلتا ہے۔ دردناک کی ہڈی تک جاتا ہے۔ نچلے جڑ کی ہڈی کی سوزش اور سختی، رنگت سرخ۔
آنکھیں: کندھتھیار کی چوٹ کے بعد کا درد، آنکھ کی چوٹ میں کوئی دوا اس کی برابری نہیں کر سکتی۔

مقابلہ: آرنیکا، کلکیریا فاس۔
 غوراک: مدر منچر۔ بیرونی طور پر زخموں اور پھوڑوں پر پٹی کرنے کے لئے اور مقعد کی خارش کے لئے
 استعمال کریں۔

سفلیئم

Syphilinum

(The Syphilitic Virus)

صبح کے وقت غیر معمولی تھکن اور کمزوری آتی ہے۔ گنٹھیا کا درد جو جگہ بدلتا ہے۔ مزمن پھسپیاں اور گنٹھیا، جلد کی سختی، آتشکی عوارض، اندھیرا ہونے سے صبح ہونے تک درد ہوتا ہے۔ درد بدرجہ بڑھتا اور کم ہوتا ہے۔ شراب نوشی کا مہروروثی رجحان، منہ، ناک، اعضاء، تناسل اور جلد کے زخم، ایک کے بعد دوسرا پھوڑا بنتا ہے۔

ذہن: یادداشت ختم ہو جاتی ہے۔ سابقہ بیماری کی باتیں یاد رہتی ہیں۔ لاپرواہ خیال کرتا ہے کہ وہ پاگل یا مفلوج ہو جائے گا۔ رات کا خوف، صبح بیدار ہونے پر تھکن ہوتی ہے۔ مایوس، ناامید، صحت یاب ہونے سے مایوس۔

سر: سردرد کنپٹی سے پار ہو کر آنکھ تک جاتا ہے۔ درد کے باعث بے خوابی اور ہڈیاں بال کرتے ہیں، سر کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے، چند یا جیسے اڑ جائے گی، سردرد جو احمق بنا دے۔ آنکھیں: قرنیہ کا مزمن زخم، قرنیہ کی سوزش جو بار بار آتی ہے۔ آبلے نکلتے ہیں یا جھلیوں پر زخم بنتے ہیں۔ روشنی کا شدید خوف، بکثرت آنسو بہتے ہیں۔ پوٹے سو جے ہوئے رات کو درد بڑھتا ہے۔ بالائی پوٹالک جاتا ہے۔ ٹی بی کے باعث انگوری پردے کی سوزش۔ دو نظری، دوسرا عکس پہلے کے نیچے نظر آتا ہے جیسے آنکھوں میں سرد ہوا چل رہی ہو۔ (فلورک ایسڈ)

کان: چھوٹی ہڈی کا ناسور جو آتشک کے باعث ہو۔ ناک: ناک کی ہڈی کا ناسور، نالو اور درمیانی ہڈی کا ناسور، ساتھ اندرونی گلن سڑن۔ منہ: دانت مسوڑھوں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ کنارے دندانے دار زبان پر میل کی تہ، زبان پر دانتوں کے نشان بنتے ہیں، لمبائی کے رخ چیر۔ زخموں میں اچانک ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔ رال بکثرت بہتی ہے بالخصوص نیند کے دوران۔

معدہ: شراب پینے کی خواہش۔ معائے مستقیم: احساس جیسے مقعد بندھی ہو۔ انیما سے درد ہوتا ہے۔ شقاق کا کچ نکلتی ہے۔ اطراف: لنگڑی کا درد جو رات کو بڑھتا ہے اور صبح ہوتے ہی کم ہو جاتا ہے۔ کندھے کے جوڑ اور اس

کے پٹھے کا گنٹھیاوی درد۔ درد چاروں طرف دوڑتا ہے۔ ہڈیوں کے ساتھ شدید درد ہوتا ہے۔ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان سرخی اور کچا پن۔ (سلیشیا) گنٹھیا کا درد اور احساس جیسے پٹھوں میں گانٹھیں بن گئی ہیں۔ ہر وقت ہاتھ دھو تا رہتا ہے۔ نہ مندل ہونے والے زخم۔

عورت: لب فرج کا زخم، لیکوریا بکثرت، پانی جیسا پتلا خراش دار ساتھ بیضۃ الرحم میں درد چاتو لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

تنفس: آواز کی بندش، موسم گرما کا مزمن دمہ، خر خراہٹ اور کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔ (ٹارٹارایک ٹک) شدید خشک کھانسی جو رات کو بڑھتی ہے۔ ہوا کی ٹالی چھوٹا برداشت نہیں کرتی۔ (لیکیس) درد دل جیسے نیزہ لگا ہو، درد دل کی جڑ سے اوپر کی طرف جاتا ہے۔ درد بالخصوص رات کو۔

جلد: سرخی مائل بھوری پھنسیاں، ناگوار بو آتی ہے۔ جلد بے حد لاغر، سوکھی ہوئی۔

زیادتی: رات کو اندھیرا ہونے سے صبح ہونے تک، ساحل سمندر پر گر میوں میں۔

کمی: ساحل سے دور، پہاڑ پر، دن کے دوران، چہل قدمی کرنے سے۔

خوراک: صرف اونچی طاقت دیں اور جلد نہ دہرائیں۔

سیری جیم

Syzygium

(Jambol Seeds)

یہ خون میں شکر کی مقدار فوراً بڑھاتی ہے اور پیشاب میں شکر آتی ہے۔ یہ زیا بیٹس کی بہترین دوا ہے۔ کوئی دوسری دوا شکر کے اخراج کو روکنے کے لئے اس سے بڑھ کر نہیں۔ جسم کے اوپر والے حصے پر گرمی دانے، چھوٹی پھنسیاں جن میں شدید خارش ہوتی ہے۔ زبردست پیاس، کمزوری، لاغری، پیشاب بڑی مقدار میں آتا ہے۔ وزن مخصوص بڑھ جاتا ہے۔ جلد کے پرانے زخم، زیا بیٹس کے زخم، بچوں کا سفوف 10 گرین دن میں تین مرتبہ، مدر، ٹنگر بھی بہتر ہے۔

مقابلہ: انسولین (یہ لبلبہ کی رطوبت ہے۔ یہ شکر کے ہضم پر اثر ڈالتا ہے۔ زیا بیٹس میں اس کا استعمال خون میں شکر کا طبعی تناسب برقرار رکھتا ہے اور چند روز بعد پیشاب میں شکر آنا بند ہو جاتی ہے۔ زیادہ مقدار میں دینے سے تھکن، لرزہ اور پسینہ بکثرت آتا ہے۔

Tabacum

(Tobacco)

اس کی علامات بہت اہم ہیں۔ متلی، سرچکراتا ہے، مُردوں جیسی زردی، تے، برف جیسی ٹھنڈک اور پسینہ ساتھ نبض رک رک کر چلتی ہے۔ یہ تمام اہم علامات ہیں۔ یہ جراثیم کش اثر رکھتی ہے۔ ہیضہ کے جراثیم ہلاک کر دیتی ہے۔ تمام پٹھوں کی کمزوری، غشی، پیٹ درد، قونج، سمندری بیماری، بچوں کا ہیضہ، پیٹ ٹھنڈا لیکن کپڑا اوڑھنا نہیں چاہتا۔ آنتوں کی حرکت دودھ بڑھ جاتی ہے۔ اسہال، شراین اور وریدوں میں تناؤ اور سختی۔ یہ ہو میو پیٹھک استعمال کے لحاظ سے دل کے درد میں مفید ہے۔ جب دل کے ارد گرد کی شراین میں سوزش ہو اور شدید تناؤ کی حالت ہو۔ گلے، سینے، مثانے اور معائے مستقیم میں گھٹن ہوتی ہے۔ یہ قان میں تنگی تنفس، نبض ڈوری کی طرح سخت۔

ذہن: قابل رحم حالت کا احساس، مایوس، ناامید، بھولنے والا، غیر مطمئن۔

سر: آنکھ کھولنے پر چکر آتے ہیں۔ پرانا سرد درد ساتھ شدید متلی، وقت مقررہ پر آنے والا درد۔ احساس جیسے سر پر پٹی بندھی ہو۔ اچانک درد جیسے ہتھوڑا لگا ہو۔ اعصابی برہ پن، ناک منہ اور آنکھوں کی رطوبت کا خراج بڑھ جاتا ہے۔

آنکھیں: نگاہ دھندلی جیسے نقاب میں سے دیکھ رہا ہو۔ بھینگا پن، نظر کی کمزوری، گرد و غبار کے ذرات لکھیاں نظر آتی ہیں۔ کسی خرابی کے بغیر اندھا پن جس کے بعد وریدوں میں اجتماع خون ہوتا ہے اور عصب بینائی میں کمزوری آتی ہے۔

چہرہ: زرد، نیلا، پچکا ہوا، اداس، جیسے غش کھایا ہو، سرد پسینہ سے شرابور (آرسنک البم، وریٹرم) کیل مہاسے۔

گلا: ناک اور حلق کی سوزش اور سانس کی نالی کی سوزش، گلا صاف کرتا ہے۔ صبح کو کھانسی آتی ہے، کبھی کبھار تے بھی ہوتی ہے۔ تقریر کرنے والوں کی آواز کی خرابی۔

معدہ: مسلسل متلی جو تمباکو کے دھوئیں سے بڑھتی ہے۔ (فاسفورس) معمولی حرکت سے تے آتی ہے۔ بعض اوقات پاخانہ کی تے، حمل کے دوران متلی اور تھوک کی زیادتی، سمندری بیماری۔

زبردست غشی، معدے کے پیندے میں کمزوری کا احساس، متلی کے ساتھ معدہ سے ڈھیلا ہو جانے کا احساس (ایپیک) پیٹ درد، دل کی طرف کے چھید سے درد بائیں بازو میں جاتا ہے۔

پیٹ: سرد، پیٹ ننگار کھنا چاہتا ہے اس طرح متلی اور تے کم ہوتی ہے۔ پردردا پھارہ، ابھی ہوئی ہرنیا۔ پاخانہ: قبض، معائے مستقیم مفلوج، کالچ نکلتی ہے۔ اسہال اچانک، پانی جیسے ساتھ متلی اور تے، تھکن

اور سرد پینہ۔ اخراج کھٹے دودھ کی طرح بگاڑھا، دہی جیسا، پانی جیسا، معائے مستقیم کی اینٹھن۔
پیشاب: درد گردہ، گردہ کی نالی کے ساتھ درد، بالخصوص بائیں جانب۔

دل: بائیں جانب لیٹنے سے دھڑکن ہوتی ہے۔ نبض رک رک کر چلتی ہے۔ کمزور جیسے بند ہو گئی ہو۔
دل کا درد سینے کے اگلے حصہ میں محسوس ہوتا ہے۔ درد سینہ کی ہڈی کے وسط سے چاروں طرف پھیلا
 ہے۔ دھڑکن تیز، دھڑکن کم ہو جاتی ہے۔ کسی صدمہ یا جسمانی محنت سے دل کے پھیلنے کی حالت۔
تنفس: تنگی تنفس، سینے میں شدید گھٹن، دل کے ارد گرد گھٹن ساتھ دھڑکن اور کندھوں کے درمیان
 درد ہوتا ہے۔ کھانسی جس کے بعد ہچکی آتی ہے۔ خشک تکلیف وہ کھانسی لازمی ٹھنڈا پانی پینا پڑتا ہے۔
 (کاسٹیک، فاسفورس) تنگی تنفس ساتھ بائیں بازو میں سرسراہٹ جب بائیں کروٹ لیٹتا ہے۔
اطراف: ٹانگیں اور بازو برف کی طرح ٹھنڈے، اعضاء کانپتے ہیں، فالج جو مرگی کے بعد آیا ہو۔ (پلمہ)
 چال غیر متوازن، لڑکھڑاہٹ، بازو کمزور۔

نیند: دل پھیل جاتا ہے اور بے خوابی آتی ہے، ساتھ سردی سردی دار جلد اور بے قراری۔
بخار: سردی لگتی ہے اور ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔

زیادتی: آنکھیں کھولنے سے، شام کو، سردی یا گرمی کی زیادتی سے۔
کمی: کپڑا اتارنے سے، کھلی تازہ ہوا سے۔

مقابلہ: ہائیڈروبرومک ایسڈ، کیمر، وریٹرم، آر سینیکم، نکوٹینم (پٹھوں میں جھٹکے اور جسم کا ڈھیلا ہونا باری
 باری سے اور لرزہ، ٹھنڈے پسینے اور تیزی سے غشی آتی ہے۔ سر پیچھے کو کھنچ جاتا ہے۔ پوٹوں اور
 چبانے والے پٹھوں کا سکڑاؤ، گردن اور کمر کے پٹھے سخت۔ زرخرہ اور سانس کی نالیوں کی تشخیص کی وجہ سے
 سانس میں سی سی کی آواز آتی ہے۔)

تریاق: سرکہ، ترش سیب، کافور بڑی مقدار میں۔ آر سینیکم (تمباکو چبانے میں) اگنیشیا (تمباکو نوشی میں)
 سیپیا (اعصابی درد اور بد ہضمی) لائیکوپوڈیم (نامروی) نکس و امیکا (تمباکو سے منہ کا ذائقہ بگڑ جاتا ہے)
 کلیڈیم اور پلانٹیکو (تمباکو سے نفرت پیدا کرتے ہیں) فاسفورس (تمباکو کے باعث دل کا عارضہ جنسی
 کمزوری)۔

طاقت: 3 سے 30 طاقت اور بلند۔

ٹانسیٹم و لگر

Tanacetum Vulgare

(Tansy)

غیر معمولی سستی، گھبراہٹ اور تھکن کا احساس، احساس جیسے آدھا زندہ اور آدھا مردہ ہو۔
 ریشہ اور کیڑوں کے رد عمل میں آنے والا تشنج، رس کے زہر کا تریاق ہے۔
 سر: بو جھل، سست، شور برداشت نہیں ہوتا۔ ذہنی تھکن، متلی اور چکر۔ بند کمرے میں زیادتی۔
 کان: گرج سنائی دیتی ہے، گھنٹیاں بجتی ہیں، آواز عجیب لگتی ہے، کان اچانک بند ہونے کا احساس۔
 پیٹ: آنتوں میں درد جو پاخانہ آنے سے کم ہو جاتا ہے۔ کھانے کے بعد فوراً پاخانہ کی عاجت، پیش۔
 عورت: حیض درد کے ساتھ اور نیچے کے رخ دباؤ کی الحسی اور جنگ سے میں کھنچاؤ والا درد۔ حیض دب جاتے ہیں، دیر سے آتے ہیں، بکثرت آتے ہیں۔
 نفس: سانس جلدی جلدی اور تکلیف سے آتا ہے۔ دقت سے آتا ہے۔ سانس کی ٹالی جھاگ دار بلغم سے بند ہو جاتی ہے۔

تعلق: سمی سی فیوگا، سنا، بسترہیم۔ اس کے بعد نکس اچھا کام کرتا ہے۔
 طاقت: مدر، نکچر سے 3 طاقت۔

ٹینک ایسڈ

Tannic Acid

(Digalic Acid)

اکثر بیرونی استعمال ہوتا ہے۔ جب بلغمی جھلیوں کی رطوبت بڑھ گئی ہو۔ ریشوں کو سکیرتی ہے اور جریان خون بند کرتی ہے۔ پسینہ کی بدبود میں مفید ہے۔ ضدی اعصابی کھانسی، پیشاب میں خون آتا ہے۔
 ضدی قبض، پیٹ میں درد، دباؤ سے حساس، آنتیں موٹی ہو جاتی ہیں۔ 1/2% محلول استعمال کریں۔
 تعلق: گینک ایسڈ۔

Tarantula Cubensis

(Cuban Spider)

پراگندگی لاتی ہے، چھوت کی حالتیں پیدا کرتی ہے۔ پیپ کی حالتیں، خناق، شدید درد اور سوزش

ٹیرنٹولا کیوبنس

میں مفید ہے۔ تھکن کا ابتدائی درجہ 'پیپ کی مہلک حالتیں' رنگت بیگنی، ڈنگ لگنے جیسا درد 'بدین' موت کے درد کی دوا ہے۔ آخری لمحات کی اذیت کم کرتی ہے۔ خارش بالخصوص اعضاء تامل کے گرد پاؤں سے بے قرار چھوت کے باعث آنے والی سردی 'گانٹھ دار طاعون' یہ ایک شدت توڑنے والی اور حفاظتی دوا ہے۔ خاص کر مرض کے حملہ کے وقت۔

سر: گرمی کے بعد سر چکراتا ہے اور گرم پسینہ آتا ہے۔ چند یا میں ہلکا ہلکا درد 'بائیں آنکھ سے پیشانی تک گولی لگنے والا درد ہوتا ہے۔

معدہ: معدہ سخت اور پردرد بھوک ختم ہو جاتی ہے 'ماسوائے ناشتہ کے۔

کمر: گردوں کے مقام کے ارد گرد خارش ہوتی ہے۔

اطراف: ہاتھ کانپتے ہیں 'خون کی زیادتی۔

پیشاب: کھانستے وقت پیشاب پر اختیار نہیں رہتا۔ جس البول۔

جلد: سرخ داغ اور پھنسیاں 'جلد پیلی 'کار بنکل' جلن 'ڈنگ لگنے والا درد' رنگت بیگنی 'نگرین' پھوڑے درد اور سوزش کے ساتھ 'پستان سخت' بڑھاپے کے زخم۔

ٹیرنٹولا ہسپانیہ

Tarentula Hispania

(Spanish Spider)

اعصابی حالت اہم ہے۔ ہسٹیریا ساتھ سبیرقان 'ریشہ' حیض درد کے ساتھ 'ریڑھ کی سوزش' مثانہ کی اینٹھن 'گھٹن کا احساس' چیونٹیاں زینگنے کا احساس 'زبردست بے قراری' متواتر چلنا پڑتا ہے حالانکہ حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ہسٹیریائی مرگی 'شہوت کی شدت۔

ذہن: اچانک مزاج بدلتا ہے۔ چالاک 'توڑ پھوڑ کرنے کا رجحان' اخلاق کی کمی۔ خود کو مصروف رکھنا پڑتا ہے یا چلنا پڑتا ہے۔ میوزک سے ذکی الحس 'افراد کی صحبت پسند نہیں کرتا لیکن چاہتا ہے کہ چند افراد اس کے پاس موجود رہیں۔ احسان فراموش 'غیر مطمئن' خود سر 'سرکش۔

سر: شدید درد جیسے ہزاروں سوئیاں دماغ میں چھوئی جا رہی ہوں۔ چکر 'بالوں میں برش کرنے یا مالش کرنے کی خواہش۔

مرد: جنسی جوش کا غلبہ 'جنون شہوت' اخراج منی۔

عورت: فرج خشک اور گرم ساتھ شدید خارش 'حیض بکثرت آتے ہیں۔ ساتھ بار بار 'تھج' فرج کی خارش 'حیض درد کے ساتھ اور بیضہ الرحم حساس' خواہش جماع کا غلبہ۔

دل: دھڑکن 'دل کے آس پاس تکلیف' احساس جیسے دل نچوڑا جا رہا ہو یا مروڑا جا رہا ہو۔

اطراف: ٹانگوں کی کمزوری، جھٹکے، ٹانگیں بے حس، اعصاب کی سختی اور لرزہ، پھڑکن اور جھٹکے، جمائیاں اور ٹانگوں کی بے آرامی، ٹانگوں کو مسلسل حرکت دیتا ہے۔ غیر معمولی سکڑاؤ اور غیر معمولی حرکت۔

زیادتی: حرکت سے چھوٹنے سے شور سے، دوسروں کو تکلیف میں دیکھ کر۔

کمی: کھلی ہوا میں، موسیقی سے، چمکدار رنگ سے، ملنے سے۔

مقابلہ: اگاریکس، آر سینکیم البم، کیوپرم میٹ، مگنیشیافاس۔ مصلح: لیکیس۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

ٹریکسی کم

Taraxacum

(Dandelion)

ہضم کی خرابی کے باعث سردرد، صفراوی خرابیاں، زبان پر نقشہ اور یرقانی جلد، مثانہ کا کینسر، اچھارہ، ہسٹیریائی اچھارہ۔

سر: چند یا گرمی کا احساس، حرکت لانے والے پھوں میں درد اور چھوٹنے سے تکلیف ہوتی ہے۔
منہ: زبان پر نقشہ، زبان پر سفید میل کی۔ جیسے خام ہو۔ چکتے سرخ رنگ کے اور ذکی الحس۔ بھوک
ختم ہو جاتی ہے، ذائقہ کڑوا اور ڈکار، رال، نی ہے۔

بیٹ: جگر بڑھا ہوا اور سخت، بائیں جانب تیز سوئیاں چبھتی ہیں۔ آنٹوں میں بلبلے پھٹنے کا احساس۔
اچھارہ، ڈکار دقت سے آتے ہیں۔

اطراف: بے قراری، گھٹنے میں درد، دباؤ سے کمی، ذکی الحس۔

بخار: کھانے کے بعد سردی لگتی ہے۔ پانی پینے سے اضافہ ہوتا ہے۔ انگلیوں کے سرے سرد، ذائقہ

کڑوا، بغیر پیاس گرمی، نیند آتے ہی پسینہ، چہرے اور پاؤں کی انگلیوں میں گرمی کا احساس۔

جلد: رات کو کثیر پسینہ آتا ہے۔

زیادتی: آرام کرنے سے، لیٹنے سے، بیٹھنے سے۔ کمی: چھوٹنے سے۔

مقابلہ: چولائسن (یہ ٹریکسی کم کی جڑ کا ایک جز ہے۔ کینسر میں مفید ہے۔ چولائسن کانیورین سے قریبی تعلق ہے۔ برائی اونیا، ہائیڈراسنس، نکس و امیکا، ٹیلا اریٹا (اعصالی دمہ اور بے خوابی)۔

خوراک: مدر منچر سے 3 طاقت۔ کینسر میں 1 سے 2 ڈراما مع جوہر استعمال کریں۔

ٹارٹارکیم ایسڈم

Tartaricum Acidum
(Tartaric Acid)

یہ انگور، انناس اور دیگر پھلوں میں پایا جاتا ہے۔ یہ سکروی کاتوڑ اور دافع جراثیم ہے۔ کف اور تھوک کی مقدار میں اضافہ کرتی ہے۔ سستی اور کاہلی، شدید کمزوری اور اسہال ساتھ زبان خشک اور بھوری، ایڑیوں میں درد۔ (فاسٹولیکا)

معدہ: شدید پیاس، مسلسل تے، گلے اور معدہ میں جلن، بد ہضمی اور بلغم کی کثرت۔
پیٹ: ناف کے ارد گرد اور زیریں کمر میں درد، پاخانہ کافی کے رنگ کا، رات کو زیادتی ساتھ زبان بھوری اور خشک اور گہری سبز تے آتی ہے۔

خوراک: 3 طاقت کاسفوف۔ خالص دوا 10 سے 30 گرین پانی میں حل کر کے دیں۔

ٹیکس بکاٹا

Taxus Baccata

(Yew)

جلد کے آبلے اور رات کے پسینے، نفرس اور مزمن گنٹھیا میں مفید ہے۔
سر: دائیں جانب کینٹی اور آنکھ کے اوپر درد ہوتا ہے، ساتھ آنسو بہتے ہیں۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ چہرہ پلپلا اور زرد۔

معدہ: تھوک گرم، خراش دار، متلی، معدہ اور ناف کے مقام پر درد، کھانے کے بعد کھانسی آتی ہے۔
معدہ میں درد اور سوئیاں چھینے کا احساس، خالی پن کا احساس، بار بار کھانا پڑتا ہے۔
جلد: بڑے چوڑے پر خراش آبلے، رات کو پسینہ سے ناگوار ہو آتی ہے۔ پاؤں کا گنٹھیا، سرخباد۔
خوراک: مدر نچھر سے 3 طاقت۔

ٹیلوریم

Tellurium

(Metal Tellurium)

جلد، ریڑھ، آنکھ اور کان کی علامات اہم ہیں۔ کمر کی الحس، پورے جسم میں درد ہوتا ہے۔
بدبودار اخراج، علامات آہستگی سے بڑھتی ہیں۔ (ریڈیم) دہچی کادرد، لنگڑی کادرد۔

سر: بے پردہ اور بھولنے والا، سر کے بائیں جانب اور بائیں آنکھ کے اوپر درد ہوتا ہے۔ چہرے کے بائیں جانب کے پٹھے بد وضع اور پھڑکن، بولتے وقت منہ بائیں جانب کھینچ جاتا ہے۔ حساس مقامات کو چھوئے جانے کا خوف، گردن کی پشت اور سر میں اجتماع خون، اس کے بعد معدہ میں کمزوری اور غشی آتی ہے۔

کاسہ: سر کی خارش، سرخ نشان۔
آنکھیں: پونے موٹے، متورم، خارش، سفید حصہ قرنیہ پر چڑھ جاتا ہے۔ آبلے، آشوب، چشم، چوٹ کے بعد آنے والا موتیا، یہ سیاہ پردے اور دیگر حصوں سے فالتو مادے جذب کرتی ہے۔
کان: کان کے پیچھے اگزیم، درمیانی کان کا نزلہ، اخراج خراش دار اور مچھلی کے اچار جیسی بو والا۔
خارش: سوجن، تپکن، بہرہ پن۔

ناک: زکام، آنسو جتے ہیں اور آواز بگڑ جاتی ہے۔ کھلی ہوا میں کمی (ایلم سیپا) ناک بند، حلق میں نمکین مادہ گرتا ہے۔

معدہ: سب کھانے کی خواہش، کمزوری اور خالی پن کا احساس، کلیجہ جلتا ہے۔
معائے مستقیم: ہر پاخانہ کے بعد مقعد میں خارش ہوتی ہے۔
کمر: تکیہ بڑی میں درد، گردن کے آخری مہرے سے کمر کے پانچویں مہرے تک درد ہوتا ہے۔ ذکی الحس، چھونے سے زیادتی (چینی نم سلف، فاسفورس) عرق النساء، دائیں جانب شدت، کھانسنے سے رات کو اور زور لگانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ریڑھ کا ستون حساس، گھٹنے کے جوڑے کے بندھنوں میں سکڑاؤ آتا ہے۔

جلد: ہاتھوں اور پاؤں کی خارش، داد کے دانے (ٹیوبرکولینم) گول نشان، عضومارف سے بو آتی ہے۔
جامی خارش: جلد میں ڈنگ لگتا ہے۔ پاؤں پر بدبودار پسینہ آتا ہے۔ (سلفر) سر کی پشت اور کانوں کے عقب میں اگزیم، اگزیم کے گول داغ۔

زیادتی: رات کو آرام کرنے سے، سرد موسم سے، رگڑ سے، کھانسنے سے، ہنسنے سے، متاثرہ جانب لیٹنے سے چھونے سے۔

مقابلہ: ریڈیم، سلینیم، ٹیڑاڈماٹ (اس میں بسمتہ ہوتا ہے) ٹیلوریم اور سلفر (دچی کا درد، ناخنوں کے زخم، ہاتھوں میں درد، ٹخنوں، ایریٹیوں اور بندھنوں کا درد) سیپا، آرسنک البم، رشا کس۔
خوراک: 6 طاقت اور بلند۔ دیر سے اثر کرتی ہے لیکن جب شروع ہو جائے تو لمبے عرصہ تک جاری رہتا ہے۔

ترینتھینا

Terebinthina
(Turpentine)

اس کا خاص تعلق ان باغی جھلیوں سے ہوتا ہے جن سے خون بہہ رہا ہو۔ اچھارہ اور پیشاب کی علامات بہت اہم ہیں۔ گردوں کی سوزش ساتھ گہرے رنگ کا بدبودار خون بہتا ہے۔ پیشاب میں البیوسن آتی ہے جبکہ جلد ہر بھی موجود ہو۔ غنودگی اور پیشاب کی دقت 'بے ہوشی' بوائیاں جو بچہ ہوں۔

سر: ہلکا درد جیسے سر کے گرد پٹی بندھی ہو۔ (کاربولک ایسڈ) چکر اور نظر کی خرابی 'توازن' بگڑ جاتا ہے۔ ٹا ہوا اور خیالات یکجا کرنے میں دقت پیش آتی ہے۔ سر میں سردی کا احساس اور نتھنوں میں دکھناؤ نکسیر کار۔ حجان۔

آنکھیں: دائیں آنکھ پر پلکوں کا اعصابی درد 'آنکھ میں اور سر کے پہلو میں شدید درد ہوتا ہے۔ کرن شراب نوشی کے باعث بینائی کے نقائص۔

کان: اپنی آواز غیر قدرتی معلوم ہو۔ بھنھناہٹ جیسے سنکھ بج رہا ہو۔ بلند آواز سے گفتگو برداشت نہیں ہوتی کان کا درد۔

منہ: زبان خشک 'سرخ' 'پر درد' 'چمکدار' زبان کی نوک پر جلن ساتھ نوک نمایاں (ار جٹم بائٹرم) بیلاڈونا 'کالی بائیکروم' 'نکس موسکاٹا' سانس ٹھنڈا اور بدبودار 'گلے میں گھٹن کا احساس' منہ کی سوزش 'دانت نکلنا۔

معدہ: متلی اور تے 'پیٹ کے بالائی حصہ میں گرمی کا احساس۔

پیٹ: شدید اچھارہ 'اسہال' 'پاخانہ پانی جیسا' سبزی مائل 'بدبودار' خون ملا۔ ہوا کے اخراج سے قبل درد اور پاخانہ آنے سے سکون ملتا ہے۔ آنتوں سے خون گرتا ہے۔ کیڑے 'جلند ہر' باریطون کی سوزش 'پاخانہ کے بعد غشی آتی ہے۔ قولون کی سوزش ساتھ اخراج خون اور آنتوں کے زخم۔

پیشاب: درد کے ساتھ اور قطرہ قطرہ آتا ہے۔ خون ملا پیشاب 'مقدار میں کم' دب جاتا ہے 'نفش کا' آتی ہے۔ مجری البول کی سوزش ساتھ پر درد شہوت (کینتھرس) گردوں کی سوزش جو کسی حاد مرض کے بعد آتی ہے۔ مسلسل اینٹھن کا احساس۔

عورت: رحم کے مقام پر شدید جلن 'رحم کی سوزش' زچگی کے دوران باریطون کی سوزش 'رحم' اخراج خون اور رحم میں جلن ہوتی ہے۔

سانس: سانس تکلیف سے آتا ہے جیسے پھیپھڑے پھیل گئے ہوں۔ خون تھوکتا ہے 'خون ملا' بلغم۔

دل: نفی تیز چھوٹی دھاگے جیسی رک رک کر چلتی ہے۔

گردوں کے مقام پر جلن دار درد ہوتا ہے۔ دائیں گردے میں کھنچاؤ کا احساس جو کولے تک جاتا

سبیل: سرخ نشان، خارش والے آبلے، آبلہ دار دانے، چھپاکی، بیگنی نشان، جلدھر، سرخ بخار، جلد: جن میں خارش ہو۔ تپکن کے ساتھ درد پٹھوں کی دکھن۔

بایاں: گرمی اور شدید پیاس، زبان خشک، کثیر سردی، لیس دار پسینہ، ٹائیفائیڈ اور اچھارہ۔ جریان خون، بخار: جھکن، مدہوشی۔

مقابلہ: ایلومن، سکیل کار، کینتھرس، نائٹرک ایسڈ، ٹربین 1x (مزمن براؤنکائیٹس اور سردیوں کی کھانسی، سانس کے راستے کی سوزش کا دوسرا درجہ، بلغم آسانی سے خارج کرتی ہے۔ اعصابی کھانسی، تقریر کرنے والوں اور گانے والوں کی آواز کی خرابی، مثانہ کی سوزش جب پیشاب کا رد عمل الکلائن ہو اور بدبو آتی ہو) انونس سپائی نوسا (پیشاب آور ہے، پتھری توڑتی ہے اور خارج کرتی ہے۔ پتھری کے باعث نکسیر آتی ہے۔ منہ دھونے سے زیادتی۔)

تزیاق: فاسفورس۔

خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

یوکریم مارم

Teucrium Marum

(Cat Thyme)

ناک اور معائے مستقیم کی علامات اہم ہیں۔ نواسیر بچوں کے عوارض۔ جب بہت سی ادویات کا استعمال ہوا ہو تو یہ کام کرتی ہے۔ ذکی الحس، انگڑائی لینے کی خواہش، ناک کے مزمن نزلہ میں اہم دوا ہے۔ ناک سے لمبے بدبودار کھرنڈ نکلتے ہیں۔ ناک کی اندرونی گلن سڑن، سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔

مز: جذباتی، لرزہ کا احساس، پیشانی کا درد جو آگے جھکنے سے بڑھتا ہے۔ شرایوں کے ہڈیان کے بعد ان کے دماغ کو طاقت دیتی ہے۔

آنکھیں: کونوں میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پوٹے سرخ اور پلپے، پلکوں کی رسولی۔ (شانی)

گان: گھینٹاں بجتی ہیں، سر سراہٹ ہوتی ہے، درد ہوتا ہے۔

ناک: دونوں نٹھوں کی اندرونی اور بیرونی حصہ کی نزلاوی حالت، کف ہمو مڑی، مزمن نزلہ۔ ناک کے راستے بلغم کے گولے نکلتے ہیں۔ سانس بدبودار، نٹھوں میں ریگنے کا احساس ساتھ چھینکیں اور آنسو

بتے ہیں۔ زکام اور نٹھنے بند ہو جاتے ہیں۔

معدہ: بڑی مقدار میں گہرے سبز مواد کی تے آتی ہے۔ مسلسل ہچکی آتی ہے اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ غیر قدرتی بھوک کھانے سے اور بچے کو چھاتی سے دودھ پلانے سے ہچکی آتی ہے۔ سانس: خشک کھانسی، سانس کی نالی میں گد گد اہٹ، خراب ذائقہ کی بکثرت بلغم خارج ہوتی ہے۔ اطراف: ہاتھ کی انگلیوں کے سروں اور پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں کی شکایات۔ پاؤں کی انگلیوں سے ناخنوں میں درد اور وہ گوشت میں گھس جاتے ہیں۔

پاخانہ: مقعد کی خارش اور مسلسل جوش جب تک بستر میں لیٹا رہے۔ کیڑے اور رات کو بے چینی۔ پاخانہ کے بعد مقعد میں ریگنے کا احساس۔

نیند: بے قراری، پھر کن دم گھٹتا ہے، چو نکتا ہے، خوفزدہ۔

جلد: خارش کے باعث رات بھر بے چینی رہتا ہے۔ جلد انتہائی خشک، ناخنوں کے نیچے پیپ جمع ہوتی ہے۔

مقابلہ: یو کریم سکورڈونیا (ٹی بی) پیپ جیسا بلغم، جلد ہر، خسیوں کی سوزش بالخصوص نوجوان اکری بدن والے افراد جو پھیپھڑوں اور غدودوں کی ٹی بی میں مبتلا ہوں یا آلات تناسل یا ہڈیوں کی ٹی بی ہو 3x دیں) سنا، اگنیشیا، سینگو نیریا، سلیشا۔

خوراک: 1 سے 6 طاقت۔ مقامی طور پر گو مڑ کے لئے استعمال کریں۔

تھالیم

Thallium

(The Metal Thallium)

یہ بے نالی غدود پر اثر کرتی ہے۔ بالخصوص تھائرایڈ اور ایڈرنالین پر، خوفناک اعصابی درد، لگنے جیسے تشنجی درد، پٹھوں کی تنزی، لرزہ، حرکت کا فقدان، ٹانگوں کا فالج، معدہ میں آنتوں میں بکلی کے کرنٹ جیسا درد ہوتا ہے۔ آدھے دھڑ کا فالج، حاد مرض کے بعد بال کرتے ہیں اور گنج آتا ہے۔ تھکن پیدا کرنے والے امراض، رات کو پینہ آتا ہے۔ اعصاب کی سوزش، کمزوری کی وجہ سے آنے والے جلدی امراض۔

اطراف: لرزہ، فالج کا احساس، نیزہ لگنے جیسا درد، جیسے بجلی کا کرنٹ ہو، تھکا ہوا، ریڑھ کی مزمن سوزش، ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کی بے حس، جو ٹانگوں تک پھیلتی ہے۔ ساتھ ہیٹ کا نچلا اور سیون بھی متاثر ہوتا ہے۔ ٹانگوں کا فالج، بازوؤں اور ٹانگوں پر نیلا پن آتا ہے۔ چیونٹیاں ریگتی ہیں جو انگلیوں سے شروع ہو کر پیڑو، سیون، ران کے اندرونی حصوں سے ہوتے ہوئے پاؤں تک جاتی ہیں۔

ٹھاس پیم اور کم

(Meadow Parsnip)

خوراک: مدر منکچر سے 3 طاقت۔

تقسیم

(Tea)

اعصابی بے خوابی، قلبی شکایات، چائے کے عادی افراد کی دھڑکن اور بد ہضمی، پرانا سردرد۔
 نو بیکم اس کا تریاق ہے۔ (ایلن)
 سر: عارضی ذہنی تازگی، بد مزاج، دائمی سردرد، جو ایک مقام سے شروع ہوتا ہے۔ بے خوابی اور بے
 چینی، سماعت کا دواہمہ، سر کی پشت پر سرد تر احساس۔
 معدہ: بالائی حصہ میں کمزوری اور غشی کا احساس (سیپیا، ہائیڈرا سٹس، اولی اینڈرا ترش اشیاء پسند کرتا
 ہے۔ اچانک کثیر مقدار میں گیس پیدا ہوتی ہے۔

پیٹ: گڑگڑاہٹ، ہرنیا کا اندیشہ۔

عورت: بیضۃ الرحم کی دھن اور ذکی الحسی۔

دل: بے قراری، دباؤ کا احساس، دل کے آس پاس تکلیف کا احساس، دھڑکن، بائیں جانب درد ہو سکتا۔ پھر کن، نبض تیز، بے قاعدہ، رک رک کر چلتی ہے۔

نیند: دن کو نیند آتی ہے۔ رات کو بے خوابی، ساتھ خون کی نالیوں میں جوش اور بے قراری اور بے خشک۔ ڈراؤنے خواب آتے ہیں لیکن ڈر نہیں لگتا۔

زیادتی: رات کو کھلی ہوا میں ٹھنسنے سے کھانے کے بعد۔

کمی: گرمی سے گرم غسل سے۔

تریاق: کالی ہائپوفاس، تھو جا، فیرم میٹ، کالی ہائیڈ (چائے پینے والوں کی کھانسی میں مادی خوراک دینا)۔
خوراک: 3 سے 30 طاقت۔ تھین 1/2 سے 1/4 گرین زیر جلد استعمال۔ عرق النساء اور آنکھ کے ٹپکے کے اوپری اعصابی درد میں مفید ہے۔

تھیریڈیون

Theridion

(Orange Spider)

اعصابی جوش، ٹی بی کار، حجان، چکر، پرانا سردرد، دل کے پاس عجیب قسم کا درد، پھیپھڑوں کی ٹی بی، تیزی سے بڑھتی ہے۔ خنازیر میں مفید ہے۔ شور برداشت نہیں ہوتا۔ یہ جسم کے اندر سرایت کرتی ہے بالخصوص دانت میں۔ شور جسم کے پردرد مقامات سے ٹکراتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ ہڈیوں کا ٹیڑھا پن، ناسور، مردہ پن، پھیپھڑوں کی ٹی بی بالخصوص بائیں پھیپھڑے کا بالائی حصہ متاثر ہوتا ہے۔ (انتھرا سینم) جملہ علامات والی دوا کام نہ کرے، یہ مفید ہے۔

ذہن: بے چین، کسی بات سے خوش نہیں ہوتا۔ وقت تیزی سے گزرتا ہے۔ سر: کسی کے فرش پر چلنے سے درد ہو جاتا ہے۔ چکر ساتھ متلی اور تے جو معمولی حرکت سے آتی ہے بالخصوص آنکھیں بند کرنے پر۔

آنکھیں: روشنی تھر تھراتی ہوئی نظر آتی ہے۔ روشنی سے ذکی الحس۔ ڈھیلوں کے عقب میں دباؤ، بائیں آنکھ کے اوپر تپکن۔

ناک: گاڑھا، زرد اور بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔ اندرونی گلن سٹرن (پلساٹیل، تھو جا) معدہ: سمندری بیماری، حرکت کرنے سے یا آنکھیں بند کرنے سے متلی اور تے ہوتی ہے۔ (ٹو بیکم) بائیں جانب تلی کے اوپر ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جگر کے مقام پر جلن۔

نفس: چھاتی میں بائیں جانب بالائی حصہ میں درد ہوتا ہے۔ (مارسٹکا، پکس، انیسم) بائیں جانب تیسری ہلی میں درد، قلبی بے قراری اور درد سینے کے بائیں طرف کے پٹھے میں چنگی کاٹنے جیسا درد۔
 کمر: مہروں کا درمیانی حصہ ذکی الحس۔ ریڑھ پر دباؤ برداشت نہیں ہوتا۔ ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔
 جلد: ہر طرف ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔ رانوں کی جلد نازک حساس، خارش ہوتی ہے۔
 زیادتی: چھونے سے، دباؤ سے، عشرے پر، تانگہ کی سواری ہے، آنکھیں بند کرنے سے، جھٹکے سے، شور سے، مباشرت سے بائیں طرف۔
 خوراک: 30 طاقت۔

تھیوسینامینم

Thiosinaminum

(Chemical From Mustard Oil)

اندرونی اور بیرونی استعمال ہوتا ہے۔ یہ پرانے زخموں کے ریشوں، رسولیوں کو تحلیل کر دیتی ہے۔ چہرے کی ٹی بی، پیشاب کے راستے کا چپکاؤ اور سکڑاؤ، پلکوں کا پلٹ جانا، دھند، جالا، موتیا، کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔ رحم کی رسولی، جوڑوں کی سختی، جلد کی مزمن سوزش۔ ڈاکٹراے ایس ہارڈا سے بڑھاپا روکنے کے لئے تجویز کرتے ہیں۔ ریڑھ کی ٹی بی کا درد جو بجلی کی تیزی سے آتا ہے۔ معدہ، مثانہ اور معائے مستقیم کے عوارض، پاخانہ کی آنت کا سکڑاؤ دو گرین کی خوراک دن میں دو مرتبہ دیں۔
 کان: شریانوں کی سختی کے باعث چکر آتے ہیں۔ کان بجتے ہیں، نزلاوی، بہرہ پن، ساتھ مندمل زخم موٹا ہو جاتا ہے۔ کان بننے کی نیم حاد حالت، پردہ موٹا ہو جاتا ہے۔ اعصابی ریشوں کی خرابی کے باعث آنے والا بہرہ پن۔

خوراک: 2x سفوف، پانی اور گلیسرین کے اندر 10% محلول بنا کر 15 سے 30 قطرے ہفتہ میں دو مرتبہ جلد کے نیچے لگائیں۔ اندرونی طور پر 1/2 گرین کیپول میں۔ شریانوں کے نقائص میں 1/2 گرین دن میں تین مرتبہ۔

Thlaspi Bursa Pastoris

(Shepherd's Purse)

یہ اخراج خون کو روکنے اور یورک ایسڈ کے اخراج کو روکنے کے لئے بہترین دوا ہے۔ ایام حمل میں البیومن آتی ہے۔ مزمن اعصابی درد، گردے اور مثانے کی سوزش۔ رحم کی ریشہ دار رسولی کے

تھلاپی برساپس ٹورس

باعث اخراج خون اور کمزور دیا کچلے جانے کا احساس۔ کندھوں کے درمیان درد، رحم سے جریان خون ساتھ اینٹھن اور جما ہوا خون خارج ہوتا ہے۔ کریم نکلا دودھ پسند کرتا ہے۔ رحم کے عوارض میں کارگر ہے۔

سر: آنکھیں اور چہرہ پھولا ہوا۔ بار بار نکسیر آتی ہے۔ چکر جو کھڑا ہونے پر بڑھتے ہیں۔ پیشانی کا درد۔
شام کو بڑھتا ہے۔ کانوں کے پیچھے چھلکوں والے دانے، زبان پر سفید میل کی تہہ۔ منہ اور ہونٹ کے پٹھے دائیں آنکھ کے اوپر درد جس سے آنکھ کھنچ جاتی ہے۔
ناک: ناک کے آپریشن کی وجہ سے اخراج خون۔

مرد: منی کی ڈوریاں ذکی الحس چلتے وقت درد کا احساس ہوتا ہے نیز سواری کے وقت بھی۔
عورت: رحم سے اخراج خون، بار بار اور بکثرت حیض۔ اخراج خون اور رحم کا شدید قونج، ہر تیسرا ماہ حیض بکثرت آتا ہے۔ حیض سے قبل اور بعد لیکوریا، رطوبت خون ملی، گہری بدبودار اور نہ دھلے والا داغ، کھڑا ہونے پر رحم میں درد ہوتا ہے۔ پہلا حیض ختم نہیں ہوتا کہ دوسرا شروع ہو جاتا ہے۔
پیشاب: بار بار حاجت، پیشاب بھاری، فاسفیٹ کا اخراج ہوتا ہے۔ مزمن سوزش مثانہ، پیشاب کی رکاوٹ اور بندش، پیشاب میں خون آتا ہے۔ پتھری، درد گردہ، اینٹ کے رنگ کی تلچھٹ، بھری البیل کی سوزش، پیشاب فوارے کی طرح خارج ہوتا ہے۔ یہ کیمر کی ضرورت ختم کر دیتی ہے۔
مقابلہ: آرٹیکا پورینس، گروس سائیوا، ٹریلیم، ملی فولیم۔
خوراک: سنگھڑے 6 طاقت۔

تھو جا آکسی ڈینٹ لس

Thuja Occidentalis

(Arbor Vitae)

یہ دوا جلد، خون، معدہ، آنتوں، گردوں اور دماغ پر اثر کرتی ہے۔ یہ پتھالوجیکل پیدائش کی حالت پیدا کرتی ہے۔ مے، مسوں جیسی پھنسیاں، نرم رسولیاں بہت اہم ہیں۔ ٹی بی کی گانٹھیں گوشت والے مے جن سے خون گرتا ہے۔ تل، شریانوں میں خون کی زیادتی۔

تھو جا کا خاص اثر جلد اور آلات بول و تناسل پر ہے۔ ایسی حالت پیدا کرتی ہے جس کو ہنی مین نے سائیکو ٹک خون کی خرابی قرار دیا ہے۔ جلد کے اوپر مے بناتی ہے۔ مے جیسی پھنسیاں پیدا کرتی ہے۔ اندام نہانی یا عضو تناسل کے سوزاکی مے۔ جراثیم کش اثر رکھتی ہے۔ سوزاک کے جراثیم ہلاک کرتی ہے۔ ویکسین کی وجہ سے پیدا خرابی دور کرتی ہے۔ دبے ہوئے سوزاک میں مفید ہے۔ فیلوین کی سوزش، سوزاکی دردی، پٹھوں اور جوڑوں میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ آرام کرنے سے

زیادتی اور خشک موسم میں کمی ہوتی ہے۔ مرطوب موسم میں تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ ناکارہ پن، جن افراد میں رطوبات کی زیادتی ہو، ان کے لئے مفید ہے۔ لہذا مرطوب ہوا اور نمی والا موسم دشمن کی حیثیت رکھتا ہے۔ چاندنی رات میں پیدا ہونے والی شکایات۔ تیزی سے آئے، لاغری اور تھکن، بایں جانب کی روا ہے۔ مریض سردی محسوس کرتا ہے۔ چپک، آبلے، یہ پیپ سے ہونے والے بخار سے بچاتی ہے۔

دیکھیں کہ فتور، مزمن جلدی عوارض، اعصابی درد۔ کوئی ایک خیال دماغ میں اٹکار ہوتا ہے۔ خیال کرتا ہے کہ کوئی اجنبی اس کے پہلو میں لیٹا ہے۔ ذہن: کوئی ایک الگ محسوس کرتا ہے۔ پیٹ میں کسی زندہ چیز کا احساس (کروکس شایوا) جذباتی، ذکی الحس، جسم اور روح الگ محسوس کرتا ہے۔

موسیقی سن کر رونے اور کانپنے لگتا ہے۔ مزمن سردی جیسے کیل ٹھونکا جا رہا ہو۔ (کافیا، اگنیشیا) چائے پینے سے آنے والا اعصابی درد۔ (سلینیم) بایں جانب کا سرد درد، سفید چھلکے دار سکری، بال خشک اور گرتے ہیں۔ چہرے کی جلد چکنی۔ آنکھیں: پلکوں کا اعصابی درد، انگوری پردے کی سوزش، رات کو پوٹے چپک جاتے ہیں۔ پوٹوں پر خشکی، گواہی اور پلکوں کی رسولی (شانی سیکیریا) سفید پردے کی حاد اور نیم حاد سوزش، سفید پردہ کہیں سے ابھرا ہوا اور نیلگوں سرخ نظر آتا ہے۔ بڑے بڑے آبلے، نہ مند مل ہونے والے زخم، سفید پردے کے ریشوں کی سوزش۔

کان: کان کی مزمن سوزش، پیپ والا مواد بہتا ہے۔ چبانے پر کڑکڑاہٹ ہوتی ہے، گو مڑی۔ ناک: مزمن نزلہ، گاڑھا سبز کف، خون اور پیپ کا اخراج، ناک صاف کرنے پر دانت میں درد ہوتا ہے۔ نتھنوں کے زخم، نتھنے خشک، ناک کی جڑ پر دباؤ۔ منہ: زبان کی نوک پر درد، زبان کے پہلو اور جڑ کے قریب آبلے، مسوڑھے دانتوں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ بے حد حساس، مسوڑھے سکڑ جاتے ہیں۔ پانی معدہ میں گرنے کی آواز آتی ہے۔ تیندوا، زبان اور منہ کی رگیں پھول جاتی ہیں، پائو ریا۔ معدہ: بھوک مکمل ختم ہو جاتی ہے۔ تازہ گوشت اور آلو سے نفرت۔ مرغن کھانے کے بعد بدبودار ڈکار آتے ہیں۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں کٹن والا درد ہوتا ہے۔ پیاز نہیں کھا سکتا، اچھارہ۔ کھانے کے بعد درد ہوتا ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں کمزوری کا احساس، عموماً یہ احساس کھانے سے قبل ہوتا ہے۔ پیاس، چائے پینے سے آنے والی بد ہضمی۔

پیٹ: پھولا ہوا، سخت، مزمن اسہال جو کھانے کے بعد شدت اختیار کرتے ہیں۔ پاخانہ زور سے گڑگڑاہٹ کی آواز کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ بھورے نشان، اچھارہ اور تآؤ۔ ادھر ادھر سے ابھرا ہوا۔ گڑگڑاہٹ اور قونج، قبض اور معائے مستقیم میں شدید درد۔ پاخانہ باہر نکلتا ہے اور پھر اندر چلا جاتا ہے۔ سلیشیا، سنی کولا، بوا سیری سے سوجنے ہوئے، بیٹھنے پر درد ہوتا ہے۔ ساتھ مقعد میں جلن اور چھین، مقعد

کے چیر 'شقائق' چھونے سے درد ہوتا ہے ساتھ سے 'پیٹ میں کسی زندہ چیز کی حرکت کا احساس' (الوکیٹا سائیوا) لیکن درد کے بغیر۔

پیشاب: مجری البول کی سوجن 'سوزش' پیشاب کی دھار پھٹی ہوئی اور کمزور 'پیشاب کرنے کے بعد قطرہ نکلنے کا احساس' بعد از پیشاب شدید کٹن (سار سا پر یلا) فوری حاجت جو رک نہ سکے۔ پیشاب بار بار اور تکلیف کے ساتھ 'سکڑاؤ لانے والے پھوٹوں کا فالج۔

مرد: غلغلا اور حشفہ کی سوزش 'قضیب میں درد' سپاری کی اندرونی جھلی کی سوزش 'سوزا کی گنٹھیا کا درد' خسیوں کی مزمن سختی 'مٹانہ کی گردن کے قریب جلن اور درد ہوتا ہے ساتھ پیشاب کی بار بار اور فوری حاجت 'غده مندی بڑھ جاتے ہیں۔ (فیرم پکر کیم 'تھیوسینا مینم' آیوڈم 'سیبل سیری)

عورت: اندام نہانی خشک اور ذکی الحس (بربیرس 'کریازوٹ لائی سین) اندام نہانی اور سیون پر سے 'لیکچور یا بکثرت' گاڑھا 'سبزی مائل' بامیں جنگا سے اور بیضۃ الرحم میں تیز درد 'حیض مقدار میں کم اور دیر سے 'گو مڑی' رسولی 'گوشت والی پھسیاں' بیضۃ الرحم کی سوزش جو بامیں جانب زیادہ ہوتی ہے اور ہر ماہواری پر آتی ہے۔ (لیکیس) حیض سے قبل بکثرت پسینہ آتا ہے۔

تنفس: بعد دوپہر خشک تکلیف دہ کھانسی آتی ہے ساتھ معدے میں درد ہوتا ہے۔ سینے میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ ٹھنڈے پانی سے زیادتی 'بچوں کا دمہ' (نیٹرم سلف) نر خرہ کی رسولی اور مزمن سوزش۔ شاخماہے وجود: چلتے وقت احساس ہوتا ہے کہ اعضاء لکڑی یا کالچ کے بنے ہوئے ہیں اور باسانی ٹوٹ جائیں گے۔ انگلیوں کے سرے سو جے ہوئے سرخ جیسے مُردہ ہوں۔ پھوٹوں کی کمزوری 'لرزه اور جھٹکے۔ جوڑوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ ایڑیوں اور ٹخنے کی رگ میں درد ہوتا ہے۔ ناخن خستہ ہو جاتے ہیں۔ پاؤں کی انگلیوں کے ناخن گوشت میں گھس جاتے ہیں۔

جلد: گو مڑی کی گانٹھیں 'مے' کینسر 'تل' کار بنگل 'زخم بالخصوص آلات تناسل اور مقعد کے 'مہاے اور چکے' پسینہ میٹھی بو والا 'خشک جلد اور بھورے نشان' داد کے ابھار 'غدد دوں میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ غدد بڑھ جاتے ہیں۔ ناخن خستہ 'ٹیڑھے اور نرم۔ ایسے اعضاء کے دانے جو چھپے رہتے ہیں۔ کھجانے سے زیادتی ہوتی ہے۔ چھونے سے ذکی الحس۔ ایک طرف کی ٹھنڈک 'ہاتھوں اور بازوؤں پر بھورے داغ' ناک 'کان' مٹانہ اور اندام نہانی کی گو مڑی نمی رسولی۔

نیند: ضدی قسم کی بے خوابی۔ بخار: سردی رانوں سے شروع ہوتی ہے۔ صرف ننگے اعضاء پر پسینہ آتا ہے یا سر کے علاوہ پورے جسم پر پسینہ آتا ہے جس سے ترش یا شہد جیسی بو آتی ہے۔ شام کو خون میں جوش آتا ہے اور سر کی رگوں میں ٹپکن ہوتی ہے۔

زیادتی: رات کو 'بستر کی گرمی سے۔ صبح تین بجے سے بعد دوپہر تین بجے تک۔ سرد مرطوب ہوا سے

ہائے کے بعد، چکنائی سے کافی سے، ویکسین لگوانے سے۔
کی: بایں جانب، اعضاء کو اکٹھا کرنے سے۔

مقابلہ: (بلغی مزاج: کلکیر یا کارب، سلیشیا، نیٹرم سلف، اریٹیا، ایپس، پلساٹیل) کیوپریس آسٹریس (تیز چھن والا درد، عام گرمی کا احساس، گنٹھیا اور سوزاک) کیوپریس لاسونیاٹا (تھو جا کی طرح اثر کرتی ہے، معدہ میں شدید درد) سفنگس (داڑھی کے بال گرتے ہیں۔ جڑے کے جوڑا اور رخسار کی ہڈی میں درد) سلیشیا، ملینڈریم (ویکسین کے اثرات) میڈورینم (دبا ہوا سوزاک) مرکوریس، سنبیرس، زہینٹھینا، جونی پرس، سبائٹا، سلیشیا، کینتھرس، کینابس انڈیکا، ٹائٹریک ایسڈ، پلساٹیل، انٹم ٹارٹ، آر بورین بغیر الکو حل کے تیار شدہ تھو جا ہے۔

تریاق: مرکوریس، کیمر، سبائٹا (مے)

معاون: سبائٹا، آر سینکیم البم، نیٹرم سلف، سلیشیا۔

خوراک: مقامی طور پر مسوں اور گوشت والی پھنیوں پر استعمال ہوتا ہے۔ اندرونی طور پر پتھر سے 30 طاقت۔

تھائی مول

Thymol

(Thyme Camphor)

آلات تناسل و آلات بول کی امراض میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اخراج منی، تکلیف دہ شہوت اور جریان مندی، آلات جنس پر محدود اثر کرتی ہے۔ اعصابی نامردی پیدا کرتی ہے۔ پیٹ کے کیڑوں میں مفید ہے۔ (چینو پوڈیم)

ذہن: چڑچڑا، خود سر، من مانی کرتا ہے، مل کر بیٹھنا پسند کرتا ہے، نا طاقتی۔

کمر: تھکاوٹ، ساری کمر میں درد ہوتا ہے۔ ذہنی و جسمانی محنت سے تکلیف بڑھتی ہے۔

مرد: رات کو بکثرت احتلام اور ساتھ شہوانی اور زنا کاری کے خواب۔ پردرد شہوت، پیشاب کی جلن اور پیشاب کا قطرہ قطرہ اخراج، بار بار پیشاب آتا ہے۔ یوریت کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور فاسفیٹ کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔

نیند: سونے سے تازگی نہیں ملتی، تھکا ہوا بیدار ہوتا ہے۔ شہوت پرستی کے خواب، دلفریب خواب۔

مقابلہ: کاربن ٹیڑا، کلورائیڈ، چنونا کو مارنے کے لئے بہترین دوا ہے۔ فنجی کے ڈاکٹر لبرٹ نے اس کو

50,000 مریضوں پر آزمایا۔

کاربن ٹیڑا، کلورائیڈ کیڑوں کو مارتی ہی نہیں باہر بھی نکالتی ہے۔ ٹگ ورم میں مفید ہے۔

2- مریض کو کوئی تکلیف نہیں دیتی مریض کو دینے کے لئے کسی قسم کی تیاری کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کوئی زہریلا اثر نہیں رکھتی۔ اسی وجہ سے مقبول ہے۔
 ساؤپولوبز اریل کے ڈاکٹر ڈبلیو جی سماکلی اور ایس بی سپاؤ نے بھی اسے کک ورم کے علاج میں مفید پایا۔ بڑے افراد میں 3c.c کی ایک خوراک 95% کیڑے نکال دیتی ہے۔
 زیادتی: تھائی مول: جسمانی اور ذہنی محنت سے۔
 خوراک: 6 طاقت۔

تھائیمس سرپائلم

Thymus Serpyllum

(Wild Thyme)

بچوں میں آلات تنفس کی چھوت، خشک اعصابی دمہ، کالی کھانسی، تشنج زیادہ لیکن اخراج کم۔ کان میں گھنٹیاں بجتی ہیں اور سر میں دباؤ کا احساس، حلق میں جلن، گلے کی دکھن جو خالی نکلنے سے بڑھتی ہے۔
 خون کی نالیاں پھیل جاتی ہیں۔ جلد کی رنگت گہری۔
 طاقت: مدر منکجر۔

تھائروڈینم

Thyroidinum

(Dried Thyroid Glad of the Sheep)

خون کی کمی، لاغری، پٹھوں کی کمزوری، پسینہ، سردرد، چہرہ، بازو اور ٹانگوں کا لرزہ، سرسراہٹ کا احساس، فالج، دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ آنکھیں باہر نکل آتی ہیں، پتلیاں پھیل جاتی ہیں، بلغمی استسقاء، نامکمل دماغی بالیدگی، گنٹھیا، جوڑوں کی سوزش، بچوں کی کمزوری، ہڈیوں کا ٹیڑھا پن، ٹوٹی ہوئی ہڈی جلد جوڑتی ہے۔ 1/2 گرین کی خوراک دن میں دو مرتبہ بچوں میں خیسے نیچے نہ اترنے میں مفید ہے۔ جب تغذیہ کی خرابی کے باعث جسمانی نشوونما نہ ہو رہی ہو تو یہ نشوونما میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ تھائروڈینم خرابی سے میٹھا کھانے کی خواہش بڑھتی ہے۔

چنبیل اور بڑھی ہوئی دھڑکن میں مفید ہے۔ بچوں کی نشوونما رک جاتی ہے۔ یادداشت بہتر بناتی ہے۔ گلٹر، موٹاپا، گہری رنگت والے افراد کی نسبت زرد رنگت والے افراد میں زیادہ کام کرتی ہے۔ مینائی کمزور، پستان کی رسولی، رحم کی ریشہ دار رسولی، زبردست کمزوری اور بھوک گوشت سوکھ جاتا ہے۔ رات کو بستر پر پیشاب نکل جاتا ہے۔ پستانوں میں دودھ کی کمی، علاج حمل کے ابتدائی دنوں میں

شروع کر دینا چاہئے۔ $1\frac{1}{2}$ سے 2 گرین دن میں 3 مرتبہ۔ ایام حمل کی قے (بیدار ہونے سے قبل ایک خوراک دیں) پستان کی ریشہ دار رسولی 2x سفوف دیں۔ عروق شعریہ کو پھیلاتی ہے۔ (ایڈرنالین سکیرتی ہے) متلی اور غشی کا احساس، سردی سے بے حد حساس، حاد مرض کے بعد آنے والی شدید کمزوری، باآسانی تھک جاتا ہے۔ نبض کمزور، غشی آنے کا رجحان، دھڑکن، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے۔ سردی لگتی ہے اور سردی سے حساس (تھائرائیڈ 1x دن میں تین مرتبہ ازبردست پیشاب آور اثر رکھتی ہے۔ بلغمی اور دیگر اقسام کا استسقاء۔

ذہن: مدہوشی، اس کے ساتھ مایخولیا اور بے قراری باری باری سے آتی ہے۔ چڑچڑا، معمولی مخالفت برداشت نہیں ہوتی، زودرنج۔

سر: دماغ میں ہلکاپن محسوس ہوتا ہے۔ پیشانی میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے نمایاں، چہرہ متمایا ہوا، ہونٹوں میں جلن، زبان پر میل کی موٹی تہ، سر میں بھراؤ کا احساس، ذائقہ خراب۔
دل: نبض تیز اور کمزور ساتھ لیٹنا دشوار ہوتا ہے۔ دھڑکن تیز (ناجا) سینے میں بے قراری جیسے سینہ سکڑا ہوا ہو۔ معمولی محنت سے دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ دل کا شدید درد، معمولی بات پر جوش آ جاتا ہے۔ دل کی چال کمزور اور ساتھ انگلیاں بے حس۔

آنکھیں: نگاہ بتدریج کم ہوتی ہے۔ سیاہ دھبے نظر آتے ہیں۔ (کاربونیئم سلف)
گلا: خشک، گلے میں اجتماع خون، خام، جلن، بائیں جانب تکلیف زیادہ۔

معدہ: میٹھی اشیاء اور ٹھنڈے پانی کی خواہش، متلی جو کار کی سواری سے بڑھتی ہے۔ اچھارہ، پیٹ میں ہوا کی کثرت۔

پیشاب: مقدار بڑھ جاتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ البیومن اور شکر آتی ہے۔ کمزور اور چڑچڑے بچوں میں بستر پر پیشاب نکل جاتا ہے۔ (رات کو اور صبح کو 1/2 گرین دیں) پیشاب سے بنفشہ جیسی بو آتی ہے۔ بحری البول کے ساتھ جلن ہوتی ہے۔ یورک ایسڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔
اطراف: جوڑوں کی گنٹھیاوی سوزش اور ساتھ موٹاے کا رجحان، بازوؤں اور ٹانگوں کی ٹھنڈک اور اینٹھن۔ ٹانگوں کی جلد ادھڑتی ہے۔ شاخمائے وجود سرد، مسلسل درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں کا استسقاء، ٹانگیں بازو اور پورا جسم کانپتا ہے۔

نفس: خشک، پردرد کھانسی اور ساتھ بمشکل معمولی مقدار کف نکلتا ہے اور حلق میں جلن ہوتی ہے۔
جلد: چھیل اور موٹاپا (ابتدائی مرحلہ میں ہرگز نہ دیں) جلد خشک، گندی، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔ اگرزیمیا، رحم کی ریشہ دار رسولی، بھورے رنگ کی سوجن، غدودوں کی پتھر جیسی سخت سوجن، یرقان اور خارش، چہرے کی ٹی بی خارش بغیر ابھار کے جو رات کو بڑھتی ہے۔
مقابلہ: سپونجیا، کلکیریا کارب، فیوکس، لائیکوپس، آیوڈو تھائیرین (یہ بھی گلے کے غدود سے بنتی ہے۔

میٹابولزم کو متاثر کرتی ہے۔ وزن کم کرتی ہے۔ پیشاب میں شکر لاتی ہے۔ موٹاپے میں احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ چربی لادل اسے برداشت نہیں کرتا) تھائیمس گلینڈ ایکسٹریکٹ (جوڑوں کی سوزش اور بد وضع ہو جانا۔ تغذیہ کی خرابی، پانچ گرین دن میں تین مرتبہ۔ اونچی طاقتیں اسے گلٹر میں مفید ہیں جس میں آنکھیں باہر نکل آتی ہیں۔)

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔ اگر تھائرائیڈ خام حالت میں استعمال کرنا ہو تو دو سے تین گرین روزانہ استعمال کریں۔ نبض کا دھیان رکھیں۔ ہائی بلڈ پریشر اور کمزور دل میں مادی خوراک نہ دیں۔

ٹیلیا یورپا

Tilia Europa

(Linden)

آنکھ کے پھوں کی کمزوری، پتلے زرد خون کا اخراج، زچگی کی سوزش، رحم کی سوزش، ہڈی کے چھید کی تکالیف۔ (کالی ہائیڈ، چیلیڈونیم)

سر: اعصابی درد پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف اس کے ساتھ آنکھوں کے سامنے پردے کا احساس۔ ذہنی انتشار اور نگاہ دھندلی، شدید چھینکیں اور زکام بہتا ہے، نکسیر۔

آنکھیں: جیسے آنکھوں کے آگے نقاب پڑا ہو۔ (کلکیریا کارب، ہکاسٹیکم، نیٹرم میور) دونوں طرف کی نظر کمزور۔

عورت: رحم میں شدید دکھن کا احساس، نیچے کی جانب دباؤ ساتھ گرم پسینہ آتا ہے لیکن سکون نہیں ملتا۔ چلتے وقت بکثرت چکنا لیکوریا خارج ہوتا ہے۔ (بووشا، کاربو انیملس، گریفائیٹس) بیرونی اعضائے تناسل کی سرخی اور دکھن (تھوجا، سلفر) پیڑوں کی سوزش، اچھارہ، پیٹ کی ذکی الحسی اور گرم پسینہ جس سے آرام نہیں ملتا۔

جلد: چھپاکی، شدید خارش اور جلن جیسے آگ رکھی ہو اور ایسا کھجانے کے بعد ہوتا ہے۔ پُر خارش چھوٹی پھنسیاں، نیند آتے ہی بکثرت گرم پسینہ آتا ہے جیسے گنٹھیا کا درد بڑھتا ہے۔ پسینہ بھی بڑھتا ہے۔ زیادتی: بعد دوپہر اور شام کو زیادتی۔ گرم کمرے میں، بستر کی گرمی سے۔

کمی: سرد کمرے میں، حرکت ہے۔

مقابلہ: لینیم ٹنگ، بیلادونا۔

خوراک: مدر، نیچر سے 6 طاقت۔

ٹیسٹیم

Titanium

(The Metal)

یہ دھات ہڈیوں اور پٹھوں میں پائی جاتی ہے۔ چہرے کی ٹی بی میں خارجی طور پر استعمال ہوتی ہے۔
جلدی امراض اور نزلہ میں بھی کارگر ہے۔ سیب میں 0.11% ٹیسٹیم ہوتا ہے۔ نگاہ کمزور نصف نظری
اشیاء آدھی نظر آتی ہے۔ وہ بھی لمبائی کے رخ اور سرچکراتا ہے۔ جنسی کمزوری، ساتھ سرعت انزال
ایو من آتی ہے۔ اگزیم، ناک کی سوزش۔
خوراک: نخلی اور درمیانی طاقتیں۔

ٹونگو

Tongo

(Seeds of Coumarouna)

اعصابی درد اور کالی کھانسی میں مفید ہے۔
سر: آنکھ کے گھیرے کے اوپر اعصابی درد اور ساتھ گرمی اور سر میں تپکن والا درد اور آنسو جتے ہیں۔
پریشان درد بالخصوص سر کی پشت میں ساتھ غنودگی اور نشے جیسی حالت۔ دائیں پونے کی پھڑکن، زکام،
ناک بند، منہ کے ذریعے سانس لیتا ہے۔
اطراف: کولہرے کے جوڑ، ران کی ہڈی اور گھٹنے میں چیرنے پھاڑنے جیسے درد بالخصوص بائیں جانب۔
تعلق: ملی لوٹس، انتھاکسن، تھم، اسپیرولا اور ٹونگو میں کاومارین کا جز ہوتا ہے۔ بخار کاہی میں ان کا مقابلہ
کریں۔ ٹرانفول بھی، نفتھالین، سباڈلا۔
خوراک: مدر، منکچر اور چھوٹی طاقت۔

ٹورولا سر یوزی آئی

Torula Cerevisiae

(Yeast Plant)

اس دوا کو ڈاکٹر لہمن اور ینگ لنگ نے متعارف کروایا۔ یہ سائیکو ٹک دوا ہے۔
سر: سر اور گردن کی پشت میں مسلسل درد، سرد درد اور پورے جسم میں تیز درد ہوتا ہے۔ قبض سے اس
میں اضافہ ہوتا ہے۔ چھینکیں اور خرخراہٹ، ناک پچھلے حصے سے نزلہ کی اخراج ہوتا ہے۔ چڑچڑاہٹ اور

گھبرایا ہوا۔

معدہ: ذائقہ خراب، متلی، ہضم کمزور، ڈکاریں جو پیٹ اور معدہ میں گیس کے باعث آتی ہیں۔ پیٹ میں دھن، بھراؤ کا احساس، گڑگڑاہٹ، درد جگہ بدلتا ہے۔ اچھارہ، قبض، اخراجات سے ترش، غم اور منی جیسی بو آتی ہے۔

اطراف: کمزور دہکنیوں اور گھٹنوں سے نیچے تھکن اور کمزوری، ہاتھ برف کی طرح سرد، بآسانی ہو جاتے ہیں۔

نیند: بے قراری کے باعث نیند نہیں آتی۔

جلد: پھوڑے جو بار بار نکلتے ہیں۔ خارش والا گزیمیا، بھورے رنگ کے داغ۔

خوراک: 3 اور بلند۔ جلدی امراض، پھوڑے و سوجن وغیرہ پر پلٹس لگائیں۔

ٹریبولس ٹیرسٹریس

Tribulus Terrestris

(Ikshugandha)

یہ پیشاب کے عوارض میں مفید ہے بالخصوص پیشاب تکلیف سے آنے یا بندش میں۔ آلات تناسل کی کمزوری، منی پتلی، سرعت انزال کو ختم کرتی ہے۔ غدہ مذی کی سوزش، پتھری اور جنسی کمزوری، مشت زنی کے بد نتائج، اخراج منی اور جریان کو کنٹرول کرتی ہے۔ جزوی نامردی جو بڑھاپے میں کثرت مباشرت سے آتی ہے یا جب پیشاب کی علامات ساتھ ہوں۔ پیشاب تکلیف سے آتا ہے، سلسل البول۔

خوراک: درنچگر کے 10 سے 20 قطرے دن میں تین مرتبہ۔

ٹریفلولیم پراتنس

Trifolium Paratense

(Red Clover)

رال بکثرت پیدا کرتی ہے۔ تھوک بنانے والے غدودوں میں اجتماع خون اور بھراؤ کا احساس اور رال بڑی مقدار میں بہتی ہے۔ کن پیڑ ہونے کا احساس، داد جس پر موٹا کھرنڈ آتا ہے۔ خشک چھلکا دار کھرنڈ گردن سخت، کینسر کار، حجام۔

سر: جاگنے پر سرورداور ذہنی انتشار، دماغ میں سستی کا احساس، دماغی خرابی حافظہ ختم ہو جاتا ہے۔ منہ: تھوک کا بہاؤ بڑھ جاتا ہے۔ (مرکیورس، سفلیئم) گلے کی دھن، آواز بگڑ جاتی ہے۔ سانس: زکام جیسا بخار کا ہی سے پہلے ہوتا ہے۔ بلغم پتلا اور شدید سوزش، آواز کا بگاڑ اور دھن۔ رات

کو کھانی آتی ہے اور سردی لگتی ہے۔ کھلی ہوا میں آنے سے کھانی آتی ہے۔ بخار کا ہی، تشنجی کھانی، کالی کھالی، دھیرہ رات کو زیادہ ہوتا ہے۔

کمر: گردن سخت، حرکت دینے والے پٹھوں کی اینٹھن، حرکت اور جوش سے سکون ملتا ہے۔
 اطراف: ہتھیلیوں میں سرسراہٹ، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، پنڈلی کی بڑی ہڈی کے زخم۔
 مقابلہ: ٹریملولیم رینس (کن پیڑ کے خلاف مدافعت پیدا کرتا ہے۔ تھوک کے غدود میں اجتماع خون کا
 احساس، نچلے جڑے میں سختی اور درد، لیٹنے سے زیادتی، منہ رال سے بھرا ہوا۔ منہ اور گلے میں خون جیسا
 زائقہ، احساس جیسے دل بند ہو جائے گا، ساتھ زبردست خوف۔ بیٹھنے اور چلنے سے آرام، اکیلے میں
 زیادتی اور چہرے پر سرد پسینہ۔)
 خوراک: مدر، ٹنگر۔

ٹرلیم پنڈولم

Trillium Pendulum

(White Beth Root)

یہ جریان خون روکنے کی عام دوا ہے۔ جریان خون کے ساتھ غشی اور چکر آتے ہیں۔ خون ملی
 آنوں والے پرانے اسہال، رحم سے خون گرتا ہے۔ اسقاط حمل کا خطرہ، پیڑو کے مقام کا ڈھیلا پن،
 اینٹھن کی طرح کے درد، ٹی بی جس میں بکثرت پیپ جیسا اخراج ہوتا ہے اور خون تھوکتا ہے۔
 مز پیشانی میں درد جو شور سے بڑھتا ہے۔ ذہنی پریشانی، آنکھ کے ڈھیلے بڑے محسوس ہوتے ہیں۔ نگاہ
 دھندلی، ہر چیز نیلی نظر آتی ہے۔ نکسیر۔ (ملی فولیم، ملی لوٹس)
 منہ: مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ دانت نکلوانے کے بعد اخراج کو روکتی ہے۔

معدہ: گرمی اور جلن معدہ سے اٹھ کر خوراک کی نالی تک آتی ہے۔ معدے سے اخراج خون۔
 معائے مستقیم: مزمن اسہال، خون ملا اخراج، پیش، صرف خالص خون خارج ہوتا ہے۔
 عورت: رحم سے اخراج خون اور احساس کہ کو لمبے اور کمر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی۔ کس کر
 باندھنے سے سکون ملتا ہے۔ معمولی حرکت سے سرخ چمکدار خون زور سے خارج ہوتا ہے۔ رحم کی ریشہ
 دار رسولی سے اخراج خون۔ (کلکیریا کارب، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سلفیورک ایسڈ) رحم ٹل جاتا
 ہے اور نیچے کے رخ شدید بوجھ، لیکوریا بکثرت، زرد ریشہ دار (ہائیڈرا سٹس، کالی بائیکروم، سبانا)
 موقوفی حیض کے دنوں میں اخراج خون، نفاس کے خون کا اچانک اخراج، زچگی کے بعد پیشاب قطرہ قطرہ
 آتا ہے۔
 سانس: کھانی اور خون تھوکتا ہے۔ بکثرت پیپ جیسا اخراج، پھپھڑوں سے اخراج خون۔ سینے کی

ہڈی کے آخر پر مسلسل درد، دم گھٹتا ہے، سانس بے قاعدہ اور چھینکیں آتی ہیں۔ سینے میں گول گول گھبراہٹ درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: ٹریلیم سرنم (آنکھوں کی علامات ہر خیز نیلی نظر آتی ہے۔ منہ کا ذائقہ چکنا) فیکس (مختلف اثرات خون، کثرت حیض، پیشاب میں خون، نکسیر، خونی بوا سیرا سنگوی سگا) مقعد سے اخراج خون (ہیکان) سبائٹا، لیکیس، ہیما میلز۔

خوراک: مدر ٹیچر اور نخلی طاقتیں۔

ٹری او سیٹم پر فولیاٹم

Tristeum Perfoliatum

(Fever Root)

ٹری او سیٹم اسہال کی بلند پایہ دوا ہے۔ جب ساتھ درد قونج اور متلی بھی ہو۔ پاخانہ کے بعد دم گھبراہٹ ہو جاتی ہیں اور پیشاب کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ انفلوئنزا میں بھی مفید ہے۔ اعصاب کو سکون دیتی ہے۔ (کافیا، ہائیو سائیمس) صفراوی شکایات، صفراوی قونج۔

سر کی پشت میں درد ساتھ کھڑا ہونے پر متلی بعد میں قے آتی ہے۔ انفلوئنزا جس کے ساتھ پورے بدن میں درد ہوتا ہے اور بازوؤں اور ٹانگوں میں گرمی کا احساس، ناک کی اندرونی گلن سڑا، پیشانی میں درد۔

معدہ: کھانے سے نفرت، کھڑا ہونے پر متلی بعد میں قے اور تشنج، پانی جیسا اور جھاگ دار پاخانہ۔ اطراف: تمام جوڑ سخت، پنڈلیاں بے حس، ہڈیوں میں مسلسل درد، کمر میں گنٹھیاوی درد، بازوؤں اور ٹانگوں میں درد ہوتا ہے۔

جلد: خارش، ہضم کی خرابی کے باعث چھپاکی۔ خوراک: 6 طاقت۔

ٹری ٹروٹولوئین

Trinitrotoluene

(T. N. T)

اس کی علامات بارود کا کام کرنے والے افراد میں پائی جاتی ہیں۔ جو اسی ماحول میں کام کرتے اور سانس لیتے ہیں۔ اس طرح کچھ پیٹ میں چلا جاتا ہے اور جلد کے ذریعے جذب ہوتا ہے۔ اسے ڈاکٹر کوٹارڈ نے اکٹھا کیا اور دسمبر 1926ء میں امریکن انسٹی ٹیوٹ آف ہومیو پیتھی نے شائع کیا۔ یہ دوا خون

کے کرات احمر کو تباہ کرتی ہے۔ خون کی کمی اور یہ قان پیدا کرتی ہے۔ ہیموگلوبن میں تبدیلی آتی ہے اور درست طریقہ سے آکسیجن کا انجذاب نہیں کرتی اور نتیجہ کے طور پر سانس پھولتا ہے، تھکن آتی ہے۔ چکر آتے ہیں، سر درد ہوتا ہے، غشی آتی ہے، دھڑکن ہوتی ہے، پٹھوں میں اینٹھن ہوتی ہے اور نیلا پن آتا ہے۔ غنودگی بھی آتی ہے۔ اگلے مرحلے میں خون زہریلا ہو جاتا ہے۔ زہریلا یہ قان اور خون کی کمی ہوتی ہے۔ یہ یہ قان دوران خون میں رکاوٹ سے نہیں بلکہ خلیات تباہ ہونے سے ہوتا ہے۔

سبز بے حد تھکن، افسردہ اور سر درد (پیشانی میں) افراد کی صحبت سے نفرت، بے پرواہ، رونی صورت والا، غشی، چکر، ذہنی کاہلی، ہڈیان، تشنج، بے ہوشی، چہرہ گہرے رنگ کا۔

نفس: ناک خشک اور بند ہونے کا احساس، چھینکیں، زکام، سانس کی نالی میں جلن، دم گھٹتا ہے، سینے پر بوجھ، خشک، تشنجی کھانسی، بلغم کے گولے تھوکتا ہے۔

معدہ اور آنتیں: ذائقہ کڑوا، شدید پیاس، ترش ڈکار، ہنسی کی ہڈی کے عقب میں جلن، متلی، تے، نبض جس کے بعد اینٹھن کے ساتھ اسہال آتے ہیں۔

دل اور شریانیں: دھڑکن، دل کی چال بڑھ جاتی ہے۔ چال ست ہو جاتی ہے۔ نبض رک رک کر چلتی ہے۔

پیشاب: گہرے رنگ کا، پیشاب کے دوران جلن، اچانک حاجت، جس البول، غیر ارادی طور نکل جاتا ہے۔

جلد: ہاتھوں پر زرد نشان، جلد کی سوزش، سرخ داغ، آبلے، خارش اور جلن، پیلپا پن۔ زیر جلد اخراج خون اور نکسیر کا اخراج، گھٹنوں کے پچھلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔

زیادتی: شراب سے، چائے سے۔

مقابلہ: زکم، قاسفورس، سائٹا، آرسینیک، پلمیم۔

خوراک: 30 طاقت۔

رانی ٹیکم

Triticum

(Couch Grass)

سوزش مثانہ کی بہترین دوا ہے۔ پیشاب کی بندش، مثانہ کی سوزش، سوزاک۔

ناک: ہر وقت صاف کرتا رہتا ہے۔

پیشاب: بار بار، تکلیف کے ساتھ (پاپولس) ریت کے ذرات آتے ہیں۔ پیپ جیسا اخراج (پارٹرا) قطرہ قطرہ اخراج، گردہ کی سوزش، غدہ مدی بڑھ جاتے ہیں۔ مزمن سوزش مثانہ، بلا ارادہ نکل جاتا ہے۔

مسلسل حاجت، پیشاب گاڑھا جو بلغمی جھلیوں پر خراش پیدا کرتا ہے۔

مقابلہ: ٹریڈس کشیڈا (سانس کی نالی اور کان سے اخراج خون، پیشاب درد کے ساتھ آتا ہے، متورم) چیمافیلڈا، نے شیو، پاپولس ٹریڈ، بوچو، یودا، پولی ٹریڈ جوئی پرائیم (بوڑھوں میں پیشاب کی بندش) سے آتا ہے، جلد ہر پیشاب کی بندش۔

خوراک: مدر نیچر۔ یا اس کا جو شائدہ استعمال کریں۔ 24 گھنٹے میں چار مرتبہ استعمال کریں۔

ٹروم بیڈیم

From Bidium

(Red Acarus of the Fly)

پیش کے علاج میں اس کا خاص مقام ہے۔ علامات کھانے یا پینے سے بڑھتی ہیں۔

پیٹ: کھانے سے پہلے اور بعد شدید درد، پاخانہ صرف کھانے کے بعد آتا ہے۔ کوکھ میں درد، احساس بالخصوص صبح کے وقت، جگر میں اجتماع خون اور ساتھ جاگنے پر پاخانہ کی فوری حاجت۔ پاخانہ بھورے رنگ کا ساتھ اینٹھن، پاخانہ کے دوران بائیں طرف تیز درد جو نیچے تک چلتا ہے۔ مقدمہ جلن۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

ٹیوبریکولینم

Tuberculinum

(Tubercular Abscess)

ٹیوبریکولینم کی علامات گردوں پر ظاہر ہوتی ہیں لیکن استعمال سے قبل خیال رکھیں کہ اگر مریض جلد اور آنتیں طبعی طور پر کام نہ کر رہی ہوں تو اونچی طاقت خطرناک ہو سکتی ہے۔ مثلاً کی مزمن سوزش میں بہترین اور مکمل شفاء دیتی ہے۔ (ڈاکٹر نیل) ٹی بی کے ابتدائی درجہ میں کارگر ہے بالخصوص ہلکی رنگت اور تنگ سینے والے افراد میں بہتر کام کرتی ہے۔ رگ وریشے ڈھیلے، کمزوری، موسم کی تبدیلی سے ذکی الحس۔ مریض ہمیشہ تھکا ہوا رہتا ہے۔ معمولی حرکت بھی تھکان لاتی ہے۔ کام کاج سے نفرت مسلسل تبدیلی چاہتا ہے۔ بہترین کام کرتی ہے جب علامات تیزی سے بدل رہی ہوں اور بغور تجویز کردہ دوا کام نہ کر رہی ہو۔ معمولی ہوا سے زکام ہو جائے۔ تیزی سے لاغری آتی ہے۔ مرگی میں اعلیٰ مقام رکھتی ہے۔ اعصابی کمزوری اور عصبی مزاج نیچے، بچوں کے اسہال جو کئی ہفتہ جاری رہیں۔ بے حد کمزوری، نیلاہٹ، پیلاہٹ، تھکن، دماغی طور پر کمزور نیچے، غدد بڑھ جاتے ہیں۔ جلدی عوارض

بزرگوں کا حاد درد، ذہنی اور جسمانی ذکی الحسی۔ عام قسم کی تھکن، اعصابی کمزوری، لرزہ، مرگی، جوڑوں کی سوزش۔

ذہن: نیوریکولینم کی اہیازی خصوصیت جنون اور مایخولیا۔ بے خوابی اور مدہوشی ہے۔ چڑچڑاہٹ، بالخصوص بیدار ہونے پر، افسردگی، کتوں کا خوف، جانوروں کا خوف، فحش کلائی کی خواہش، تسمیں کھاتا ہے، بد دعائیں دیتا ہے۔

سر: دماغ کی گہرائی میں درد، سروردا اور شدید اعصابی درد، ہر چیز عجیب نظر آتی ہے۔ زبردست درد جیسے سر کے گرد لوہے کی پٹی بندھی ہو۔ دماغی پردوں کی سوزش، پسینہ، کثرت بول، اسہال، جلدی دانے۔ دوسری خوراک تب دیں جب علامات واپس آئیں۔ رات کو واہمہ تنگ کرتا ہے، جاگ جاتا ہے، خوفزدہ۔ بال جوڑوں کی وجہ سے الجھ جاتے ہیں۔ (ونکا مائز) بے تحاشہ چھوٹے چھوٹے پھوڑے نکلتے ہیں جیسے پھوڑوں کی فصل اگی ہو۔ ان میں شدید درد ہوتا ہے۔ یہ ناک پر بھی نکلتے ہیں۔ سبزی مائل بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔

کان: کان سے بدبودار مواد نکلتا ہے۔ پردے میں سوراخ ہو جاتا ہے جس کے کنارے ناہموار ہوتے ہیں۔

معدہ: گوشت سے نفرت، کمزوری کا احساس، بھوک کا احساس (سلفر) ٹھنڈے دودھ کی خواہش۔ پیٹ: صبح سویرے اچانک اسہال آتے ہیں۔ (سلفر) پاخانہ گہرا بھورا، بدبودار، زور سے خارج ہوتا ہے، آنتوں کی ٹی بی۔

گورت: پستان کی رسولی، حیض وقت سے پہلے، مقدار میں زیادہ، درد کے ساتھ۔ اخراج بڑھنے کے ساتھ درد بھی بڑھتا ہے۔

نفس: لوز تین بڑھ جاتے ہیں۔ نیند کے دوران خشک کھانسی آتی ہے۔ اخراج گاڑھا، باسانی نکلتا ہے۔ سانس کی نالیوں سے کف کا اخراج، سانس کی تنگی، دم گھٹنے کا احساس حتیٰ کہ کثیر کھلی ہوا میں بھی۔ ٹھنڈی ہوا کی خواہش، بچوں میں بلغمی جھیلیوں کی سوزش، سخت تکلیف دہ کھانسی، پسینہ بکثرت، وزن کم ہوتا جاتا ہے۔ پورے سینے میں گر گر اہٹ، پیچھے پھڑوں کے بالائی حصہ میں مواد جمع ہوتا ہے۔ (خوراک بار بار دہرائیں)

کمر: گردن کی پشت اور ریڑھ میں تناؤ، کندھوں کے درمیان اور گردن پر سردی لگتی ہے۔ جلد: مزمن اگزیم، شدید خارش جو رات کو بڑھتی ہے۔ ٹی بی والے بچوں کے کیل، خسرہ، چنبل۔ (تھائرائیڈ)

نیند: جلدی، آنکھ کھل جاتی ہے۔ دن میں نیند آتی ہے۔ خواب واضح اور تکلیف دہ۔ بخار: مسلسل بخار، ہر دو گھنٹے بعد خوراک دیں۔ (میک فارلن) پسینہ بکثرت، سردی لگتی ہے۔

زیادتی: حرکت سے، موسیقی سے، طوفان سے قبل، کھڑا ہونے سے، مرطوبیت سے، ہوا کے جھرمک سے، صبح سویرے نیند کے بعد۔
 کمی: کھلی ہوا میں۔

مقابلہ: کاچس لمف (مزمن اور حاد سوزش گردہ، نمونیہ، بلغمی جھلیوں کا نمونیہ، ٹی بی کے مریضوں میں پھیپھڑوں میں اجتماع خون) ایوار (پھیپھڑوں کے بالائی حصہ کی ٹی بی میں مفید ہے۔ انفلوئنزا اور براؤنکائیٹس جب علامات ٹی بی سے ملیں۔ ایسی حالت میں کمزوری ختم کرتی ہے۔ بھوک لاتی ہے۔ سانس کی نالیوں اور پھیپھڑوں کی امراض کانوں اور ہتھیلیوں میں خارش، گدگداہٹ والی کھال، طاقت اور بھوک ختم ہو جاتی ہے) ہائیڈرا سٹس (ٹی بی کے بعد مریض کو صحت مند بنانے کے لئے) ایسڈ (ٹی بی گردوں کی سوزش، مہلک رسولی پھیپھڑوں کی ٹی بی لیکن تیسرا درجہ نہ آیا ہو۔ چہرے کی کھال پستان اور معدہ کا کینسر، ڈاکٹر کرل 3 طاقت انجکشن استعمال کرتے تھے لیکن اس کو 6 ماہ سے قبل دیا نہیں چاہئے) بیسی لینیم، سوراینیم، لیکیس، کالا گوا (ٹی بی تمام رطوبات اور سانس سے لہسن کی بو آتی ہے) ٹیو کریم سکورا ڈونیا، تھو جا سے مقابلہ کریں۔ (ویکسین ٹیو بر کو لینیم کو کام نہیں کرنے دیتی حتیٰ کہ تھو جا کی خوراک دے کر رکاوٹ دور کی جائے۔۔۔ برنیٹ)

معاون: کلکیریا کارب، چائنا، برائی او نیا۔

خوراک: ٹیو بر کیو لینیم بچوں کی امراض میں بار بار دہرائی پڑتی ہے۔ (ڈاکٹر ایچ فرجی وڈ) 30 اور بلند جلد جلد دہرائیں۔ ٹیو بر کیو لینیم ناکام ہو جائے تو سفلینیم دیں۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی میں استعمال کرتے وقت درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔ مریض خالص پھیپھڑوں کی ٹی بی کا ہو اور اس کا نظام اخراج درست کام کر رہا ہو تو 1000 سے کم طاقت میں نہ دیں۔ جب تک ٹی بی کا جرثومہ موجود رہے، علاج جاری رکھیں۔ اگر ساتھ اور مرض کی علامات بھی ہوں تو دوسری مرض کی بھی دوا دیں۔ اگر دل اچھی حالت میں ہو اور دوا کی علامات نہ ہوں تو 1000 یا 2000 کی خوراک دیں۔ بخار کا خیال رکھیں اور اخراج کا بھی خیال خوراک کا اثر ختم ہونے تک دوسری خوراک نہ دیں۔ یہ دورانیہ 8 دن سے 8 ہفتے ہو سکتا ہے۔ اس دوران کسی اور دوا کی ضرورت بھی ہو سکتی ہے۔ دافع سورا دوا کی ضرورت بھی ہو سکتی ہے جیسے سیٹا لائیکوپو ڈیم، فاسفورس وغیرہ۔ کچھ عرصہ بعد جب تصویر دھندلا جائے تو پھر بلغم میں موجود جراثیم دیکھنے کے بعد کوئی بلند طاقت دوا تجویز کریں اور ٹیو بر کیو لینیم اور اس جیسی علامات والی دوائیں جاری رکھیں۔ میرا تجربہ ہے کہ اگر کیس ملی جلی چھوت کا ہو تو سٹریپٹو، سیفلو یا نیو مو کا کسین کے خلاف 500 سے کم نہ دیں۔ میں 1000 سے 2000 تک استعمال کرتا ہوں کیونکہ 30-200 وغیرہ شدت لاتی ہیں۔ وہ بخار کو 104 سے 96 کر دیتی ہیں۔ یہ ایسے افراد کے لئے ہدایت ہے جو صحیح فائدہ اٹھانا چاہیں۔ ٹیو بر کیو لینیم جیسی ادویات خالص اور کلچر کے طریقہ سے تیار ہوتی ہیں۔

ایسے مریض جو تیزی سے موت کی طرف جا رہے ہوں۔ ان کو ایک دو سال کے اندر سنبھالا جاسکتا ہے۔ نتائج صرف اسی حالت میں مل سکتے ہیں جب مریض تعاون کرے۔ جب دل مرض کے ذریعے اثرات برداشت کر جائے اور معدہ و جگر اچھی حالت میں ہوں۔ منومی تبدیلیوں سے بچنا چاہئے اور مریض کی خوراک پر خاص توجہ دینی چاہئے تاکہ معدنی اجزاء جزو بدن بن سکیں۔ سبزیوں وغیرہ کا استعمال نہایت مفید ثابت ہو سکتا ہے اور ساتھ نمکیات کی مادی خوراک کا اضافہ کیا جاسکتا ہے جیسے گلگیرا کارب $5x-3x$ ، گلگیرا فاس $2x$ سے $6x$ ۔ علامات کے مطابق درمیانی دوا کے طور پر کاکٹس 30، چلی ڈونیم 30، ٹریکسی کم 30، ٹائٹریٹم 30، آرٹیکا پورینس 30، ٹیسی لیگو، لائی سمیشیا، نومولیرا وغیرہ کا استعمال ہو سکتا ہے۔

کسی بھی مرض میں یوبرکیولینم کی پہلی خوراک دینا مشکل ہے۔ دینے سے قبل تفصیلی تشخیص کر لیں۔ دوا دینے سے قبل دل کا بغور مطالعہ کر لیں جیسے سرجن آپریشن سے قبل کرتا ہے۔ بالخصوص بچوں اور بوڑھوں میں۔ جو فزیشن ان ہدایات پر عمل کرے گا وہ ہمیشہ اپنے ضمیر سے مطمئن رہے گا۔ جب یوبرکیولینم کی مخالف علامات ظاہر ہوں، کوئی انٹی سورک دوا دیں۔

مندرجہ بالا ہدایت دمہ، پلورسی، آنتوں کی جھلیوں کی سوزش، خنازیر میں بھی مد نظر رکھیں۔

ٹرنیرا

Turnera

(Damiana)

کہا جاتا ہے کہ یہ دوا جنسی اعصابی کمزوری میں مفید ہے۔ نامردی، اعصابی تھکن کے باعث آنے والی جنسی کمزوری، بوڑھے افراد میں مسلسل پیشاب آنے کی شکایت، جریان مذی کا پرائیما عارضہ، گردوں اور مثانہ کا نزلہ، ٹھنڈی خواتین جن میں خواہش جماع نہ ہو۔ نوجوان لڑکیوں کے حیض کو باقاعدہ بناتی ہے۔

مدر پنچر اور مانع جو ہر 10 سے 15 قطرے۔

ٹسی لیگو پیٹاسی ٹس

Tussilago Petasites

(Butter Burr)

آلات بول پر اثر کرتی ہے۔ سوزاک میں مفید ہے۔ معدے کے نچلے سوراخ کی خرابیاں۔

پیشاب: مجری البول میں ریگنے کا احسان۔

مرد: سوزاک، گاڑھازرد مواد خارج ہوتا ہے۔ شہوت اور پیشاب کی نالی میں رینگنے کا احساس، تنگی

دوریوں میں درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: ٹی لیگو فریگرس (معدے کے زیریں چھید کا درد، افراط خون، مونٹیا) ٹی لیگو فرٹارا (کھانسی پھیپھڑوں کی ٹی بی میں معاون دوا کے طور استعمال کریں۔)

طاقت: مدر منکچر۔

اُپاس مین لے

Upas Tiente

(Upas Tree)

پھوں میں تشنج پیدا کرتی ہے، ٹیٹنس، سانس کی تنگی۔

سر: دماغی محنت سے نفرت، چڑچڑا، سر میں ہلکا درد، کھانسی۔

آنکھیں: آنکھوں اور اس کے گھیرے میں درد ساتھ آشوب چشم، آنکھیں اندر دھنسی ہوئی۔ بے رونق، گویا بجنی۔

منہ: ہونٹوں پر داد، زبان کی جلن، منہ میں درد جیسے پرچی اٹکی ہو۔ (نائٹراک الیڈ)

مرد: خواہش مباشرت میں اضافہ لیکن صلاحیت نہیں ہوتی۔ کمزور دجیسا کہ کثرت مباشرت سے ہوتا ہے۔

سینہ: دائیں پھیپھڑے سے جگر تک نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے جس کے باعث سانس میں رکاوٹ آتی ہے۔ شدید دھڑکن، معدے میں بوجھل پن کا احساس۔

جلد: ہاتھ اور پاؤں بے حس، ناخنوں کی جڑ کا ورم، خارش اور ناخن کے جڑ کی سرخی۔

مقابلہ: اُپاس اینٹارس (پھوں کے نظام کے لئے زہر ہے۔ اس کے اثر سے تشنج آئے بغیر ارادی عضلات اور دل کا فعل معطل ہو جاتا ہے۔ جاوا میں یہ تیرہ بطور زہر لگاتے ہیں۔ جھٹکے آتے ہیں، ہوتی ہے، پتلے اسہال اور زبردست تھکن) اگر الک الیڈ، برائی اونیا کے ناکام ہونے پر کام کرتی ہے بالخصوص ٹائیفائیڈ میں۔

تریاق: کوراری۔

طاقت: 3 سے 6 طاقت۔

یورینیم نائٹریکیم

Uranium Nitricum

(Nitrate of Uranium)

پیشاب کی مقدار میں اضافہ کرتی ہے اور شکر لاتی ہے۔ سوزش گردہ پیدا کرتی ہے۔ ذیابیطس، جگر کی تیزی، بلند فشار خون اور جلد ہر۔ زبردست، کمزوری اور استسقاء کار، جحان، کمزور داور حیض دیر سے آتے ہیں۔ جلد اور بلغمی جھلیاں خشک۔

سرد مزاج، ہلکا ہلکا بو جھل سرد درد، نتھنے پر درد اور پیپ جیسا خراشدار مواد خارج ہوتا ہے۔ ذہنی افسردگی۔

آنکھیں: پوٹے متورم اور جڑے ہوئے گوبانجی۔

معدہ: شدید پیاس، متلی، تے، ندیدوں کی طرح کھاتا ہے۔ معدہ اور بارہ انگشتی آنت کے زخم، جلن دار درد، زیریں چھید میں جلن کے ساتھ درد، اچھارہ۔ (لائیکو کے بعد)

پیشاب: مقدار میں زیادہ، پیشاب کی بندش یا رکاوٹ، پیشاب غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ ذیابیطس، لاغری اور اچھارہ۔ مجری البول میں جلن اور تیزابی پیشاب، پیشاب رکنے سے درد ہوتا ہے۔ از خود نکل جاتا ہے۔ (مولین آئل)

مرد: کھل نامردی اور احتلام، اعضائے تناسل ٹھنڈا، ڈھیلا، پسینہ سے تر۔

مقابلہ: سیزی جیم، فاسفورک ایسڈ، ککٹک ایسڈ، ار جنٹم نائٹریکیم، کالی بائیکروم، آر سینیکم، فلوری ڈیزن (یہ سیب کی جڑ اور دیگر پھلوں کی چھال سے حاصل ہوتی ہے۔ ذیابیطس اور جگر میں تیزی لاتی ہے۔ نوہتی بخار، 15 گرین روزانہ، خون میں شکر کی مقدار نہیں بڑھاتی۔ یہ گردوں کو مجبور کرتی ہے کہ البیومن کو شکر میں تبدیل کریں۔)

خوراک: 2 طاقت کاسفوف۔

یوریا

Urea

(Carbamide)

ٹی بی، چرے کی ٹی بی، غدود بڑھ جاتے ہیں۔ گردوں کا جلد ہر اور عام نشہ جیسی علامات۔ گنٹھیا اور اگزیم، پیشاب میں البیومن اور شکر آتی ہے۔ گردوں کی خرابی سے خون زہریلا ہو جاتا ہے۔ وزن مخصوص کم ہو جاتا ہے۔ پیشاب آور ہونے کی وجہ سے استسقاء میں مفید ہے۔ ہر 6 گھنٹے بعد 10 گرین

دیں۔
مقابلہ: یوزک ایسڈ (جوڑوں کا درد، 'اگزیم'، گنٹھیا، چربیلہ پھوڑا) یورینیم (کیل، 'نھوڑے'، سکروں)
جلندھرا آرٹیکا یورینس 'ٹیوبرکیولینم'، تھائرایڈ۔

آرٹیکا یورینس

Urtica Urens

(Stinging Nettle)

یہ پستانوں میں دودھ کی کمی اور پتھری میں مفید ہے۔ بلغمی جھلیوں سے بکثرت اخراج ہوتا ہے۔ پیشاب بلا ارادہ نکل جاتا ہے اور چھپاکی، تلی کے عوارض، گھونگا کھانے کے بد اثرات دور کرتی ہے۔ علامات ہر سال وقت مقررہ پر واپس آتی ہیں۔ نفرس اور یورک ایسڈ کا رجحان، تمام اخراج بدھاتی ہے۔ گنٹھیا اور چھپاکی، اعصاب کی سوزش۔

سر: چکر، سرد در ساتھ تلی میں درد ہوتا ہے۔

پیٹ: اسہال، بڑی آنت کی مزمن شکایت جس کے ساتھ آنوں بکثرت آتی ہے۔

مرد: خضیوں کی خارش جس کی وجہ سے سو نہیں سکتا۔ فوطوں کی تھیلی سوجی ہوئی۔

عورت: دودھ کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ رحم سے خون آتا ہے۔ تیزابی خراش داب لیکوریا۔ فرج کی

خارش اس میں ڈنگ لگنے جیسا درد اور استسقاء۔ چھاتیوں میں دودھ خشک کرنے میں مدد دیتی ہے۔

پستانوں کی شدید سوجن۔

اطراف: جوڑوں کا حاد درد، ٹخنوں اور کلائیوں کا درد۔

جلد: خارش کے نشان، چھپاکی، جلن دار گرمی اور چیونٹی ریگنے کا احساس، شدید خارش۔ چھپاکی اب

جانے کے بد اثرات، گنٹھیا کا درد اور چھپاکی باری باری آتے ہیں۔ بیرونی جلد کا جل جانا، شدید چھپاکی۔

(بووشا) سرخ باد ساتھ جلن اور ڈنگ لگنے والا درد، خشک یا نم حرارت سے جل جانا، کاکڑا کڑا۔ (ڈلکارا)

خون کی نالیوں کے اعصاب کا گرم اور جلندھرا، ہونٹوں کا داد اور گرمی اور جلن کا احساس، خضیوں کی تھیلی

پر خارش اور ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔

بخار: بستر میں گرمی لگتی ہے، ساتھ پیٹ پر دکھن، گنٹھیا کا بخار، گرم علاقے کا بخار۔

زیادتی: برف کی ہوا سے پانی سے، سرد مرطوب ہوا سے، چھونے سے۔

تعلق: سیڈوسا، نیٹرم میور، لیک، کینم، ریکس انس (پستانوں میں دودھ کی کمی)، مہبکس، رشاس، انہیں

کلورل، اینک، پلساٹیل (چھپاکی)، بولیس، ایو رائڈس اور اناکارڈیم (ٹی بی کی چھپاکی)، لائیکوپوڈیم اور ہینڈا

(یورک ایسڈ) فارمیکا۔

خوراک: درختیچر اور ابتدائی طاقتیں۔

اسنیابریشا

Usnea Barbata

(Tree Moss)

اجتماع خون کو لگنے میں مفید ہے۔

سوز پھٹ جانے کا احساس جیسے کنپٹیاں پھٹ جائیں گی۔ جیسے آنکھ باہر آجائے گی۔ گردن کی رگوں کی تنگی۔

مقابلہ: گلوٹائن، بیلاڈونٹ۔

خوراک: درختیچر۔

اسٹیلکومیدس

Ustilago Maydis

(Corn Smut)

رحم کا ڈھیلا پن، اخراج خون، مختلف اعضاء میں اجتماع خون، بالخصوص موقوفی حیض کے زمانہ

میں، سر کی تردد جس پر موٹا کھرنڈ آتا ہے۔ (وائیولاٹرک)

سوز انتہائی افسردگی، بھراؤ کا احساس، اعصابی سردرد جو حیض کی بے قاعدگی سے ہوتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلوں میں مسلسل درد اور آنسو بہتے ہیں۔

مرد: مشت زنی کی نہ رکنے والی عادت، جریان منی، ساتھ جنسی خیالات اور شہوانی خواب۔ اخراج منی

ساتھ مشت زنی کا نہ رکنے والا رجحان، کمر میں ہلکا درد ہوتا ہے ساتھ ناامیدی اور بد مزاجی۔

عورت: حیض کی بجائے نکسیر، بیضۃ الرحم میں جلن، درد اور سوجن، اسقاط کے بعد کثرت حیض۔

معمولی تحریک سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ خون چمکدار سرخ، جزوی طور پر جما ہوا۔ موقوفی حیض کے

دنوں میں خون کا بکثرت اخراج۔ (کلکیر یا کارب، لیکیس) گہرے رنگ کا جما ہوا خون، ریشہ دار جما ہوا

سیاہ، زچگی کے بعد کا جریان خون، نفاس بکثرت خارج ہوتا ہے۔

بخار: پسینہ بکثرت، نبض پہلے تیز پھرست ہو جاتی ہے، دھڑکن۔

اطراف: پٹھوں کی کمزوری، کمر کے ساتھ اٹلتے پانی کا احساس، جھٹکے، اکڑن، پٹھوں کا سکڑاؤ، بالخصوص

ٹانگوں کے پٹھوں کا۔

جلد: بال کرتے ہیں، چھوٹے پھوڑوں کا رجحان، جلد خشک، آگلیا، تانے کے رنگ کے داغ، خارش

دھوپ سے جلنا، چنبل۔ (اندرونی اور بیرونی استعمال کریں)

مقابلہ: سکیل کار، سبائٹا، زیارٹا، چنبل، اگزیمیا، جلدی امراض، نہانے کا جنون، خودکشی کا رجحان، بالخصوص پانی میں ڈوب کر مرنے کا، زودرنج، بھوک بڑھ جاتی ہے اور بعد میں کھانے سے نفرت ہو جاتی ہے۔ متلی، تے، شراب پینے سے سکون ملتا ہے۔
خوراک: مدر ٹنگر سے 3 طاقت۔

یووا اُرسی

Uva Ursi

(Bear Berry)

پیشاب کی علامات اہم ہیں۔ مثانہ کی سوزش اور خون ملا پیشاب، رحم سے اخراج خون۔ مثانہ کی مزمن سوزش ساتھ درد، اینٹھن اور نزلاوی اخراج، چکنے پیشاب کے بعد جلن، گردوں کی بلغمی جھلیوں کی سوزش، پتھری کے باعث سوزش، تنگی تنفس، متلی، تے، نبض، چھوٹی اور بے قاعدہ نیلایں، خارش کے بغیر چھپاکی۔

پیشاب: بار بار حاجت اور ساتھ مثانہ کی اینٹھن، جلن اور چیرنے پھاڑنے جیسا درد، پیشاب میں خون اور پیپ کا اخراج، کف خارج ہوتا ہے۔ لمبے پیچھے خارج ہوتے ہیں۔ غیر ارادی طور پر سبز رنگ کا پیشاب خارج ہوتا ہے۔ پیشاب کی رکاوٹ یا پردرد و بندش۔

مقابلہ: آریوٹن (یہ یووا کی ایک قلمی شکل ہے اور کالمیا میں بھی پایا جاتا ہے۔ 3-8 گرین چینی میں ملا کر دن میں تین مرتبہ دیں۔ پیشاب آور ہے اور دافع جراثیم بھی ہے) ارکٹوسفائلس منزائینا (گردوں اور آلات جنس پر اثر کرتی ہے۔ سوزاک، مثانہ کا نزلہ، ذیابیطس، کثرت حیض، مدر ٹنگر، ویکسی نم ہارٹیل (پیشاب، ٹائیفائیڈ، آنٹوں کی چھوت سے بچاتی ہے)۔

خوراک: مدر ٹنگر 5 سے 30 قطرے، گردے کی بلغمی جھلیوں کی سوزش میں پتوں کا سفوف استعمال کروائیں۔

ویکسی نینم

Vaccinium

(Vaccine Matter)

ویکسین کا زہرا امراض کی مزمن حالتیں پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ان حالتوں کو ڈاکٹر برنیٹ نے مشاہدہ کیا اور ویکسی نوکس کا نام دیا۔ اس کی علامات ہائیمین کے سائیکوسس سے ملتی ہیں۔

اعصابی درد، جلدی عوارض، سردی لگتی ہے۔ بد ہضمی ساتھ زبردست اچھارہ اور تناؤ (کلازک) کالی کمانی۔

زہن: چڑچڑا، جلد باز، بے صبر، بد مزاج، گھبرایا ہوا۔

سر: پیشانی میں درد ہوتا ہے، پیشانی اور آنکھوں میں احساس کہ پھٹ جائیں گی، پوٹے سوزش زدہ اور سرخ۔

جلد: گرم اور خشک، پھنسیاں اور چکے، چچک جیسے جلدی ابھار۔

مقابلہ: انٹی ویکسین ادویات، ویرو لیم، میلنڈر نم، تھو جا۔ مہلک امراض کے علاج میں طاقتور معاون ہے۔

خوراک: 6 سے 200 طاقت۔

ویلیریانہ

Valeriana

(Valerian)

ہیٹیریا، ذکی الحسی، اعصابی شکایات۔ جب منتخب دوا ناکام ہو جائے تو بہتر کام کرتی ہے۔ ہیٹیریا

اچھارہ۔ زہن: سیمابی مزاج، خود کو ہلکا محسوس کرتا ہے جیسے ہوا میں تیر رہا ہو۔ بے انتہائی حساس (شانی سیکیرا) رات کو دوا، ہبہ، چڑچڑا، لرزہ۔

ہمز: زبردست سردی کا احساس، پیشانی میں دباؤ، خود کو نشہ میں محسوس کرتا ہے۔

کان: سرد جھونکے سے کان درد شروع ہو جاتا ہے۔ شور سنائی دیتا ہے، زود حس۔

گلا: جیسے گلے میں دھاگہ لٹک رہا ہو، متلی، حلق میں سکڑاؤ کا احساس۔

معدہ: بھوک اور متلی، گندے ڈکار، کلیجہ جلتا ہے۔ منہ میں گندہ پانی آتا ہے۔ متلی اور غشی، بچہ دودھ

پیتے ہی وہی بنا کر نکال دیتا ہے۔

بیٹ: پھولا ہوا، ہیٹیریا، اینٹھن، پتلا پاخانہ اور جے ہوئے دودھ کی تے، بچہ چیخ مارتا ہے۔ سبزی مائل

خون ملا پاخانہ، کھانے کے بعد اور رات کو بستر میں آنتوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔

نفرس: نیند آتے ہی دم گھٹتا ہے۔ تشنجی دمہ، ڈایا فرام کی تشنجی حرکات دہر کرتی ہے۔

عورت: حیض دیر سے اور مقدار میں کم۔ (پلساٹیل) مسلسل جھٹکے لگتے ہیں۔ بوجھل پن، عرق انشاء جو کھڑا

اطراف: بازوؤں اور ٹانگوں میں گنٹھیاوی درد، (بیلادونا) چلنے سے سکون ملتا ہے۔ جب بیٹھا ہو تو ایڑیوں میں

ہونے یا فرش پر آرام کرنے سے بڑھتا ہے۔

درد ہوتا ہے۔

نیند: بے خوابی اور ساتھ رات کو خارش اور پٹھوں میں اینٹھن 'جاگنے پر تکلیف بڑھتی ہے۔
بخار: گرمی کا وقفہ طویل اس کے بعد چہرے پر پسینہ آتا ہے۔ گرمی کا وقفہ اہم ہے۔ گرمی کا وقفہ اہم ہے۔ برف جیسی ٹھنڈک
کا احساس۔ (ہیلوڈرما، کیمفر، اینیزیمین)

مقابلہ: ایسا فوئیڈا، اگنیشیا، کروکس، کسٹوریم، امونیم ولیرائیم (اعصابی درد، معدہ کی خرابی اور شدید
اعصابی تحریک بے خوابی بالخصوص حمل کے دوران اور سن یاس میں، کمزور، عصبی مزاج، ہسٹریک
مریض۔

خوراک: در شجر۔

وناڈیم

Vanadium

(The Metal)

جسم میں آکسیجن کی کھپت کو متوازن کرتی ہے۔ کیمیائی رد عمل کو بڑھاتی ہے۔ کمزوری لانے والی
امراض میں استعمال ہوتی ہے۔ ہیموگلوبین کی مقدار بڑھاتی ہے۔ کريات احمر کی تعداد بڑھاتی ہے۔ خون
آکسیجن کے تناسب کو کنٹرول کر کے زہریلے مادے اور نقصان دہ خلیات کو ختم کر دیتی ہے اور نوت
دافعت بڑھ جاتی ہے۔

جگر اور شراہیں کی تنزی کی حالت 'بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ معدہ و جگر کی عوزش کی علامات۔
پیشاب میں البیومن 'گاسٹ اور خون کا اخراج ہوتا ہے۔ لرزہ، چکر، مایخولیا اور ہسٹریا۔ آنکھ کے
اعصاب کی سوزش اور اندھاپن 'خون کی کمی اور لاغری، کھانسی خشک، خراش پیدا کرتی ہے اور درد
کی شکل میں بعض اوقات خون بھی آتا ہے۔ ناک، آنکھوں اور گلے کی سوزش۔ ٹی بی، مزمن گنٹیا،
ذیابیطس، ہضم کے نظام کو تقویت دیتی ہے اور ٹی بی کے ابتدائی درجہ میں مفید ہے۔ شریانوں کی تختی جیسے
دل نچوڑا جا رہا ہو جیسے شریان اعظم خون سے بھری ہو۔ پورے سینے میں دباؤ اور بے قراری، دل پر چبلی آ
جاتی ہے۔ تنزی کے باعث دماغ نرم ہو جاتا ہے۔ دماغ، جگر و شریانوں کی چربیلی خرابیاں۔
مقابلہ: آر۔ سیسکم البم، فاسفورس، امونیم وناڈ (جگر کی تنزی)

6 سے 12 طاقت۔ بہترین صورت یہ ہے کہ وناڈائیٹ اف سوڈا 2mg روزانہ۔

Vanilla

(Vanilla)

جلد کی سوزش جو رس کے زہر کے مشابہ ہے۔ یہ حالت ونیلا کی پھلیوں کو چھونے یا اس کے مقامی استعمال کے طور پر سرد ہونے سے آتی ہے۔ ونیلا مقوی دماغ اور جنسی خواہش کو بیدار کرتی ہے۔ مصنوعی ونیلا استعمال نہ کریں۔ اعصابی نظام کی خرابیاں اور دوران خون کی شکایات جو ونیلا کے کارخانہ میں کام کرنے والے افراد میں آتی ہیں۔ حیض دیر تک جاری رہتا ہے۔

خوراک: 5 سے 30 طاقت۔ جلدی امراض میں مفید ہے۔

ویریولینم**Variolinum**

(Small Pox Pustule)

یہ اندرونی ویکسینیشن کے کام آتی ہے۔ چیچک کے خلاف حفاظتی فراہم کرتی ہے اور مرض کی صورت میں اس سے نجات دیتی ہے۔ شفا بخشتی ہے۔

سر: چیچک کا خوف، بہرہ پن، سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ پوٹے متورم۔
تنفس: تنگی تنفس، گلابند محسوس ہوتا ہے۔ کھانسی ساتھ گاڑھا، سڑا ہوا، خون آلود بلغم خارج ہوتی ہے۔ گلے میں دائیں جانب گولے کا احساس۔

اطراف: کمر میں کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ پورے جسم میں

ٹھکن اور بے چینی۔ کلائیوں میں درد، کمر سے پیٹ میں منتقل ہو جاتا ہے۔
بخار: گرمی کا بخار، گرمی چاروں طرف پھیلتی ہے۔ بکثرت ناگوار بو والا پسینہ آتا ہے۔

جلد: خشک، گرم، آبلہ دار پھنسیاں، قوبا۔

مقابلہ: ویکس نم (ایک جیسا اثر ہے۔) میلنڈریم (چیچک سے بچاتی ہے اور چیچک کے ٹیکہ کے بد اثرات

دور کرتی ہے۔ چیچک کے ٹیکہ کے بعد آنے والا اگزیم)

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

ورٹیرم البم

Veratrum Album

(White Hellebore)

مکمل نزع کی تصویر پیش کرتی ہے۔ ساتھ شدید ٹھنڈک کا احساس۔ نیلا پن اور کمزوری ہوتی ہے۔ آپریشن کے بعد صدمہ میں مفید ہے۔ ساتھ پیشانی پر سرد پسینہ، چہرہ زرد، نبض تیز اور کمزور۔ پیشانی پر سرد پسینہ تقریباً تمام شکایات میں آتا ہے۔ قے، اسہال اور بازوؤں، ٹانگوں میں اینٹھن، قے میں بکثرت مواد نکلتا ہے اور یہ اس کی خاص علامت ہے۔ تمام بلغمی جھلیوں کی سطح خشک، گوبر کھانے کا جنون، شدید جنون اور خاموشی کسی بات نہ کرنا چاہیے۔ مذکورہ علامات ادل بدل کر آتی ہیں۔

ذہن: مایخولیا ساتھ مدہوشی اور جنون۔ بے وقوفوں کی طرح بیٹھتا ہے۔ گرد و پیش سے لاتعلقی۔ بد مزاج، جوش کے دورے، چیختا ہے، بد دعائیں دیتا ہے۔ زچگی کا جنون، بے مقصد گھومتا ہے۔ تباہی نازل ہونے کا خوف، توڑ پھوڑ کرنے کا جنون، (ٹیرنولا) ورد کا دورہ اور ساتھ ہڈیاں جو جنون کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ بدعائیں دیتا ہے۔ ساری رات بکتے کی طرح بھونکتا ہے۔

سر: چہرے کے نقوش بگڑ جاتے ہیں۔ پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ، چند یا پر برف کے گولے کا احساس۔ سر درد ساتھ متلی اور قے۔ اسہال، چہرہ زرد، گردن کمزور، سر کا بوجھ نہ سنبھال سکے۔

آنکھیں: آنکھوں کے گرد گہرے رنگ کا گھیرا بن جاتا ہے۔ آنسو بہتے ہیں اور ساتھ سرخی۔ اوپر چڑھ جاتی ہیں۔ منکلی کر دیکھتا ہے۔ بے رونق، پپوٹے بو، جھل اور خشک۔

چہرہ: بے رونق نقوش، چہرے اور ناک کا نوک پر برف جیسی ٹھنڈی۔ ناک نوک دار، رخساروں، کپٹیوں اور آنکھوں میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ چہرہ زرد، نیلا، سرد، وقت نزع جیسا۔

منہ: زبان زرد، ٹھنڈی، ٹھنڈک کا احساس جیسے پیر منٹ رکھا ہو۔ درمیان سے خشک۔ پانی پینے سے کمی نہیں ہوتی۔ تھوک نمکین، دانت درد، دانت بھاری محسوس ہوں جیسے سیدہ بھرا ہوا ہو۔

معدہ: نذیر دون جیسی بھوک، ٹھنڈے پانی کی پیاس لیکن پیتے ہی قے کر دیتا ہے۔ گرم غذا سے نفرت، ہچکی، متلی اور قے بکثرت جو پانی پینے یا حرکت سے بڑھتی ہے۔ پھل، رس دار اشیاء اور ٹھنڈی چیزیں پسند کرتا ہے۔ برف اور نمک کی خواہش، معدہ میں تکلیف کا احساس۔ قے آنے کے بعد شدید کمزوری آتی ہے۔

پیشاب: کمزوری اور خالی پن کا احساس۔ پیشاب اور معدہ میں ٹھنڈک کا احساس۔ پاخانہ سے قبل پیشاب میں درد ہوتا ہے۔ اینٹھن، پیٹ اور ٹانگوں میں تشنج، احساس کہ ہرنیا ابھر آئے گا۔ (نکس دامیکا) پیٹ

دباؤ برداشت نہیں کرتا۔ سوجن اور خوفناک قونج۔

مستقیم: پاخانہ کی آنت کی سستی کے باعث قبض ساتھ سرد درد اور گرمی کا احساس۔ سردی کے باعث شیر خوار بچوں کی قبض۔ پاخانہ لمبا زور لگانا پڑتا ہے۔ حتیٰ کہ ٹنڈھال ہو جاتا ہے اور ٹھنڈے سینے آتے ہیں۔ اسہال شدید درد کے ساتھ پانی جیسے پتلے، مقدار میں زیادہ اور زور سے خارج ہوتے ہیں۔

بدن میں شدید تھکن ہوتی ہے۔ ہیضہ جیسی علامات اور حقیقی ہیضہ جب آتے اور اسہال اکٹھے ہوں۔ آواز بگڑ جاتی ہے۔ آواز کمزور، سینے میں گڑگڑاہٹ، سانس کی نالیوں میں بکثرت بلغم لیکن کھانسنے سے خارج نہیں ہوتی۔ بوڑھوں کا مزمن برا نکائٹس (مپوزائٹس) اونچی آواز میں کھانسی جیسے کتا بھونکتا ہے۔ کھانسی معدہ سے اٹھتی ہے۔ اس کے بعد گیس کی ڈکاریں آتی ہیں۔ گرم کمرے میں زیادتی، کوکلی کھانسی جو نیچے گدگد اہٹ سے آتی ہے۔ ساتھ چہرہ نیلا سرد پانی پینے سے کھانسی آتی ہے۔ کھانے پر بے پیشاب نکل جاتا ہے۔ سرد ہوا سے گرم کمرے میں آنے سے کھانسی آتی ہے۔ (برائی اونیا)

دل: دھڑکن اور بے قراری، سانس آواز دار، نبض بے قاعدہ، کمزور، تمباکو پینے یا چبانے سے آنے والی لکڑی شکایات، کمزور اور لاغرا افراد کا دل رک رک کر چلتا ہے۔ جبکہ جگر کا عارضہ بھی ہو۔ یہ ہو میو پیٹھی میں بہترین مقوی قلب دوا ہے۔

ارت: حیض وقت سے پہلے بکثرت اور ٹنڈھال کر دینے والے، حیض درد کے ساتھ اور ساتھ ٹھنڈک کا احساس۔ اسہال اور ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ معمولی محنت سے غشی آتی ہے۔ حیض سے قبل جنسی جنون آتا ہے۔

اطراف: جوڑوں کی دکھن اور حساسیت۔ عرق النساء (لنگڑی کا درد) کا درد جیسے بجلی کے جھٹکے لگ رہے ہوں۔ پنڈلیوں میں اینٹھن، بازوؤں کی رگوں میں اعصابی درد، بازو جیسے سوج گئے ہوں۔ سرد، مفلوج۔ جلد: نیلی، سرد، چمکی، غیر چمک دار، مردوں جیسی ٹھنڈک، سرد پسینہ آتا ہے۔ ہاتھوں اور پاؤں پر جھریاں۔

کی زیادتی: زیادتی رات کو، سرد مرطوب موسم میں۔ کمی: چلنے سے گرمی سے۔

مقابلہ: وراثت (سباؤیلا کے بیجوں کا کھار ہے۔ بجلی کی طرح درد، جھٹکے) کولس ٹریپنا (پنڈلیوں کی اینٹھن) کیوفر، کیوپرم میٹ، آر سینکیم ایلیم، کیوپرم ارس (رک رک کر آنے والا سرد چکنا پسینہ) نارسی سک (معدہ اور آنتوں کی سوزش، آنتوں میں اینٹھن، غشی، لرزہ، اعضاء ٹھنڈے، نبض چھوٹی اور بے قاعدہ) ٹرائی کو سٹھس (پتلے پاخانے، جگر کا درد، رفع حاجت کے بعد چکر) اگارک ایسے ٹک۔ (چکر آتے ہیں برف کا ٹھنڈا پانی پینے کی خواہش، معدہ میں جلن دار درد) اگارک فلائیڈ لیس (ہیض، معدہ میں اینٹھن بازو، ٹانگیں سرد، پیشاب بند) وراثت (مثانہ میں تناؤ بڑھ جاتا ہے۔ یہ دوا اسے کم کرتی ہے۔ جسم سے زہروں کو جلد گردوں اور جگر کے راستے باہر نکالتی ہے۔

خوراک: 1 سے 30 طاقت، اسہال میں 6 سے کم نہ دیں۔

دریثم ورائیڈ

Veratrum Viride

(White American Hellebore)

دل کی فعلی خرابیاں، سٹولک اور ڈایا سٹولک پریشردونوں کو کم کرتی ہے۔ اجتماع خون بالخصوص پیچھڑوں اور موخر دماغ میں ساتھ متلی اور تے۔ پھر کن اور تشنج۔ یہ بالخصوص پر خون دوسوی زنان افراد میں مفید ہے۔ زبردست تھکن دل کا گنٹھیاوی درد چہرہ پھولا ہوا اور نیلگوں زبردست ہریان لگنے کے اثرات غذا کی نالی کی سوزش (فرنگلشن) یہ نمونیہ سے بچاتی ہے اور مدافعت کو 70% سے 89% بڑھادیتی ہے۔ پیچھڑوں میں اجتماع خون اور ان کی سختی کا ابتدائی درجہ درجہ حرارت کم زیادہ ہوتا ہے۔ پٹھوں میں اکڑن ہوتی ہے۔ غیر قدرتی طور پر بڑھ جانے والے پٹھوں کا فالج۔ ذہن: جھگڑالو، بکواسی۔

سر: شدید اجتماع خون، مرگی جیسی حالت، سرگرم آنکھیں سرخ، چہرہ پھولا ہوا نیلا۔ مردوں جیسا چہرہ کچا ہوا، پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ دو نظری دماغی جھلیوں کی سوزش گردن کی پشت میں درد سر سنبھال نہ سکے، لو لگ جاتی ہے۔ سر میں بھراؤ اور شریانوں کی تپکن۔ (بیلادونا گلونا میں) چہرہ نمٹا ہوا۔ چہرے کے پٹھوں میں تشنج اور پھر کن (اگاریکس) چکر اور ساتھ متلی۔

زبان: سفید یا زرد درمیان میں سرخ لکیر، جھلس جانے کا احساس، تھوک کی زیادتی۔
معدہ: پیاس، متلی اور تے، معمولی مقدار میں پانی یا کھانا بھی معدہ قبول نہیں کرتا۔ ٹھن والی اور درجہ گرم مشروب سے بڑھتا ہے۔ ہچکی غذا کی نالی میں شدید پردرد تشنج آتا ہے۔ معدہ اور خوراک کی نالی میں جلن ہوتی ہے۔

پیٹ: پیڑو کے اوپر درد اور دھکن کا احساس۔

سانس: پیچھڑوں میں اجتماع خون، سانس کی دقت، سینے پر بوجھ کا احساس، کروپ، نمونیہ ساتھ غذا میں عشی کا احساس اور شدید اجتماع خون۔

پیشاب: مقدار میں کم اور بادل تیرتے نظر آتے ہیں۔

عورت: رحم کا منہ سخت (بیلادونا، جلی میم) پر سوتی بخار، حیض دب جاتے ہیں اور سر میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ (بیلادونا) حیض درد کے ساتھ اور اخراج جاری ہونے سے قبل قونج اور پیشاب تکلیف کے ساتھ قطرہ قطرہ آتا ہے۔

دل: نبض آہستہ، نرم، کمزور، بے قاعدہ، رک رک کر چلتی ہے۔ نبض تیز اور تناؤ کم (ٹوپیکم ڈی) ٹیلس) دل کے مقام پر مسلسل ہلکا درد ہوتا ہے۔ کواڑوں کے عوارض دل کی دھڑکن جسم میں محسوس

ہوتی ہے۔ بالخصوص دائیں طرف کی ران میں۔
 اطراف: گردن کی پشت اور کندھوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ جوڑوں اور پٹھوں میں تیز درد ہوتا ہے۔ بازو اور ٹانگوں میں بجلی کے کرنٹ جیسے جھٹکے آتے ہیں۔ تشنجی پھڑکن، حاد گنٹھیاوی بخار۔
 جلد: سرخباد اور ساتھ دماغی علامات، سرخ نشان، مختلف اعضاء میں خارش ہوتی ہے۔ گرم پسینہ آتا ہے۔

بخار: شام کو بخار تیز اور صبح کے وقت کم ہوتا ہے۔ پیپ والا بخار جس کے درجہ حرارت میں زبردست کمی زیادتی ہوتی رہتی ہے۔

مقابلہ: جلسی میم، پیشیا، بیلادونا، ایکونائٹ، فیرم فاس۔
 مصلح: سٹرکینین کی 20 سے 40 قطرے کی خوراک۔
 خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

وربا سکم

Verbascum

(Mullein)

یہ جڑے کان، آلات تناسل، مثانہ اور دماغ کے اعصاب کے پانچویں جوڑے پر اثر کرتی ہے۔
 نزلہ، زکام ساتھ وقت مقررہ پر آنے والا چہرے کا اعصابی درد، یہ دوا اعصاب، سانس کی نالیوں اور مثانہ کی سوزش اور کھانسی میں سکون فراہم کرتی ہے۔

چہرہ: اعصابی درد رخسار کی ہڈی، کپٹیوں، جڑے کے جوڑ اور کان کو متاثر کرتا ہے۔ (منیا تھس) بالخصوص بائیں جانب آنسو نکلنے میں زکام بہتا ہے اور احساس کہ اعضاء کو کچلا جا رہا ہے۔ بولنے، چھینکنے اور درجہ حرارت کی تبدیلی سے درد میں اضافہ ہوتا ہے۔ دانتوں کو باہم دبانے سے درد ہوتا ہے۔ درد تیزی سے آتا ہے اور معمولی حرکت سے بڑھ جاتا ہے اور روزانہ صبح اور بعد دوپہر وقت مقررہ پر آتا ہے۔

کان: کان کا درد اور کان بند ہونے کا احساس، بہرہ پن، چھید میں کھرند آتا ہے۔ (مقامی طور پر لگائیں)۔
 پیٹ: درد نیچے گہرائی تک پھیلتا ہے اور مقعد میں سکڑاؤ لاتا ہے۔

پاخانہ: دن میں کئی مرتبہ پاخانہ آتا ہے اور ناف کے مقام پر مروڑا اٹھتا ہے۔ خونی بواسیر ساتھ سدے خارج ہوتے ہیں۔ بواسیر کے مے پر درد اور متورم۔

تنفس: آواز کا بگاڑ، آواز گہری، کھرردی، باجے جیسی آواز، کھانسی رات کو بڑھتی ہے۔ دم، حلق کی دھن، نیند کے دوران کھانسی آتی ہے۔

پیشاب: مسلسل قطرہ قطرہ اخراج، از خود نکل جاتا ہے۔ پیشاب کے ساتھ جلن، مثانہ میں دباؤ کے

احساس کے ساتھ مقدار بڑھ جاتی ہے۔

اطراف: دائیں پاؤں، گھٹنے اور تلوؤں میں اینٹھن جیسا درد ہوتا ہے۔ ٹانگیں بو جھل محسوس ہوتی ہیں۔ انگوٹھا بے حس، ٹخنے میں اعصابی درد، ٹانگوں کے جوڑوں کی سختی اور دکھن۔
گمی زیادتی: زیادتی: درجہ حرارت کی تبدیلی سے، بولنے سے، چھینکیں آنے سے، دانتوں سے کاٹنے پر۔ صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک۔

مقابلہ: رشاکس، ارومیگا، کاسٹیکم، پلاٹینم، مسٹکس (رخساروں کی ہڈی میں درد)۔
خوراک: مولین آئیل مقامی طور پر کان درد اور کان کی خشک حالت میں استعمال کریں۔ رات کو اپنے سے آنے والی تکلیف دہ کھانسی میں بھی مفید ہے۔ اندرونی طور پر مدد رنکچر اور پچی طاقتیں۔ بول بھری میں 5 قطرے صبح شام۔

وربینا

Verbena

(Blue Vervain)

جلد اور نظام اعصاب پر اثر کرتی ہے۔ اعصابی افسردگی، کمزوری، سوزش اور تشنج، رگڑیا خراش کے بعد خون روکتی ہے اور درد کو کم کرتی ہے۔ آبلہ دار سرخیاد، اجتماع خون اور نوبتی بخار رس کے زہر کا تریاق ہے۔ مرگی، بے خوابی، ذہنی تھکن، مرگی میں یہ دوا ذہن کو قوی کرتی ہے اور دماغ روشن کرتی ہے۔ قبض رفع کرتی ہے۔

خود راک: زہر رنکچر کی واحد خوراک۔ مرگی میں اس کا استعمال کچھ عرصہ جاری رکھیں۔ وربینا چائے کی شکل میں پیشاب آور ہے۔ لہذا لی بی میں مفید ہے۔ لی بی کے زہر کو باہر نکالتی ہے۔

ویسپا کرا برو

Vespa Crabro

(Live Wasp)

جلد اور زنانہ علامات اہم ہیں۔ اعضاء میں سختی کا احساس، جلد اور بلغمی جھلیوں میں سختی آتی ہے۔ چکر جو چت لیٹنے سے کم ہوتے ہیں۔ غشی، بے حسی اور اندھا پن، متلی اور تے بعد میں سردی لگتی ہے۔ جو پاؤں سے اوپر کی جانب ریگتی ہے۔ آنتوں میں اینٹھن والا درد ہوتا ہے۔ بغل کے غدود سوج جاتے ہیں اور بازو کے اوپر حصہ میں درد ہوتا ہے۔ جس کروٹ لیٹتا ہے۔ وہاں پسینہ آتا ہے اور خارش ہوتی ہے۔

جگر: زرد اور سوجا ہوا۔ پوٹوں کی سوزش اور سرخباد۔ آشوب چشم، منہ اور گلے کی سوجن ساتھ شدید سوجن۔

پیشاب: جلن اور پیشاب تکلیف کے ساتھ قطرہ قطرہ۔ خارش بھی ہوتی ہے۔

عورت: حیض کے قبل حزن و ملال کی کیفیت۔ درد ہوتا ہے۔ دباؤ کا احساس اور قبض۔ بائیں بیضہ رحم میں بالخصوص تکلیف ہوتی ہے۔ بار بار جلن ہوتی ہے اور پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے۔ درد ٹکونیہ ہڈی سے کمر تک پھیلتا ہے۔ رحم کے منہ کے ارد گرد خراش پیرا کرتی ہے۔

جلد: سرخ نشان، شدید خارش، جلن، پھوڑے، ڈنگ لگنے جیسا درد اور دکھن۔ سرکہ کے ساتھ دھونے سے سکون ملتا ہے۔ نیل یا چوٹ کے نشان میں سوجن اور جلن ہوتی ہے۔ ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ سرخ نشان جیسے سرکہ سے دھونے پر آرام ملتا ہے۔

مقابلہ: سکارپو (رال بہتی ہے، بھینگا پن، ٹیٹنس) ایپس۔

ترباق: سمیر و سیم ٹکٹور خارجی طور پر استعمال کریں۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

واجبرنم اپولس

Viburnum Opulus

(High Cranberry)

یہ اینٹھن کی ایک عام دوا ہے۔ پیڑوں کے اعضاء میں درد قونج۔ اندرونی آلات ناسل کی حساسیت بڑھ جاتی ہے۔ عورتوں کی علامات اہم ہیں۔ اسقاط حمل کو روکتی ہے۔ جھوٹا دروزہ، تشنجی اور اجتماع خون کے عوارض جس کا تعلق بیضہ الرحم یا بچہ دانی سے ہوتا ہے۔

مز: چڑچڑا، چکر، آگے گرنے کا احساس، کنپٹیوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلوں میں دکھن کا احساس۔

معدہ: مسلسل متلی جو کھانے سے کم ہوتی ہے۔ بھوک نہیں ہوتی۔

بیٹ: اچانک تشنجی اور درد قونج ہوتا ہے۔ ناف کے گرد دباؤ برداشت نہیں ہوتا۔

عورت: حیض دیر سے، مقدار میں کم، چند گھنٹے جاری رہتے ہیں۔ بدبودار اور اینٹھن والا درد اینٹھن رانوں تک پھیلتی ہے۔ (بیلڈونا) حیض کے قبل نیچے کے رخ دباؤ، بیضہ الرحم کا مقام بوجھل اور اجتماع خون۔ دچی اور پیڑوں میں مسلسل درد ہوتا ہے اور ساتھ رانوں کے اندرونی پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔

(ازنتھاکس) حیض درد کے ساتھ تشنجی درد اور پیچھے خارج ہوتے ہیں۔ (بوریکس) لیکوریا، خراش دار اعضاء ناسل میں اچانک ڈنگ لگنے جیسا درد بیٹھنے پر عشی آتی ہے۔ بار بار حمل کرنے کی شکایت

ابتدائی دنوں میں ہی حمل گر جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے بانجھ پن آتا ہے۔ درد کمر سے زیر کیل پشت اور رحم تک جاتا ہے۔ صبح سویرے درد بڑھتا ہے۔

پیشاب: بار بار حاجت، پیشاب مقدار میں زیادہ، ہلکے رنگ کا اور زرد۔ کھانسنے یا چلتے وقت خود بخود نکل جاتا ہے۔

پاخانہ: پاخانہ لمبا اور سخت ساتھ معائے مستقیم میں کٹن اور مقعد میں دکھن کا احساس۔ اطراف: گردن کی پشت میں سختی کا احساس جیسے گردن ٹوٹ جائے گی۔ ٹکونیہ ہڈی میں درد مانگن کمزور اور بھاری۔

زیادتی: متاثرہ جانب لیٹنے سے گرم کمرے میں، شام اور رات کو کمی: کھلی ہوا میں آرام کرنے سے۔

مقابلہ: وایبرنم پرونی فولیم (عادتاً اسقاط حمل، زچگی کے بعد کے درد، زبان کا کینسر۔ ضدی بھگی، زچہ، طاقت دیتی ہے۔ حمل کی قے، بانجھ عورتوں کے حیض بے قاعدہ اور رحم ٹل جاتا ہے۔) کمی کی نوا، کالو فائلم، سیپیا، زنتھا کینم۔

خوراک: مدر، منکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

ونکامایر

Vinca Minor

(Lesser Periwinkle)

جلدی امراض کی دوا ہے۔ اگزیم اور بالخصوص بال الجھ جاتے ہیں۔ اخراج خون، خناق۔ سر: چندیا پر چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ کانوں میں گھنٹیاں اور سیٹیاں بھتی ہیں۔ چکر آتے ہیں۔ ساتھ آنکھوں کے سامنے پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے۔ چندیا پر نشان جس سے رطوبت نکلتی ہے۔ بال باہم الجھ جاتے ہیں۔ چندیا کی غار ش، گنج کے نشان، کھجانے کی شدید خواہش۔

ناک: نوک سرخ، ناک بانے پر تر پھنسیاں، ایک نتھنا بند، ناک میں زخم، اوپری ہونٹ اور اس سے اوپر پیپ والے دانے۔

گلا: گھٹنا مشکل ہوتا ہے۔ گلے کے زخم، بار بار کھانسی آتی ہے۔ خناق۔

عورت: حیض مقدار میں زیادہ اور زیرست کمزوری۔ رحم سے اخراج خون (اسٹیلیکو، ٹریلیم کیل کارا کثرت حیض، مسلسل اخراج، بالخصوص موقوفی حیض کے دنوں میں) (لیکیس) رحم کی ریشہ دار رسی سے اخراج خون۔

جلد: خراش دار خارش، جلد ذکی الحس، معمولی رگڑنے سے سرخی اور دکھن آتی ہے۔ سراور جے کا

آگیا آجے 'خارش' جلن اور ناگوار بو 'بال آپس میں الجھ جاتے ہیں۔
مقابلہ: ادلی اینڈر 'شانی سیکیریا۔
ذراک: ۱ سے ۳ طاقت۔

وایولا اڈوراٹا

Viola Odorat

(Violet)

کان پر خاص اثر کرتی ہے۔ گہرے رنگ کے بالوں والے افراد پر زیادہ اثر کرتی ہے۔ آنکھ کے
قلعے اور اس سے اوپری مقام کی شکایات۔ دائیں طرف کے بالائی اعضاء کا گنٹھیا۔ بچوں میں کیروں کی
شکایت۔ (ٹیو کریم) رجم کی ریشہ دار رسولی کے باعث آنے والی دردوں میں مقامی طور پر استعمال کریں نیز
سانپ اور شہد کی مکھی کے کاٹے میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ تناؤ چہرے کے بالائی حصہ اور کانوں تک
پھیلتا ہے۔

سر: پیشانی میں جلن ہوتی ہے۔ چکر 'سر میں ہر چیز گھومتی محسوس ہوتی ہے۔ سر میں بھاری پن اور
گردن کی پشت کے پٹھوں میں کمزوری کا احساس۔ کاسہ سر پر تناؤ ابروؤں کے اوپر پٹی باندھنی پڑتی ہے۔
ابروؤں کے اوپر درد جو اچانک آتا ہے۔ آنکھوں کے نیچے اور کنپٹیوں میں تپکن ہوتی ہے۔ پیشانی کے آر
بار درد ہوتا ہے۔ سامنے والے پیشانی کے جوف پر اثر کرتی ہے۔ ٹی بی کے مریضوں میں ہسٹریائی
دورے۔

آنکھیں: پوٹے بو جھل 'آنکھ کے ڈھیلوں پر دباؤ 'آنکھوں کے سامنے شعلے نظر آتے ہیں۔ نزدیک
نظری سیاہ پردے کا ورم 'نظر کا واہمہ آگ کے شعلے اور سانپ نظر آتے ہیں۔
کان: گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ موسیقی سے نفرت 'شور گرج سنا دیتی ہے۔ گدگد اہٹ ہوتی
ہے۔ کانوں کے نیچے چھین 'بہرہ پن 'کان بہتا ہے۔ کان کی بیماریاں اور آنکھ کے ڈھیلے میں درد۔
سانس: ناک کے آخر میں بے حسی جیسے چوٹ لگی ہو۔ خشک چھوٹی تشنجی کھانسی اور تنگی تنفس۔
تکلیف دن کے وقت بڑھتی ہے۔ سینے میں گھٹن 'کالی کھانسی اور آواز بگڑ جاتی ہے۔ حمل کے دوران تنگی
تنفس 'سانس کی دقت 'بے قراری 'دھڑکن اور ہشیریا۔
اطراف: کندھے کے پٹھوں کا گنٹھیاوی درد 'اعضاء کا نپتے ہیں۔ داہنی کلائی اور ہاتھ کے جوڑوں میں

درد ہوتا ہے۔
پیشاب: دودھیا پیشاب 'بوتیز 'عصبی مزاج بچوں میں سلسل البول۔
زیادہ: ٹھنڈی ہوا میں۔

مقابلہ: الحس (پاؤں میں چیونٹیاں رہتی ہیں۔ بے حسی پاؤں اور ٹانگوں میں رہنے والا درد۔ کانٹوں سے اوپر گنٹھیاوی درد۔ کوکھ میں دکھن کا احساس) چینو پوڈیم (کان سے خون ملا سواد نکلتا ہے۔ کان کی مزمن سوزش، بتدریج بڑھنے والا بہرہ پن، قریب سے گزرنے والی گاڑیوں کا شور برداشت نہیں ہو سکتا۔ بھٹناہٹ، چیخ سنائی دیتی ہے اور ہلکی آواز) اور م میٹ، پلساٹیل، سپیا، اگنیشیا، سائنا، کالوفالیم (بہرہ جڑوں کا گنٹھیا)

خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

واپولا ٹریکلر

Viola Tricolor

(Pansy)

بچپن کے اگزیم اور احتلام جس کے ساتھ واضح خواب آتے ہیں، میں مفید ہے۔ سر: بو جھل، باہر کے رخ دباؤ اور درد۔ کاسہ سر کا اگزیم اور غدد سو جے ہوئے۔ چہرہ گرم اور پسینے تر باخصوص کھانے کے بعد۔

گلا: بکثرت بلغم جس کے باعث بار بار کھانتا ہے۔ ہوا میں زیادتی، نگنا مشکل۔

پیشاب: مقدار میں زیادہ، بلی کے پیشاب جیسی بو آتی ہے۔

مرد: غلغلہ کی سوجن، حشفہ کی جلن، خارش، غیر ارادی اخراج منی بوقت پاخانہ۔

جلد: ناقابل برداشت خارش، پھنسیاں بالخصوص چہرے اور سر کے اوپر، ساتھ جلن اور خارش رات کو

زیادتی۔ موٹا کھرنڈ جس کے پھٹنے پر زرد پیپ نکلتی ہے۔ چہرے کا اگزیم، سائیکوس۔

زیادتی: سردیوں میں صبح 11 بجے۔

مقابلہ: لائیو پوڈیم، رشاکس، کلکیریا کارب، سپیا۔

خوراک: نچلی طاقتیں۔

وائی پیرا

Vipera

(The German Viper)

وائی پیرا کا زہر غیر ارادی جسمانی افعال میں وقتی طور پر تیزی پیدا کرتا ہے۔ ٹانگوں کا فالج جو اپنے سے اوپر کی جانب بڑھتا ہے۔ گردوں پر اثر کرتی ہے۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔ قلبی استقامت دریدوں کی سوزش اور زبردست سوجن، پھٹ جانے کا احساس، جگر بڑھ جاتا ہے۔ سن یا س کی شکایت

سانس کی نالی کے منہ کا استسقاء، اعصاب کی سوزش، حرام مغز کی سوزش۔
چہرہ: شدید سوجن، پپوٹے اور زبان سوجے ہوئے۔ زبان نیلگوں باہر نکلی ہوئی۔ زبان خشک بھوری،
سیاہ، بولنا مشکل۔

جگر: جگر میں درد اور بڑھ جاتا ہے۔ ساتھ یرقان اور بخار۔ درد کندھوں اور کولہوں تک پھیلتا ہے۔
اطراف: بازو اور ٹانگیں اوپر اٹھا کر رکھتا ہے۔ اگر لٹکا دے تو درد ہوتا ہے اور پھٹ جانے کا احساس
وریدیں پھول جاتی ہیں۔ وریدوں کا حاد ورم۔ وریدیں سوجی ہوئی ذکی الحس، پھٹ جانے کا والادرد۔
ٹانگوں میں شدید اینٹھن۔

جلد: نیلی، جلد ادھڑتی ہے۔ پھوڑے، کار بنکل اور ساتھ پھٹ جانے کا احساس، اعضاء کو اٹھا کر رکھنے
سے سکون ملتا ہے۔

تعلق: ہسلی ایس برس (نڈھال پن، غشی، نبض کی پھڑکن، جلد زرد، ناف کے اوپر درد، بازوؤں کی
سوجن، زبان کھردردی، داہنی آنکھ سوجی ہوئی۔ چکر، گھبراہٹ، سینے پر دباؤ، درست طریقے سے سانس
نہیں لے سکتا۔ اعضاء میں سختی اور مسلسل درد، جوڑ سخت، نزع کا احساس، زبردست پیاس، ایل سیرم
(دل اور گردوں کے امراض، دل میں نامکمل سکڑاؤ)
خوراک: 12 طاقت۔

وسکم البلم

Viscum Album

(Mistletoe)

خون کے دباؤ کو کم کرتی ہے۔ خون کی نالیوں کو پھیلاتی ہے۔ مگر نخاعی مراکز پر اثر نہیں کرتی۔
پھیپھڑوں اور معدہ کے عصبی مراکز کی سوزش کے باعث نبض ست ہو جاتی ہے۔ گنٹھیا اور جوڑوں کی
سوزش اہم ہے۔ اعصابی درد، بالخصوص عرق النساء، مرگی، ریشہ اور رحم سے اخراج خون، گنٹھیاوی
بہرہ پن، دمہ، رحم کی خرابی کے باعث ریڑھ میں درد ہوتا ہے۔ گنٹھیا اور چیرنے پھاڑنے والا درد۔
الیومن آتی ہے۔ دل کے والوز کی خرابیاں اور آلات تناسل کے متعلق شکایات۔
سر: احساس جیسے سر کی ہڈی کو اوپر اٹھایا جا رہا ہے۔ آنکھوں کے گرد نیلے حلقے، دو نظری، کانوں میں
بھنبھناہٹ اور بندش کا احساس۔ سردی کے باعث بہرہ پن، چہرے کے پٹھوں کی مسلسل پھڑکن۔
مسلل چکر آتے ہیں۔ تشنجی کھانسی، دمہ جو گنٹھیا یا نفرس سے تعلق رکھتا
تنفس: تنگی تنفس، بائیں جانب لیٹنے سے دم گھٹتا ہے۔
ہو۔ خراٹے دار سانس۔

عورت: اخراج خون اور درد۔ خون جزوی طور پر جما ہوا اور چمک دار سرخ۔ موقوتی حیض کے دنوں کی شکایات۔ (لیکیس، سلفر) تگونیہ ہڈی سے پیڑو تک چیرنے پھاڑنے جیسا اور گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے جو اوپر سے نیچے کی جانب چلتا ہے۔ آنول کا اخراج رک جاتا ہے۔ (سکیل کاراول کی جھلیوں کی پرانی سوزش، رحم سے خون کا اخراج، بیضۃ الرحم کا درد بالخصوص بائیں جانب۔

دل: دل پھیل جاتا ہے اور ساتھ والوز کی خرابی، نبض چھوٹی اور کمزور، لیٹ کر آرام نہیں کر سکتا، مباشرت کے دوران دھڑکن، تناؤ کم، بائیں جانب لیٹ سے دم گھٹنے کا احتمال، دل پر بوجھ اور گھٹن کا احساس جیسے دل مٹھی میں لے کر نچوڑا جا رہا ہو، دل کے آس پاس گدگد اہٹ کا احساس۔

اطراف: درد گھٹنے اور نچنے ساتھ ساتھ کندھے اور کہنی میں ادل بدل کر آتا ہے۔ لنگڑی کا درد دونوں رانوں اور بازوؤں میں چیرنے پھاڑنے جیسا اور گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے، پاؤں سے سر تک گرمی اٹھتی ہے جیسے آگ ہو، تگونیہ ہڈی سے پیڑو تک وقت مقررہ پر درد آتا ہے اور ساتھ دونوں رانوں اور بازوؤں میں درد ہوتا ہے، عام لرزہ، تمام پٹھوں کے ریشوں میں سکڑاؤ آتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں کا جلد ہر ہاتھ کی پشت اور پاؤں پر مکڑی رینگنے کا احساس، تمام بدن پر خارش ہوتی ہے۔ پاؤں میں دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

زیادتی: سردیوں میں، سردی سے، طوفانی موسم میں، بستر میں، حرکت سے، بائیں جانب لیٹنے سے۔

مقابلہ: سکیل کار، کنویریا، برائی اونیا، پلساٹیل، روڈنڈران، گوپ سین (دسکم کی صلاحیت برعکس ہے) ہیڈرا ٹیکس (سرکاندرونی دباؤ)۔

خوراک: مدر، نیچر اور چھوٹی طاقتیں۔

وی تھیا

Wyethia

(Poison- Weed)

گلے پر اثر کرتی ہے اور حلق کی سوزش بالخصوص کیسوی قسم کی میں زبردست دوا ثابت ہوئی ہے۔ گلوکاروں اور تقریر کرنے والے کے گلے کی سوزش، خونی بوا سیر میں مفید ہے، بخار کالی، ٹاک کے پھلے حصے میں خارش۔

سر: گھبرایا ہوا، بے آرام، افسردہ، چکر سر کی طرف دوران خون پیشانی میں تیز درد۔

منہ: جھنسا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ خوراک کی ٹالی میں نیچے تک گرمی کا احساس، ٹالو میں خارش ہوتی ہے۔

گلا: مسلسل گلا صاف کرتا ہے۔ ٹاک کا پچھلا حصہ خشک، گلا صاف کرنے سے کوئی سکون نہیں ملتا، گلے

میں سوجن کا احساس مسلسل تھوک نگلنے کی خواہش کو جیسے بڑھ گیا ہو۔
 معدہ: بوجھ کا احساس ہوا کے ڈکار اور ہچکی باری باری آتے ہیں، متلی اور تے۔
 پیٹ: دائیں جانب پسلیوں کے نیچے درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: رات کو گہرے رنگ کے پتلے پاخانے، مقعد میں خارش ہوتی ہے، قبض اور خونی بواسیر لیکن خون نہیں گرتا۔

تنفس: خشک تکلیف دہ کھانسی جو گدگد اہٹ کے باعث آتی ہے، سانس کی نالیوں میں جلن کا احساس، گانے یا بولنے سے آواز بگڑنے کا رجحان، گلا گرم اور خشک، خشک دمہ۔

عورت: بائیں بیضۃ الرحم میں درد، یہ درد گولی لگنے جیسا ہوتا ہے اور نیچے گھٹنے تک جاتا ہے۔ بچہ دانی میں درد اس کے حدود اربعہ کا پتہ نہیں چلتا۔

اطراف: کمر میں درد جو ریڑھ کے آخر تک پھیلتا ہے۔ دائیں بازو میں درد، کلائی اور ہاتھ کی سختی، پورے اطراف میں مسلسل درد ہوتا ہے۔

بخار: صبح 11 بجے سردی لگتی ہے، سردی کے دوران ٹھنڈے پانی کی پیاس، گرمی کے وقفہ میں پیاس نہیں ہوتی، ساری رات بکثرت پسینہ آتا ہے۔ پسینہ کے دوران شدید سردی۔
 مقابلہ: اورم میٹ، سینگونیریا، لیکیس۔

خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

زنتھاکسی لم

Xanthoxylum

(Prickly Ash)

یہ اعصابی نظام اور بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ فالج بالخصوص ادھرنگ، پر درد اخراج خون، زچگی کے بعد کے درد، ماہواری اعصابی درد کے ساتھ اور گنٹھیاوی عوارض، اس کا خاص مریض عصبی مزاج ہوتا ہے۔ زیادہ کھانے کے باعث بد ہضمی عروق شعریہ میں دوران خون کمزور۔ اعصابی کمزوری، ناقص تغذیہ، بے خوابی، سر کی پشت میں درد، منہ کی بلغمی جھلیوں کی رطوبت بڑھ جاتی ہے اور ایسے غدد جن کی نالیاں منہ میں کھلتی ہیں ان کی رطوبت بڑھ جاتی ہے۔

ذہن: گھبرایا ہوا، خوفزدہ، ذہنی حزن و ملال، افسردگی۔

سر: بھراؤ کا احساس، چند یا پروزن اور درد، آنکھوں کے اوپر درد، ناک کے اوپر تپکن اور دباؤ، پیشانی میں دباؤ، سر جیسے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔ کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں، سر کی پشت میں درد، پرانا سرد درد اور چکر ساتھ اچھارہ۔

چہرہ: نچلے جڑے کا اعصابی درد، حلق اور منہ خشک، حلق کی سوزش (وی تھیا)۔

پیٹ: اینٹھن کے ساتھ درد اور اسہال، پیچش اور اچھارہ، اینٹھن، پاخانہ بدبودار۔

عورت: حیض وقت سے پہلے اور درد کے ساتھ۔ بیضۃ الرحم کا اعصابی درد ساتھ زیریں کمر اور پیٹ کے زیریں حصہ میں درد، بائیں جانب زیادتی درد نیچے ران میں پھیلتا ہے، اعصابی درد اور حیض ساتھ اعصابی سر درد، کمر میں درد جو نیچے تک جاتا ہے، حیض گاڑھا اور تقریباً سیاہ، زچگی کے بعد کے درد (آرٹیکا) کیو پرم میٹ، کیموٹلا) حیض کے وقت لیکوریا، اعصابی مزاج اور پتلی، سوکھی ہوئی عورتیں جو ناقص تغذیہ اور بے خوابی کا شکار ہوں ساتھ سر کی پشت میں درد۔

تنفس: آواز کی بندش، مسلسل گہرا سانس لینے کی خواہش، سینے میں گھٹن، دن رات خشک کھانسی آتی ہے۔

اطراف: بائیں جانب کافالج جو ریڑھ کی خرابی سے آیا ہو، بائیں جانب کی بے حسی، حرکتی اعصاب کی خرابیاں، ادھرنگ، گردن میں درد جو کمر تک پھیلتا ہے، لنگڑی کا درد جو گرم موسم میں بڑھتا ہے۔ ٹانگ کی اگلی رگوں کا درد (شافی سگیریا) بایاں بازو بے حس، گولی لگنے جیسا اعصابی درد جیسے بجلی کا کرنٹ ہو اور یہ درد تمام اعضاء میں ہوتا ہے۔

نیند: سونے سے تازگی حاصل نہیں ہوتی، اڑنے کے خواب، اعصابی کمزوری کے باعث بے خوابی۔
مقابلہ: نفائلم، سمی سی فوگا، شافی سگیریا، میزیریم، پساڈیا (اعصاب کو تسکین دیتی ہے، فکر کے باعث بے خوابی، اعصابی تحریک، تشنجی کھانسی حیض بے قاعدہ اور درد کے ساتھ، اخراج کو باقاعدہ بناتی ہے۔
اعصابی اور تشنجی عوارض، پنکچر یا مادی خوراک دیں۔)
خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

زیر وفائلم

Xero Phyllum

(Tamalpais Lily)

اگزیمیا، ٹائیفائیڈ اور اس کے زہریلے اثرات۔

ذہن: کاہل، یکسوئی سے مطالعہ نہ کر سکے، نام بھول جاتا ہے، لفظ کا آخری حرف پہلے لکھ دیتا ہے، عام لفظ بھی غلط لکھتا ہے۔

سر: بھراؤ کا احساس، پیشانی کے آر پار اور آنکھوں کے اوپر درد ہوتا ہے۔ ناک کی جڑ میں شدید درد، گھبرایا ہوا، حواس کھو دیتا ہے، تپکن والا، درد۔

آنکھیں: پردر جیسے ریت پڑی ہو، باریک کام نہیں کر سکتا، آنکھوں میں درد اور جلن۔

ناک: ناک بند، ناک کے پل پر تنگی کا احساس، حد نزلہ۔
صبح کے وقت سوج جاتا ہے۔ آنکھوں کے نیچے پیللا۔
لگنے وقت سوئیاں چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔

مدہ: بھراؤ اور بوجھ کا احساس، ترش ڈکار، کھانے کے ایک گھنٹہ بعد بدبودار ڈکار آتے ہیں، بعد دوپہر 2 بجے آتی ہے۔

پیٹ: انتڑیوں کا اچھارہ، صبح کے وقت آنتوں میں گڑ گڑاہٹ، ساتھ پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔
پاخانہ: قبض، پاخانہ سخت، چھوٹے چھوٹے سدرے خارج ہوتے ہیں۔ نرم پاخانہ بھی مشکل سے خارج ہوتا ہے، اچھارہ، معائے مستقیم نیچے کے رخ دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

پیشاب: پیشاب روکنا مشکل، چلتے وقت قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے، رات کو بار بار پیشاب آتا ہے۔
عورت: نیچے کی جانب دباؤ کا احساس، فرج متورم اور خوفناک خارش، خواہش جماع بڑھ جاتی ہے اور ماتہ بیضہ الرحم اور بچہ دانی میں درد اور لیکوریا۔

نفس: ناک کا پچھلا حصہ خام، گاڑھا، زرد مواد خارج ہوتا ہے، چھینکیں آتی ہیں، سانس کی ٹالی پر درد، گھٹن کا احساس۔

کمر: ٹکونیہ ہڈی سے کندھے تک گرمی کا احساس، کمر درد نیچے ٹانگوں تک جاتا ہے، گردوں کے مقام پر درد، ریڑھ کی گہرائی میں گرمی کا احساس، اعضاء سخت محسوس ہوتے ہیں (رٹاکس)۔
جلد: سرخ باد، آبلے، شدید خارش، ڈنگ لگنے جیسا درد اور جلن، آبلے، چھوٹی چھوٹی گانٹھیں، جلد کھردری اور کٹی پھٹی، چمڑے کی طرح محسوس ہو، جلد کی سوزش، بالخصوص گھٹنے کے گرد سوزش رس کے زہر سے ملتی جلتی ہے۔ جنگا سے کے غدود اور گھٹنے کے عقب میں سوجن۔

زیادتی: سرد پانی لگنے سے بعد دوپہر اور شام کو۔
کمی: گرم پانی سے، صبح کے وقت متاثرہ حصہ کو حرکت دینے سے۔
مقابلہ: رٹاکس، اناکارڈیم، گرینڈیلینا۔
خوراک: 6 طاقت اور بلند۔

ایکمرے

X-Ray

(Alcohol Exposed to X-Ray)

بار بار ایکمرے سے جلدی امراض پیدا ہوتے ہیں جو بعد میں کینسر کی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔
مقابلہ برداشت درد، جنسی غدود خاص طور پر متاثر ہوتے ہیں، بیضہ الرحم اور خنپوں کی کمزوری لاغری،

بانجھ پن 'خون کے کریات' ابیض اور ہڈیوں کے گودا میں تبدیلی لاتی ہے 'خون کی کمی' کریات ابیض کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ جل جانے میں بھی کارگر ہے 'نہ مند مل ہونے والے زخم درست کر دیتی ہے۔ چنبیل۔

خلیات کے مینابو لازم کو متحرک کرتی ہے۔ جسمانی اور ذہنی رد عمل میں اضافہ کرتی ہے۔ دلی ہونے کی علامات ابھارتی ہے بالخصوص سائیکو سس اور ملی جلی چھوٹ کو 'ہومیو پیتھک طریقہ سے عفونتوں کو نکال دیتی ہے۔

سر: سر اور چہرے کے مختلف حصوں میں تیز چیز چھینے جیسا درد ہوتا ہے 'اوپری جڑے میں دائیں طرف ہلکا درد ہوتا ہے۔ گردن سخت کانوں کے عقب میں تیز درد ہوتا ہے۔ سر تکیہ سے اٹھانے پر گردن کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے کانوں میں بھراؤ کا احساس۔

منہ: زبان خشک 'کھردری' پردرد 'نگلنے پر گلے میں درد ہوتا ہے 'متلی۔

مرد: شہوانی خواب 'خواہش جماع ختم ہو جاتی ہے۔ دبے ہوئے سوزاک کو بحال کر دیتی ہے۔

اطراف: گنٹھیاوی درد 'عام تھکن کا احساس 'ہتھیلیاں کھردری اور چھلکے دار۔

جلد: خشک خارش والا 'گزیم' ناخنوں کی جڑ کے پاس خشک نشان 'جلد خشک جھریوں والی 'پردرد کٹی پھٹی 'سے 'ناخن موٹے 'چنبیل۔

زیادتی: بستر میں بعد دوپہر 'شام کو 'رات کو 'کھلی ہوا میں۔

خوراک: 12 طاقت اور بلند۔

مقابلہ: الکٹری سنایس: برقی رو سے متاثر شوگر آف ملک (بے قراری 'اعصابی لرزہ 'بے چینی

دھڑکن 'سردرد 'طوفان آنے کا خوف 'اعضاء بو جھل) میگنے ٹس پولی امبو (پورے جسم میں چھین دار درد

اور جلن 'درد جیسے جوڑ ٹوٹ جائیں گے۔ کریوں کے ملاپ پر گولی لگنے جیسا درد 'سردرد جیسے گرم کیل

ٹھونکی جا رہی ہو۔ زخم جو مند مل ہو چکا ہو اس سے خون نکلتا ہے) میگنے ٹس پولس ار کٹی کس (بے چین

نیند 'نیند میں اٹھ کر چل دیتا ہے 'گردن ے مہرے کڑکڑاتے ہیں 'سردی لگتی ہے 'دانت درد۔

میگنے ٹس پولس آسٹریس (پاؤں کے انگوٹھے میں شدید درد 'ناخن گوشت میں گھس جانے

ہیں 'پاؤں کے جوڑ بآسانی اتر جاتے ہیں 'پاؤں لٹکانے سے درد ہوتا ہے۔)

یوہم نینم

Yohimbium

(Coryanthe Yohimbe)

جنسی آلات میں تحریک پیدا کرتی ہے اور مرکزی نظام اعصاب اور آلات تنفس کے مرکز کو متاثر

کرتی ہے، مادی خوراک دینے سے شہوت میں اضافہ کرتی ہے۔ پیٹ کی خادیا مزمن سوزشی حالتوں میں کوئی اثر نہیں کرتی، ہو میو پیٹھک طریقہ کے مطابق آلات تناسل کے اجتماع خون میں مفید ہے۔ دودھ کے غدودوں میں خون کی مقدار بڑھاتی ہے اور دودھ بننے کے عمل کو تیز کرتی ہے، کثرت حیض۔
سر: جوش ساتھ چہرے میں گرمی اڑاتی محسوس ہوتی ہے۔ ذائقہ کیلانا پسندیدہ، تھوک کی زیادتی، متلی اور ڈکار آتے ہیں۔

آلات جنس: مضبوط اور دیر تک رہنے والی شہوت، اعصابی نامردی، خونی بواسیر، آنتوں سے خون آتا ہے۔ مجری البول کی سوزش۔

بخار: تیز گرمی، سردی اور گرمی کی لہریں اٹھتی ہیں، پسینہ آنے کا رجحان۔

نیند: بے خوابی، زندگی کے واقعات کا خیال سونے نہیں دیتا۔

خوراک: بطور جنسی محرک کے 10 قطرے 1% محلول کے زیر جلد استعمال کریں، 0.005 گرام کی گولیاں۔ ہو میو پیٹھک طاقت 3 طاقت۔

یکافلا منشوزا

Yucca Filamentosa

(Bear Grass)

صفراوی علامات اور سرد درد، مایوس اور چڑچڑا۔

سر: مسلسل درد اور احساس جیسے چند یا اڑ جائے گی۔ پیشانی کی رگوں میں تپکن، ناک سرخ۔

چہرہ: زرد، زبان پیلی میل کی تہ، دانتوں کے نشان بنتے ہیں (مرکیورس، پوڈوفالیم، رشاکس)۔

منہ: سڑے ہوئے انڈوں جیسا ذائقہ (آرنیکا)۔

گلا: احساس جیسے ناک کے پچھلے حصہ سے کوئی چیز لٹک رہی ہے۔ اور وہ اسے اوپر نیچے نہیں کر سکتا۔

پیٹ: دائیں جانب جگر کے اوپر گہرائی میں درد جو کمر تک جاتا ہے۔ پاخانہ زردی مائل بھورا اور ساتھ

صفراء کا اخراج۔

مرد: غلغلیہ میں جلن اور سوجن ساتھ سوراخ سرخ، سوزاک (کینا بس انڈیکا)۔

جلد: سرخ باد جیسی سرخ۔

خوراک: مدر منکچر سے 3 طاقت۔

زنگم مثلیکم

Zincum Metallicum

(zinc)
یہ دوا ذہنی حزن طلال و افسردگی پیدا کرتی ہے۔ دماغی کمزوری پیدا کرتی ہے 'ریشوں میں ان کی درستگی اور پرورش کی نسبت خرابی کی رفتار تیز ہوتی ہے۔ جلدی ابھار یا اخراج دب جانے کے ذریعے اثرات دور کرتی ہے۔ اعصابی علامات بہت اہم ہیں۔ قوت حیات کی خرابی 'دماغ پر فالج کا اندیشہ' مرض کے دوران ذہنی افسردگی کا وقفہ 'ریڑھ کی شکایات' پھڑکن 'جلد اور گوشت کے درمیان درد ہوتا ہے۔ رطوبت بننے سے سکون ملتا ہے۔ جلدی ابھاروں کے دب جانے یا خوف زدہ ہونے سے ریش آتا ہے۔ تشنج ساتھ چہرہ زرد لیکن گرمی نہیں ہوتی 'زبردست خون کی کمی اور تھکن' خون کے کریات احمر کو تباہ کرتی ہے اور ان کی تعداد کم کرتی ہے۔ جلدی دانے وغیرہ دب جانے آنے والی خرابیاں 'مزمن امراض جب ریڑھ اور دماغ کی علامات موجود ہوں۔ کانپتا ہے' تشنج آتا ہے' پھڑکن ہوتی ہے اور پیروں کی بے قراری رہنما علامات ہیں۔

ذہن: حافظہ کمزور 'شور برداشت نہیں ہوتا کام کرنے اور بولنے سے نفرت' بچے سے جو کہا جائے اس کو دہرا دیتا ہے 'گرفتاری کا خوف اس خیال پر کہ شاید اس نے کوئی جرم کیا ہے' مایہ نچو لیا' احمق' ست' جزوی فالج۔

سر: احساس کہ وہ بائیں جانب گر جائے گا' معمولی مقدار میں شراب پینے سے سرد درد ہوتا ہے۔ دماغی جھینوں میں پانی آجاتا ہے۔ سرادھرا دھر پٹختا ہے 'سر کو تکیے میں دباتا ہے۔ سر کی پشت میں درد ساتھ چندیا پر بوجھ کا احساس' سر اور ہاتھ خود بخود حرکت کرتے ہیں 'دماغی کمزوری' سکول کے بچوں میں کثرت مطالعہ کے باعث سرد درد 'پیشانی سرد' موخر دماغ گرم' سر میں گرج سنائی دیتی ہے 'خوف کی وجہ سے چونکتا ہے۔

آنکھیں: سفید پردہ موٹا ہو جاتا ہے۔ اچانک ڈنگ لگنے جیسا درد 'آنسو بہتے ہیں' خارش 'دباؤ جیسے آنکھیں سر میں دھنسن رہی ہیں' پپوٹوں اور اندرونی کونوں کی خارش اور دکھن 'بالائی پوٹے کا فالج' آنکھیں گھومتی ہیں 'نگاہ دھندلی جس میں محرک اشیاء سے اضافہ ہوتا ہے' بھینکا پن 'اندھا پن اور شدید سرد درد' آشوب چشم 'اندرونی کونوں میں تکلیف زیادہ۔

کان: چیرنے پھاڑنے والا درد 'سویاں چبھتی ہیں' بیرونی حصہ کی سوجن 'بدبودار پیپ خارج ہوتی ہے۔
ناک: اوپری حصہ میں دکھن کا احساس 'ناک کی جڑ میں دباؤ۔
چہرہ: ہونٹ زرد 'منہ کے کونے کٹے پھٹے' ٹھوڑی کی سرخی اور خارش کے دانے 'چہرے کی ہڈیوں میں

پر نہ پھاڑنے والا درد۔

دانت ڈھیلے، مسوڑھوں سے خون آتا ہے، دانت پیتا ہے، ذائقہ خون جیسا، زبان پر آبلے، دانت نکلنے سے نکتے ہیں بالخصوص کمزوری بچوں میں۔

شک، مسلسل کھانسنے اور گلے سے لیس دار کف نکالنے کا رجحان، گلے اور نخرہ میں کچا پن اور نکلنے وقت گلے کے پھوٹوں میں درد ہوتا ہے۔

معدہ: ہجلی، متلی، کڑوی بلغم کی قے، معدہ میں جلن، میٹھی اشیاء کھانے سے کلیجہ جلتا ہے، معمولی مقدار میں شراب برداشت نہیں ہوتی، ندیدوں جیسی بھوک جو صبح 11 بجے لگتی ہے۔ (سلفر) لپچا کر کھاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ تیزی سے نہیں کھا رہا ہوں، معدہ کی کمزوری کے باعث بد ہضمی، احساس جیسے معدہ تباہ ہو جائے گا۔

پیٹ: معمولی خوراک کھاتے ہی درد اور اچھارہ ہو جاتا ہے، ناف کے نیچے درد، گڑگڑاہٹ اور اینٹھن پھولا ہوا، کثرت ہوا کے باعث درد قونج اور کھچاؤ (پلمبم) جگر بڑھا ہوا اور سخت گردوں کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے آنے والی علامات، کھانے کے بعد اینٹھن۔

پیشاب: صرف پیچھے کی طرف جھک کر بیٹھنے سے پیشاب آتا ہے، ہسٹریائی بندش، چلتے، کھاتے یا چھینکتے وقت پیشاب از خود نکل جاتا ہے۔

معائے مستقیم: قبض، پاخانہ، چھوٹا، سخت، بچوں کا ہیضہ اور اینٹھن، سبز آنوں خارج ہوتی ہے، اچانک اسہال بند ہو جانے سے دماغی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

مرد: خیسے متورم، اوپر کھچ جاتے ہیں، شدید شہوت، وہم اور اخراج منی، پیڑوں کے بال گرتے ہیں، نوٹوں میں کھچاؤ جو منی کی ڈوریوں تک جاتا ہے۔

عورت: بیضۃ الرحم میں درد بالخصوص بائیں جانب، سکون سے نہیں رہ سکتا۔ (وائی برنم) ایام زچگی میں خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ حیض دیر سے، دب جاتے ہیں۔ نفاس دب جاتا ہے۔ (پلساٹیل) چھاتیاں پُر درد، بھینٹوں میں درد، رات کو حیض کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ (بووٹا) تمام شکایات حیض کے اخراج کے وقت بہتر ہو جاتی ہیں۔ (لیکیس، یوپون) تمام زنانہ علامات کے ساتھ بے قراری، افسردگی، ٹھنڈک، ریڑھ کی ذکی احمی اور پیروں کی بے قراری پائی جاتی ہے۔ حیض سے قبل اور دوران خشک کھانسی۔

سینے کی ہڈی کے پیچھے جلن دار دباؤ، سینے میں کٹن اور گھٹن، آواز بگڑ جاتی ہے۔ کمزوری لانے والی تشنجی کھانسی جو میٹھی اشیاء کھانے سے بڑھتی ہے۔ بچہ کھانسی کے دوران آلات تناسل کو تھامتا ہے۔

درد اور براؤ نکائیس ساتھ سینے میں گھٹن، تنگی تنفس جسے بلغم کے اخراج سے راحت ملتی ہے۔ کمزوری کمزور، کمر میں درد، کمر کو چھونا برداشت نہیں کرتا۔ (سلفر، تھیرڈیون، سکوتا) کندھوں کے درمیان تناؤ اور ڈنگ لگنے جیسا درد، ریڑھ کی سوزش، کمر کے پہلے یا آخری مہرے میں ہلکا درد، بیٹھنے سے

زیادتی، ریزہ کے ساتھ ساتھ جلن، مسلسل لکھنے یا مطالعہ کے باعث گردن تھک جاتی ہے۔ کندھوں کے تھکنا میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔

شاخمائے وجود: ناکارہ پن، کمزوری، لرزہ، پھڑکن، بوائی پھوٹی ہے۔ (اگاریکس) پاؤں متواتر حرکت کرتے ہیں، انہیں ساکن نہیں رکھ سکتا۔ ٹانگوں کی رگیں پھول جاتی ہیں، پسینہ آتا ہے۔ زرد بازو میں درد جو آڑھاتر چھا چلتا ہے۔ تلوے ذکی الحس پورا تلوافرش پر نہیں رکھ سکتا۔ نیند: نیند کے دوران چپختا ہے۔ جسم میں جھٹکے آتے ہیں۔ خوفزدہ ہو کر جاگ جاتا ہے۔ نیند کے دوران پیروں کی اعصابی حرکت، نیند میں زور کی چیخ مارتا ہے اور اسے خود کو پتہ ہی نہیں چلتا۔ نیند میں چلتا ہے۔ (کالی فاس)

جلد: وریدیں پھول جاتی ہیں بالخصوص ٹانگوں کی (پلساٹیل) پاؤں اور ٹانگوں میں چیونٹیاں ریگنے کا حاصل جیسے جلد پر کھٹل ریگ رہا ہو۔ اگریمبا بالخصوص عصی مزاج اور خون کی کمی والے افراد میں۔ رانوں اور گھٹنوں کی خارش، جلدی ابھار یا دانے دب جاتے ہیں۔

بخار: بار بار سردی آتی ہے جو نیچے کمر تک جاتی ہے۔ بازو اور ٹانگیں سرد، رات کو پسینہ آتا ہے۔ پاؤں پر بکثرت پسینہ آتا ہے۔

زیادتی: حیض کے دوران، چھونے سے، شام پانچ سے سات بجے، رات کے کھانے کے بعد، شراب سے۔

کمی: کھانا کھاتے وقت، اخراج رطوبات سے، جلدی ابھار ظاہر ہونے پر۔

مقابلہ: اگاریکس، اگنیشیا، پلیم، ار جنٹم، نائٹریم، پلساٹیل، ہیلی بوریس، ٹیوبرکیولینم۔

دشمن دوا: نکس و امیکا، کیمومیل۔ رطوبت کے اخراج سے سکون ملنے کی صورت میں مقابلہ کرنا۔

لیکیس، سٹیم، ماسکس، زخم ایسٹیکم (رات بھر جاگنے کے اثرات، سرخباد، دماغ میں دکھن) زخم بروٹیم

(دانت ٹکنا، رعشہ، دماغ کی جھلیوں میں پانی آجاتا ہے) زخم اکسی ڈیٹم (متلی، ذائقہ ترش، بچوں میں

اچانک تے، صفراوی تے اور اسہال، پیٹ کا اچھارہ، پانی جیسے پاخانے اور اینٹھن، انفلوئنزا کے بعد کی

کمزوری، چہرہ آگ کی مانند سرخ، زبردست غنودگی، تازگی نہ ملنے والی خواب جیسی نیند، زخم سلف (بار

بار نہ دہرائیں، اونچی طاقت دھند کو دور کرتی ہے۔ (میک فارلن) قرنہ کی سوزش، ہکڑے، زبان مفلوج،

بازوؤں اور ٹانگوں میں اینٹھن، لرزہ اور تشنج، مشت زنی کے باعث مایخولیا، اعصابی سردرد، زخم سیانیم

(دماغی پردوں کی سوزش، گردن توڑ بخار، قالج، جوش، رعشہ اور ہٹیریا) زخم آرس (رعشہ، خون کی کمی

معمولی محنت سے تھکن ہو جاتی ہے۔ افسردگی، ٹانگوں کی تکالیف) زخم کارب (سوزاک کے بعد گلے کے

عوارض، لوزتین کی سوجن، نیلے داغ) زخم فاس (داد، نملہ منطیقہ) زخم میور (بستر کے کپڑے نوچنا،

سو گھنے اور چکھنے کی حس کم ہو جاتی ہے۔ جلد نیلگوں سبز، جلد سرد اور پسینہ والی) زخم فاس (ہاتھ اور پاؤں

کا اعصابی درد، فقدان حرکت اور بجلی جیسے درد، دماغی کمزوری اور چکر، جنسی تحریک اور بے خوابی (امونیم ولیرانا) شدید اعصابی درد اور ساتھ شدید اعصابی جوش (زنک پیریکیم) (چہرے کا فالج، دماغی کمزوری، لیومن آنے کی وجہ سے سرد درد، اخراج منی، طاقت اور حافظہ کا خاتمہ) زنک آکسائیڈ مقامی طور پر ریشوں کو سکیٹر نے اور محرک کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ زخموں، شقاق، چیر اور رگڑ خراش اور جل جانے پر مقامی استعمال ہوتا ہے۔
خوراک: 2 سے 6 طاقت۔

زنک ولیرانا

Zincum Valeriana

(Valeri Nate of Zinc)

یہ اعصابی درد، ہسٹیریا، دل کا درد اور دیگر پُر عوارض بالخصوص بیضۃ الرحم کے عوارض میں مفید ہے۔ کسی پیشگی احساس کے بغیر مرگی کا دورہ، ہسٹیریا درد دل، چہرے کا اعصابی درد دائیں طرف کینٹی اور جڑے کے نچلے حصہ پر زیادہ، بچوں کی بے خوابی، ضدی، ہچکلی۔
سر: شدید اعصابی درد، رک رک کر آنے والا سرد درد، چھری لگنے جیسا درد جو بد خواص کر دیتا ہے۔ سر میں درد اور مایخولیا کے باعث نیند نہیں آتی۔

عورت: بیضۃ الرحم کا اعصابی درد، دروینچے ٹانگوں میں پاؤں تک جاتا ہے۔
اطراف: گردن اور ریڑھ میں تیز درد ہوتا ہے۔ حالت سکون میں نہیں بیٹھ سکتا۔ ٹانگوں کو حرکت میں رکھنا پڑتا ہے، لنگڑی کا درد۔
خوراک: 2 تا 6 طاقت کے سفوف۔ اعصابی درد کے علاج میں کچھ عرصہ جاری رکھیں۔

زنجبیر

Zingiber

(Ginger)

نظام ہضم اور آلات تناسل میں کمزوری کی حالتیں اور آلات تنفس کی شکایات اس دوا کو طلب کرتی ہیں۔ گردے مکمل طور پر کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔
سر: آدھے سر کا درد، اچانک آنکھوں کے سامنے چمک آتی ہے۔ سر خالی محسوس ہوتا ہے، ابروؤں کے اوپر درد۔
ناک: خشک اور بند محسوس ہوتا ہے۔ ناقابل برداشت خارش، سرخ پھنسیاں۔

معدہ: کھانے کا ذائقہ دیر تک برقرار رہتا ہے۔ بالخصوص روٹی اور ٹوسٹ کا۔ بوجھ کا احساس جیسے ہر رکھا ہو۔ خربوزہ کھانے اور ناخالص پانی پینے سے پیدا ہونے والی شکایات، تیزابیت (کلیریا کارب، روبینا) صبح جاگنے پر بھاری پن اور گڑ گڑاہٹ، زبردست پیاس اور خالی پن کا احساس۔ معدہ سے پٹے تک درد جو کھانے سے بڑھتا ہے۔

پیٹ: قونج، اسہال، گندہ پانی پینے سے اسہال آتے ہیں اور اچھارہ، کٹن والا درد۔ سکڑاؤ لانے والے پٹھے ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ دوران حمل مقعد گرم اور پردرد، آنتوں کا مزمن نزلہ، مقعد سرخ اور متورم، خونی بواسیر کے سے گرم اور پردرد۔ (ایلو ز)

پیشاب: پیشاب کی بار بار حاجت، سوراخ میں جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد، مجری البول سے زرد رنگ، اخراج، پیشاب گاڑھا، تیز بو والا، پیشاب کی بندش، ٹائیفائیڈ کے بعد پیشاب کی مکمل بندش، پیشاب اچکنے کے بعد قطرہ قطرہ ٹپکتا رہتا ہے۔

مرد: غلغلہ کی خارش، خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ پردرد شہوت، انزال۔
تنفس: آواز بگڑ جاتی ہے۔ زرخرہ کے نیچے اچانک ڈنگ لگنے جیسا درد، تنگی تنفس، دمہ، بغیر بے قراری کے، صبح کو زیادتی، گلے میں خراش کا احساس، سینے میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ خشک، تکلیف دہ کھانسی، صبح کے وقت بکثرت بلغم نکلتی ہے۔

اطراف: تمام جوڑ کمزور، کمر میں ناکارہ پن، تلوؤں اور ہتھیلیوں میں اینٹھن۔
مقابلہ: کلیدیم۔ تریاق: نکس و امیکا۔
خوراک: 1 سے 6 طاقت۔



اضافہ جدید

فہرست اضافہ جدید

777	ایکونائٹم لائیکو کٹونم	695 A	ایبروما آگشا
779	ایلو مینا فاسفوریکا	696	ایبروما ریڈ کس
784 B	بلاٹا اورین ٹیلز	696	امکلیفا انڈیکا
704	بلومیا اوڈراٹا	697	اجیرینتھس اسپیرا
704	بوریا ہویا ڈیفوسا	697	امکے فولا
705	برہمی	698	اینڈرسونیا
731	بیس لیٹم ٹیسٹم	698	اینڈرگرافس جتی کولینا
780	برٹا سلفیوریکم	699	الشٹا انڈیکا
705 C	کیسال پی نیا بوٹڈونیا	700	الشٹارڈ کس
706	کیلوٹروپس جگنی ٹیا	700	ایزاڈا ایرکٹا انڈیکا
707	کیلوٹروپس لیکٹم	701	امبی لیا رامیس
707	کیریکا چپایا	702	ایکا ہرینتھس اسپرالین
707	سیفالینڈرا انڈیکا	702	آرموریا شائوا
708	کلے روڈنڈرن انفارچونیم	727	ایکونائٹم فیرکس
708	کولٹس ایر میٹکس	728	اورم سلفیوریکم
709	ساہنوڈن ڈکٹی لون	731	ایسکولس گلبرٹا
745	سیرس بون ہلنڈائی	733	اٹرومینم
750	کاربونیم	736	اگاری کس فلوڈس
751	کاربونیم ٹیرا کلورائیڈ	737	امفس مینا
751	کورنس الٹرنی فولا	738	اونشیم
752	کاریا البا	775	آرم میکولیٹم
752	کاری ڈیلز	777	ایکونائٹم کیمرم

759	گن پوڈر	753	کافینم
788	جنسٹا ٹیکٹوریا	754	کالوچینم
788	جنسیانا کروشیانا	756	کلیریا رینی لس
713 H	ہائی گرو فیلیا سفی نوسا	756	کلیریا ہاپو فاسفورسا
713	ہیمی ڈیس مس انڈیکا	757	کنی اولینم
714 I	آئرس ٹیکس	757	کیو لکس مسکا
714	انفلونزائیم	790	چمانیلا میکولاٹا
732	اتھم ٹا	792	سٹرس لمونم
734	اٹو	794	کارڈس بنی ڈکشن
735	اکٹوڈس فوٹیدا	709 D	ڈسودیم گینگی ٹیکم
736	الی سیم اینی سائٹم	790	ڈیجی ٹیلی نم
715 J	جسٹی شیاروبرم	791	ڈیرس پناٹا
789	جونی پرس ورجی نیاس	710 E	اپی ہسٹرن
715 K	کرچی	710	الیکٹری سٹیاں
754	کالی آیوڈیم	726	ارگوٹائیم
716 L	لیونکس اسپیرا	730	ایٹھرم
716	لوفامارا	773	یوفریا امائی
717	لوفابندال	774	یوفریا پلیولی فیرا
717	لونا	775	ایسری نم
760	لپس پرنج	776	ایفڈرا و لگرس
760	لیٹروڈکشن کٹی پو	711 F	فیکس انڈیکا
761	لیکٹس ویکسی ٹائی فلوکس	712	فلوئیڈ کیری فو لیس
762	لکریٹا اگلکس	747	فریزنزاباد
762	لو بیلیا ایری نس	748	فیرم آر سینیکم
763	لو بیلیا سفلی ٹیکا	749	فیرم میوریا ٹیکم
764	لو بیلیا کارڈی نیلس	712 G	جم نیما سیلو سٹری
764	لیک فلینم	713	جینو کارڈیا اوڈوراٹا

711 R	راؤ ولفیا سرہیشتا	765	لیک وکی نم
712 S	سولینم زینتھو کاریم	766	لیوی کو
712	سول	718 M	ملیریا آفیس نیلس
714	سکھارم لیکٹس	766	ماربی لینم
714	سولینم ٹوبرو سم ایگر وٹینس	767	ماریکا سیری فیرا
716	سیلون	768	گمنی ٹس پولس آرکٹی کس
716	سٹرو نشیم کاربو نیکم	769	گمنی ٹس پولی آسٹریلیس
719	سٹاپس البا	769	گمنی ٹس پولی امبو
719	ٹری نالیا ارجونا	770	میتھاپولی جیم
720 T	ٹری نالیا چیمبولا	795	مرک سال
721	ٹوبسپورا کارڈی فوٹیا	770 N	نکوٹینم
721	ٹوکوس ینتھس ڈائی یوا	718 O	او سیم گیری او فلیٹم
723	ٹیلارینی رم	719	او سیم سینک ٹم
724	ٹیل ٹر	720	اودالشا
726	ٹیرا ڈائی مائٹ	720	اولڈن لینڈیا ہریسیا
726	ٹراچی نس	721	آکسی جینم
727	ٹوکریم سکوروڈونیا	729	انوتھیرا
728 U	اوسینا بارشا	774	آرچائی نم
726 V	ورنونا این تھیل مین ٹیکا	739 P	پارز امریکانا
726	واہرنم پرونی فوٹیم	740	پچی
727	ورینٹینم	741	ہلیکینم
727	وکی	741	پلائینامیور
727 W	وکی کیرا کیونس	742	ہلمو وپس
728 Z	وانکڈ باد	781	پٹی وریا ٹیرا انڈرا
	زیا	782	پکروٹاکی نم
		783	پچی نیلا سیکسی فریک
		784	پیدی کیولس

ایبروما آگستا

Abroma Augusta

(Olat Kambol)

یہ پیشاب میں البیومن آنے، نیند کی کمی، حیض کے بے قاعدگی، ناسور، ذیابیطس، کثرت بول، جسمانی کمزوری، دماغی کمزوری اور حیض درد کے ساتھ آنے میں مفید ہے۔
 ذہن: بد مزاج، دوسروں کو حقیر جانتا ہے۔ حافظہ کمزور، بے قرار، شتالی، مایوس۔
 سر: سر اُدھر اُدھر پٹختا ہے۔ چکر آتے ہیں۔ بھاری پن، خالی پن، بو جھل پن اور بے چینی باری باری سے آتے ہیں۔

آنکھیں: نگاہ دھندلی، پلکوں کی سوجن، بو جھل پن، آنکھوں کی تھکن، بند رکھنے کا رجحان، درد اور آنسو بہتے ہیں۔ سفید حصہ زرد ہو جاتا ہے۔

کان: کم سنائی دیتا ہے۔ بھنبھناہٹ، کان بہتا ہے۔

ناک: ناک سے پانی جیسی رطوبت کا اخراج، چھینکیں، ناک خشک، جس کی وجہ سے ناک رگڑتا ہے۔

چہرہ: زرد، جھریوں والا، بوڑھے افراد کی طرح، بے رونق، خارش اور جلن، چہرہ زرد۔

منہ: منہ خشک، پیاس، بڑی مقدار میں پانی پیتا ہے۔ ہونٹ اور زبان خشک اور نیلگوں۔

گلا: خشکی، جلن کا احساس، ٹھوس اشیاء نکلتے وقت تکلیف ہوتی ہے لیکن مائع اشیاء سے تکلیف نہیں ہوتی بلکہ سکون ملتا ہے۔

معدہ: غیر معمولی بھوک، کھانے کے باوجود خواہش قائم رہتی ہے۔ بھوک کے احساس کے ساتھ ہی غشی کا احساس۔ ہر طرح کی اشیاء کی خواہش، معدہ میں خالی پن کا احساس۔

پیٹ: اچھارہ کی وجہ سے پیٹ پھول جاتا ہے۔
 معائے مستقیم: پاخانہ بدبودار، سیاہ رنگ کا، مٹی جیسا، گانٹھ دار، بندے جو زور لگا کر خارج کرنے پڑتے ہیں۔ قبض۔

پیشاب: پیشاب مقدار میں زیادہ، بار بار حاجت، پیشاب کے بعد شدید پیاس لگتی ہے۔ پیشاب کے بعد تھکن۔ مچھلی جیسی بو آتی ہے۔ ذیابیطس، رات کو بستر پر پیشاب نکل جاتا ہے۔ مجری البول کے منہ پر سفید زخم، پیشاب روک نہیں سکتا۔

نفس: کھانسی اور پیپ جیسی بلغم کا اخراج، سینے میں درد ہوتا ہے۔ زرد یا سفید رنگ کا بلغم، ٹھنڈی ہوا سے زیادتی، شام اور رات کو تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانے وقت سینے کو تھامتا ہے۔
 دل: کمزور، دھڑکن جو حرکت سے بڑھتی ہے۔ مدہوشی۔

جلد: خشک، جلن، خارش، موسم گرما کے پھنسیاں پھوڑے، ناسور۔

کمر: کمر میں مسلسل ہلکا درد اور کھنچاؤ۔ کمزوری، گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے۔

مرد: قوت مباشرت کم ہو جاتی ہے اور بعد از مباشرت شدید تھکن۔ خبیثے سوج کر لنگ جاتے ہیں۔

عورت: حیض کی بے قاعدگی، حیض کم یا زیادہ، حیض دب جاتا ہے۔ اخراج سیاہ و زرد، حیض سے ایک

دو روز قبل پیڑ میں درد ہوتا ہے۔ حیض کی بے قاعدگی کے باعث، سٹیریا۔

نیند: مدہوشی، نیند گہری نہیں آتی، غنودگی، صبح سویرے گہری نیند آتی ہے۔ کام کاج سے نفرت۔

خوراک: مدر، پنچر سے 2x طاقت۔

ایبرومارڈکس

Abroma Radix

(Olat Kambol Root)

اس دوا کی علامات زیادہ تر امراض نسواں سے تعلق رکھتی ہیں۔

ذہن: نفسیاتی الجھاؤ، ذہنی حالت ایبروما آگشا سے ملتی ہے۔

عورت: حیض کی بے قاعدگی، حیض اپنے وقت پر نہیں ہوتا، کم یا زیادہ ہوتا ہے۔ رحم کے لئے ایک

قوت بخش دوا ہے۔

خوراک: مدر، پنچر سے 2x طاقت۔

ایکلیفانڈیکا

Acalypha Indica

(Muktajhuri)

اس میں درج ذیل خاص علامات پائی جاتی ہیں۔ کھانسی، اسہال، پیٹ کا اچھارہ، ریاہ کی کثرت

خون تھوکتا ہے، پیپھڑوں سے کھانسی کے ساتھ خون آتا ہے۔

تنفس: خشک، تکلیف دہ کھانسی، خون ملا بلغم، صبح کے وقت سرخ چمکدار خون کا اخراج، دوپہر کے بعد

گہرے رنگ کا جما ہوا خون نکلتا ہے۔ رات کے وقت کھانسی میں شدت آتی ہے اور سینے میں تیز درد

ہوتا ہے۔

پیٹ: آنتوں اور معدہ میں جلن کا احساس، اسہال کے دوران، ہوا کا اخراج اور زوردار آواز کے ساتھ

درد اور مروڑ ساتھ خون آتا ہے، شام کے وقت تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔

جلد: رنگت زرد، یرقان، گول بڑے بڑے چلتے اور پھوڑے، خارش ہوتی ہے۔

خوراک: مدر ٹنچر سے 6x طاقت۔

اچیرنٹھس آسپیرا

Achyranthes Aspera

(Apamarga)

یہ دوا پٹھوں اور ریشوں میں سکڑاؤ لاتی ہے بطور مضیق کام کرتی ہے۔ اسہال، کثرت بول، پیچش، پاخانہ کے بعد متلی نہیں ہوتی، حاجت باقی رہتی ہے، کتے یا سانپ کے کاٹے میں مفید ہے۔
پیٹ: کثیر تعداد میں اسہال آتے ہیں۔ ہیضہ دست پانی جیسے، پیچش، اسہال زرد رنگ کے اور بڑی مقدار میں پیاس کی زیادتی، معدے میں درد، متلی اور تھکے۔

جلد: پھوڑے پھنسیاں، ناسور، سوجن، مہلک زہریلے پھوڑے، سرخ دھبے، پورے جسم میں درد اور جلن ہوتی ہے۔

دل: نبض باریک تیلی دھاگے جیسی۔

خوراک: مدر ٹنچر سے 6x تک۔

ایگلے فولیا

Aegle Folia

(Bel Fruit)

استسقاء، خونی بو اسیر، اسہال، پیچش، لرزہ والا بخار، نامردی، پیری پیری میں مفید ہے۔

ذہن: لکھتے وقت، جوں کی غلطیاں کرتا ہے۔

سر: سردرد جو شام 4 بجے سے 8 بجے کے درمیان ہوتا ہے۔ رات کو کاسہ سرگرم ہو جاتا ہے جس میں

کھانے سے کمی ہوتی ہے۔

چہرہ: آنکھوں، کانوں اور چہرے پر گرمی کا احساس اور یہ احساس کھانے سے کم یا ختم ہو جاتا ہے۔ پلوں

کے اوپر سوجن۔

سانس: نزلہ، زکام، سانس کی نالیوں میں سوزش ہو جاتی ہے۔ نمونیہ، کھانسی۔

دل: نبض تیز اور بے قاعدہ، دل کے عوارض کے باعث پسینہ آتا ہے۔

پیٹ: بد ہضمی، درد، کھانے سے نفرت، بھوک نہیں لگتی، قبض، بو اسیر، منہ سے خراش دار رال، ہشی

ہے، اینٹھن، بدبودار ہوا کا آواز کے ساتھ اخراج، دوپہر کو زیادتی، نظام ہضم کی خرابی، جراثیمی پیچش جس

میں بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ جلندہ میں بہت کارگر ہے۔

پیشاب: مقدار کم ہو جاتی ہے، کمر اور پیٹ کے زیریں حصہ میں درد جو دوپہر کو بڑھتا ہے۔
مرد: نامردی کی بہترین دوا ہے۔ اس کے علاوہ جسمانی طاقت بھی بڑھاتی ہے۔
بخار: انفلوئنزہ کے بخار میں مفید ہے جب بخار مسلسل ہو، جگر کے امراض کے باعث آنے والا بخار،
 بخار جس کے ساتھ استسقاء بھی ہو۔
خوراک: مدر ٹنچر 5 قطرے دن میں 2 مرتبہ، اس کے علاوہ 3x تک، نامردی میں 200 طاقت بہترین
 نتائج دیتی ہے۔

اینڈرسونیا

Ander Sonia

(Rohitaka)

حادو مزمن ملیریا، تیز بخار، جسمانی کمزوری، تلی و جگر کے عوارض، یرقان، لیکوریا۔
ذہن: حافظہ کمزور یا یادداشت مکمل ختم ہو جاتی ہے۔ تحریر میں غلطیاں کرتا ہے، افراد اور مقامات کا نام
 غلط بتاتا ہے۔ کوئی ایک خیال ذہن پر مسلط رہتا ہے، بلاوجہ غصہ آتا ہے۔
سر: چند یا پر گرمی کا احساس۔ چکر، کپٹیوں میں درد اور گرمی کا احساس جو ٹھنڈی ہوایا ٹھنڈی ٹکڑے کم
 ہوتا ہے۔

چہرہ: چہرے اور آنکھوں میں جلن، گرمی کی لپٹیں اٹھتی ہیں۔
منہ: خشک، ذائقہ خراب، کڑوا، شدید پیاس، ٹھنڈے پانی کی خواہش۔
پیٹ: معدہ میں جلن، جگر اور تلی بڑھ جاتے ہیں۔ متلی اور تے، پانی پینے کے بعد متلی، جگر میں درد۔
پاخانہ: سخت خشک، قبض۔
بخار: نیا و پرانا ملیریا، شام 4 بجے سردی لگتی ہے، پسینہ نہیں آتا، بخار اور سرد درد، ہاتھوں پیروں میں
 جلن۔
خوراک: مدر ٹنچر سے 30 طاقت۔

اینڈروگرافس پینی کولیٹا

Andrographis Paniculata

(Kalmegh)

کھانسی زکام وغیرہ کا ابتدائی درجہ، لمبے بخار کے بعد آنے والی زبردست کمزوری، بچوں میں جگر کی
 خرابی یرقان۔

زہن: ناامید کام کاج کرنا یا گفتگو کرنا پسند نہیں کرتا، بے قراری، غصہ۔
 سر: چکر آتے ہیں، سر کی پشت میں بھاری پن، تپکن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔
 آنکھیں: آنکھیں سرخ اور آنکھوں میں زردی جھلکتی ہے۔
 ناک: ناک سے تیلی پانی جیسی رطوبت بہتی ہے، چھینکیں آتی ہیں۔
 منہ: ذائقہ کڑوا، منہ خشک، جلن، زبان پر سفید میل کی تہ۔

پیٹ: چھاتی میں جلن، بھوک کے احساس کے ساتھ ہی بھاری پن، جگر کے افعال کی خرابی، بچوں کا
 رِقان۔
 معائے مستقیم: اسہال اور قبض باری باری، مسلسل حاجت لیکن پاخانہ نہیں آتا، پاخانہ سخت، زرد یا
 سیاہ۔

پیشاب: پیشاب گہرے رنگ کا، گاڑھا، زرد رنگ کا۔
 بخار: بخار اور لرزہ، پورے جسم میں گرمی، سرد درد اور پیاس، پورے بدن میں جلن جو ٹھنڈی ہوایا
 ٹھنڈے پانی سے کم ہوتی ہے۔ بخار دوپہر 11 بجے اور رات 8 بجے آتا ہے۔ بخار کا دورانیہ کبھی کم اور کبھی
 زیادہ ہوتا ہے، بخار کے دوران حرکت پسند نہیں کرتا۔
 مدر منچر 3x، 6x اور 30 طاقت۔

اٹسٹا انڈیکا

Atista Indica

(Ash- Sheora)

پیٹ کے کیرے، پتہ کا درد، اسہال، اچھارہ، نوبتی بخار۔

زہن: حافظہ کمزور، چڑچڑاہٹ، کماہل۔

سر: صبح کو چکر آتے ہیں۔ کنپٹی میں چھن والا درد ہوتا ہے۔
 آنکھیں: روشنی سے گھبراہٹ، نفرت، آنکھیں کھولنے پر روشنی لرزتی محسوس ہوتی ہے لہذا
 آنکھیں بند کر لیتا ہے۔ نیند سے بیدار ہونے پر بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔

کان: قوت سماعت بڑھ جاتی ہے۔ کانوں کے اندر مختلف آوازیں آتی ہیں۔

ناک: خشک، نزلہ، زکام، نکسیر بہتی ہے۔

گلا: منہ سے ترش رال بہتی ہے۔ صبح کے وقت نمکین تے آتی ہے۔ سوڑھوں سے خون آتا ہے۔

سوڑھوں کی جڑوں میں درد ہوتا ہے۔ زبان پر سفید میل کی تہ۔
 معدہ: کھانے کی خواہش نہیں ہوتی لیکن لیموں کی سکنجبین پینے کی شدید خواہش۔ اچھارہ، بھاری پن

ڈکار آنے سے وقتی سکون ملتا ہے۔ کھانے کے 3 گھنٹے بعد کلیجے میں جلن ہوتی ہے۔

پیٹ: ناف کے ارد گرد بے چین کر دینے والا درد، گردوں کے مقام پر درد، آنتوں کے کیڑے ہر قسم کے کیڑوں بالخصوص چنوناں میں مفید ہے۔

دل: بخار کے دوران دھڑکن، نبض زوردار اور تیز۔ بخار کے بعد نبض کمزور اور سست ہو جاتی ہے۔
پاخانہ: دوران بخار قبض یا پتلے اسہال، پاخانہ، مٹیالے رنگ کا، خون اور آنوں ملا، زور سے خارج ہوتا ہے۔

بخار: سردی اور شدید پیاس۔ بخار صبح 5 سے 10 بجے کے درمیان شروع ہو کر اگلے روز 3 یا 4 بجے تک رہتا ہے۔ نوبتی بخار، ہر تیسرے یا چوتھے روز آتا ہے۔

اطراف: کمزوری، نقاہت، بھاری پن، ٹانگوں کی سوجن، سیدھا کھڑا ہونے پر اینٹھن ہوتی ہے۔
مرد: خواہش جماع نہیں ہوتی۔ رات کو بلاوجہ شہوت، مجری البول میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔
خوراک: مدر، نچر سے 3x طاقت۔

الشٹارڈکس

Atista Radix

(Root of Ash- Sheora)

یہ الشٹانڈیکا کی طرح ہی مفید و مؤثر ہے بلکہ خونی پیش۔ بچوں کے تشنج، بخار اسہال، درد شکم اور کیڑوں میں الشٹانڈیکا سے زیادہ فائدہ مند ہے۔ ہر طرح کی پیش میں اکیر ہے۔ پاخانہ خون ملا اور ناف کے گرد تیز درد۔ پیش موسم سرما میں بڑھ جاتی ہے۔ اچھارہ، پیٹ میں بوجھ کا احساس، پتہ کا درد۔
خوراک: مدر، نچر سے 12x تک۔

ایزاڈا ایرکٹانڈیکا

Azadirachta Indica

(Nim)

سو نگھنے کی حس میں خرابی۔ جلد کی بد صورت پھنسیاں، پھوڑے، چھوت والی خارش، لمیرا، بخار۔
دہن: افسردگی، بھولنے والا، نام اور الفاظ بھول جاتا ہے۔ گزشتہ روز کی باتیں بھول جاتا ہے۔
سر: چنر بالخصوص صبح 10 بجے۔ اٹھ کر کھڑے ہونے پر چلر آتے ہیں۔ کاسہ سر میں درد اور چھوٹے دھن حتیٰ کہ بال بھی درد کرتے ہیں۔
آنکھیں: سرخ، جیسا خون ہو۔ آنکھوں میں خون جم جاتا ہے۔ جلن، بو جھل پن، دائیں آنکھوں کا

بتلی میں درد ہوتا ہے۔

کان: کانوں میں بھنبھناہٹ ہوتی ہے۔ جو منہ کھولنے پر بڑھ جاتی ہے۔
ناک: پانی جیسی پتلی رطوبت خارج ہوتی ہے۔

منہ: ذائقہ بدبودار، پیاس ندادار، منہ لیس دار، زبان میں درد، جلن جیسے جھلس گئی ہو۔ گلے کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ تن جاتے ہیں۔ نکلنے میں دشواری، بعض صورتوں میں شدید پیاس اور کبھی بالکل ختم ہو جاتی ہے۔
پیٹ: بے قراری کا احساس اور ڈکار یا بدبودار ہوا کا اخراج، ناف پر دباؤ کی ساتھ درد ہوتا ہے۔ کھنچاؤ والا اور رک رک کر آنے والا درد۔ آگے جھکنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ کلیجہ جلتا ہے۔ رال بہتی ہے۔
پاخانہ: مقدار میں کم، قبض، سخت، سدے، گانٹھ دار، مقدار میں زیادہ اور نرم۔ آنتوں میں جلن ہوتی ہے۔

مرد: شہوت زیادہ، پیشاب کم، گہرے رنگ کا پیشاب آتا ہے جو جلن پیدا کرتا ہے۔ جریان منی۔
ہاتھ پاؤں: جسم کے بیرونی حصہ میں سرسراہٹ، ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن، ٹانگوں میں درد ہوتا ہے۔

نیند: بے خوابی، کروٹیں بدلتا ہے۔ لڑائی جھگڑے کے خواب۔

جلد: غیر صحت مند، پھوڑے، پھنسیاں، خارش وغیرہ۔

بخار: معمولی سردی سے درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ بخار شام 4 سے 8 بجے تک۔ گرمی کے وقفہ میں چہرے ہاتھ پاؤں میں جلن کا احساس۔ بخار میں پیاس نہیں ہوتی۔ اوپری حصہ میں پسینہ، نچلے حصہ پر پسینہ نہیں آتا۔

خوراک: مدد منکسر سے 30 طاقت۔

امبی لیاریا ریبس

Ambelia Ribes

(Biobring)

بچوں کے لئے آنتوں کے کیڑے ہلاک کرنے والی بہترین دوا ہے۔ کیڑوں کے باعث آنے والے عوارض، ہضم کی خرابی، اسہال وغیرہ میں نافع ہے۔
ذہن: چڑچڑا، غمگین، خوف زدہ، بے قرار، بے وقوف۔
ناک: ناک میں کھجلی، ناک کرید تار ہوتا ہے۔ یہ کیڑوں کے باعث بھی ہو سکتا ہے۔
منہ: منہ خشک، زبان خشک، دانت کرچنے یعنی پینے کی عادت۔
پیٹ: معدہ میں کھنچاؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ اسہال، بد ہضمی، متلی، قوت ہاضمہ کمزور ہو جاتی ہے۔

کھانا کھانے کے بعد دوبارہ شدید بھوک لگ جاتی ہے۔ مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ آنٹوں میں کیڑے کیڑوں کو مارنے کے لئے بہترین دوا ہے۔ کیڑوں کے باعث پیدا ہونے والی تمام شکایات کو دور کرتی ہے۔ پاخانہ کے ساتھ کیڑوں کا اخراج پیشاب خون کی رنگت والا۔

نیند: خواب میں چونک جاتا ہے۔ ڈر کر چیختا ہے۔ بار بار نیند ٹوٹتی ہے۔ دانت پیستا ہے۔

بخار: صبح سویرے آغاز ہوتا ہے۔ درجہ حرارت 103 فارن ہائیٹ تک پہنچ جاتا ہے۔

خوراک: مدر نچر کے 10 قطرے ہر 3 گھنٹے بعد کیڑوں کو مارنے کے لئے نیز 24 گھنٹے فاقہ کروائیں۔ اس کے علاوہ 3x سے 6x تک۔

ایکاہریتھس ایسپرالین

Achyranthus Asperalin

(Putkunda)
پانی جیسے پتلے اسہال جو بغیر درد بلا ارادہ بکثرت آتے ہیں اور ساتھ قے بھی آتی ہے۔ قہاقت شدید کمزوری، شدید پیاس اس کی خاص علامات ہیں۔ پیشاب میں رکاوٹ آتی ہے۔ نبض کمزور، معدہ میں جلن، ترش ڈکار، متلی کے ساتھ پانی اور بلغم کی قے، پیاس کی شدت مریض بار بار پانی پیتا ہے لیکن قلیل مقدار میں اور پانی پیتے ہی قے کر دیتا ہے۔ جلن اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ نبض انتہائی کمزور اگر آر سینیکم البم کی علامات سے موازنہ کریں تو بے چینی کے علاوہ دیگر علامات مشابہ ہیں۔

دوران خون سر کی جانب بازوؤں، ٹانگوں میں درد ہوتا ہے۔ جلد کے اوپر سرخ ابھار ظاہر ہوتے ہیں۔ جن میں حد درجہ جلن ہوتی ہے۔ اس دوا کے زخموں سے بدبودار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں یہ بہترین نجات دیتی ہے۔

خوراک: مدر نچر سے 6x طاقت۔

آرمورسیا سٹایوا

Armoracea Stiva

(Cochlerae Armoraceae)

دانتوں کی بیماری جس میں مسوڑھوں میں زخم بن جاتے ہیں اور اس کے زہر کے باعث جسم کمزور ہو جاتا ہے۔ یہ بیماری سبزیاں نہ کھانے سے ہوتی ہے۔ مذکورہ بیماری میں زمانہ قدیم سے استعمال ہو رہی ہے۔ نمک کی زیادتی کے باعث ہونے والے گوشت خورہ میں مفید ہے۔ بلغمی جھلیوں کو بھی متاثر کرتی ہے۔ سوزاک، لیکوریا اور بلغمی دق میں مفید ہے۔

ذہن: قوت ارادی کی کمی، مریض کسی ایک بات پر قائم نہیں رہتا۔ شام کے وقت غور و فکر کرنے سے تکلیف ہوتی ہے۔

سردرد: کبھی ایک جانب اور کبھی دوسری جانب۔ آنکھیں کھولنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سردرد اور منہ کی جھنجھٹ سے اضافہ ہوتا ہے۔ سردرد جیسے پھٹ جائے گا۔ دباؤ والا درد جیسے پیشانی کی ہڈی ٹپک کر جائے گی۔ قوت سماعت کی کمی۔

آنکھیں: چند منٹ کے لئے بینائی ختم ہو جاتی ہے۔ آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔ پتلی پرداغ آنکھوں کا درم گواہی دیتی ہے۔ چوٹ کے باعث سوزش، خنازیری، آشوب، چشم، موتیا بند۔

منہ: صبح 4 بجے منہ کے بائیں کونے میں تشنج آتا ہے۔ اوپر والے ہونٹ میں درد ہوتا ہے۔ دانتوں میں احساس جیسے نرم ہو گئے ہوں۔ چبانے سے ہلتے ہوں۔ زیادہ نمک کھانے والوں میں گوشت خورہ دانتوں کا ناسور، زبان کا فالج، زبان پر کٹن کا احساس، زبان پر سفید میل کی تہ، منہ سے بدبو آتی ہے۔

معدہ: بھوک بڑھ جاتی ہے اور بغیر درد اسہال آتے ہیں۔ ڈکار سے لسن کی بو آتی ہے۔ درد معدہ سے شروع ہو کر کمر تک جاتا ہے۔ تشنجی درد جو آگے جھکنے سے کم ہوتا ہے۔

پیٹ: صبح کے وقت ریاہ کی زیادتی، درد پیٹ سے شروع ہو کر کمر اور رانوں تک پھیلتا ہے۔ پاخانہ: بلا درد اسہال اور بھوک کی زیادتی، تمام رات اینٹھن ہوتی ہے اور خون کے سوا کچھ خارج نہیں ہوتا۔ آنٹوں والے دست، مقعد سے از خود آنٹوں نکلتی ہے۔ مقعد کی خارش اور جلن۔

پیشاب: گردے مقام پر بے قراری کا احساس۔ پیشاب کی زیادتی اور حاجت بار بار ہوتی ہے۔ سوزاک کا پہلا درجہ، جس البول، پتھری، ایلیومن کا خراج۔

مرد: پیشاب کرتے وقت پہلے اور بعد درد اور کٹن۔ سوزاک، نامردی۔ عورت: پیشاب کے وقت سیاہ تاردار خون کا خراج۔ حیض ہر دس پندرہ دن بعد، سبزی رقان کے باعث جھنجھٹ کا رک جانا، لیکوریا، رحم کی سوزش، سن یا س میں معدہ میں تشنج۔

سانس: آواز بیٹھ جاتی ہے۔ سانس کی تنگی، خون تھوکتا ہے۔ بلغم کا خراج جس سے کھانسی میں سکون ملتا ہے۔ بلغمی دمہ اور ٹی بی۔ پھیپھڑوں کا استسقاء، ورم، سینے میں درد، حجرہ میں تکلیف کے باعث خشک کھانسی آتی ہے۔ انفلوئنزا کے بعد خشک یا تر کھانسی جو لیٹنے سے کم ہوتی ہے۔

اطراف: اعضاء میں تشنج، صبح کے وقت جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ جو آرام کرنے سے بڑھتا ہے۔ حرکت سے کمی ہوتی ہے۔

کی زیادتی: علامات چھونے سے اور دبانے سے بڑھتی ہے۔ شام اور رات کو زیادتی ہوتی ہے۔ تکلیف آگے جھکنے سے کم ہوتی ہیں۔

خوراک: مدر، پتھر سے 3 طاقت۔

بلاٹا اورینٹلٹیس

Blata Orientalis

(Indian Cockroach)

بلاٹا دمہ حکے لئے ایک اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ بلاٹا آپ کے پاس ہو اور مریض دمہ کا دکھ برداشت کرتا رہے۔ دمہ 'برانکائیٹس' شدید زکام، آلات تنفس کی خرابی، تنگی تنفس، دموی مزاج اور فربہ افراد پر زیادہ کام کرتی ہے۔

سانس: دمہ کا دورہ جس میں تنگی تنفس ہو۔ دم گھٹنے کا احساس، کھانسی، پیپ جیسا بلغم خارج ہوتا ہے۔ برانکائیٹس، سانس کی نالیوں سے متعلق ایسی امراض جس میں سانس تکلیف آئے۔ بہتر کام کرتا ہے۔ ٹی بی کی وجہ سے آنے والی کھانسی میں بھی مفید ہے۔

خوراک: دورہ کے وقت مدر منیجر بہترین کام کرتی ہے اور اپنے جادو اثر سے سانس کی تنگی دور کر دیتی ہے۔ دورہ کے بعد بڑی طاقت کا استعمال کریں۔

بلومیا اوڈوراٹا

Blumea Odorata

(Kuksima)

کھانسی، بخار، اخراج خون، خونی بوا سیر، خونی پیش میں مفید ہے۔

بخار: نوبتی بخار، ملیریا، بخار جو ہر تیسرے دن آئے۔

کھانسی: خشک کھانسی، کھانسی جیسے باجانج رہا ہو یا جیسے کتابھونک رہا ہو۔ کروپ کھانسی جس میں آواز بلند ہو جاتی ہے۔ کھانسی کی وجہ سے گلے کی خراش۔

خوراک: مدر منیجر سے 3x طاقت۔

بوریہاویا ڈیفیوسا

Boerhaavia Diffusea

(Punarnava)

دمہ، بیری بیری، بلند فشار خون، ریشہ، یرقان، سوزاک، قلبی عوارض، سانپ یا زہریلے

جانوروں کے کاٹے میں مفید ہے۔

سبز چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ دائیں جانب زیادتی جس میں سردی سے کمی ہوتی ہے۔ چکراتے

کھانسی: خشک کھانسی جس میں گاڑھا سفید کف نکلتا ہے۔ نزلہ زکام۔
 دل: تپکن والا درد جو مسلسل ہوتا ہے۔ دل کے مقام پر رک رک کر درد ہوتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر۔
 جگر: جگر کے مقام پر دبانے سے درد ہوتا ہے اور مزید دباؤ سے سکون ملتا ہے۔ جگر کی خرابی جس کے باعث یرقان ہوتا ہے۔
 پیشاب: مقدار میں کم، رنگ گہری، پیشاب وقت کے ساتھ، اخراج قطرہ قطرہ۔
 اطراف: ہاتھوں، پیروں، ٹانگوں اور پیٹ پر سوجن، پورے جسم میں درد ہوتا ہے۔
 خوراک: مدد نہ ملے۔

برہمی

Brahmi

حافظہ کی کمزوری میں یہ اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ کسی دوسری دور کی نسبت اس کے اثرات قوی ہیں۔ قوت حافظہ میں اضافہ کرتی ہے۔ یہ ایک بہترین دماغی ٹانک بھی ہے۔ مریض دوسروں کی بات پر توجہ نہیں دیتا۔ خود فراموشی کی حالت، غیر حاضر دماغ، کالی کھانسی میں بھی مفید ہے۔

کیسال پی نیا بونڈوسلا

Caesalpinia Bonducella

(Nata)

خاص طور پر بخار اور سرد درد وغیرہ میں مفید ہے۔
 ذہن: کاہلی، سستی، چستی بالکل نہیں ہوتی۔
 سر: شدید درد، کس کر باندھنے سے یا دبائے سے راحت ملتی ہے۔
 آنکھیں: شدید درد ہوتا ہے۔ بخار سے قبل یا دوران آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ ٹھنڈک سے سکون ملتا ہے۔
 منہ: زبان کے اوپر سفید میل کی باریک تہ، رنگت سفید جیسے خون نہ ہو۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس۔
 پیٹ: پیٹ کے زیریں حصہ میں گڑگڑاہٹ، جگر اور تلی بڑھے ہوئے۔ چھونے سے درد ہوتا ہے۔
 ابلے چاول گوشت کھانے کی خواہش، چکنائی والا کھانا پسند نہیں کرتا۔
 پاخانہ: سخت، نارنجی رنگ کا، زرد رنگ کے پتلے اسہال۔
 بخار: مقررہ پر آنے والا بخار، ایک دن بخار کے ساتھ شدید سردی لگتی ہے۔ لرزہ ہوتا ہے۔ دو ر۔

دن ہلکی سردی کے ساتھ آتا ہے۔ بخار صبح 9 سے 10 بجے کے قریب شروع ہوتا ہے اور شام 2 یا 4 بجے رہتا ہے۔ دوپہر کے بعد آنے والے بخار میں پیاس نہیں ہوتی۔ صبح کے وقت آنے والے بخار میں پیاس ہوتی ہے۔ بخار کے بعد شدید کمزوری اور نقاہت۔ کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ بولنا بھی پسند نہیں کرتا ہر وقت سونا چاہتا ہے۔

جلد: جلد پر باریک سرخ رنگ کے دانے نکلتے ہیں۔
کمر: سرد پانی کے ساتھ نہانے سے کمر میں کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔
خوراک: مدر ٹیچر سے 3x طاقت۔

کیلوٹروپس جگنی ٹیا

Calotropis Gigantea

(Akanda)
دمہ، جلندھر، مزمن گنٹھیا، اسہال، پیچش، آتشک کے تمام درجات میں مفید ہے۔ ناسور، گنگرین، جذام میں بھی مفید ہے۔ مصفی خون ہے۔ فیل پا، سانپ کے کالے میں کارگر ہے۔ انتڑیوں کے کپڑے اور امراض جلد، نوبتی بخار۔

ذہن: مایوسی اور تھکن کا احساس، بے چینی، بے قراری۔

سر: سر چکراتا ہے۔ صبح 11 بجے سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ سر گرم، ٹپکن والا درد بے ہوشی اور چکر ساتھ آتی ہے۔ ٹیس والا سرد درد۔

چہرہ: چہرہ گرم، رخساروں پر شدید گرمی کا احساس، آگ سی جلن ہوتی ہے۔

منہ: ہونٹ اور گلا خشک، سانس بدبودار، چباتے وقت درد، منہ کی دکھن۔

پیشاب: رنگت گہری، سرخ رنگ کا پیشاب، تیز بو والا۔

سانس: سینے میں دباؤ یا گھٹن کا احساس، سانس اکھڑا ہوا۔

شاخمائے وجود: اشیاء کو پکڑتے وقت دائیں ہتھیلی کے درمیان نوک دار چیز چھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جو کئی دن تک رہتا ہے۔ کلائی کے جوڑ میں درد جو حرکت سے بڑھتا ہے۔

دائیں جنگا سے میں درد جو جگہ بدلتا ہے۔ قدم اٹھانے پر درد ہوتا ہے۔ بائیں پاؤں میں رک رک

آنے والا چھین دار درد۔ جو حرکت سے بڑھتا ہے۔ درد کی شدت سے آنکھوں میں بھی درد شروع ہو جاتا ہے۔ کافی پینے سے راحت ملتی ہے۔

بخار: نوبتی بخار، مسلسل سردی کا احساس، سردی پاؤں کی طرف سے ریڑھ کی طرف بڑھتی ہے۔ سر گرم، بقیہ جسم ٹھنڈا، رخسار آگ کی مانند گرم، شدید سردی کا احساس سوتے وقت بھی سردی لگتی

ہے۔ آگ کی حرارت سے کمی ہوتی ہے۔ سردی اور پسینہ باری باری سے کرتے ہیں۔
خوراک: درنچر سے 6x طاقت۔

کیلوٹروپس لیکٹم

Calotropis Lactum

(Glue of Calotropis)

یہ دوا شیرمدار سے تیار ہوتی ہے۔ یہ کیلوٹروپس جگنی ٹیا کی نسبت زیادہ موثر ہے اور اسی جیسی خصوصیات کی حامل ہے اور جلن عوارض کو مذکورہ بالا دوا سے آرام نہیں آتا۔ یہ شفا سے ہمکنار کرتی ہے۔ مزید یہ اسہال، قے، دانت درد، تلی بڑھ جانا۔ جلدی امراض، امراض چشم میں مفید ہے۔
خوراک: 1x سے 6x تک۔

کیریکا پیپایا

Carica Pappya

(Penpay)

بد ہضمی، اسقاط حمل، جگر و تلی بڑھ جاتے ہیں۔ آنکھ کا سفید حصہ زرد ہو جاتا ہے۔ رحم کے عوارض۔

بیٹ: جگر اور تلی بڑھ جاتے ہیں۔ معمولی دودھ پینے سے۔ جگر یا تلی میں درد ہوتا ہے۔ بد ہضمی کی وجہ سے نظام ہضم کمزور ہو جاتا ہے۔ غیر ہضم خوراک کا پاخانہ، پاخانہ دن میں کئی مرتبہ آتا ہے۔ زبان پر میل کی تہ، دودھ ہضم نہیں ہوتا۔ قوت ہاضمہ بڑھاتی ہے۔

عورت: حیض کو باقاعدہ بناتی ہے۔ بچہ دانی کو سکیڑنے میں مددگار ہے۔ اگر اس کو رحم کے منہ پر لپ کریں تو اسقاط ہو جاتا ہے۔

درنچر 1x سفوف 3 گرین صبح شام۔

Cephalandra Indica

(Kunduri)

سیفالینڈرا انڈیکا

جلدی امراض، یرقان، ریشہ، مزمن ملیریا، پچش، ذیابیطس، پیشاب کی زیادتی میں مفید ہے۔
فہن: مایوسی، افسردگی، خوف زدہ، کام میں دل نہیں لگتا۔ حافظہ کمزور، نازک مزاج، ذہنی اور جسمانی

کمزوری۔
 سر: چکراتا ہے جس میں پیشاب کرنے کے بعد اضافہ ہوتا ہے۔ کمزوری، تھکن، لو لگنے میں مفید ہے۔
 چہرہ: چہرے اور آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔
 منہ: خشک بڑی مقدار میں پانی پیتا ہے۔ حلق خشک۔
 معدہ: کھنچاؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے۔
 پاخانہ: پیشاب جس میں خون اور آنوں کا خراج ہوتا ہے۔ ناف کے مقام پر درد اور سبز رنگ کے پاخانے۔
 پاخانہ لیس دار: خون ملا پاخانہ سے قبل اور بعد درد ہوتا ہے۔
 اطراف: صفر کی زیادتی کے باعث ہاتھ پاؤں جلتے ہیں۔ پورے جسم میں جلن ہوتی ہے۔
 خوراک: در شکر سے 3x طاقت۔

کلے روڈنڈرن انفارچو نیٹم

Clerodendron Infortunatum
 (Bhat)

پیٹ: بچوں میں آنتوں کے کیڑے، پاخانہ جھاگ دار، پتلے اسہال، رال بہتی ہے۔ مٹلی، کیڑوں کے باعث درد ہوتا ہے۔ ہضم کی خرابی، کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ بد ہضمی، قبض، جگر اور تلی بڑھ جاتے ہیں۔ بخار: مزمن نوبتی بخار، جگر اور تلی کی خرابی کے باعث بخار آتا ہے۔ دوپہر کے بعد آنے والا بخار، اور آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ شام کو ہلکا بخار ساتھ بھوک نہیں لگتی۔ بد ہضمی اور مٹلی ہوتی ہے۔ بھر کے رال بہتی ہے۔

در شکر 5 قطرے۔ 3x سے 30 طاقت۔

کولیس ایر میسکس

Coletus Aromaticus
 (Pashanbheol)

سوزاک اور پیشاب کی تکالیف۔
 پیشاب مقدار میں کم آتا ہے۔ تکلیف کے ساتھ اور قطرہ قطرہ آتا ہے۔ پیشاب دب جاتا ہے جس البول، سوزاک جس میں پیشاب کے دوران اور بعد میں جلن ہوتی ہے۔ یہ دوا سوزاک کے لئے بہت مفید ہے۔ مثانہ کی سوزش اور مثانہ کا نزلہ۔ پیشاب کی جملہ تکالیف میں بہترین نتائج دیتی ہے۔
 خوراک: در شکر سے 2x طاقت۔

سہانوڈن ڈکٹی لون

Cynodin Dactylon

(Durb)

کسی بھی مخرج سے جریان خون، ہیمپھروں سے خون آتا ہے۔ پیشاب میں خون، رحم سے اخراج خون، نکسیر، پیش، ریشہ، لیکوریا، استخاضہ، خونی بوا سیر، آتشک کا دوسرا درجہ۔
پیشاب: پیشاب کی بندش، مثانہ کی پتھری، پیشاب میں خون آتا ہے۔ پیشاب درد کے ساتھ۔
عورت: دو حیضوں کے درمیانی وقفہ میں خون کا اخراج (استخاضہ) رحم سے خون گرتا ہے۔ لیکوریا۔
معائے مستقیم: خونی بوا سیر، پیش، مزمن اسہال، صفراوی قے۔ اس کے علاوہ یہ دوا آتشک کے دوسرے درجہ میں مفید ہے۔

خوراک: مدر ٹیگر سے 3x طاقت۔

ڈسموڈیم گینگی ٹیکم

Desmodium Gangeticum

(Shalpani)

بخار، نوبتی بخار، گردن توڑ بخار، وغیرہ میں بالخصوص کام کرتی ہے۔

سر: ریڑھ اور دماغ کے پردوں کی سوزش، گردن توڑ بخار، سردرد جیسے سر پر کس کر پٹی بندھی ہو۔
 بخار: نوبتی بخار میں کارآمد ہے اور جیسا کہ سر کی علامات میں گردن توڑ بخار میں مفید ہونے کا ذکر ہو چکا ہے۔ صبح 7 بجے سردی لگتی ہے اور 2 گھنٹے جاری رہتی ہے۔ گرمی کا وقفہ آتے ہی ہتھیلیوں، ٹکڑوں، آنکھوں اور چہرے پر شدید جلن اور گرمی کے وقفہ کے اختتام پر ہلکا پسینہ آتا ہے اور بخار ختم ہو جاتا ہے۔

نیند: بے خوابی، نیند کم آتی ہے۔ مسلسل بخار آنے کی وجہ سے نیند متاثر ہوتی ہے۔

اطراف اور کمر: ریڑھ میں درد کے باعث تن کر نہیں بیٹھ سکتا۔ ہاتھوں اور پیروں میں جلن ہوتی ہے۔ پورے جسم کی رگوں میں درد اور چہرے پر گرمی۔

اپی، سٹرین

Epyhisterin

(Toxin of Uterine Blood)

یہ دوا ڈاکٹریٹ کی دریافت ہے۔ وہ اخراج خون کا اسی سے علاج کرتے تھے۔ ایک مریض جس کے رحم میں گوڑھا اور خون بہتا تھا۔ یہ زہر وہیں سے حاصل کیا گیا تھا۔ رحم سے اخراج خون چاہے وہ ریشہ دار گوڑھے کے باعث ہو یا ویسے ہو، یہ دوا اکیر ہے۔ اس کا استعمال ہمیشہ 30 سے 1000 تک کرنا چاہئے اور ہفتے میں صرف ایک بار دینے سے رحم سے بننے والا ہر قسم کا جریان خون رک جاتا ہے۔
مقابلہ: کاری نوسن، تھلاپی، مرکسین، ہائیڈراسٹس۔

الیکٹری سٹیاں

Electricitas

قدرتی یا مصنوعی بجلی کی لہریں شوگر آف ملک سے گزار کر اس سے پوٹنسیاں بنائی جاتی ہیں۔ بادل کے گرجنے، بجلی کے چمکنے سے بعض افراد پر 'منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ایسے ہی اس سے ہونے ہیں۔ مخصوص علامات میں اعصابی لرزہ، ڈر، خوف، بے چینی، پریشانی، شدید سر درد، دھڑکن، اعضاء کی سوجن شامل ہے۔

ذہن: بزدل، روتا ہے، چیختا ہے۔ بے چینی، پریشانی، طوفان کے وقت شدید خوف، بد مزاجی، بے ہوشی، جنون، حافظہ کی کمزوری، وقت کا اندازہ نہیں رہتا۔

سر: جھکنے سے چکر آتے ہیں۔ سر کی پشت میں درد، سر میں تپکن اور درد، اینٹھن کے ساتھ درد، بال تیزی سے بڑھتے ہیں۔

آنکھیں: آنکھ میں خشکی کے باعث درد ہوتا ہے۔ آشوب، چشم، آنسو بہتے ہیں۔ نگاہ دھندلی، ہرچر زردی مائل نظر آتی ہے۔ اندھیرے کمرے میں روشنی محسوس ہوتی ہے۔

کان: درد ہوتا ہے۔ جڑے سے کان تک درد، دائیں کان میں گردن تک نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ تپکن ہوتی ہے۔ کان کی سوزش گرمی اور سرخی کان میں پھنسیاں نکلتی ہیں۔

ناک: ناک میں سرسراہٹ کا احساس، سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ ناک سے بکثرت رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔ دودھیا خون جیسی رطوبت کا اخراج۔

چہرہ: چمک دار سرخ، پسینہ، بکثرت، چہرے کی سوزش، بڑے بڑے آبلے۔

منہ: ہونٹ پھٹ جاتے ہیں۔ اوپر والے دانتوں میں درد، تھوک کی زیادتی، زبان کی سوزش، گونگاہٹ

زبان کے زخم، حلق میں سرسراہٹ۔

معدہ: ذائقہ ترش، بھوک زیادہ، لرزہ اور پیاس، کھانے کے بعد مٹکی اور رال بہتی ہے۔
پیشاب: پیشاب میں سکڑاؤ کا احساس، تشنج، پیشاب درد، درد قونج، آندھی طوفان سے پیشاب میں درد ہوتا ہے۔
اسہال آتے ہیں اور ریاح بھر جاتی ہے۔

پاخانہ: ناکام حاجت، قبض، اسہال زردی مائل، بدبودار، اسہال کے بعد مقعد میں اینٹھن۔
پیشاب: مثانہ کے پھٹ جانے کا احساس، پیشاب کی زیادتی، از خود نکل جاتا ہے۔ صبح کے وقت نارنجی رنگ کا پیشاب آتا ہے۔

عورت: بجلی کے غسل کے دوران حیض کا آنا، حیض زیادہ، خون سیاہ گاڑھا۔ لیکوریا پہلے پتلا پھر گاڑھا۔
تنفس: زرخہ میں کھردرا پن، سرسراہٹ کے ساتھ کھانسی، خون تھوکتا ہے۔ سانس کمزور، تنگی تنفس۔

دل: دھڑکن بالخصوص آندھی طوفان سے قبل، طوفان کے باعث بے ہوشی قلب سے سینہ تک تیز چھین دار درد ہوتا ہے۔

کمر: گردن کی حرکت میں دشواری، ریڑھ میں سرسراہٹ، گردن کا گومڑا کندھوں میں جلن۔
بخار: روزانہ صبح لرزہ اور جمائیاں۔ کبھی بخار کبھی لرزہ، گلے کی سوزش، سر اور پشت میں تشنج، بخار شام کے وقت، پسینہ بکثرت۔

تعلق: مار فیا ایسی ٹیٹ۔ (بجلی کے جھٹکے کی بہترین دوا ہے۔) پارے کے اثر کو زائل کرتی ہے۔
مقابلہ: میگکٹس کے مرکبات اور ایکس ریز۔

خوراک: 30 سے 200 تک۔

فیکس انڈیکا

Ficus Indica

(Bot)

فیکس ریلی جیوسا کے مقابلہ میں خون روکنے کی صلاحیت زیادہ ہے۔ کسی وجہ سے گلے سے خون کا آنا جو تازہ ہوتا ہے۔ پیشاب اور پاخانے میں خون آتا ہے۔ حاد پیشاب جس میں خون اور آنوں کا اخراج ہوتا ہے۔ ساتھ درد اور مروڑ جو مریض کو دہرا ہونے پر مجبور کرتا ہے۔ خونی بواسیر میں مفید ہے اور خون کو روکتی ہے۔ رحم سے اخراج خون جو چمک دار سرخ ہوتا ہے اور یہ نونیک خارج ہوتا رہتا ہے۔ ایسی صورت میں بہت مفید ہے۔ کھانسی کے ساتھ خون آتا ہے۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔
پیشاب: سوزاک جس کی وجہ سے پیشاب کرتے وقت جلن ہوتی ہے۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔

زیابیطس

مرد: اگر منی کے کثیر اخراج کے باعث جریان کا عارضہ لاحق ہو جائے تو یہ بہت بہترین کام کرتا ہے۔
 مرد: 5 قطرے یا 1x کے 2 قطرے دن میں چار مرتبہ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

فلوئڈ کیری فولیسیس

Fluid Cerifolluce

گردے کی سوزش، مثانہ کی سوزش اور غدہ مذی کے بڑھنے میں یہ ایک مفید دوا ہے۔ پیشاب میں
 البیومن آتی ہے۔ گردوں کی خرابی کی وجہ سے استسقاء، غدہ مذی کی سوزش۔ درج بالا علامات میں مفید
 ہے بالخصوص اگر یہ تکالیف بوڑھے افراد میں ہوں۔ یہ ایک پیشاب آور اور مسکن دوا ہے۔ دافع
 عفونت ہے۔ جسم سے عفونتوں کو دور کرتی ہے۔ عصب شری کو قوت دیتی ہے اور اعصاب کی کمزوری
 کے باعث آنے والی جنسی کمزوری میں اکسیر ہے۔ اعصاب کی جملہ کمزوریوں کو رفع کر کے ان میں طاقت
 توانائی بھر دیتی ہے۔

مرد: 40 قطرے ایک کپ پانی میں ملا کر 3 یا 4 مرتبہ روزانہ استعمال کریں۔

جم نیما سیلو سٹرے

Gymenema Sylvestre

(Mebharingi)

زیابیس میں مفید ہے۔ سانپ کے زہر کو دور کرتی ہے۔
 پیشاب: پیشاب زیادہ آتا ہے۔ ساتھ شکر آتی ہے۔ یہ زیابیطس کے لئے ایک اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔
 پیشاب میں شکر ختم کر دیتی ہے۔ پیشاب بہت زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے حتیٰ کہ مریض کمزوری
 محسوس کرتا ہے۔ پیشاب کی رنگت سفید، غدہ مذی بڑھ جاتا ہے۔ پیشاب گاڑھا۔
 جلد: پورے جسم پر جلن، ناسور، گندے زخم۔ اس کے علاوہ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ منہ خشک، مردوں
 میں شہوت کی کمی ہوتی ہے۔
 طاقت: مرد: 8 طاقت۔

جینو کارڈیا اوڈوراٹا

Gynocardia Odorata

(Chal Mogra)

جذام کوڑھ میں مفید ہے۔ آتشک کا دوسرا درجہ، گنٹھیا، نقرس، سوریا سس، اگزیم، خارش اور دیگر جلدی امراض میں بہترین کام کرتی ہے۔ یہ چال موگرا سے تیار ہوتی ہے اور مذکورہ بالا ضدی و خبیث الامراض کے خلاف تیز بہد فہتھیار ہے۔

خوراک: مدر منکچر کے 2 قطرے یا 1x طاقت کا ایک قطرہ۔ اس کے خارجی استعمال سے دمہ یا کسی اور مزمن مرض کا اندیشہ ہوتا ہے۔

ہائی گروفیلیا سفی نوسا

Hygrophilia Sphinosa

(Kulekhara)

سوزاک میں مفید ہے۔ بے خوابی، لیکوریا، پیشاب کے عوارض، پتھری، جلدی امراض میں کارگر ہے۔ جلد: ایسے جلدی امراض میں مفید ہے۔ جو گرمی سے بڑھتے اور سردی سے کم ہوتے ہیں۔ بخار: ملیریا اور چھپاکی۔ جیسے ہی درجہ حرارت بڑھتا ہے۔ خارش شروع ہو جاتی ہے۔ جو سردی سے کم ہوتی ہے۔ بخار صبح کے وقت شروع ہوتا ہے لیکن آغاز میں نہ تو سردی لگتی ہے اور نہ پیاس لگتی ہے۔ مدر منکچر سے 30 طاقت۔

ہیمی ڈیس مس انڈیکا

Hemi Desmus Indica

(Annit. Mool)

کسی عفونت یا کسی اور وجہ سے اگر خون میں زہریلا پن پیدا ہو جائے تو یہ ایک بہترین موثر دوا ہے، کیونکہ یہ زہریلے پن اور عفونتی اثرات ختم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اگر پارے کا غلط استعمال کروایا جائے تو بہت بہت تکالیف کے علاوہ جلدی ابھار اور جلدی عوارض لاحق ہوتے ہیں یہ دوا ان تمام حالتوں کو ختم کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔

ڈاکٹرای جے براؤننگ کے مطابق یہ دوا آتشک، آتشکی ابھار، آتشک کے دیگر اثرات مثلاً گنٹھیاوی درد، ہضم کی خرابی، بھوک کی کمی میں بہت فائدہ مند ہے۔ مزید یہ کہ اسے سار سا پریلا کے بدل

کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔
خوراک: مدد منیجر سے 3x طاقت۔

آئرس ٹینکس

Iris Tenax

(Iris Mirror)

ذہن: اداسی، پست ہمتی، مریض کو عجیب احساس ہوتا ہے کہ اس کے عزیز واقارب مر گئے ہیں اور اس وہم سے گھنٹوں روتا ہے۔ دوپہر کے وقت تمام طاقت سلب ہو جاتی ہے۔

سبز: سر درد اور داہنی آنکھ سے شروع ہو کر سر کے دائیں حصہ میں پھیلتا ہے۔ درد کے دوران سبز رنگ کی صفراوی تے آتی ہے۔ تے نہ ہو تو شدید متلی ہوتی ہے۔ 2 بجے بعد دوپہر سردی محسوس ہوتی ہے۔ صبح 5 بجے کپٹیوں میں درد ہوتا ہے۔ جو ٹھنڈے تکیے پر سر رکھنے سے کم ہوتا ہے۔ صبح جاگنے پر کھوپڑی میں جلن اور خارش۔

آنکھیں: دونوں آنکھوں میں خارش اور کپٹیوں میں درد اور جلن لیکن پانی نہیں بہتا۔
منہ: بائیں جانب اوپر والی داڑھ میں درد اور لمبے ہونے کا احساس۔ منہ اور حلق میں آگ جیسی جلن ہوتی ہے۔ جلن کے باعث نگلنے پر مجبور ہوتا ہے۔ منہ خشک، حلق کی جلن ٹھنڈی ہوا سے کم ہوتی ہے۔
معدہ: صبح جاگنے پر کھڑا ہونے کے بعد معدہ میں بیٹھنے کا احساس اور سبز زرد صفراوی تے ہوتی ہے۔ چائے پینے سے سکون ملتا ہے۔ فم معدہ میں شدید درد۔

پیٹ: پیٹ میں درد دائیں جانب زیادہ، بڑی آنت میں درد، بڑی آنت کا سرادبانے سے شدید متلی، شدید درد زخم کا اندیشہ، درد میں اضافے کے ساتھ کپٹیوں میں بھی درد ہوتا ہے اور سبز صفراوی تے ہوتی ہے۔ سینکے سے سکون ملتا ہے۔ اپنڈکس۔

پاخانہ: آدھی رات کے بعد بکثرت پاخانہ۔ قبض۔

بخار: شدید لرزہ، 2 بجے بعد دوپہر بخار اور معمولی پسینہ آتا ہے۔

زیادتی: صبح جاگنے پر 2 بجے دوپہر۔

کمی: ٹھنڈے تکیے سے، ٹھنڈی ہوا سے، سینکے سے، چائے سے۔

انفلونزائیم

Influenzium

یہ انفلونزائیم کے مواد سے تیار ہوتی ہے۔ بہت سے ڈاکٹروائی نزلہ میں اس کا کثیر استعمال کرتے

ہیں۔ ایسی صورت میں حفظ ماتقدم کے طور پر 30 طاقت میں دن میں 2 بار دیں تو وبائی نزلہ سے محفوظ رہیں گے۔ اکثر و بیشتر مریض انفلوآنزیم سے ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالتوں میں پیٹیشیا سے بہتر کام کرتی ہے۔ حفاظتی طور پر اس کے ساتھ آر سینیکم 30 کا استعمال بھی درست ہے۔ یہ ایک گہرا اثر کرنے والی دوا ہے۔ جس کی وجہ سے بعض اوقات پرانی امراض کو باہر نکال دیتی ہے۔ معمولی نزلہ زکام اور نزلہ زکام کے مسلسل رجحان کو بھی روکتی ہے۔ مزمن نزلہ میں بھی مفید ہے۔
 معاون: سی سی فیوگا، آر سینیکم، بیلادونا، برائی اونیا، مرکوس، ٹیوبرکولینم۔

جسٹیشیاریورم

Justicia Rubrum

(Bansa)

یہ بہت فائدہ مند دوا ہے۔ جب جسٹیشیاریورم ڈھاٹوڈانا کام ہو جائے تو یہ کام کرتی ہے اور جملہ امراض کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ جب خون مٹی بلغم کثیر مقدار میں آرہی ہو یا خون کی قے آتی ہو۔ جس طرح دق میں ہوتا ہے تو ایسی حالت میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے اور خون روکنے کے لئے نہایت اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔
 خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

کرچی

Kurchi

نئی و پرانی پیچش میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ اس کے استعمال سے فوری نتائج ملتے ہیں۔ اس میں نقاہت اور کمزوری بھی پائی جاتی ہے۔ ناف کے بائیں طرف کانٹا چھنے کا احساس۔ تھوک کی زیادتی، مریض کی بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ جب آپ بے شمار ادویات استعمال کر کے مایوس ہو چکے ہوں اور ایسے میں یہ اندھیرے میں روشنی کی کرن ہے اور لازمی شفا دیتی ہے۔ ناف کے گرد وقفے وقفے سے اینٹھن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ آنٹوں اور خون کے اخراج سے سکون محسوس ہوتا ہے۔ دائیں جانب لیٹنے سے علامات میں شدت آتی ہے۔ (اس کے علاوہ یہ بات تجربہ میں آئی ہے کہ یہ بوا سیر اور سنگرہنی میں بھی مفید ہے اور معدہ اور آنٹوں کی کمزوری کہ کھانا کھاتے ہی پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں مدر منکچر کی بڑی مقدار کم از کم 50 قطرے دن میں 4 بار دیں۔)
 خوراک: مدر منکچر کے 5 قطرے ہر 2 گھنٹے بعد۔

لیوکس اسپیرا

Leucas Aspera

(Drona)

بخار دمہ والی کھانسی میں بہترین کام کرتی ہے۔ جگر اور تلی بڑھ جائے اور یرقان میں مفید ہے۔
پیش میں بھی کارگر ہے۔ زہریلے جانوروں کا کاٹنا۔
زہریلے جانوروں کا ڈسنا: سانپ کے ڈسنے میں مفید ہے۔ ایسی صورت میں ڈسنے کی جگہ پر مدر چھڑ
لگانا مفید ہے۔ نیز 10 سے 15 قطرے ہر 15 منٹ بعد پلائیں حتیٰ کہ مریض کی حالت درست ہو جائے۔ کچھ
کے کاٹے میں بھی ایسا ہی اثر رکھتی ہے اور جلن کو فوری طور پر ختم کرتی ہے۔
خوراک: مدر ٹیچر سے 3x طاقت۔

لوفامارا

Luffa Amara

(Titpola)

بخار اور بالخصوص نوبتی بخاروں میں مفید ہے۔ اس کو ایک طاقت بخش ٹانک کے طور پر بھی
استعمال کیا جاسکتا ہے۔
بخار: نوبتی بخار جس میں صبح کے وقت سردی لگتی ہے۔ سردرد بھی ہوتا ہے۔ منہ خشک پیاس لگتی
ہے۔ ذائقہ کڑوا۔
پاخانہ اور قے: پاخانہ پتلا، ابلے چاولوں کے پانی جیسا جو ہر 15 منٹ بعد آتا ہے۔ قے کا پانی زرد اور
گرم۔ کبھی کبھار خون بھی آتا ہے۔ ہر آدھے گھنٹے بعد قے ہوتی ہے۔ بعض اوقات قے اور پاخانہ
یکٹھے آتے ہیں۔ اپیکاک ناکام ہو جائے تو یہ کام کرتی ہے۔
دیگر علامات: بے چینی، بے قراری، نبض کمزور، پورے جسم میں جلن کا احساس اور کبھی سردی کے
احساس کے ساتھ۔ جسم پسینہ کی وجہ سے ٹھنڈا۔
خوراک: مدر ٹیچر سے 6 طاقت۔

لوفابندال

Luffa Bindal

(Bindiq)

پرانے پیریا میں مفید ہے۔ تلی اور جگر پر خاص اثر رکھتی ہے۔ تلی اور جگر کے عوارض، تلی کی سوزش، تلی اور جگر کا بڑھ جانا اس حالت میں سیانو تھس سے بڑھ کر مفید ہے۔ پتہ کی درد اور پتھری میں کارآمد ہے۔ نیز دیگر صفراوی شکایات میں بھی اچھا کام کرتی ہے۔
خوراک: مدر منجھر سے 6x طاقت۔

لونا

Luna

(Moon Rays)

شوگراف ملک کو چاندنی میں رکھ کر اس سے طاقتیں بنائی جاتی ہیں۔ ایسی تکالیف جن کا چاند کے ساتھ تعلق ہو جیسے مرگی، پاگل پن، جلدی امراض وغیرہ۔ سائیکو ٹک افراد کی اعصابی شکایات بھی چاند کے زیر اثر آتی ہیں۔
ذہن: چڑچڑا، تنہائی پسند، دماغی اور جسمانی محنت سے نفرت، غمگین، چاندنی کے اثرات بالخصوص پورے چاند کے۔

سر: چکر آتے ہیں۔ صبح 3 بجے شدید درد، پیشانی میں درد۔
آنکھیں: ریت کا احساس، ڈنگ لگنے جیسا درد، پپوٹوں کی سوزش، رطوبت کا بکثرت اخراج اور درد۔
ناک: زکام، چھینکیں اور سر کی پشت میں درد۔ شام 4 بجے شدید نزلہ، زردی مائل رطوبت کا اخراج اور آنسو بہتے ہیں۔

منہ: زبان کے بائیں جانب ذائقہ کڑوا، رال کی زیادتی۔
معدہ: ترش ڈکار، بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ متلی، نامعلوم چیز کھانے کی خواہش۔ معدے میں ریا ج جو دودھ پینے سے بڑھتی ہے۔ آدھی رات کے بعد معدہ میں جلن۔
پیٹ: پیٹ درد جو ناف سے اوپر شروع ہوتا ہے جو آگے جھکنے پر مجبور کرتا ہے۔ اچھارہ کا احساس جو ڈکار آنے سے کم ہوتا ہے۔ 3 بجے بعد دوپہر جگر اور تلی میں درد ہوتا ہے۔
پاخانہ: پاخانہ کی فوری حاجت اور ہوائے اخراج سے سکون ملتا ہے۔
پیشاب: پانی جیسا، مقدار میں زیادہ، بعض اوقات سیاہی مائل۔

عورت: حیض مقدار میں کم خون سیاہ تاردار، اندام نہانی کی خارش جو سرد پانی سے کم ہوتی ہے۔
 کے مقام پر درد جیسے رحم سکڑ رہا ہو۔ اخراج خون، لیکوریا زرد رنگ کا۔ بیضہ الرحم میں درد۔
دل: ابکائی آنے پر احساس کے دل رک جائے گا۔ ڈکار آنے سے راحت ملتی ہے۔ لیٹ جانے سے۔
زیادتی: نبض تیز دم گھٹنے کا احساس۔

اطراف: کندھوں میں درد بائیں گھٹنے میں درد جو چلنے سے کم ہوتا ہے۔ ٹانگوں اور کمر میں درد۔
زیادتی: نیند کے بعد دودھ سے۔

کمی: کھلی ہوا میں ٹھنڈے پانی سے ڈکار سے اندام نہانی سے ریاخ خارج ہونے سے۔
تعلق: مقابلہ: ایتھوزا، میگ کارب (دودھ سے تکالیف کا بروہنا)

نئے چاند پر تکالیف میں اضافہ: ایلوینا، بوفو، کلکیریا، کاسٹیکم، کلیمس، کیوپرم، لائیگو پوڈیم، سہانا، سپیا، سیلیشا۔

طاقت: 200 سے 1000 اور بلند تر۔

ملیریا آفیس نیلس

Malaria Officinalis

جب ملیریا کے نوبتی بخار میں درجہ حرارت بہت ہو جائے تو یہ دوا اسے کم کرنے میں مفید ہے۔ 1x طاقت کے 2 قطرے ہر آدھے گھنٹے بعد دیں۔ درجہ حرارت کسی قسم کے ضرر کے بغیر کم ہو جائے گا۔ جب ملیریا میں کوخین کا بے تحاشا غلط استعمال ہوا ہو اور اسے دبا دیا گیا ہو تو ایسی حالت میں مفید ہے۔ یہ دوا کوخین کے بد اثرات ختم کر دیتی ہے اور دبا ہوا بخار بحال کر دیتی ہے اور ایک بار پھر مریض کو درست اور کھلی شفا کا موقع فراہم کرتی ہے۔

خوراک: ابتداء میں 1x یا دو سری چھوٹی طاقت استعمال کریں۔ بعد میں بلند طاقت دیں۔

او سیم کیری او فلیسم

Ocimum Caryophyllatum

(Dulal Tulsi)

جریان منی، سوزاک اور پیشاب میں خون آنے میں مفید ہے۔ پیش میں بھی اچھا کام کرتی ہے۔
پیشاب: بار بار آتا ہے۔ کثرت بول، پیشاب کے دوران سخت جلن ہوتی ہے۔ پیشاب میں پیپ کا اخراج ہوتا ہے۔ خون کا اخراج ہوتا ہے۔ گردوں، پیڑو اور مجری البول کے نقائص دور کرتی ہے۔
سوزاک: ابتدائی درجہ جب پیشاب کے ساتھ جلن ہوتی ہے اور پیپ کی آمیزش ہوتی ہے۔

ذراک: در پتھر سے 6x طاقت۔

اسیم سینک ٹم

Ocimum Sanctum

(Tulsi)

دمہ، نزلہ، زکام، گلے کے امراض، کھانسی، بخار وغیرہ میں مفید ہے۔ نوبتی، بخار، تپ، دق، تشنج، جھٹکے وغیرہ میں بھی کارگر ہے۔ ڈاکٹر مورے کے مطابق پیٹ کے کیڑوں کو مارتی ہے۔
 ذہن: بھولنے والا، بے قرار، ضدی، یکسوئی کی کمی، بستر پر لیٹنے سے نفرت۔ غدہ مذی کی خرابی کے باعث غنودگی اور جواب دیتے ہوئے سو جاتا ہے۔

سر: سردرد، سرو، جھل، جیسے کیل ٹھونکی جا رہی ہو۔ دبانے سے سکون ملتا ہے۔ چکر جو چلنے سے بڑھتے ہیں۔ سر کو مضبوطی سے باندھنے پر سکون ملتا ہے۔ چند یا گرمی کا احساس جیسے ٹھنڈا پانی ڈالنے یا پنکھا کرنے سے راحت ملتی ہے۔

آنکھیں: درد ہوتا ہے۔ آنکھیں سرخ، زکام کے باعث پانی بہتا ہے۔ آنکھیں دکھتی ہیں۔ کسی چیز کو سسل دیکھنے سے نگاہ دھندلا جاتی ہے۔

کان: شور سنائی دیتا ہے۔ شور برداشت نہیں ہوتا۔ کان بہتا ہے۔ بدبودار پیپ کا اخراج، قوت سماعت کم ہو جاتی ہے۔ کانوں میں گرمی کا احساس۔

ناک: زکام کے باعث چھینکیں، ناک سے پتلا پانی بہتا ہے۔ نتھنے زخمی، نکسیر آتی ہے۔
 چہرہ اور منہ: چہرے کی رنگت سرخ یا زرد۔ ہونٹ چمک دار سرخ، رال بہتی ہے۔ منہ کے آبلے۔ زبان چمک دار سرخ، کنارے سرخ درمیان میں میل کی موٹی تہ، ہونٹ خشک اور کالے جیسے جل گئے ہوں۔

گلا: نکلنے وقت درد ہوتا ہے۔ کھانستے وقت درد ہوتا ہے۔ گلے میں خارش ہوتی ہے۔
 سینہ: کھانسی یا چھینک کے ساتھ سینے میں درد ہوتا ہے۔ دمہ میں بے قراری کے باعث بستر پر لیٹ نہیں سکتے۔ تپ دق کے پہلا درجہ میں مفید ہے۔ خشک اور تکلیف دہ کھانسی، بوڑھوں میں تنگی تنفس۔
 پیٹ: اچھارہ، بالخصوص انٹریوں میں، ڈکار، ہچکی، بھوک کا احساس، بھاری پن جو پاخانہ آنے سے بھی کم نہیں ہوتا۔ جگر اور تلی میں اینٹھن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ معدہ کے دل کی جانب والے چھید پر درد ہوتا ہے۔

بخار: انفلوئنزا اور بخار۔ ایسے بخار جن کے ساتھ کھانسی بھی ہو۔ بخار اور اندرونی لرزہ۔ پورے جسم میں جھکن، وہم اور بے چینی، غشی۔

نوبتی بخاروں میں سردی لگنے کے دوران جمائیاں اور انگڑائیاں آتی ہیں۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں تشنج اعصاب میں بجلی جیسے جھٹکے۔ درجہ حرارت بڑھنے کے ساتھ پیاس بھی بڑھ جاتی ہے اور چہرہ آنکھوں سے گرمی نکلتی ہے۔ بغلوں کندھوں اور سینہ پر پسینہ۔

پاخانہ: پاخانہ بدبودار، خون آلود، زرد، سبز، تیز بخار کے دوران از خود خارج ہو جاتا ہے۔ موسم بہار اور موسم گرما کے اسہال۔

پیشاب: بچے غیر ارادی طور پر پیشاب کر دیتے ہیں۔ پیشاب کے دوران درد، کثرت بول۔

عورت: بچہ کی ولادت کے بعد عرصہ تک خون آتا ہے۔ لیکوریا۔

خوراک: مدر نکچر سے 3x طاقت۔

اووالٹا

Ova Testa

(Egg Shell)

یہ لیکوریا کی بہت بڑی دوا ہے۔ جو بلا علامت کام کرتی ہے۔ ہر قسم کے لیکوریا میں کسی خوف کے بغیر استعمال کروائیں۔ لیکوریا کا اخراج بکثرت بدبودار اور احساس کہ کمر ٹوٹ جائے گی یا یہ کہ کمرے ٹکڑے باہم ڈوری کے ساتھ بندھے ہیں، بکھر جائیں گے۔

لیکوریا کے علاوہ رحم سے اخراج خون کو بھی روکتی ہے حتیٰ کہ رحم کے منہ کے کینسر میں بھی مفید ثابت ہو چکی ہے۔ ایک بے ضرر اور فائدہ مند دوا ہے۔ جب لیکوریا میں کوئی دوسری دوا سمجھ نہ آئے اس کو استعمال کریں۔ جسم کے اندر کیمیشیم کی کمی کو بھی پورا کرتی ہے۔

خوراک: 1x سے 3x ایک گرین دن میں 3 مرتبہ۔

اولڈن لینڈیا ہریسیا

Oldenlandia Herbacea

(Khetpapa)

حادو مزمن بخار، یرقان، ہریات میں مایوسی اور ناامیدی کا احساس۔

بخار: درجہ حرارت بڑھتے ہی سردی، پیاس، سرد درد اور جلن کا احساس شروع ہو جاتا ہے۔ درجہ حرارت بتدریج کم ہوتا ہے۔ صفراوی اسہال، زبان پر زرد میل کی تہ، کسی دن بخار کا حملہ خفیف ہوتا ہے لیکن دوسرے دن بہت تیز ہوتا ہے۔ پتہ کی خرابی کے باعث ذائقہ کڑوا اور کڑوی لگتی آتی ہے۔

خوراک: مدر نکچر سے 30 طاقت۔

آسی جینم

Oxygenium

سر: پیشانی میں ہلکا درد ہوتا ہے۔ بالخصوص بائیں آنکھ کے اوپر۔ بائیں کنپٹی میں درد اور چھونے سے ٹھنک کا احساس۔ کاسہ سر پر مسلسل پسینہ آتا ہے۔ پوٹوں اور چہرے کی جلد میں سرسراہٹ۔
ناک: ناک خشک کھرنڈ کو کریدنا پڑتا ہے۔ صبح کے وقت سفید رطوبت کا اخراج۔ کھانسی اور ساتھ چھینکیں۔

منہ: منہ کے اندر زخم، حلق میں خراش۔

پیٹ: شدید نفخ، پاخانہ کے ساتھ ہوا کا اخراج۔ معائے مستقیم میں ہوا کی موجودگی کے باعث پاخانہ کی حاجت۔ ہوا خارج کرتے وقت ڈرے کہ پاخانہ نہ خارج ہو جائے۔

سانس: شدید کھانسی اور چھینکیں اور بعد میں حلق اور سانس کی نالیوں میں دھن جیسے زخم ہو۔ آواز بگڑ جاتی ہے۔ سینے کی ہڈی میں سرسراہٹ کے باعث کھانسی جو کروٹ لینے سے بڑھتی ہے اور چت لینے سے کم ہوتی ہے۔ ساتھ بکثرت بلغم خارج ہوتا ہے۔ رات 2 بجے سے صبح 5 بجے تک خشک کھانسی۔ سینے میں گھٹن کا احساس، سانس آہستگی سے لیتا ہے۔

کمر اور اطراف: تمام کمر بالخصوص پیڑوں میں درد اور تھکن۔ ٹانگوں اور رانوں میں تھکن کا احساس مبرز کے قریب خراش کے دانے جو درد کرتے ہیں اور بعد میں آبلے بن جاتے ہیں۔
مرد: خصلوں کے دائیں، طرف باریک دانے جن میں ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔ یہ دانے صرف ایک دن رہتے ہیں۔

تعلق: افیون، مارفین، سٹرکینیا کے لئے تریاق ہے۔

مقابلہ: کالی بانیکروم، کالی کلور، الیکٹری سٹیاں۔

خوراک: 3 سے 1000۔

Rauwolfia Serpentina

(Esrol)

راؤولفیا سرپینٹینا

بلند فشار خون یعنی ہائی بلڈ پریشر کی درجہ اول دوا ہے اور ایسے مریضوں کے لئے نعمت بے بہا کا درجہ رکھتی ہے۔ اس مقصد کے لئے ہر منٹ 10 قطرے دن میں 2 بار دیں۔ بہتری کی صورت میں 1x دیں۔ اسی طرح مرض کو سنبھالیں۔

جریان خون، اعصابی کھنچاؤ میں بھی کام کرتی ہے کیونکہ یہ نظام اعصاب پر اثر کرتی ہے۔ مرکزی نظام اعصاب کو درست کرتی ہے لہذا یہ شدید قسم کے جنون اور پاگل پن میں بھی مفید ہے۔ بخار دور کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ بالخصوص پر سوتی بخار۔
خوراک: مدر ٹیچر سے 2x تک۔

سولینم زینتھوکارپم

Solanum Xanthocarpum

(Kantikari)

کھانسی اور خارش، زکام اور بخار، سانس کی تکالیف، دمہ، براؤنکائٹس، آواز کی بندش، اگر تمام ادویات آواز کی بندش ختم کرنے میں ناکام ہو جائیں تو یہ ضرور کام کرتی ہے۔ پتہ اور آلات بول کے عوارض۔

بخار: حاد بخار جب شدید پیاس بھی ہو۔ کھانسی اور پسلیوں میں درد ہو۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ پورے بدن میں جلن کا احساس ہوتا ہے اور درد بھی ہوتا ہے۔
 تنفس: کھانسی آتی ہے اور ساتھ خارش ہوتی ہے۔ زکام، نمونیہ، براؤنکائٹس، آواز کی بندش، سانس کی نالیوں کی سوزش، دمہ۔

پیشاب: پیشاب میں رکاوٹ، سکڑاؤ کا احساس، پتھری، پیشاب کی رکاوٹ دور کرتی ہے۔
 مدر ٹیچر سے 3x طاقت۔

سول

Sol

(Sun Light)

شوگراف ملک پر دھوپ کے اثرات حاصل کر کے طاقتیں تیار کی جاتی ہیں۔ زخم، مہاسے، پیدائشی نشان، نہ مند مل، ہونے والے زخم، اعصابی عوارض، چھائیاں، کینسر، ٹی بی کے پھوڑے، قلج اور لو لگنے میں مفید ہے۔ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک تشیخ۔

ذہن: اعتصاب میں تحریک اور پریشانی، جلد ڈر جاتا ہے۔

سر: شدید سردرد پیشانی سے چند یا تک، چہرے پر دباؤ کا احساس اور گرمی، دھوپ لگنے سے چند یا درد ہوتا ہے۔ دماغ میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ سر کے بائیں جانب درد ہوتا ہے۔

آنکھیں: دھوپ سے بینائی میں کمی یا اندھا پن، آنکھوں کی سوزش، روشنی ناقابل برداشت۔

کان: بائیں کان سے ٹاک تک گولی لگنے والا درد 'جزوی' بہرہ پن آتا ہے۔
 ٹاک: چھینکیں، گلے میں درد اور سوزش کے ساتھ زکام کی شکایت ہوتی ہے۔
 منہ: ناقابل بیان ذائقہ، بولنے میں دقت، دانت پیتا ہے۔ مریض ہر چیز کھاتے سے قبل دھوپ میں رکھتا ہے کہ ایسے چیز مزیدار ہو جاتی ہے۔
 معدہ: قے آنے کا رجحان، معدے میں گرمی، خالی پن کا احساس، فم معدہ میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔
 پیٹ: اچھارہ اور سختی، معدہ میں بچے کے سر کے برابر کسی چیز کا احساس۔ یہ احساس رحم میں ہوتا ہوا پستانوں کی طرف آتا ہے۔ پستانوں میں دودھ آنے کا احساس۔
 عورت: حیض وقت سے قبل آتا ہے۔
 اطراف: ہاتھ پاؤں سرد، دائیں جانب بازو اور پاؤں کا جزوی فالج۔
 تعلق: مقابلہ: لوٹا، الیکٹری سٹیاں، میگکٹس۔ دھوپ سے نفرت (لیکس، نیٹرم کارب)۔
 مصلح: بیلاڈونا، گلوٹامین، جلی میم۔

رُمی نالیار جونا

Terminalia Arjuna

(Arjun)

عارضہ قلب، تنگی تنفس، دل کا درد، چکر، چوٹ یا ہڈی ٹوٹنے سے ہونے والے درد اور نیل پڑنے میں مفید ہے۔ پیشاب میں خون، سوزاک۔
 سر: افسردہ، پریشان، سرچکراتا ہے۔ کان میں گھنٹی کی آواز آتی ہے۔ منہ کا ذائقہ کڑوا۔
 دل: سانس کی دقت، دھڑکن، دل کی درد اور کمزوری، بہترین مقوی قلب ہے۔ احساس کہ دل بند ہو جائے گا۔ دھڑکن کی تیزی نے مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ زندگی سے بیزار ہو جاتا ہے۔ بائیں کروٹ لیٹ کر بایاں بازو دباتا ہے کہ شاید سکون مل سکے۔ دل میں اجتماع خون کا احساس، مریض سمجھتا ہے کہ صرف خون کی قے آنے سے سکون مل سکتا ہے۔ کھانسی سے قبل دھڑکن اور نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ نبض بے قاعدہ، کبھی تیز، کبھی آہستہ دل کی مذکورہ علامات میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔
 پیشاب: سوزاک، پیشاب میں خون آتا ہے۔ نیز جریان منی میں مفید ہے۔
 خوراک: مدر، شکر سے 3x طاقت۔

ٹرمی نالیا چیمبولا

Terminalia Chembula

(Hari Taki)

اسہال، قبض، مزمن پیش، پتہ کا درد، چکر، خونی بوا سیر اور جلدی امراض میں مفید ہے۔
 ذہن: اداسی، دل اچاٹ، مزاج کی اچانک تبدیلی اور سستی۔
 سر: دن رات چکر آتے ہیں۔ دھوپ سے تکلیف بڑھتی ہے۔ حرکت اور دباؤ سے زیادتی اور سردی پانی کے غسل سے۔ شام کو سرد خشک ہوا سے اور کھانے یا سونے سے سکون ملتا ہے۔
 منہ: منہ سے رال بہتی ہے اور ٹھنڈے پانی کی پیاس، اوپری جڑے میں دکھن کا احساس مسوڑھے بنی اور متورم، بدبودار ڈکار آتے ہیں۔ زبان خشک، تھتھلاہٹ، زبان کی نوک سرخ، زبان میں درد اور کپا پن۔

معدہ: بھراؤ کا احساس، درد۔

اطراف: کمر میں درد جو بیٹھنے سے بڑھتا ہے اور بستر میں لیٹنے سے یا سونے سے کم ہوتا ہے۔ گردن ل پشت میں اور سینے میں دائیں جانب دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔
 پاخانہ: پاخانہ کی بار بار حاجت، مقدار میں کم یا بالکل نہیں آتا۔ پاخانہ کے دوران پسینہ آتا ہے۔ مقد میں خارش، آنوں ملے اسہال، درد اور معدہ میں جلن۔

پیشاب: پیشاب کی بار بار حاجت لیکن پیشاب کم آتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت جلن ہوتی ہے۔
 دیگر علامات: کندھے کی تگن میں درد۔ خارش جسے کھانے سے سکون ملتا ہے۔ نبض بے قاعدہ اور کمزور سانس گہرا اور گرم۔

خوراک: مدر، نچر سے 30 طاقت۔

ٹنوسپورا کارڈی فولیا

Tinospora Cordifolia

(Glo)

اخراج منی کے باعث آنے والی کمزوری۔ بخار اور وہ بھی ایسا جس میں مریض کوئی خاص تکلیف محسوس نہیں کرتا۔ تلی کے عوارض، یرقان، کوڑھ، جذام، لیکوریا، جلدی امراض، آتشک کا درد برا درجہ، سوزاک، پیشاب کم آتا ہے۔ دھڑکن تیز۔
 بخار: نئے و پرانے ملیریا میں مفید ہے۔ بخار بعد دوپہر سردی کے ساتھ آتا ہے۔ صفراوی تے بخار کے

آناز میں پیاس لگتی ہے، سرد درد ہوتا ہے۔ مزمن بخار جس کے ساتھ سوزاک یا اخراج منی کی علامات بھی پائی جائیں مفید ہے۔ کونین کے بدنتاج جس سے اکثر بخار رہتا ہے اور ساتھ ہی ہاتھوں اور چہرے پر جلن ہوتی ہے۔ یرقان۔
 پیشاب: پیشاب کی بار بار حاجت لیکن کم مقدار میں آتا ہے۔ پیشاب کے ساتھ پیپ خارج ہوتی ہے اور جلن بھی ہوتی ہے۔
 درمنگچر سے 6x۔

ٹروس پنٹھس ڈائی یوا

Trichosanthes Dioiuo

(Patal)

مزمن ملیریا کالا آزار، متلی، ابکائی اور تے۔
 سر: افسردگی، بایوسی، بستر میں لیٹنے سے چکر، بخار کے دوران شدید سرد درد ہوتا ہے۔
 آنکھیں: رنگت زرد اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔
 منہ: منہ خشک، حلق خشک، لیس دار رال، ذائقہ خراب، بار بار پانی بھرتا ہے۔ منہ کا ذائقہ کڑوا، حلق میں جلن ہوتی ہے۔
 معدہ: متلی، تے، پیٹ پھول جاتا ہے۔ اچھارہ، لیس دار اور خون ملی تے ہوتی ہے۔ پانی پینے کے بعد ڈکار آتے ہیں اور پھر تے ہو جاتی ہے۔ شدید بھوک، صبح کے وقت ناشتہ کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ سرد اشیاء کھانے کی شدید خواہش۔
 پیٹ: خالی پن کا احساس ہوتا ہے۔ بے قراری، صبح 11 بجے گرمی لگتی ہے۔ تلی اور جگر بڑھ جاتے ہیں اور درد ہوتا ہے۔ یہ درد چھینکنے، کھانسنے اور حرکت سے بڑھتا ہے۔
 پاخانہ: مقدار میں زیادہ، سبز یا زرد رنگ کا، خون ملا، بار بار پاخانہ کرنے سے تھکن ہوتی ہے۔ مقعد میں خارش اور درد۔
 بخار: 11 بجے دن سردی کا آغاز ہوتا ہے۔ دوران بخار پورے جسم میں جلن ہوتی ہے۔ درجہ حرارت بڑھنے کے ساتھ سرد درد اور پیاس بڑھتی ہے۔ تیز بخار اور ساتھ متلی تے اور رال بہتی ہے۔ یہ بخار دوسرے دن مزید تیز ہو جاتا ہے۔ تمام جملہ علامات میں بہترین نتائج دیتی ہے۔ صفراوی علامات کے حامل بخار بھی اس کے دائرہ اثر میں آتے ہیں۔ تیز بخار کی وجہ سے جگر اور تلی بڑھ جاتے ہیں۔
 درمنگچر سے 30 طاقت۔

ورنویا این تھیل مین ٹیکا

Vernonia Anthelmintica

(Somraja)
یہ دوا کیڑوں کے لئے نہایت مفید ہے بے شمار خوبیوں کی حامل ہے۔ پیٹ کے کیڑے اور ان سے پیدا ہونے والی تمام امراض کو ختم کرتی ہے۔ بالخصوص دھاگہ نما کیڑوں کے لئے بہت ہی کارگر ہے۔ کیڑوں کے باعث بستر پر پیشاب اور دانت پیسنے وغیرہ میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔
خوراک: مدر ٹیکچر سے 3x طاقت۔

وابر نم پرونی فولیم

Viburnum Pronifolium

یہ دوا رحم پر اثر کرتی ہے۔ رحم سے اخراج اور حیض درد کے ساتھ آنے میں مفید ہے۔ دوران حمل صبح کے وقت متلی اور قے میں بہت کام کرتی ہے۔ دردزہ ایک نہایت تکلیف دہ درد ہے اگر یہ ناقابل برداشت ہو جائے تو یہ کم کر کے قابل برداشت بنا دیتی ہے۔ زچگی کے بعد کے جریان خون میں مفید ہے۔ اسقاط حمل کی بہترین دوا ہے۔ اسقاط کو روکتی ہے اور اسقاط ہونے کی صورت میں بھی حالات کو سنبھالتی ہے۔ بعض اوقات ادویات کے استعمال سے اسقاط کا خطرہ کا پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں ادویات کے زہریلے اثرات ختم کر کے اسقاط کے خطرے کو دور کرتی ہے۔ جو عورتیں بانجھ پن کا شکار ہوتی ہیں ان میں استقرار حمل کی صلاحیت پیدا کرتی ہے اور ان کے گلشن میں بہا لاتی ہے۔
خوراک: خاص حالات میں مدر ٹیکچر کے 10 قطرے ہر ایک گھنٹہ بعد اور عام حالات میں 5 قطرے دن میں 3 مرتبہ۔

ازگوٹائیم

Ergotinum

(Secale Cornutum)

یہ دوا سکیل کار کھار ہے۔ اس کا اثر پھیپڑوں اور رحم پر بہت زیادہ ہے۔ پھیپڑوں اور رحم کے جریان خون میں مفید ہے بالخصوص اگر اس کا زہر جلد انجکشن دیا جائے۔ اثرات سکیل کار کے مشابہ ہیں۔ ڈاکٹر کوٹنگ کے مطابق جب علامات سکیل کار کو طلب کر رہی ہوں لیکن دوا کام نہ کر رہی ہو تو یہ دوا بہترین نتائج دیتی ہے۔ ان کا ایک کیس ڈاکٹر کاشی رام نے درج کیا ہے کہ ایک مریض کا مقعد کھار کھا تھا

اور ہر وقت رطوبت خارج ہوتی رہتی پاخانہ کے اخراج کا احساس نہ ہوتا تھا۔ ہر قسم کا ایلو پیتھک علاج نام کام ہو چکا تھا حتیٰ کہ وہ خود کشتی کرنا چاہتا تھا۔ حتیٰ کہ وہ ڈاکٹر کو ٹک کے پاس آیا انہوں نے ارگوٹائیم 2x جس سے مریض چند روز میں صحت یاب ہو گیا۔ اسی طرح ڈاکٹر کاشی رام ایک عورت کا تذکرہ کرتے ہیں جس پر دل کے فالج کا حملہ ہوا اسے ہر ممکن علاج فراہم کیا گیا لیکن اس کی حالت بگڑتی گئی۔ علامات سکیل کار سے ملتی تھیں لیکن اس نے کام نہیں کیا آخر کار ارگوٹائیم سے مریضہ شفا یاب ہوئی طاقت: 1x سے 3x تک۔

ایکونا ٹیم فیرکس

Aconitum Ferox

(Ranunculaceae)

اس دوا کی آزمائش کے دوران شدید سوزش کا مشاہدہ کیا گیا۔ دماغی تیزی دیکھنے میں آئی لیکن اس کے بعد کمزوری پیدا ہوئی ایکوناٹ کی طرح تکالیف برداشت نہ کرنے کی علامت میں پیدا ہوئی آلات تنفس کا فالج دم گھٹنے کا اندیشہ پریشانی کے باعث مریض کا بستر سے اٹھ کر بیٹھنا خاص علامات ہیں نیز قلبی عارضہ کے باعث تنگی تنفس، اعصابی درد اور گھٹیا میں بھی مفید ہے۔ مسلسل باتیں کرتا ہے۔ حافظہ تیز ہوتا ہے دماغی کام کی ذہن: خیالات کی آمد تیزی سے ہوتی ہے۔ نااہلیت جذباتی پریشانی۔

منہ: زبان بے حس زبان پر زردی مائل سفید تہہ منہ کی سوزش جسے ٹھنڈے پانی سے سکون ملتا ہے زرخرہ میں جلن ہوتی ہے۔

معدہ: بوجھ کے احساس کے ساتھ درد معدہ میں گرمی کا احساس معدہ اور کمر میں اینٹھن جو پورے پیٹ میں پھیلتی ہے، فم معدہ پر دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پیٹ میں آنٹوں میں گڑ گڑاہٹ ہوتی ہے، پورے پیٹ میں کھنچاؤ کا احساس۔ آلات تنفس کے فالج کا سانس: تنگی تنفس کے باعث مریض اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے اور سر کو تھامتا ہے۔

اندیشہ: دم گھٹنے کا خوف طاری رہتا ہے۔ بخار: جسم سرد ہو جاتا ہے بیرونی گرمی سے آفاقہ نہیں ہوتا، صرف آگ کے قریب بیٹھنے سے راحت ملتی ہے لیکن سردی کو آفاقہ ہوتا ہے چکر اور لرزہ آگ کے نزدیک بڑھ جاتے ہیں بخار کے دوران ہاتھوں پریشانی اور رخساروں میں احساس جیسے گرم تار چھو رہے ہوں پسینہ آنے پر سکون ملتا ہے۔ کمی زیادتی: کمی: ٹھنڈے پانی سے اٹھ کر بیٹھنے سے قبوہ سے۔ زیادتی: گرم غذا سے۔ طاقت: 6x سے 200 طاقت۔

اورم سلفیوریم

Aurum Sulphuratum

(Sulphide of Gold)

اس دوا میں سلفر اور سونا پائے جاتے ہیں اگر کسی کیس میں سلفر اور اورم کے علامات نظر آئیں تو یہ بہت اچھا کام کرتی ہے۔ اس کی خاص علامات درج ذیل ہیں:

سرا از خود حرکت کرتا ہے۔ سر کی پشت میں نیزہ لگنے جیسا درد، ناک کی سوزش، نزلہ، جہم کو چھونے سے درد ہوتا ہے، کھانے کے بعد قے آتی ہے، رات کو از خود پیشاب نکل جاتا ہے، نامردی اندام نہانی کا درد، پستان کی سوزش، بھٹنیاں کٹی پھٹی، لیکوریا۔

سر: تنہائی پسند، زندگی سے مایوس، سر کی مسلسل حرکت، دوران خون سر کی جانب، سر کی پشت میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ کاسہ سر کی خارش، بال گرتے ہیں۔

آنکھ: پوٹے سرخ جو صبح کو چپک جاتے ہیں، بیرونی کونے کے قریب گوبا، بجنی، روشنی سے نفرت۔

ناک: ناک سرخ اور متورم، ناک پر کھرنڈ، چھونے سے درد ہوتا ہے۔

منہ: ہونٹ کٹے پھٹے، مسوڑھے سرخ اور متورم، مسوڑھوں سے خون بہتا ہے، منہ کی سوزش۔

معدہ: پیاس کی زیادتی، ترش ڈکار آتے ہیں، ہچکی، ہضم کمزور، ڈکار کے ساتھ غیر ہضم شدہ غذا کا ذائقہ آتا ہے۔

سانس: رات کو کھانسی کا شدید دورہ، کھانسی شدید لیکن بلغم کا اخراج کم ہوتا ہے۔

مرد: بار بار شہوت اور خواہش، جماع لیکن مباشرت کے وقت شہوت ختم ہو جاتی ہے نامردی۔

عورت: لیکوریا گاڑھا زرد بالخصوص صبح کے وقت، حیض کی بے قاعدگی، رحم کے مقام پر چھونے سے

درد ہوتا ہے، پستانوں کی سوزش، بھٹنیاں کٹی پھٹی۔

نیند: ڈراؤنے خواب، چور ڈاکوؤں کے خواب۔

طاقت: 3x سے 30 طاقت۔

اوسینا باربارٹا

Usnea Barbarta

(Bearded Usnea)

یہ ایک بہت قدیم دوا ہے اس کا تذکرہ کتاب نیو اینڈ اولڈ فار گائن ریمیڈیز میں ملتا ہے یہ سردرد کی ایک بہترین دوا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ہومیو پیتھی میں پیٹنٹ ادویات نہیں ہوتی لیکن اس کو سردرد کے

دوا سے کہا جاسکتا ہے 'اس کے سر درد کی کیفیت یہ ہوتی ہے کہ جیسے کنپٹیاں یا آنکھیں پھٹ جائیں گی، سر میں خون کا دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ اس کا سر درد بہت شدید ہوتا ہے۔ سر درد کے علاوہ اس کی اور دیگر علامات مشاہدہ میں نہیں آئیں 'لہذا مذکورہ قسم کے سر درد میں بلا خوف و خطر کریں اس کا استعمال مدر ٹیچر میں ہی مفید ہے' مختلف جگہ اس کے فوائد کے حوالہ سے چند تذکرے ملتے ہیں مثلاً ایک مصنف نے لکھا ہے کہ مارچ 1878ء کا واقعہ ہے کہ وہ جنگل میں لکڑی کاٹ رہا تھا کہ لکڑی پر جمی کائی معمولی مقدار کھالی جس سے شدید سر درد ہوا جو دو سرے دن ختم ہو گیا اس کائی کی مدر ٹیچر تیار کر کے سر درد کے ایک مریض کو دیا گیا تو فوراً سر درد رفع ہو گیا۔ یوں یہ سر درد کی دوا کے طور پر اس کی دریافت ہوئی۔

ایک اور تذکرے کے مطابق چند نوجوان لڑکیوں کو دھوپ میں کام کرنے کی وجہ سے سر درد ہوا مدر ٹیچر کا ایک قطرہ آدھے گلاس پانی میں ملا کر ہر پندرہ منٹ بعد اس میں سے ایک چمچ دوا استعمال کروائی گئی چند خوراکیوں سے سر درد رفع ہو گیا۔

ایک اور کیس میں ایک نئی شادی شدہ عورت درد سے پاگل ہو رہی تھی اور اس نے بتایا کہ یہ درد کا عارضہ پانچ سال سے ہے اور ہر طرح کا علاج ناکام ہو چکا ہے۔ اس دوا کے مسلسل استعمال سے اس کی دیرینہ تکلیف بالکل ختم ہو گئی۔

طاقت: مدر ٹیچر 1 سے 3 قطرے۔

انو تھیرا

Oenothera

(Primrose)

یہ زرد گلاب سے تیار ہونے والی دوا ہے اور بقول ڈاکٹر فرنگٹن ویران جگہوں پر عام ملتا ہے۔ کمزوری لانے والے اسہال کی بہترین دوا ہے۔ بلا ارادہ اسہال اور اعصابی کمزوری، بعض اوقات ان اسہالوں کے ساتھ دماغی استسقاء بھی ہوتا ہے۔ دماغی اور جسمانی قوتیں مفلوج ہو جاتی ہیں۔ جسم بے حس اور گرم پسینہ ساتھ پیشاب کی شدید حاجت، گرم پانی یا دودھ کی خواہش۔

ذہن: مدہوشی کی حالت، سوچنے سمجھنے کی نااہلیت۔

سر: سر ہلکا محسوس ہوتا ہے، زبردست چکر آتے ہیں، کمزوری اور پھڑکن جو پیشاب اور اسہال آنے سے کم ہوتی ہے۔ شدید چکر کی وجہ سے حرکت دشوار ہوتی ہے۔

آنکھیں: پوٹے مفلوج ان کو اوپر نہیں اٹھا سکتا۔

پیٹ: پیٹ اور ہاتھ پاؤں کے عضلات میں تشنج آتا ہے۔ ناف کے زیریں حصہ میں اینٹھن ہوتی ہے۔

پاخانہ: پتلے اور کمزوری لانے والے اسہال، بغیر کوشش اور ارادہ کے اسہال، بلا درد اسہال بڑی مقدار

میں اسہال آتے ہیں۔

پیشاب: جسم پر گرم پسینہ کے ساتھ پیشاب کی شدید حاجت اور زیادتی، زیریں جلد چھن کا احساس، پورا بدن سن ہو جاتا ہے۔

طاقت: مدر نکچر سے 3 طاقت۔

مقابلہ: اسہال: اپیکاک، نیفاٹلم، نیو فرلیوٹم۔ پیشاب میں: اگنیشیا، جلنی میم۔

ایتھر

Etherum

(Ethyl Ether)

ایتھر کا اثر قویٰ پر ہوتا ہے۔ اسے جراحی کے دوران بے ہوش کرنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں اس کا نشہ شراب جیسا ہوتا ہے بعض ممالک میں شراب کی طرح استعمال ہوتا ہے اس کے اثرے ذہن میں خوشی کے خیالات ابھرتے ہیں توہمات پیدا ہوتے ہیں۔ بعض اوقات یہ پاگل پن بھی لاتا ہے۔ تشنج، اینٹھن اور فالج پیدا کرتا ہے، ہوا کی نالیوں میں سوزش لاتا ہے۔

ذہن: خوش مزاج، شدید غصہ، کم ہمت۔

سر: چکر آتے ہیں، مدہوشی، سردرد اور بینائی کی کمی، کنپٹی کی شریانیں پھول جاتی ہیں تنگ، سرائیک جانب جھک جاتا ہے، شدید اعصابی درد، سردرد کے دوران سر پر دانے نکلتے ہیں۔

آنکھیں: آنکھیں خمار سے بھری ہوئی، پتلیاں پھیل جاتی ہیں، دھند، بینائی کی کمی۔

کان: قوت سماعت کی کمی، نزدیک کی آوازیں دور سے آتی سنائی دیتی ہیں۔

منہ: تھوک کی زیادتی، منہ کھلا رکھتا ہے، منہ میں جھاگ آتی ہے۔ الفاظ دقت سے ادا ہوتے ہیں۔

سانس: سانس کی نالیوں کی سوزش، گرمی اور ڈنگ لگنے کا احساس اور ساتھ کھانسی آتی ہے۔ کھانسی کے ساتھ خون آتا ہے، پھیپھڑوں اور دماغ کی سوزش، سینہ میں کمزوری کا احساس، سینے میں ٹھٹھن کا احساس۔

دل: بے قراری، نبض بھری ہوئی اور تیز ہوتی ہے۔

نفیس: خوش کن، دلفریب نظاروں کے خواب، ہوا میں اڑنے کے خواب، اپنے مرنے کے خواب۔

مصلح: بیلادونٹ۔

طاقت: 30 سے 200 طاقت۔

ایسکولس گلیبرا

Aesculus Glabra

(Chio Buckete)

یہ دوا بھی ایسکولس ہپ کی طرح مقعد پر زیادہ اثر کرتی ہے۔ پاخانہ سخت سڈوں کی شکل میں اخراج تکلیف کے ساتھ ہوتا ہے، بو اسیر کے مے جن کا رنگ بیسنکی ہوتا ہے اور ساتھ کمر اور ٹانگوں میں درد ہوتا ہے، بو اسیر کے ساتھ سر بو جھل ہوتا ہے اور نگاہ دھندلی ہو جاتی ہے یا ختم ہو جاتی ہے، زبان ساکن محسوس ہوتی ہے۔ حلق میں سرسراہٹ اور خون ملی بلغم خارج ہوتی ہے۔
 ذہن: پریشانی، فکر جس کے باعث چکر آتے ہیں اور بعد میں غنودگی طاری ہوتی ہے۔
 سر: چکر اور لڑکھڑاہٹ ساتھ بے ہوشی بھی آتی ہے۔ چکر کے ساتھ سر بھاری اور بینائی کی کمی واقع ہوتی ہے اور آواز بھاری ہو جاتی ہے متلی ہوتی ہے، شام کو غشی آتی ہے۔
 آنکھیں: بے رونق، بے نور، نمٹکی لگا کر دیکھتا ہے، بینائی کم ہو جاتی ہے یا ختم ہو جاتی ہے۔
 منہ: آواز بھاری ہو جاتی ہے، زبان ساقط محسوس ہوتی ہے، زبان جیسے اکڑ گئی ہو۔
 تنفس: حلق میں اچانک سرسراہٹ ہوتی ہے اور کھانسی آتی ہے جس کے ساتھ خون ملی بلغم خارج ہوتی ہے۔

اطراف: کمر میں کمزوری اور لنگڑاپن، ٹانگیں کانپتی ہیں۔
 پاخانہ: قبض، سخت سڈے، بو اسیر کے پردرد جامنی رنگ کے مے، بو اسیر کے ساتھ ٹانگوں اور کمر میں درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: اسکولس ہپ، ایلو کانسونیا، اگنیشیا، نکس و امیکا۔
 خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

بیسی لینیم ٹیم

Bacillinim Testium

(Tuberculous Testicle)

اس دوا کی دریافت کا سہرا ڈاکٹر برنٹ کے سر ہے۔ یہ سل سے متاثر خصیہ سے تیار کی جاتی ہے۔ اس کا اثر زیادہ تر جسم کے زیریں حصہ پر ہے۔ بیسی لینیم کی طرح پھیپھڑوں پر زیریں حصہ سے ہی ہوتا ہے، جنگاسوں کے غنودوں کی تکالیف میں مفید ہے، خصیۃ الرحم کی تکالیف اور خبیوں میں جب دق کا اثر ہو جائے تو پیدا شدہ حالتوں میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ اس حالت میں کوئی دوسری دوا اس کی جانی نہیں

ہے، سل دق کے مریضوں میں اکثر ہائیڈروسل کا عارضہ لاحق ہو جائے اور منتخب ادویات ناکام ہو جائیں تو یہ دوا آپ کو مایوس نہیں کرے گی مریض کو شفا یابی سے ہمکنار کرے گی مختلف افراد نے اپنے تجربے کے حوالہ سے مختلف طاقت کا تذکرہ کیا ہے۔ بعض نے 200 طاقت میں فائدہ اٹھایا بعض نے 30 طاقت میں۔

خوراک: 30 سے 200 طاقت۔

اٹھمنٹا

Ithamanta

(Grundheil)

اس میں ایتھوزا کی مانند پراگندگی پائی جاتی ہے۔ حرکت کرنے اور چلتے وقت سر کی پشت کے نیچے دھواں سا اٹھتا محسوس ہوتا ہے جس سے دماغ سن ہو جاتا ہے۔ چکر آتے ہیں جو لیٹنے سے کم ہوتی ہیں۔ آنکھ کے ڈھیلے پر دباؤ کا احساس، ذائقہ کڑوا، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔

سر: سر چکراتا ہے جسے لیٹ جانے سے راحت ملتی ہے، سر کی پشت سے دھواں سا اٹھ کر دماغ کو ماؤن کر دیتا ہے ساتھ دانتوں پر بوجھ پڑتا ہے اور بے حسی آتی ہے سر میں ہلکا درد ہوتا ہے اور دماغ کام نہیں کرتا۔ سر کی اطراف میں سکڑاؤ کا احساس چکر اور کینٹیوں میں اندر سے باہر کی جانب دباؤ۔

آنکھیں: آنکھ کے ڈھیلوں پر نیچے سے اوپر کی طرف دباؤ پڑتا ہے۔

کان: کانوں میں احساس جیسے ڈاٹ لگا کر بند کر دیا گیا ہو۔

منہ: منہ میں پانی آتا ہے مگر زبان پر خشکی کا احساس، تھوک کڑوا۔

معدہ: کھانے کے بعد ذائقہ کڑوا ہو جاتا ہے، نامکمل ڈکاریں آتی ہیں رات کے کھانے سے قبل شدید بھوک لگتی ہے اور منہ میں کڑوا تھوک آتا ہے۔

پیٹ: بائیں جانب اینٹھن بالخصوص چلتے وقت پیٹ کے بیرونی عضلات میں کھنچاؤ جو ٹانگوں تک پھیلا ہے، تنگی۔

تنفس: حلق میں کڑواہٹ جو قے آنے سے بھی ختم نہیں ہوتی، رات کے کھانے کے بعد حلق میں رال کا اجتماع ہوتا ہے اور زرخرے میں گدگداہٹ کے باعث قے ہو جاتی ہے، سینے میں بوجھ کا احساس ہوتا ہے، سانس اندر لے جاتے وقت کھنچاؤ اور بیٹھنے سے بائیں جانب نیزہ لگنے کا سادرد ہوتا ہے۔

اطراف: بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے جوڑ اور ہاتھ کی پڈیوں میں اینٹھن ہوتی ہے، بائیں ران میں گرمی کا احساس۔ رانوں میں درد جیسے چوٹ لگی ہو، چلتے وقت گھٹنے کے جوڑ میں اندر سے باہر کی جانب دباؤ پڑتا ہے، آرام کرنے سے درد بند ہو جاتا ہے اور حرکت کرنے سے دوبارہ شروع ہو جاتا ہے، بائیں پاؤں کی

جنگل میں درد ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں برف کی مانند سرد۔
 باخانہ: اچانک اور ناقابل ضبط حاجت 'پاخانہ سے قبل پیٹ میں درد اور کٹن کا احساس۔
 خوراک: 1 سے 6 طاقت تک۔
 مقابلہ: ایتھوزا۔

اٹروپینم

Atropinum

(Alkaloid of Atropa Belladonna)

اس کے زیر اثر حواس کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے لیکن سب سے زیادہ اثر آنکھوں پر ہے تمام اشیاء بڑی نظر آتی ہیں 'توہماتی مناظر نظر آتے ہیں' زبان میں لکنت آتی ہے 'حلق میں خشکی' معدہ کی مزمن تکالیف 'باریطون کی سوزش' ایلو پیٹھی میں اس کا استعمال آنکھ کی پتلیوں کو پھیلانے کے لئے ہوتا ہے 'کھلی ہوا کی خواہش۔

ذہن: دماغی جوش جو دماغ کو سن کر دیتا ہے 'پاگل پن' بھاگ جانے کی کوشش کرتا ہے۔ آواز دینے پر الٹ سمت دیکھتا ہے۔ توہمات 'حشرات نظر آتے ہیں۔

سر: سر کو اچانک حرکت دینے سے چکر آتے ہیں 'سر جیسے شکنجہ میں پھنسا ہوا ہو چلنے سے درد ہوتا ہے زیادتی 11 بجے قبل دوپہر 'شام کو سرد درد ختم ہو جاتا ہے۔ کاسہ سر کی پشت میں درد ساتھ آنکھوں اور کینڈ میں درد جو کان تک پھیلتا ہے۔ اس درد کو کھلی ہوا میں سکون ملتا ہے 'چہرے کی تہمتاہٹ کے ساتھ۔ آنکھیں: اشیاء حجم میں بڑی نظر آتی ہیں اور ان کے گرد سرخ حلقے نظر آتے ہیں 'ہر چیز لمبی اور دھندلی نظر آتی ہے' آنکھوں کے سامنے دھبے 'ستارے اور پتنگے نظر آتے ہیں 'احساس جیسے فرش سے حشرات اڑ کر آنکھوں کی طرف آ رہے ہوں توہماتی مناظر آتے ہیں 'اعصابی درد' آنکھ کھلی رکھنے میں دشواری ہوتی ہے۔

چہرہ: شدید سرخی اور گرمی یا پھر انتہائی زرد مردوں جیسا۔
 منہ: منہ میں خشکی زبان موٹی 'الفاظ بولنے میں دقت پیش آتی ہے' لکنت 'زبان جیسے مفلوج ہو۔
 گلا: کھانسنے سے گلے میں جلن ہوتی ہے 'نگلتے وقت اینٹھن اور دم گھٹنے کا احساس 'گلا سرخ۔
 معدہ: گرم مشروب جیسے گرم دودھ پینے سے تپ ہو جاتی ہے 'ناف کے مقام پر شدید درد جس نے ہونے سے سکون ملتا ہے 'معدہ چھو ا جانا برداشت نہیں کرتا۔
 عورت: کثرت بول 'رات کو از خود اخراج' بائیں بیضۃ الرحم میں کٹن کے ساتھ درد جس کے باعث مریضہ چیختی ہے اس درد کو جھکنے سے آرام ملتا ہے 'حیض کے دوران بیضۃ الرحم کی سوزش ہو جاتی ہے'

ذکی الحسی، بیضۃ الرحم میں جوش کے باعث مرگی۔
کمر: کمر اور سینے کی ہڈی کے نیچے درد ہوتا ہے، ریڑھ میں درد، کمر پر ہاتھ پھیرنے سے ڈکار اور ہوا کا اخراج ہوتا ہے۔

نیند: پیٹ کی تکلیف کے باعث سو نہیں سکتا۔ رات کو بے چینی، ڈراؤنے خواب، چو نکتا ہے۔
خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

الو

Itu

(Resina Itu)

اس کا خاص اثر آنکھ، کان، دانت اور آلات تناسل زنانہ پر ہے، یہ ڈاکٹر مورے کی دریافت ہے کان میں اچانک درد ہوتا ہے۔ جو دانت تک پھیلتا ہے یہ درد چند منٹ جاری رہتا ہے پھر پسینہ آتا ہے، ٹھنڈے پانی سے دانت کا درد ہوتا ہے، پیڑوں میں درد بالخصوص شام کو۔

سر: جھکانے سے شدید درد ہوتا ہے، پیشانی اور آنکھوں میں درد، داہنی کنپٹی میں درد جو کان اور جڑے تک جاتا ہے، چکر کے ساتھ دائیں جانب گرنے کا اندیشہ، بو جھل پن۔
آنکھیں: چلتے وقت آنکھوں میں بھاری پن آتا ہے، پپوٹوں میں جلن ہوتی ہے نگاہ کے سامنے ستارے نظر آتے ہیں، بار بار آنکھیں جھپکتا ہے۔

کان: اچانک درد جو دانتوں تک جاتا ہے اور چند منٹ بعد ختم ہو جاتا ہے اس درد کے دورے ہر گھنٹے بعد آتے ہیں، سر طوب ہوا سے کان میں درد جو جڑے تک جاتا ہے۔

منہ: سرد اشیاء سے دانت درد ہوتا ہے، زبان پر معمولی ورم لیکن احساس زیادہ ہوتا ہے، زبان سرخ، زبان کو حرکت دینے اور بولنے سے تکلیف ہوتی ہے۔

گلا: لوز تین کی سوزش، گلے میں درد ہوتا ہے اور گلے میں گولے کا احساس۔

معدہ: متواتر ہچکی آتی ہے، حرکت کرنے سے متلی ہوتی ہے۔

پیٹ: اندر سے باہر کی طرف درد کا احساس، پیڑوں میں درد اور ٹھنڈک کا احساس، بالخصوص شام کے وقت، چلنے اور جھکنے سے جگر کے مقام پر نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

چھاتی: چلتے وقت بائیں پستان میں درد ہوتا ہے، پستان اور بھٹنی میں صبح کے وقت خارش ہوتی ہے۔

پاخانہ: از خود نکل جاتا ہے، بغیر درد بکثرت اسہال آتے ہیں، بیٹھنے سے مقعد میں جلن ہوتی ہے، اسہال مقدار میں زیادہ اور چمکدار زرد رنگ کے۔

مخورت: پیڑوں میں درد، اندام نہانی میں شدید خارش اور سوزش۔

گردن میں سختی جس کی وجہ سے اٹھنا اور سر جھکانا دشوار ہوتا ہے، گردن کے بائیں جانب درد، گردن کے بائیں جانب دانے نکلتے ہیں۔
 اطراف: دائیں بازو میں شدید خارش اور دانے نکلتے ہیں، خارش دن کو رک جاتی ہے، ٹانگیں بے حس
 کرسی سے اٹھ کر سیدھا کھڑا نہیں ہو سکتا، پنڈلی سے ایڑی تک اینٹھن ہوتی ہے، گھٹنے کے جوڑ میں تیز
 درد ہوتا ہے، ٹانگوں میں بھاری پن بالخصوص شام کو۔
 خوراک: مدر پیچر سے 3 طاقت۔

اکٹوڈس فوئیڈا

Ictodes Foetida

(Black Cohosh)

یہ دوا دمہ، کھانسی، زکام، ہسٹیریا، گنٹھیا کے درد، خارش اور استسقاء میں مفید ہے، ڈاکٹر ہیرنگ کے
 بقول اس کا اورم کے ساتھ تعلق ہے، گلے میں گھٹن کا احساس، غدد بڑھ جاتے ہیں، ناک کی سوزش
 چھینکیں آتی ہیں، جلدی علامات اورم سے ملتی ہیں، گرد و غبار کے باعث کی تکلیف، اچھارہ، دورے کی
 شکل والی کھانسی۔
 ذہن: کسی بات پر توجہ نہیں دیتا، چیخا چلاتا ہے، چڑچراپن، عیب بین، نکتہ چینی کرتا ہے۔
 سر: چکر اور نگاہ دھندلی، سر کے ایک حصہ میں درد ہوتا ہے، درد جگہ بدلتا ہے ایک کنپٹی سے دوسری
 کنپٹی میں، پیشانی میں درد ہوتا ہے، شریانوں میں تپکن ہوتی ہے۔
 ناک: ناک کی ہڈیوں کی سوزش، ناک سرخ، ناک میں پھوڑے جیسا درد ہوتا ہے زیادہ تر بائیں جانب،
 ناک کی کری سرد اور رخسار پر چھتے، تالو، حلق کے ساتھ سر میں درد۔
 چہرہ: نچلی جبرے کے غدد دوں کی سوجن، بائیں جانب خارش کے دانے۔
 منہ: زبان بے حس، حرکت نہیں کر سکتی، دانتوں تک بھی نہ پہنچے، زبان پھولی ہوئی، زبان کنارے اور
 نوک سرخ اور پردرد، گلے سے سینے تک سوزش۔
 معدہ: غذا کی مالی میں درد ہوتا ہے، تمباکو نوشی کی خواہش مگر اچھا نہیں لگتا، متلی اور تے، چلتے وقت ہر
 قدم کے ساتھ پیٹ میں کوئی چیز ٹوٹ جانے کا اندیشہ۔
 پیٹ: پیٹ میں محدود مقامات پر درد ہوتا ہے اچھارہ اور تناؤ۔
 سانس: دمہ کے دورے اچانک سانس پھول جاتا ہے اور پسینہ آتا ہے پاخانہ آنے سے تکالیف کم ہوتی
 ہے، گرد و غبار سے دمہ میں زیادتی ہوتی ہے، کھانسی کے دورے، زکام، گھبراہٹ سانس لینے کی خواہش، سینے
 میں خالی پن کا احساس، سینہ اور بغلوں میں درد، سینہ کی سامنے والی ہڈی میں درد۔

پیشاب: بار بار حاجت ہوتی ہے، پیشاب کی رنگت گہری۔
مرد: حشفہ پر خارش جس سے خواہش جماع ابھرتی ہے۔
زیادتی: حرکت سے گرد و غبار سے۔
کمی: کھلی ہوا میں۔
تعلق: آرم ٹرا ٹفلم، ایسا فوٹوڈا، میفائیٹس۔
خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

اگاری کس فلوڈس

Agaricu Phallodes

(Amanita Bulbosa)

یہ دوا ہیضہ کے لئے اکیر ہے اور ہیضہ کی مکمل تصویر پیش کرتی ہے، بے حد کمزوری، جسم سرد ہو جاتا ہے، ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔ چہرہ زرد جیسے مردہ ہو، زبان سرد اور شدید پیاس، صفراوی تے آتی ہے، معدہ میں مسلسل اینٹھن ہوتی ہے پیٹ سخت اور تپتا ہوا ہوتا ہے۔ اسہال سفید پتلے اور زرد رنگ کے، خون ملے اسہال جو بکثرت آتے ہیں، پیشاب بند ہو جاتا ہے، اور آواز بیٹھ جاتی ہے نبض کمزور حتیٰ کہ محسوس نہ ہو۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں، ٹانگوں پنڈلیوں اور پیروں میں تشنج آتا ہے یہ تشنج اس دوا کی مخصوص علامت ہے، بعض حالتوں میں دماغی طور پر گھبراہٹ ہوتی ہے اور بعض حالتوں میں غنودگی چھا جاتی ہے۔

پاخانہ کی مسلسل حاجت لیکن مقعد یا پیٹ میں درد کے بغیر، سانس تیز آتا ہے اور اچانک تبدیل ہو کر آہستہ آنے لگتا ہے۔ مریض پر نزع کی سی حالت ہوتی ہے جیسے زندگی کا چراغ بجھنے کو ہو۔
مقابلہ: آر سینیکیم البم، کیمفر، وریٹرم البم۔
خوراک: مدر منچر سے 3 طاقت۔

الی سیم اینی سامٹ

Illicium Anisatum

(Fennel)

سونف عرصہ دراز سے طب میں پیٹ کی خرابیوں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ ہو میو پیٹھی میں اس کا استعمال ڈاکٹر میورے نے کیا۔ اس کی آزمائش سے درج ذیل علامات حاصل ہوئی۔
سر: سرد درد جو صبح کے وقت بڑھ جاتا ہے اور شام کو کم ہو جاتا ہے۔

کان: کانوں میں بھنھنا ہٹ ہوتی ہے، سونے سے قبل گھنٹیاں بجتی ہیں۔
 ناک: رطوبت پانی جیسی گرمی کا احساس اور بعد میں چھینکیں آتی ہیں، ناک کی نوک پر چھین۔
 چہرہ: اوپر والے ہونٹ میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے چھونے سے سکون ملتا ہے، ہونٹ خشک نیچے والے ہونٹ کے اندر نی جانب سوزش اور بے حسی کا احساس۔

منہ: زبان پر دانے بالخصوص کناروں پر، زبان کے کنارے مڑ جاتے ہیں۔
 معدہ: معمولی کھانے سے پیٹ بھر جاتا ہے، تمام اشیاء ماسوائے روٹی کے بد مزہ اور کڑوی لگتی ہیں
 مالانکہ بھوک درست ہوتی ہے، متلی، قے کی خواہش، ریاح کی کثرت تیزابیت۔
 پیٹ: تلی کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ وقت مقررہ پر آنے والا درد، ریاحی درد، گڑگڑاہٹ جگر بڑھ جاتا ہے، پاخانہ صفراوی سیاہ رنگ کا، پیشاب کی بندش۔

تنفس: دمہ کے مزمن مریضوں کا سانس پھول جاتا ہے۔ کھانسی کے بعد خالی پن کا احساس کھانسی کے ساتھ درد ہوتا ہے، بلغم کے ساتھ خون آتا ہے، سفید بلغم پرانے شرابیوں کا لیسدار بلغم، سینے میں دائیں جانب تیسری پسلی میں درد ہوتا ہے، کمری میں درد اور سوزش۔

کمر: سینے اور پشت میں درد، پشت کی کریوں میں بائیں جانب اینٹھن جیسے سردی سے ہو۔
 اطراف: بائیں ہاتھ کی ہتھیلی اور کہنی میں درد، دائیں ہاتھ کی پشت میں درد دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے، بیٹھے ہوئے محسوس ہوتا ہے کہ بائیں ران کا درمیان حصہ ٹوٹ گیا ہے کھڑے ہونے پر یہ احساس ختم ہو جاتا ہے۔

جلد: بائیں ہاتھ کی پسلی اور دو سری انگلی کے درمیان چھین کا احساس جس کو کھجانے سے سکون ملتا ہے
 مگر تھوڑی دیر بعد سوزش ہو جاتی ہے۔ داہنی ہتھیلی میں ریگنے کا احساس، بائیں کان کے اوپر خارش جس کو چھونے سے سکون ملتا ہے۔

کی بیشی: سر درد صبح زیادہ ہوتا ہے شام کو کم ہو جاتا ہے، ران کی تکلیف بیٹھنے سے بڑھتی ہے کھڑا ہونے سے ختم ہو جاتی ہے۔

پھیپھڑوں سے خون آنے میں ایکونائٹ اور برائی ادویا کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔

خوراک: 3 طاقت سے 30 طاقت۔

Amphisbaena

امفس بینا

یہ دو اسناپ کی طرح کی ایک چھپکلی سے تیار ہوتی ہے، یہ دوا اس کے جڑوں سے زہر حاصل کر کے تیار کی جاتی ہے۔ یہ ہڈیوں میں سلیشیا سے مشابہ علامات پیدا کرتی ہے۔ جڑوں میں درد پیدا کرتی ہے،

یہ درد ہوا اور رطوبت سے بڑھتا ہے۔ کئی طرح کے سرد درد ہوتے ہیں، کئی طرح کی کھجلی ہوتی ہے زیادہ تر دائیں جانب اثر کرتی ہے۔

ذہن: بے عصبی، صبح کے وقت اداسی، سستی اور تھکاوٹ ہوتی ہے۔

سر: چتر آتے ہیں پہلے ایک جانب پھر دوسری جانب گزرنے کا اندیشہ ہوتا ہے شدید سرد درد۔ احساس کہ پاؤں دماغ میں رکھے ہیں۔ دائیں جانب نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے، سر پر پسینہ آتا ہے۔
آنکھیں: داہنی آنکھ میں سکڑاؤ، احساس جیسے رسی بندھی ہو، بائیں طرف اوپری والے پونے کا تسخ۔

کان: کان کی نالی میں درد ہوتا ہے، احساس جیسے اندر ہوا دوڑ رہی ہے۔

منہ: اوپری ہونٹ کے بائیں جانب دانے جو پک جاتے ہیں، نچلے جڑے کے دائیں جانب ہونٹ تکلیف ہوا اور نمی سے بڑھتی ہے۔ دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ دانت درد جو بعد دوپہر اور شام کو ہوتا ہے چبانے سے درد ہوتا ہے لیکن گاڑھی اشیاء لگنے سے درد نہیں ہوتا۔

معدہ: فم معدہ میں سردی اور درد کا احساس ہوتا ہے۔

پیٹ: ناف کے مقام پر چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ اترتی آنت میں درد ہوتا ہے احساس جیسے ہوا بھری ہو، قبض۔

کمر: پورے ریڑھ میں درد ہوتا ہی جو چلنے، بازو کو حرکت دینے اور جھکنے سے بڑھتا ہے۔

اطراف: بازو کے اگلے حصہ پر دانے نکلتے ہیں، بازوؤں میں پردرد سوزش، ٹانگوں میں کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے، داہنی ٹانگ میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ٹانگ جیسے مفلوج ہو۔

نیند: آدھی رات کو آنکھ کھل جاتی ہے اور یہ مسلسل کئی روز تک ہوتا ہے۔

خوراک: 30 سے 200 طاقت۔

اوشیم

Aurantium

(Orange)

یہ کئی طرح کی اعصابی تکلیف پیدا کرتی ہے، جلد پر بھی اثر کرتی ہے، ہاتھوں کی خارش سرخی، بوڑھے افراد کی تکلیف بالخصوص موسم سرما کی۔

ذہن: دماغی طور پر شدید جوش پایا جاتا ہے۔

سر: دائیں جانب آدھے سر کا درد۔ داہنی کنپٹی میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

چہرہ: چہرے کا اعصابی درد بالخصوص کنپٹیوں میں، دانت درد، کیرالک جاتا ہے دانت گر جاتے ہیں۔

گلا: جیسے گلے میں سے کوئی چیز اٹھ رہی ہو اور دم گھٹتا ہے، حلق میں عجیب و غریب ذائقہ جو کئی دن برقرار رہتا ہے بعض اوقات اس سے نیم بے ہوشی ہو جاتی ہے۔
آلات بول: گردوں اور مثانہ میں درد ہوتا ہے۔

عورت: حیض کا خون مقدار میں زیادہ آتا ہے۔
جھالی: دھڑکن، پھپھڑوں کی جھلیوں میں درد ہوتا ہے۔
جلد: عام خارش، ہاتھوں پر خارش ہوتی ہے جس سے ہاتھ سرخ اور متورم ہو جاتے ہیں دانے اور خارش کی علامات سرخ بخار کی طرح ہوتی ہیں۔
خوراک: مدد رنجش سے 3x تک۔

(اگر ایک شکرہ ناشتے سے قبل استعمال کیا جائے تو شراب کی خواہش کم ہو جاتی ہے۔)

پائرس امریکانا

Pyrus Americana

(American Mountain Ash)

یہ دوا گنٹھیاوی دردوں، دردزہ، مثانہ کی درد، کمر میں اینٹھن میں مفید ہے۔ اس کے زیر اثر عجیب و غریب احساسات پیدا ہوتے ہیں۔ مریض مقعد میں خشکی محسوس کرتا ہے، معدہ میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔

ذہن: غمگین، رونے کا احساس مگر رونہ سکے، بستر پر لیٹنا چاہتا ہے خواہش کہ دوسرے اس کی تیمارداری کریں۔ مصیبت نازل ہونے کا اندیشہ، بے پرواہ، خود کو روشن ضمیر خیال کرتا ہے۔ سمجھتا ہے کہ وہ دوسروں کے دل کے راز معلوم کر سکتا ہے، خود کو پانی سے بھرا ہوا محسوس کرتا ہے، جیسے معدہ ٹھنڈے پانی سے پر ہو، مریض خیال کرتی ہے کہ وہ اپنے جسم سے باہر کھڑی ہے اور اپنے جسم کے اندر دیکھ رہی ہے۔

سر: سرد درد جو آنکھوں سے شروع ہوتا ہے، چھری لگنے جیسا درد ہوتا ہے بائیں جانب زیادہ چند یا پر بوجھ کا احساس، پیشانی میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

آنکھیں: آنکھوں میں درد اکساہٹ، ایسا محسوس ہوتا ہے جسے دیر تک روتا رہا ہو۔

منہ: زبان کا جزوی فالج۔

معدہ: گرم چائے کی خواہش، نرم غذا کی خواہش، احساس کہ کوئی چیز ہضم نہ ہوگی، معدہ خشک محسوس ہوتا ہے، ٹھنڈے پانی سے پر محسوس ہوتا ہے یہ احساس غذا کی نالی تک جاتا ہے۔
پیٹ: کمر کے گرد سکڑاؤ کا احساس۔ تکلیف کے باعث کپڑے ڈھیلے کرنے پڑے۔ نہیں، احساس جیسے

مقعد سوکھ گئی ہے۔

تنفس: آواز بیٹھ جاتی ہے۔ خشک کھانسی جیسے زخروں میں روٹی بھری ہو، بلند آواز سے بول نہیں سکتا، تنگی تنفس، پھیپھڑوں کے نیچے سکڑن کا احساس ہوتا ہے۔

دل: دل میں درد ہوتا ہے۔ حرکت قلب بند ہو جانے کا اندیشہ، دل میں اینٹھن کا احساس، خون گاڑھا ہو گیا ہے اور دل اسے پمپ نہیں کر سکتا۔

اضراف: بازوؤں، ٹانگوں اور پاؤں کے انگوٹھے میں درد، تمام جوڑوں میں سکڑاؤ اور درد، احساس کہ بائیں ٹانگ کھینچ گئی ہے اب سیدھی نہ ہو سکے گی، انگلیوں کی ہڈیوں میں شدید درد۔

بخار: ہوا لگنے سے لرزہ ہوتا ہے۔ دونوں ٹانگوں میں لرزہ، اندرونی سردی اور لرزہ، تمام بدن میں گرمی کا احساس، ہاتھوں پر پسینہ آتا ہے۔

زیادتی: حرکت سے تیز ہوا لگنے سے۔

مقابلہ: دردوں میں (پروٹس سپائی نوسا) دل کی علامت میں (کر۔ ٹیکس)۔
مصلح: کیمفر۔

خوراک: 3x سے 30 طاقت۔

پچی

Pichi

(Fabiana Imbricata)

یہ دو انباتات سے تعلق رکھتی ہے اور جنوبی امریکہ میں پائے جانے والے پودے سے تیار ہوتی ہے اس دوا کی باقاعدہ آزمائش نہیں ہوئی لیکن تجربات اور طبی استعمال سے بہت سی علامات اور تھلقات سامنے آئے ہیں اگر اس کی مدد ٹنگر بڑی مقدار میں یعنی اس کے 20 قطرے دیئے جائیں تو مثانہ کی مزمن سوزش، جگر کے عوارض، پتہ کی پتھری اور یورک ایسڈ کی زیادتی میں مفید ہے۔

اس دوا کے بارے میں ڈاکٹر ہنس صاحب کا بیان ہے کہ یہ دوا سوزش پیدا کرنے والے پیشاب، مثانہ کی پتھری، مجری البول کی سوزش، بار بار پیشاب آنے، پیشاب کے بعد اینٹھن وغیرہ میں مفید ہے اور بہترین نتائج دیتی ہے۔ مثانہ کا حاد یا مزمن ورم جو پتھری کی وجہ سے ہوا ہو اور پیشاب میں پیپ آنے میں کارگر ہے۔ جب سوزاک پرانا ہو جائے اور مواد کا کثیرا خراج ہو اور ساتھ پیشاب کی شدید تکلیف ہو تو یہ دوا بہترین کام کرتی ہے۔

باقاعدہ آزمائش نہ ہونے کے باوجود تجربات اتنے قوی ہیں کہ اس کی افادیت سے انکار ممکن نہیں اور یہ ہو یو پیٹھی میں ایک مفید اضافہ ہے۔

مقابلہ: چمافیلہ، مرک کار، کینتھرس، کینابلس شایوا۔
 خوراک: در ہر 20 قطرے دن میں کئی مرتبہ حسب ضرورت استعمال کریں۔
پلیکینم

Plaguinum

(Nosode of Plague)

پلیگ یا طاعون ایک نہایت ہی مہلک اور خبیث مرض ہے وبائی شکل اختیار کر جائے تو انسانی زندگیوں کا کثیر ضیاع کرتی ہے۔ ایلو پیتھی میں اس سے بچاؤ کے لئے اس دوا کا انجکشن دیا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں ہو میو پیتھی میں طاعون سے بچاؤ کے لئے اب تک جو دوا مفید ثابت ہوئی ہے وہ انگیشیا ہے اور انگیشیا کا اس سلسلہ میں ایک مقام ہے جس سے انکار ممکن نہیں لیکن پلیکینم جو کہ پلیگ کے زہر کا نو سوڈ ہے اس کے ہو میو پیتھی میں شامل ہونے کے بعد اس مرض کے خلاف ایک زبردست ہتھیار مل گیا ہے۔ یہ دوا وبائی حالت میں صحت مند انسانوں کو دینے سے وہ اس موزی مرض سے محفوظ رہتے ہیں اور جو اس مرض کا شکار ہو چکے ہوں انہیں بھی شفا سے ہمکنار کرتی ہے۔ پلیگ سے محفوظ رکھنے والی دواؤں میں یہ سرفہرست ہے کوئی دوسری دوا اس کا بدل نہیں ہو سکتی کیونکہ نو سوڈ ہونے کے ناطے ہو میو پیتھی کے بنیادی اصول پر پورا اترتی ہے کہ جو دوا خام حالت میں مرض پیدا کرتی ہے دوا کی شکل میں اسی مرض کو دور کرتی ہے سو اس کا زہر پلیگ یعنی طاعون پیدا کرتا ہے اور اس زہر سے تیار دوا کی طاقت طاعون کو ختم کرتی ہے۔

خوراک: 30 سے 200 طاقت۔

پلائینامیور

Platina Mur

(Platinum Chlorideum)

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر ہو فر صاحب نے کی انہوں نے اس کے محلول کو اندرونی اور بیرونی طور پر آزما کر اس کی علامات اکٹھی کی۔ جب اس کو اندرونی طور پر استعمال کروایا گیا تو حاصل علامات یہ تھیں۔ سردرد، بخار اور سکڑاؤ کے احساسات، بیرونی استعمال سے حاصل نتائج یہ تھے جلد اور حشفہ میں تحریک پیدا ہوئی اور حشفہ پر ایک بدنکلی جو آتشک سے ملتی جلتی تھی۔
 طبی علاج میں یہ ہڈیوں کے گلنے سڑنے میں مفید ہے بالخصوص ناک، پاؤں اور آنکھوں کے گھیرے کی ہڈیوں میں، یہ حالت بے شک آتشک کی وجہ سے ہو یا کسی اور وجہ سے پُرانا سوزاک، گھبراہٹ، معدے کا

کینسر، نکلنے کی نااہلیت، سر کی پشت میں درد، کیل مہاسے اس کی خاص علامات ہیں۔

ذہن: مریض یہ خیال کرتا ہے کہ اس کو زہر دیا گیا ہے۔

سر: معدہ کی تیزابیت اور سرد درد، شدید سرد درد بالخصوص سر کی پشت میں اور ساتھ بخار۔

معدہ: ذائقہ کیل، تیزابیت اور اس کی وجہ سے سرد درد ہوتا ہے۔ فم معدہ میں گرمی کا احساس اور بوجھ
مٹکی اور قے کا رجحان۔

سانس: جگر میں سکڑاؤ آتا ہے جس کے باعث بولنا اور نکلنا دشوار ہو جاتا ہے۔

مرد: مردانہ علامات کا اظہار دوران آزمائش بیرونی استعمال سے ہوا، حشفہ اور قلفہ پر شدید خارش اور
گرمی کا احساس، مجری البول کی شدید سوزش، پیشاب کرتے وقت جلن حشفہ پر خارش کے دانے نکلتے
ہیں جو بعد میں زخم کی شکل اختیار کرتے ہیں۔

شاخمائے وجود: گردن، کمر، ہاتھ اور پاؤں کے عضلات کے ریشوں میں از خود حرکت ہوتی ہے،
پھڑکن کٹی گھٹنے جاری رہتی ہے۔

جلد: جلد کی رنگت زرد، جلد پر گلابی رنگ کے دانے نکلتے ہیں۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

پلموولپس

Pulmovulpis

(Fox's Lung)

ادویات کے بہت سے ذرائع میں سے ایک حیوانات کا ذریعہ بھی ہے جس نے اپنے ناک سے دنیا
کو حیران کر دیا ہے لو مڑی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ بہت لمبا سانس لیتی ہے اس لئے اس کا پھیپھڑا ان
افراد کے لئے مفید ہو سکتا ہے جو سانس کی کمی کی شکایت کرتے ہوں، عموماً یہ حالت دمہ کے مریضوں میں
عام ہوتی ہے۔ سینہ میں بلبلے اٹھتے محسوس ہوتے ہیں سانس میں سیٹی کی آواز آتی ہے۔ یہ دوا ان حالتوں
میں مفید ہے۔

ڈاکٹر گر بود گل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک مریضہ آئی جو ترمہ کی وجہ سے سوکھ کر کاٹا ہو گئی
تھی سینے میں سے گر گر اہٹ اور سیٹی کی آوازیں آتی تھیں۔ سانس اس قدر چھوٹی کہ ہر وقت دم گھٹنے کا
اندیشہ رہتا بلغم نکالنے کی طاقت نہ تھی سیدھا بیٹھنا مشکل تھا نہ لیٹ سکتی تھی نہ چل سکتی تھی ہونٹ
چہرہ، ہاتھ پاؤں نیلے رہتے تھے دھڑکن بے قاعدہ تھی اس حالت میں اس کو پلموولپس 1x ہر گھنٹے بعد دیا
گی چند خوراکوں کے بعد مریضہ لیٹنے کے قابل ہو گئی اور بتدریج شفا کی طرف بڑھتی رہی ایک ہفتہ کے
بعد اس قابل ہو گئی کہ گھر کا کام کاج کر سکے۔

مندرجہ بالا کیس کی علامات ہی دراصل اس دوا کی علامات ہیں اور یہ علامات دمہ کے مریض میں
ملیں یا کسی اور مریض میں یہ دوا شفا دے گی یوں کہہ سکتے ہیں کہ آلات تنفس کی مختلف امراض میں جلا
مریضوں کے لئے اکیر ہے۔
خوراک: 1x سے 3x طاقت۔

ٹیلارینی رم

Tela Araneorum

(Spider Web)

بقول ڈاکٹر جیکسن یہ دوا بخار کی دردوں کو آرسینیکم اور کونین وغیرہ سے جلد روکتی ہے۔ لیکن جب
اس کی خاص علامات موجود ہوں تب اثر کرتی ہے۔ یہ مکڑی کے جالے سے تیار ہوتی ہے بخار کے شروع
میں دینے سے بخار کو دبا دیتی ہے۔ تیزی کی حالت جب ہڈیانی حالت پیدا ہو یہ دوا دینے سے کمی واقع ہوتی
ہے حتیٰ کہ تمام علامات رفع ہو جاتی ہیں لیکن یاد رکھیں کہ ہڈیان یا تشنج کسی سوزش کے باعث ہو تو اس
دوا سے کوئی اثر نہیں ہوتا اس کے علاوہ اگر یہ بخار اترنے کے بعد دی جائے تو دوبارہ آمد کو روکتی ہے۔
ایسی امراض جو دورے کی شکل میں آتی ہیں مثلاً دمہ، نوبتی سر درد، بے چینی، عضلاتی تحریک
ایسی حالتوں میں بہت مفید ہے اور مریض کو سکون کی نیند آتی ہے یہ نیند کسی نشہ کے اثر سے نہیں بلکہ
جس سے مکمل مرض رفع ہو جانے سے آتی ہے۔

نبض تیز اور بے قاعدہ ہو تو اس کی ایک خوراک سے باقاعدہ ہو جاتی ہے پسینہ آتا ہے اور عضلات
ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر ایسی حالت میں دی جائے جب نبض باقاعدہ اور کم ہو تو یہ اس کو بے قاعدہ
بنادیتی ہے۔

اگر بیماری کے باعث چہرہ بے رونق ہو اور کمزوری کا اظہار ہو رہا ہو تو یہ چہرے کو پُر رونق بناتی ہے
اور جسم کو طاقت و توانائی فراہم کرتی ہے۔
تجربات کی رو سے ڈاکٹر جیکسن نے اس کو تپ دق میں مفید قرار دیا اس کی علاوہ ہچکی میں قلبی
عوارض کی وجہ سے بے خوابی، ضدی قسم کے نوبتی بخار، نوبتی سر درد، خشک دمہ، خشک کھانسی میں مفید
ہے۔

علامات اچانک نمودار ہوتی ہیں جلد ٹھنڈی اور چکنی ہو جاتی ہے، آرام کی حالت میں ہاتھ اور
ٹانگیں سن ہو جاتی ہیں۔ مسلسل لرزہ ہوتا ہے۔
خوراک: 1x سے 3x طاقت۔

سکھارم لیکٹس

Saccharum Lactis

(Sugar of Milk)

شوگر آف ملک میں پیشاب لانے کی زبردست صلاحیت موجود ہے جبکہ اس کو پوری مقدار میں دیا جائے گردوں پر براہ راست اثر کرتی ہے گردوں کے استسقاء اور افعال کی کمزوری کے لئے مفید ہے اگر پیشاب میں البیومن نہ ہو تو یہ بہتر کام کرتی ہے۔ بچوں کو مسلسل دینے سے ان کو پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے۔ بعض افراد کسی صورت میں بھی شوگر آف ملک برداشت نہیں کرتے آنکھوں میں کمزوری کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ آزمائش کہ دوران مشاہدہ کیا گیا ہے کہ یہ دوا بینائی کو بہت جلد زائل کرتی ہے۔ آنکھیں تھک جاتی ہیں اس سے گرمی سردی دونوں کا احساس ہوتا ہے۔ کثرت بول دھندلا نظر آنا ٹھنڈے درد جیسے برف کی سوئیاں چھ رہی ہوں یا جیسے سردی مار گئی ہو۔ زبردست جسمانی کمزوری میں مفید یہ دور آنتوں کے اندر مخصوص حالت پیدا کر کے ان کی گندگی دور کرتی ہے یوں یہ قبض میں مفید ہے۔

زیادتی: مرطوب گھریں صبح اور شام کے وقت نیلے اور زرد رنگ سے جسمانی محنت سے کمی: آگ کی گرمی سے سرخ رنگ سے 4 بجے شام کے بعد۔
مقابلہ: سکھارم انفی نیلس درد گردہ اور گردے کی تکالیف میں: بربریس و لگرس لائیگو پوڈیم۔

سولینم ٹیوبروسم ایگروٹینس

AEGR OTANS

Solanum Tuberosum

(Diseased Potato)

یہ سڑے ہوئے آلو سے تیار ہوتی ہے اس کی آزمائش ڈاکٹر میور نے کی اس کی سب سے شدید علامت کانچ نکلنا اور مقعد میں شدید درد ہے چھونے سے شدید درد قبض جیسے آنت میں ٹھوس مواد بھرا ہو کئی کئی روز حاجت ہی نہیں ہوتی ہونٹ پھٹ جاتے ہیں مسوڑھوں سے خون آتا ہے زبان پر میل کی موٹی تہہ حلق کی سوزش اور زخم جیسے حلق میں کوئی چیز چپکی ہوئی ہو۔ پیشاب کے اوپر چکنائی کے ذرات نظر آتے ہیں پیشاب میں رکاوٹ آتی ہے اور ساتھ قبض جس میں پاخانہ سیاہ گولیوں کی شکل میں نکلنا ہے۔ ٹھنڈا پانی پینے یا ٹھنڈے پانی میں نہانے سے مریض کو ایک طرح کا صدمہ پہنچتا ہے۔ معائے مستقیم کے اندر گو مڑبن جاتے ہیں جو سڑے ہوں آلوں کی طرح ہوتے ہیں۔ سانس اور جسم سے بو آتی ہے جیسے کسی متعفن چیز سے آتی ہے۔ اس کے خواب بھی عجیب ہیں خواب میں خون

بھرے تالاب نظر آتے ہیں۔

احساسات بھی عجیب ہیں جیسے سر سے پانی ٹکرا رہا ہے۔ جیسے یہ کہ جھکنے سے سر آگے لڑھک جائے گا، احساس کہ حلق میں گوشت بڑھ گیا ہے، حلق میں تیز چیز چبھ رہی ہے۔ احساس کہ سینے کے اندر کوئی کھوکھلی چیز لڑھک رہی ہے۔

عضلات میں درد ہوتا ہے۔ جاگنے پر درد بڑھ جاتا ہے۔

زیادتی: چھونے سے، دبانے سے، شراب سونگھنے سے سر درد بڑھ جاتا ہے۔
مقابلہ: برائی ادویا، آر سینیکم، الیم، نکس، سپیا، گریفائٹس، ایلومینا، کلکیریا، اوپیم، کانچ نکلنے میں: پوڈوفالکیم،

روٹا۔

خوراک: 12 سے 30 طاقت اور بلند۔

سیرس بون پلنڈائی

Cereus Bonplandi

(Cactus Bonplandi)

اس میں کیکٹس کی طرح زیادہ قلبی عوارض پائے جاتے ہیں۔ علامات رات کے وقت بوجھ سے اور دباؤ سے نیز کپڑوں کے وزن سے بڑھتی ہیں۔ کپڑے اتارنے سے سکون ملتا ہے۔ دماغی علامات کم ہوتی ہیں تو جسمانی علامات بڑھ جاتی ہیں۔ جب جسمانی علامات میں کمی آتی ہے تو دماغی علامات میں شدت آجاتی ہے، مریض ننگا رہنا چاہتا ہے۔ ڈھیلوں، سینے بائیں جانب درد، بہترین اینٹی سورک دوا ہے۔
ذہن: ہر وقت مصروف رہنا چاہتا ہے۔ ہر وقت دعا مانگنے کا رجحان، مریض ننگا رہنا چاہتا ہے۔
معالی گناہ سرزد ہو گیا ہے۔ چڑچڑا، قسم کھانے اور بد عادی کا رجحان، مریض ننگا رہنا چاہتا ہے۔
سر: سر درد، سر کی پشت میں درد، آنکھ کے ڈھیلوں اور حلقوں میں درد (سیدران، انوسموڈیم) درد بائیں طرف سے دماغ میں سے ہوتا ہوا دائیں طرف جاتا ہے۔ رخسار کی ہڈی سے درد کنپٹی تک جاتا ہے۔ بال گرتے ہیں۔

پسینہ: دل کا تشنجی درد، سینے میں درد دل سے ہوتا ہوا تلی تک جاتا ہے۔ دل پر بوجھ کا احساس اور چھین، دل بڑھ جاتا ہے، تنگی تنفس، گہرے سانس لیتا ہے، سینے میں بائیں جانب پسلیوں میں درد، خالی پن کا احساس، قلبی شکایت بائیں جانب لیٹنے سے بڑھتی ہے رات کو بستر میں جانے پر پیٹ میں تشنجی درد ہوتا ہے اور سینے میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جیسے دل کے اوپر بھاری پتھر رکھا ہو اور جیسے سینہ پھٹ جائے گا۔ جیسے سینے کو کھینچ کر پھیلا یا جا رہا ہو۔ قلبی استقاء۔
جلد: جلد پر خارش (ڈلولی کس، سلفر) مواد بھرے دانے بالخصوص سرین پر، ہاتھوں پر خارش جو کنہیوں

تک جاتی ہے۔

اطراف: گردن، پشت، کندھوں، بازوؤں، ہاتھوں اور انگلیوں میں درد، گھٹنوں اور ٹانگوں کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔

پائی جیلیا، کالیا، کیکٹس، سیرس، سرپٹائنس۔ نمیں کھانے کی عادت: اناکارڈیم۔
خوراک: 3-5 30 طاقت۔

سیلول

Salol

(Phenyl Salicylate)

ابتدا میں اس کا استعمال بائی کی دردوں میں ہوتا تھا۔ یہ سپرٹ اور ایتھر میں تحلیل ہو سکتی ہے پانی میں حل نہیں ہوتی۔ کھانے کے بعد معدے میں کوئی عمل نہیں کرتی آنتوں میں پہنچ کر وہاں کی رطوبات سے مل کر سیلی سلک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ وہاں سے گردوں میں جاتی ہے اور اس کا اثر پیشاب میں محسوس ہوتا ہے۔ یہ اسہال، پیچش وغیرہ ایسی تکالیف جن میں آنتوں کے اندر سمیت پیدا ہو مفید تصور کی جاتی ہے۔ مثانہ اور مجری البول کی سمیت دور کرتی ہے۔ سوزاک میں اس کا اندرونی استعمال بہترین ہے۔

اس کی آزمائش اتفاقیہ ہوئی جب ایک رنگساز کے کام کے دوران اس کی تھوڑی مقدار سانس کے ذریعے اندر چلی گئی اور کچھ منہ کے راستے تو پیدا ہونے والی علامات نے مکمل آزمائش کی طرف راغب کیا۔

جوڑوں میں بائی کے درد، اکڑن، پھوڑے، پھنسیاں، پیشاب متعفن، ڈاکٹر بگ کے مطابق یہ چیچک کی بہترین دوا ہے۔ اس کے علاوہ جلدی امراض میں مفید ہے ڈاکٹر بگ کے مطابق اگر یہ دوا چیچک کے آغاز میں دے دی جائے تو چیچک اپنے مراحل پورے نہیں کرتی، مریض زینہ نہیں چڑھ سکتا۔
سر: شدید سردرد بالخصوص آنکھوں کے اوپر مریض بمشکل چل سکتا ہے، سر اور تمام جسم میں ہلکا درد ہوتا ہے۔

پیشاب: پیشاب شدید بدبودار، متعفن، پیشاب کی اس حالت کے ساتھ دیگر علامات ظاہر ہوتی ہیں۔
جلد: چیچک، جلن دار اور خارش والے دانے۔

اطراف: جوڑوں میں اکڑن اور سختی، پھوڑے جیسے درد ہوتے ہیں۔ ذکی الحس، بایں جھٹنے کے جوڑے رانوں، بازوؤں کے جوڑوں کے اندرونی جانب درد ہوتا ہے، کندھے میں درد، ہاتھوں میں جھٹکے لگتے ہیں۔ ہاتھ کتاب کا بوجھ بھی برداشت نہیں کرتے، لکھتے وقت کلاسیوں میں درد ہوتا ہے۔ شام کو دائیں

بازو میں درد ہوتا ہے۔ بائیں بازو میں معمولی درد، سیرین میں دکھن کا احساس۔
 زیادتی: چلنے سے سخت چیز پر بیٹھنے سے، چھونے سے، شام کو، سیریاں چڑھنے سے۔
 مقابلہ: کلائی کا درد (لیڈم اکتیا سپائی کاٹا) پیشاب متعفن (پیٹرو سلینیم، بمنزوک الیڈ) چمک (کاربولک الیڈ، ویرولینم، تھو جا، انٹیم ٹارٹ، ایمپس)۔
 تریاق: برائی اونیا۔
 خوراک: خام سفوف 1 سے 5 گرین اور چھوٹی طاقتیں۔

فریزنر باو

Frazensbad

(Spring Water of Frazensbad)

یہ دوا ہضم کی دیرینہ امراض، ضدی قبض، بڑی آنت کی کمزوری، خون کی کمی، جریان خون سبز، یرقان، کمزوری کے باعث آنے والی عصبی شکایات کے لئے مفید ہے۔ اس پانی کو ڈاکٹر ڈنرک نے آزمایا۔ اس میں سوڈیم سلفیٹ اور کلورائیڈ اور کاربونیٹ آف سوڈا بڑی مقدار میں ہوتے ہیں اس میں کاربانک الیڈ گیس کا اثر بھی ہوتا ہے۔ ذکی الحس، آلات تناسل کی عجیب و غریب علامات پائی جاتی ہیں۔ سر: بد مزاج پیشانی میں سکڑاؤ والا درد ہوتا ہے۔ سر کی پشت چنڈیا کے قریب چھونے سے گرم محسوس ہوتی ہے۔ آنکھ اور ڈھیلے ذکی الحس۔ آنکھیں: پوٹوں میں خشکی اور سختی کا احساس۔ ڈھیلے ذکی الحس جس میں چمکدار اشیاء دیکھنے سے اضافہ ہوتا ہے۔

ناک: صبح کے وقت جاگنے پر زکام ہوتا ہے۔ بائیں نٹھنے میں مسلسل سرسراہٹ، چھینکیں آتی ہیں۔ منہ: ذائقہ مٹی جیسا، زبان پر سفید میل کی تہ، حلق اور تالو میں خشکی، منہ جیسے جھلسا ہوا ہو۔ گلاب: گلے میں سکڑاؤ آتا ہے جس میں رات کے کھانے کے بعد زیادتی ہوتی ہے اس کے ساتھ متلی بھی ہوتی ہے۔

پیٹ: بھوک کم لگتی ہے، خالی ڈکار آتے ہیں۔ پیٹ میں اچھارہ اور ذکی الحس، پتہ میں سوئیاں پٹنے والا درد ہوتا ہے۔ گڑگڑاہٹ، اینٹھن اور اسہال آتے ہیں۔ سانس: آواز کھردری، آواز بیٹھ جاتی ہے، گدگداہٹ والی کھانسی جو تالو میں گدگداہٹ سے شروع ہوتی ہے، سینے میں سکڑن، ذکی الحس، سینے کے باہر درد۔ پاخانہ: قبل از دلہرہ مقعد میں سکڑاؤ آتا ہے اور جھٹکے دار درد ہوتا ہے، پاخانہ کی مسلسل حالت، کھانے کے بعد نرم پاخانہ آتا ہے جس کے پہلے اور بعد درد ہوتا ہے، قبض۔

پیشاب: مجری البول میں کھنچاؤ کا احساس 'نالی کے مخرج پر چھن ہوتی ہے' بار بار حاجت۔
مرد: شہوت لیکن خواہش جماع نہیں ہوتی 'خواہش مباشرت کم' عضو تناسل ذکی الحسی حشفہ اور غلفہ میں
 گدگد اہٹ و سرسراہٹ ہوتی ہے۔

کمر: کمر میں شدید درد جو دیر تک جاری رہتا ہے 'صبح کے وقت عجیب و غریب بھاری پن کا احساس جو
 کھڑا ہونے سے کم ہوتا ہے۔ حرکت کرنے سے مڑنے سے 'تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ دائیں کندھے
 کے نیچے اینٹھن۔

نیند: دوران نیند بار بار چونکتا ہے۔ پریشان کن خواب نظر آتے ہیں۔

مقابلہ: نیرم سلف 'کالی آئیوڈائیڈ۔

خوراک: چھوٹی طاقتیں 3x سے 12x تک۔

فیرم آرسینیکم

Ferrum Arsenicum

(Arsenate of Iron)

ذہن: رات کے وقت پریشانی 'بے صبری' جاگنے پر 'ہنسی' 'راگندگی' 'ذکی الحس' 'مجمع کا خوف' 'ضدی'
 جھگڑالو 'قوت ارادی کی کمزوری۔

سر: سرد درد اور چکر 'کاسہ' سر میں ٹھنڈک 'دماغ میں خون کی کمی کھنچاؤ' 'خالی پن کا احساس' 'بال گرتے
 ہیں' 'سر گرم پاؤں ٹھنڈے' 'کاسہ' سر پر خارش 'شدید درد جو سرد ہوا سے بڑھتا ہے اور کھلی ہوا میں کم ہوتا
 ہے۔ 'نزلاوی سرد درد' 'سرد درد لرزہ کے ساتھ' 'جیسے سر پر ہتھوڑے برس رہے ہوں' 'نوبتی سرد درد زیادتی
 دائیں جانب' 'چند یا پردرد۔

آنکھیں: رات کو چپک جاتی ہیں 'خنازیری آشوب چشم' 'آنکھوں میں درد' 'جیسے ریت بھری ہو' 'بینائی کا
 دھندلا پن' 'آنکھیں باہر نکل آتی ہیں۔

کان: خون بہتا ہے 'خارش آوازیں آتی ہیں۔ گرج سنائی دیتی ہے گھنٹیاں بجتی ہیں 'قوت سماعت کم ہو
 جاتی ہے۔

ناک: مزمن نزلہ 'خون ملی رطوبت کا اخراج' 'جلن' 'رطوبت سبزی مائل' 'پانی جیسی پتلی۔
چہرہ: آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے 'چہرہ زرد' 'بیماروں جیسا' 'سبزی مائل' 'ہونٹ زرد' 'چہرہ سرخ اور لرزہ'
 ہونٹ خشک 'چہرے کی سوزش۔

منہ: منہ اور مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ زبان سفید 'بے حس' زبان میں جلن ہوتی ہے۔ رال کی
 زیادتی 'مسوڑھوں کی سوزش' 'مندل نہ ہونے والے زخم' 'ذائقہ کڑوا' 'بے مزہ۔

گلا: سکڑاؤ آتا ہے۔ گرمی کا احساس ہگولے کا احساس، نگلتے وقت درد اور جلن ہوتی ہے۔
 معدہ: کھانے سے نفرت، گوشت سے نفرت، ترش اشیاء کی خواہش، اچھارہ۔ کھانے کے بعد ڈکاریں
 آتی ہیں۔ حمل کی متلی، ٹھنڈا پانی پینے سے درد ہوتا ہے۔ پیاس کی زیادتی، مزمن امراض میں پیاس نہیں
 ہوتی۔

پیٹ: پیٹ کی دیواروں میں سکڑاؤ آتا ہے۔ ریا ح کی زیادتی، اچھارہ، بوجھ کا احساس، آنتوں کی سوزش،
 دوران حیض پیٹ درد، تلی اور جگر بڑھ جاتے ہیں۔

پاخانہ: قبض، اسہال، بوا سیر، مقعد میں خارش، پاخانہ کے دوران اور بعد میں جلن ہوتی ہے۔ مقعد کا
 فالج، اسہال خون ملے، غیر ہضم شدہ غذا کے۔

پیشاب: مثانہ میں درد و اینٹھن، گردوں میں درد، پیشاب کرتے وقت نالی میں جلن، البیومن آتی ہے،
 خون آتا ہے۔

عورت: اندام نہانی کی سوزش، خارش، لیکوریا کی رطوبت سوزش پیدا کرنے والی تیز، حیض مقدار میں
 کم، چمکدار سرخ، مقدار میں زیادہ، وقت سے پہلے۔

سانس: سانس کی نالیوں کا نزلہ، آواز بگڑ جاتی ہے۔ کھانسی اور تنگی تنفس، دمہ، شام کو خشک کھانسی آتی
 ہے۔ تر کھانسی جو لیٹنے سے اور حرکت سے بڑھتی ہے۔ سبزی مائل، خون ملی، بدبودار بلغم خارج ہوتی
 ہے۔ پھپھڑوں سے خون آتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ سینے میں چھین ہوتی ہے۔

اطراف: ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، پنڈلیوں، تلوؤں، رانوں اور پیروں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ناخنوں میں نیلا
 پن، گنٹھیاوی در دیں، فالجی کمزوری، اعضاء میں بھاری پن۔

بخار: صبح کے وقت لرزہ، شدید بخار بالخصوص رات کو، مزمن نوبتی بخار جس کے ساتھ تلی اور جگر بڑھ
 جاتے ہیں۔ پسینہ لیس دار مقدار میں زیادہ، پسینہ کے دوران تکلیف بڑھتی ہے۔

زیادتی: صبح کے وقت جاگنے پر، شام کو، آدھی رات کو، کھلی ہوا میں۔

مقابلہ: فیرم آیوڈائیڈ۔

خوراک: 6 سے 200 طاقت۔

Ferrum Muriaticum (Chlorid of Iron)

فیرم میوریاتیکم

ایلو پیٹھی والے اس دوا کو سٹیل ڈرائس کہتے ہیں اور اس کو خون کی کمی میں استعمال کرتے ہیں۔
 اہو میو پیٹھی میں اس کا استعمال درج ذیل ہے۔ یہ دائیں جانب کی دوا ہے۔ اسی لئے سر، چہرہ کے دائیں

جانب اثر کرتی ہے۔ سر اور چہرہ کے دائیں جانب اعصابی درد۔ دائیں کندھے میں بائیں کا درد لیکن اس کے الٹ تلی اور پیت کے بائیں جانب اثر کرتی ہے۔ لوہے کے دیگر مرکبات کی طرح خون پر اثر رکھتی ہے۔ اس میں ہر طرح کا جریان خون پایا جاتا ہے۔ لیکن بنے والا خون سیاہ اور گاڑھا ہوتا ہے۔ اس گاڑھے پن کی وجہ سے بعض اوقات بہاؤ میں دقت ہوتی ہے۔ کمزوری اور اعصابی شکایات عام ہیں۔ دورے والی کھانسی جو کھانے سے کم ہوتی ہے۔

یہ دوا چوٹ کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔ اس میں یکے بعد دیگرے بخار اور ٹھنڈک کی حالت پائی جاتی ہے۔ ٹھنڈا پسینہ آتا ہے جس سے اعضاء میں اینٹھن ہوتی ہے۔ رات کے وقت بدبودار پسینہ آتا ہے۔

یہ دوا بندش حیض، بلوغت میں پیشاب کی زیادتی اور اخراج منی کے لئے اکسیر ہے۔ اسہال پانی جیسے پتلے سیاہ رنگ کے۔ پیشاب میں شیشے کے سے ذرات نظر آتے ہیں۔
مقابلہ: چائنا، نیٹرم میور، فولاد کے دیگر مرکبات۔
خوراک: 3x سے 30 طاقت۔

کاربونیئم

Carboneum

(Lamp Black)

یہ دوا چراغ کی سیاہی سے تیار ہوتی ہے۔ اس کی آزمائش ڈاکٹر برنٹ نے کی۔ آزمائش کے لئے 1x طاقت استعمال کی گئی۔ حاصل ہونے والی علامات درج ذیل ہیں:

گلے میں درد، قبض، ترش اشیاء کی ناقابل ضبط خواہش، عجیب و غریب تشنج جو زبان سے شروع ہو کر ہوا کی نالی اور پھیپھڑوں تک جاتا ہے۔ چند لمحوں کے لئے سانس رک جاتا ہے۔ پھر تشنج جگہ بدلتا ہے اور معدہ، بازوؤں، ہاتھوں اور ٹانگوں میں پہنچتا ہے۔ تشنج کا دورہ تقریباً 2 گھنٹے طویل بھی ہو سکتا ہے۔ تشنج کے خاتمہ پر ہاتھوں وغیرہ میں جان نہیں رہتی۔ شدید کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ دورے کے دوران مٹھیاں بند رہتی ہیں۔ نبض محسوس نہیں ہوتی۔ کلاسیاں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔ بے جان معلوم ہوتی ہیں۔ یہ دوا کم استعمال ہوتی ہے لیکن مذکورہ حالتوں میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

مقابلہ: کاربوانیلز، کاربووٹیج، نکس دامیکا، ایتھوزا، کاربونیئم آکسی جینی سم۔
خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

کاربونیم ٹیٹراکلورائیڈ

Carbonium Tetrachloride

(Carbon Tetrachloride)

اس دوا کے اثر سے جگر پر چربی آجاتی ہے۔ ہاتھوں اور پیروں کے عضلات میں فالج آتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کی شہرت کیڑے مارنے والی دوا کے طور پر ہے اور یہ بہترین کیڑے مار دوا ہے۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی کہ یہ ہک ورم کے لئے مفید ہے۔ ڈاکٹر برنٹ نے اس کے کثیر تجربات کئے۔ طبی استعمال کے دوران انہوں نے یہ دوا 50000 مریضوں کو استعمال کروائی جن کو ہک ورم کی شکایت تھی۔ ڈاکٹر برنٹ کا معمول تھا کہ وہ 3CC دوا بذریعہ انجکشن دیتے تھے۔ لیکن دیگر ڈاکٹروں کے تجربات سے اس کی طاقت کا استعمال بھی مفید ثابت ہوا۔ ہک ورم کے واسطے یہ واقعی لاجواب دوا ہے۔

مقابلہ: تھائی مول۔

کورنس الٹرنی فولیا

Cornus Alternifolia

(Swamp Walnut)

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر لیوٹیز نے اپنے اوپر کی اور یہ علامات حاصل کیں:

بخار، بے چینی، بے خوابی، خارش کے دانے، لاغری، جلد پھٹ جاتی ہے۔ سینے میں سردی کا احساس جیسے برف بھری ہو۔

ذہن: کوئی کام نہیں کرنا چاہتا۔ احساس کہ کوئی خوفناک حادثہ ہونے والا ہے۔

سر: پیشانی کے دائیں طرف ہلکا درد ہوتا ہے۔ بائیں کندھے میں درد، یہ درد حرکت سے اور جھکنے سے بڑھتا ہے۔ احساس کہ کوئی چیز یا ہر نکل رہی ہے، متلی اور چکر۔

ناک: چھینکیں آتی ہیں، رات کو ناک بند ہو جاتی ہے۔

چہرہ: ٹھوڑی کے دائیں جانب چھوٹے چھوٹے آبلے، پیشانی پر داد، چہرے اور گردن پر آبلے۔

منہ: منہ کا زخم جس میں غذا یا کوئی چیز چھو جانے سے درد ہوتا ہے۔ زبان زردی مائل سفید۔

گلا: گلا چھل جاتا ہے جیسے حلق میں کوئی چیز پھنسی ہو۔

معدہ: کھانے کے ایک گھنٹہ بعد متلی ہوتی ہے۔ صبح کے وقت جاگنے پر تہ کی خواہش، سردی لگے اور ایک گھنٹہ بعد قے کرے جس سے سکون ملتا ہے لیکن بعد میں بخار ہو جاتا ہے۔

پیٹ: جگر کے مقام پر ہلکا درد ہوتا ہے۔ پاخانہ مقدار میں کم، سخت، پاخانہ پہلے سخت پھر نرم۔

سانس: کھانسی اور سینے میں بوجھ کا احساس جیسے حلق میں کوئی چیز پھنسی ہو جیسے سینے میں برف بھری ہو۔
کھانے کے بعد دل کے مقام پر درد۔

مرد: مباشرت کے خواب اور انزال۔

کمر: کمر کے آر پار درد ہوتا ہے۔ بائیں کندھے میں درد ہوتا ہے۔

جلد: چہرے اور گردن پر آبلے 'داد' جلد پھٹ جاتی ہے بالخصوص جوڑے کے اندرونی حصہ کی لیس دار رطوبت رستی ہے۔

نیند: بے آرامی 'نیند کے دوران بھی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ جاگنے پر خیالات کا اجتماع اور نیند آئے۔ تمام رات کروٹیں بدلتا ہے۔ خواب دیکھتا ہے کہ مرے ہوئے چوہے پیسے جارہے ہیں۔ جملہ کے خواب اور انزال 'نیند کے بعد تھکاوٹ۔

بخار: شام کو تھکن اور غنودگی سربھاری ساتھ قے آتی ہے اور سردی لگتی ہے اور بخار آتا ہے۔
کمی: کھلی ہوا میں چلنے سے 'رات کے کھانے کے بعد۔

خوراک: 3 سے 30 تک۔

کاریا البا

Carya Alba

(Shag Bark)

اس دوا کی علامات اتفاقی طور پر حاصل ہوئیں۔ یہ علامات ایک سات سالہ لڑکی سے حاصل ہوئیں۔ اس لڑکی نے مسلسل کئی ہفتے تک اس پودے کے پھلوں کو بکثرت کھایا۔ اس کے استعمال سے اس کو سکروں کا عارضہ لاحق ہو گیا۔ جسم کے تمام مخارج سے خون جاری ہو گیا۔ جگہ جگہ سے جلد پھٹی شروع ہو گئی اور جہاں سے جلد پھٹتی تھی 'اخراج خون شروع ہو جاتا تھا۔ اس لڑکی کو اس کی چھوٹی طاقت تیار کر کے دی گئی تو اس کی علامات دور ہو گئیں۔ مذکورہ بالا علامات کی صورت میں اس دوا کی چھوٹی طاقتوں کا استعمال نہایت ہی مفید ہے۔

کاری ڈیلس

Corydalis

(Wild Turkey Pea)

یہ دوا آشک کے لئے بہترین ہے۔ آشکی گلٹیاں 'بالوں کا گرنا کاسہ سر پر آشکی و خنازیری زخم منہ کے اندر آشکی زخم وغیرہ میں مفید ہے۔

ڈاکٹر ہیل کے مطابق یہ دوا خنازیری مزاج افراد کے لئے 'شدید قسم کی جلدی تکالیف کے لئے اور زہنی بخاروں کی وجہ سے تلی اور جگر کے بڑھنے میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ معدہ کی ایسی خرابیاں جس کی وجہ سے بلغم اور آنوں کا اخراج ہوتا ہے۔ زبان پر میل آتی ہے 'سانس بدبودار ہوتا ہے 'بھوک نہیں لگتی 'تیز معدہ کی کمزوری میں مفید ہے۔

ڈاکٹر ہیل کے بقول معدہ کے نزلہ میں ہائیڈراسٹس کا مقابلہ کرتی ہے اور اس سے کسی طرح بھی کم نہیں۔

مقابلہ: کالی آپوڈائیڈ 'فاسٹولیکا' بربریس 'مرکیورس' ہائیڈراسٹس۔
خوراک: مدر تنکچر کا استعمال بہترین ہے۔ 10 قطرے فی خوراک۔

کافیئم

Coffeinum

(Caffein)

یہ دوا کافیہ کروڈا کا الکلائڈ ہے۔ بطور کیفین ایلو پیٹھی میں کثیر استعمال ہوتا ہے جو بعض اوقات زہریلے اثرات بھی مرتب کرتی ہے۔ ہو میو پیٹھی میں اس کا استعمال درج ذیل علامات کے تحت ہوتا ہے۔

بے چینی اور چکر 'سیدھا بیٹھنے اور کھڑا ہونے کی نااہلیت' قلبی پریشانی 'دھڑکن' پیٹ میں تنکین ہوتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں ریشہ گردن اور گلے میں سکڑاؤ کا احساس جو ہر 15 منٹ بعد ہوتا ہے۔ نبض تیز 'بوسیدہ دانت کے باعث سوزش ہو جاتی ہے' چہرے کا اعصابی درد۔
ڈاکٹر جو سٹ کے مطابق یہ مقوی قلب دوا ہے۔ پسینہ اور پیشاب لاتی ہے۔ دل کی کمزوری کے باعث ہونے والے استسقاء یا قلبی کمزوری کی وجہ سے نمونہ کی شکایت میں مفید ہے۔ بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ نبض کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ دل کی کمزوری اور دل فیل ہونے کے خطرہ میں مفید ہے اور ہارٹ فیل سے بچاتی ہے۔ چہرے کا پریشان کن اعصابی درد اس سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر جو سٹ اس کے ہم وزن شکر ملا کر 3 گرین فی خوراک کے حساب سے استعمال کرواتے تھے۔ بذریعہ انجکشن $\frac{1}{4}$ گرین کی خوراک دی جاسکتی ہے۔

مزید یہ چھوٹی طاقتوں میں مفید ہے۔

کالو کیو چینم

Coqueluchinum

(Virus of Whooping Cough)

یہ دوا کالی کھانسی کے وائرس سے تیار کی جاتی ہے۔ کالی کھانسی کے تمام مریضوں میں مفید ہے۔ بوڑھے بچے، جوان جن کو کھانسی ہو چکی ہو یا ہونے کا اندیشہ ہو، یہ دوا بہترین کام کرتی ہے۔ اس دوا کی 30 طاقت نہایت اچھے نتائج دیتی ہے۔ اس کی باقاعدہ آزمائش نہیں ہوئی لیکن مریضوں پر مختلف ڈاکٹروں کے طبی استعمال کے دوران حاصل ہونے والے نتائج سے اس کی افادیت کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ 30 طاقت ہر چار گھنٹے بعد استعمال کرنی چاہئے۔ عام طور پر کھانسی کے ساتھ تنگی تنفس، کھانسی کے اختتام پر مریض سسکیاں لیتا ہے یا آپس بھرتا ہے۔ جاگنے پر کھانسی کے ساتھ تنگی تنفس، کھانسی کے اختتام پر مریض سسکیاں لیتا ہے یا آپس بھرتا ہے۔ جاگنے پر کھانسی کے ساتھ گدگداہٹ ہوتی ہے۔ گلے میں شدید سرسراہٹ کے ساتھ کھانسی آتی ہے۔ نزلہ اور کھانسی، کروب کھانسی، دم گھٹنے والی کھانسی، کھانسی جس سے چہرے کی رنگت زرد ہو جائے۔ دورے کی شکل میں آنے والی کھانسی، کھانسی کے ساتھ سینے میں ڈنگ لگنے کا سادہ ہوتا ہے۔

مذکورہ بالا کھانسی کی تمام حالتوں میں یہ دوا بہترین کام کرتی ہے اور مایوس نہیں کرتی۔ بچوں کو یہ دوا کالی کھانسی سے بچاؤ کے لئے حفظ ماتقدم کے طور پر دی جاسکتی ہے۔
مقابلہ: بیلادونا، ڈروسرا، پستھالیم، میفائٹس، پیسی فلورا، میگ فاس۔
خوراک: 30 سے 200 طاقت۔

کالی آیوڈیم

Kali Iodatum

(Potassium Iodide)

یہ ایک گہرا اثر رکھنے والی دوا ہے۔ اینٹی سورک اور اینٹی سفلیٹک ہے اور اپنی اس خاصیت کی وجہ سے پارہ کا اثر زائل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ریشوں پر آشک کی مانند اثر کرتی ہے۔ اس کو آشک سے بچنے کے لئے حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کیا سکتا ہے۔ خنازیری مزاج والوں پر اچھا اثر رکھتی ہے۔

ذہن: غمگین، پریشان (اگنیشیا، نیٹرم میور) چڑچڑا، باتونی، خیالی پلاؤ پکاتا ہے جیسے نشہ میں مخمور ہو۔
سر: سر جیسے پھٹ جائے گا (برائی ادنیا، نیٹرم میور) شام کو پیشانی کے بائیں طرف درد ہوتا ہے۔ کھانے وقت کارہ سر زخمی معلوم ہو۔ کارہ سر کے گوڑے دماغ بڑا معلوم ہو۔ خنازیری مزاج یا دق کے اثر والے

مریضوں میں اجتماع خون جیسے ہتھوڑے برس رہے ہوں۔ آتشک کے بعد بال کرتے ہیں۔
 آنکھیں: آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے (چائنا) آشوب چشم، پتلیاں سرخ، جلن، نگاہ دھندلی پارے کے
 غلط استعمال سے آشوب چشم، پتلیوں پر آبلے نکلتے ہیں۔

ناک: شدید زکام سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ آنکھ، ناک، حلق اور تالو کی باغمی جھلیاں سرخ،
 چھلکیں آتی ہیں اور تیز رطوبت بہتی ہے۔ (ایلیم سیپا، مریکپورس) نٹھنوں میں لیس دار رطوبت جمع ہوتی
 ہے۔ (کالی بائیکروم) ناک کی ہڈیوں کی گلن سڑن ناک سے بو آتی ہے، درمیانی دیوار کے زخم۔
 کان: مختلف آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ نیزہ لگنے جیسا درد۔

چہرہ: چہرہ زرد بالخصوص پارے کے استعمال کے بعد، عصبی درد، نزلہ کے دوران نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا
 ہے، ڈنگ لگنے جیسا درد۔

منہ: زبان کی نوک پر جلن (کلکیر یا کالی کارب) زبان کی نوک پر آبلے (نیرم میور) منہ خشک، مسوڑھے
 تورم، رال کی زیادتی، دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ کھانے کے بعد ذائقہ سڑا ہوا۔

گلا: گلے میں خراش، کٹھ مالا کے غدود کی سوزش، ذکی الحس، نگلنے میں دقت، کوام تورم۔

معدہ: شدید پیاس، متلی اور تے، کمزوری کا احساس، ٹھنڈی غذا بالخصوص ٹھنڈے دودھ سے تکلیف
 بڑھتی ہے۔ معدہ میں تپکن، ہچکی، فم معدہ میں جلن۔

پیٹ: اچھارہ جیسے پھٹ جائے گا۔ ریاخ کے اخراج سے سکون، ناف کے گرد درد اور تناؤ جس کے بعد
 اسہال آتے ہیں۔ ناف کے گرد کٹن اور جلن۔

پاخانہ: مقدار میں کم، تکلیف کے ساتھ، سبزی یا زردی مائل رنگت والا، پیچش اور کمر میں درد۔

پیشاب: بڑی مقدار میں آتا ہے اور ساتھ نہ بجھنے والی پیاس، بار بار حاجت، خون جیسی رنگت والا۔

تنفس: زرخرہ میں درد ہوتا ہے۔ صبح کے وقت خشک کھانسی، تنگی تنفس، زینہ چڑھنے پر سانس پھول جاتا

ہے۔ گہری اور کھوکھلی کھانسی۔ سفید اور سبزی مائل بلغم کا اخراج۔ نمونہ اور ساتھ دماغ کی سوزش، سینے

میں پانی اتر آتا ہے۔ رات کو کمزوری لانے والے پسینے آتے ہیں۔ پھیپھڑوں کا استسقاء۔ نمونہ کا ابتدائی

درجہ جب پھیپھڑے ٹھوس ہو جائیں۔

مرد: عضو تناسل کی سوزش۔ خواہش مباشرت کم ہو جاتی ہے۔ خپنے سوکھ جاتے ہیں۔

گورت: حیض کے ساتھ پیشاب کی بار بار حاجت۔ حیض دیر سے، مقدار میں زیادہ، لیکوریا۔ شادی شدہ

خواتین کے رحم کی سوزش، رحم کا ریشہ دار گوڑا پستان سوکھ جاتے ہیں۔ اندام نہانی سے آنوں جیسی

رطوبت خارج ہوتی ہے۔

اطراف: ہڈیوں میں درد بالخصوص پنڈلیوں کی، عرق النساء، ٹانگوں میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس پاؤں

کی انگلیوں اور ایڑیوں میں درد جیسے زخم ہو، کمر درد جیسے شکنجے میں کسی ہو۔ دچی کی ہڈی میں درد ہوتا ہے۔

بخار: سردی اور پیاس 'تمام رات لرزہ' سردی بستر کی گرمی سے کم ہوتی ہے لیکن آگ کی گرمی سے سکون نہیں ملتا۔ سردی کمر سے شروع ہو کر پھیلتی ہے۔ نوبتی بخار 'استسقاءی حالت'۔
زیادتی: رات کے وقت 'ٹھنڈی ہوا سے' آرام سے۔
کمی: حرکت سے۔

تریاق: ہیمپر 'ناٹرک ایسڈ'۔
خوراک: 3 سے 200 اور بلند۔

کلکیریا رینی لس

Calcareo Renalis

(Renal Calculi)

یہ پتھری کے حوالہ سے ایک نہایت ہی مفید دوا ہے۔ یہ مثانہ سے نکلتی ہوئی پتھری سے تیار ہوتی ہے۔ اگر کسی فرد میں بار بار پتھری بننے کا رجحان ہو، 'اخراج کے بعد پتھری دوبارہ بن جاتی ہو تو ایسی حالت میں یہ ایک نہایت کارآمد دوا ہے۔ 1x طاقت $\frac{1}{2}$ گرین کی مقدار میں زیادہ عرصہ تک استعمال کروائیں۔ پتھری بننے کا عمل ختم ہو جائے گا۔ یہ نہایت مفید دوا ہے جو یقینی نتائج دیتی ہے۔ دانتوں کی صفائی کروانے کے بعد ان پر دوبارہ میل جم جاتا ہے۔ یہ دوا دانتوں کی صفائی کے بعد ان پر میل جھنسنے سے روکتی ہے۔ مذکورہ حالتوں میں بے خوف ہو کر استعمال کروائیں
خوراک: 1x طاقت $\frac{1}{2}$ گرین سے 1 گرین۔

کلکیریا ہائپو فاسفورسا

Calcareo Hypophosphorosa

(Hypophosphate of Lime)

اس کی آزمائش ڈاکٹر بیرٹ نے کی اور تفصیلی علامات حاصل کیں۔
چندیا، پیشانی اور سر کی پشت کی ہڈیوں میں بھاری پن، درد سے عام کمزوری میں اضافہ ہوتا ہے۔ دل کے گرد بھاری پن، سانس پھولتا ہے، پسینہ کی زیادتی، عضلات کی طاقت زائل ہو جاتی ہے۔ مریض حرکت نہیں کرنا چاہتا۔ ایک لڑکا جس کی پنڈلی کی ہڈی میں زخم تھے، جسم لاغر تھا، بالکل زندہ لاش کی مانند تھا اس دوا سے مکمل صحت یاب ہو گیا۔
دنبلوں کی وجہ سے قوت حیات کی کمی۔ جسم میں فاسفورس کی کمی، بھوک ختم ہو جاتی ہے، رات کو پسینہ آتا ہے، آبلہ دار خارش، جلد زرد، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، ٹی بی میں اس کا استعمال مفید ہے۔

اسہال اور کھانسی ہو نیز سینے میں تیز درد ہو۔

آنتوں کی ٹی بی میں مفید ہے۔ جب پیٹ کے غدود جاذبہ بڑھ جائیں۔
پھپھڑوں سے خون آنے، درد دل، دمہ اور شریانوں کی تکالیف میں اسے ضرور یاد رکھیں۔
دریدیں بھی ابھر آتی ہیں۔ کھانے کے دو گھنٹے بعد پیٹ میں درد جو اس کی خاص علامت ہے اس سے
ٹھیک ہو جاتا ہے۔

خوراک: 1x سے 6x تک۔

کنجی اولینم

Conchiolum

(Mother of Pearl)

یہ دوا سیپ یعنی صدف سے تیار ہوتی ہے۔
جو لوگ سیپ یا موتیوں کے کارخانہ میں کام کرتے ہیں تو اس کے ذرات سانس کے ذریعے اندر
جانے سے نزلہ ہو جاتا ہے اور بعد میں ہڈیوں کے سرے متورم ہو جاتے ہیں۔ یہ عارضہ زیادہ تر
نوجوانوں کو ہوتا ہے۔ ابتدائی درجہ میں ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ یہ درد اچانک شروع ہوتا ہے اور
مسلل ہوتا ہے مگر بعد میں نوبتی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ درد کے بعد بخار آتا ہے، بھوک پیاس ختم ہو
جاتی ہے، بے خوابی ہوتی ہے، پیشاب میں گہرے رنگ کا رسوب آتا ہے اور پھر سوزشی حالت پیدا ہوتی
ہے۔ یہ سوزش لمبی ہڈیوں کے درمیان یا جوڑوں کے سروں پر ہوتی ہے۔ یہ درم ابتدائیں نرم اور بعد
میں ہڈی کی مانند سخت ہو جاتا ہے۔ اکثر اوقات یہ حصے پک بھی جاتے ہیں۔ نچلے جڑے کی ہڈی، کلائی کی
ہڈی، بازو کی ہڈی، پینڈلی کی ہڈی، ران کی ہڈی، پاؤں کی ہڈی، انگلیوں کی ہڈی اس سے متاثر ہوتی
ہیں۔ اس دوا کا زیادہ ہڈیوں پر ہی ہے۔ اس کے اثر سے نشوونما پانے والے سرے متاثر ہوتے ہیں۔ یہ
دوا کلکیریا کارب اور کلکیریا فاس کے قریب ترین ہے۔ اوپر بیان کردہ تمام حالتیں اس دوا سے درست ہو
جاتی ہیں۔

خوراک: 3x سے 6x طاقت۔

Culex Musca

(Mosquito)

کیو لکس مسکا

اس دوا میں ہر جگہ خارش اور جلن پائی جاتی ہے۔ جہاں بھی دانے نکلیں، کھجلا تا ہے۔ ایسی باتیں

کرتا ہے جیسے اس کے بدن میں آگ لگی ہو۔ جلد پر خاص اثر ہے اس کے علاوہ دوسرے حصول پر اثر کرتی ہے۔

ذہن: بے صبری، جھگڑالو، موت کا خوف، حافظہ کمزور، ہر کام سے نفرت، کوئی اس کے کام میں مداخلت کرے تو مرنے مارنے پر تل جاتا ہے۔

سر: صبح پانچ بجے جاگنے پر، بستر پر لیٹا رہنے سے درد خود بخود ختم ہو جاتا ہے۔ درد دماغ سے شروع ہو کر پیشانی یا دائیں طرف کنبی تک جاتا ہے۔ سر درد حرکت سے بڑھتا ہے۔ کاسہ سر پر خارش اور ڈنگ لگنے جیسا داد ہوتا ہے۔

آنکھیں: داہنی آنکھ میں بھاری پن جو سر اور چہرے کے دائیں حصہ کو ماؤف کرتا ہے۔ پوٹوں کے کنارے پک جاتے ہیں۔ پوٹوں کی سوزش، لعاب دار رطوبت بہتی ہے، گویا بجلی۔

کان: کانوں میں درد اور دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ کن پیڑ متورم ہو جاتے ہیں۔ کانوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ کیس دار رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔

ناک: ناک سے پانی جیسی رطوبت بہتی ہے۔ کھرنڈ خون ملے، ناک میں خارش اور ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔

منہ: خشک، ہونٹ تر کرتا رہتا ہے۔ خشکی اور جلن ہونٹ تر کرنے سے کم ہو جاتی ہے۔ ذائقہ خراب، رات کو رال بہتی ہے اور تکیہ گیلیا ہو جاتا ہے۔ زبان کے کناروں پر پردہ دانے، سرخ بخار کے بعد زبان کی نوک کے زخم، کھانسنے پر زخروں سے سیاہ کھرنڈ دار بلغم خارج ہوتا ہے۔ ٹھوس اشیاء نگلتے وقت گلے میں درد ہوتا ہے۔

معدہ: بھوک بڑھ جاتی ہے لیکن کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ غذا تیزابیت پیدا کرتی ہے لیکن پھر بھی کثرت سے کھاتا ہے کیونکہ نہ کھانے سے کمزوری ہوتی ہے۔ کھانے کے خیال سے متلی ہوتی ہے۔ تیزابیت کے باعث دن رات متلی ہوتی ہے۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس، لیکن ٹھنڈے پانی سے معدہ میں جلن اور پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔

پیٹ: گردوں کے مقام پر ہلکا درد ہوتا ہے۔ پاخانہ کے وقت پیٹ میں اینٹھن، گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔
پاخانہ: زور لگا کر خارج کرنا پڑتا ہے۔ پاخانہ کا پہلا حصہ سخت جس سے مقعد چھل جاتی ہے۔ بعد میں نرم پاخانہ آتا ہے۔ مسلسل حاجت رہتی ہے، مقعد میں خارش۔

مرد: حشفہ پر جلن ہوتی ہے۔ خصلوں میں جلن اور سوزش، خارش جو کھانے سے بڑھتی ہے۔
عورت: اندام نہانی کی شدید خارش حتیٰ کہ مریضہ اس کو پھاڑ دینا چاہتی ہے۔ حیض وقت سے پہلے خون سیاہ اور جما ہوا۔ رحم میں شدید درد کے ساتھ مریض بستر میں لیٹنے پر مجبور ہو جاتی ہے۔
تنفس: آواز بگڑ جاتی ہے، بیٹھ جاتی ہے، بول نہیں سکتا۔ صبح کو تکلیف زیادہ۔ گہرا سانس لینے کی

سلسل خواہش، سانس متعفن، سینے میں جلن، پریشانی کن کھانسی، طویل کھانسی چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔
 اطراف: ہاتھ اور انگلیاں گرم ان میں جلن ہوتی ہے۔ ہاتھوں کی پشت بے حس، بازوؤں پر سرخ رنگ
 کے جلد اردانے جن کی تکلیف گرمی سے بڑھتی ہے۔ دایاں ہاتھ ٹھنڈا، بایاں گرم۔
 جلد: شدید خارش اور جلن مریض انتہائی کرب میں مبتلا ہوتا ہے۔ کھجاتے وقت سکون ملتا ہے، بعد میں
 تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ کسی حالت سکون نہیں آتا۔ کھجاتا ہی رہتا ہے۔ سوئیاں چبھتی ہیں، ڈنگ لگنے جیسے
 درد ہوتے ہیں۔

زیادتی: گرم کمرے میں۔
 کمی: زور سے دبانے سے، کھلی ہوا میں۔ رشاکس، مریکورس، سلفر۔
 خوراک: 6 سے 200 طاقت تک۔

گن پوڈر

Gun Powder

(Black Gun Powder)

اس میں کاربن، سلفر اور پوٹاشیم نائٹریٹ شامل ہوتا ہے۔ یہ عرصہ سے فوجیوں میں سوزاک،
 آتشک اور خون کی خرابی خصوصاً پھوڑوں میں استعمال ہوتی رہی ہے۔ بعض ممالک میں گڈریئے اس کو
 روٹی اور مکھن پر چھڑک کر کھاتے رہے ہیں تاکہ بھیڑوں سے خارش وغیرہ کا اثر نہ ہو۔ اس کی آزمائش
 ڈاکٹر کلارک نے 2x طاقت میں کی۔ ڈاکٹر کلارک کے مطابق یہ جنگ کی دوا ہے کیونکہ یہ دافع سمیات
 ہے اس لئے ایسے زخم جو زہریلے ہو رہے ہوں ان کے لئے مفید ہے۔ لیکن اس سب سے زیادہ اثر
 خون کے زہریلے پن پر دیکھا گیا ہے۔ اگر خون میں پراگندگی آجائے تو یہ بہترین دوا ہے۔ ایسے زخم جن
 میں گنگرین کا خطرہ ہو، حفظ ماتقدم کے طور پر دی جاسکتی ہے۔ بار بار پھوڑے نکلنے کے رجحان کو ختم کرتی
 ہے۔ ایسی حالت جہاں پک جانے کا رجحان ہو اس حالت میں بھی بہتر کام کرتی ہے۔ بعض ہو میو پیج
 حضرات نے اسے جو شانہ کی شکل میں بچوں کے پیٹ کے کپڑے نکالنے کے لئے کامیابی سے استعمال کیا
 ہے۔ پھوڑے پھنیوں یا پکنے کی حالت کے علاج کے دوران اسے کسی دوسری منتخب دوا کے ساتھ ادل
 بدل کر کے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ یہ کسی دوسری دوا کے عمل میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالتی۔
 گن پوڈر کا زیادہ استعمال سمی، بلغمی اور زہریلی حالتوں میں ہوتا ہے بالخصوص جب ساتھ پھوڑے
 وغیرہ بھی ہوں۔ سوزش اور جلد کا بد رنگ ہونا بھی پایا جاتا ہے۔ اس دوا کے اندر خون کا زہریلا پن بہت
 نمایاں ہے اس لئے کاربنکل (گوشت خور پھوڑا) میں کامیابی سے استعمال ہو سکتی ہے۔ ڈاکٹر کلارک نے
 بھی اسے کاربنکل کی کامیاب دوا قرار دیا ہے۔ دوران آزمائش انجریا کی علامات بھی ظاہر ہوئی لہذا انجریا

میں مفید ہے۔ دانتوں کے اندر اگر ناسور بن جائے تو شافی سیکریا سے بڑھ کر کام کرتی ہے۔ ایسے ناسور جو مند مل نہ ہو رہے ہوں ان کو جلد مند مل کرتی ہے۔
خوراک: 3x سے 6x طاقت۔

اس کے ساتھ خارجی طور پر کیلنڈولا کا استعمال ہو سکتا ہے۔

لیپس پرنج

Lipps Pringe

(Spring Water)

اس پانی میں سوڈیم، کیلشیم، کلورائیڈ آف میگنیشیم و دیگر نمکیات بشمول کاربانک ایسڈ، نائٹروجن اور آکسیجن گیس کے پائے جاتے ہیں۔ یہ نہانے اور پینے کے کام آتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ انسان کو ہلاک دیتا ہے، قبض کشائی کرتا ہے۔ ٹی بی کے ابتدائی درجہ کے مریض چند روز کے لئے اس چشمے پر بھیجے جاتے ہیں۔

اس کا ہو میو پیتھک استعمال زیادہ تر مشاہدات پر مبنی ہے جن مریضوں نے اس چشمے کا پانی پیا ان کا بغور مطالعہ کیا گیا۔ اس پانی میں پیشاب اور اسہال لانے کی زبردست صلاحیت ہے۔ پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے ایک مریض کی پتھریاں خارج ہو گئیں۔ مقعد پر خارش ہوتی ہے۔ یہ پیٹ کے کیڑوں کے لئے بھی مفید ہے۔ اعضاء میں جھٹکے آتے ہیں۔ بے آرامی پیدا ہوتی ہے۔ دھڑکن، اینٹھن شام کو بڑھ جاتی ہیں۔ جماع کے بعد اور تمباکو نوشی کے بعد سینے میں بھاری پن پیدا ہوتا ہے۔ چلنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پیشاب آنے سے تکلیف کم ہو جاتی ہے۔ خون ملے اسہال آتے ہیں۔ مریض خون تھوکتا ہے۔

مقابلہ: کلکیریا سلف، نیٹرم سلف، لگنیشیا میور۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

لیٹروڈکٹس کٹی پو

Latrodectus Katipo

(Spider)

یہ مکڑانیوزی لینڈ اور کیلی فورنیا میں پایا جاتا ہے۔ اس کی علامات آہستگی سے بڑھتی ہیں۔ اس نے ایک بچے کو کاٹا جو چھ ہفتے بعد ہلاک ہو گیا۔
 اس کے کاٹنے سے ایک دانہ بنتا ہے جس میں شدید جلن ہوتی ہے اور جگہ متورم ہو جاتی ہے۔

بعض اوقات یہ ورم چند دنوں بعد چائے کے پیالے کے برابر ہو جاتا ہے۔ اس کی رنگت سفید ہوتی ہے اور ارد گرد سرخ حلقہ ہوتا ہے۔ شدت کا درد اٹھتا ہے، شدید اینٹھن ہوتی ہے۔ چہرے پر پریشانی کے آثار ہوتے ہیں۔ رنگت زرد ہو جاتی ہے اور آخر میں نیلی ہو جاتی ہے۔

اعصابی کمزوری اور ہجانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ جڑے سخت ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ مریض نہ کچھ کھا سکتا ہے نہ ہی چبا سکتا ہے۔ جو لوگ اس کے زہر کا نشانہ بنتے ہیں ان کو شفا یاب ہونے میں طویل عرصہ لگتا ہے اور کئی ماہ بعد اصلی قوت بحال ہوتی ہے۔

مریض محسوس کرتا ہے کہ اس کی ایڑی کسی کند ہتھیار سے کاٹی جا رہی ہے۔ ایک عجیب درد کہ مریض نیند سے جاگ جاتا ہے۔ درد کی زیادتی ہمیشہ نیند کے دوران ہوتی ہے۔ قلبی عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ چہرے کا نیلا پن اور زردی خون کی تباہی کا اشارہ دیتی ہیں۔ سانس کی رفتار کم ہو جاتی ہے اور تقریباً بند ہو جاتی ہے۔ نبض بہت آہستہ چلتی ہے، زیادہ سے زیادہ 14 کی رفتار سے۔

جلن دار در دپاؤں سے چل کر دیگر اعضاء کی طرف جاتے ہیں لیکن زیادہ تر ان کا ٹھکانا ایڑی میں ہی ہوتا ہے۔ ان علامات کے ساتھ اعصابی اینٹھن ہوتی ہے جو بتدریج پورے جسم میں پھیلی ہے۔
خوراک: 30 سے 200 طاقت۔

لیکٹس ویکسی نائی فلوس

Lactis Vaccini Fols

(Cream)

ڈاکٹر سوان نے دودھ کے ہر حصہ کی الگ آزمائش کی ہے۔ دودھ کی کریم کو 200 طاقت میں اپنے اوپر آزمایا۔ اس کا اثر زیادہ تر گلے اور آلات تناسل زنانہ پر ہوتا ہے۔ حلق میں شدید خشکی کہ نگلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ حیض کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ اس کے ساتھ اینٹھن بھی ہوتی ہے۔ لیکوریا، خناق۔ گلا: زخروں کے اوپری حصہ پر سرخی اور خشکی پھوڑے جیسا درد ہوتا ہے جو رات کو بڑھتا ہے۔ نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ نگلنے کے لئے آگے کی طرف جھکنا پڑتا ہے ورنہ کانوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ صبح کو زخروں پر شدید خشکی ہوتی ہے۔ زرد اور میٹھا بلغم جو متلی پیدا کرتا ہے۔ حلق کی تکلیف رات کو اور صبح کو بڑھ جاتی ہے۔ گلے کو پکڑنا پڑتا ہے تاکہ نگلنے میں آسانی ہو۔

مرد: گھونگھٹ کے سرے پر پھوڑے صادر ہوتا ہے جیسے زخم ہو حالانکہ زخم نہیں ہوتا۔ عورت: حیض وقت سے سات روز قبل آتا ہے۔ مقدار میں زیادہ، ناف کے مقام پر اینٹھن والا درد ہوتا ہے جو مریضہ کو دوہرا کر دیتا ہے۔ اینٹھن اور درد کے دوران جسم کپڑا اوڑھنے کے باوجود سرد رہتا ہے۔ خواہش مباشرت حد سے بڑھ جاتی ہے۔ اگر مریض کے پستان کو چھوا جائے تو خواہش جماع سے

پاگل ہو جاتی ہے، لیکوریا۔

سانس: گانے کے بعد آواز بیٹھ جاتی ہے، سانس چھوٹا، سانس گہرا لینا پڑتا ہے۔

ہاتھ پاؤں: ٹانگوں کی پچھلی جانب گھٹنوں کے نیچے چلتے وقت سختی آتی ہے۔

نیند: خوفناک خواب، مُردے نظر آتے ہیں، بے خوابی، دوران نیند باتیں کرتا ہے۔

لیک کینم، لیک ڈی، فلوریٹم، لیک و کینم۔

خوراک: 250 طاقت

لکرتا گل

Lacerta Agilis

(Green Lizard)

عام خیال ہے کہ چھپکلی زہریلی نہیں ہوتی ہے لیکن یہ دوا جس چھپکلی سے بنتی ہے۔ اس کے زہریلے ہونے کے شواہد موجود ہیں۔ ایک لڑکی کے تلوے میں چھپکلی نے کاٹ لیا وہ لڑکی اکیس دن تکلیف اٹھانے کے بعد مر گئی۔ اس کی علامات: سوزش، درد، بے حسی، ہڈیاں، بائیں جانب کا فالج، گردن کی سختی، ذکی الحسی، علامات سر کہ اور پانی ملا کر پینے سے کم ہوتی ہیں۔

ذہن: ہڈیانی کیفیت، بعض اوقات دماغ بہت تیز ہو جاتا ہے۔

سر: گردن اور جڑے میں سختی، چھونے سے تکلیف ہوتی ہے، ذکی الحسی۔

منہ: زبان کے نیچے بڑے بڑے دانے، مسلسل رال جمع رہتی ہے۔ نکلنے میں دقت ہوتی ہے۔

معدہ: معدے میں بے قراری، شدید ڈکار آتے ہیں۔ متلی اور بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔

بیٹ: آنٹوں میں درد ہوتا ہے جو بار بار پانی پینے سے کم ہو جاتا ہے۔

عورت: آلات تناسل زنانہ میں جگہ جگہ زخم بن جاتے ہیں۔

جلد: مختلف اعضاء پر سفید رنگ کے دانے نکلتے ہیں بالخصوص آنکھ کے اندرونی کونے میں۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

لوبیلیا ایری نس

Lobelia Erinus

یہ دوا ڈاکٹر کوپر کی دریافت ہے۔ ان کے بقول اس گمنام پودے میں بلا کی شفا کی قوت موجود ہے۔ وہ ہمیشہ مدر تنچر کی ایک خوراک استعمال کرتے تھے۔ یہ زیادہ تر متعدی اور مہلک تکالیف میں کام کرتی ہے۔

ایک 36 سالہ عورت کی بھٹنی میں ایک انچ قطر کا اندرونی ورم تھا جس کی وجہ سے پستان سے

دردہ آنا بند ہو گیا اور یہ سلسلہ 8 سال تک چلتا رہا اس کو دوا کی ایک خوراک دی گئی اور دوسری خوراک 9 ماہ بعد دہرائی گئی ورم بالکل ختم ہو گیا۔

یہ دوا ایسے گو مڑوں کے لئے مفید ہے جو تیزی سے بڑھیں اور کینسر کی شکل اختیار کر لیں۔ جلد، ناک اور منہ کی بلغمی جھلیوں کی خشکی، برانڈی سے نفرت، چہرے کی مہلک تکالیف، ڈاکٹر لکھتے ہیں کہ انہوں نے لو بیلیا ایری نس سے آشک کے باعث پیدا ہونے والا قرنیہ کا ورم درست کیا۔

زہن: پست ہمت، حوصلہ کی کمی۔

سر: سر کی پشت میں تنگی کا احساس، سر بھاری جیسے دماغ حرکت کر رہا ہو۔

آنکھیں: موروثی آشک کے باعث قرنیہ کی سوزش۔

کان: شدید درد، کان اور حلق میں زخم، بہرہ پن جو کان بنے یا خون کی کمی سے ہوا ہو۔ غدودوں کے آپریشن کے باعث آنے والا بہرہ پن۔

عورت: حیض جلد جلد نیچے کی جانب دباؤ کے ساتھ یہ احساس ایک ماہ تک جاری رہتا ہے اور حیض کے دنوں میں زیادہ ہو جاتا ہے۔

تنفس: زرخرہ کی ٹی بی، تجربات سے یہ بات سامنے آئی ہے اس دوا کے استعمال سے وزن میں اضافہ ہوتا ہے۔

سینہ: دائیں جانب درد جو کمر تک جاتا ہے۔ پستان کا کینسر جس کی وجہ سے شدید درد ہوتا ہے۔ بخار: پسینہ مقدار میں زیادہ جس کے بعد کمزوری آتی ہے۔ دق کے اثرات والے بچوں میں اسہال کے ساتھ مسلسل بخار رہتا ہے۔

خوراک: مدر منکچر (بہتر نتائج کے لئے صرف واحد خوراک استعمال کروائیں)۔

لوبیلیا سفلی ٹیکا

Lobelia Syphilitica

یہ دوا چھینکوں والے انفلو سنزا کی مکمل تصویر پیش کرتی ہے۔ ناک اور حلق کی نالیاں اور تالو ماؤف ہو جاتے ہیں۔ گلے کی سوزش، خون کے اخراج اور دیگر نزلہ وای شکایات کی وجہ سے بہرہ پن۔ آنکھوں کے اوپر پیشانی میں درد۔ آنٹوں میں درد اور ریا ج کی زیادتی کے باعث اسہال ساتھ مقعد میں اینٹھن اور درد۔ گھٹنوں میں درد، تلوؤں میں خارش، تنگی، تنفس، تلی کے عقب میں درد، خشک کھانسی، کان کا نزلہ اور سوزش۔ اس دوا میں لوبیلیا انفلاٹا کی طرح متلی نہیں پائی جاتی لیکن فم معدہ کی تکلیف، ریا ج اور بد ہضمی پائی جاتی ہے۔

اس دوا کے درد جگہ بدلتے ہیں۔ دائیں پیچھے کے درمیانی حصہ میں درد، پستان اور جگر میں

درد، بائیں جانب بغل کے قریب درد، بائیں بازو میں کندھے کے قریب ہلکا درد معدہ کی تکالیف کو ٹھنڈے پانی سے عارضی سکون ملتا ہے۔ پیٹ بھر کر کھانے کے بعد تھماہٹ کے دورے جس کو کھلی ہوا میں سکون ملتا ہے۔

زیادتی: چھونے سے، حرکت سے گہرا سانس لینے سے، دماغی محنت سے، پڑھنے لکھنے سے، سرد ہوا میں سانس لینے سے، رات کو۔

کمی: ٹھنڈے پانی سے معدہ کو عارضی سکون ملتا ہے، کھلی ہوا میں۔

مقابلہ: پلساٹیل (دماغی پستی اور روٹا) چیلیڈونیم (کندھے میں درد) سیانو تھس (تلی کے غوارض)۔
خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

لوبیلیا کارڈی نیلس

Lobelia Cardinalis

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر ڈبزن نے اپنے اوپر کی۔ دوا کے پیتے ہی منہ اور حلق میں جلن شروع ہو گئی جو طویل عرصہ تک قائم رہی۔ جسم کے مختلف حصوں، سینہ کے بائیں جانب، پیٹ کے بائیں جانب چیرنے پھاڑنے والا درد ہوا۔ تنگی تنفس، سر کی پشت میں درد جو حرکت سے بڑھتا تھا۔ گردن میں اکڑن، ٹانگوں میں تپکن اور کمزوری کی علامات ایک ہفتہ جاری رہیں۔ بھوک متاثر ہوئی اور اسے قدرتی حالت میں واپس آتے تین ہفتے لگے۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس پیدا ہوئی جس سے زبان اور تالو کی جلن میں کمی آئی تھی۔ اکثر علامات وقت صبح 8 بجے تھا۔ نیند کا شدید غلبہ لیکن سونے میں دشواری پیش آئی۔

مندرجہ بالا علامات آزمائش کے دوران ظاہر ہوئیں اور یہی اس دوا کی رہنما علامات ہیں۔ یہ دوا ٹانگوں کی کمزوری، تنگی تنفس، ذات الجنب (پلوریسی) اور گہرا سانس لینے سے سینے میں درد نیز بائیں پیچھے میں درد کے لئے عجیب تاثیر رکھتی ہے۔

تعلق: لوبیلیا انفلانٹا، لوبیلیا سفلی ٹریکا، کیپسکیم (منہ اور حلق کی جلن کیپسکیم میں جلن ٹھنڈے پانی سے بڑھتی ہے جبکہ لوبیلیا کارڈی نیلس میں کم ہوتی ہے)۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

لیک فلینم

Lac Felinum

(Cat's Milk)

اس دوا کو ہومیو پیتھی کی زینت ڈاکٹر سوان نے بنایا۔ دوران آزمائش اس کے اثرات زیادہ تر سر

اور آنکھوں پر ظاہر ہوئے اور بعد میں تجربات سے ان علامات کی تصدیق ہوئی۔ مصدقہ علامات میں آنکھوں کے عوارض گواہنجیاں، پیشانی میں بھاری پن، زبان کا چھل جانا، بھوک کی کمی قابل ذکر ہیں۔
 ذہن: حوصلہ کی کمی، پست ہمت، معمولی غلطی کو گناہ عظیم خیال کرتا ہے۔ عجیب و غریب وہم کے فریچر کا ہر کوئی نیزہ بن کر آنکھوں میں لگنے والا ہے۔

سر: ابروؤں کے مقام پر اور پیشانی میں درد، چند یا میں تیز درد، صبح کے وقت سر کے بائیں حصے اور چند یا میں درد ہوتا ہے۔ بائیں آنکھ اور کنپٹی میں درد، گردن میں اکڑن ہوتی ہے۔ دماغی کمزوری کے باعث چند یا پر رینگنے کا احساس، دماغ پر بوجھ۔

آنکھیں: بائیں ڈھیلے میں نیزہ لگنے جیسا درد، یہ درد گہرائی تک محسوس ہوتا ہے اور کثیر پانی بہتا ہے۔ یہ علامات ایک ہزار طاقت کے استعمال سے پیدا ہوئی اور پچاس ہزار کے استعمال سے دور ہوئی۔ آنکھیں بند رکھنے کا رجحان، پوٹوں میں اینٹھن، آنکھوں کا عصبی درد، احساس جیسے حصص سیسے کے بنے ہوئے ہیں۔ ڈھیلے کا درد کنپٹی تک جاتا ہے۔ روشنی سے ذکی الحس، سرخی اور پانی بننے کی زیادتی زیادہ لکھنے پڑھنے سے ہوتی ہے۔ پڑھتے وقت نظر دھندلا جاتی ہے۔ پڑھتے وقت الفاظ باہم مل جاتے ہیں۔ تکی کے زخم، بائیں جانب کی آنکھ گرم محسوس ہوتی ہے۔ گواہنجی، آشوب چشم بالخصوص ماہ ستمبر میں، گیس کی روشنی سے درد۔

گلا: زخروں سے تاردار بلغم کا اخراج ہوتا ہے۔ بلغم جسے تھوکانہ جاسکے بلکہ نگلنا پڑے۔
 معدہ: بھوک ندارد، کھانے کے بعد سوزش جس کے باعث کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں۔ کاغذ کھانے کی خواہش، فم معدہ میں پھوڑے کا سادرد، ذکی الحسی۔

عورت: بائیں بیضۃ الرحم میں کھنچاؤ درد، اندام نہانی کے اندر شدید خارش، لیکوریا زرد رنگ کا پیڑو کے مقام پر بوجھ جیسے رحم ٹل گیا ہو، مریضہ چل نہیں سکتی۔

پاخانہ: پاخانہ لمبا، لیس دار، زور لگانے سے واپس چلا جائے۔ مقعد میں اخراج کی نااہلیت۔

پیشاب: زرد رنگ کا، بار بار حاجت۔

مقابلہ: لیک، کینم، لیک، ڈیفلوریٹم، گواہنجی میں (ہیپیر، پلساٹیل، شانی، یگیریا)۔

خوراک: 200 اور بلند طاقتیں۔

Lac Vaccinum

(Cow's Milk)

حاصل ہونے

لیک وکسی نم

اس کی آزمائش ڈاکٹر بورڈمین نے ڈاکٹر سوان کی تیار کردہ 200 طاقت سے کی۔ حاصل ہونے

والی علامات میں سر درد، صراوی حالت اور قبض جو کہ دودھ کے استعمال سے بھی پیدا ہوتی ہیں۔ یہ بات مشاہدہ میں آئی کہ بائی کے دردوں میں دودھ سے تکلیف بڑھتی ہے اور دانت نکالنے والے بچے اگر صرف دودھ پر رہیں تو نزلاوی حالتیں پیدا ہوتی ہیں۔ لیک کینم میں تکالیف اطراف بدل لیتی ہیں لیکن لیک و کسی نم میں دونوں طرف ایک ہی وقت میں تکلیف ظاہر ہوتی ہے۔

شدید پیاس اور پیشاب کی زیادتی، یہ دوا ذیابیطس میں مفید ہے۔ چلنے پر گھٹنوں اور ٹخنوں میں درد، بدبودار ریاخ کا اخراج۔ رات کے وقت بخار جس کے بعد شدید پسینہ آتا ہے، بخار سے قبل سردی لگتی ہے جس کا احساس کندھوں سے پیروں تک ہوتا ہے۔ زبان پر چوڑے سفید زخم جن پر سفید لیس دار جھلی۔ منہ کے کناروں پر کھرند، سر میں بھراؤ کا احساس، چکر آتے ہیں، ڈکار اور ریاخ کا کثیر اخراج، بار بار پیشاب کی حاجت تقریباً پندرہ منٹ بعد، شدید جسمانی اور ذہنی کمزوری کہ خیالات کی یکسوئی کا فقدان پیدا ہو جائے۔

خوراک: 200 اور بلند طاقتیں۔

لیوی کو

Levico

(Spring Water)

جنوبی ٹائزل میں ایک چشمہ ہے جس کے پانی میں قدرتی طور پر سکھیا، لوہا، تانبا وغیرہ کے اجزاء پائے جاتے ہیں۔ یہ دوا اسی چشمے کے پانی سے تیار کی گئی ہے۔ اس کا پانی اعصابی اور جلدی امراض کے لئے اٹلی اور جرمنی وغیرہ کے ممالک میں کافی شہرت حاصل کر چکا ہے۔ اس کے بارے میں مشاہدہ ہوا ہے کہ اس کا پانی استعمال کرنے سے غذا کے جزو بدن بننے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور تیزی سے جسمانی نشوونما ہوتی ہے۔ اس کو ہو میو پیٹھک طاقتوں میں ڈاکٹر برنٹ نے استعمال کیا۔ ان کے بقول لیوی کو 5 سے 10 قطرے مریض کے لئے آب حیات ثابت ہوتے ہیں اور اس کی کمزوری رفع ہو جاتی ہے۔

خوراک: 5 سے 10 قطرے حشمہ کا پانی یا 3x سے 6x طاقت۔

ماربی لینم

Morbillinum

(Nosode of Measles)

یہ دوا خسرہ کے زہر سے تیار ہوتی ہے۔ خسرہ کے لئے اور مابعد اثرات سے بچنے کے لئے مفید ہے نیز اس کو حفظ ماتقدم کے طور پر بھی کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔ بچوں میں حفاظتی ٹیکے کی بجائے اس

والی علامات میں سر درد، صفراوی حالت اور قبض جو کہ دودھ کے استعمال سے بھی پیدا ہوتی ہیں۔ یہ بات مشاہدہ میں آئی کہ بائی کے دردوں میں دودھ سے تکلیف بڑھتی ہے اور دانت نکالنے والے بچے اگر صرف دودھ پر رہیں تو نزلاوی حالتیں پیدا ہوتی ہیں۔ لیک کینم میں تکالیف اطراف بدل لیتی ہیں لیکن لیک و کسی نم میں دونوں طرف ایک ہی وقت میں تکلیف ظاہر ہوتی ہے۔

شدید پیاس اور پیشاب کی زیادتی، یہ دوا ذیابیطس میں مفید ہے۔ چلنے پر گھٹنوں اور ٹخنوں میں درد، بدبودار ریح کا اخراج۔ رات کے وقت بخار جس کے بعد شدید پسینہ آتا ہے، بخار سے قبل سردی لگتی ہے جس کا احساس کندھوں سے پیروں تک ہوتا ہے۔ زبان پر چوڑے سفید زخم جن پر سفید لیس دار جھلی۔ منہ کے کناروں پر کھرند، سر میں بھراؤ کا احساس، چکر آتے ہیں، ڈکار اور ریح کا کثیر اخراج، بار بار پیشاب کی حاجت تقریباً پندرہ منٹ بعد، شدید جسمانی اور ذہنی کمزوری کہ خیالات کی یکسوئی کا فقدان پیدا ہو جائے۔

خوراک: 200 اور بلند طاقتیں۔

لیوی کو

Levico

(Spring Water)

جنوبی ٹائزل میں ایک چشمہ ہے جس کے پانی میں قدرتی طور پر سنکھیا، لوہا، تانبا وغیرہ کے اجزاء پائے جاتے ہیں۔ یہ دوا اسی چشمے کے پانی سے تیار کی گئی ہے۔ اس کا پانی اعصابی اور جلدی امراض کے لئے اٹلی اور جرمنی وغیرہ کے ممالک میں کافی شہرت حاصل کر چکا ہے۔ اس کے بارے میں مشاہدہ ہوا ہے کہ اس کا پانی استعمال کرنے سے غذا کے جزو بدن بننے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور تیزی سے جسمانی نشوونما ہوتی ہے۔ اس کو ہومیو پیتھک طاقتوں میں ڈاکٹر برنٹ نے استعمال کیا۔ ان کے بقول لیوی کو 5 سے 10 قطرے مریض کے لئے آب حیات ثابت ہوتے ہیں اور اس کی کمزوری رفع ہو جاتی ہے۔

خوراک: 5 سے 10 قطرے حشمہ کا پانی یا 3x سے 6x طاقت۔

ماربی لینم

Morbillinum

(Nosode of Measles)

یہ دوا خسرہ کے زہر سے تیار ہوتی ہے۔ خسرہ کے لئے اور مابعد اثرات سے بچنے کے لئے مفید ہے نیز اس کو حفظ ماتقدم کے طور پر بھی کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔ بچوں میں حفاظتی ٹیکے کی بجائے اس

کی چند خوراکیں دینا بھی درست ہے۔ اگر کبھی خسرہ وبائی شکل میں آئے تو حفاظتی طور پر اس کو استعمال کریں۔ اگر خسرہ کا حملہ ہو جائے تو ماربل لینم 30 کی گولیاں پانی میں حل کر کے ہر دو گھنٹہ بعد ایک چمچ دوا دیں۔ اگر اس کے ساتھ بیلادونا 30 کا استعمال کیا جائے تو اس کے نتائج بہتر ہو جاتے ہیں اور خسرہ کی پیچیدگی کے بغیر ختم ہو جاتا ہے۔ مذکورہ دوا دویات کا ادل بدل کر استعمال پلساٹیل سے بہتر نتائج دیتا ہے۔ لیکن اگر خسرہ کا غلط علاج ہوا ہو اور مابعد اثرات پیدا ہو جائیں تو اس صورت میں ماربل لینم 200 میں استعمال کریں۔ اس سے بلند طاقتیں بھی استعمال ہو سکتی ہیں۔

خوراک: 30 سے 200 اور بلند۔

ماریکاسیری فیرا

Myrica Cerifera

(Candle Berry)

ذہن: مایوسی، چڑچڑاپن، لاپرواہی، ہر چیز کے تاریک پہلو پر غور کرتا ہے۔

سر: سردرد غنودگی کے ساتھ، پیشانی اور چند یا پر بوجھ، صبح جاگنے پر کنٹیوں اور پیشانی میں ہلکا درد، گردن میں اکڑن اور درد، سر میں خالی پن کا احساس اور آنکھوں میں ریت کا احساس، پونٹوں کی پھڑکن۔

آنکھیں: آنکھوں میں زردی آتی ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے میں درد ہوتا ہے، پونٹے پھڑکتے ہیں، آنکھ میں جیسے ریت پڑی ہو۔

چہرہ: زرد، خارش اور ڈنگ لگنے والا درد، رنگنے کا احساس، تنک اور گرمی کا احساس۔

منہ: ذائقہ بد مزہ اور ساتھ متلی، زبان پر میل کی تہ، گاڑھی لیس دار رطوبت جو متلی پیدا کرتی ہے۔

سوزھوں میں درد اور خون آتا ہے۔ (مرکیورس) سانس بدبودار، منہ خشک پیاس، پانی سے وقتی سکون ملتا ہے۔

گلا: گلے میں سکڑاؤ آتا ہے۔ کھردراپن اور مسلسل نکلنے کی خواہش، تاردار بلغم جو مشکل سے خارج ہوتا ہے۔

معدہ: ذائقہ کڑوا، بد مزہ، سانس متعفن، بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ ترش اشیاء کی خواہش، کلیجہ جلتا ہے، تھوک کی زیادتی۔

پیٹ: جگر کے مقام پر درد، مکمل یرقان، جلد زرد، کمزوری کا احساس، بھراؤ کا احساس۔

پاخانہ: چلتے وقت مسلسل ریاخ خارج ہوتی ہے۔ پاخانہ کی حاجت لیکن صرف ریاخ خارج ہو۔

پیشاب: رنگت سیاہ، زرد، جھاگ دار، پیشاب کرتے وقت احساس کہ مثانہ میں اخراج کی قوت ختم ہو گئی ہے۔

سانس: نر خرہ اور ہوا کی ٹالی میں ٹیس اٹھتی ہے۔ رات کو لیٹنے پر گد گداہٹ والی کھانسی جو پریشان کرتی ہے۔ بائیں پھیپھڑے میں درد سینے میں سکڑاؤ۔

نیند: پریشان کن خواب، بے خوابی، شہوانی خواب اور انزال۔

اطراف: چلتے وقت لڑکھڑاتا ہے۔ کندھے کے جوڑوں اور گردن کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ ہڈیوں میں درد بائیں پاؤں کی ایڑی میں درد جیسے چوٹ لگی ہو۔

زیادتی: بستر کی گرمی سے نیند کے بعد صبح کے وقت حرکت سے۔

کمی: ناشتہ کے بعد کھلی ہوا میں۔

خوراک: مدر منکچر سے 30۔

مگنیٹس پولس آرکٹکس

Magnetis Polus Arcticus

(North Pole of Magnet)

ریڑھ کے چوتھے پانچویں اور چھٹے مہرے کے نزدیک مقناطیس کی شمالی سوئی لاکر علامات حاصل کی گئیں۔ دانتوں اور جبروں میں نہایت مخصوص علامات ملیں۔ سوزش گرمی اور ایک رخسار میں سرخی ڈاکٹر سوان نے ایک مریضہ جس کے جبرے میں شدید درد تھا درد حرکت سے بڑھتا تھا اس دوا کی 1000 طاقت سے شفا دی۔

اس دوا میں ٹھنڈک کا احساس بہت نمایاں ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ جہاں مقناطیس لگایا جاتا ہے۔ وہاں ٹھنڈک پیدا ہوتی ہے۔ آنکھ کے گڑھے برف کی مانند سرد آزمائش کے دوران نیند کاغلبہ بھی دیکھنے میں آیا اور آزمائش کنندہ نے دوران نیند پیچیدہ سوال غیر زبان میں حل کئے لیکن جاگنے پر کچھ یاد نہ رہا۔ غشی اور کمزوری کی شکایت سامنے آئی۔

جسم میں خشکی اور ہلکاپن کا احساس جو صرف کپڑے اتارنے سے کم ہوتا ہے۔ سرد دروازہ ہلانے یا اوپر اٹھانے سے بڑھتا ہے۔ دانت کا درد سانس لینے سے بڑھتا ہے۔ احساس جیسے کھوپڑی کی جلد چپک گئی ہے۔ بے خوابی، گردن کی اکڑن، تھوک کی زیادتی۔ درج بالا تمام علامات و کیفیات اس کی خاص علامات ہیں۔

تعلق: اپیکاک، بریٹاکارب، گوینم، کیوپرم، مگنیٹس پولس آسٹریلیس۔

خوراک: 200 اور بلند طاقت۔

مگنی ٹس پولی آسٹریلیس

Magnetis Polus Australis

(South Pole of Magnet)

اس کی آزمائش مقناطیس کی جنوبی سوئی کے ذریعے کی گئی۔
چلتے وقت انگوٹھے کے ناخن میں درد جیسے ناخن گوشت کے اندر گھس گیا ہو۔ چھونے سے درد
ہوتا ہے۔ جوتے سے انگوٹھے میں درد ہوتا ہے۔ کھڑا ہونے پر یا ٹانگ لٹکا کر بیٹھنے پر احساس جیسے ٹانگ کے
اندر گرم پانی چل رہا ہے۔ ٹانگ لٹکانے سے پاؤں میں درد۔ پاؤں میں شدید اینٹھن اور درد۔ چلتے وقت
کمزوری حتیٰ کہ غشی آتی ہے۔ بیٹھنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ صبح کے وقت دوران خون سر کی جانب ہوتا
ہے۔ ٹخنہ اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے۔ گھٹنے کی چپنی ہڈی میں درد۔ پاؤں کے ٹکڑوں میں گولی لگنے جیسا درد
ہوتا ہے۔

زیادتی: کھلی ہوا میں بیٹھنے سے پاؤں لٹکانے سے۔
مقابلہ: ایسڈم ناسٹرکیم، گریفائٹس، مگنی ٹس پولس آر کیکیس۔
تریق: زنم۔

مگنی ٹس پولی امبو

Magnetis Poli Ambo

(The Magnet)

مخصوص علامات تمام جسم میں بھالا لگنے سے اور جلن دار درد، دو ہڈیوں کے مقام اتصال پر درد
جیسے جوڑ ٹوٹ گئے ہوں۔ گولی لگنے جیسے درد، جھٹکے والے درد، سرد درد جیسے کیل ٹھونکی جا رہی ہو۔
علامات حرکت سے اور جاگنے پر بڑھتی ہیں۔ دانت درد سرد چیز منہ میں رکھنے سے بڑھ جاتا ہے۔
جوڑوں کا درد چھونے سے بڑھتا ہے۔

اس کی آزمائش کے دوران ایک عجیب بات سامنے آئی کہ مندل شدہ زخم کے نشان سے از سر نو
خون بننے لگا۔ اگر کہیں ایسی علامت مل جائے تو یہ اسیر کا حکم رکھتی ہے۔
ڈاکٹر ہنی مین فرماتے ہیں کہ مقناطیس کے اندر ایسی طاقت موجود ہے جو جسم کو ہلا کر رکھ دیتی ہے۔
حالانکہ اس میں سے کوئی چیز جسم کے اندر داخل نہیں ہوتی۔ لہذا ثابت ہوا کہ مقناطیس اپنی غیر مادی
قوت سے بیماری کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔
قدیم زمانے میں بائی کے دردوں کے لئے مقناطیس انگوٹھی استعمال ہوتی تھی۔

تریاق: الیکٹری سٹیاں، زخم۔
مقابلہ: مگنیٹس پولس آرکٹکس، مگنیٹس پولس آسٹریلیس۔
خوراک: 200 اور بلند طاقتیں۔

میتھا پولی جیم

Mentha Pulegium

(Pennyroyal)

اس کی آزمائش ڈاکٹر برج نے 40 طاقت میں کی۔ آزمائش سے معلوم ہوا کہ اس کا اثر سر، آنکھ اور گردے پر نمایاں ہے۔ پیشانی کی ہڈیوں اور ہاتھ پاؤں میں درد نمایاں علامت ہے۔
سر اور آنکھیں: پیشانی کی ہڈیوں اور سر کے اطراف میں درد ہوتا ہے بالخصوص دائیں جانب یہ درد غروب آفتاب کے بعد بڑھتا ہے۔ پیشانی کے دائیں نچلے حصہ میں درد جس کی وجہ سے آنکھ سے پانی بہتا ہے۔ داہنی کنپٹی میں درد اور آنکھوں میں بوجھ کا احساس زیادتی شام اور رات کے وقت۔ پورے کارہ سر اور بالوں کی جڑوں میں خارش ہوتی ہے۔

پیٹ: دائیں جانب درد، فم معدہ کے مقام پر سوئیاں چبھنے والا درد، کٹن کے ساتھ درد، بائیں گردے کے مقام پر درد جو پیٹ اور سینہ تک پھیلتا ہے۔ یہ درد کھڑا ہونے سے کم ہوتا ہے۔
اطراف: دائیں کندھے میں چوٹ سا درد، ٹانگوں اور بازوؤں کی ہڈیوں میں خصوصاً دائیں جانب درد ہوتا ہے۔ جو رات بھر آرام کرنے سے کم ہوتا ہے۔ بائیں کندھے اور بازو میں متواتر جھٹکے آتے ہیں۔
خوراک: مدر، نیچر اور چھوٹی طاقتیں۔
تعلق: میتھا پیراٹا۔

نکوٹینم

Nicotinum

(Alkaloid of Nicotiana Tobacum)

اس دوا میں تشنجی دورے پائے جاتے ہیں۔ تشنجی دوروں کے بعد عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور رعشہ کی حالت پیدا ہوتی ہے۔ متلی، ٹھنڈا پسینہ، سر پیچھے کی جانب کھنچ جاتا ہے۔ پوٹوں میں سکڑن گردن اور پشت کے عضلات میں اکڑن، تشنج کے باعث تنگی تنفس۔
آنکھ روشنی سے ذکی الحس، بینائی کی تکلیف کے اشیاء پہچانی نہیں جاتیں۔ غذا کی نالی سے معدہ تک پھیلنے کا احساس، سردی کا احساس انگلیوں کے سروں سے جسم میں پھیلتا ہے اور گرمی کا احساس معدہ

ہے اٹھ کر انگلیوں کے سروں تک آتا ہے۔
سرکہ اور کٹھے سیب اس کا تریاق ہیں۔
خوراک: 30 سے 200 طاقت۔

وائٹڈ باو

Wild Bad

(Spring Water)

یہ وائٹڈ باو چشمہ کا پانی ہے۔ اس میں درج ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں:
کاربانک الیڈ، نیٹرم مسور، نیٹرم کارب، نیٹرم سلف، کالی سلف، کلکیریا کارب، سیلی سلک الیڈ،
میک، کارب، فیرم، ایلومینا اور میگنیشیم کے اجزاء۔

ڈاکٹر جیمز لکھتے ہیں کہ اس میں بہت سی معدنیات پائی جاتی ہیں۔ اس لئے یہ نمایاں اثر رکھتا ہے۔
اس میں غسل کرنے سے بہت لطف آتا ہے۔ اس کے بعد احساسات نمایاں ہونے شروع ہوتے ہیں۔
ایک ہلکا سا جوش پیدا ہوتا ہے۔ محدود وقت کے لئے نگاہ کے سامنے چمکدار ستارے نظر آتے ہیں۔ دماغ
کے اندر خون کی گردش تیز ہو جاتی ہے۔

اس پانی میں دیر تک نہانا دل کو لبھاتا ہے لیکن اک غیر معمولی احساس پیدا ہوتا ہے کہ غسل بند کر
دیا جائے ورنہ کوئی حادثہ پیش آجائے گا۔ یہ پانی بعض اوقات فالج کا باعث بھی بن جاتا ہے۔
آزمائش سے حاصل ہونے والی علامات میں دماغ کا خون سے بھرنے کا احساس، جسم کے اندر
کترنے والے درد، دل بیٹھنے کا احساس، موج جیسے درد، جوڑوں میں ڈھیلے پن کا احساس بالخصوص گھٹنوں
اور ٹخنوں میں محسوس ہوتا ہے۔ جسم کی ہڈیاں ڈھیلی ہو گئی ہیں اور دانت لمبے محسوس ہونا خاص علامات
ہیں۔ نیز انگڑائیوں کی خواہش لیٹنے پر سر کی پشت میں تپکن اور گرمی، لنگڑی کا درد، علامات رات کو اور
جاگنے پر بڑھتی ہیں۔

خوراک: 30 طاقت تک۔

Veratrinum

(Veratrine)

یہ سبڈلا کے بیج اور وریٹرم کی جڑوں سے حاصل کردہ الکلائڈ ہے۔ اس سے شدید چھینکیں آتی
ہیں۔ معدے اور آنتوں میں جوش، اسہال آتے ہیں۔ نبض تیز، چھوٹی اور بے قاعدہ ریشہ جس کے

وریٹرم

ساتھ جھنجھناہٹ کا احساس ہوتا ہے۔ اس کا خارجی طور پر کوئی نمایاں اثر نہیں ہوتا لیکن اگر وہ سلیپ میں ملا کر لگایا جائے تو جلد میں تحریک پیدا کرتی ہے۔ سونگھنے پر بھی چھینکیں آتی ہیں۔ اعصاب میں بجلی کی لہروں جیسے درد اور جھٹکے محسوس ہوتے ہیں۔ کزازی حالت پیدا ہوتی ہے۔ تشنج کے ساتھ تے اور اسہال آتے ہیں۔ اعضاء میں جھٹکے اور ریشہ فالج یا درد آنے سے قبل ہوتا ہے۔ اس دوا کے درد جلن دار اور سرسراہٹ ہوتے ہیں۔ ریڑھ کے ساتھ ساتھ کھنچاؤٹ والے درد ہوتے ہیں۔

سر میں سکڑن کا احساس، دم گھٹنے کا احساس جیسے کمر میں گرم پانی دوڑ رہا ہو۔ اعضاء سے گرم ہوا یا گرم پانی کے قطرے نکلنے کا احساس، پاؤں سے گھٹنوں تک احساس کہ ہو برف میں رکھے ہیں۔ سر میں جھٹکے آتے ہیں، چہرے کے عضلات میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ایک دلچسپ علامت یہ ہے کہ ریڑھ کے نچلے حصہ میں ہلکا درد ہوتا ہے۔ پھر جلن ہوتی ہے اس کے بعد آنتوں اور گھونگھٹ میں درد ہوتا ہے اور آخر میں ٹانگوں میں جھٹکے آتے ہیں۔

خوراک: 30 طاقت تک۔

مقابلہ: سباڈلا، ایکونائٹ، کونیم۔

وی

Vichy

(Spring Water)

اس چشمہ کے پانی میں درج ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں:

کاربولک ایسڈ، میورٹیک ایسڈ، سلفیورک ایسڈ، فاسفورک ایسڈ، آرسینک ایسڈ، فیرک ایسڈ، میکینیشیم، سوڈیم، پوٹاشیم، کیلشیم، سلی سلک ایسڈ۔

اس کا پانی ٹھنڈا اور گرم دونوں اقسام کا ہے اور یہ مندرجہ ذیل علامات میں مفید ہے۔ آلات ہضم کی خرابیاں، جگر کے عوارض بے شک پتھری بھی ہو، پیٹ کا بڑھ جانا، رحم کی مزمن سختی، مثانہ کا زلہ، مختلف اقسام کی پتھری، گنٹھیاوی اور بای کے درد، ذیابیطس، جلدی امراض۔

اس کی آزمائش ہو میو پیتھک طاقتوں میں کی گئی۔ حاصل ہونے والی مزید علامات یہ ہیں: سویاں چھٹا، کان میں، سینہ میں، دائیں ران میں، دل میں، سینے میں سلاخ کا احساس، جلندار ریاخ، دل بیٹھنے کا احساس، مختلف قسم کی بو کا وہم جیسے لاش کی بو وغیرہ۔ جماع کے بعد کمزوری۔

زیادتی: سردی سے، ہوا کے جھونکے سے، کھانے کے بعد، جماع کے بعد۔
مقابلہ: کالی کارب (سویاں چھٹنے کا احساس)، اگزالک ایسڈ (سلاخ کا احساس)، شانی میگیرا (جماع کے بعد کمزوری)۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

ہیسی کیریا کیونس

Vesicaria Communis

اس دوا کے بارے میں ڈاکٹر شیفر کا بیان یہ ہے کہ جرمنی کے بعض علاقوں میں اس کی تمام اقسام پیشاب اور گردے کی تکالیف، پتھری اور عورت مرد دونوں کے سوزاک کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ اس کی خاص علامات: مثانہ اور مجری البول میں درد اور جلن، پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب میں رکاوٹ، گردہ کی سوزش، مثانہ کی سوزش، مثانہ کا جوش وغیرہ ہیں۔ ایک 67 سالہ مریضہ جو گردہ کی سوزش میں مبتلا تھیں اور اس کا علاج مارفیا سے کیا جا رہا تھا ویسی کیریا مدر ٹیچر ہر ہندہ منٹ بعد دینے سے 2 گھنٹے میں سکون آگیا اور چند دن میں صحت یاب ہو گئی۔

ایک 57 سالہ مریضہ کو سردی کے باعث مثانہ کی سوزش ہو گئی۔ تیز بخار، پیشاب میں جلن اور پیشاب قطرہ قطرہ آنے کی علامات نمایاں تھیں۔ ویسی کیریا مدر ٹیچر 10 قطرے کی خوراک دینے سے 2 دن میں شفا یاب ہو گئی۔

ایک مریض کو سوزاک تھا، پیشاب میں جلن اور ٹیس کی علامت خاص تھی ویسی کیریا مدر ٹیچر 1 ڈرام کی خوراک سے چند روز میں صحت یاب ہو گیا۔

ڈاکٹر ڈیوی نے ایک استسقاء کی مریضہ جسے یوریمیا کی وجہ سے تشنجی دورے پڑتے تھے اور پیشاب بند ہو گیا تھا ویسی کیریا 15 قطرے ہر گھنٹے بعد دے کر ایک ہفتے کے اندر اس کو مکمل صحت یاب کر دیا۔

بعض ڈاکٹر صاحبان نے اسے پیشاب میں البیومن آنے میں بھی مفید پایا ہے۔
تعلق: مقابلہ آرٹیکا یورینس، چائنم سلف، فاسفورس، سباڈلا، چیمافیلہ اور مہیٹ۔
خوراک: مدر ٹیچر۔

یو فریا امائی

Euphorbia Amygdaloides

(Wood Spurge)

یو فریم کی طرح جوش اور آنتوں میں جلن کا احساس، تے، اسہال اور جلدی عوارض پائے جاتے ہیں۔ مریض کی چوہوں کی بو کا وہم ہوتا ہے۔ گرم حالت میں درد بڑھتے ہیں۔ ٹھنڈے پانی سے جلن کو سکون ملتا ہے۔ (کیپسکیم) چلتے وقت تھکاوٹ، کروٹیں بدلتا ہے، مقعد میں اینٹھن۔

ذہن: عجیب و غریب ذہنی کیفیت میں مبتلا ہوتا ہے۔ مریض کو خیالی طور پر چوہوں کی بو آتی ہے۔
گلا: گلے میں جلن جو ٹھنڈے پانی سے راحت پاتی ہے۔ عقبی حصہ میں ڈنگ لگنے اور مرج لگنے کے احساسات۔

معدہ اور پیٹ: متلی گھر کے اندر چلنے پھرنے سے بڑھتی ہے۔ بیٹھنے اور کھانے سے کم ہوتی ہے۔ تلی کے مقام پر کھنچاؤ۔

پاخانہ: مقعد میں اینٹھن جو پاخانہ کے بعد تک جاری رہتی ہے۔ کانچ نکلتی ہے، اسہال بدبودار اسہال سے قبل پیٹ میں درد اور بعد میں کانچ نکلتی ہے۔ سیاہ اور مٹیالے رنگ کی آنوں کے اسہال بعض اوقات ساتھ سخت پاخانہ شامل ہو جاتا ہے۔ خون ملے اسہال آتے ہیں۔
خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

یو فریا پیلولی فیرا

Euphorbia Pilulifera

یہ دوا سوزش پیدا کرنے والے لیکوریا میں مفید ہے جبکہ اخراج معمولی حرکت سے بڑھ جائے۔ یہ دوا بالخصوص زرد نازک بدن اور ذکی الحس خواتین پر زیادہ اثر کرتی ہے۔
سوزاک جب ہر مرتبہ پیشاب کے ساتھ شدید درد اور جلن ہو، درد اور جلن کی وجہ سے مریض بیٹھ جاتا ہے یا لیٹ جاتا ہے۔ پیشاب کی شدید حاجت (کینابلس، کینتھرس) ترومہ، کمزوری، بے چینی، جریان خون جو چوٹ کی وجہ سے ہو، بہت مفید ہے۔
خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

آرچائیٹنم

Orchitinum

(Testicular Extract)

غددوں کی رطوبتوں نے طب کی دنیا میں حیرت انگیز کام سرانجام دیئے ہیں۔ ڈاکٹر براؤن اس دوا کو اعصابی کمزوری اور بوڑھے افراد کو جوان بنانے کے لئے استعمال کرتے تھے اور انہوں نے اس کے فوائد کو دنیا پر عیاں کیا۔ بعد میں اس طرح سے غددوں کی رطوبات کا استعمال ہو میو پیٹھی اور ایلو پیٹھی میں عام ہوا اور اس کی افادیت کو تسلیم کیا گیا۔
آرچائیٹنم کا استعمال سن یاس کی تکالیف میں بہت مفید ہے۔ اعصابی کمزوری اور قوت باہ میں مفید ہے حتیٰ کہ ایلو پیٹھی میں بھی اس کو قوت باہ کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔

یہ ایک بے مثال دوا ہے جس سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہئے۔
 خوراک: 3x سے 6x طاقت۔
 مقابلہ: او فورینم

آرم میکولیٹم

Arum Maculatum
 (Common Arum)

آرم میکولیٹم کی مخصوص علامات یہ ہیں:
 بلغمی جھلیوں کی سوزش اور زخم، ناک اور آنکھوں میں گرمی کا احساس، ناک میں بد گوشت، بلغمی جھلیوں سے خون آتا ہے، زبان کی سوزش، منہ اور ہونٹوں میں جلندار اور ڈنگ لگنے والے درد، پیٹ کے کیرے، کالچ نکلتی ہے، پیٹ میں بوجھ کا احساس۔
 منہ: مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ زبان کی سوزش کے باعث گلنا مشکل ہو جاتا ہے۔
 گلا: گلے میں درد، نگلنے میں دقت، محسوس ہوتا ہے کہ غذا کی تالی تنگ ہو گئی ہے۔ مسلسل نگلنے کی خواہش پانی پینے کے بعد بھی احساس کہ کوئی چیز حلق میں اٹکی ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ زرخہ پر دباؤ کا احساس، حلق میں سرسراہٹ جو کھانسی لاتی ہے۔
 پیٹ: ناشتہ کے بعد خالی پن کا احساس، سکڑاؤ محسوس ہوتا ہے۔ سیدھا کھڑے ہونے پر ایک کروٹ لیٹنے پر لمبی سانس لینے پر ناف اور سیرین کے درمیان درد ہوتا ہے۔
 پیشاب: پانی جیسا صاف، مٹیالے رنگ کی تلچھٹ، کسی جلی ہوئی چیز کی بو آتی ہے۔
 سانس: شدید کھانسی لیکن بلغم خارج نہیں ہوتا۔ بلغم کے اندر زرد لکیریں ہوتی ہیں۔
 خوراک: مدر ٹیچر سے 12 طاقت۔

اسیری نم

Eserinum
 (Eserine)

اس دوا کا اثر آنکھوں پر بہت گہرا ہے۔ پپٹوں کے سرخ ہو جانے اور پپٹوں کے گر جانے میں مفید ہے۔ آنکھوں کی اینٹھن اور تشخ، ڈھیلوں میں پھوڑے سا درد، نگاہ دھندلی، سر اور آنکھوں میں درد۔
 ذہن: چیختا چلاتا ہے، مردوں کی سی حالت۔
 سر: سر درد اور ساتھ قے آتی ہے، چہرہ زرد۔

آنکھیں: پتلیاں کم سکڑتی ہیں، آنکھوں کی اینٹھن، مطالعہ کے وقت آنکھوں میں خراش ہوتی ہے۔ پڑھتے وقت درد ہوتا ہے۔ روشنی سے کوئی رد عمل نہیں ہوتا۔ پلکیں گر جاتی ہیں، پوٹے سرخ۔
منہ: مرض کے ابتدا میں تھوک یا رال کی مقدار بڑھ جاتی ہے، پھر کم ہو جاتی ہے۔
معدہ: کثیر مقدار میں قے آتی ہے اور ساتھ سر درد ہوتا ہے۔ بار بار قے آتی ہے اور ساتھ دل کی کمزوری۔

دل: بار بار قے آنے سے قلب میں کمزوری کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ نبض کمزور، چھوٹی، دھماکے کی طرح۔

بخار: چہرے اور اوپر والے دھڑ پر کثیر پسینہ آتا ہے۔

مقابلہ: فانی سوگما، پلوکارین۔

خوراک: 6 طاقت۔

ایفڈرا و لگرس

Ephedra Vulgaris

(Tea Master's Tea)

اس کے ابتدائی تجربات روس میں ہوئے۔ بے حد اداسی، گردن میں سختی، سر کو پھیرنے سے پورے جسم میں کھنچاؤ، ڈھیلے باہر کی طرف نکل آتے ہیں اور دل پر لرزے کے احساس میں مفید ہے۔ نیز تھکاوٹ، عام جسمانی کمزوری میں بھی کارگر ہے۔
 سر: اداسی، غمگینی، شدید سر درد اور عام کمزوری، بائیں جانب کا درد اور ساتھ بایاں بازو سن ہوتا ہے۔
آنکھیں: بو جھل پن، آنکھ میں احساس کہ باہر کود بانی جا رہی ہے۔ ڈیلے باہر کو نکل آتے ہیں، آنکھوں میں درد ہوتا ہے۔

پیٹ: تلی کے مقام پر درد ہوتا ہے۔

پیشاب: صبح سویرے تھکاوٹ ہوتی ہے اور پیشاب رک جاتا ہے۔

پشت: گردن میں اکڑن بالخصوص سر پھیرنے سے، ساتھ پورے جسم میں کھنچاؤ آتا ہے۔

دل: دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے اور نبض کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔ سانس میں تیزی۔ فیرم آلوڈائٹڈ،
 تھائیروڈینم، لائیکوپس، ہنجیہ۔

خوراک: مدر، منکچر۔

ایکونائٹم کیمرم

Aconitum Cammarum

زبان کے نیچے چیونٹیاں ریگنے کا احساس جو بعد میں پورے جسم میں پھیلتا ہے۔ چہرہ بد وضع، سر درد آگے جھکنے سے بڑھتا ہے۔ چہرے کا درد اور چکر، گھٹنوں اور کہنیوں میں درد، شدید ڈکار، قے کی خواہش، پیٹ میں اینٹھن، روشنی سے نفرت۔

حواس خمسہ میں سے کوئی حس ختم ہو جائے تو یہ بہترین کام کرتی ہے۔ سننے، دیکھنے، سونگھنے، چکھنے اور چھونے کی حسوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔

ذہن: قریب اور دور کی اشیاء تیرتی معلوم ہوتی ہیں۔ غصہ، ڈر، لاپرواہی، حافظہ کمزور، خیالات کو یکجا کرنے کی نااہلیت۔

چہرہ: رنگت سیاہی مائل نیلی، ہونٹ نیلے اور متورم، سکڑاؤ کا احساس جو کہ نمایاں ہوتا ہے۔

منہ: زبان کا قانچ، رال کی کثرت۔

معدہ اور پیٹ: شدید ڈکار آتے ہیں، قے کی خواہش مگر قے نہیں ہوتی۔ معدہ اور پیٹ کے عضلات کی اینٹھن، پیٹ کی سوزش اور ریگنے کا احساس۔

سانس: آواز بیٹھ جاتی ہے۔ سانس آہستہ اور دقت سے آتا ہے۔ گلے میں سکڑاؤ آتا ہے۔

دل: نبض ابتدا میں تیز پھر سست، بے قاعدہ، ضربات چھوڑتی ہے۔

مرد: بار بار شہوت آتی ہے اور انزال ہوتا ہے لیکن خواب یا مباشرت کے خیال کے بغیر۔

زیادتی: جھکنے سے گرم ہوا سے ٹھنڈی یا ٹھنڈی سے گرم میں جانے سے۔

کمی: قے آنے سے تمام علامات کو راحت ملتی ہے۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

ایکونائٹم لائیو کٹونم

Aconitum Lycoctonum

اس کی علامات ایکونائٹ کی دیگر اقسام سے ملتی جلتی ہیں مگر خاص علامات۔ گلے، گردن اور پستانوں کے غدودوں کا بڑھ جانا ہے۔ خنازیر میں بہت مفید ہے۔ سور کا گوشت کھانے کے بعد اس سال آنکھوں، ناک، مقعد اور اندام نہانی پر خارش کی علامت دوران آزمائش مشاہدہ میں آئی۔ کھانسی جس میں کھانسنے کے بعد منہ میں خون کا ذائقہ محسوس ہوتا ہے۔ ذہن: پاگل پن ہوتا ہے، تشدد آمیز حرکات کرتا ہے۔ کام کاج سے نفرت۔

سر: چکر آتے ہیں اور ہنستا ہے۔ سر میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے جیسے سر میں کیل ٹھونکی جا رہی ہو۔
 کنپٹیوں پر ہتھوڑے برسنے کا احساس ماسہ سر میں بائی کا درد جو چھونے سے بڑھتا ہے۔
آنکھیں: آنکھوں میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پونٹوں میں درد اور خارش، پونٹے بو جھل جس کی وجہ سے آنکھ کھل نہ سکے۔

کان: کان کے اندر رطوبت کی زیادتی کان کے پیچھے سرخی۔
ناک: ناک پر خارش، تیز چیز لگنے جیسا درد، ناک جڑ میں کھنچاؤ، ناک سے خون ملی رطوبت کا اخراج، ذکی الحمی۔

چہرہ: رنگت زرد، چہرہ کی ہڈیوں میں درد، عضلات میں تناؤ، جڑے بے حس ہو جاتے ہیں۔
منہ: اوپر والے دانتوں میں سوزش، منہ کھولنے پر نیچے والے دانتوں پر چیرنے کا احساس، مسوڑھے نیلگوں اور زخمی، ذائقہ مٹی جیسا۔

معدہ: گوبھی، مٹر، آلو کھانے کی خواہش، تمباکو نوشی کی خواہش، مرغی غذا اور دودھ سے نفرت، نہ بچھنے والی پیاس، معدے میں بوجھ کا احساس، بلغم کی تے، شراب پینے کے بعد زرد رنگ کی تے۔
سانس: تنگی تنفس، کھانسی جس کے ساتھ پانی جیسا بلغم نکلتا ہے۔ کھانسی کے بعد منہ میں خون کا ذائقہ محسوس ہوتا ہے۔

عورت: اندام نہانی کی خارش، حیض کا خون بدبودار، حیض کے بعد رانوں میں چھیلن، لیس دار لیکوریا کا اخراج، پستانوں کے غدود متورم۔

اطراف: بغلوں کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ کندھے کے جوڑ پر دباؤ اور بھالا لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔
 کہنیوں اور کلائیوں میں اکڑن، ہاتھوں پر پسینہ۔

بخار: صبح کے وقت بیرونی سردی کا احساس۔ جسم کا جو حصہ ننگا کیا جائے، ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ سردی اور گرمی باری باری جس کے بعد پسینہ آتا ہے۔ بخار کی حالت میں چہرہ زرد، بھوک کی زیادتی، آنتوں میں درد، بخار کے بعد پسینہ جاری رہتا ہے۔

پاخانہ: قبض، مقعد میں سکڑاؤ، اسہال اور کٹن والا درد، سور کا گوشت کھانے کے بعد اسہال، مقعد میں اینٹھن اور خارش۔

زیادتی: دوپہر کو دماغی محنت سے، پیاز کھانے سے، سور کے گوشت سے، شراب سے۔
مقابلہ: کونیم، آیوڈم، لائیکوپوڈیم، پلساٹیل (مرغی غذا سور کا گوشت)۔
خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

ایلو مینا فاسفوریکا

Alumina Phosphorica

(Alpo)

ذہن: چڑچڑا، جلد باز، قوت ارادی کی کمی، مختلف خیالات گھومتے ہیں۔ بعض اوقات افعال اور گفتگو پاگلوں جیسی ہوتی ہے۔ خیالی مصیبت پر روتا ہے۔ ناچتا ہے، گاتا ہے، خود کشی کے خیالات، نیند میں روتا ہے۔

سر: سر کا پچھلا حصہ ٹھنڈا، دوران خون سر کی جانب، سر اور پیشانی میں کھنچاؤ، کاسہ سر بے حس، کاسہ سر پر خارش، بال گرتے ہیں، چند یا پر تپکن، سر میں جھٹکے لگتے ہیں، ہر ایک چیز چکر میں گھومتی ہے اور آگے کی جانب گرنے کا اندیشہ، پورے سر میں پھوڑے جیسا درد۔

آنکھیں: رات کے وقت پوٹے چپک جاتے ہیں۔ آنکھوں سے زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ آنکھوں میں خارش ہوتی ہے۔ ریت کا احساس، آنکھیں سرخ، روشنی کے گرد ہالہ نظر آتا ہے۔

کان: کانوں میں بھنبھناہٹ کا احساس، کان سرخ اور گرم، کان کے اندر خارش ہوتی ہے۔ ڈھول بجنے اور گرج کی آواز سنائی دیتی ہے۔ کانوں میں تپکن، چھید ہونے جیسا درد، کان کی سوزش۔

ناک: خشک زکام، ناک سے تیز سبزی مائل، بدبودار یا زرد لیس دار گاڑھی رطوبت نکلتی ہے۔ مزمن زکام، سونگھنے کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ ناک کی سوزش، ناک میں زخم۔

منہ: مسوڑھوں سے باسانی خون آتا ہے، زبان سفید۔ سانس بدبودار، مسوڑھوں کی سوزش، ذائقہ کڑوا، بیٹھا، کیلایا، نمکین، منہ میں زخم۔

گلا: شام کے وقت اور جاگنے پر تنگی کا احساس، گلے سے لیس دار بلغم کا اخراج، پھوڑے کا سادرد، تندور متورم، نگلنا مشکل ہوتا ہے، گلے کی سوزش۔

معدہ: بھوک بڑھ جاتی ہے، کھانے کا مزہ نہیں آتا، زوٹی، گوشت، سگریٹ سے نفرت، معدہ میں سردی کا احساس، قبوہ، پھل اور کھٹی چیزوں کی خواہش، ہچکی، بد ہضمی، کھانے کے بعد متلی ہوتی ہے۔

پیٹ: نفخ، بھاری پن، صبح کے وقت، دوپہر کے بعد، کھانسنے کے بعد، جیض سے پہلے اور چلنے سے درد ہوتا ہے جس کو گرمی سے سکون ملتا ہے۔ اینٹھن کا سادرد، جگر میں درد، جگر میں جلن اور کنسن، شکم کے دونوں اطراف گڑگڑاہٹ، کمزوری کا احساس۔

تنفس: زرخرہ میں خشکی، زرخرہ میں ہوا کی نالیوں میں درد، بولنے سے زکام میں زیادتی، آواز بگڑ جاتی ہے۔

آخر کار بند ہو جاتی ہے۔ دم کشی، ہوا کی نالیوں سے سیٹی بجنے کی آواز آتی ہے۔

پاخانہ: قبض یا پاخانہ وقت سے آتا ہے۔ حاجت ندارد، بے سود زور لگانا پڑے، مقعد کا فالج، پاخانہ سیاہ

خون ملا، خشک، سبز گانٹھ دار۔

پیشاب: جس ابول، مثانہ کافاج، پیشاب کی دھار پتلی اور کمزور، کھانسنے پر از خود پیشاب نکل جاتا ہے۔ گردے میں درد اور سوزش، رنگت سیاہی مائل، پیشاب کی زیادتی، گاڑھا سرخ تلچھٹ۔

مرد: رات کو تکلیف دہ شہوت، نامردی، خسیوں میں درد اور سوزش، آلات تناسل پر پسینہ پاخانہ کے ساتھ منی کا اخراج۔

عورت: مباشرت سے نفرت، مباشرت میں لطف نہیں آتا۔ لیکور یا خون ملا، زرد، پتلا، لیکور یا، حیض سے قبل یا بعد، حیض بے قاعدہ، وقت سے پہلے یا دیر سے، خون زرد اور درد کے ساتھ، رحم ٹل جاتا ہے۔ رحم کی گردن کا زخم۔

اطراف: چلتے وقت ٹھوکر کھاتا ہے۔ ٹانگیں ہاتھ پیر ٹھنڈے، پنڈلیوں میں اینٹھن، رانوں پر پھوڑے پاؤں کے انگوٹھے کے ناخن گوشت میں گھس جاتے ہیں۔ بازوؤں اور ٹانگوں پر خارش، جوڑوں میں درد۔

نیند: گہری نیند، پریشان کن خواب، بے چینی، نصف شب سے قبل بے خوابی، تازگی نہیں ملتی۔

بخار: دوپہر کو، شام کو بستر میں، آدھی رات کو، کھانے کے بعد اندرونی سردی کا احساس، شدید لرزہ، گرم کمرہ میں بھی کم نہیں ہوتا۔ بخار بعد دوپہر شام کو اور رات کے وقت، بغیر پسینہ بخار اور مسلسل سردی لگتی ہے۔ بخار نیچے سے شروع ہو کر اوپر کی جانب جاتا ہے۔

خوراک: 6 سے 200 اور بلند۔

برشا سلفیورکیم

Baryta Sulphuricum

(Barium Sulphate)

ذہن: مستقبل کا خوف، ایسی چیزوں کی خواہش جس کی ضرورت نہ ہو۔ ٹل کر بیٹھنے سے نفرت، یکسوئی کا فقدان، الفاظ کا بھول جاتا ہے۔ مخبوط الحواس، بے صبری، لاپرواہی۔

سر: کھڑا ہونے اور چلنے سے چکر، اشیاء گھومتی نظر آتی ہیں۔ خالی پن کا احساس، کھوپڑی پر دانے، بال، سر میں درد بالخصوص شام کو، دونوں اطراف میں درد، سوئیاں چھنے والا درد۔

آنکھیں: کسوں میں خشکی، پوٹوں کا ورم، خارش، آنسو بہتے ہیں، روشنی سے گھبراہٹ، نگاہ کمزور، آنکھوں کے بر تارے نظر آتے ہیں۔

کان: خون ٹلی رطوبت، ہے۔ کانوں میں خارش، بھنبھناہٹ اور گھنٹیوں کی آواز سنائی دیتی ہے۔

چہرہ: ہونٹ کٹے پھٹے، چہرہ سرد، چہرے کا تشنج۔

چہرہ: ہونٹ کٹے پھٹے، چہرہ سرد، چہرے کا تشنج۔

گلا: خشکی، نکلنے پر درد ہوتا ہے، غدود بڑھ جاتے ہیں۔ غذا کا ہضم کم ہوتا ہے۔

معدہ اور پیٹ: بھوک کم زیادہ ہوتی رہتی رہتی اس سے غذا کی تالی کی اینٹھن۔

معدہ اور پیٹ: بھوک کم زیادہ ہوتی رہتی ہے۔ غذا سے نفرت، معدہ میں خالی پن، ڈکاریس، کلیجہ جلتا ہے، ہچکی، نہ بجھنے والی پیاس، ریا ح کی کثرت۔

یاخانہ: قبض، مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ سخت سدے، مقعد میں خارش، بواسیر۔

پیشاب: جس البول، بار بار حاجت، رات کو از خود نکل جاتا ہے۔ مجری البول سے سوزاک جیسا مواد خارج ہو۔

تنفس: بلغم کی زیادتی اور آواز کی خرابی، زینہ چڑھنے سے سانس پھول جاتا ہے، دم گھٹتا ہے۔ کھانسی صبح اٹھنے پر، شام کو، رات کو، ٹھنڈی ہوا سے اور مرطوب ہوا سے، تکلیف دہ کھانسی، کالی کھانسی۔

مرد: خواہش مباشرت ندارد، شہوت کی کمی، خفصے سخت، منی کا خراج۔

عورت: خواہش جماع بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ حیض وقت سے پہلے 'مقدار میں کم' لیکوریا مقدار میں زیادہ 'حیض سے قبل اندام نہانی پر جلن ہوتی ہے۔

اطراف: ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، بازوؤں اور ٹانگوں پر خارش، بازوؤں اور ٹانگوں کی بے حسی، بازوؤں اور ٹانگوں کی بے حسی، بازوؤں اور ٹانگوں کی بے حسی۔

خوراک: 6 سے 200 تک۔

Petiveria Tetrandra
(Erya De B.)

(Erva De Pipi)

اس یودے کی جڑیں زمین میں دور تک پھیلی ہوتی ہیں اس سے لسن جیسی بو آتی ہے۔ ویسٹ

اس پودے کی بریں ریں ہیں۔ اس کے جوشاندہ میں بٹھائے ہیں۔ انڈیز کے باشندے قانج زدہ فرد کو اس کے غمگین ہو جانے اور مفلوج ہو جانے کی علامات ملتی ہیں۔

واپس آجاتی ہے۔ اس کی آزمائش میں بھی سن ہو جانے اور غمگین ہو جاتا ہے اور آنسو بہاتا ہے۔

بچہ کرنے کا رجحان بعد میں غمگین ہونے لگتا ہے۔

سوز، بو جھل، جیسے کپڑے سے بندھا ہے۔ سرور و حرکت سے کم ہوتا ہے۔ دماغ میں گرم پانی کا

پٹی ویریا ٹیرانڈرا

آنکھیں: نیم وا، متورم، آنکھیں بند کرنے پر مختلف اشکال نظر آتی ہیں۔ آنکھوں میں درد، آنسو بہتے ہیں، نگاہ دھندلی، آشوب چشم۔

ناک: زکام، ناک کی جڑ میں درد، ناک کی سوزش، ناک کے بانسہ پر خارش ہوتی ہے۔
منہ: زبان پر جلن، صبح کے وقت منہ میں خشکی، سرد رال بہتی ہے، سانس بدبودار آتا ہے۔
گلا: گلے میں درد، نگلنے میں دقت، کھانے کے بعد تکلیف بڑھتی ہے۔

معدہ: اندر سے باہر کی طرف نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ رات کے کھانے کے بعد درد اور اندرونی سردی کا احساس ہوتا ہے۔

پیٹ: تلی میں نیچے سے اوپر کی طرف تیز درد، بستر میں حرکت کرنے سے پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ چھوٹی آنت میں درد، قبض، اسہال گہرے رنگ کی آنوں کے ساتھ۔

پیشاب: زرد رنگ کا، دوپہر 11 بجے سے شام تک ہر پانچ منٹ بعد پیشاب کی حاجت۔
اطراف: جھکنے سے کندھے میں اینٹھن، بازوؤں میں چھین اور اینٹھن کے ساتھ درد، بے حسی۔ دائیں انگوٹھے اور بائیں ہتھیلی پر خارش، ٹانگوں میں کمزوری پنڈلیوں میں درد۔

بخار: ہاتھ پاؤں میں چیرنے پھاڑنے والے درد، ہڈیوں میں اندرونی سردی کا احساس، چہرہ زرد، لرزہ، سرد پسینہ۔

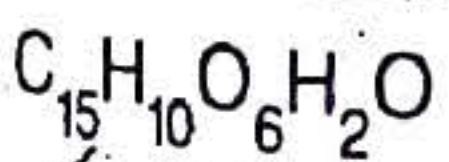
زیادتی: حرکت سے صبح کے وقت جاگنے پر، ناشتہ کے بعد کھانے کے دوران یا بعد۔

خوراک: مدر، منکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ: فاسٹولیکا۔

پکروٹاکسی نم

Picro Toxinum



یہ کایولس انڈیکا کا الکلائڈ ہے۔ یہ بھی مچھلیوں کے شکار میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کی آزمائش ڈاکٹر ہنری نے اپنے اوپر کی علامات اتنی شدید تھیں کہ ان کو شدید تشویش لاحق ہوئی اور کیمفروادیم کو بطور تریاق استعمال کرنا پڑا۔

متلی اور غشی کا اندیشہ، آنتوں میں شدید درد، پیشاب کی زیادتی، اینٹھن، فالج۔ تجربات کی رو سے ٹی بی کے رات کے پسینوں میں یہ مفید ہے۔

ذہن: غمگین، پریشان، سو جانے کی خواہش۔

سر: شدید سرد درد جس کے ساتھ متلی بھی ہوتی ہے اور ساتھ غشی آنے کا اندیشہ بھی ہوتا ہے۔

معدہ: معدہ میں بوجھ کا احساس، زبان پر میل کی تہہ اور ساتھ ڈکار آتے ہیں۔
 پیٹ: آنتوں میں شدید درد، تمام آنتوں میں درد ساتھ غشی کا اندیشہ، آنتوں میں چوٹ جیسا درد،
 احساس کہ آنتیں بائیں کوکھ سے باہر نکل جائیں گی۔
 پاخانہ: بدبودار ریح کا اخراج، اسہال جس کے ساتھ مروڑ ہوتا ہے۔ اسہال اور پیچش۔
 پیشاب: بار بار آتا ہے، زیادتی دن کے وقت، دن میں ہر گھنٹے بعد۔
 اطراف: پشت میں چوٹ جیسا درد، دائیں بازو میں کھنچاؤٹ، ٹانگوں میں درد اور فالج، اینٹھن۔
 طاقت: 6 سے 30 تک۔

پمپینلا سیکسی فریگ

Pimpinella Saxifrag

(Burnet Saxifra)

سُج کے وقت چکر، دوران خون سر کی طرف اور نکسیر، سر جیسے بندھا ہو۔ کمرے کے اندر سبزی کا
 احساس، سوئیاں چھنے کا سادرد، چند یا پر خارش، کھوپڑی پر سردی کا احساس، بال سخت ہو جاتے ہیں۔
 کان: دائیں کان میں چھن، گرج سنائی دیتی ہے۔ آواز جیسے دور سے آرہی ہو۔
 منہ: ذائقہ تلخ، زبان اور تالو میں جلن، تھوک کی کثرت، منہ اور گلے میں بلغم کا اجتماع، مسلسل
 کھکھارنے کی خواہش۔

معدہ اور پیٹ: ڈکار بکثرت آتے ہیں، ساتھ جمائیاں آتی ہیں۔ ناف کے مقام پر سوئیاں چھنے جیسا درد
 ہوتا ہے۔ گڑ گڑاہٹ، آنتوں میں بیٹھ جانے کا احساس، پاخانہ خشک اور مقدار میں زیادہ۔
 سانس: چلتے وقت اور کھلی ہوا میں تنگی، تنفس گہرا سانس لینے کی خواہش مگر اس سے تکلیف ہوتی
 ہے۔ سینے میں درد۔

اطراف: گردن اکڑ جاتی ہیں۔ کندھے میں درد، گردن میں گدی میں کھنچاؤٹ، جھکنے پر سیدھا کھڑے
 ہونے پر اور چلتے وقت کمر میں اینٹھن ہوتی ہے جو رانوں تک جاتی ہے۔ کمر میں جلن، ہاتھ ٹھنڈے۔
 زیادتی: صبح کے وقت گرمی سے پڑھنے سے، کھڑا ہونے سے، جھکنے سے، چلنے سے گرم کمرے میں۔
 تعلق: مقابلہ: گریفائیٹس (نکسیر، دوران خون سر کی طرف)، ہیلی بوس، نیٹرم سلف، گلوٹائن (گدی میں
 درد)۔

خوراک: 30 طاقت تک۔

پیڈی کیولس

Pediculus

(Head Lice)

یہ دوا سر کی جوؤں سے تیار ہوتی ہے۔ ڈاکٹر میورے کے مطابق یہ موروثی سورا کے لئے مفید ہے۔ یہ دوا جوان افراد کی نسبت بچوں میں زیادہ مفید ہے۔ کھجلی اور باجرے جیسے دانے نکلتے ہیں۔ تمام جسم پر چیونٹیاں ریگنے کا احساس اس کا مریض بچہ ذہنی طور پر بہت ذہین ہوتا ہے۔ پڑھائی میں حد درجہ دل لگاتا ہے۔ لکنت کو ختم کرتی ہے اور اس کے استعمال سے بچہ صاف بولنے لگتا ہے۔ بے پرواہ تیزی سے لکھتا ہے۔ حال اور مستقبل سے بے پرواہ، سر میں جوؤں کا احساس اور کھجلی ساتھ پیٹ میں شدید درد جس کی وجہ سے مریض چیختا ہے۔ رات 9 بجے کے بعد بار بار پیشاب آتا ہے جس کی رنگت زردی مائل سبز ہوتی ہے۔

زیادتی: چھونے سے شام کے وقت کھانے کے بعد کھڑا ہونے سے جھکنے سے چلنے سے۔
مقابلہ: سورا نیم، سلفر۔

تریاق: چائنا۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت تک۔

ٹیل ٹز

Teplitz

(Mineral Water of Teplitz)

ٹیل ٹز کے چشمے کا پانی گنٹھیاوی امراض میں مفید ہے۔ کمزور مریضوں کے لئے اکسیر ہے۔ یہ چشمے کھاری اور گرم ہیں۔ ان کی آزمائش سے حاصل ہونے والی علامات میں نیٹرم میور اور نیٹرم کارب کی علامات پائی جاتی ہیں۔

ذہن: پریشانی، چڑچڑاپن، آنسو بھرے رہتے ہیں۔ کاروبار سے بے پرواہ، حافظہ کمزور۔
سر: سرد درد اور چکر ساتھ کمزوری کا احساس۔ سر کو حرکت دینے سے یہ احساس کہ کوئی چیز ایک جانب گر رہی ہے۔ سر جیسے پھٹ جائے گا۔ سرد درد اور قے کار، حجام، تپکن والا درد، کاسہ سر اور بالوں میں درد۔
آنکھیں: آنکھوں میں درد ہوتا ہے۔ اوپری پوٹے میں اینٹھن، آنسو بہتے ہیں۔ ڈیلے متورم، نگاہ دھندلی۔

کان: دائیں کان میں چیرنے پھاڑنے والا درد جیسے کان کے اندر انگارہ ہو، گولی لگنے جیسا درد۔ پہلے ایک

کان پھر دوسرے میں آوازیں آتی ہیں۔

ناک: ناک کی جڑ میں ہلکا درد ہوتا ہے۔ ناک میں خشکی، کثیر مقدار میں نکسیر بہتی ہے۔
چہرہ: چہرے کی سوزش، سرخی، چہرے کا زہریلا اور ساتھ چھونے سے بال اور کھوپڑی درد کرتے ہیں۔
منہ: شدید دانت درد، دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ مسوڑھوں سے بار بار خون آتا ہے۔ زبان مفلوج
سوزش زدہ: تراور سفید میل کی تہ، زبان کی نوک پر جلن۔
گلا: گلے میں درد، نگلتے وقت درد ہوتا ہے۔ کوا اور حلق متورم۔

معدہ: ندیدوں جیسی بھوک، کلیجہ میں جلن، احساس کہ معدہ میں پانی بھرا ہے اور چلتے وقت ہلتا ہے۔
پیٹ: ناف کے مقام پر درد، اچھارہ، ریاہ کی کثرت، گڑگڑاہٹ، بوجھ کا احساس۔
پاخانہ: خونی بوائیر، کثیر خون بہتا ہے جس سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ مقعد میں جلن، خون ملے پاخانے،
سیون پر خارش، پاخانہ کی بار بار حاجت، قبض اور متلی۔

پیشاب: مجری البول میں گولی لگنے والا درد، پیشاب میں جلن، مقدار میں زیادہ، اینٹ کے رنگ کی
پتلی چھٹ۔

سانس: زرخرہ میں درد، نگلتے میں دقت، زرخرہ میں خشکی اور کھردرا پن، سانس کی ٹالی میں سرسراہٹ
 اور لیس دار بلغم کا اخراج۔

مرد: حشفہ پر چھوٹے چھوٹے دانے، فوطوں پر پکنے والے دانے، خبیوں میں درد اور سوزش، مباشرت
 کی خواہش بڑھ جاتی ہے۔

عورت: لیکور یا دودھ کی مانند، نشاۃ جیسا، حیض وقت بہت پہلے، پیڑوں میں درد جیسے تمام اعضاء باہر نکل
 آئیں گے۔ خون کا اخراج شدید درد کے ساتھ۔

اطراف: گردن اور پشت میں چوٹ جیسا درد، گردن میں اکڑن، ریڑھ میں درد جو معمولی حرکت سے
 بڑھ جاتا ہے۔ جوڑوں میں پھاڑنے والا درد، دائیں ہاتھ کا فالج، دونوں بازوؤں کا فالج، دونوں بازوؤں میں
 درد، آتشک جیسے ابھاروں کے ساتھ، دائیں کندھے میں درد جیسے بازوؤں پر ٹھنڈی ہوا چل رہی ہو۔ ہاتھ

کا پتے ہیں، انگلیوں میں گنٹھیاوی گانٹھیں، جوڑوں میں درد، پنڈلیوں میں بے حسی اور جھٹکے لگتے ہیں۔

جلد: سرخ، پسینہ کی زیادتی، باجرے جیسے دانے، آبلے دار زہریلا۔

نیند: نامکمل خواب اور خواہش نفسانی کی زیادتی، دن کے وقت نیند آنے پر جھٹکے۔

مقابلہ: نیرم میور، نیرم کارب، کالی سلف، سلیشیا، لیتھیم کارب۔

طاقت: 3x سے 30 تک۔

ٹیراڈائی مائٹ

Tetradymite

(60 Parts of Bismuth 33 of Telurim and 6 Parts of Sulpher)

اس دوا میں 60 حصے بسمتھ 33 حصے ٹیلیوریم اور 6 حصے سلفر پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ لوہے اور سیلینیم کے اجزاء ملتے ہیں۔ اس کی آزمائش ڈاکٹر ہیرنگ نے کی۔ اس کی اہم علامات درج ذیل ہیں: دچی میں درد، ناخنوں کے گرد زخموں جیسا درد، ٹخنوں، ایڑیوں اور جوڑوں کے بندھنوں میں شدید درد جو اٹھنے سے بڑھتا ہے۔ مچھلی کھانے کے بعد چھپا کی نکلتی ہے۔

ذہن: صبح بیدار ہونے پر گرد و پیش کے ماحول کے شور سے پریشانی۔

کان: بائیں کان میں درد بعد میں دائیں میں ہڈیوں میں درد محسوس ہوتا ہے۔

ناک: باہر نکلنے پر بار بار چھینکیں آتی ہیں۔ ناک سے تیلی رطوبت بہتی ہے۔

منہ: دانت درد پہلے دائیں جبڑے میں بعد میں بائیں جبڑے میں ذائقہ کڑوا۔

پیٹ: صبح کے وقت شدید بھوک، آخری پسلیوں میں درد اور اینٹھن کا احساس دباؤ کے ساتھ درد۔

پاخانہ: لئی جیسا، زرد رنگ کا، مقعد میں جلن کے ساتھ۔

مرد: صبح کے وقت شدید ناقابل ضبط شہوت۔

تنفس: آواز بیٹھ جاتی ہے۔ بائیں کندھے کے نیچے درد، تنگی تنفس جو پسینہ آنے سے کم ہوتی ہے۔

اطراف: گردن میں درد، اٹھتے وقت کمر میں درد، تھوڑی ہڈی میں درد، بائیں ٹانگ اور کہنی میں درد،

ناخنوں کی جڑوں اور کناروں پر درد جیسے زخم ہو۔ بائیں بازو میں اکڑن، ہاتھوں میں شدید درد جیسے ہڈیاں ماؤف ہوں۔ ٹخنوں میں درد۔

جلد: مچھلی یا کیکڑا کھانے سے چھپا کی نکلتی ہے۔ چہرے پر جیسے گرم سوئیاں چھ رہی ہوں۔ دائیں ہاتھ کی

پھٹکی پر چیونٹیاں ریگنے کا احساس۔

خوراک: چھوٹی طاقتیں۔

ٹراچی نس

Trachinus

(Sting Fish)

ناقابل برداشت درد، نہ مندمل ہونے والے زخم، بخار، ہڈیاں بالخصوص جب خون کے اندر

سمیت پیدا ہو جائے۔ اس سمیت کی وجہ سے شدید درد ہوتا ہے۔ ڈنگ لگنے جیسے بہد۔

زہن: پریشانی، موت کا خوف، دیوانگی۔

سر: چکر آتے ہیں، شدید سر درد ہوتا ہے۔ ناقابل برداشت درد۔

معدہ: متلی، شدید پیاس، صفراوی قے آتی ہے۔

نفس: دم گھٹنے کے دورے پڑتے ہیں، دھڑکن۔

جلد: تمام بدن کی جلد زردی مائل سبز ہو جاتی ہے۔ بازو پر زہریلے آبلے نکلتے ہیں۔

بخار: مسلسل بخار، نبض بے قاعدہ، لیس دار اور ٹھنڈا پسینہ۔

خاص علامات: پورے جسم پر ورم، ڈنگ لگنے جیسا درد، جلن دار درد، تپکن والے درد جو بڑھ کر

ناقابل برداشت ہو جائیں۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

ٹیوکریم سکوروڈونیا

Teucrium Scorodonia

(Wood Sage)

یہ دوا ایک عجیب واقعہ کے بعد ہو میو پیٹھی کی زینت بنی۔ ڈاکٹر مارٹنی لکھتے ہیں کہ ایک نوجوان جو ٹی بی کے آخری درجہ میں تھا، میرے پاس آیا۔ میں نے لا علاج سمجھ کر جواب دے دیا۔ ایک سال بعد اس نوجوان سے ملاقات ہوئی تو وہ بالکل تندرست ہو چکا تھا۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ ایک بڑھیا کے کہنے پر اس نے اس دوا کے پتے استعمال کئے اور صحت یاب ہو گیا۔

ڈاکٹر نے اس کو مزمن کھانسی اور پھیپھڑوں کی ٹی بی میں جب کہ بلغم زیادہ نکل رہا تھا، استعمال کیا اور مثبت نتائج حاصل کئے۔

ڈاکٹر کلارک نے 1 سے 10 قطرے کی خوراک میں استعمال کروا کر ہوا کی نالیوں کے نزلے اور پھیپھڑوں پر ٹی بی کے اثرات میں مفید پایا۔ مزید پھیپھڑوں سے پیپ جیسے بلغم کے اخراج میں بھی مفید ثابت ہوئی۔

ڈاکٹر کریکولن کے بقول یہ ٹیوکریم سے کسی طرح بھی کم نہیں ہے۔ یہ دبلے افراد کے لئے مفید ہے جن کو پھیپھڑوں، غدودوں، ہڈیوں یا آلات بول کی ٹی بی ہو۔ یہ پیپ جیسے بلغم، استقاء، خسیوں کی سوزش یا خسیوں کی ختی میں مفید ہے۔

نفس: برا نکائیس، بلغم جس کے ساتھ پیپ کی آمیزش ہو۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی پھیپھڑوں کے اوپر والے حصہ میں خلا پیدا ہو جاتا ہے۔

مرو: خسیوں میں ٹی بی کا مادہ جمع ہونے سے وہ بڑے ہو جاتے ہیں۔ خیسے سوج جاتے ہیں یا سخت ہو جاتے

ہیں۔

مقابلہ: بیسی لینم، ٹیوبر کولینم، ٹیو کریم میرم ویرم۔
 خوراک: مدر ٹیچر سے 6 طاقت۔

جنسٹا ٹنکٹوریا

Genista Tinctoria

(Dyer's Green Weld)

پیشانی میں درد اور چکر جو حرکت سے بڑھتے ہیں اور کھلی ہوا میں کم ہوتے ہیں۔ حلق خشک، رال کی زیادتی۔ استسقاءی حالت اور پیشاب پیمینہ کی زیادتی، پاخانہ کی نہ رکنے والی حاجت، نیلگوں سرخ دانے۔

سر: چکر آتے ہیں جو سر ہلانے سے بڑھتے ہیں۔ شام کو اور کھلی ہوا میں راحت ملتی ہے۔
 کان: بائیں کان میں درد جیسے کوئی تیز ہتھیار گھونپ دیا گیا ہو۔

معدہ: معدہ کی خرابی کے باعث منہ میں پانی بھرتا ہے اور رات کو کئی مرتبہ اس وجہ سے جاگنا پڑتا ہے۔
 معائے مستقیم: پاخانہ کی شدید حاجت فوراً خارج ہو جاتا ہے۔ حاجت کے ساتھ چھینکیں آتی ہیں۔

جلد: خارش کے دانے نیلی سرخ رنگت والے یہ دانے ابھار والے نہیں ہوتے، آپس میں ملتے ہوئے ہیں۔ زیادہ تر گھٹنوں، ہاتھوں اور کہنیوں پر نکلتے ہیں۔

زیادتی: اٹھنے سے، حرکت سے، چلنے سے، کھانے سے، کھلی ہوا میں، ٹھنڈے کمرے میں۔
 مقابلہ: سائیکوٹا، نیٹرم سلف، برٹاکارب، رشاکس۔

خوراک: مدر ٹیچر سے 30 طاقت۔

جنسیانا کروشیانا

Gentiana Cruciata

(Cross Leaved Gentian)

یہ دوا دیوانے کتے کے کانٹے میں شہرت رکھتی ہے اور تجربات و آزمائش سے اس کی تصدیق بھی ہوئی ہے۔ اس کا خاص اثر گلے، آلات ہضم، معدہ و پیٹ پر ہے۔

ذہن: رونے کی عادت، ہفتگو سے نفرت، عجیب و غریب ڈر جس کے ساتھ سانس تیز ہو جاتا ہے اور کنپٹی کی رگیں متورم ہو جاتی ہیں۔

سر: چکر جو کھانے سے اور حرکت سے بڑھتے ہیں۔ سر کی الحس، پریشانی کن کھنچاؤ۔

آنکھ: آنکھیں گہرائی میں محسوس ہوتی ہیں۔ اندر کی طرف دبائے جانے کا احساس۔ پڑھتے وقت دُور غلط غلط دکھائی دیتے ہیں۔ ان پر پردہ پڑا معلوم ہوتا ہے۔

گلا: سرخی، تکلیف کا احساس اور نگننا دُشوار، غددوں میں چھن، حلق میں لیس دار بلغم کا اجتماع۔

معدہ: معدے میں حرکت کا احساس، بوجھ کا احساس اور مٹکی، معدہ کی سوزش جیسے گرم لقمہ نکل کر پانی پی لیا ہو۔ ناف اندر کی جانب دباؤ۔

پیٹ: ذکی الحس، ناف کے مقام پر پھوڑے جیسا درد جو کھانے کے بعد، کھڑا ہونے سے، تمباکو نوشی سے بڑھتا ہے اور لیٹ جانے سے کم ہوتا ہے۔ بھاری پن، سختی، اُپھارہ، دائیں جانب آنت کے ٹل جانے کا احساس، ناف اندر کو کھینچی ہوئی، سکڑن۔

کمر: گردن میں دائیں جانب جھٹکے اور کھنچاؤ جو کندھے تک جائے، سر کو حرکت دینے سے تکلیف ہوتی ہے۔ ایک کروٹ زیادہ دیر لیٹ نہیں سکتا۔

زیادتی: کھانے سے، کھڑا ہونے سے، تمباکو نوشی سے، تازہ پانی پینے سے، گرم شورہ پینے سے، کھلی ہوا میں۔

مقابلہ: جشیا، نالوٹیا، لائیکو پوڈیم (گرم مشروب سے آرام)، برائی اوٹیا، ایپس، نائیکرا (معدہ میں بوجھ) کال بائیکروم (حلق میں لیس دار بلغم)۔

خوراک: 1 سے 30 طاقت۔

جونہی پرس ورجی نیاس

Juniperus Virginianus

(Red Cedar)

یہ جونہی پرس کیونس کی طرح مٹانہ کے لئے مفید ہے۔ مٹانہ میں شدید اینٹھن، گردے اور مٹانے کی سوزش، بوڑھے افراد میں استسقاء اور جس البول، پیشاب میں جلن، کٹن، مسلسل حاجت، رحم سے جریان خون۔

یہ دوا اسقاط پیدا کرتی ہے لیکن اگر اس کو اسقاط حمل کے لئے استعمال کریں تو موت کا بھی اندیشہ ہوتا ہے، ششجی دورے، سکتے۔

ذہن: بخار کی حالت میں شدید ہڈیاں، بے تکی بکواس کرتا ہے۔

سر: چکر آتے ہیں جیسے سر کے اوپر لوہے کا خول چڑھا ہو۔

چہرہ: سرخ، سو جا ہوا، نیلا، چہرہ، گردن اور سر کی وریدیں پھول جاتی ہیں۔ سر اور آنکھوں میں جھٹکے، پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔

معدہ: شدید پیاس، معدہ میں بخاری پن اور متلی، معدے میں جلن ہوتی ہے۔ قے اور درد۔
پیشاب: دوران پیشاب سخت تکلیف، بوڑھے افراد میں مٹانے اور گردے کی سوزش، استسقاء۔
سانس: سانس لینے پر نہایت کمزوری، گردن کے نرم حصے اندر کھینچ جاتے ہیں۔ سانس باہر نکالتے وقت احساس کہ تمام طاقت ختم ہو گئی ہے۔
عورت: رحم سے سیلان خون بخار اور وضع حمل کی دردیں۔ ٹرہنیتھ، سبائنا، جونی پرس کیونس۔
خوراک: بدرنگچر سے 30 طاقت۔

چمافیلہ میکولاٹا

Chimaphila Maculata

(Spotted Winter Green)

اہم علامات میں کلیجہ کترنے کے احساس کے ساتھ شدید بھوک، جلن دار بخار جس میں خون کھولتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ بغلوں میں سوزش، حلق اور غدود ماؤف، سردرد جو لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔
ذہن: غشی کا احساس، دماغ مفلوج، حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔
سر: آنکھوں کے اوپر درد جس کے ساتھ بینائی دھندلا جاتی ہے۔ سر میں خالی پن کا احساس۔ سردرد جو لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔ پیشانی میں درد اور معدہ میں بخاری پن اور ریاخ کا اخراج۔ مریض سر کو دبانا چاہتا ہے۔

منہ: کھوکھلے دانتوں میں درد جو کھانے سے زیادہ ہو۔ زبان درمیان سے موٹی اور اکڑی ہوئی۔ زبان کو حرکت نہ دے سکے۔ نگلتے وقت درد غدود متورم ہونباتے ہیں۔

معدہ: شدید بھوک، جیسے معدہ سخت اور خشک ہو گیا ہو جیسے شراب سے جل گیا ہو۔
بخار: جلد میں جلن دار گرمی اور پیاس، خون کھولتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ شام کے وقت پاؤں ٹھنڈے اور چپچپے۔

تعلق: چمافیلہ امبلاٹا۔

خوراک: بدرنگچر سے 30 طاقت۔

ڈیجی ٹیلی نم

Digitalinum

(Alkaloid of Digitalis)

یہ دوا ڈیجی ٹیلیس کا الکلائڈ ہے۔ یہ بہت زہریلی دوا ہے۔ ارادی و غیر ارادی عضلات پر اثر کرتی

ہے۔ بالخصوص دل پر خاص اثر ہے۔ انتہائی کمزوری پیدا کرتی ہے۔ عضلات میں حرکت کرنے کی نااہلیت پیدا ہوتی ہے۔ فالجی کمزوری، بے حسی، اعضاء کا ریشہ پیدا ہوتا ہے۔ جسم ٹھنڈا اور چھپا محسوس ہوتا ہے۔ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اس کے اثر سے دل کا فعل سست ہو جاتا ہے یا تیز۔ دل جیسے ٹھہر گیا ہو۔ ڈیجی ٹیلی نم اس وقت بہتر کام کرتی ہے جب دل پر زیادہ بوجھ پڑتا ہے۔ معدے میں کمزوری کا احساس، متلی اور انڈے کی زردی جیسی تے 'لرزہ اور اسہال۔ آلات تناسل کی کمزوری احتلام ہوتا ہے مگر انزال سے غیند نہیں ٹوٹتی۔ اس کی بہت سی علامات ڈیجی ٹیلیس سے مشابہ ہیں۔ اکثر علامات صبح بیدار ہونے پر ظاہر ہوتی ہیں۔ سردی اور بخار دوپہر کو ہوتے ہیں۔ سر کی حالتیں کھلی ہوا میں چلنے سے کم ہوتی ہیں۔ کوئی مشروب پینے سے متلی اور تے آتی ہے۔ سینے کے آلات کا درد آرام کرنے سے بڑھتا ہے۔ درد دل بائیں کروٹ لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔ آنکھیں روشنی سے اور ناک خوشبو سے ذکی الحس ہوتی ہے۔

طاقت: 30 سے 200 اور بلند۔

ڈیرس پناٹا

Derris Pinnata

اس دوا کی دریافت اور ہومیو پیتھی میں شامل کرنے کا سراڈا کٹر روزل کے سر ہے۔ مریض چلتے وقت محسوس کرتا ہے کہ وہ نشیب پر چل رہا ہے۔ مریض کو یہ اندیشہ رہتا ہے کہ وہ کسی کو چاقو سے قتل کر دے گا۔ حلق میں گولے کا احساس ہوتا ہے۔

اس دوا میں اعصابی اور تشنجی درد پائے جاتے ہیں۔ مریض کی سونگھنے کی حس بہت تیز ہو جاتی ہے۔ مریض خوشبو محسوس کرتا ہے جس کو وہ جنت کی خوشبو سمجھتا ہے۔ چھینکیں آتی ہیں اور ناقابل خوشبو کا احساس ہوتا ہے۔ پیشاب اور تھوک لیس دار ہوتا ہے۔ بجلی کی طرح جھٹکے لگتے ہیں اور اینٹھن ہوتی ہے۔ دانت درد گرمی سے کم ہوتا ہے۔ ہر تکلیف رات کو ہوتی ہے یا رات کو زیادہ ہو جاتی ہے۔ چھوٹے سے تکلیف بڑھتی ہے، اعصابی سرد درد۔

اناکار ڈیم (خوشبو کا احساس)، سکٹا اور اگنیشیا (حلق میں گولے کا احساس)۔

خوراک: 30 طاقت تک۔

زیا

Zea

(Maize)

یہ دوا جوار یا مکئی سے بنتی ہے۔ زیادہ اثر آلات بول پر ہے۔ اس دوا میں مٹانہ کی بہت سی علامات ملتی ہیں۔ اس دوا کو قلبی عارضہ میں جب ٹانگوں پر ورم آجائے اور پیشاب میں کمی واقع ہو، استعمال کیا جاسکتا ہے۔ غدہ ہندی بڑھ جاتے ہیں۔ پیشاب میں رکاوٹ آتی ہے۔ یہ دوا سوزاک اور مٹانہ کی سوزش میں مفید ہے۔

مٹانہ: جس البول، پیشاب کے دوران درد ہوتا ہے۔ گردے کی سوزش، پیشاب میں خون اور ریت آتی ہے۔ پیشاب کے بعد اینٹھن، سوزاک مٹانہ کا ورم۔

ڈاکٹری - سی۔ لو لکھتے ہیں کہ بھٹے کے دانے اتار کر لقیہ حصے کا جو شانہ بنا کر ایک چمچنی خوراک دن میں کئی مرتبہ دینے سے میرا بخار درست ہو جاتا ہے۔

خوراک: مدر ٹنگر 10 سے 40 قطرے۔

سٹرس لمونم

Citrus Limonim

(Lemon)

یہ دوا لیموں سے تیار ہوتی ہے۔ لیموں کے رس میں ایک تیزاب سٹرک الیمڈ ہوتا ہے جو زمانہ قدیم سے سکروی کے لئے استعمال ہوتا آیا ہے۔ سٹرک الیمڈ 1 حصہ اور 8 حصے پانی ملا کر آٹکھ کے درد میں بیرونی استعمال سکون دیتا ہے۔

حیض کی زیادتی میں مفید ہے۔ ہر قسم کے استسقاء میں مفید ہے۔ تلی کے بڑھ جانے میں کارگر ہے۔ یہ دوران خون پر اثر کرتی ہے۔ اس لئے یہ غشی، نبض کی کمزوری، خون کے اخراج اور استسقاء میں مفید ہے۔

روزانہ ہونے والا سردرد، جوڑوں کی سختی بالخصوص انگلیوں کے جوڑوں میں چوٹ جیسا درد۔
تعلق: اس کا اثر ایکونائٹ، اسارم، ہمپیر، سپیا سے زائل ہوتا ہے اور سیلاڈوتا کے اثر کو تیز کرتا ہے۔

سٹرونٹیم کاربونیٹ

Strontium Carbonicum

اہم علامات: چہرے کی تھماہٹ، شریانوں کی تپکن، ذل، پیچھڑوں اور سر میں اجتماع خون۔ اس کے باوجود گرمی سے آرام اور سردی سے تکلیف بڑھتی ہے۔

عمل جراحی کے بعد اگر کمزوری ہو، جسم ٹھنڈا پڑ جائے، سانس ٹھنڈی ہو جائے تو یہ جسم میں برقی رود وڑا دیتی ہے۔

سر: متفکر، بد مزاج، چکر، سردرد اور متلی، پیشانی میں درد جو پورے سر میں پھیلتا ہے۔ کارہ سر میں کھنچاؤ، چہرہ تھما جاتا ہے۔ شدید تپکن ہوتی ہے۔ ناک میں خونی کھرنڈ اور خارش۔

آنکھیں: آنکھوں میں جلن اور سرخی، آنکھوں کے استعمال سے درد ہوتا ہے اور پانی بہتا ہے۔ اشیاء ناچتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔

معدہ: بھوک کی کمی، گوشت سے نفرت، روٹی اور بیٹر کی خواہش، غذا بے مزہ، کھانسی کے بعد ڈکار، معدے کے مقام پر کٹن، ہچکی سے سینے میں درد، کھنچاؤ کا احساس۔

پیٹ: پیٹ میں درد، ناف کے گرد درد اور گڑ گڑاہٹ، معدے اور ناف کے مقام پر اینٹھن۔

پاخانہ: پاخانہ سخت، مقعد میں اینٹھن، جلن، اسہال پہلے زرد پھر سفید، اسہال کی زیادتی رات کو اور مسلسل حاجت برقرار رہتی ہے۔

عورت: حیض جلدی جلدی لیکن دورانیہ کم۔ چلتے وقت لیکوریا کا خراج۔

سینہ: چلتے وقت تنفس میں تکلیف، بے آرامی، دل کے مقام پر بوجھ کا احساس، خشک کھانسی اور سچے میں سرسراہٹ، حلق میں کھردراپن۔

اطراف: کمر میں درد، ریڑھ کے ستون میں ہلکا پن اور کھنچاؤ۔ کندھے اور کہنی کے جوڑ میں درد۔

رات کے وقت ٹانگوں میں لنگڑاپن، یکایک ٹانگوں میں تھکاوٹ، عرق النساء، پنڈلیوں میں اینٹھن۔

جلد: خارش، جلن، دانے جن کو کھلی ہوا میں اور دھوپ میں سکون ملتا ہے۔ رات کے وقت شدید پسینہ۔

زیادتی: چھونے سے، کھانے سے، حرکت سے، جھکنے سے، جسمانی محنت سے، شام کے وقت صبح 2 سے 3 بجے۔

کمی: گرمی سے، دھوپ سے، کھلی ہوا میں۔

طاقت: 30 اور بلند۔

سنابس البا

Sinapis Alba

(White Mustard)

اس کی آزمائش ڈاکٹریو جنس نے کی۔ انہوں نے رائی کا ٹیچر بنا کر آزمائش کی۔ اس میں قے لانے کی صلاحیت ہے جو ظاہر ہوئی اس کے علاوہ مقعد، معدہ اور غذا کی نالی میں جلن۔ سرد درد کھلی ہوا میں چلنے سے کم اور گرم کمرے میں زیادہ ہو جاتا ہے۔ پیٹ کے کیڑے ختم کرتی ہے۔

ڈاکٹر فشر کے مطابق حمل اور دودھ پلانے کے زمانہ میں مفید ہے۔ تھوک کی زیادتی، بلغم کی زیادتی، سینے کی ہڈی میں دبانی سے درد، خون اور بلغم ملی قے، مقعد میں جلن، منہ کی سوزش میں مفید ہے۔ منہ کے آبلے اور زخم جن کی بدولت کھانا پینا دشوار ہوتا ہے۔ مقعد اور زخروں کی علامات ایک دوسرے کے بعد، مقعد میں گولے کا احساس، پیشاب گدلا۔

زیادتی: چھونے سے دبانی سے، حرکت سے، نکلنے سے، گھر کے اندر۔

کمی: آرام سے، کھلی ہوا میں۔

خوراک: مدر، ٹیچر اور چھوٹی طاقتیں۔

کارڈس بنی ڈکٹس

Cardus Bene Dictus

(Cnicus Benedictus)

اس دوا کا اثر زیادہ تر آنکھوں پر ہوتا ہے۔ آنکھوں میں اینٹھن اور نگاہ کی کمزوری، آنکھ کے ڈیلے بڑے معلوم ہوتے ہیں۔ جلن ہوتی ہے، معدہ کی جلن اتنی شدید ہوتی ہے کہ ہر چیز جلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ نظام ہضم تہ وبالا ہو گیا ہے۔ پسینہ آنے کے بعد ہاتھوں میں جلن اور محنت کے بعد بازوؤں میں جلن۔

آلات تنفس پر بھی اثر کرتی ہے۔ سینہ میں درد، ہوا کی نالی میں سکڑاؤ، سانس اندر لیتے وقت ہوا

ٹھنڈی معلوم ہوتی ہے۔ جوڑوں اور بندھنوں میں درد اور تناؤ۔ معدہ اور پیٹ کی خرابیاں بھی پائی جاتی ہیں۔ یہ علامات کارڈس میری آنس کی طرح شدید نہیں ہوتیں۔ ذائقہ بگڑ جاتا ہے۔ بد ہضمی، ہچک

کترنے جیسا درد، قے اور اسہال۔

زیادتی: علامات حرکت سے، چھونے سے، چلنے سے، انگڑائی لینے سے، بڑھتی ہیں۔

مقابلہ: کارڈس میری آنس، بیلاڈونا، چائنا، ایگریکس۔

خوراک: مدر نکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

مرک سال

Merc Sol

(Mercurius Solibilis)

اعصابی تکالیف جو رطوبات کے رک جانے سے آئے بالخصوص سورا کے مریضوں میں (ایسا فوٹڈا) بچوں کی خنازیری تکالیف کان بہتا ہے۔ خون آمیز متعفن رطوبت نکلتی ہے۔ چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے، زیادتی دائیں جانب۔ رات کے وقت اور ماؤف جانب لیٹنے سے۔

مخارج پر بد گوشت اور مسے، ناک کی سوزش، ناک کی رطوبت سے باسی پیر کی بو آتی ہے۔ نتھنے پکے ہوئے سرخ۔ کھانسنے سے نکسیر آتی ہے۔ ناک سے سیاہ منجمد تار نکلتے ہیں۔

سوزاک، رطوبت سبزی مائل، زیادتی رات کو، پیشاب کی مسلسل حاجت، مجری البول میں شدید جلن۔ حشفہ گرم، متورم، پھولا ہوا۔ چھونے سے ذکی الحس، آتشکی بد، گھونگھٹ تنگ ہو جاتا ہے۔ ہنی مین نے اسے آتشک اور پیشاب کی امراض میں کامیابی سے استعمال کیا ہے۔ جلدی امراض، ناقابل برداشت خارش، رات کے وقت اور بستر کی گرمی سے زیادتی۔

ایسے زخم جو حشفہ کو کھا جاتے ہیں جن سے خون بہتا ہے۔ درد ہوتی ہے اور زردی مائل متعفن

رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔

خوراک: 30 سے 200 اور بلند۔



تھیراپیو ٹک انڈیکس

تھیراپیوٹک اینڈ ٹیکس

کسی ہو میو پیٹھک دوا کے انتخاب کے لئے علامات کا مکمل مطالعہ بہت ضروری ہوتا ہے۔ اس میں کچھ علامات ظاہری مشاہدہ سے نوٹ کی جاتی ہیں اور بقیہ مکمل کیس ٹیکنک کے عمل کے ذریعے۔ دوا کے انتخاب میں درج ذیل نقاط کا خیال رکھنا بہت ضروری ہوتا ہے:

- 1- متاثرہ مقام کون سا ہے۔
- 2- مریض کے احساسات و محسوسات۔
- 3- مرض کی کمی زیادتی۔

دوا کے انتخاب میں میٹریامیڈیکا کے ساتھ ریپرٹری کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ درج ذیل اینڈیکس ریپرٹری تو نہیں لیکن بہت حد تک دوا کے انتخاب میں ڈاکٹر صاحبان کی رہنمائی کرے گا اور وہ صحیح دوا کے انتخاب تک پہنچ سکیں گے۔

کالوفالٹم، وابرنم اپولس	اسقاط	Abortion
بیلارڈونا، مرکورس، ہیمپرس، سیلیٹا، این-انٹر	پھوڑے	Abscess
گلکیریا، روبینا، سلفیورک ایسڈ، نکس	تیزابیت	Acidity
کالی بروٹیم، سی سی فوگا، بریس ایکو فویم	کیل	Acne
لیڈم، ہائیڈرو کوٹائیل، انٹم کروڈ		
ایڈرنالین، آر سینیکم، فاسفورس، گلکیریا آرس	ایڈین کا مرض	Addisons Disease
بیلارڈونا، مرکورس، سٹس، آیوڈم	ورم غدد	Adenitis
فاسٹولیکا، فوکس	موٹاپا	Adiposity
اگرافس، گلکیریا، آیوڈم	غدد کی امراض	Adenoids
فاسفورک ایسڈ، چائنا	نفاہت	Adynamia
کالوفالٹم، میگ فاس	زچگی کے بعد کا درد	After Pains
لیکٹوسا، آرٹیکا، اگنس	پستان میں دودھ کم اترنا	Agalactia
نیٹرم میور، چائنا، سیڈران	لرزہ والا نوعتی بخار	Ague
آر سینیکم، کالیا، مرک کار	الیومن آنا	Albuminaria

آیوناشائیوا، کیپسکیم، نکس، کورس فلورک ایسڈ، پکس کلویڈا پلسائیلا، گریفائیٹس، نیٹرم میور اکسی ڈنڈران، ایسٹریم، لیٹھاہرس فیرم سٹرک، چائنا، نیٹرم میور، کلکیریا فاس آر سینیکم، ٹی، این ٹی بیرٹا، لائیگو پوڈیم لیسٹروڈکس، کاکش، گلوٹائین، برائی اوٹیا سپائی جیلیا، اگزالک ایسڈ، ہیموٹاکس ابرائیم نکس، ہائیڈراسٹس، چائنا اورم آر سینیکم ہیپیر، نائیٹرک ایسڈ، کالی بائیکروم، یوفوریم امک ڈیل بو تھراپس، کالی بروم، سٹرامونیم ایلو من، آر جنٹم، اورم، کاسٹیکم، نائیٹرک ایسڈ اگزالک ایسڈ، سپونجیا ایتھوزا، بوریکس، مرک سال، نائیٹرک ایسڈ اوپیم، فاسفورس، بیلاڈونا، آرنیکا ایکی نیشیا، بیلاڈونا، لیکیس، آرس ٹینکس جلسی میم ورٹیرم ورائیڈ، وسم البم سلفر، برائی اوٹیا، ایسٹریم، اریوش ابرائیم، سباڈیلا، سپائی جیلیا، سائنا ایٹک ایسڈ، اپوسائیم، ایپس، آر سینیکم ڈیجی ٹیل، ہیلی بوریس	شراب کی عادت منجھاپن بندش حیض استسقاء عام خون کی کمی شریان کا گوڑ دل کا درد شریانوں کی رسولی کھانے سے نفرت شہ رگ کی سوزش ہڈی کا چھید قوت گویائی کا سلب ہونا گلابیٹھنا منہ کے آبلے مرگی ورم زائدہ (اینڈکس) شریانی تناؤ کی کمی شریانی تناؤ کی زیادتی جوڑوں کی سوزش پیٹ کے کیڑے جلندھر	Alcoolism Alopecia Amenorrhoea Anasarca Anaemia Aneurism Agnina Pectoris Angioma Anorexia Aortitis Antrum Aphasia Aphonia Aphthae Apoplexy Appendicitis Arterial Tention Lowerer Arterial Tention Raised Arthritis Ascarides Ascites
--	---	--

نیرم میور، روٹا، کروکس، سینگا	کمزور اور پُرورد نظر	Asthenopia
اپیکاک، آر سینکیم، ایڈرٹالین، یو کلپس	دمہ	Asthma
نیرم سلف		
آر سینک، آیوڈائیڈ، آئی بیرس، کونو-ملیا	قلبی دمہ	Asthma Cardic
لیلم جگ	بینائی کی خرابی	Astigmatism
اولیم جیکورس، آر سینکیم، آیوڈم	لاغری، سوکھا	Atrophy
ڈیجی ٹیس، کوئی ڈین	حرکت قلب کی بے قاعدگی	Auricular Febrillation
سیکٹول، انڈول، سلفر	از خود زہریلا پن پیدا ہونا	Auto intoxication
کاسٹیکم، سنا	پیشاب میں یوریا کی زیادتی	Azituria
اگرالک ایسڈ، ایسیکولس، رشاکس، نکس، پلس	کردرد	Backache
کالی کارب، سی سی فوگا، اٹم ٹارٹ، ویریو لینم		
تھوجا، سلفر آیوڈائیڈ	حجام کی خارش	Barber,s Itch
امونیم فاس، کاسٹیکم، زنگم پک	لقوہ	Bells Paraysis
ایلی ٹیم، آر سینکیم، رشاکس	بیری بیری	Beri Beri
اٹم ٹارٹ	بالجاریہ	Bilharziasis
برائی ادنیا، پوڈوفالیم، مرکورس، سلفر، نکس	صفرا کی زیادتی	Biliousness
چیلڈونیم، نک، سٹھس		
یو پیٹوریم پرف، ایپس، نکس، کوپائیوا	مٹانہ کی سوزش	Bladder Irritation
سار ساپرٹلا، فیرم میٹ		
ایگریکس، فائی سوگما	پوٹوں کا تشنج	Blepharospasm
پلساٹیل، گریفائٹس، مرکورس	پلکوں کی سوجن	Blepharitis
امیگڈلیس، ٹائٹرک ایسڈ، ہیما میل	مٹانہ سے اخراج خون	Bladder Haemorrhage
بیرٹامیور، گلوٹامین، اورم، و سکم البم، بیلاڈونا	بلند فشار خون	Blood Presure (High)
بیس، ہیسپر، ایکٹھیول، سیلیٹا، بیلاڈونا	پھوڑے	Boils
ہیموٹاکس	آنٹوں کی گڑگڑاہٹ	Borborygmi
فاسفورس، بیرٹا، سالمندار	دماغ کا نرم ہو جانا	Brain Softening
ایٹاہول، زنگم، فاسفورس، ایٹاکارڈیم، سیلیٹا	دماغی کمزوری	Brain Fag
آر سینکیم، ایسڈ فاس، ایپس، مرک کار	پیشاب میں البیومن آنا	Brigh,s Disease

ثر-بستہ، نیرم میور	برانکائٹس	Bromidrosis
ایکونائٹ، برائی اونیا، فاسفورس، فیرم فاس، سینگوئیریا، جبراندی، ٹارٹار ایسے ٹک	ہوا کی نالیوں کا نمونہ	Broncho Pneumonia
کالی بائیکروم، ٹارٹار ایسے ٹک، ٹیور کولینم، فاسفورس، سکیولا	سانس کی نالیوں سے اخراج بلغم باقھی	Bronchorrhoea Bubo
امونیک، یوکلپٹس، بالسم، پیرو، شینم، بیسی لینم مرکیورس، نائیکٹرک ایسڈ، کاربوائٹلس، فاسٹولیکا	خشک حرارت سے جلنا	Burn
کینٹھرس، پکرک ایسڈ، آرٹیکا	پتہ کی پتھری	Calculi (Biliary)
چائٹا، بربریس، چیلڈونیم	گردے کی پتھری	Calculi (Renal)
سار ساپرٹلا، بربریس، پاریرا برادو	مثانہ کا کینسر	Cancer (Bladder)
ٹریکیس کم	پیٹ کا کینسر	Cancer (Gastric)
جیرینیم	معائے مستقیم کا کینسر	Cancer (Rectal)
روٹا، ہائیڈراسٹس، کالی سائی ٹائیڈ	زبان کا کینسر	Cancer (Tongue)
فولیگو	پستان کا کینسر	Cancer (Mammæ)
ایسٹرائیس، کوئیم، پلمیم، آیوڈائیڈ، کاری لوس	کینسر کا درد	Cancer Pains
یو فورنیم	منہ کا ناسور	Cancrum Oris
سکیل کار، گریازوٹ، آر سینکم، پیٹشیا	عروق شعریہ میں رکاوٹ	Capillary Stasis
کیپسکم، ایکی نیشیا	گوشت خور پھوڑا	Carbuncles
انتھراسینم، لیڈم، آر سینکم، ٹیکیس، سیلیا، ٹیرنٹولا کیونٹس	قلبی استسقاء	Cardiac Dropsy
ایڈونس، ڈیجی ٹلس	قلبی تنگی تنفس	Cardiac Dyspoea
ایکونائٹ، اسپیدوس، فیروکس	دل کا درد	Cardialgia
فیرم ٹارٹ	دل کی نالیوں کا تشنج	Cardiovascular
اکٹیا سپائی کاٹا	ناسور	Spasm
اورم، ایسافوئیڈا، سیلیا، فاسفورس	کار کے سفر سے تکلیف	Caries
کاکیولس		Car Sickness

تھو جا	مجرى البول میں مر سکتے	Caruncle Urethral
کورادی، کینابس، انڈیکا، ہائیڈروسیانک ایسڈ	موتیا بند	Catalepsy
سیناریریا، قاسفورس، ہلیٹینس، گواشیا، غنم لین	مزمن نزلہ	Cattract
نیرم سلف، اورم، یوکلپس، کالی بائی، پلسائٹا	جالی دار نسج کی سوزش	Catarrah (Chronic)
نیرم کارب، سینگونیرمانٹ	گردن توڑ بخار	Cellulitis
ایپس، رشاکس، وپا	آتشک کا زخم	Cerebro Spinal
سائیکوٹا، ہیلی بوریس، کیوپرم ایٹک	رطوبت کا اخراج رک جانا مثلاً	Meningitis
زخم سائی ٹائیڈ	حیض	Chancre
مرک بن آیوڈائیڈ، مرک پروٹو آیوڈائیڈ	سانس رک کر جھٹکے سے آنا	Checked Discharge
مرک سال	سردی سے ہاتھ پاؤں پھٹنا	Cheyne Stokes
کیوپرم، سوراہیم	چنبل	Respiration
گریڈیلیا، مارفیم، پار تھین	سبزیرقان	Chicken Pox
ٹارٹار ایسے ٹک، رشاکس، کالی میور	پتہ کا اورم	Chilblains
ابرائیم، ایگریکس، ٹیمس، پلانٹیکو	ہیضہ	Chloasma
سپیا، پالینا	بچوں کا ہیضہ	Chlorosis
آر سینکیم، فیرم، ہیلوناس، کیوپرم، پلسائٹا	سوزاک میں پردرد کچی والی شہوت	Cholelithiasis
ہائیڈرائٹس، چیونٹھس	رعشہ	Cholera
کیمر، ورٹیرم، آر سینکیم، کیوپرم	زخم مندمل ہونے کے بعد جلد سکتا	Cholera Infantum
ایتھوزا، کافیا، کلکیریا فاس	پلکوں کا اعصابی درد	Chordee
کیتھرس، یوم، نیم، سلیکس، ٹائیگرا		Chorea
ایگو، لیوپولس		Cicatrices
استھیم، ایگریکس، ہوزنیم، مائی گیل، ٹیرنولا		Ciliary Neuralgia
اگنیشیا، زخم ہسی، فوگا، ٹینا سینم		
مریفائٹس، تھیو سینا سینم		
پرولس، سپائی جیلیا، سائیرس، سپونیا		

ٹیرٹیم، ٹیرم کلورٹیم، مرکورس اماکیل، نائٹریٹ، لیکسیس، سینگونیرا، سپیا، سی سی فیوگا سلیشیا، ماسٹیکم کیمر، ڈاکامارا نکس، کیمو میلا، کالو، سٹھس، ڈائیٹیکوریا، میگ فاس، پلمبم ار، پنجم، پاریرا، ابراوا ایلو، ایلیم، شائیوا، مرکورس، ڈلس کیمر، مارفینم، ورٹیرم، آر سینیکم بیسنزیم، کاربونیم، سلف اوہیم، بیلاڈونا، جبراندی، پائیلو کارپ ایراٹیم، بیرٹا، ایتھوپس سینابیرس، نیٹرم، سلف، نائٹریک، ایڈ، تھوجا ایکونائٹ، پلساٹیل، یو فریشیا، بیلاڈونا، گوارا اوہیم، ہائیڈراکس، آئرس، ورٹیرم، میگ میور، نکس، پیرافین، لیگنڈ، غلورٹیم، میگ فاس، سلفر، ایلومینا، ٹینک، ایڈ اسکیولس، کونسونیا، براؤنیا، ایلومینا، پیرافین سورائیم ہائیڈروسیانک، ایڈ، کیورم، لیبرنم، سیکوٹا بیلاڈونا، اونٹھس انٹم کروڈم، گریفائٹس، سلیشیا ایلیم، سپیا، ایکونائٹ، آر سینیکم، یو فریشیا جلسی، میم، نیٹرم، میور، پنتھورم، کالی، ہائیڈ ایلو، مینا، بیلاڈونا، کوئیم، میسٹھا، ریو، میکس سپونجیا، اسٹکٹا، روسیرا، ہائیو، سائیس نائٹریک، ایڈ، برومیم، کیپیکم، ماسٹیکم، لیکسیس	جگر کا سکڑنا اور سخت ہونا موقوفی حیض کی تہمتاہٹ تکونیہ ہڈی کا ورم ٹھنڈا پھوڑا درد قونج گردے کا درد قولون کی سوزش بے ہوشی (حالت نزع) رنگوں کا اندھا پن غشی کیل مہاسے سیون یا مقعد کا مسہ آشوب چشم قبض بچوں کی قبض تشنج، اینٹھن چنڈی، گٹے زکام خشک کھانسی نرخہ کی خرابی سے کھانسی	Cirrhosis of Liver Climatric Flushing Coccygodynia Cold Sore Colic Colic (Renal) Colitis Collaspse Colour Blindness Coma Comedones Condylomata Conjunctivitis Constipation Constipation in Children Convulsions Corns Coryza Cough (Dry) Cough (Laryngeal)
--	--	--

برائیوں کا ہمیشہ فاسفورس، کیموس، سپونجیا وربا سک	گلا بیٹھنے والی کھانسی	Cough (Hoarse)
کالی سلف، ٹارٹرایس، ٹک، اپیکاک، مرک سال، پلساٹیل، سلینیم، کوکس، کیکٹائی، اسکو میلا ایلیم، سائو، کروٹیل، ناجا، فلینڈریم امبرا، اگیشیا، کالی بروم، ہائیوسائیس کورٹیم، ڈرویرا، میفائس، کیورم، میگ فاس، بیلاڈونا، اپیکاک، کوکس، کیکٹائی ایکونائٹ، ہمیشہ، سپونجیا، برویم، آیوڈم کالی بائیکروم، سینگویریا کانڈرولیکو، گریفائٹس، نیرم، میور ٹارٹرایس، ٹک، کاربودن، کیورم، ٹیکس اوپیم، لاروسراس ایچیا، پوپولس، کینٹھرس، چمائیلا، ٹریبسم سارورس ایپس، آیوڈم کالی سلف، آر سینکیم، لائیو پوڈیم، بیڈیگا یو تھراپس کیلنڈولا، پلساٹیل، ہائیڈراشس، گریفائٹس چائنا، ایڈفاس، آر سینکیم، کالی فاس، الفالفا کوراری سیری پیڈیم بیلاڈونا، ہائیوسائیس، ایگریس بیلاڈونا، گلکیریا فاس، کیمو میلا، ٹریبسم ٹرائی فویم، مرکورس آر سینکیم بروم، کوکا، کوڈنیم، ہیلی بورس سیری جیم کاکش، ٹکس، دامیکا	بلغمی کھانسی ٹی بی کی کھانسی اعصابی کھانسی تشہنی کھانسی کروپ کھانسی ہونٹ پھٹنا نیلا پن مٹانہ کی سوزش فاسد مادہ کی تھیلی خشکی، سکری دن کا اندھا پن بہرہ پن کمزوری گنٹھیا کے بعد کمزوری ہریان دانت نکلنا دانت نکلنے کے دوران رال بہنا زیادہ بیٹس پردہ حکم کی سوزش	Cough (Loose) Cough (Phthisical) Cough (Nervous) Cough (Spasmodic) Croup Cracked Lips Cyanosis Cystitis Cysts Dandruff Day Blindness Deafness Debility Debility (After Gout) Delirium Dentition Drooling Diabetes Diaphragmitis

نکس، کیمفر، ورنیرم، اپیکاک، چائنا، پلساٹلا، ایڈفاس، مرکورس، نیٹرم، سلف، سلفر، پوڈوفالیم	اسہال	Diarrhea
لیتھارس، نیٹرم، سلف، سلفر، گلکیریا، چہرہ ارنڈو، کیمومیل، گلکیریا فاس	مزمن اسہال دانت نکالنے کے دنوں کے اسہال	Diarrhoea (Chronic) Diarrhoea (During Dentition)
لیکیس، مرکورس، سائٹائیڈ، مرک بن آیوڈائیڈ، فاسٹولیکا کالی بائیکروم، امونیم کاسٹیک بیلاڈونا، جلی میم، ہائیوسائیمس، اولی اینڈر کیپیکم	خناق ناک کا خناق دو نظری شراب پینے کا جنون جلندھر	Diphtheria Diphtheria (Nasal) Diplopia Dipsomania Dropsy
ایپس، اپوسائٹیم، سمبوکس، ہیلی بوزس، ڈیجی ٹیس، آر سینیکم، آسکی ڈنڈران، کاہنکا جلی میم، تھیونیا مینم	ہاتھوں اور انگلیوں کا سکڑاؤ	Dupuytren's Contraction
نکس، ایلوز، اپیکاک، مرک کار، کالوستمس، کالچیکم کینتھرس، آر سینیکم، ٹروم بیڈیم پلساٹلا، کالوفالیم، وائبرنم، میگ فاس، ایکوی لیجیا	پیش حیض درد کے ساتھ	Dysentery Dysmenorrhoea
نکس و امیکا، ہائیڈراسٹس، ہریفائٹس، پڑولیم، پس، لائیکو رومینیا	بد ہضمی تیزابیت کے باعث بد ہضمی معدہ کی کمزوری کے باعث بد ہضمی خمیر کے باعث بد ہضمی	Dyspepsia Dyspepsia (Acid) Dyspepsia (Atonic) Despepsia (Fermentative)
ایٹاکارڈیم، انیشیا بیلاڈونا، لیکیس، مرکورس، گوراری، گوجہٹ ایپس، آر سینیکم، اپیکاک، سپونجیا	اعصابی بد ہضمی نگلنے میں دقت نگلی تنفس	Despepsia (Nervous) Dysphagia Dyspnoea

کینتھرس، ایپس، سار سا پر یلا، کیمر، بیلاڈونا، فیل بیانا، زرائی نیکم بیلاڈونا، کیو میلا، مولین آکل کالی میور، الاپس ایتھوڈا، آرنیکا، رسا کس، ایڈ ملف آربوٹین، کلینس، ڈاکار، رسا کس پیروٹیم، آر سینکیم، سلفر، بوٹا، نیٹرم، آرس، اناکارڈیم، اولی اینڈر، سورنیم، گریفائینس، ایلس آر سینکیم، لائیگو پوڈیم، ہائیڈرو کوٹائل امونیم کارب، اٹم آرس، لوبیلینا آرنیکا چائنا، پوڈو قالم، کروٹن، ٹگ آر سینکیم، سلفر، ار جنٹیم، ٹاٹرم ہیمنزوک، ایڈ، کاسٹیک، سلفر، ایکوی، زیم، آرس ایر میٹیکا، نیو پوس، یورینیم، بیلاڈونا، ٹائی سیلس سیل سیری، پلساٹلا ارنی میٹیکا، سٹیم، فیرم، سائینائیڈ، کیو پرم، ہائیڈرو سیانک، ایڈ، سیلیا، گلکیریا، آرس، اوسٹس، سولینم، کیروول آرنیکا، اپیکا، برائی، ادینا، ہیما سیلس، فیرم فاس، فاسفورس، ٹائٹرک، ایڈ، نیٹرم، ٹاٹرم، امبروشیا آر سینکیم، تھوجا، جیکوری، کروک، ایڈ اورنی، کینم، فاسفورس، پیکر، ایڈ سٹرا مونیم، پلائٹیم، گریفائینس، رسا کس، ایپس، بیلاڈونا، کینتھرس، گریفائینس، رسا کس، درنیم، انٹیم	پیشاب کی دقت یا بندش کان درد کان بہنا چوٹ کے بعد نیل پڑنا اگزیم فیل پا نسج میں ہوا کی موجودگی پھیپھڑوں کے غلاف میں پیپ آنا آنٹوں کی سوزش (حاد) آنٹوں کی سوزش (مزمن) بلا ابرادہ پیشاب نکلنا بالائی خبیصے کی سوزش مرگی نکسیر جلد کا کینسر جنون شہوت سرخباد	Dysuria Earache Ear Discharges Ecc. Hymosis Eczema Elephantiasis Emphysema Empyema Enteritis (Acute) Enteritis (Chronic) Enuresis Epididymitis Epilipsy Epistaxis Epithelioma Erotomania Erysipelas
--	--	---

بیلڈوٹا، میزیریم، اینٹی پائیرین	جلد پر سرخ داغ پڑنا	Erythema
ایپس، رشا کس	جلد پر سرخی اور خارش	Erythema Nodosum
کالی سلف، ہائیڈراسٹس، روزا	کان کی خرابی سے بہرہ پن	Eustachian Deafness
لائیکوسس، ہیلو کارپس	کنٹھ مالا	Exophthalmic (Goitre)
کلکیریا فلور، ہکالاوا	ہڈی کا پھوڑا	Eyostosis
ابراٹینم	پھیپھڑے کی جھلی کا ورم اور پانی	Exudative Pleurisy
یو فریشیا، ایکونائٹ، روٹا	بھرنا	Eyes (Inflamed)
نفتھالین	آنکھوں کی سوزش	Eyes (Detachment of
ایکونائٹ، جلی میم، پٹیشیا، ورمیرم، فیرم فاس	آنکھ کے پردے رٹھنیا میں	Retina)
اسپیرائٹھس	سوراخ	Fever
کلکیریا آئیوڈائیڈ	بخار	
لیڈم، پیٹرو لیم، گریفائٹس	رحم کی ریشہ دار رسولی	Fibriods
فلورک ایڈ، ٹائٹرک ایڈ، سیلیا	چیر، شقاق	Fissures
کاربودیج، ایسا فوٹڈا، ٹکس موسکاٹا	ناسور	Fistula
جٹ روفا، مرکورس ٹائٹرکیم	اچھارہ	Flatulence
بڈیاگا، سپیا	رس بھری جیسے گوڑوالی جلدی	Fromboesia
کلکیریا کارب، سالویا	مرض جو گرم ممالک میں ہوتی ہے	
چائٹا، کلکیریا، بربرس، چیونٹھس، کیکیولس	چھائیاں	Freckles
8x سفوف	پستان میں دودھ کی زیادتی	Galactorrhoea
روٹا، ہینزویک ایڈ	پتہ کی پتھری	Gall Stones
یو فوریم، لیکیس، سکیل کار، کاربودیج	لف کی رسولی	Ganglion
ہستہ، کاربودیج، ماکیولس، ٹکس، کیوپرم	گنگرین	Gangrene
آرس، پیٹرو لیم، فاس	معدہ کا درد یا قونج	Gastralgia
جیرنیم، آر، جنٹم ٹائٹرکیم، آر، ہینکیم، ایڈوہین	معدے کا زخم	Gastric Ulcer
کالی بائیکروم، یورینم ٹائٹرکیم		

آر سینکیم، نکس، اگزالک ایسڈ، فاسفورس، ہائیڈراسٹس	معدہ کی سوزش	Gastritis
آر سینکیم، آر جنٹم ٹائیٹرکیم مرکیورس، ہپوزیم	معدہ اور آنتوں کی سوزش گھوڑے کی چھوت جس سے پاؤں سو ج جاتے ہیں ناک سے پانی بہتا ہے	Gastro Enteritis Glanders
بیلاڈونا، فاسٹولیکا، ایٹلس، مرک آئیوڈائیڈ، کالی ہائیڈ	غددوں کی سوجن	Glans Swollen
تھوجا، سپیا، پلساٹیل، ایپس، کینم ایپس، میوریاٹک ایسڈ، لیکیس ایسا فوئیڈا، اگیشیا	قرح، پرانا سوزاک زبان کی سوزش باؤگولا سوزاک	Gleet Glossitis Globus Hyst Gonorrhoea
کینابس، شایوا، جلسی، میم، اولیم شالی، مرکیورس، پیرو سلینیم، شی لیگوپٹیا امونیم، مینزیم، لائیگو پوڈیم، آرٹیکا، فارمیکا، کالچیکیم، لیدم، لیتھیم، فریکسیس	گنٹھیا	Gout
کاجوٹ بربرس، لائیگو پوڈیم، ہائیڈرنجیا، سولڈگو فاسفورک ایسڈ، کلکیریا فاس، گوانیم بیلاڈونا، مرکیورس، فاسفورس، ہیکلاوا اپیکاک، ہیما میل، فاسفورس، ملی فویم کینتھرس، ہیما میل، ٹریسٹم، ٹائیٹرک ایسڈ فاسفورس، پکرک ایسڈ فاسفورس، نیتروم سیلی سیلک ایڈرنالین، اپیکاک، چائنا، سبانا، ہیما میل ملی فویم، ٹریلیم، کروٹیل نکس و امیکا، سلفر، کونسونیا، ایلو، میوریاٹک ایسڈ، فلورک ایسڈ، ہیما میل، اسکرو فیولاریا ایٹنی پائیرن، سٹرا مونیٹ، بیلاڈونا	گنٹھیا (جگہ بدلنے والا) مٹانہ کی پتھریت، ریت آنا نوجوانی کا عصبی درد سوڑھے کا پھوڑا خون تھوکانا پیشاب میں خون آنا پیشاب میں ہیموگلوبن آنا خون بننے کی مرض جریان خون خونی بواسیر	Gout (Retrocedent) Gravel Growing Pains Gum Boil Haemoptysis Haematuria Haemoglobinuria Haemophilla Haemorrhages Haemorrhoids
	واہمہ	Hallucination

امبروشیا، ایریلیارس، کیورم ایٹیکم، نفتھالین، ارندوروزا، سباڈیلا، لینم یوسی چائٹا، فیرم فاس گلونا مین، اسنیا برہانا ایکونائٹ، بیلاڈونا، گلونا مین، لیکیس، ملی لوٹس، جلسی میم سی سی فیوگا، اگیشیا، کافی، کینا بس انڈیکا، زنم، نکولم ایکونائٹ، مکاش، ناجا، ڈیجی ٹیس، سپائی جیلا، سپونجیا، کرٹیکس، لائیگو پوڈیم، اینڈونس، کنولیریا، فیزولس کاربووٹیج، جیرنیم اسٹرکٹین سلف، اسپارٹن سلف، اگری سین (زیر جلد انجکشن لگائیں) آر سینک، چنیم ارس، پینشیا سپیا، سنیم، کافی، انا سموڈیم، اولیم ایٹی میل اولی اینڈر، کاکیلوس، بوتھراپس ٹیشانیم برائی او نیا، مرکورس، لیکیس، نیرم سلف سپیا، نیلیوریم ہیپر، ٹائٹرک ایسڈ، کلڈیم کیپیکم، نیرم میور، رشانس کاربونیم آکسی، رشانس، رین کیولس بلب، میتھا جن سینگ، رٹھنیا، ٹکس، ایسڈ سلف ایکونائٹ، برائیو نیا، کاربووٹیج، مکاشیکم، فاسفورس، ڈرو سیرا فاسفورس، آیوڈیم، آر سینک، آیوڈائیڈ	بخار کا ہی سر درد (خون کی کمی سے) سر درد (جیسے سر پھٹ جائے گا) سر درد (اجتماع خون کے باعث) اعصابی سر درد قلبی عوارض کلیجہ کی جلن ہارٹ فیل فی بی کا بخار آدھے سر کا درد ادھرنگ صرف ایک طرف نظر آنا جگر کی سوزش داد آلہ ناسل کی داد ہونٹوں کی داد شکر، نملہ ہچکی آواز کا بگاڑ مددوں کا بڑھنا	Hay Fever Headaches (Anaemic) Headaches (Bursting) Headaches (Congestive) Headaches (Nervous) Heart Affections Heart Burn Heart Fallure Hectic Fever Hemicrania Hemiplegia Hemopia Hepatitis Herps Herps (Preputialis) Herps (Labialis) Herps (Zoster) Hiccough Hoarseness Hodgkin's Disease
--	---	--

گھریا ہر دل نہ لگتا	Homosilkness
پیٹ کے کیڑے (ہک ورم)	Hook Worm
عورتوں کی گھٹنے کی درد	Housemaid's Knee
دماغ کے پردوں میں پانی آنا	Hydrocephalus
فوطوں میں پانی آنا	Hydrocele
پانی سے خوف (ہلاؤ)	Hydrophobia
سینے میں پانی آنا	Hydrothorax
تیزابیت کی زیادتی	Hyperchlorhydria
ہسٹیریا	Hysteria
ہسٹیریائی جوڑوں کا درد	Hysterical Joint
جلدی مرض جس میں جلد سخت	Ichthyosis
اور خشک ہو جاتی ہے	
جلدی مرض جس میں پھنسیاں نکلتی	Impetigo
ہیں	
نامردی	Impotence
کسی حصہ کی سختی	Induration
سوزش	Inflammation
انفلوینزا	Influenza
بے خوابی	Insomnia
نشہ کی بکواس کے باعث بے خوابی	Delirium Tremens
نوبتی بخار	Intermittent Fever

اگنیشیا، کیپیکم

چنیو پوڈیم، تھائی مول

اسکٹا، سلیک

ہیلی بوریس، زنگم، آیوڈوفارم

پلساٹیل، گریفائیٹس، روڈوڈنڈن

زین، نیم، اینا کیلس، کینتھرس، ہائیڈرو فونیم

رہن بلب، کالی کارب، مرکوریس سلف

فلورک الیڈ، ایڈونس

چیم آرس، روڈینیا، ار جنٹم، نائٹریم، ایٹروپین

اناکارڈیم، آرس ورس

ماسکس، کاسٹوریم، پلائینا، سمبل، ویلریانہ

ایسافوٹیدا، اگنیشیا، ایکوی لیچیا، پوتھوی

کوئی لیڈون

سفلینیم، آر سینکیم، آیوڈائیڈ

آر سینکیم، ٹارٹار ایس، نک، میزیریم

اگنس، مکیڈیم، اناسوڈیم، ایڈفاس، گوئیم

لائیکوپوڈیم، سلینیم، یوئم، نیم

کاربوانیلس، پلمیم، آیوڈائیڈ، ایلومن

ایکونائٹ، ہیلادونا، فیرم فاس، سلفر

پیشیا، یوکلپس، جلی میم، رشاکس، یوچے

ٹوریم پرف، برائی ادوینا، آر سینکیم، لوہیلایا، سولیا

ارین جیم

کافیا، ڈانے، اگنیشیا، سپری پیڈیم، جیٹلی ٹکورا

ایکوی جیا

سمبل

ملین تھس، چائنا، آر سینکیم، اپیکاک

نیرم میور، کیپسکیم، ٹیلا سفلینیم، بیلاڈونا، مرکورس، کلیٹس، سارکولیک ایسڈ	انگوری پردے کا درم	Iritis
چیونٹھس، کولشرین، برائی اونیا، چائنا، ماریکا، پوڈوفالیم، مرکورس، چیلیڈونیم، کالی پکریک، نیرم فاس کیمولٹو پوپلس ٹروٹائل فلورک ایسڈ	یرقان بچوں کا یرقان زہریلا یرقان زخم کے نشان کے پاس ریشہ دار ابھار	Jaundice Jaundice (Infantile) Jaundice (Toxic) Keliod
بیلاڈونا، کینٹھرس، ٹریسٹہ فالی سوگما ایکونائٹ، ہیپیر، سپونجیا، فاسفورس، ماسٹیک کینابلس شائیوا ہائیڈروکوٹائل، کروٹیل، پارازا، ایلاس آر سینیکم، پیکرک ایسڈ، تھوجا ایلو مینا، کلکیریا، ہائیڈرا سٹس، سلفر، پلساٹیل، کریازوٹ، سیپیا، ہائیڈروکوٹائل، یوکلٹس، تھوجا کلکیریا، ہائی پیریکم، کیوبے با	گردوں میں اجتماع خون آنکھ بند کرنے کی نااہلیت زخروہ کی سوزش دودھ سے نفرت جذام خون کے سفید ذرات کا بڑھ جانا لیکوریا	Kidney's Congestive Lagophthalmus Laryngitis Lactophobia Leprosy Leucococy Thaemia Leucorrhoea
بریس، برائی اونیا، کارڈورس، چیلیڈونیم، مرکورس، گنیشیا میور، پوڈوفالیم، سلفر، پلانڈرا نیرم ہاپٹو سلف آر سینیکم سلف ڈرود سرا، سلینیم، مینگانم، ار جنٹم اسپرےکس، لائیکوپوڈیم، سیپیا زخم فاس، پلیم، ار جنٹم، نائٹرکیم، گزائلک ایسڈ	کم عمر لڑکیوں کا لیکوریا جگر میں اجتماع خون چہرے پر بھورے داغ پھلہری پھلہری (مزمن) پتھری بننا حکمت کی نااہلیت	Leucorrhoea (In Little Girls) Liver Congestion Liver Spots Leucoderma Lecoderma (Chronic) Lithiasis Locomotor Ataxia

کرومیم سلف، ایرا کیلس	پھیپھڑوں میں اجتماع خون	Lungs Congestion
ایکونائٹ، فیرم فاس، ڈیرنٹم، ڈرائیڈ	پھیپھڑوں کا جلندھر	Lungs Odema
آر سینکیم، امونیم کارب، ٹارٹرایک ٹک	چہرے کی ٹی بی	Lupus
امونیم آر اس، آر سینکیم، ہائیڈروکونائل، تھوجا	ذہنی رنج	Lypothemia
اگنیشیا، نکس، موسکاتا	کمر درد	Lumbago
گوانیکو، ہائیوسائیس، رٹاکس، ٹارٹرایک	ناقص غذا	Malnutrition
ٹک، فاسٹولیکا، کالی اگزالک، میکروٹن	ملیریا	Malaria
الفلفا، گلگیر یا فاس	جنون، پاگل پن	Mania
الٹونیا، امونیم پکریک، کورنس	سوکھاپن	Marasmus
بیلڈونا، ہائیوسائیس، سٹرامونیم، لیکسیس	پستان کی سوزش	Mastitis
ابرائیم، آیوڈم، نیٹرم میور، آر سینکیم آیوڈائیڈ	خسرو	Measles
بیلڈونا، کوئیم، فاسٹولیکا	درد شقیقہ	Megrim
جلسی میم، پلسٹیل، فیرم فاس، کالی میور	کان کی مرض کے باعث چکر اور	Meniere's Disease
کافیا، سیپا، شینم	بہرہ پن	
کاربونیم سلف، جینوپوڈیم، نیٹرم سلف، سیلیا	دماغی پردوں کی سوزش (بوجہ ٹی بی)	Meningitis (Tubercular)
پیلو کارپن میور	کثرت حیض	Menorrhagia
بیس لینم، آیوڈوفارم، کیوپرم سائٹائیڈ	بندش حیض	Menstruation (CESATION)
چائنا، سبائنا، کروکس، گلگیر، پلائٹیم، ٹیلوریم	حیض دیر سے آنا	Menstruation (MESTRJATN (Delayed)
سینگونیریا، سیڈم	حیض درد کے ساتھ آنا	Menstruation (Painful)
لیکسیس، پلسٹیل، گریفائٹس، سینگونیریا	رحم کی مزمن سوزش	Metritis (Chronic)
پلسٹیل، گلگیر یا فاس، کالوفانلم، نیٹرم میور	خون کی نالیوں میں رکاوٹ کے	Milk Leg
بیلڈونا، میگ فاس، ڈائی برنم اپوس	باعث ہونے والی ٹانگ کی سوجن	Miscarrige (Repeted)
مرکیورس، اورم میور یا ٹیکم نیٹیم، میل کم ہیل	بار بار اسقاط حمل	Miscarrige
بونو، آر سینکیم، پلسٹیل، رٹاکس، ہیماہیل	اسقاط حمل کا خطرہ	
سفلینم، بیسی لینم		
سبائنا، ڈائی برنم اپوس		

نکس، اپیکاک، کایولس، الرس، اپومارین، کیو کریتا، امگ ڈلس ایونا شائیوا کوکا	حمل کی متلی یا تے مارفیا کی عادت بلندی یا پہاڑی سفر کی متلی کن پیرے گردوغبار کے ذرے کھیاں نظر آتی ہیں کھمبی کا زہر پھوں کا زہر انفلوئنزا کے بعد دل کے پھوں کی تنزلی	(Threatened) Morning Sickness Morphine Habit Mountain Sickness Mumps Muscae Volitantes Mushroom Poisoning Myalgia Myocardial Degeneration After Influenza Myocarditis Myositis Myxodema Naevus Nephritis
ڈیجی ٹیلز، آر سینیکم آیوڈائیڈ، اورم میور آرنیکا، میزیریم، رٹاس تھاروڈینم فلورک ایسڈ، تھوجا بریرس، کینتھرس، مرک کار، کالی کلوریم، فاسفورس ٹریستہ، ایپس، یو کلپس، میتھیلین بلیو ایکونائٹ، بیلاڈونا، سپائی جیلیا، کالیا، آر سینیکم، کالوسٹہ، فاسفورس، زنگم ویلریا، نم، امونیم ویلریا، نم ایرینیا	دل کے پھوں کی سوزش پھوں کی سوزش استسقاء بلغمی قل، پیدائشی نشان سوزش گردہ اعصابی درد	Neuralgia Neuralgia (Lumbo Abdominal) Neuralgia (Periodic) Neuralgia (Siematic)
آر سینیکم، سیڈرون، نکولم سلف اولیم، انمل، آگزالک ایسڈ، کلپس	وقت مقررہ پر آنے والا اعصابی درد منی کی ڈوری کا اعصابی درد	

اعصابی کمزوری	Card)
خرابی، ہضم سے اعصابی کمزوری	Neurashenia
اعصاب کی سوزش	Neurasthenia (Gastric)
رات کے پسینے	Neuritis
بھینوں کے زخم	Night Sweat
جوڑوں کی گانٹھیں	Nipples Ulcerated
عورتوں میں جنون شہوت	Nodosities of Joint
موٹاپا	Nymphomania
استسقاء	Obesity
پھیپھڑوں کا استسقاء	Oedema
خوراک کی نالی	Oedema (Lungs)
بہری	Oesophagus
خصیوں کی سوزش	Onychia
ہڈیوں کی سوزش	Orchitis
ہڈیوں کا نرم ہو جانا	Osteitis
کان کی مزمن سوزش	Osteomalacia
کان بہنا	Otitis Media (Chronic)
بیضۃ الرحم کی سوزش	Otorrhoea
بیضۃ الرحم میں تھیلی	Ovaritis
پیشاب میں اگزالک ایسڈ کا اخراج	Ovarian Cyst
پرانا نزلہ	Oxaluria
	Ozaena

اناکارڈیم، زخم پیکریم، اسٹرکینیفاس، فانی سوئنگ
اناکارڈیم، جیشیا

سٹیم، پلبیم، ہائی پیرکیم، تھالیم، آر سینک
ایٹک ایسڈ، یو پوس، اکیریکس

پوپے ٹوریم، ایروٹیک، رٹھنیا کاسٹوریم
امونیم فاس

زودینیا، کینٹھرس، ہائیو سائیس، فاسفورس
میوریکس

امونیم برومیٹم، فیکس، گلکیریا، فاسٹولیکا
تھاروڈینم

ایپس، آر سینک، ڈیجی ٹیس
ٹارٹار ایس ٹک

کاجوٹ، کانڈرینگو، پینٹیا
سلیٹیا، سوراینم

بیلادونا، پلسٹیل، سپونجیا، اورم میٹ
روڈوڈنڈرن

کانچولین

ایسڈ فاس

کیمپیک، بیلادونا، مرکورس، پلسٹیل
چینو پوڈیم، گلکیریا

کینو، مرکورس، گلکیریا، پلسٹیل، سلفر
نیلیوریم، ہائیڈرائس

ایپس، زخم ویل، بیکیس، پلائینا، سپیا
کالو سٹس

ایپس، کالی برومیٹم، یوفوریم
سٹاء، نیٹرم، میوریا ٹک ایسڈ

سلفر، ایلومینا، اورم میٹ، ٹائٹریک ایسڈ

مرکیورس، ہائیڈراسٹس، کیڈمیم	ناخن کی جڑ کا پراانا پھوڑا	Panaritium
امونیم کارب، فلورک الیڈ، سیلیٹا	بیلے کی تکلیف	Pancreatic Troubles
آئرس	رعشہ والا فالج	Paralysis Agitans
اورم سلف، ہائیو سائیمس، مرکیورس	خناق کے بعد فالج	Paralysis (Post Diphtheritic)
ہائیڈرو برومک الیڈ	آدھے دھڑکا فالج	Para Plegia
جلسی میم، کاکیلوس، لیکیس، اورم میت	جزوی فالج	Paresis
ارجنٹم نائٹریم	پھیپھڑوں اور معدہ کا جزوی فالج	Paresis (Pneumo Gastric)
ہائی پیریم، تھالیم، لیٹھارس، کالی ٹارٹ	آلات تنفس کا فالج	Paresis (Respiratory)
اینہولینم	بڑھاپے کا فالج	Paresis (Senile)
بڈیاگا، ایسکولس، گلابرا	ریڑھ کا فالج	Paresis (Spinal)
گرینڈیلیا	ٹائپ کرنے والوں کا فالج	Paresis (Type Writer's)
لو بیلیا پرپ	جلدی مرض جس میں جلد موٹی ہو جاتی ہے	Pellagra
اورم آیوڈائیڈ، فاسفورس	آبلے، چھالے	Pemphigus
اریڈیم	دل کی جھلی کی سوزش	Pericarditis
سٹیم	بڈیوں کے علاف کی سوزش	Periostitis
بووشا	حلق کی سوزش	Pharyngitis
رین کیولس، مینسی نیلا، کالتھا	ضیق الغلغ	Phimosi
آر سینیم، برائی او نیا، کالچیک، سپائی جیلیا	ورید کی سوزش	Phlebitis
ڈیجی ٹیلس	سل، دق	Phthisis
ایپس، بیلاڈونا، برائی او نیا، کالو سٹمس، مرک		
کار، وائی تھیا، سینگونیریا، نائٹریکا، سٹاپس، ناٹگرا		
ایسکولس، ہائیڈراسٹس، سینکا، وی تھیا		
مرکیورس، گوانیکو		
پلساٹیل، ہیمامیل		
اکالفا، سیکلک الیڈ، پولی، گینم، سفلیئم، کلیریا		

آرس، گریازوٹ ڈرو سرا، سلینیم اگنیشیا، اوپر کیولینا ایکونائٹ، برائی اونیا، اسکونیا، کالی کارب، ایلیپاس ایپس، کینتھرس، آر سینکم، سلفر	نرخرے کی دق طاعون پلوریسی پلوریسی کا پانی والا درجہ	Phthisis (Laryngeal) Plague Pleurisy Pleurisy (Effusion Stage) Pleurodynia Plica Polonica Pneumonia
برائی اونیا، سی فیوگا، رینن کیولس بلب ونکاماز، لائیکوپوڈیم برائی اونیا، فاسفورس، آیوڈم، چیلڈونیم، لائیکو، سینگونیریا	پسیلوں کا درد جوؤں کے باعث بال الجھ جانا نمونہ	Poliomyelitis Polypi (Nasal) Polyuria
کالی فاس، لیتھارس، بنگارس لیمناماز، کلکیریا، ٹیو کریم ار جٹم میٹ، ایڈ فاس، میوریکس، اسکونیا، یورینیم، رس ایر میٹیکا کلکیریا میور ایسکولس گلبرا ایلو، کونسونیا، نوڈو فاکلم، اینیم کروڈم کیکٹس، ور باسکم، پلساٹیل، کالیا پکرک ایڈ، شانی یگیریا، تھو جا، سیلیری ٹرائیکم، مرک ڈلس اینٹی پائرین، کار بولک ایڈ، فیکوپارم، سلفر، رشاکس، پو لیکس، ریڈیم، ڈولی کوز فراگیریا کالی آرس، مہالی بروم، تھارڈونیم، آر سینکم، گریفائٹس، بوریکس، سلفر زنگم، رٹینیا، سلفر	حرام مغز کے خاکی مادے کی سوزش ناک کی گو مڑی کثرت بول کھوپڑی کا درد جگر میں اجتماع خون معائے مستقیم کی سوزش چہرے کا اعصابی درد غده ہڈی کا بڑھ جانا شدید خارش سگر ہنی چنبل آنکھ کے سفید پردے کا موٹا ہونا باتائی و حیوانی غذا کی عثوت کے	Poliomyelitis Polypi (Nasal) Polyuria Porrigo Capitis Portal Congestion Proctitis Prosopalgia Prostatic Hyder trophy Pruritis Psilosis Psoriasis Pterygium Potomania (Poisoning)

آر سینکیم، کریازوٹ، پارو جینم	بہ اثرات	Ptyalism
مرکیورس، آرس، آیوڈم، ٹریفلیم	تھوک کی زیادتی	Purpura
آر سینکیم، کروٹیلز، فاسفورس، ہیما میلز، ٹاجا	جلد پر نیلے اور ارغوانی داغ پڑنا	Pyemia
آر سینکیم، آیوڈائیڈ، لیکسیس، پارو جینم، جینی نم	فاسد خون	Pyelitis
مرک کار، ہیسپر، ٹر-بنتھ، کیوپرم آرس،	گردے کی بلغمی جھلیوں کی سوزش	
اپی جیا، جیونی پیرس		Pyorrhoea
شانی سیکیریا، ای می ٹین، پلاننگو	پایوریا	Pyrosis
کیسپیک، بستمہ، سیکلک ایڈ	کلیجے کی جلن	Rachitis
کلکیریا، آرس، فاسفورس، سیلیا	کساح	Ranula
تھوجا، کلکیریا، فلورک ایڈ	زبان کے نیچے کا گوڑ	Raynaud's Disease
آر سینکیم، سکیل کار، ٹاکش	گلے کے پھوں کا فالج	Respiration (Cheyne Stokes)
ایٹنی پائرین	سانس کا جھٹکے کے ساتھ آنا	Rheumatism
ایکونائٹ، برائی اونیا، ڈکامارا، کالچیکم،	گنٹھیا	
مرکیورس، رشاکس، سی سی فوگا		Rheumatism (Chronic)
سلفر، اولیم، جیکورس، و سکم الیم، اسٹیریا	مزمن گنٹھیا	Rheumatism (Gonorrhoeal)
تھوجا، میڈورینم، سار سا پرلا	سوزا کی گنٹھیا	Rhinitis
لیمناماز	ناک کی سوزش	Ring Worm
آر سینکیم، بیسی لینم، سپیا، ٹیلوریم	داد	Scarlata
بیلادونا، رشاکس، سٹرامونیم	سرخ بخار	Scarlata (Malignant)
امونیم کارب، ایڈ میور، لیکسیس، کروٹیلز	مہلک سرخ بخار	
پیشیا، نائٹرک ایڈ، اینتھس		Sciatica
کوٹیلڈن، و سکم الیم، کالو سٹمس، رشاکس	لنگڑی کا درد (عرق النساء)	
نفاٹلم		Sclerotic Degenration
برٹامیور، اورم میور، پلمم	آنکھ کے سفید پردے کی تنزلی	Scrofula
اتھمی اوپس، تھریڈ یون، سٹس، فیرم آیوڈائیڈ	خنازیر، کٹھ مالا	
مرکیورس، کلکیریا، سلفر		

ایسٹک ایسڈ، اگیو، مرکبوریس، فاسفورس
اپومارفین، پیرولیم، کاکسولس، ٹوینکیم، نکس
آر سینکیم، ہیرا کلیم، گریفائٹس، نیٹرم میور،
ونکاماز

برٹا، او فوریم
آر سینکیم، پینٹیا، گروٹیس، ایکٹینیا، ایکس
ٹیلہ، کافیا، اگیشیا، سی فوگا، جلی میم، اوپیم
ڈافنے، ہائیو سائیس، ہائیڈرو فونیم
سیدرون، گولڈنڈریا، گوانیکو، سلاگ

کالی فاس، کالی برومٹم
سیکس، چائنا، ایسڈ فاس، شانی میگنیا
سیالوٹھس، کورس، پلٹھس، پولیمینا
اگس، کاسٹس، بوریکس، نیٹرم میور
ہائیڈراٹس میور
ار جٹھم، ٹائٹرم، بوریکس، کالی میور
ٹائٹرم، ایسڈ

اورم میور، فریکسی، نس، اپپی ٹیس
اورم میٹ، نیٹرم سلف، تھو جا، ایسٹرائٹس
ایپس، برائی اوٹیا، کلکیریا فلور
آر سینکیم سلف فلیوم، کالی ہائیڈ، ٹائٹرم، ایسڈ
اورم، کالی ہائیڈ، مرکبوریس، کوری ڈیس
کیلوٹروپس، پلائینا میور

آر سینکیم میٹ، سفلیئم
کورڈیس، کالی ہائیڈ، اسٹلجیا
ایزنا، ٹکرا، اگس، کاسٹس
سانا، فلکس، ماس
شر کینم، پوپاس، پیسی فلورا، فائوٹھما

سکروی
سمندری بیماری
سرکی موٹے کھرنڈ والی باد

بڑھاپے کی کمزوری
پیپ کا زہریلا پن، عفونت
بے خوابی

سانپ کے زہر کا تریاق

نیند میں چلنا
جریان منی
تلی کے عوارض
بانجھ پن
معدہ کا پھیلنا
منہ کی سوزش

رحم کا کم پھیلنا
سائیکوسس
جوڑوں کی جھلی کی سوزش
آتشک کے دابے
آتشک

پوشیدہ آتشک
آتشکی گانٹھیں
دھڑکن تیز
پیٹ کے کیرے (شیپ ورم)
کزاز

Scurvy

Sea Sickness

Seborrhoea

Senile Decay

Sepsis

Sleep Lessness

Snake Poison

Antidotes

Somnambulism

Spermatorrhoea

Spleen Affections

Sterility

Stomach Dilation

Stomathis

Subinvolution

Sycosis

Synovitis

Syphilides

Syphilis

Syphilis (Latnt)

Syphilis (Nodes)

Tachy Cardia

Tap Worm

Tatnus

Thrombosis	نالیوں میں خون کا لو تھرا	بو تھراپس، ٹیکسیس
Tinnitus	کان بجنا	انٹی پارین، کینابلس، انڈیکا، کاربو نیم سلف، سلی سلک ایسڈ
Tobacco Craving	تمباکو کی خواہش	ڈانفے
Tonsillitis	لوز تین کی سوزش	امونیم میور، گوا ٹیکم، برٹا ایٹک، بیلا ڈونا، مرکیورس، فاسٹولیکا
Toothache	دانت درد	بیلا ڈونا، کیمولہ، پلانٹیکو، جیک کارب
Torticollis	گنٹھیا کے باعث گردن اکڑنا	لیک ننھس
Traumatism	چوٹ کے بعد کی جسمانی حالت	آرنیکا، بیلنس
Trismus	جبرے کا بھینچ جانا	لینم یوسی
Tuberculosis	ٹی بی	آرسنک، آیوڈائیڈ، گلگیریا، ٹیکسٹو، کو لینم، فیلن ڈرینم
Tumors	رسولی	گلگیریا، فلور، کو نیم، برٹا میڈ، تھو جالینوس، مرک، آیوڈائیڈ اور برم، ہائیڈروکسی، فاسٹولیکا، پلیسم، آیوڈائیڈ
Tympanitis	اچھارہ	لائیکو پوڈیم، ٹریسٹم، ایسا فوٹیدا، انجی اوان
Typhoid	ٹائیفائیڈ	پیشیا، آرسینک، ایسڈ فاس، برائی اونیٹ
Ulcers	زخم	میوریاٹک ایسڈ، ٹائٹرک ایسڈ، سلیشا، آرسینک، گو مو کاڈا، کالی ہائیڈ، ٹیکسیس، کیلڈو لائیوڈنا
Urethral Carbuncle	مجری البول میں پھوٹا	آکینابلس، شایوا، یو کلپٹن
Urethritis	مجری البول کی سوزش	ایپس، کینٹھرس
Urethritis (In Children)	بچوں میں مجری البول کی سوزش	ڈوری فورڈ
Uremia	مخردوں کی خرابی سے خون کا	امونیم کارب، کیو پرم آرسینک
Uric Acid Diathesis	زہریلا ہونا	او سیم کین، ہیڈیوڈ
Urticaria	چھپاکی	ایٹم کروڈ، ایپس، انٹی پارین، اکوہا، فزائیگیا، نیٹرم میور، بو پکس

Uterine Displacement

Uterine (Induration)

Uterine (Tumors)

Vaginismus

Varicose Veins

Variola

Vascular Tension

Vascular Tension With

Arterial Tension

Rapid Reducers

Vertigo

Venous Stasis

Warts

Wens

Whooping Cough

Worms

Wrist Rheumatism

Writer's Cramp

Weils Disease

Yellow Fever

رحم کا نل جانا

رحم کی سختی

رحم کی رسولی

فرج کی اینٹھن

وریدوں کا پھول جانا

چچک

رگوں کا تآؤ بڑھ جانا

شریانوں کا تآؤ

تیزی سے دباؤ کم کرنے والی

چکر

وریدوں میں اجتماع خون

سے

گو مڑیاں

کالی کھانسی

پیٹ کے کیرے

کلائی کا گنٹھیا

لکھنے والوں کے ہاتھوں کی اینٹھن

متعدی برقان

زرد بخار

ایس کین، یوپون، سپیا، سیلوٹروہیم، پلساٹیا،
فریکسی نس، فیرم آیوڈائیڈ

اورم میور، کالیا

اورم میور یا ٹیکم، ٹیرکیم

کاکش، پلمیم، بیلاڈونا

کلکیریا، فلور، ہیما میل، پلساٹیا، والی پیرا

اٹم ٹارٹ، سیراسینا

ایکونائٹ، بیلاڈونا، وریٹرم ورائیڈ

ایڈرنالین، برٹامیور، پلمیم

گلونائن، ٹیرم، ٹاٹرکیم، اما نل، ٹاٹرک

کو نیم، جلی میم، کالیولس، گرے، ٹیم

فاسفورس

ایکیولس پ

اٹم کروڈ، تھو جا، ٹاٹرک، ایڈ، کاسٹیکم

سلی سیلک، ایڈ

تھو جا، بیسی لینم، مینزویک، ایڈ

کیٹانیا، ڈرو سرا، کیو پریم، میگ فاس، پرنٹن

کلکیریا، سائٹا، سینٹونائن، سپائی جیلیا

ٹیو کریم، نفتھالین

اکٹیا سپائی کاٹا، وائیولا اوڈرا

ار جٹم میٹ، ایڈ سلف

چیلیڈونیم، فاسفورس

آر سینیکم، کروٹیل، کیڈ میم



ادویات کبابہمی تعلق

ادویات کبابہمی تعلق

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تزیات	مدت اثر
ایٹک ایڈ	چائنا	—	بوریکس، کاسٹیکم، نکس، رہن بلب، سار ساپرٹا	ایکونائٹ، نیرم میور، نکس، سپیا، ٹو بی کم	14 سے 20 دن
ایڈم فلوریکم	سلیشیا، کوکا	گریفائٹس، ٹائٹریک ایڈ	—	سلیشیا	30 دن
ایڈم لیک ٹیم	—	سورائیم	کانیا	برائی ادینا	—
ایڈم میوریا ٹیم	—	کلکیریا، کالی کارب، نکس، پس، سپیا، سلفر، سلیشیا	—	برائی ادینا، کیمفر	35 دن
ایڈم ٹائٹریک	آر سینٹیم، کلیدیم	آرنیکا، اورم، رائفلم، بیلاڈونا، کلکیریا، کاربووٹیج، کالی کارب، کریا زوٹ، مرکیورس، فاسفورس، پلساٹیل، سلیشیا، سلفر، سپیا، تھوجا	کلکیریا کے بعد، لیکس	ایکونائٹ، کلکیریا، ہیپر سلف، کو نیم، مرکیورس، میزیریم، سلفر	40 سے 60 دن
ایڈ فاس	—	آر سینٹیم، بیلاڈونا، چائنا، کاسٹیکم، فیرم، فلورک ایڈ، لائیگو، نکس، پس، رس، سلینیم، سپیا، سلفر، وریٹرم	—	کیمفر، کانیا، شانی، یکیریا	40 دن
ایڈ سلف	پلساٹیل	آرنیکا، کلکیریا، کو نیم، لائیگو، پلاٹینم، سپیا، سلفر	—	پلساٹیل	30 سے 40 دن
ایکونائٹ	آرنیکا، کانیا، سلفر	ابرائیم، آرنیکا، آر سینٹیم، بیلاڈونا، کاکس، کلکیریا، کائیولس، کینٹرس، کانیا، ہیپر، اپیک، کالی بروم، مرکیورس، پس، رس، سپیا، سپائی، جیلیا، پونجیا، سلفر، سلیشیا	—	ایٹک ایڈ، بیلاڈونا، بریس، کانیا، نکس، سلفر، شراب	—

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	ترياق	مدت اثر
ایتھوزا	کلیریا	—	—	دیجی ٹیل ایڈ	20 سے 30 دن
ایسکولس ہپ	—	—	—	نکس	30 دن
اگاریکس	—	بیلڈوٹا، کلیریا، کیو پرم، مرکورس، اویم، پس، رس، سیلیٹا، ٹوبرکولینم	—	کلیریا، پس، رس، شراب	40 دن
اگنس کاشس	—	آر سینکیم، برائی، مکیدیم، گنیٹیا، لائیگو، پس، سلینیم، سلفر	—	کیمر، نکس	8 سے 14 دن
ایلیم سیپا	فاسفورس، پلساٹیل، سارسا، پریٹا، تھوجا	کلیریا، سیلیٹا	ایلیم شائیوا، ایلو	آرنیکا، کیموٹا، نکس، تھوجا، وریٹرم	1 دن
ایلیم شائیوا	آر سینکیم	—	ایلو، ایلیم سیپا	لائیگو	—
ایلو ز	سلفر	کالی بائیکروم، سیپا، سلفر، ایڈ سلف	ایلیم شائیوا	کیمر، لائیگو، نکس، سلفر	30 سے 40 دن
ایلو مینا	برائی ادنیا، فیرم	ار جنٹم میٹ، برائی ادنیا	—	برائی، کیمر، کیموٹا، اپیکاک	40 سے 60 دن
ایلو من	—	—	—	کیموٹا، نکس، اپیکاک، سلفر	طویل عرصہ
امبرگریٹیا	—	لائیگو، پس، سیپا، سلفر	—	کیمر، کافی، نکس، پس، شانی	40 دن
امونیم کارب	—	بیلڈوٹا، برائی، لائیگو، پس، فاسفورس، رس، سیپا، سلفر، وریٹرم	لیکیس	آرنیکا، کیمر، ہیپر	40 دن
امونیم میور	—	انٹم کردو، کافی، مرکورس، نکس، فاسفورس، پس، رس، سینی کولا	—	کافیا، ہیپر، نکس	20 سے 30 دن

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
انٹارڈیم	—	لائگو، پس، پلائنم	—	کروٹن، گلب، کلیس، کافیا، جگانس، رنن، بلب، رس	30 سے 40 دن
انگس فوراً	—	ہیلاڈونا، اگنیشیا، لائگو، سیپا	—	کافیا	20 سے 30 دن
انٹم کروڈم	—	گلکیریا، لیکیس، مرکورس، پس، سیپا، سلفر	—	گلکیریا، ہیپر، مرکورس	40 دن
انٹم ٹارٹ	اپیکاک	برٹاکارب، سائنا، کیمفر، اپیکاک، پس، سیپا، سلفر، ٹرستمہ، کاربودج	—	ایٹانویڈا، چائنا، کایولس، اپیکاک، لاروی، اوپیم، پس، رس، سیپا	20 سے 30 دن
ایپس	نیرم میور	آرنیکا، آر سینکیم، ہر فائینس، آیوڈم، لائگو، پس، نیرم میور، سٹرامونیم، سلفر	رشاکس	کاربولک ایسڈ، لیکنک ایسڈ، کینٹھرس، اپیکاک، لیکیس، لیڈم، نیرم میور، پلائنم	—
ار جنٹم میٹ	—	گلکیریا، پس، سیپا	—	مرکورس، پس	30 دن
ار جنٹم ٹائٹریکیم	—	برائی، گلکیریا، کالی کارب، لائگو، مرکورس، پس، سیپا، سپائی جیلیا، سپونجیا، سلیشیا، درنیرم	—	آر سینکیم، گلکیریا، لائگو، نیرم میور، مرکورس، فاسفورس، پس، رس، سیپا، سلیشیا، سلفر	30 دن
آرنیکا	ایکونائٹ، اپیکاک، درنیرم				

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریق	مدت اثر
ہائپرکیم 'رس	—	ایکونائٹ 'آر سینکیم 'بیلڈوٹا 'ایڈ سلف 'برائی 'برٹامیور 'بریرس کاکش 'کلیریا 'چائٹا 'کیمولٹا 'کیلڈوٹا کونیم 'کوریاری 'ہیپر 'اپیکاک نکس 'فاسفورس 'لیڈم 'پلس سورائیم 'رس 'روٹا 'سلفور 'وریتھرم	—	ایکونائٹ 'آر سینکیم کیسفر 'چائٹا 'اگنیشیا اپیکاک	6 سے 10 دن
آر سینکیم البم	ایلیم شائیوا کاربودیج نیرم سلف فاسفورس پارو جینم 'تھوجا	آرینا 'آرنیکا 'ایپس 'بیلڈوٹا فلورک ایڈ 'برٹاکارب 'کاکش کلیریا فاس 'کیمولٹا 'چائٹا 'سائیکوٹا فیرم 'ہیپر 'آیوڈم 'اپیکاک 'کالی بائیکروم 'لیکیس 'لائکو 'مرکیورس نیرم سلف 'نکس 'فاسفورس 'سلفر تھوجا 'وریتھرم	—	چائٹا 'سلفر 'کیسفر یوفریشیا 'فیرم گریفائٹس 'ہیپر آیوڈم 'اپیکاک 'کالی بائیکروم 'مرک نکس 'نکس موس ادجیم 'سمبوس 'سلفر ٹو بیٹکم 'وریتھرم	60 سے 90 دن
آرم ٹرانقلم	—	یوفورنیم	کلیدیم	ایٹک ایڈ 'بیلڈوٹا یلٹک ایڈ 'پلس	1 سے 2 دن
ایسافوٹڈا	—	چائٹا 'مرکیورس 'پلسائیا	—	کاشیکم 'کیسفر 'چائٹا مرکیورس 'پلس ویٹریانہ	20 سے 40 دن
اسارم یوروپیم	—	ایڈ سلف 'ہستہ 'کاشیکم 'پلس 'سیلیا	—	ایٹک ایڈ 'کیسفر	8 سے 14 دن
اسکلی پس ٹیڈروتسا	—	—	—	—	40 سے 60 دن
اسٹرس روینس	—	—	کافیا 'نکس	ہلبم 'زکم	—
آورم میٹ	—	ٹائٹک ایڈ 'ایکونائٹ 'بیلڈوٹا کلیریا 'چائٹا 'لائکو 'مرکیورس 'پلس	—	—	—

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	ترباتی	مدت اثر
		رشاکس، سیمپا، سلفر، سفلیئم	—	بیلاڈونا، چائنا، کائیولس، کافیا، کیورپرم، مرکورس، پس، سپاکی جیلیا، سولائٹم، ٹانگرم	50 سے 60 دن
ادرم میور	—	—	کافیا	—	—
بیڈیاگا	آیوڈم، مرکیورس، سلفر	لیکینس	—	—	—
پیشیا	—	ٹائٹریک ایسڈ، ٹریسٹہ، کروٹیل، ہیمامیل، پارو جینم	—	—	6 سے 8 دن
برشاکارب	ڈلکامارا	اٹم ٹارٹ، گوئیٹم، چائنا، لائیگو، مرکیورس، ٹائٹریک ایسڈ، سوزائیم، پس، رس، سیمپا، سلفر، ٹیوزر، کوئیٹم	گلکیریا کے بعد	اٹم ٹارٹ، بیلاڈونا، کیمر، ڈلکامارا، زکم	40 دن
بیلاڈونا	گلکیریا	ایسڈ میوریٹک، ایکونائٹ، آر سینٹیم، کاکس، گلکیریا، کیمولاکار، بوتج، چائنا، گوئیٹم، کوراری، ہیمپر، ہائیو سائیس، لیکیس، مرکورس، ماسکس، نکس، مرکورس، آیوڈس، روبر، پس، رس، سیمپا، سلیشیا، سٹرامونیم، سلفر، نیگا، ویلرینہ، ڈریٹرم	ایٹک ایسڈ، ڈلکامارا	ایکونائٹ، کیمر، کافیا، ہیمپر، پس، ہائیو سائیس، مرکیورس، اوئیٹم، سلاڈا، شراب	1 سے 7 دن
برنڈس	—	—	—	کیمر، بیلاڈونا	20 سے 30 دن
سمو قحتم	—	بیلاڈونا، گلکیریا، پس، سیمپا	—	کافیا، گلکیریا، نکس، سیمپم	20 سے 50 دن

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	ترياق	مدت اثر
بوریکس	—	آرینیکم، برائی، کلکیریا، لائیو، نکس، فاسفورس، سیلیشیا	ایٹک ایڈٹ، وانم	کیموٹا، کافیا	30 دن
بووشا	—	ایلوینا، کلکیریا، رس، سپیا، وریٹرم	کافیا	کیمر	7 سے 14 دن
برومیم	—	ارجنٹم نائٹرکیم، کالی کارب	—	امونیم کارب، کیمر، مگنیشیا کارب، اوہیم	20 سے 30 دن
برائی ادینا	ایلوینا، رشاکس	ایڈمیوریاٹک، ایلوینا، ابراٹینم، ارالیا، انٹیم ٹارٹ، بیلاڈونا، بربریس، کاکش، کاربووٹیج، ڈاکامارا، ہائیوسائیمس، کالی کارب، نکس، فاسفورس، پس، رس، سیلیشیا، سباڈلا، سلفر، سکیولا	—	ایڈمیوریاٹک، ایلوینا، ایکونائٹ، کیموٹا، کیمر، چیلڈونیم، کلیش، کافیا، اگنیشیا، نکس، پس، رس، سینگا	7 سے 21 دن
کاکش	—	ڈیجی ٹیس، یو پے ٹوریم، لیکیس، نکس، سلفر	—	ایکونائٹ، کیمر، چائنا	7 سے 10 دن
کیڈمیم	—	بیلاڈونا، کاربووٹیج، بو بے لیا	—	—	—
کلڈیم	ٹائٹرک ایڈٹ	ایکونائٹ، کینٹرس، کاسٹیکم، پس، سپیا، سلینیم	اورم ٹرا ٹفلیم	کیمر، کیپیکم، کاربووٹیج، اگنیشیا، ہائیوسائیمس، مرکورس	30 سے 40 دن
کلکیریا آرس	—	کونیم، گلوٹائن، اوہیم، پس	—	کاربووٹیج، گلوٹائن، پس	—
کلکیریا فلور	—	ایڈٹ فاس، کلکیریا فاس، نیٹرم میور، سیلیشیا	—	—	—
کلکیریا کارب	بیلاڈونا	—	—	—	—

دوا	معاون	جواس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تزیات	مدت اثر
رشاکس	رشاکس	ٹائٹلک ایڈ 'آرینیا' اگیریکس، بیلادونا، بوریکس، ہستہ 'ڈلکارا'، گریفائیٹس، اپیکاک، کالی بائیکروم، لائکو، نیرم کارب، نکس، فاس، پلس، پلاٹینم، پوڈوفالکس، رس، سیلیسیا، سیپیا، سار ساپرٹا، تھریڈیون، ٹیور کو لینم بعد نہ دیں	ٹائٹلک ایڈ، برٹاکارب اور سلفر کو کالی بائیکروم اور ٹائٹلک کے بعد نہ دیں	ٹائٹلک ایڈ، برائی، کیمر، چائنا، اپیکاک، نیری اسپرٹس، رس، نکس، سیپیا، سلفر	60 دن
گلیریا فاس	روٹا، سلفر، زنگم	رس، سلفر، آیوڈم، سورائیم، زنگم	—	—	60 دن
کیلنڈولا	ہیپر سلف	ٹائٹلک ایڈ، آرینیا، آرینیکم، برائی، فاسفورس، رس	کیمر	آرینیکا	—
کیمر	کینتھرس	آرینیکم، آٹم ٹارٹرس، بیلادونا، کالیوٹس، نکس، پلس، ڈریٹرم، فلک ایڈ	کالی ٹائٹلک کے بعد	کینتھرس، ڈلکارا، نیری اسپرٹس، رس، ادویم، فاسفورس	1 دن
کیناٹس شائو	کینتھرس	بیلادونا، ہائیو سائیس، لائکو، نکس، ادویم، پلس، رس، ڈریٹرم	—	کینتھرس، مرکورس	1 سے 10 دن
کینتھرس	کینتھرس	بیلادونا، کالی، آیوڈم، مرکوریوٹس، فاسفورس، پلس، سیپیا، سلفر، فلک ایڈ	آرینیکا، ڈلکارا، سیپیا، فلک ایڈ	ایکونٹ، ایپس، کیمر، کالی ٹائٹ، پلس، لاروی، اریوم	30 سے 40 دن
سیپیک	سیپیک	بیلادونا، ٹائٹلک، لائکو، پلس، سیلیسیا، فلک ایڈ	ایڈ ٹلف، مینڈیم، کیمر، چائنا، سائنا	—	7 دن
کارو انیلکس	گلیریا فاس	ٹائٹلک ایڈ، آرینیکا، آرینیکم، بیلادونا، برائی، کارو ویتج، فاسفورس، پلس، سیپیا، سیلیسیا، سلفر، ڈریٹرم	کارو ویتج؟	آرینیکم، کیمر، نکس، شراب	80 دن
کارو ویتج	کارو ویتج	—	—	—	—

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریق	مدت اثر
کارب	فاسفورس	ایسڈ فاس، آر سینکیم، ایکونائٹ، چائنا، ڈرو سرا مکالی کارب، لائیکو، نکس، پس، سیپیا، سلفر، وریٹرم	کاربوانیلس، کریا زوٹ	آر سینکیم، کیمر، کافیا، ایکیس، نیٹری پیرش	60 دن
کالوفلم	—	—	کافیا	—	—
کاشیکم	پیٹرو سلینیم، کالوشٹھ، کاربووٹیج	اشٹم ٹارٹ، اورم ٹرائفلم، کالوشٹھ، کلکیریا مکالی آیوڈائیڈ، لائیکو، نکس، پس، رس، روٹا، سیپیا، سیلیٹیا، سٹینم، سلفر	ایٹک ایسڈ، کافیا، فاسفورس	ایسافوٹیڈا، کالوشٹھ، ڈاکامارا، نکس	50 دن
کیموما	بیلادونا، گنیشیا، کارب	ایکونائٹ، آر سینکیم، بیلادونا، برائی، کاکش، کلکیریا، ماکیولس، فارمیکا، مرکیورس، نکس، پس، رس، سیپیا، سیلیٹیا، سلفر	زنگم	ایکونائٹ، ایلومینا، بوریکس، کیمر، چائنا، کاکیولس، کافیا، کالوشٹھ، گوریلیم، اگنیشیا، نکس، پس، ویلیریانہ	20 سے 30 دن
چیلڈونیم	—	ایکونائٹ، آر سینکیم، برائی، گوریلیم، اپیکاک، لیڈم، لائیکو، نکس، سیپیا، سپائی جیلیا، سلفر	—	ایکونائٹ، کیموما، کافیا، تیزاب، شراب	7 سے 14 دن
چائنا	فیرم	ایٹک ایسڈ، ایسڈ فاس، آر سینکیم، آرنیکا، ایسافوٹیڈا، بیلادونا، کلکیریا، کاربووٹیج، کلکیریا فاس، فیرم، ایکیس، مرکیورس، پس، فاسفورس، سلفر، وریٹرم	ڈیجی ٹیلیس اور سلینیم کے بعد	آرنیکا، آرنیکا، ایپس، آر سینکیم، ایسافوٹیڈا، بیلادونا، برائی ادنیا، کاربووٹیج اور انیلس، کلکیریا، کیپیکم، کاشیکم، سیڈران، سائنا، یو پو ریم، فیرم	

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاں	مدت اثر
				ایپاک، کیس، لیڈم، لائیگو، مرکوریس، نیرم کارب، نیرم میور، نکس، پس، رس، سیپا، سلفر، وریٹر	14 سے 21 دن
سیکوتا	—	بیلڈونا، میسر، پس، رس، اوپیم، سیپا	—	آرینکا، کافیا، اوپیم، نوبیکم	35-40 دن
سی سی فیوگا	—	—	—	ایکونائٹ، پیٹیا	8 سے 12 دن
سائٹا	—	کلیریا، چائٹا، آگیشیا، نکس، پلائٹیم، پس، رس، سلینیم، شینم	—	آرینکا، کیمر، چائٹا، کیپیکم، پاپیرم، ٹانگرم	12 سے 20 دن
سٹس	—	بیلڈونا، کاربووٹیج، میگ کارب، فاسفورس	کافیا	سیپا، رشاکس	—
کلش	—	کلیریا، رس، سیپا، سیلیٹا، سلفر	—	برائی، کیمر، کیموٹا، ٹاکارڈیم، کروٹننگ، رس، رین بلب	14 سے 20 دن
کوبالٹم	—	—	—	—	30 دن
کائیولس	—	آرینیکم، بیلڈونا، میسر، آگیشیا، لائگو، نکس، رس، پس، سلفر	کافیا	کیمر، کیموٹا، کیوپرم، آگیشیا، نکس	30 دن
کافیا	ایکونائٹ	فلورک ایڈ، ایکونائٹ، ادرم، بیلڈونا، لائیگو، نکس، اوپیم، سلفر	کینٹرس، کاشیکم، کائیولس، آگیشیا	ایٹک ایڈ، ایکونائٹ، کیموٹا، چائٹا، پس، مرکوریس، نکس، سلفر	1 سے 7 دن

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	ترياق	مدت اثر
کالچیکم	—	کاربودتج، مرکورس، نکس، پلس، سپیا، رس	—	بیلادونا، کیمفر، لیڈم، کایولس، نکس، پلس، سپائی جیلیا	14 سے 20 دن
کالنسونیا	—	ایلو، ایتھوزا، کوئیم	—	نکس	30 دن
کالوسٹمس	—	بیلادونا، برائی، کاسٹیکم، کیمولا، مرکورس، نکس، پلس، سپائی جیلیا، شانی	—	کیمفر، کاسٹیکم، کیمولا، کانیا، ادیم، شانی	1 سے 7 دن
کوئیم	برشامیور	آرنیکا، آرسینیکم، بیلادونا، کلکیریا، کلکیریا آرس، سیکوٹا، ڈروسرا، لائیگو، نکس، سورائیم، فاسفورس، پلس، رس، شرامونیم، سلفر	—	ٹائٹریک ایسڈ، کانیا، ڈاکا، مارا، نیٹری پیرٹس	30 سے 50 دن
کوریلیم	—	سلفر	—	مرکورس، کلکیریا	—
کروس	—	چائنا، نکس، پلس، سلفر	—	ایکونائٹ، بیلادونا، ادیم	8 دن
کروٹیلنس	—	—	—	لیکیس	30 دن
کروٹننگ	—	رشاکس	—	اتاکارڈیم، انٹیم ٹارٹ، کلش، رس، رٹین، بلب	30 دن
کیوپرم	کلکیریا	آرسینیکم، ایپس، بیلادونا، کلکیریا، کاسٹیکم، سیکوٹا، ہائیڈروکسیس، کالی، ٹائٹریک، پلس، شرامونیم، ڈریٹرم، زکمر	—	بیلادونا، کیمفر، سیکوٹا، چائنا، کایولس، کوئیم، ڈاکامارا، ہیسپر، اپیکاک، مرکورس، نکس، پلس، ڈریٹرم	40 سے 50 دن

دوا	محادن	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	ترباق	مدت اثر
ڈبجی ٹیس	—	ایٹک ایڈ 'بیلڈوٹا' برائی 'کیمولا' لائیگو، نکس، اوہیم 'فاس' پلس 'سپیا' سلفر 'وریم'م	نیری پیرٹس 'چائنا'	ٹائٹلک ایڈ 'ایپس' کیمر 'کلکیریا' نکس 'اوہیم'	40 سے 50 دن
ڈاسکوریہ	—	—	—	—	1 سے 7 دن
ڈرود سرا	نکس	کلکیریا 'سانا' کو نیم 'پلس' سلفر 'وریم'م	—	کیمر	20 سے 30 دن
ڈاکامارا	برٹاکارب 'کلکیریا' کالی سلفر	کلکیریا 'لائگو' رس 'سپیا' بیلڈوٹا	ایٹک ایڈ 'بیلڈوٹا' لیکیس	کیمر 'کیورم' اپیکاک 'کالی کارب' مرکورس	30 دن
یو پوریم پرف	—	نیرم میور 'سپیا' ٹیور کو لینم	—	—	1 سے 7 دن
یو فوریم	—	فیرم 'لیکس' پلس 'سپیا' سلفر	—	ایٹک ایڈ 'کیمر'	50 دن
یو فریشیا	—	ایکونائٹ 'ایلوینا' کلکیریا 'کو نیم' لائیگو 'مرکیورس' نکس 'فاسفورس' پلس 'رشاکس' سیلیٹا سلفر	—	کاشیکم 'کیمر' پلس	7 دن
فیرم میٹ	ایلوینا 'چائنا' ہیما میلن	ایکونائٹ 'آرینیکم' بیلڈوٹا 'چائنا' کو نیم 'لائگو' مرکورس 'فاسفورس' پلس 'وریم'م	ایٹک ایڈ	آرینیکم 'آرنیکا' بیلڈوٹا 'چائنا' ہیپر اپیکاک 'پلس' سلفر 'وریم'م	50 دن
گبوجیا	—	—	—	کیمر 'کانیا' کالوشٹہ 'کالی کارب' اوہیم	1 سے 7 دن
جلی میم	—	پیشیا 'کاش' اپیکاک	—	اروہیم 'چائنا' کانیا 'ڈبجی ٹیس'	30 دن

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	ترياق	مدت اثر
گلوٹائن	—	—	—	ایکونائٹ، کیمفر، کافیا، نکس	1 دن
گریفائیٹس	آر سینکیم، کاسٹیکم، فیرم، ہیپر، لائیگو	نیرم سلف، سیلیٹا	—	ایکونائٹ، آر سینکیم، نکس	40 سے 50 دن
گوائیکم	—	کلکیریا، مرکبوس	—	نکس	40 دن
ہیپامیلس	فیرم	آرنیکا	—	—	1 سے 7 دن
ہیلی بوس	—	ہیلاڈونا، برائی، چائنا، لائیگو، نکس، فاسفورس، پس، سلفر، زکم	—	کیمفر، چائنا	20 سے 30 دن
ہیپر سلف	کیلنڈولا	ٹائٹرک ایسڈ، ابراٹینم، ایکونائٹ، اورم ٹرائفلم، ہیلاڈونا، برائی، کیلنڈولا، ایوڈم، ٹیکیس، مرکبوس، نکس، رس، سپیا، سپونجیا، سیلیٹا، سلفر	—	ایٹک ایسڈ، آر سینکیم، ہیلاڈونا، کیمولا، سیلیٹا	40 سے 50 دن
ہائیو سائیس	—	ہیلاڈونا، پس، سٹرامونیم، وریٹرم	—	ایٹک ایسڈ، ہیلاڈونا، سٹرک ایسڈ، چائنا، سٹرامونیم	6 سے 14 دن
ہائی پیرکیم	—	—	—	آر سینکیم، کیمولا، سلفر	1 سے 7 دن
اگنیشیا	نیرم میور	آر سینکیم، ہیلاڈونا، کلکیریا، چائنا، کائیولس، لائیگو، پس، رس، سپیا، سیلیٹا، سلفر	کافیا، نکس، ٹوینکیم	ایٹک ایسڈ، آرنیکا، کائیولس، کیمولا، پس	9 دن
ایوڈم	بیدیاگا، لائیگو	ایکونائٹ، ار جنٹم، ٹائٹرکیم، کلکیریا، کلکیریا فاس، کالی بائکیروم، لائیگو، مرکبوس، فاسفورس، پلساٹیل	—	اسٹم ٹارٹ، ایپس، آر سینکیم، ایکونائٹ، ہیلاڈونا، کیمفر، چائنا، چائنا سلف، کافیا، فیرم	

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	ترباق	مدت اثر
اپریکاک	انٹم ٹارٹ، آرنیکا، انٹم کروڈ، انٹم ٹارٹ، ایپس، آرنیکا، کیوپرم، آرنیکا، آرس، ہیلادونا، برائی، کاکش، کیدیم، گلکیریا، کیوملا، چائنا، کیوپرم، اگنیشیا، نکس، پوڈوفالٹم، فاسفورس، پس، ریوم، سیپیا، سلفر، ٹوبیکم، درہرم	—	—	گرفائٹس، ہیمپر، ادویم، فاسفورس، سپونجیا، سلفر، تھوجا	30 سے 40 دن
کالی بائیکروم	آر سینکیم	انٹم ٹارٹ، بریرس، پس	گلکیریا کے بعد	آرنیکا، آر سینکیم، چائنا، نکس، ٹوبیکم	30 دن
کالی بروم	—	کاکش	—	کیمر، ہیلوناس، نکس، زعم	—
کالی کارب	کاربودیج، نکس	فلورک ایڈ، ٹائٹرک ایڈ، آر سینکیم، کاربودیج، لائیکو، فاسفورس، پس، سیپیا، سلفر	—	کیمر، کافیا، نیٹری، سپرٹس، ڈاکارا	40 سے 50 دن
کالی آیوڈائیڈ	—	—	—	امونیم میور، آر سینکیم، چائنا، مرکورس، رشاکس، سلفر، ویلزیانہ	20 سے 30 دن
کالی ٹائٹرکیم	—	ہیلادونا، گلکیریا، پس، رس، سیپیا، سلفر	کیمر	نیٹری، سپرٹس، ڈلس	30 سے 40 دن
کالی سلف	—	ایٹک ایڈ، آر سینکیم، گلکیریا، ہیمپر، کالی کارب، پس، رس، سیپیا، سیلیٹا، سلفر	—	—	—

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	ترياق	مدت اثر
کالیا	بیمنزوک ایڈ	کلکیریا، لیٹھیم، لائیکو، نیٹرم میور، پس، سپائی جیلینا	—	ایکونائٹ، بیلاڈونا، سپائی جیلینا	7 سے 14 دن
کریازوٹ	—	ٹائٹریک ایڈ، آر سینکیم، بیلاڈونا، کلکیریا، کالی کارب، لائیکو، نکس، رس، سیپیا، سلفر	کاربودیج کے بعد	ایکونائٹ، نکس	15 سے 20 دن
لیکیس	ٹائٹریک ایڈ، ہیپیر، لائیکو	ایکونائٹ، آر سینکیم، ایلوینا، بیلاڈونا، برومیم، کاربودیج، کاسٹیک، کوئیم، کاکش، کلکیریا، سیکوٹا، چائنا، یوفوریم، ہیپیر، ہائیو سائیس، کالی، بائیکروم، لیک، کیٹم، لائیکو، مرکیورس، مرکیورس آیوڈس، فلوس، نکس، نیٹرم، میور، اولی اینڈر، فاسفورس، پس، رس، سیلیٹیا، سلفر، ٹیرنٹولا	ایٹک ایڈ، کاربولک، ایڈ، ٹائٹریک، ایڈ، ڈلکامارا، امونیم کارب، سورٹیم	ایٹک ایڈ، ایڈ، فاس، ایلوینا، رس، بیلاڈونا، کلکیریا، کیموٹا، کاکولس، کاربودیج، کافیا، ہیپیر، لیڈم، مرکیورس، نکس، ادیم	30 سے 40 دن
لاروسی	—	بیلاڈونا، کاربودیج، فاسفورس، پس، ورنٹرم	—	کیمر، کافیا، اپیکاک، نکس موسکاتا	4 سے 8 دن
لیڈم	—	ایڈ سلف، ایکونائٹ، بیلاڈونا، برائی، چیلینڈ و نیم، نکس، پس، رس، سلفر	چائنا	کیمر	30 دن
لیمینگ	—	—	—	ہیلونائٹ، نکس، پس، پلاٹینم	14 سے 20 دن
لائیکو پوڈیم	آیوڈیم، لیکیس، پس	اناکارڈیم، بیلاڈونا، برائی، کاربودیج، کالچیک، ڈلکامارا، گریفائٹس، لیڈم، ہائیو سائیس، کالی کارب، لیکیس، نکس، فاسفورس، پس، سٹرامونیم، سیپیا، سیلیٹیا، تھریڈیون، ورنٹرم	سلفر کے بعد ماسوائے اس انداز سے سلفر کے بعد کلکیریا پھر		

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریق	مدت اثر
			لائیکو کافیا	ایکونائٹ، کیفرا، کاسٹیک، کیوملا، گریفائٹس، پس	40 سے 50 دن
مبک کارب	کیوملا	کاسٹیک، فاسفورس، پس، سیپا، سلفر	—	آرینیکم، کیوملا، مرکیورس، نکس، پس، ریوم	40 سے 50 دن
گنیشامیور	—	بیلادونا، لائیکو، نیرم میور، نکس، پس، سیپا	—	آرینیکم، کیفرا، کیوملا، نکس	40 سے 50 دن
بسنی نیلا	—	—	—	—	30 سے 40 دن
مینگام	—	پس، رس، سلفر	—	کافیا، کیفرا	40 دن
نیا نتھس	—	کپیٹیم، لائیکو، پس، رس	—	کیفر	14 سے 20 دن
میڈوریم	—	سلفر، تھوجا	—	اپچاک	—
میفاٹس	—	—	—	—	1 دن
میزیریم	—	کلیریا، کاسٹیک، گنیشا، لائیکو، مرکیورس، نکس، فاسفورس، پس	—	ایکونائٹ، برائی، کلیریا، کالی آیوڈائیڈ، مرکیورس، نکس، تیزاب وغیرہ	30 سے 60 دن
مرکیورس	بیڈیاگا	میوریا ٹک ایسڈ، ٹائٹرک ایسڈ، ارس ایسافوٹیدا، بیلادونا، کلیریا، کلیریا فاس کاربویٹیج، چائنا، ڈلکارا، گوائیکم، میپر، آیوڈم، لیکیس، لائیکو، فاسفورس، پس، رس، سیپا			

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریق	مدت اثر
		سلفر، تھوجا	ایٹک، ایڈ، سلیشیا، پوٹاش، کی حالت میں مطابقت نہیں رکتے۔ خام پارے کا مصلح ہیں۔	ٹائٹریک ایڈ، آر سینکیم، اورم، ارینیا، ایسافوٹڈا، بیلادونا، برائی، مکیڈیم، کاربووٹیج، کلیریا، چائنا، کیورم، کوئیم، کوریلیم، کلیٹس، ڈلکامارا، فیرم، گوانیکم، ہیپر، آیوڈم، کالی، آیوڈائیڈ، کالی، بائیگروم، ٹیکیس، میزیریم، ٹکس، ماس، کوپیم، پوڈو، فاسٹو، روتا، سار ساپرلا، شانی، سپیا، اسٹل جیا، پائی، جیلیا، سلفر، سٹرامونیم، ویلریانہ	30 سے 60 دن
ملی فولیم	—	—	کافیا	اورم میٹ	1 سے 3 دن
ماسکس	—	—	—	کیمفر، کافیا	1 دن
نیرم کارب	—	ٹائٹریک ایڈ، کلیریا، ٹکس، پلس، سپیا، سلفر، سلینیم	—	کیمفر، نیٹری سپرٹس	30 دن
نیرم میور	ایپس، اگنیشیا، سپیا	ایپس، برائی، کلیریا، ہیپر، کالی، کارب، پلس، رٹس، سپیا، سلفر، تھوجا	—	آر سینکیم، فاسفورس، نیٹری سپرٹس، سپیا، ٹکس	40 سے 50 دن
نیرم سلف	آر سینکیم				

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	ترباق	مدت اثر
	تھوجا	بیلادونا، تھوجا	—	—	30 سے 40 دن
نکس موسکاٹا	—	انٹیم ٹارٹ، لائیگو، نکس، پس، رس، شرامونیم	—	کیمفر، جلی، نیم، لاروی، نکس، اوچیم، دیریانہ، زخم	60 دن
نکس دامیکا	سلفر، مکی، کارب، سیپیا	ایسڈ فاس، اریٹیا، ایتھوزا، ارس، اکنیا، ایک ایسڈ، سپائی کاٹا، بیلادونا، برائی، ماکش، کاربودیج، کلکیریا، مکیولس، ماکچیکم، کوبالٹیم، ہائیوسائیمس، لائیگو، فاس، پس، رس، سیپیا، سلفر	ایسڈ ایسڈ، اگیشیا، زخم	اکونائٹ، آرٹیکیم، بیلادونا، کیمفر، کیموٹا، کایولس، کافیا، یوفورنیم، اوچیم، پس، تھوجا	1 سے 7 دن
اولی اینڈر	—	کونیم، لائیگو، نیرم میور، پس، رس، سیپیا، سپائی جیلیا	—	کیمفر، سلفر	20 سے 30 دن
اوچیم	—	ایکونائٹ، انٹیم ٹارٹ، بیلادونا، برائی، ہائیوسائیمس، نکس، موسکاٹا، نکس، سمبوکس	—	ایسڈ ایسڈ، میوریا ٹک ایسڈ، بیلادونا، کیموٹا، سیکوٹا، کافیا، میورم، جلی، میم، اپیکاک، مرکورس، نکس، پس، ڈربائیگم، زخم	7 دن
بیرس کوڈریفولیا	—	کلکیریا، ایڈم، لائیگو، نکس، پس، فاسفورس، رس، سیپیا، سلفر	فیرم فاس	کافیا	2 سے 4 دن
پلینڈیم	پلاٹینم	—	—	چائنا، بیلادونا، گلوٹائن	—
پزدیم	—	ٹاٹرک ایسڈ، برائی، کلکیریا، لائیگو، نکس، پس، سیپیا، سیلیسیا، سلفر	—	کایولس، فاس	40 سے 50 دن

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریق	مدت اثر
پوڈوفالک	سلفر	—	—	لیکنک ایڈ کالوسٹھ لپٹائڈ را، نکس	30 دن
فاسفورس	آر سینکیم، ایلیم سیپا کاربووٹیج	آر سینکیم، بیلاڈونا، برائی کاربووٹیج، چائٹا، کلکیریا، کالی کارب، لائیگو، نکس، پس، رس، سیپا، سیلیٹیا، سلفر	کاشیکم	کانیا، کلکیریا، میزیریم، نکس، سیپا، ژرہستہ	40 دن
پلائینٹا	—	اناکارڈیم، آر جنٹم، بیلاڈونا، اگیشیا، لائگو، پس، رس، سیپا، وریم	—	بیلاڈونا، پس، نیٹری سپرس	35 سے 40 دن
پلیم	—	آر سینکیم، بیلاڈونا، لائیگو، مرکورس، فاسفورس، پس، سیلیٹیا، سلفر	—	ایڈ سلف، ایلومینا، ایلو من، انٹم کروڈم، ارس، بیلاڈونا، کاکولس، کاشیکم، ہیسپر، ہائیو سائیس، کالی بروم، کریازوٹ، نکس، نکس ماس، ادیم، پٹرو لیم، پلائینٹا، سٹرامونیم، زنگم	20 سے 30 دن
سورائیم	سلفر، نیویر کولینم	ایلوینا، بوریکس، برٹاکارب، کاربووٹیج، چائٹا، سلفر	سیپا	کانیا	30 سے 40 دن
پلسٹیل	ایڈ سلف، لائگو، سیپا، سیلیٹیا، کالی سلف، سٹیم، کالی میور، نیویر کولینم	ٹائٹریک ایڈ، اناکارڈیم، انٹم کروڈم، انٹم ٹارٹ، ایسٹوئیڈا، آر سینکیم، بیلاڈونا، برائی، کلکیریا، یوفوریم، گریفائٹس، اگیشیا، کالی سلف، کالی میور، لائیگو، نکس، فاسفورس، رس، سیپا، سیلیٹیا، سلفر	—	ایسٹوئیڈا، کانیا، کیوملا، اگیشیا، نکس، سٹیم	40 دن
رین بلب	—	برائی، اگیشیا، کالی کارب، نکس، رس			

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریات	مدت اثر
		سیپیا، سباڈا	ایٹک ایڈ، شانی، سلفر، شراب	انٹاکارڈیم، کلیس، برائی، کیمر، کروئن جنگ، پس، رس	30 سے 40 دن
رہن سکریش	—	بیلادونا، لیکس، رس، سیلیٹا	—	کیمر	30 سے 40 دن
رہنوم	میگ کرب	بیلادونا، پس، رس، سلفر	—	کیمر، کیوما، کلوئٹھ، مرکورس، نکس، پس	2 سے 3 دن
روڈوڈنڈران	—	آرنیکا، ارس، کلیریا، کوئم، لائیگو، مرکورس، نکس، پس، سیپیا، سیلیٹا، سلفر	—	برائی، کیمر، کلیس، رشاکس	35 سے 40 دن
رشاکس	برائی، کلیریا	میوریاٹک ایڈ، ایڈ فاس، ارس، آرمینا، آرنیکا، بیلادونا، برائی، بربرس، مکاش، کلیریا، کلیریا فاس، کیوما، کوئم، گریفائٹس، ہائیو سائیس، لیکس، مرکورس، نکس، پس، فاسفورس، سیپیا، سلفر	ایپس	انٹاکارڈیم، ایگوانٹ، مونیم کرب، بیلادونا، برائی، کیمر، کانیا، کلیس، کروئن، ٹن، گریفائٹس، گوانیم، گراؤڈیل، لیکس، رہن بلب، سلفر، سیپیا	1 سے 7 دن
روٹا	کلیریا فاس	ایڈ فاس، ایڈ سلف، کلیریا، کاسٹیکم، لائیگو، پس، سیپیا، سلفر	—	کیمر	30 دن
ریو میکس	—	کلیریا	—	بیلادونا، کیمر، کوئم، ہائیو سائیس، لیکس، فاسفورس	—
سباڈا	سیپیا	آرینیکم، بیلادونا، مرکورس، نکس، پس	—	کوئم، پس	20 سے 30 دن

دوا	معاذن	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
سبائٹا	تھوجا	آر سینکیم، بیلادونا، پلس، رس، سپونجیا سلفر	—	پلس	20 سے 30 دن
مہو کس	—	آر سنک، بیلادونا، کونیم، ڈور سرا، نکس، فاسفورس، رس، سپیا	—	آر سینکیم، کیمر	1 دن
سار ساپرٹا	ایلیم سپیا، مرکیورس، سپیا	ایلیم سپیا، بیلادونا، ہیپر، مرکیورس، فاسفورس، رس، سپیا، سلفر	ایٹک ایڈ	بیلادونا، مرکیورس، سپیا	35 دن
کیل کار	—	ایکونائٹ، آر سینکیم، بیلادونا، چائٹا، مرکیورس، پلس	—	کیمر، ادیم	20 سے 30 دن
سلینیم	—	کلیریا، مرکیورس، نکس، سپیا	چائٹا، شراب	اگیشیا، پلس	40 دن
سنگا	—	اورم، ٹرائفلم، کلیریا، لائیگو، فاسفورس، سلفر	—	آرنیکا، بیلادونا، برائی، کیمر	30 دن
سپیا	نکس، نیٹرم میور، سباڈا	بیلادونا، کلیریا، کونیم، کاربودیج، ڈلکا، مازا، یوفوریم، گریفائٹس، لائیگو، نیٹرم، کارب، نکس، پیرو لیم، پلس، سار ساپرٹا، سلیشیا، سلفر، رس، ٹیرنٹولا	برائی، لیکیس	ایکونائٹ، انٹم کروڈ، انٹم ٹارٹ، سلفر، نیٹری پیرٹس، نباتاتی تیزاب	40 سے 50 دن
سلیشیا	فلورک ایڈ، کلیریا، پلس، تھوجا، سنی کولا	فلورک ایڈ، ارینیا، آر سینکیم، ایسافوٹیدا، بیلادونا، کلیریا، کلینس، گریفائٹس، ہیپر، لیکیس، لائیگو، نکس، فاسفورس، پلس، رس، سپیا، سلفر، تھوجا، نیو برکونیم	مرکیورس	فلورک ایڈ، کیمر، ہیپر	40 سے 60 دن
سپاتی جینا	—	آرنیکا، آر سینکیم، بیلادونا، کلیریا، سی ی فوگا، ڈیجی نلس، آرس کالی کارب، ممالیا، نکس، پلس، رس، سپیا			

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	ترياق	مدت اثر
شرونیٹم	—	بیلارڈونا کاسٹیکم، کالی کارب، پلس، رس، سپیا، سلفر	—	اورم، کیمر، ماکوئلس پلس کیمر	20 سے 30 دن
پیونجیا	—	فلورک ایڈ، برومیم، برائی، کوئیم، کاربودیج، ہیپر، کالی بروم، نکس، فاسفورس، پلس	—	کیمر	20 سے 30 دن
اسکیولا	—	آر سینیکم، برٹاکارب، اگنیشیا، نکس، رس، سیلیا	ایلم، شائیوا	کیمر	14 سے 20 دن
شینم	پلس	کلیریا، کالی کارب، نکس، فاسفورس، پلس، رس، سلفر	—	پلساٹا	35 دن
شانی بگیریا	کاسٹیکم، کالوشٹہ	فلورک ایڈ، کلیریا، کاسٹیکم، کالوشٹہ، کالی کارب، اگنیشیا، لائیو، نکس، پلس، رس، سلفر، سیلینم	رینن بلب	امبرا، کیمر	20 سے 30 دن
شرامونیم	—	ایکونائٹ، بیلارڈونا، برائی، کیوپرم، ہائیو سائیس، نکس	کافیا	ایٹک ایڈ، بیلارڈونا، ہائیو سائیس، نکس، ادجیم، پلس، ٹوینیکم	—
سلفر	ایکونائٹ، آر سینیکم، ایلوڈ، بیڈیاگا، نکس، سوراہیم	ٹائٹرک ایڈ، ایتھوزا، ایکونائٹ، ایلوہینا، انیس، ارس، بیلارڈونا، برائی، برٹاکارب، بریرس، ٹوریکس، کلیریا، کاربودیج، یوفوریم، مریفائٹس، موایکم، کالی کارب، مرکیورس، نکس، فاس، پلس، پوزڈ، رس، سار ساپٹا، سپیا، سمبوس	سلفر لائیو کے بعد استعمال ہوتی ہے لیکن لائیو سلفر کے بعد استعمال نہیں ہوتی۔ رینن بلب	ایکونائٹ، کیمر، آر سینیکم، کیموٹا، چائنا، کوئیم، کاسٹیکم، نکس، مرکیورس، پلس، رس، سپیا، سیلیا	40 سے 60 دن

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریق	مدت اثر
نوبیکم	—	کاربووٹیج	—	اینٹک الیڈ 'ارس' کلیٹس 'مکیولس' 'گنیشیا' اپیکاک 'لائکو' فاس 'نکس' پس سپیا 'ورمزم' شانی	—
نریکی سم	—	آر سینکیم 'ایسافوئیڈا' بیلادونا 'چائنا' لائکو 'رشاکس' شانی 'سلفر	—	کیمفر	14 سے 21 دن
نیلوریم	—	—	—	نکس	30 سے 40 دن
تھیریدین	—	—	—	ایکونائٹ 'ماسکس' گریفائٹس	30 دن
نیوکیم	—	چائنا 'پس' سلیشیا	—	کیمفر	14 سے 21 دن
تھوجا	آر سینکیم 'نیرم' سلف 'سبائنا' سلیشیا میدورنیم	ٹائٹرک الیڈ 'ایسافوئیڈا' کلکیریا 'اگنیشیا' مالی کارب 'لائکو' 'مرکیورس' پس 'سبائنا' سلیشیا 'سلفر	—	کیمفر 'کیموما' کایولس 'مرکیورس' پس 'سلفر' شانی	60 دن
'نیوبرکولینم	سوزائیم ہائیڈراسٹس سلفر 'بیلادونا' کلکیریا	کلکیریا 'کلکیریا' فاس 'سلیشیا' بریٹا کارب	—	—	—
ویلیریانہ	—	پس 'فاسفورس	—	بیلادونا 'کانیا' کیمفر پس 'مرکیورس	8 سے 10 دن
ورباسکم	—	بیلادونا 'چائنا' لائکو 'پس' 'سٹرامونیم' سلفر 'سپیا' رس	—	کیمفر	8 سے 10 دن

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	ترباتی	مدت اثر
دریثم	آرنیکا	ایکونائٹ، آرسینکیم، آرنیکا، ارجنٹم، بیلادونا، کاربووٹیج، چائنا، کیوپرم، کیمولٹا، ڈاکامارا، اپیکاک، پس، رس، سیپیا، سمبوکس، سلفر	—	ایکونائٹ، آرسینکیم، کیمفر، چائنا، کافیا	20 سے 30 دن
دایولا، ڈوراٹا	—	بیلادونا، سائنا، کوریلیم، نکس، پس	—	کیمفر	2 سے 4 دن
دایولا، ٹریگلر	—	پس، رس، سیپیا، شانی	—	کیمفر، مرکوریس، پس، رس	8 سے 14 دن
دسپا	—	—	ارجنٹم، ٹائٹیم	ایٹک الیڈ، ایچس	—
زنم	—	ہمپیر، اگنیشیا، پس، سیپیا، سلفر	کیمولٹا، نکس، شراب	کیمفر، ہمپیر، اگنیشیا	30 سے 40 دن

ہومیو پیتھک علاج کی دیگر کتابیں

لڑکیاں شادی سے پہلے اور شادی کے بعد
ڈاکٹر علی اصغر چودھری

قیمت -/60

عوامی میٹریا میڈیکا
ڈاکٹر ایم آفاق صدیقی

قیمت -/40

ذیابیطس اور موٹاپا
(ہومیو پیتھک طریقہ علاج)
ڈاکٹر ایم. آفاق صدیقی

قیمت -/20

ہومیو پیتھک ڈاکٹر
ڈاکٹر رام لعل

قیمت -/40

تاج ہومیو پیتھکی
ڈاکٹر ہری چند ملتان

قیمت -/150

نوجوانوں کے جنسی امراض اور ان کا علاج
ہومیو پیتھک کے ذریعہ
ڈاکٹر علی اصغر چودھری

قیمت -/50

بورک میٹریا میڈیکا
ڈاکٹر ولیم بورک

قیمت -/600

نوجوانوں کے مسائل اور ان کا حل
ڈاکٹر علی اصغر چودھری

قیمت -/70

ہومیو پیتھک طریقہ علاج
ڈاکٹر محمد مسعود قریشی

قیمت -/100

ٹینشن اور دماغی بیماریوں کا
ہومیو پیتھک علاج
ڈاکٹر محمد مسعود

قیمت -/50

ہیپاٹائٹس اور جگر کے دیگر امراض
ڈاکٹر عبدالرحمن یوسف

قیمت -/100

مغربات ہومیو پیتھکی
ڈاکٹر عبدالقیوم ملیح آبادی

قیمت -/180

ہومیو پیتھک گائڈ
ڈاکٹر محمد مسعود قریشی

قیمت -/60

الحسن

3004/2 سرسید احمد روڈ، دریا گنج، نئی دہلی-110002
فون:- 23271845 فون ویکس 3258 4156-011

علاج کی دیگر کتابیں

ہماری مصیبتوں کا علاج
مولانا محمد عاشق الہی بلند شہری

قیمت - 50/-

سز یوں اور پھلوں کے خواص - 1
حکیم حافظ طاہر محمود بٹ

قیمت - 300/-

سز یوں سے علاج
ڈاکٹر بلخ الدین جاوید

قیمت - 50/-

گھریلو اشیاء کے خواص - 2
حکیم حافظ طاہر محمود بٹ

قیمت - 300/-

پھولوں سے علاج
حکیم محمد عبداللہ

قیمت - 40/-

درختوں اور پودوں کا خواص - 3
حکیم حافظ طاہر محمود بٹ

قیمت - 200/-

پھلوں سے علاج
حکیم محمد عبداللہ

قیمت - 40/-

وزن گھٹائیے

محمد اکرم

قیمت - 25/-

بالوں کی بیماریاں اور ان کا علاج
ڈاکٹر پروین اختر

قیمت - 70/-

روحانی بیماریوں کا قرآنی علاج
محمد حبیب قادری محمد واصف چشتی

قیمت - 140/-

پرانی بیماریاں اور ان کا علاج
حکیم نور محمد چوہان

قیمت - 100/-

۹۹۹ بیماریوں کا علاج
رشید سائل

قیمت - 50/-

نظر کی کمزوری اور اس کا سد باب
اے ایس صدیقی

قیمت - 40/-

کینسر کا علاج
حمید احمد

قیمت - 25/-

سر سے لے کر پاؤں تک ہر بیماری کا
قرآنی علاج روحانی معالج
محمد یونس آرائیں
قیمت - 60/-

مغربات حکمائے ہندوپاک
حکیم محمد اسماعیل امرتسری
قیمت - 250/-

علم النجوم و تشخیص الامراض
حکیم ڈاکٹر محمد یسین
قیمت - 70/-

بے خوابی اور اس کا علاج
رحمن مذنب
قیمت - 20/-

پیٹ کی بیماریاں اور ان کا علاج
حکیم نور محمد چوہان
قیمت - 150/-

مفت میں علاج
حکیم محمد عبداللہ
قیمت - 70/-

پاک و ہند کی جڑی بوٹیاں
صوفی کچھن پرساد
قیمت - 250/-

گھر کا ڈاکٹر
شہیر نیازی
قیمت - 60/-

شفا بخش جڑی بوٹیوں کے اثرات
اتچ کے باکھرو
قیمت - 250/-

شہد سے علاج
ڈاکٹر اقبال کاردار
قیمت - 50/-

طب نبوی کی روشنی میں قدرتی علاج
ڈاکٹر عائشہ دُرّانی
قیمت - 220/-

نئی زندگی کا آغاز کیجئے
نورمن ونسٹ پیل
قیمت - 120/-

فہرست

30	الفلا	1	دیباچہ
31	ایلم سپیا	3	دیباچہ (برائے مترجم)
33	ایلم شایوم		A
34	آ لنس	4	ابیز کیناڈنس پائی نس کیناڈنس
34	ایلو	4	ابیز نائیگرا
36	الٹونیا اسکولیرس	5	ایروینم
37	الیومن	6	ایسٹھیم
38	ایلیومینا	7	اکالفا انڈیکا
41	ایومینا سلیکاٹا	8	ایسٹانلیڈم
41	امبرا گریزا	8	ایسٹک ایسٹ
43	امبروشیا	10	ایکونائیٹم نیپلس
44	امونیا کم ڈوریم	14	اکٹیا اسپالی کاٹا
44	امونیم بینز ویکم	15	اوڈونس ورنالس
45	امونیم بروٹیم	16	ایڈرنالین
46	امونیم کارب	17	اسکیولس ہپوکاشانم
48	امونیم کاشی کم	20	اتتھی اوپس مریوریالس منرالس
49	امونیم آئیوڈیم	20	ایتھوزا سیناپوم
49	امونیم میوریٹیکم	22	اگاریکس مسکرلیس
51	امونیم فاسفوریکم	27	ایکیو امریکینا
52	امونیم پکریٹم	27	اکنس کاشس
52	امونیم ویلرنیکم	28	اگرافس نوٹنس
52	ایپی لوپس	28	ایلن تھس گلینڈونوزا
53	ایمکڈیس پرسیکا	29	الٹرس فارینوسا

	53	امائل ناٹھروزم
79	54	اناکارڈیم
80		اناکاکی لس
83	56	اناکتھیرم
	57	انہیاونیم
84	57	انٹی موپس کیا فوریٹیکا
87	58	انکس ٹوراویرا
91	59	انیلی نم
91	60	انٹھمی مس نوٹیلس
92	60	انٹھرا سینم
93	61	انٹھرا کوکالی
94	61	اینٹی مونیم آرینی کو سم
94	62	اینٹی مونیم کروڈم
95	62	اینٹی مونیم سلفیوریٹم اوریٹم
95	62	اینٹی مونیم ٹارٹارکیم
96	65	اینٹی پارین
96	65	ایپس فیلکی فیکا
97	67	ایپیم گریوی اولینس
99	68	اپوساینم انڈروسی فو لیم
100	71	اپوساینم کینائیم
100	72	اپومارفا
101	72	اکوئی لی جیا
101	74	اراگی لس لمبرٹی
102	74	اریلیا ریس موسا
103	75	اریناڈیاڈما
103	75	آبیوس انڈرے چنے
104	76	ایریکا
105	77	آرجمون میکسیکانا
108	78	
108	78	
109		

112	باسم پیرو دیانم	357	اینولا
112	پیشیا	695	☆ ایبروما آگشا
114	بیروزما کریناٹا	696	☆ ایبروماریڈکس
115	بیریا ایسانکا	696	☆ لیکلیفا انڈیکا
115	بیریا کارب	697	☆ اچیر پتھس آسپیرا
118	بیریا آ یوڈیاٹا	697	☆ ایگلے فولیا
118	بیریا میوریانکا	698	☆ اینڈرسونیا
120	بیلادونا	698	☆ اینڈروگرافس پنی کولینا
124	بیلس پرنس	699	☆ اٹھا انڈیکا
125	بینز نیم	700	☆ اٹھاریڈکس
126	بینز ویکم ایسڈم	700	☆ ایزاڈا ایرکٹا انڈیکا
127	بر بیرس ایکیوفونیم	701	☆ امی لیا رابیس
128	بر بیرس ولگارس	702	☆ ایکا ہر پتھس لیسپرالین
130	بیٹا ولگارس	702	☆ آرموریا سائوا
131	بیٹونیکا	727	☆ ایکونائٹم فیرکس
131	بسمتھ	728	☆ اورم سلفینوریتھم
132	بلاٹا امریکانا	731	☆ ایسکوکس گلیرا
133	بلاٹا اورینٹلس	733	☆ اٹروپنم
133	بولیٹس لیری سس - پولی پورس	736	☆ اگاری کس فلوڈس
	آفسی نیل	737	☆ امفس بینا
134	بوریکم ایسڈم	738	☆ اونشیم
134	بوریکس	775	☆ آرم میکولیٹھم
136	بوٹھروپس	777	☆ ایکونائٹم کیمرم
137	بوٹولینم	777	☆ ایکونائٹم لائیکو کٹونم
138	بووشا	779	☆ ایلومینا فاسفوریکا
139	بریکی گلوٹس		☆ B
140	برومیم	109	☆ بیسی لینم
142	برائیونیا	111	☆ بیڈیاگا

170	کینا بس انڈیکا	145	بوفو
172	کینا بین شائوا	146	بیوٹرک ایسڈ
173	کینتھرس	704	★ بلاٹا اورین ٹیلنس
176	کپسیکم	704	★ بلومیا اوڈراٹا
178	کاربوا ٹیملس	704	★ بورہا ویاڈفیوسا
179	کاربودیجی ٹیملس	705	★ برہمی
182	کاربولک ایسڈ	731	★ بیسی لینم ٹیسٹیم
184	کاربونیم ہائیڈروجنی سیٹم	780	★ بریٹا سلفیوریکم
184	کاربونیم آکسی جینی سیٹم		■ C ■
185	کاربونیم سلفیوریکم	146	کاکش گرینڈی فلورس
186	کارڈیوس میریانس	148	کیڈمیم سلف
187	کارلس باد	150	کاھنکا
188	کس کیراسگریڈا	150	کاجوٹم
188	کس کارلا	151	کیلڈیم سگوینم
189	کاری نوسن	152	کلکیر یا ایلن ٹیکا
189	کیٹانیاوسکا	152	کلکیر یا آرسینکا
189	کیس ٹورا یکوئی	153	کلکیر یا کاربونیکا
190	کیس ٹوریم	158	کلکیر یا فلوریکا
190	کٹار یا نپاٹا	160	کلکیر یا آیوڈیٹا
190	کالوفایلم	161	کلکیر یا فاسفوریکا
191	کاشی کم	163	کلکیر یا سلی کاٹا
194	سیانوتھس	164	کلکیر یا سلفیوریکا
194	سیڈرون	165	کیلنڈولا آفسی نیلس
195	سکرس کنٹورٹرکس	166	کیلوٹروپس
196	سیریس بون پلاٹڈی	167	کالتھا پالیوسٹرس
197	سیریم اوکس لیکم	167	کیم فور
197	کیمومیلا	169	کیم فورامونو بروماٹا
199	چیپر وایمرگوز	169	کانچا لگوا

227	کاسی نیا اسپٹم پنکھانا	199	چیلیڈونیم مے جس
227	کاکیولس	201	چینیو پوڈیم
229	کوکس کیک ٹائی	202	چینیو پوڈی گلاسی ایفس
230	کاکلیار یا آرموریا	203	چیلون
231	کوڈنیم	203	چیمافلا امبلاٹا
232	کافیا کروڈا	204	چیلیم آر سینکوسم
233	کاپچی کم	205	چیلیم سلفیورکیم
235	کولن سونیا کیناڈنس	206	چیو متھس
236	کالو متھس	207	کلوریلیم
238	کومو کلیڈ یا ڈنٹاٹا	208	کلوروفارم
239	کونڈورینگو	208	کلورم
239	کونیم	209	کولسٹرینم
242	کنویلریا مجلس	209	کرومیکم ایڈم
243	کوپائیوا	210	کرائی ساروبن
244	کوریلیم	210	سیکیوٹاوائی روسا
245	کوریلور ہیزا	212	سمیکس - اکانتھیا
245	کورنس سرناٹا	212	سمی سی فیوگا
246	کورڈیلین	214	شنا
246	کوئی لیڈون	216	سکونا آفیس نیلس
247	کریٹکس	219	سناریریا
248	کروکس شائیوا	219	سینابیرس
249	کروٹیلین ہرائیڈس	220	سینامونم
252	کروٹن ٹگ لیم	220	سنسٹس کیناڈنس
253	کیوبیبا	222	سٹرس ولگارس
253	کیو کر بیٹا پیو	222	کلیمنٹس ارکٹا
254	کیو کر بیٹا سٹرس	224	کوبالٹم
254	کوفیا	224	کوکا
254	کیو پریم ایس ٹیکم	226	کوکینا

■ D ■



261	ڈافنے انڈیکا	255	کیو پرم آر سنی کم
261	ڈیجی ٹیلیس	256	کیو پرم مٹیلیکم
264	ڈائیسکوریہ	258	کورای - وراری
266	ڈایوز مال نکارس	259	سائی کلین
266	ڈفٹھیر نیم	260	سائپری پیڈیم
267	ڈولی کس	705	★ کیسال پی نیا بونڈ ویلا
267	ڈوری فورہ	706	★ کیلوٹروپس جگنی ٹیا
268	ڈرو سیرا	707	★ کیلوٹروپس لیکٹم
269	ڈبوئی زیا	707	★ کیری کا پاپا
270	ڈلکا مارا	707	★ سیفالینڈرا انڈیکا
709	★ ڈسموڈیم کینگی ٹیکم	708	★ کلے روڈنڈرن انفار چوئیٹم
790	★ ڈیجی ٹیلی نم	708	★ کولیٹس ایریٹیکس
791	★ ڈیرس پناٹا	709	★ ساہنوڈن ڈکٹی لون
	■ E ■	745	★ سیرس بون پلنڈائی
272	ایکی نیشیا	750	★ کار بو نیم
273	الاپس کوریلینس	751	★ کار بو نیم ٹیڑا کلورائیڈ
275	الائٹیم اکبالیم	751	★ کورنس الٹرنی فولیا
276	ای او سن	752	★ کاریا البہ
276	ایہی جیارے ہنس	752	★ کاری ڈلیس
276	ایلی فیکس	753	★ کافینم
277	ایکوی زیٹم	754	★ کاکولیوچینم
278	ارکھائی ٹس	756	★ کلکیر یارینی لس
278	ارجی رون	756	★ کلکیر یاہا پو فاسفورسا
279	ارپوڈکٹی یون	757	★ کنجی اوینم
279	ارتنجی ایم اکہاٹیم	757	★ کیوٹکس مسکا
280	اسکوز کولتیا کینی	790	★ چما فیلہ میکولاٹا
280	یوکلٹس گلوبیولس	792	★ سٹرس لمونم
		794	★ کارڈس بنی ڈکٹس

299	فلورکیم ایسڈم	282	یوجینا جمبس
300	فارمالین	282	یونی مس اٹرو پرپورا
301	فارمیکا وفا	283	یوپا ٹوریم اریوٹی کم
303	فریکیریا	283	یوپا ٹوریم پرفولیاٹم
304	فرانس شیا	284	یوپا ٹوریم پرپوریم
304	فراکسی نس امریکانا	285	یوفوریا لے تھی رس
305	فیولیگو لگنی	287	یوفوریم
305	فیوکس ویسی کیولوس	288	یوفریشیا
305	فوشینا میجنٹا	289	یوپون
711	★ فیکس انڈیکا	710	★ الی ہشرین
712	★ فلوئیڈ کیری فولیس	710	★ الیکٹری سٹیاں
747	★ فریز نرباد	726	★ ارگوٹانیم
748	★ فیرم آر سیٹیکم	730	★ ایتھرم
749	★ فیرم میوریاٹیکم	773	★ یوفربیا امائی
	☞ ☞ ☞	774	★ یوفربیا پلیولی فیرا
306	گلن تھس نوالس	775	★ اسیری نم
306	گے لیم اپارین	776	★ ایفڈرا وگرس
306	گیلی کم ایسڈم		☞ ☞ ☞
307	گمبوجیا	290	فنیانا امبری کاٹا
308	گالتھیریا	290	فیکو پائیرم
308	جلسی میم	291	فیل ٹوری
311	جنشیا نالٹیا	292	فیرم آ یوڈیٹم
312	جیرانیم میکولیٹم	293	فیرم میگنیٹیکم
313	گٹیس برگ واٹر	293	فیرم مکٹیلیکیم
313	جن سینگ	296	فیرم فاسفوریم
314	گلوناٹین	297	فیرم پکریکیم
316	گلیسرینم	298	فیکس ریلی جی اوسا
316	نیفالیم	298	فیلکس ماس

338	ہائپوزیمیم	317	گولونڈرینا
339	ہائپورک ایسڈ	318	گوسی پیم
339	ہوانگ نان	318	گرینی غیم
340	ہومارس	319	گریفائٹس
340	ہرا برازیلین سس	322	گریٹی اولا
340	ہائیڈرنجیا	322	گرینڈیلیا
341	ہائیڈراسٹس	323	گواکو
343	ہائیڈروکوٹائل	324	گوائیمک
344	ہائیڈروسیاٹک ایسڈ	326	گواریا
345	ہائیڈروفونیم	326	جیمینو کلیڈس
346	ہاپوسایمکس	712	☆ جم نیما سیلو سٹرے
348	ہائی پیریم	713	☆ جینوکارڈیا اوڈوراٹا
713	☆ ہائی گرو فیلپاسنی نوسا	759	☆ گن پوڈر
713	☆ ہیپی ڈیس مس انڈیکا	788	☆ جنٹا ٹنگٹوریا
	■ ■ ■	788	☆ جنشیا نا کرو شیاٹا
349	آئی بیرس		■ ■ ■
350	اکتھی یولیم	327	ہیما ٹوکسی لن
351	اکنیشیا	327	ہیما میلز ورجنکا
353	الی سیم	329	ہیڈیوما
354	ایکس ایکوی فولیم	330	ہکلا لاوا
354	انڈیگو	330	ہیلی بورس
355	انڈیم	332	ہیلیان تھس
356	انڈول	332	ہیلوڈرما
356	انسولین	333	ہیلونیا س
357	آیوڈ فورم	334	ہیپر سلفیورس کلکیریم
358	آیوڈم	337	ہپاٹیکا
361	اپیکاک	337	ہیرا کلیم
363	اری ڈیم	338	ہائپو مینس

381	کالی میوریائیکم	363	آئرس درس
383	کالی نائٹریکم	714	★ آئرس ٹینکس
384	کالی پرمینگانیم	714	★ انفلوئنزا ایم
384	کالی فاسفوریکم	732	★ اتھم نٹا
386	کالی سلکی ٹم	734	★ اٹو
387	کالی سلفیوریکم	735	★ اکتوڈس فوٹوڈا
388	کالیسیلیٹی فولیا	736	★ الی سیم اینی سائٹم
390	کادلن		■ ■ ■
390	کوسوبرایرا	365	جکرائڈا
390	کریازوٹم	365	جلاپہ
715	★ گرچی	366	جٹ روف
754	★ کالی آیوڈیٹم	366	جیکوریٹی
	■ ■ ■	367	جونوسیا اشوکا
393	لے برنم	367	جیگل ٹس سیریا
393	لیک کینینم	368	جیگل ٹس رجبیا
395	لیک ڈیلوریٹم	369	جکس افیوس
395	لیکیس	369	جی پیرس کیونس
398	لیک نن حصس	369	جیسیا ادھا ٹوڈا باسا کا
399	لیک ٹیم ایڈم	715	★ جیٹی شیارو برم
400	لک ٹکاوروسا	789	جون پیرس ورجی نیاس
401	لے میم		■ ■ ■
41	لاپس الپس	370	کالی آر سیکم
42	لپا آرک ٹیم	371	کالی بانی کرومیکم
42	لیتھارس	374	کالی برومیٹم
403	لیٹروڈکٹس میک ٹنس	375	کالی کاربونیٹم
404	لاروسی ریس	378	کالی کلوریکم
404	لیسی حصین	379	کالی سیائیٹم
405	لیڈم	379	کالی ہائیڈرائڈ ٹیم

	لیمنامائیز	
765	لیڈیم بونارس	★ لیک وکسی نم
766	لیٹاٹڈرا	★ لیوی کو
	لیٹرس سپاکی کاٹا	میگنیشیا کاربونیکا
421	لیٹیم ٹائیگرینم	میگنیشیا میور
423	لیموس	میگنیشیا فاسفوریکا
424	لناریا	میگنیشیا سلفوریکا
426	لینیم یوسٹائسی مم	میگنیشیا گرائنڈی فلورا
427	لیتھیم کاربونیوم	میلنڈریم
428	لوبیلیا انفلاٹا	مینسی نیلا
428	لوبیلیا پرپراسنس	مینگانم اس ٹیکم
429	لویم ٹیموٹیم	مینگی فیرا انڈیکا
431	لونی سیراز لوسیٹم	میڈورینم
431	لوپس ہومولس	میڈوسا
433	لائیکوپوڈیم	میل کم سیل
433	لائیکوپس ورجینی کس	ملی لوٹس
434	★ لیوکس آسپیرا	مینس پرم
435	لوفامارا	مین تھا پائیرٹا
435	لوفابندال	مین تھول
436	لونا	منیان تھس
436	لوپس پرنج	میفا ٹیٹس
437	لیٹروڈکٹس کٹی پو	مرکیوریالس پرنس
438	لیکٹس ویکسی نائی فلوس	مرکیوریس
438	لکریٹا اگلس	مرکیوریالس کاروسی وں
442	لوبیلیا ایری نس	مرکیوریالس سیانٹیس
444	لوبیلیا سفلی ٹیکا	مرکیوریالس ڈل سس
445	لوبیلیا کارڈی نیلس	مرکیوریالس آیوڈٹیس فلیوس
446	★ لیک فلینم	مرکیوریالس آیوڈٹیس روبر
446		

462	نیٹرم آر سیٹیکم	447	مرکیورس سلفیورکس
462	نیٹرم کاربونیٹ	447	میتھی لین بلیو
464	نیٹرم کلورائیڈ	448	میزریم
465	نیٹرم میوریاٹیکم	449	مانکرو میریا
468	نیٹرم نیٹرم	450	ملی فولیم
469	نیٹرم فاسفورکیم	450	میتھی لا
470	نیٹرم سیلی سیلی کم	451	مومورڈیکا بالسامنا
471	نیٹرم سلفیورکیم	451	مارفینم
474	نیکولم	453	ماسکس
475	نیکولم سلفیورکیم	454	میوریکس
475	نیٹرم ایسڈم	455	میوریاٹیکم ایسڈم
478	نیٹری اسپرٹس ڈل سس	456	مانی گیل لیس ڈورا
478	نیٹرو میوریاٹک ایسڈ	457	مایوسوٹس
479	نیوفارلوتیم	457	ماریکا
479	نکس موسکاٹا	458	مارسٹکا سیبی فیرا
481	نکس وامیکا	458	مارٹس کیونس
485	نک ٹن تھس آر بورڈرٹس	718	★ ملیریا آفینی نیلس
770	★ نکوٹینم	766	★ ماربی کینم
485		767	★ ماریکا سیری فیرا
486	اوسیم کینم	768	★ مگنی ٹس پولس آر کٹی کس
486	اڈن تھی کروکاٹا	769	★ مگنی ٹس پولی آسٹریلس
486	اولی اینڈر نیٹرم اوڈرم	769	★ مگنی ٹس پولی امبو
487	اولیم اینمل	770	★ میتھا پولی جیم
489	اولیم جیکورس ایلی	795	★ مرک سال
489	اولیم سنغالی	459	
490	اونس کس اسی لس	460	ناجا ٹراپوڈنس
490	انوسموڈیم	461	نفتھالین
492	اؤفورینم		ناریس

507	پاتھورم	492	اوپر کیولنا ٹرپی ٹم
507	پریٹوسن	492	اوپیم
507	پٹرو لیم	495	اوپن ٹیافیکس انڈیکا
509	پٹرو سلیم	495	اور یوڈ فنی
510	فیزیولس	496	اور ی کی نم
510	فیلانڈریم	496	اور پینتھوگی کم ام بیلیٹم
511	فاسفوریکم ایسڈم	496	اوسمیم
513	فاسفورس	497	اوسٹریا اور جنکا
517	فاسیلس	497	اوی کی لینا پیلی کیولا
518	فائی سوسٹگما	498	اگزالیکم ایسڈم
520	فائی ٹولیکا	499	اوسکی ڈنڈرون
522	پکریکم ایسڈم	500	اوسکی ٹروپس
523	پلوکارپس مانکروفلس (جبورا انڈی)	718	☆ اوسمیم کیری اوفلیٹم
524	پائی نس سیلوسٹرس	719	☆ اوسمیم سینک ٹم
525	پایپر میتھ سٹی کم	720	☆ اوداٹشا
525	پایپر نائیگرم	720	☆ اولڈن لینڈیا ہربیا
526	پچوٹری گلینڈ	721	☆ آ کسی جینم
526	پکس لکویڈا	729	☆ انڈتھیرا
527	پلانٹی گو میجر	774	☆ آرچائیٹ نم
528	پلائٹنس آ کسی ڈنٹالس		☆ P ☆
528	پلائٹنا	501	پیونیا
529	پیمسم میٹالیکم	501	پلیڈیم
532	پوڈوفالیم	502	پیرافین
533	پولی گوئم پنکٹے ٹم	504	پاریرا براوا
534	پولی پورس پنی کولا	504	پیرس کوڈر یفولیا
534	پاپولس کینڈی کنس	505	پارٹھ
535	پوپولس ٹرمولا ایڈس	506	پسی فلورا انکارناٹا
535	پوٹھس فوٹیدس	506	پالیدیا سوربی لس

554	ریمنس کیلغورنیکا	536	پہمہ لاومیس
555	ریوم	536	پہمہ لا اوہکانیکا
555	روڈیم	537	پروپاکلاسن
556	روڈوڈنڈران	537	پریولس سپاکی لوسا
557	رس ایرومیشکا	538	سورائیم
557	رس گلابرا	540	میلیا
558	رشاکس	541	پوولکس اریٹنس
561	رس وینی نانا	542	پلساٹیل
562	رس نس کیونس	545	پائیروجینم
562	روبینا	739	★ پائرس امریکانا
563	روزاڈیماسنا	740	★ پچی
563	ریومیکس کرپس	741	★ پچی گیٹم
564	روٹاگریوی اولینس	741	★ پلائینا میور
721	★ راؤولفیا سرپینفانا	742	★ پلموولپس
	§	781	★ پی ویریا ٹیٹراڈرا
566	سباڈیلا	782	★ پکروٹاگسیٹم
567	سبیل سیرولاٹا	783	★ پچی نیلا سیکسی فریگ
568	سباننا	784	★ پیڈی کیولس
570	سکھارم افسی نیلس		Q
571	سیلی سلیم ایڈم	547	کواشیا
572	سیلکس نائیگرا	548	کورکس گلینڈیم سپرس
572	سلویا افسی نیلس	548	کیوٹیل لایا سپونیریا
573	سموکس نائیگرا	548	ریڈیم
574	سینگونیریا		R
576	سنگونیریا نیٹریکا	550	رین کیولس بلوس
577	سنی کیولا	551	رین کیولس سکریٹس
578	سینٹونیم	552	ریفنس
578	سپونیریا	553	رٹھنیا

609	شینم	579	سرکولیک ایسڈ
611	شانی سگریا	580	سیراسینا پرپوریا
613	سٹیلیر یا میڈیا	580	سارسا پرلا
614	سٹرکیولیا	582	سکروفلیریا نوڈوسا
614	اسٹلکا	582	سکوٹیلیریا لیٹریفلورا
615	اسٹک میٹامیڈس - زیا	583	سکیل کار
616	سٹلنجیا	585	سڈم اکرے
616	سٹرامونیم	586	سٹینیم
618	سٹروٹیا	587	سمپر والیوم ٹکٹورم
619	سٹروٹن ٹھس ہس پیڈس	588	سنے شیواورلیس
620	سٹرکینی نم	589	سینگا
622	سٹرکینیا فاسفوریکا	590	سینا
622	سکسی نم	591	سپیا
623	سلفونال	594	سیرم انگوی لرا کتھیو ٹاکس
625	سلفر	595	سلیشیا
627	سلفر آ یوڈیم	599	سفلیم
627	سلفیورک ایسڈ	599	سناپس ٹائیگرا
629	سلفیوروزم ایسڈم	600	سکاٹول
629	سمبل	601	سکوکم چک
630	سمفوری کارپس ریسوسا	601	سولینم لائیگو پریم
630	سمفاٹیم	602	سولینم ٹائیگرم
631	سفلینی	603	سولڈیکوورگا
632	سینزی جیم	604	سپارٹیم سکو پاریم
722	★ سولینم زینتھوکارپم	605	سپانی جیلیا
722	★ سول	606	سپائیریا المیریا
744	★ سکھارم لیکٹس	606	سپانی رین ٹھس
744	★ سولینم ٹیو بروسم ایگروٹین	607	سپونجیا ٹوشا
746	★ سیلول	608	سکیولا ماریمیا

654	ٹریڈولس ٹیرسٹرس	793	★ سٹروٹسیم کاربونیئم
654	ٹریفلو لیم پرائنس	794	★ سیناپس البا
655	ٹریلیم ہنڈولم		■ T ■
656	ٹری اوٹیم پرفولیاٹم	633	ٹوبیکم
656	ٹری نی ٹروٹولومین	635	ٹنا سیٹم و لگر
657	ٹرائی ٹیکم	635	ٹینک ایسڈ
658	ٹروم بیڈیم	635	ٹیرنٹولا کیوبنس
658	ٹیوبرکولینم	636	ٹیرنٹولا ہسپانیہ
661	ٹرنیرا	637	ٹریکسی کم
661	ٹسی لیکو پیٹاسی ٹس	638	ٹارٹارکیم ایسڈم
723	★ ٹرمی نالیا ارجونا	638	ٹیکس بکاٹا
724	★ ٹرمی نالیا جیمولا	638	ٹیلوریم
724	★ ٹنوسپورا کارڈی فولیا	640	ٹریبنتھینا
725	★ ٹرکوس بن تھس ڈائی یوا	641	ٹیو کریم مارم
743	★ ٹیلا ارنی رم	642	تھالیم
784	★ ٹیل ٹر	643	تھاس پیم اوریم
786	★ ٹیٹرا ڈائی مائٹ	643	تھیا
786	★ ٹراچی ٹس	644	تھیریڈ یون
787	★ ٹیو کریم سکوروڈونیا	645	تھیوسینا مینم
	■ U ■	645	تھلاپی برسائپس ٹورس
662	اُپاس ٹین ٹے	646	تھوجا آکسی ڈینٹلس
663	یورینیم نائٹریکیم	649	تھائی مول
663	یوریا	650	تھایمیس سرپاٹیکم
664	آرٹیکا یورینس	650	تھاروڈینم
665	اسنیا بریٹا	652	ٹلیا یوروپا
665	اسٹی لیکو میڈس	653	ٹیلیٹیم
666	یودا اُرسی	653	ٹونگو
728	★ اوسینا باربٹا	653	ٹورولا سر یوزی آئی

683	ایکسرے	666	ویکسی نینم
684	یوہم بینم	667	ویلریانہ
685	یکا فلا منٹوزا	668	ونا ڈیم
686	زنم مٹیلیم	669	ونلا
689	زنم ولیریا نا	669	ویرولینم
689	زنجرار	670	وریرم البم
792	★ زیا	672	وریرم ورائیڈ
691	چدید اضافہ	673	ورباسکم
796	تھیراپیونکس	674	وربینا
820	ادویات کا باہمی تعلق	674	ولپا کر ابرو
		675	وابیرنم اپولس
		676	ونکامایز
		677	واپولا اڈوراٹا
		678	واپولا ٹریکٹر
		678	وائی پیرا
		679	وسکم البم
		726	★ ورنونیا این تھیل مین ٹیکا
		726	★ وابیرنم پرونی فولیم
		771	★ وریٹرینم
		772	★ وکی
		773	★ ویسی کیریا کیونس
		680	وی تھیا
		771	★ وائلڈ باد
		681	زنٹھا کسی لم
		682	زیر وفا یلیم

فہرست اضافہ جدید

777	ایکونائٹم لائیکو کٹونم	695 A	ایبروما آگشا
779	ایلوینا فاسفوریکا	696	ایبروماریڈکس
704 B	بلاٹا اورین ٹیلز	696	اسکیٹا انڈیکا
704	بلومیا اوڈراٹا	697	اچیرینتھس اسپیرا
704	بوریہاویا ڈیفوسا	697	اگلے فولیا
705	برہمی	698	اینڈرسونیا
731	بیس لینم ٹیسٹم	698	اینڈروگرافس پتی کولینا
780	برٹا سلفیوریکم	699	الشانڈیکا
705 C	کیسال پی نیا بونڈوسلا	700	الشاریڈکس
706	کیلوٹروپس جگنی ٹیا	700	ایزاڈایرکٹا انڈیکا
707	کیلوٹروپس لیکٹم	701	امبی لیا رایس
707	کیریکا پپایا	702	ایکا ہرینتھس اسپرالین
707	سیفالینڈرا انڈیکا	702	آرموریا شایوا
708	کلے روڈنڈرن انفارچونیم	727	ایکونائٹم فیرکس
708	کولیس ایر میسکس	728	اورم سلفیوریکم
709	ساہنوڈن ڈکٹی لون	731	ایکولس گلبرہا
745	سیرس بون ہلنڈائی	733	اژومینم
750	کاربونیم	736	اگاری کس فلوڈس
751	کاربونیم ٹیڑا کلورائیڈ	737	امفس مینا
751	کورنس الٹرنی فولیا	738	اونشیم
752	کاریا البہ	775	آرم میکولیٹم
752	کاری ڈیلز	777	ایکونائٹم کیمرم

759	گن پوڈر	753	ہائیم
788	جنسٹا ٹیکٹوریا	754	ہارلو چینم
788	جشیانا کروشیانا	756	گلبرارینی لس
713 H	ہائی گرو فیلیا سفی نوسا	756	گلبریا ہاپو فاسفورسا
713	ہیسی ڈیس مس انڈیکا	757	گنی او لینم
714 I	آئرس ٹیکس	757	کیو کس مسکا
714	انفلونزائیم	790	جانیلا میکولاٹا
732	انٹیم نٹا	792	سٹرس لمونم
734	اٹو	794	کارڈس نی ڈکشن
735	اکٹوڈس فوٹیدا	709 D	ڈسوزیم کیٹکی ٹیکم
736	الی سیم اینی سائٹم	790	ڈیجی ٹیلی نم
715 J	جسٹی شیارو برم	791	ڈیرس پناٹا
789	جونہی پرس درجی نیاس	710 E	اپی سٹرین
715 K	گرچی	710	الیکٹری سٹیا س
754	کالی آبوڈیٹم	726	ارگوٹائیم
716 L	لیو کس آسپیرا	730	ایٹھرم
716	لوقا امارا	773	یوفریا المائی
717	لوقا بندال	774	یوفریا ہیلولی فیرا
760	لونا	775	ایسیری نم
760	لیس پرنج	776	ایفڈرا و لکرس
761	لیٹروڈکشن کٹی پو	711 F	فیکس انڈیکا
762	لیکٹس ویکسی ٹائی فلو س	712	فلوینڈ کیری فو لیس
762	لکرتا اگل	747	فریزنزاو
763	لو بیلیا ایری نس	748	فیرم آر سینیکم
764	لو بیلیا سفلی ٹیکا	749	فیرم میوریا ٹیکم
764	لو بیلیا کارڈی نیلس	712 G	جم نیما سیلو شرے
	لیک فلینم	713	جینو کارڈیا اوڈوراٹا

721 R	راؤ ولفیا سرہینستا	765	لیک وکی نم
722 S	سولینم زلینتھو کارپم	766	لیوی کو
722	سول	718 M	ملیریا آفیس نیلس
744	سکھارم لیکٹس	766	ماربی لینم
744	سولینم ٹوبرو سم ایگر وٹینس	767	ماریکا سیری فیرا
746	سیلون	768	مگنی ٹس پولس آرکٹی کس
793	سٹرو نشیم کاربونیکم	769	مگنی ٹس پولی آسٹریلس
794	سٹاپس البا	769	مگنی ٹس پولی امبو
723 T	ٹرمی نالیا ارجونا	770	میتھا پولی جیم
724	ٹرمی نالیا چیمبولا	795	مرک سال
724	ٹنوسپورا کارڈی فولیا	770 N	نکوٹینم
725	ٹزکوس ینتھس ڈائی یوا	718 O	او سیم گیری او فلیٹم
743	ٹیلارینی رم	719	او سیم سینک ٹم
784	ٹیل ٹز	720	اووالٹا
786	ٹیرا ڈائی مائٹ	720	اولڈن لینڈیا ہرہسیا
786	ٹراچی نس	721	آکسی جینم
787	ٹوکریم سکوروڈونیا	729	انوتھیرا
728 U	اوسینا بارٹا	774	آرچائی نم
726 V	ورنونا این تحصیل مین ٹیکا	739 P	پارس امریکا
726	واہرنم پرونی فولیم	740	پچی
771	وریٹرینم	741	پلیکینم
772	وکی	741	پلائینامیور
773	وکی کیرا کیونس	742	ہلموولپس
771 W	والٹڈ باد	781	پٹی وریا ٹیرانڈرا
792 Z	زیا	782	پکروٹاکی نم
		783	پچی نیلا سیکسی فریگ
		784	پیدی کیولس

PDFBOOKSFREE.PK

AL HASANAT الحسنة
BOOKS PVT. LTD.

3004/2, Sir Syed Ahmed Road, Darya Ganj,
New Delhi - 110002 (INDIA)

Tel: 91-11-23271845, Telefax : 41563256

Email : alhasanatbooks@rediffmail.com,
falsafaheem@rediffmail.com

Website : www.alhasanatbooks.com,
www.abplbooks.com

₹ 600/-